

اہم ترین اسلامی و معاشرتی مسائل اور روزمرہ کی زندگی کے مسائل کی روشنی میں

الفتاویٰ الہدیٰ عن صاحب الزمان

میں موجود احادیث کا منتخب اردو ترجمہ

محبوب رسول ﷺ کی باتیں

اقوال نبوی کریم
عربی، اردو
امام غلام مصطفیٰ



مصنف
علامہ شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی

ترجمہ
مفتی محمد وسیم اکرم قادری (مدظلہ العالی)

اہم ترین اخلاقی معاشرتی معاشی اور مذہبی موضوعات پر مشتمل اہم سخاوی کی مشہور ترین تصانیف

المقاصد الحسنۃ اور الصّوۃ اللامع

میں موجود احادیث کا منتخب اردو ترجمہ

محبوبہ ابراہیم علیہ السلام کی باتیں

اقوال نبی کریم
عربی، اردو
انسائیکلو پیڈیا

مصنف

علامہ شمس الدین محمد بن عبد الرحمن النخاوی

ترجمہ:

مفتی محمد وسیم اکرم قادری ایم اے ایم فل

مشیت بک کراچی

الکرم مارکیٹ - اردو بازار، لاہور

ہماری کتابیں معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر: مشتاق احمد

اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب	— اقوال نبی کریم ﷺ
مصنف	— "المقاصد الحسنہ" اور "الضوء اللامع"
ترجمہ	— الامام الشیخ شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی
کمپوزنگ	— مفتی محمد وسیم اکرم القادری
اشاعت	— گُل گرافکس
ٹائٹل	— 2011 ء
پرنٹرز	— عطف بٹ
قیمت	— آر۔ آر پرنٹرز، بندر وڈ لاہور
	— روپے

ISBN No. 978-969-598-029-3

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ اگلے ایڈیشن میں ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ شکریہ۔ (ناشر)

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں حق و صداقت کا پیغام پھیلاتے ہوئے ہر ایک کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی راہ دکھائی برائیوں سے بچنے اور ان سے باز رہنے کی تلقین فرمائی دنیا و آخرت میں کامیابی کے حصول کے طریقے بتائے اپنے قول و عمل سے اسلامی احکامات کے مطابق زندگی گزارنا سکھایا اس ضمن میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا ارادہ اور اس کے نفس کا میلان میری لائی ہوئی (ہدایت) کے تابع نہیں ہو جاتا۔ (مشکوٰۃ شریف)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال سے ہر ایک کو بہترین رہنمائی ملتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال احادیث مبارکہ کی شکل میں ہر ایک کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں یہودیوں کی کچھ اچھی باتیں معلوم ہوئی ہیں تو (اس بارے میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے؟ کیا ہم ان میں سے کچھ لکھ لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”کیا تم بھی گمراہی کے گڑھے میں گرنا چاہتے ہو جیسے یہود و نصاریٰ اپنی کتاب کو چھوڑ کر گڑھے میں گر گئے؟ میں تمہارے پاس وہ شریعت لایا ہوں جو سورج کی طرح روشن اور آئینہ کی طرح صاف ہے اور اگر آج موسیٰ (علیہ السلام) زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کرنی پڑتی۔ (مسلم شریف)

بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت اور دین مکمل ہے اور دین اسلام کی پیروی میں ہی نجات اور فلاح و کامیابی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

”جس نے میری طرف کوئی جھوٹ بات منسوب کی تو اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔“ (مسلم شریف)

ایک اور حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا اور جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنا لے۔“ (بخاری شریف)

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

”جس نے مجھ پر دانستہ جھوٹ لگایا میرے حکم کی تردید کی تو ایسے شخص کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔“ (ابو یعلیٰ)

ان احادیث مبارکہ سے بخوبی طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہ بہت سخت وعید ہے۔ احادیث مبارکہ کی روشنی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح اقوال کو بیان کرنا ان کو لکھنا اور ان کو ایک کتابی شکل میں پیش کرنا نہایت ذمہ داری کا کام ہے اور یہ ذمہ داری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے علماء کرام احسن طور پر نبھارے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مبارکہ کو یاد کرنے والوں کو خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ:

”جو شخص میری امت تک پہنچانے کے لیے احادیث یاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن عالم دین کی حیثیت سے اٹھائے گا اور قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہ رہوں گا۔“ (مشکوٰۃ شریف)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ یاد کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کا اس قدر اجر ہے اور جوان پر عمل کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے رستے پر چلتے ہوئے نیکی کے کام کرے برے کاموں سے اپنے آپ کو بچائے دوسروں کو بھی نیک کام کرنے کی تلقین کرے اور برائیوں سے منع کرے تو یہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کے حصول کا باعث ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور نیک کاموں کا حکم کرنا اور برے کاموں سے منع کرتے رہنا ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنے پاس سے عذاب بھیج دے گا پھر تم اس سے دعا کرو گے تو تمہاری دعا قبول نہیں کی جائے گی۔“ (ترمذی شریف)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال پر عمل پیرا ہونے سے کامیابی و فلاح کی منزل کی طرف بڑھنے کی روشن راہیں دکھائی دیتی ہیں۔ ان اقوال کی روشنی میں اسلامی شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی سمت متعین ہوتی ہے۔ انسان تاریکی سے اُجالے میں آجاتا ہے جن کاموں کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور جن کاموں سے اللہ تعالیٰ خفا ہوتا ہے اس سے بخوبی طور پر آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال سے استفادہ کرنا ہی کامیابی کی ضمانت ہے بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر قول ہر فرمان دین اسلام کا حکم اور شریعت اسلامیہ کا قانون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کامیاب زندگی گزارنے کا اصول، اسلوب اور ڈھنگ سکھاتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”آج تم مجھ سے دین کی باتیں سنتے ہو کل تم سے دین کی باتیں سنی جائیں گی پھر ان لوگوں سے دین کی باتیں سنی جائیں گی جن لوگوں نے تم سے دین کی باتیں سنی تھیں۔ (لہذا تم خوب توجہ سے سنو اور اس کو اپنے بعد والوں تک پہنچاؤ پھر وہ لوگ اپنے بعد والوں تک پہنچائیں اور یہ سلسلہ چلتا رہے۔) (ابوداؤد شریف)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے اقوال کو عام کرنا دین کی ایک بہت بڑی خدمت ہے اور اس خدمت کو ہر دور میں علماء کرام نے انجام دیا ہے انہی علماء کرام میں حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ہیں۔ علامہ شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مفید ترین اخلاقی، معاشرتی، معاشی اور اسلامی موضوعات پر مشتمل مشہور ترین تصانیف ”المقاصد الحسنۃ“ اور ”الضوء اللامع“ میں موجود احادیث مبارکہ اردو ترجمہ کے ساتھ کتاب ہذا میں پیش کرنے کی سعادت معروف عالم دین مفتی محمد وسیم اکرم القادری دامت برکاتہم العالیہ نے حاصل کی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو عربی عبارت کے ساتھ مناسب اور موزوں عنوانات کے تحت نہایت محبت، عقیدت اور خوبصورت انداز سے کتاب ہذا کی زینت بنایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر قول احادیث مبارکہ سے منتخب اور حوالوں سے مزین ہے اس کا اردو ترجمہ سہل اور دلنشیں پیرائے میں کیا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال پر مشتمل پر یہ ضخیم ترین کتاب یقیناً ہر ایک کی زندگی سنوارنے کے لیے بہت ہی خوب ہے۔

محمد وسیم اکرم القادری

انتساب

آقا دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

کے اقوال اور نصائح پر عمل

کرنے والوں

کے نام

اللہ کی نعمت کے سوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا آلاء الا آلاؤك يا رب))

(ابن مبارک)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے رب! تیری نعمت کے سوا کوئی نعمت نہیں ہے۔“

کلمہ طیبہ کی برکتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اله الا الله هي الموجهة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا اله الا اللہ (جنت کو) واجب کرنیوالا کلمہ ہے۔“

ثواب کا طالب بننا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اجر لمن لا حسبة له))

(نوادرا اصول، از حکیم الترنذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے طلب ثواب نہ ہو اس کے لئے کوئی اجر نہیں۔“

راضی رہنے والا فقیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا احد افضل من الفقير اذا كان راضياً))

(الاتحاف: 293/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقیر جبکہ راضی ہو اس سے بہتر کوئی شخص نہیں۔“

مال غنیمت سے چوری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اسلال ، ولا غلول))

(الجامع: 187/2) (کنز العمال: 11053، 11087)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ رشوت ستانی جائز ہے اور نہ مال غنیمت سے چوری۔“

دیت لینے کے بعد قتل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اعافى احدا قتل بعد اخذ الدية))

(الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دیت لینے کے بعد قتل کیا میں اسے معاف نہیں کروں گا۔“

بغیر روزہ کے اعتکاف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اعتكاف الا بصيام)) (بیہقی: 317/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر روزہ کے اعتکاف درست نہیں۔“

پیاز نہ کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اكل البصل لاجل الملك الذي ياتني))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پیاز نہیں کھاتا ان فرشتوں کے سبب جو میرے پاس آتے ہیں (کیونکہ پیاز سے ان کو بو آتی ہے)“

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اله الا الله كنز من كنوز الجنة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا اله الا اللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔“

جس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اله الا الله لا يسبقها عمل، ولا تترك دنياً))
 (الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا اله الا اللہ سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں اور یہ کسی گناہ کو باقی نہیں چھوڑتا۔“

وضو کرنے میں کسی کی مدد لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا احب ان يعينني على وضو لي احد))
 (کنز العمال: 27012)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں وضو پر کسی کی امداد لینا پسند نہیں کرتا۔“

گر جابنانا اور خصی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اخصاء في الاسلام، ولا بنيان كنيسة))
 (الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں خصی کرنا جائز نہیں ہے اور نہ گر جابنانا جائز ہے۔“

بغیر پیسوں کے چیز خریدنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا اشترى شيئا ليس عندي ثمنه))
 (الحاکم: 24/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کے دام میرے پاس نہ ہوں میں اسے نہیں خریدتا۔“

بدویان تہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ايمان لمن الا امانة له)) (الجامع: 187/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو امانت دار نہ ہو اس کا ایمان (کامل) نہیں ہے۔“

ایک حیوان دو حیوانوں کے بدلے میں دست بدست

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا باس بالحيوان، واحد باثنين، يد ابيد))
(الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک حیوان دو حیوانوں کے عوض دس دست دینے میں حرج نہیں۔“

دم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا باس بالرقى ما لم تكن شركا)) (باب السلام: 64)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دم کرنے میں کوئی حرج نہیں اگر الفاظ شرکیہ نہ ہوں۔“

حالت احرام میں سمندری شکار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا باس بصيد البحر للمحرم))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم کیلئے دریائی شکار (کھانے) میں کوئی حرج نہیں۔“

چوہدری بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا بد من عريف، والعريف في النار))
(الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عریف (چوہدری) کے بغیر چارہ نہیں اور عریف آگ میں جائے گا۔“

سفر میں روزہ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا بران يصام في السفر))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔“

قیامت اور ریا کاری سے پاک نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تاتون يوم القيامة بشيء افضل من حسن
صلاحتكم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قیامت کے روز اچھی نماز سے بہتر کوئی چیز نہیں لاؤ گے۔“

جنازہ پر نماز میں تاخیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تاخروا الجنازة اذا حضرت))
(الجامع: 187/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنازہ حاضر ہو تو اس میں تاخیر مت کرو۔“

فجر کی اذان کا وقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تؤذن حتى يستبين لك الفجر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اذان نہ دے حتیٰ کہ صبح روشن ہو جائے۔“

کچا پیاز کھانے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تأكلوا البصل الني))

(البخاری، فی: الاطعمة: (59) (الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کچا پیاز مت کھاؤ۔“

انگوٹھے اور مسواک والی انگلی سے کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تأكلوا بهاتين، يعني: الابهام،

والمسجة)) (الاتحاف: 117/7) (کنز العمال: 40879)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگوٹھے اور مسواک والی انگلی سے مت کھاؤ۔“

ہر معاملے میں اللہ کی قسم اٹھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تألوا على الله، فبانه من تأل على الله اكذب به))

(الجامع: 271/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم مت کھاؤ۔ جس نے خدا کی قسم کھائی اس کو خدا جھوٹا کریگا۔“

اُمّ ولد کو فروخت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تباع ام الولد)) (الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ام ولد کنیز کو فروخت نہ کیا جائے۔“

مسجدوں کو بطور راستہ استعمال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتخذوا المساجد طرقاً الا لذكر او صلاة))

(الجامع: 188/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجدوں کو راستہ مت بناؤ مگر ذکر اللہ یا نماز کیلئے۔“

گھروں کو قبرستان نہ بناؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتخذوا بيتكم قبوراً، صلوا فيها))

(ابن ماجہ: 1377) (مسند عبدالرزاق: 4839, 6726)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ ان میں نماز پڑھا کرو۔“

پہلی امتوں کے کام اور یہ امت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تترك هذه الامة شيئا من سنن ثانتيه الا اتته))

((الجامع: 261/7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ امت پہلی امتوں کے کام کو ضرور کرے گی۔“

موت کی آرزو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتمنوا الموت، فبان هول السجطلع شديد))

(بخاری: 104/9) (ابن ماجہ: 4197)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم موت کی آرزو مت کرو، اس کا منظر بہت سخت ہے۔“

شکار کا گوشت اور محرم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا بأس بلحم الصيد للمحرم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شکار کا گوشت کھانے میں محرم کیلئے کوئی حرج نہیں۔“

کاہنوں کے پاس جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تاتوا الكهان))

(مسند احمد: 447/5) (مسلم: 121) (فی السلام: 121)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاہنوں کے پاس مت جاؤ۔“

کھانے کی وجہ سے نماز میں دیر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تؤخر الصلاة لطعام، ولا لغيره))

(فی الاطعمۃ: 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام وغیرہ کی وجہ سے نماز میں تاخیر نہ کرو۔“

جو اولاً سلام نہ لے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تاذنوا لمن لم يبدأ بالسلام))

(صحیح بخاری: 817)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اولاً سلام نہیں کیا اس کو اندر آنے کی اجازت مت دو۔“

کافروں کو برا بھلا کہنے والا مسلمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تؤذوا مسلماً، يشتم كافراً))

(بیہقی: 75/4) (الجامع: 187/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کافر کو گالیاں دے اس کو تکلیف مت دو۔“

باکھیں ہاتھ سے کھانے کی مذمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تاكلوا بالشامل، فبان اشيطان ياكل بها))

(مسلم: فی الاشرۃ: 104) (احمد: 334/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔“

مجوس اور کفار کا شکار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تأكلوا من سيد المجوس الا السمك))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجوس (اور کفار) کے شکار سے سوائے مچھلی کے کچھ مت کھاؤ۔“

ران کا پردہ لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تبرز فخذك، ولا تنظر الى فخذ حي، ولا ميت))
(ابوداؤد، فی الجمانہ: 28) (ابن ماجہ، فی الجمانہ: 8) (احمد: 146/1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنی ران کو ننگا نہ کر اور نہ کسی زعمہ یا مردہ کی ران کی طرف دیکھ۔“

جو چیز پاس نہ ہو اس کا بیچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تبع ماليس عندك))
(کنز العمال: 9459, 10057) (ابوداؤد: 3503) (ترمذی: 1232, 1233)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اس کو مت بیچ۔“

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تيل قائماً)) (ترمذی: 12)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر۔“

جنازہ کے آداب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتبع الجنازة بنار، ولا صوت، ولا يمشي بين يديها)) (ابوداؤد: 3171) (مسند احمد: 532, 528, 500, 474, 427/2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جنازہ کے پیچھے آگ نہ لے جا، نہ آواز نکال اور نہ اس کے آگے چل۔“

روح والی چیز کا نشانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضاً))
(السنائی: 238/7, 239) (ابن ماجہ: 285)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم روح والی چیز کا نشانہ نہ لو۔“

سوئے وقت آگ مت چھوڑو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتر كوا النار في بيوتكم حين تنامون))
(بخاری: 81/8) (مسلم: فی الاثریہ: 100)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گھروں میں سوتے وقت آگ مت چھوڑو (بلکہ بجھا دو)“

فجر کی دو سنتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتركوا ركعتي الفجر، فبان فيهما الرغائب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صبح کی دو رکعت مت چھوڑو کیونکہ ان میں (ثواب کی) رغبتیں ہیں۔“

جنگ کی آرزو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتمنوا لقاء العدو، وإذا لقيتموه فاصبروا))

(البخاری فی الجہاد: 112) (مسلم فی الجہاد: 20019) (ابوداؤد فی الجہاد: 89)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دشمن کی ٹڈ بھڑکی آرزو نہ کرو اور جب ٹڈ بھڑ ہو تو صبر کرو۔“

صبح کی نماز کی دوبارہ اطلاع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تثوبن في شيء من الصلاة الا في صلاة الصبح))

(تلخیص: 202/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز صبح کے سوا کسی نماز میں دوبارہ نماز کی اطلاع نہ کرو۔“

میقات پر احرام باندھنا لازمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجاوزوا الوقت الا باحرام))

(الجامع: 216/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میقات سے احرام کے بغیر مت گزرو۔“

امت مسلمہ گمراہی پر جمع نہ ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجتمع امتي على ضلالة))

(ابن ماجہ فی ”الفتن“ 8) (الکشف: 488/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی۔“

دواؤ میوں کے درمیان بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجلس بين رجلين الا باذنهما))

(الجامع: 188/2) (مشکوٰۃ: 4704)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے درمیان بغیر ان کی اجازت کے مت بیٹھو۔“

قبر پر بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجلسوا على القبور، واتصلوا اليها))

(مسلم فی البیئہ: 97) (ابوداؤد: 3229)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قبروں پر مت بیٹھو اور نہ ان کی طرف نماز پڑھو۔“

دیگر ورثاء کی اجازت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجوز الوصية للوارث الا ان يشاء الوارثة))

(الجامع: 188/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وارث کیلئے وصیت بغیر اجازت دیگر ورثاء کے جائز نہیں۔“

بدگمانی اور گواہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجوز شهادة ذی الطنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر بدگمانی ہو اس کی گواہی جائز نہیں۔“

جانوروں کو لڑانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحرشوا بین البهائم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانوروں کو ایک دوسرے پر تیز کر کے مت لڑاؤ۔“

ایک کنویں کے پاس دوسرا کنواں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحفر بئر قرب بئر اربعین ذرعاً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چالیس ہاتھ کے اندر اندر ایک کنواں کے پاس دوسرا کنواں نہ کھودا جائے۔“

جن کا گوشت حلال نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحل لحوم البغال والخیل والحمیر))

(الترمذی: فی الصيد: 11) (التسائی فی الصيد: 69-71)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خچر، گھوڑے اور گدھے کے گوشت حلال نہیں۔“

بدخواہی کی خبر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تخبر بتلاعب الشیطان بك فی المنام))

(مسند احمد: 350/3) (مسلم، فی الروایا: 5012)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدخواہی میں جو تیرے ساتھ شیطان کھیلے اس کی خبر کسی کو نہ دے۔“

جمعہ کے دن روزہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تخص ليلة الجمعة بصلاة، ولا یومها بصیام))

(مسلم، فی الصیام: 148)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب جمعہ کو کسی نماز کے ساتھ اور دن جمعہ کو کسی روزہ کے ساتھ خاص نہ کر۔“

جس گھر میں گھنٹی ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدخل الملائكة بيتاً فيه جرس))
(احمد: 242/6) (التسائي: 180/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں گھنٹی ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

جس گھر میں کتاب یا تصویر ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدخل الملائكة بيتاً فيه كلب ولا تمثال))
(البخاری، فی بدء الخلق: 7) (مسلم: 87) (الترمذی، فی الادب: 44)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتاب یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

قرآن میں جھگڑنا کفر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجادلوا في القرآن، فبان جدا لها فيه كفر))
(الجامع: 188/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پاک میں جھگڑے مت کرو۔ قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔“

تقدیر کے منکرین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجالسوا اهل القدر ولا تفاتھوهم))
(ابوداؤد: 8710, 4720) (الحاکم: 85/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر کے منکرین کے ساتھ مت بیٹھو اور ان پر السلام علیکم مت کہو۔“

مومن اور دو خصلتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجتمع خصلتان في مومن: البخل، والكذب))
(الجامع: 188/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن میں یہ دو خصلتیں جمع نہیں ہو سکتیں: بخل اور جھوٹ۔“

نماز جنازہ کے پاس بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجلسوا حتى توضع الجنازة عند القبر))
(تاریخ اصفہان: 207/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک جنازہ قبر کے پاس نہ رکھا جائے تم مت بیٹھو۔“

نہ کھانے والی چیز کو جمع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجمعوا ما لا تاكلون))
(الاتحاف: 328/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جو کھاتے نہیں اس کو جمع مت کرو۔“

ایک مذہب والوں کی دوسرے مذہب والوں کے خلاف گواہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تجوز شهادة اهل ملة على ملة))

(کنز العمال: 17754) (بیہقی: 163/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مذہب والوں کی شہادت دوسرے مذہب والوں کے خلاف قبول نہیں کی جائے گی۔“

جذامی کو غور سے دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحدوا النظر الى المجذومين))

(الجامع: 188)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذامیوں کو غور سے مت دیکھا کرو۔“

کمانے والا تندرست صدقہ و زکوٰۃ نہ لے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوى))

(ابوداؤد: 1634)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ غنی اور قوی حبس یعنی کمانے والے کیلئے لینا حلال نہیں۔“

اہل بیت اور صدقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحل الصدق لاحد من اهل بيتي))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل بیت کیلئے صدقہ لینا حلال نہیں۔“

اختلاف سے دل مختلف ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تختلفوا فتختلف قلوبكم))

(مسلم، فی الصلاة: 122) (ابوداؤد فی: الصلاة: 93، 95)، (الترمذی فی: الصلاة: 54)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اختلاف مت کرو اس سے تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے۔“

کس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں جاتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب، ولا صورة، ولا جنب))

(بخاری: 138/4) (مسلم فی: اللباس: 83-84)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں تصویر یا کتاب یا جنبی شخص ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

حضور کو اپنا بیٹا دیکھنے کی آرزو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدرجوه في اكفانه حتى انظر اليه، يعني: ابراهيم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (میرے بیٹے ابراہیم) کو کفن میں مت لپیٹو جب تک میں اس کو دیکھ نہ لوں۔“

فجر کی دو رکعتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدعوا ركعتي الفجر، وان طرد تكم الخيل))
 (الجامع: 2/188)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کی دو رکعت ترک نہ کرو، اگرچہ تم کو گھوڑے روند ڈالیں۔“

مردوں کو اچھائی سے یاد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تذكروا موتا كمالا بخير))
 (الجامع: 2/189)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو بغیر اچھائی کے یاد نہ کیا کرو۔“

آپس میں جنگ کی مذمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ترجعوا بعدى كفارا، يجر بعضكم رقاب بعض))

(البخاری: 41/1، 216/2) (مسلم فی: الایمان (119، 120))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کافر مت ہونا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔“

باپ سے روگردانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ترغبوا عن آبائكم، فمن رغب عن أبيه فقد كفر))
 (البخاری: 8/194) (مسلم فی: الایمان (113))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آباء سے اعراض مت کرو جس نے اپنے باپ سے روگردانی کی اس نے کفر کیا۔“

اہل خانہ کو اللہ سے ڈرانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ترفع السوط عن اهلك، واخفهم في الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا کوڑا اپنے اہل سے مت ہٹاؤ (ان پر شرعی دبدبہ رکھو)۔ ان کو اللہ سے ڈراؤ۔“

مسلمانوں کو خوف زدہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تروعوا المسلم، فبان روعته ظلم عظيم))
 (الجامع: 6/253)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کو خوف زدہ نہ کرو، یہ بہت بڑا ظلم ہے۔“

ولد زنا کی کثرت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تزال امتي بخير ما لم يظهر ولد الزنا))
(الجامع: 257/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ میری امت خیر پر رہے گی یہاں تک کہ ولد زنا کثرت سے ہو جائیں۔“

افطار میں جلدی اور سحری میں دیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تزال امتي بخير ما عجلوا الفطر،
واخروا السهور))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت خیر پر رہے گی جب تک افطار میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرے گی۔“

خود کو پاک کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنزكوا انفسكم ، فان الله اعلم باهل البر منكم))
(ابوداؤد: 210,4953)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم خود کو پاک مت کہو۔ تم میں سے نیک آدمیوں کو اللہ جانتا ہے۔“

اہل کتاب سے خطاب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تزيدوا اهل الكتاب على وعليكم))
(الجامع: 189/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اہل کتاب (مجھے جھٹلا کر) مجھ پر اور اپنے اوپر زیادتی مت کرو۔“

مردوں کو گالیاں مت دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الاموات ، فتؤذوا به الاحياء))
(الجامع: 76/8) (الترمذی: 1982)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کو گالیاں مت دو اس سے تم زندوں کو تکلیف پہنچاؤ گے۔“

ذمیوں کے گھر اور طلب اجازت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدخلوا بيوت اهل الزمة الا باذنهم))
(الجامع: 46/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذمیوں کے گھروں میں بغیر اجازت کے داخل نہ ہو۔“

تہجد کی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدعن صلاة الليل ، ولو حلب شاة))
(الجامع: 252/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز (تہجد) کو مت چھوڑو اگرچہ بکری کا دودھ لینے کی مقدار ہو۔“

رات کو دفنانے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تدفنوا موتاكم بالليل الا ان تضطروا))

(الجامع: 220/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو بوقت شب دفن نہ کرو مگر بوجہ لا چاری کے۔“

جب دنیا کمینہ بن کمینہ کی ملکیت ہو جائے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تزهب الدنيا حتى تصير للکع بن لکع))

(الجامع: 220/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا ختم نہ ہوگی جب تک کمینہ بن کمینہ کی ملکیت نہ ہوگی۔“

تکبیہ سے انکار نہ کرنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تردوا الوسادة اذا اكر متهم بها))

(الكشف: 349/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبیہ کو واپس نہ کیا کرو۔ جب تمہاری اس سے عزت کی جائے تو اس کو قبول کرو۔“

صبح سے پہلے رمی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ترموا الجمار حتى تصبحوا))

(ابوداؤد: 1972) (الترمذی: 893) (التسائی، فی الحج: باب نمبر 222)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (منیٰ میں) جمعرات کو صبح ہونے سے پہلے رمی نہ کرو۔“

لوگوں پر ظاہر کرنا کہ مجھ میں بڑا خوف الہی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تر الناس انك تخشى الله فيكرموك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو مت دکھاؤ کہ تم اللہ سے ڈرنے والے ہوتا کہ وہ تمہاری عزت کریں۔“

بزرگوں سے علم حاصل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تزال امتي بخير ما اخذوا العلم عن اكابرهم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت خیر پر رہے گی جب تک وہ علم اپنے بڑوں سے حاصل کرے گی۔“

شرمگاہ محفوظ رکھنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنزوا الا من حفظ فرجه فله الجنة))

(المستدرک للحاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زنا مت کرو۔ سن لو! جس نے اپنی شرمگاہ محفوظ رکھی وہ جنتی ہے۔“

مرد اور عورت کے معاملات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسال الرجل في ما ضرب امرأته))

(ابوداود: (2147) (ابن ماجه: (1986)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد سے یہ سوال نہ کیا جائے گا کہ اس نے اپنی عورت کو کس وجہ سے مارا تھا۔“

عورت اور تین دن کا سفر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسافر المرأة ثلاثة ايام الا مع زى محرم))

(البخاری: (54/2) (مسلم، فی الحج: (413) (ابوداود، فی المناسک)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت تین روز کا سفر بغیر رشتہ دار محرم کے نہ کرے۔“

مردے اپنے عمل کا بدلہ پا چکے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الاموات فانهم افضوا الى ما قدموا))

(البخاری: (129/2) (احمد: (180/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کو گالیاں مت دو، کیونکہ وہ اپنے بھیجے ہوئے عمل کو پہنچ چکے ہیں۔“

زمانہ کو گالی مت دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الدهر، فان الله هو الدهر))

(ابن ماجه: (365/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ کو گالی مت دو، کیونکہ اللہ زمانہ ہے (کیونکہ فاعل موثر اللہ ہے)۔“

بخار کو گالی مت دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الحمى، فانها تنقى الذنوب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار کو گالیاں مت دو کیونکہ وہ گناہ سے پاک کرتا ہے۔“

مرغے کو گالی مت دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الديك، فانه يدعو الى الصلاة))

(کنز العمال: (35287) (احمد: (193/5) (ابوداود: (5101) (الجامع: (189/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرغے کو گالیاں مت دو کیونکہ وہ نماز کیلئے بلاتا ہے۔“

مرغ اور نماز کے اوقات کی یاد دہانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الديك، فانه يذكّر مواعيد الصلاة))

(البيهقي: (160/5) (حدیث: (7480)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرغے کو گالیاں مت دو کیونکہ یہ نماز کے اوقات کو یاد دلاتا ہے۔“

بخار مامور ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبها، فانها مامورة، يعني: الحمى))
(الاتحاف: 103/5) (كنز العمال: 21585)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار کو گالیاں مت دو کیونکہ وہ مامور ہے۔“

کرم مومن کا دل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسموا العنب الكرم، فان الكرم قلب المومن))
(بخاری: 51/8) (احمد: 479, 259/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درخت انگور کو کرم مت کہو کیونکہ کرم مومن کا دل ہے۔“

بیوقوف عورت کا دودھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تستر ضعوا الحمقى، فان اللبن يعدى))
(الجامع: 262/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوقوف عورت کا دودھ مت پلاؤ کہ دودھ کا اثر متعدی ہوتا ہے۔“

رمضان کا استقبال شعبان کے روزے سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تستقبلوا رمضان بيوم من شعبان))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کا شعبان کے روزے سے استقبال مت کیا کرو۔“

ہر برائی کی چابی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشرب الخمر، فانها مفتاح كل شر))
(الجامع: 216/4-217)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب نہ پی کیونکہ وہ ہر برائی کی کنجی ہے۔“

پانی میں مچھلی مت خریدو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشتروا السمك في الماء فانه غرر))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی میں مچھلی مت خریدو کہ یہ دھوکہ ہے۔“

کھانے کو سونگھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشموا الطعام كما تشمه السباع))
(الجامع: 20/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے کو سونگھنا نہ کرو جس طرح کہ درندے سونگھا کرتے ہیں۔“

یہودیوں اور عیسائیوں سے مصافحہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصافحوا اليهود ولا النصارى))

(الجامع: 42/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ سے مصافحہ مت کرو۔“

جس قوم کے پاس گھنٹی ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصحب الملائكة قوماً معهم جرس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم کے ساتھ گھنٹی ہو ان کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے۔“

خطبہ کے دوران نماز پڑھنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصلوا والا امام يخطب))

(نصب الراية: 204/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو نماز نہ پڑھا کرو۔“

بادشاہ کو گالی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا السلطان، فبانه في الله في الرضه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ کو گالیاں مت دو کہ وہ زمین میں خدا کا سایہ ہے۔“

اہل شام کو گالی دینے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا اهل الشام، فان فيهم الا بدال))

(الجامع: 189/2) (الاتحاف: 387/8) (کنز: 35022)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل شام کو گالیاں مت دو کہ ان میں سے ابدال ہوں گے۔“

تہبند لٹکانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبل ازارك، فان الله لا يحب المسلمين))

(احمد: 253, 250, 246/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہبند کو لٹکا یا نہ کر، کیونکہ تہبند لٹکانے والوں کو خدا پسند نہیں کرتا۔“

جو اللہ کا شکر گزار نہ ہو اس کے ساتھ تعاون نہ کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسكنوا الكفور، فان ساكنها كساكن القبور))

(الجامع: 190/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم غیر شاکر کو مت بساؤ کہ وہ مثل قبور کے ہیں۔“

اپنے آپ پر سختی نہ کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشدوا على انفسكم، فيشدد عليكم))
(الجامع: 256/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی جان پر سختی مت کرو، ورنہ! تم پر سختی کی جائے گی۔“

تانے کے برتن میں پینے کے نقصانات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشرب من نهاس فانه يور السهل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تانے کے برتن میں مت پیا کرو کہ یہ لاغری پیدا کرتا ہے۔“

سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشربوا في آنية الذهب والفضة، ولا

تاكلوا في صحافها)) (البخاری: 99/7) (مسلم فی: اللباس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ان کی رکابیوں میں کھاؤ۔“

دنیا کی باتوں میں مشغول نہ رہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشغلوا قلوبكم بذكر الدنيا))

(الجامع: 190/2) (کنز العمال: 2153)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کے ذکر میں اپنے دلوں کو مشغول مت کرو۔“

گودنا اور گدوانا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تشمن، ولا تستوشمن))

(النسائی: 148/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تو خود گودو اور نہ کسی سے گودواؤ۔“

صحبت مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصاحب الا مومناً، ولا ياكل طعامك الا تقى))

(ابوداؤد: 4832) (ترمذی: 2395)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے سوا کسی کی صحبت اختیار نہ کر اور متقی کے سوا تیرا کھانا کوئی نہ کھائے۔“

چیتے کی کھال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر))

(الجامع: 7345)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کے ہمراہ چیتے کا چمڑا ہوا ان کے ہمراہ فرشتے نہیں ہوتے۔“

قبر کے اوپر نماز پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصلوا الى قبر، ولا تصلوا في قبر))

(الجامع: 27/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ قبر کی طرف نماز پڑھو اور نہ قبر کے اوپر نماز پڑھو۔“

ایک دن میں ایک نماز دو دفعہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصلوا صلاة في يوم مرتين))

(ابوداؤد: 579) (ابن خزيمة: 1641)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک روز میں ایک نماز دو دفعہ مت پڑھو۔“

بین کرنے والی اور فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصلى الملائكة على مرنه، اى: نائحة))

(الجامع: 13/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے بین کرنے والی کیلئے رحمت کی دعا نہیں کرتے۔“

فقط جمعہ کا روزہ مت رکھو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصوموا يوم الجمعة مفرداً))

(الجامع: 199/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روزہ کیلئے روزہ مت رکھو۔“

بغیر اجازت شوہر نفلی روزہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصومن امرأة الا باذن زوجها))

(الجامع: 190/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت بغیر اجازت شوہر کے (نفلی) روزہ نہ رکھے۔“

برتن ٹوٹنے پر مت مارو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تضربوا اماءكم على كسر اناءكم، فان

لها اجلا، كاجل الناس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برتن ٹوٹنے پر کینروں کو نہ مارو کہ برتن کیلئے بھی مثل آدمی کے موت مہین ہے۔“

ادب کی لاشی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تضع عصاك عن اهلك، وانصفهم من نفسك))

(الاحتماف: 393/6) (کنز العمال: 45925)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ادب کی لائچی اپنے اہل سے باز نہ رکھ اور اپنی طرف سے ان سے انصاف کر۔“

بچا کچا کھانا مساکین کو نہ دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تطعموا المساكين مما لا تاكلون))
(الجامع: 37/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مساکین کو وہ کھانا مت کھاؤ جس کو تم خود نہیں کھاتے۔“

کسی کی مصیبت پر طنز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تظهر المشامة باخيك، فير حمه الله، ويبتليك))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھائی کی مصیبت پر بے خود نہ ہو کہ اللہ اس پر رحم کرے اور تجھ کو مبتلا کر دے۔“

کسی کے عمل پر حیران ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تعجبوا بعمل عامل، حتى تنظروا به يخبم))
(معجم الطبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نیک آدمی کے عمل سے حیران مت ہو حتیٰ کہ دیکھ لو اس کا خاتمہ کیسا ہوا ہے۔“

صدقہ کر کے جتلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تعد في صدقتك))
(البخاری: 2/157) (مسلم فی: الصلوات: 40301) (ابوداؤد، فی الزکاة)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کر کے شمار (جتلاؤ) مت کرو۔“

اللہ کے عذاب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تعذبوا بعذاب الله))
(مسلم فی: الحدود: 1) (البخاری فی: الاستتابة: 2) (الترمذی فی: الحدود: 25)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے عذاب سے عذاب مت دو (کسی کو پانی، آگ، ہوا، بجلی اور زمین میں دھنسانے وغیرہ کا عذاب نہ دو)۔“

غصہ کی برائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تغضب، فان الغضب مفسدة))
(الجامع: 191/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو غصہ مت ہو کہ غصہ فاسد کرنے والا ہے۔“

لوگوں کی تفتیش و جاسوسی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تفتشوا الناس، فتفسدوهم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں کی تفتیش و تحقیق میں نہ پڑو، اس سے تم ان کو خراب کر دو گے۔“

چہرے کو برامت کہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقبحوا الوجه، فبانه خلق على صورة الرحمن))

(الجامع: 106/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ کو برامت کہو کہ چہرہ مشیت الہی کی صورت پیدا کیا گیا ہے۔“

خیانت کے مال سے صدقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقبل صلاة بغير طهور، ولا صدقة من غلول))

(البخاری، فی الزکاة: 7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز بغیر وضو قبول نہیں اور صدقہ مال خیانت سے مقبول نہیں۔“

بالغہ عورت کی نماز اور دوپٹہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقبل صلاة الحائض الا بخمار))

(ترمذی: 377)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغہ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے جائز نہیں۔“

سورت فاتحہ اور نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقبل صلاة لا يقرأ فيها بام الكتاب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (منفرد نے) جس نماز میں سورت فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ مقبول نہیں۔“

جمعہ عید کا دن ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصوموا يوم الجمعة، تتخذوه عيداً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن روزہ مت رکھو۔ اس روز کو عید کے طور پر مناؤ۔“

عورتوں کو مت مارو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تضربوا اماء الله))

(الدرمی: 1478/2) (الحاکم: 191/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی بندہ یوں (عورتوں) کو مت مارو۔“

غلاموں کو مت مارو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تضربوا الرقيق، فانكم لا تدرون ماتوا فقوم))

(الجامع: 238-239/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے غلاموں کو مت مارو، کیونکہ تم اپنے موافق کو نہیں جانتے۔“

علم کے بیش بہا موتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تظر حوا الدر في افواه الخنازير))
(الجامع: 2/190) (کنز العمال: 29319)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیش بہا موتی خنزیروں کے منہ میں مت ڈالو (علم طبعی جاہلوں کو نہ سکھاؤ)“

کتوں کے منہ میں موتی مت ڈالو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تظر حوا الدر في افواه الكلاب))
(الجامع: 2/190) (کنز: 29320) (ابن عدی: 7/2680) (الموضوعات: 1/232)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتوں کے منہ میں موتی مت ڈالو (علم جاہلوں کو سکھاؤ)“

رات کو پرندوں کو پکڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تظرقوا الطير في او كارها، فان الليل امان لها))
(کنز العمال: 43743)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرندوں کے گھونسلوں پر رات کو نہ جا پڑو کہ رات ان کیلئے امان ہے۔“

قبور کے اندر جھانکنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تطلعوا في القبور، فانها امانة))
(کنز العمال: 42400) (التذکرہ: 217) (الموضوعات: 3/235)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبور کے اندر مت جھانکو کیونکہ وہ امانت کی جگہ ہے۔“

نماز میں کھیلنا اور سونے کی انگلی پہننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تعبت وانت في الصلاة، ولا تختمن بالذهب))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے اندر نہ کھیل اور نہ سونے کی انگلی پہن۔“

دعا ضرور کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تعجزوا عن الدعاء فانه لن يهلك مع الدعاء احد))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دعا مانگنے سے عاجز مت ہو، کیونکہ کوئی شخص دعا کے ساتھ ہلاک نہیں ہوا۔“

زیادہ قیمتی کفن خریدنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تغلوا في الكفن، فانه سلبه سريعاً))
ترمذی، فی الجنائز: (31)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفن قیمتی مت خریدو کہ وہ (عام طور پر قبر میں) جلدی بے کار ہو جاتا ہے۔“

آباؤ اجداد پر فخر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تفتكروا بابائكم الذين مضوا في الجاهلية))

(الجامع: 85/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمانہ جاہلیت والے آباء کے ساتھ فخر مت کرو۔“

نماز میں انگلیاں چٹکانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تفقعن اصابعك وانت في الصلاة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے اندر انگلیاں مت چٹکانا۔“

مسجد میں حد نہ لگائی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقام الحدود في المساجد، ولا يقتل الوالد بالولد))

(الترمذی: 1401)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد کے اندر حد نہ لگائی جائے اور بیٹے کے بدلے میں والد قتل نہ کیا جائے۔“

چہرے کو نہ بگاڑا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقبحوا الوجه، فبان الله خلق آدم على صورته))

(الجامع: 106/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چہرہ کو مت بگاڑو کیونکہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔“

جنگ میں بوڑھے، بچے اور عورت کو قتل نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقتلوا شيخاً فانياً ولا صغيراً ولا امرأة))

(صحاح ستہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کفار کے) بہت بوڑھے، چھوٹے بچے اور عورت کو (جہاد میں) مت قتل کرو۔“

ٹڈی کو قتل کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقتلوا الجراد، فانه من جند الله الاعظم))

(الجامع: 191/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹڈی کو مت قتل کرو کہ یہ خدا کا بڑا لشکر ہے۔“

جنبی ہونے کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقرأ القرآن وانت جنب))

(الجامع: 85/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو جنبی ہو تو قرآن نہ پڑھنا۔“

خواب کس کے سامنے بیان کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقصن الرؤيا الا على عالم او ناصح))

(سنن ترمذی: 2280)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا خواب سوائے عالم یا خیر خواہ کے بیان نہ کرنا۔“

سفر میں چور کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقطع الايدي في السفر))

(ابوداؤد: 4408) (النسائی، فی قطع السارق: 16)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافری میں چور کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔“

حالت جہاد میں چور کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقطع الايدي في الغزو))

(ابوداؤد: 4408) (الدارمی: 231/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد کے اندر (مسلمان چور کے) ہاتھ نہ کاٹے جائیں۔“

چھری سے روٹی نہ کاٹو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقطعوا الخبز بالسكين، واكرموه، فان الله اكرمهم))

(ابوداؤد: 3778) (النسائی، فی الصیام: 42)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھری سے روٹی نہ کاٹو۔ روٹی کی عزت کرو، کیونکہ اللہ نے روٹی کی عزت کی ہے۔“

دو سجدوں میں کس طرح نہ بیٹھا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقع بين السجدين))

(الترمذی: 282)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سجدوں کے درمیان کتے کی طرح مت بیٹھا کر۔“

انگور کے درخت کو انگور کی بیل کہنا چاہیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقولوا الكرم، فان الكرم قلب الرجل

المسلم، ولمن قولوا الحبله)) (مشکوۃ: 4761) (السنۃ: 355/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگور کے درخت کو کرم مت کہا کرو کیونکہ کرم مسلمان کا دل ہے، لیکن اس کو بیل کہہ دیا کرو۔“

ماہِ رمضان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقولوا رمضان، فان رمضان من اسماء الله))

(الاتحاف: 110/4) (المہتمی: 201/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان مت کہا کرو کہ رمضان خدا کے اسماء میں سے ہے (بلکہ ماہ رمضان کہو)۔“

قیامت اور کلمہ گو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة على احد يقول: لا اله الا الله))
(احمد: 162/3) (الحاکم: 495/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کلمہ گو پر قائم نہ ہوگی۔“

قیامت شریر ترین لوگوں پر قائم ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة الا على شرار الناس))

(مسلم، فی التّقین: (131) (ابن ماجہ: (4039) (واحد: 394/1) (احمد: 435,

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔“

رکن، قرآن اور قیامت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يرفع الركن والقرآن))

(الجامع: 191/2) (مسند عبد الرزاق: (20784, 38489)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت قائم ہوگی جب کہ رکن اور قرآن اٹھائے جا چکے ہوں گے۔“

جب پرہیزگاری مصنوعی ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يكون الزهد رواية،

والورع تصنعاً)) (الجامع: 191/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت قائم ہوگی جبکہ ترک دنیا محض بطور روایت کے رہے گی اور پرہیز

گاری مصنوعی ہوگی۔“

بھائی بھائی کو قتل کرے گا..... علامت قیامت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يقتل الرجل اخاه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب قائم ہوگی جبکہ بھائی اپنے بھائی کو قتل کرے گا۔“

پچاس عورتیں اور ایک مرد منتظم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يكون لخمسين امرأة قيم واحد))

(بخاری، فی العلم: (21) (مسلم، فی العلم: باب رفع العلم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت قائم ہوگی جبکہ پچاس عورتوں کا ایک شخص منتظم ہوگا۔“

غیر واقعہ امر کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يسأل الناس عما لم يكن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب قائم ہوگی جبکہ لوگ غیر واقعہ امر کا سوال کریں گے۔“

ایک دوسرے کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوموا كما يقوم الا عاجم، يعظم بعضهم بعضاً))

(احمد: 253/5، 256)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجی لوگوں کی طرح ایک دوسرے کی تعظیم کیلئے کھڑے نہ ہوا کرو۔“

زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكثروا الضحك، فبان كثرته تميت القلب))

(ابوداؤد، فی الزہد: باب (23019) (الترمذی، فی الزہد: باب: (2) (واحد: 310/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ نہ ہنسو کیہ زیادہ ہنسنا دل کو مار دیتا ہے۔“

مینڈکوں کو قتل کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقتلوا الضفادع، فبان نقيقهن تسبيح))

(الجامع: 191/2) (کنز العمال: 39974) (ابن عساکر: 112/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مینڈکوں کو قتل نہ کرو وہ ان کا ٹرانا تسبیح ہے۔“

گنتی چور پر ہاتھ کاٹا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقطع يد السارق الا في ربع دينار))

(التنسی فی: قطع السارق (10) وابن ماجہ: 2585)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ دینار کی چوتھائی سے کم میں نہ کاٹا جائے گا۔“

آپس میں علیک السلام کہنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقل عليك السلام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علیک السلام نہ کہا کرو (بلکہ السلام علیکم) کیونکہ یہ مردوں کا سلام ہے۔“

جو اللہ چاہے اور جو محمد چاہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقولوا ما شاء الله، وشاء محمد))

(الاتحاف: 574/4) (احمد: 72/5) (الدارمی: 295/2) (الحاکم: 463/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا اور محمد نے چاہا ہے۔“

منافق کو سردار کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقولوا للمنافق سيدنا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کو سیدنا (ہمارا سردار) مت کہو۔“

مخلوق سے پہلے اللہ پر سلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: فلا تقولوا السلام على الله قبل خلقه))

(ابن حبان: 203/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کہو کہ مخلوق سے پہلے اللہ پر سلام ہو۔“

قیامت کب قائم ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله))

(بیہقی فی: الايمان: 234)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب ہوگی جب کوئی اللہ اللہ کہنے والا زمین میں نہ رہے گا۔“

جب بیت اللہ کا حج نہ کیا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى لا يحج البيت))

(الحاکم: 454/3) (البخاری: 183/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب قائم ہوگی جب کوئی بیت اللہ کا حج نہیں کرے گا۔“

ستر جھوٹے مدعی نبوت والوہیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة، حتى يخرج سبعون كذاباً))

(الجامع: 333/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب قائم ہوگی جبکہ ستر جھوٹے (مدعی نبوت والوہیت) پیدا ہو چکیں گے۔“

مدینہ اور شریترین لوگ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى تنفي المدينة شرارها))

((كنز العمال: 38602) (مسلم، فی الحج: 487)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب قائم ہوگی جب مدینہ اپنے سے شریروں کو نکال دے گا۔“

مساجد میں فخر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يتباهى الناس في المساجد))

(طبرانی: 232/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تب قائم ہوگی جب لوگ مسجدوں کی وجہ سے فخر کریں گے۔“

قیامت ردی لوگوں پر قائم ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة الا على حثالة من الناس))

(الحاکم: 496/4، وقال: صحیح الاسناد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت ردی لوگوں پر قائم ہوگی۔“

جب سینک والا بغیر سینک والے کو مار دے تو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة (حتى) لا تنطه ذات قرن ضماء))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ سینک والا بغیر سینک والے بکرے کو نہیں مارے گا (ظلم اتنا بڑھ جائے کہ جانور بھی دشمنی کرنے لگ جائیں)۔“

جماع کے وقت گفتگو کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكثر الكلام عند مجامعة النساء ، فان منه يكون الخرس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے جماع کرتے وقت زیادہ کلام نہ کر کہ اس سے گونگا پن ہوتا ہے۔“

حضور پر جھوٹ بولنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكذبوا على ، فان من كذب على ، فليج النار))
 (البخاری: 38/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ بنانا، اس لئے کہ جس نے مجھ پر جھوٹ بنایا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔“

ایسی عزت جو دشوار ہو جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكمروا اخاكم المسلم بما يشق عليكم))
 (خطیب بغداد: 162/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان بھائی کی ایسی عزت مت کرو جو تم پر دشوار ہو جائے۔“

عمدہ مونس اور غم خوار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكرر هو البنات ، فانهن المونسات الغاليات))
 (طبرانی: 310/17) (الجامع: 156/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکیوں کو برا مت جانو کہ لڑکیاں عمدہ مونس اور غمخوار ہیں۔“

تقدیر میں کلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكلموا في القدر ، فبانه سر الله))
 (الاتحاف: 402/9) (کنز العمال: 621)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر میں کلام مت کرو کہ یہ خدائی مجید ہے۔“

توفرسی اور فاجر مت بن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكن قتالاً، ولا مختالاً، ولا فاجراً))

(مسند الامام احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو قتل کنندہ اور فرسی اور فاجر مت بن۔“

تہجد پڑھ کر چھوڑ دینا درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكن مثل فلان، كان يقوم الليل، ثم تركه))
(بخاری 8/2:6) (مسلم، فی الصیام: 185)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو فلاں شخص جیسا نہ ہو کہ وہ رات کو تہجد پڑھتا تھا پھر چھوڑ دی۔“

ایک کپڑے میں لپٹنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تلتحفوا بالثوب وحده، كفعل اليهود))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی طرح ایک کپڑے میں مت لپٹو۔“

حضور کی حضرت زید بن حارثہ سے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تلو مونا على حب زيد))

(الجامع: 191/2-192)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زید کی محبت پر ہم کو ملامت نہ کرنا۔“

قرآن مجید کو فقط پاکی کی حالت میں چھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمس القرآن الا وانت طاهر))

(الحاکم: 4853)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کو سوائے پاکی کی حالت کے نہ چھوا کرو۔“

ایک جوتے میں چلنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمش في نعل واحد))

(احمد: 322,297/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک جوتے میں مت چل۔“

مسجد سے عورت کو منع نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمنعوا النساء المساجد، وبيوتهن خير لهن))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجدوں سے عورتوں کو منع مت کرو اور ان کیلئے گھر نماز پڑھنے کے لئے بہتر ہیں۔“

زمین کو مکروہ مت جانو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكرر هوا الارض بشيء))

(طبرانی: 303/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین کو بوجہ کسی چیز کے مکروہ مت جانو۔“
مہمان کے لیے بہت زیادہ تکلف کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكلفوا للضيف)) (الجامع: 191/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان کیلئے بہت زیادہ تکلف مت کیا کرو۔“

عورت سے پوچھے بغیر نکاح کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنكح الايم حتى تستامر، ولا البكر حتى تستاذن))

(بخاری: 23/7, 33/9) (مسلم، فی النکاح: 64)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوہ سے بغیر اجازت کے اس کا نکاح نہ کرو اور بکرہ سے بغیر پوچھے اس کا نکاح نہ کرو۔“

زہد اور تواضع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكون زاهداً حتى تكون تواضعاً))

(الجامع: 285/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تواضع ہو گا جب متواضع ہو گا۔“

شیطان کے مددگار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تكونوا عون الشيطان على اخيكم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بنو۔“

ریشمی کپڑا پہننے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تلبسوا القميص المكفف بالحرير))

(کنز العمال: (41194) (التجريد: 587)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ریشمی کف والا کرتہ نہ پہنو۔“

نماز میں دوسری طرف التفات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تلتفتوا في صلاتكم، فبانه لا صلاة لملتفت))

(الجامع: 80/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں دوسری طرف التفات نہ کرو۔ جس نے ایسا کیا اس کی نماز کامل نہیں ہوتی۔“

اللہ کی لعنت کے ساتھ لعنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تلاعنوا بلعنة الله، ولا بغضبه، ولا بالنار))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لعنت کے ساتھ لعنت نہ کرو، نہ اس کے غضب کی اور نہ اس کی آگ کی بدعا کرو۔“

تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تلقوا الا جلاب قبل ان تاتي سوقها))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تجارتی) قافلوں سے بازار سے باہر مت ملو۔“

لوگوں کا مشلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمثلوا بعباد الله))

(کنز العمال: 13396)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں کا مشلہ مت کرو۔“

صحابی کو دیکھنے والا جہنم سے آزاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمس النار مسلماراً آنى، او راى من رآنى))
 (الجامع: 192/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان نے مجھے دیکھا یا میرے دیکھنے والے کو دیکھا وہ آگ میں داخل نہ ہوگا۔“

برہنہ چلنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمش عريانا)) (کنز العمال: 19148)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توننگا ہو کر مت چل۔“

مکر کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمكروا، ولا تعينوا ما كرا))

(کشاف: 655)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم خود مکر نہ کرو اور نہ مکر کرنے والے کی مدد کرو۔“

خاوند کو ہم بستری سے روکنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمنع المرأة زوجها حاجته، ولو على ظهر قنب))
 (مسند الامام احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت خاوند کو اس کی حاجت سے نہ روکے، اگرچہ سواری کے کجاوے پر ہو۔“

کدو کے روغن شدہ برتن میں نبیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتبذروا في الدباء ولا في المزفت))

((التسائی: 297/8) (احمد: 242/6، 332)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کدو اور رال کے روغن شدہ برتن میں نبیذ مت بناؤ۔“

مردار کی کسی چیز سے نفع نہ اٹھایا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنتفعوا من الميتة بشيء))

((کنز العمال: 41757))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردار چیز کی کسی شے سے نفع نہ اٹھاؤ (سوائے اس کے چڑے کے جس کو رنگ لیا گیا ہو۔)

سفید بال اسلام کا نور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تتفوا الشيب، فبان نور الاسلام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید بال مت نکالو کہ یہ اسلام کا نور ہے۔“

نذر کس نیت سے مانی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنذروا، فبان الله لا يعطى على الرشوة))

((کنز العمال: (46476) (مسلم، فی البذر: (5) (ترمذی: (1538) (التسائی: 16/7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نذر مت مانو کیونکہ اللہ تعالیٰ رشوت کے سبب نہیں دیتا (بلکہ کام ہونے پر بطور شکرانے کے نذر مانو)۔“

قطع رحمی سے قوم پر زوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنزل الرحمة على قوم بينهم قاطع رحم))

((مقلوۃ: (4931) (النہ: 28/13))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم میں قطع رحمی کرنے والا ہو اس پر خدا کی رحمت نازل نہیں ہوتی۔“

بے ریش لڑکوں کی طرف نظر کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنظروا الى الامردان، فبان فيهم لمحة من الحور))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے ریش لڑکوں کی طرف مت دیکھو کہ ان میں حوروں کی چمک ہوتی ہے۔“

ہجرت کب تک جاری رہتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنقطع الهجرة، ما دام العدو يقاتل))

((احمد: 192/1) (الجامع: 250/5-251))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت ختم نہیں ہوتی جب تک دشمن جنگ کرتا رہے۔“

ناخوش عورت سے نکاح کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنكحها وهي كارهة))

(کنز العمال: (44611)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت ناخوش ہو اس کا نکاح نہ کرو۔“
کس کو ایک ساتھ نکاح میں نہیں رکھا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنكح المرأة على عمتها، ولا على خالتها))
 (مسلم، فی النکاح: (37، 38) (ابن ماجہ: (1929، 1931)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خالہ (کے ساتھ بھانجی) اور پھوپھی (کے ساتھ بھتیجی) کو (ایک مرد کے) نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔“

بغیر ولی کی اجازت کے عورت کا نکاح نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنكحوهن الا باذن اهلهن))
 (کنز العمال: (44691)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے نکاح بغیر ان کے عزیزوں کی اجازت کے نہ کیا جائے۔“
کس کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حظ في الصدقة لغني، ولا لقوى مكتسب))
 (النسائی، فی الزکوٰۃ: (91) (احمد: (224/4، 362/5)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال زکوٰۃ میں غنی کا حق نہیں اور نہ کمانے والے سدرست کا۔“
انگور اور کھجور کا اکٹھا نبیذ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنتبذوا التمر والزبيب جميعاً))
 (بیہقی: (307/8) (الجامع: 55/5)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور اور انگور کا اکٹھا نبیذ نہ بناؤ۔“
مردار سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تستفعوا من الميتة يهاب ولا عصب))
 (ابوداؤد، فی اللہاس: (41) (ترمذی: (1729) (النسائی: (175/7)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردار کے پٹھوں اور خام چمڑے سے فائدہ مت اٹھاؤ۔“
احرام والی نہ نقاب کرے اور نہ دستانے پہنے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنتقب المرأة المحرمة، ولا تلبس القفازين))
 (بخاری: (19/3) (ابوداؤد، فی المناسک: (32) (نسائی، فی الحج: (32)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرمہ عورت بوجہ احرام منہ پر نقاب نہ ڈالے اور نہ دستانے پہنے۔“

عمرہ و حج کرنے والے کو دعا کی تاکید کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنسنا يا اخي من دعائك))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت عمر کو عمرہ پر روانگی کے موقع پر) فرمایا: اے بھائی! ہمیں دعا میں نہ بھولنا۔“

کس ذات کی نافرمانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنظروا الى صغر الخطيئة، ولكن انظروا ان يعصى))
 (التنزيه: 234/2) (متاھية: 287/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوٹے گناہ کو نہ دیکھو، بلکہ یہ دیکھو کہ کس ذات کی نافرمانی کی جا رہی ہے۔“

جب تک کفار سے قتال ہوتا رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنقطع الهجرة ما قوتل الكفار))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت بند نہیں ہوگی جب تک کفار سے مقاتلہ کیا جاتا رہے گا۔“

ولی کی اجازت لازمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنكح المرأة الا باذن وليها))
 (لدارقطني: 229/3) (الحاكم: 168/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کے ساتھ اس کے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کیا جائے۔“

عورت عورت کا نکاح نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تنكح المرأة المرأة، ولا تنكح المرأة نفسها))
 (کنز العمال: 44680)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے، نہ عورت خود اپنا نکاح کرے (اگر کر لے تو اس کی کچھ شرائط ہیں)۔“

بجل سے نعمتیں کم ہوتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تو كي فيو كي عليك))
 (ابوداود، فی الزکاة: 46) (ترمذی، فی البر: 40) (نسائی، فی الزکاة: 62)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو سر بند نہ رکھ (بجل نہ کر) کہ تیرے اوپر سر بند کر دیا جائے گا۔“

صدقہ دینے والے کی تعریف نہ کی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ثناء في الصدقة))
 (کنز العمال: 15902)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دینے والے کی تعریف نہ کی جائے۔“

وارث کا حصہ روک کر رکھنا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حبس عن فرائض الله بعد سورة النساء))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ نساء کے بعد فرض حصہ روک کر رکھنا جائز نہیں۔“

حسد اور خوشامد کب جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حسد، ولا ملق الا في طلب العلم))
 (الاتحاف: 312/1) (کنز العمال: 28938)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد اور چالوسی طلب علم کے علاوہ میں جائز نہیں۔“

لغزش کھانے والا اور تجربہ کار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حلیم الا ذو عشرة، ولا حکیم الا ذو تجربة))
 (ترمذی: 2033)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لغزش کھانے والا حلیم اور تجربہ کار حکیم ہوتا ہے۔“

مدت حیض

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حیض اقل من ثلاث، ولا فوق عشر))
 (المستطاب: 383/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض تین روز سے کم اور دس روز سے زائد نہیں ہوتا۔“

حضور کے سو برس بعد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا خير في الدنيا بعد مائة))
 (دیلی: 322/5، 8038) (کنز الدقائق: 38606)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سو برس کے بعد دنیا میں خیر (زیادہ) نہ ہوگی۔“

جس میں حیاء نہیں اس میں خیر نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا خير فيمن لا يستحي))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں حیاء نہیں اس میں خیر نہیں۔“

جسے سمجھ نہیں اس کا دین نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا دين لمن لا نفقة له))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو سمجھ نہیں اس کا دین نہیں۔“

دست بدست سود نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ربا فيما كان يداً بيد))

(مسلم، فی المساقاة: (103)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دست بدست ادائیگی میں ربا نہیں ہے۔“

رضاعت دو سال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا رضاع الا ما كان في الحولين))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سال کی عمر کے اندر اندر (عورت کا دودھ پینے سے) رضاع ثابت ہوتا ہے۔“

زکوٰۃ سال گزرنے کے بعد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا زكاة في مال حتى يحول عليه الحول))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال میں زکوٰۃ سال گزرنے کے بعد لازم آتی ہے۔“

مسابقت کس کس میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا سبق الا في خف، او هافر، او نصل))
(ابوداؤد: (2574) (ترمذی: الجہاد: (22)، حدیث: (1700)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسابقت اونٹوں، گھوڑوں اور تیروں کے اندر ہوتی ہے۔“

شفعة فقط گھر اور زمین میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا شفعة الا في دار او عقار))
(بیہقی: (109/6) (الجامع: 192/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعة گھر اور زمین کے سوا کسی چیز میں جائز نہیں۔“

کس پر شفعة نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا شفعة ليهودي ولا نصراني))
(بیہقی صغیر: (206/1) (الجامع: 159/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی اور نصرانی کیلئے شفعة نہیں ہے۔“

پناہ گاہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حمى الا لله ورسوله))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور رسول کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔“

جنت کا خزانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حول ولا قوة الا بالله كنز من كنوز الجنة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لا حول ولا قوة الا بالله“ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔“

پتھروں میں خمس نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا خمس في الحجر)) (نصب الراية 382/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پتھروں (اور جواہرات) میں خمس نہیں ہے۔“

دو صاحب خیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا خير في العيش الا لرجلين: عالم ناطق او مستمع واع))
 (کنز العمال: 4027)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندگی میں دو آدمیوں کے سوا کسی میں خیر نہیں۔ ایک عالم جو حق سے آگاہ کرے اور دوسرے سننے والا جو (عملی طور پر) یاد رکھے۔“

مہمان نوازی نہ کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا خير فيمن لا يضيف))

(الجامع: 192/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کی مہمانی نہ کرے اس میں خیر نہیں۔“

مومن اور امارت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا خير لمؤمن في الامارة)) (الجامع: 192/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے امیر بننے میں خیر نہیں۔“

جو وعدہ خلافی کرے وہ مومن نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا دين لمن لا عهد له)) (الجامع: 96/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وعدہ پورا نہ کرے وہ کامل دین والا نہیں ہے۔“

حربی کفار اور سود

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ربا بين اهل الهرج واهل الاسلام))
 (نصب الراية: 44/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل حرب اور اہل اسلام کے درمیان سود (کی ممانعت) نہیں ہے (حربی کفار سے سود لیا جاسکتا ہے)۔“

بلوغ کے بعد یتیم نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا رجاء بعد فطام، ولا يتم بعد احتلام))
 (کنز العمال: 15680) (دار قطنی: 175/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دو سال کے بعد) دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت ثابت نہیں ہوتی اور بلوغ کے

بعد یتیم نہیں رہتا۔“

عشاء کے بعد قصہ خوانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا سمر بعد العشاء))

(دیلی: 281/5، حدیث: (7894) (کنز العمال: (2182)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشاء کے بعد قصہ خوانی منع ہے (تاکہ نماز فجر ضائع نہ ہو جائے)۔“

نکاح شغار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا شغار في الاسلام))

(مسلم، فی النکاح: 60)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کے عوض نکاح کرنا منع ہے۔“

غیرت الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا شيء اغير من الله))

(بخاری: 45/7) (مسلم، فی التوبہ: (37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ایادہ غیرت مند کوئی نہیں۔“

دو صاع ایک صاع کے بدلے اور دو درہم ایک درہم کے بدلے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا عين بصاع، ولا درهمين بدرهم))

(بخاری: 76/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو صاع ایک صاع کے بدلے اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں بیچنا خریدنا جائز ہیں۔“

صدقہ اور جہاد..... دخول جنت کے اسباب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صدقة ولا جهاد، فبم تدخل الجنة))

(الجامع: 42/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھیں میں نہ صدقہ ہے نہ جہاد تو بہشت میں کس طرح داخل ہوگا۔؟“

نماز بغیر قرأت کے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة الا بقراءة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (منفرد اور مسبوق کی) نماز بغیر قرأت کے جائز نہیں۔“

کھانا حاضر ہو تو نماز کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة بحضرة طعام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو تو نماز نہیں ہوتی (پہلے کھانا کھائے پھر نماز پڑھے)۔“

جب جماعت کھڑی ہو تو فرض کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة بعد صلاة الا قامة الا المكتوبة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کھڑی ہونے کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔“

نماز عصر کے بعد نقلی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة بعد صلاة العصر))

(مسلم: 567)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز عصر کے بعد کوئی نماز جائز نہیں (سوائے قضا نماز کے)۔“

مسجد کے ہمسائے کی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لجار المسجد الا في المسجد))

(الضعيفة: 183)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد کے ہمسایہ کی نماز بغیر مسجد کے کامل نہیں۔“

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لملتفت))

(کنز العمال: (19978, 19987) (الحلیہ: 244/7) (الجامع: 80/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادھر ادھر دھیان کرنے والے کی نماز کامل نہیں۔“

جس نے اذان سنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لمن يسمع النداء ، فلم ياته الا من عذر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر بغیر عذر کے نہ آئے اس کی (اکیلے میں) نماز کامل نہیں ہوگی۔“

جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لمن لا طهور له))

(ابوداؤد: (101) (ابن ماجہ: (400, 398))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں ہوتی۔“

ایک فرض نماز دن میں فقط ایک مرتبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة مكتوبة في يوم مرتين))

(نصب الراية: 149/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک فرض نماز کو ایک دن میں دو دفعہ نہیں پڑھ سکتے۔“

کن چیزوں پر زکوٰۃ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صدقة في الكعة، والجبهة، والحجبة))
(الجامع: 69/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلاموں، استعمال کے گھوڑوں اور ردی اشیاء میں زکوٰۃ نہیں۔“

حمام میں نماز جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة في الحمام، ولا يسلم على بادی العورة فيه))
(تنزیہ: 113/2) (میزان: 71/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمام میں نماز جائز نہیں اور جس کی شرمگاہ نکلی ہو اس پر سلام نہ کیا جائے۔“

تنہا شخص کی نماز صف کے پیچھے جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لفرد خلف الصف))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنہا شخص کی نماز صف کے پیچھے جائز نہیں۔“

تشہد فرض ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لمن لا تشهد له)) (الجامع: 140/2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تشہد نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔“

اذان سن کر جماعت میں حاضر نہ ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا صلاة لمن سمع النداء، ثم لم يات به الا من علة))
(مستدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اذان سن کر جماعت میں حاضر نہ ہوا اس کی نماز کامل نہیں ہوتی مگر عذر ہو تو۔“

نقصان اٹھانے اور نقصان پہنچانے سے بچنا چاہیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ضرر، ولا ضرار))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ نقصان اٹھانا چاہیے، نہ کسی کو نقصان پہنچانا چاہیے۔“

امانتدار اور ضمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ضمان على موتمن))
(بیہقی: 289/6) (دارقطنی: 41/3، 1547)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانتدار کے ذمہ ضمان لازم نہیں آتا۔“

اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق))

(بخاری: 109/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی کر کے مخلوق کی فرمانبرداری کرنا جائز نہیں۔“

جو اللہ کا تابعدار نہ ہو اس کی تابعداری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا طاعة لمن لم يطع الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خدا کا تابعدار نہ ہو اس کی تابعداری جائز نہیں۔“

طلاق بعد از نکاح اور عتق بعد از ملک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا طلاق الا بعد نكاح، ولا عتاق الا بعد ملك))

(حاکم: 419/2) (الجامع: 186/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی واقع ہو سکتی ہے اور عتق بعد ملک کے۔“

جو ملک نہ ہو اس کو نذر نہیں کیا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا طلاق قبل النكاح ولا نذر فيما لا تملك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور جس چیز کا مالک نہیں اسے نذر نہیں کر سکتا۔“

نیت اور عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا عمل لمن لانية له، ولا اجر لمن لا حسبة له))

(الاتحاف: 36/10) (تہقیق: 41/1) (دارمی: 49)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نیت نہیں اس کا عمل نہیں۔ جس میں طلب ثواب نہیں اس کے لئے اجر نہیں۔“

فریب کرنا شیوہ مسلم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا غش بين المسلمين، ليس منا من غشنا))

(دارمی: 248/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں میں فریب بازی کرنا نہیں۔ جس نے فریب کیا وہ ہم سے نہیں۔“

امام کے پیچھے قرأت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا قراءة خلف الامام))

(کنز العمال: 20545) (دارقطنی: 330/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے۔“

قصاص تکوار سے ہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا قود الا بالسيف)) (الجامع: 291/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص تکوار سے ہی لیا جائے گا۔“

بیماری متعدی نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا عدوى، ولا طير)) (کنز العمال: (28621))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری کا متعدی ہونا اور بدقالی پکڑنا کچھ چیز نہیں۔“

جہالت فقر سے سخت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا فقر اشد من الجهل))
 (کنز العمال: (44135)) (طبرانی: (68/3)) (الجامع: (283/10))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہالت فقر سے سخت نہیں ہے۔“

موضیہ سے کم پر قصاص نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا قصاص فيما دون الموضحة من الجراحات))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موضیہ زخم سے کم میں قصاص نہیں۔ (موضیہ: وہ زخم جس سے ہڈی ننگی ہو جائے)۔“

بھوک کے زمانہ میں ہاتھ کاٹنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا قطع في زمن المجاعة))
 (الجامع: (194/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوک کے زمانہ میں قطع ید جائز نہیں۔“
تعلق توڑنے کی نذر جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نذر في قطيعة رحم، ولا فيما لا يملك ابن آدم))
 (کنز العمال: (46480)) (طبرانی: (191/19))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صلہ رحمی قطع کرنے کی نذر جائز نہیں اور نہ اس چیز کی جس کا انسان مالک نہ ہو۔“

نکاح میں مرد و عورت کی رضا مندی لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نکاح الا باذن الرجل والمرأة))
 (کنز العمال: (44681))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت اور مرد کی اجازت کے بغیر نکاح جائز نہیں۔“
بعد از فتح مکہ مکہ سے ہجرت کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حجرة بعد فتح مكة))
 (کنز العمال: (46251)) (بخاری: (92/4)) (مسند احمد: (71/5))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد (مکہ سے کسی اور جگہ کیلئے) ہجرت کرنا جائز نہیں۔“

تین دن سے زیادہ قطع تعلق حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا هجر بين المسلمين فوق ثلاثة ايام))

(الجامع: 2/196)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین روز سے زیادہ دو مسلمان ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کریں۔“

ایک رات میں دو مرتبہ وتر ادا کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا وتران في ليلة))

(احمد: 4/23) (ترمذی: 470)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک رات میں دو دفعہ وتر ادا کرنا جائز نہیں۔“

بغیر افطار کیے لگا تار روزہ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا وصال في الصوم))

(طحاوی: 1125, 1679, 1764, 2173) (طبرانی فی ”المصغیر“: 1/96) (الجامع: 2/196)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر افطار کئے لگا تار روزہ رکھنا جائز نہیں۔“

کب وضو نہیں ٹوٹتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا وضوء الا فيما وجدت الريح، او سمعت الصوت))

(ترمذی: 74)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک تو آواز نہ سنے یا بدبو نہ پائے وضو لازم نہیں۔“

قصاص بس لو ہے کی چیز سے لینا جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا قود الا بحديدة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص سوائے لوہے کے کسی چیز سے لینا جائز نہیں۔“

لنگڑے اور شل کی وجہ سے قصاص

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا قود في شلل، ولا عرج))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لنگڑے اور شل کی وجہ سے قصاص نہیں۔“

صغیرہ گناہ مداومت سے کبیرہ بن جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا كبيرة مع الاستغفار، ولا صغيرة مع الاصرار))

(الجامع: 2/195)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استغفار کے ساتھ کوئی گناہ کبیرہ نہیں رہتا اور مداومت اور اصرار سے صغیرہ کبیرہ ہو جاتا ہے۔“

نیک خواب اور خوش خبریاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نبوة بعدى الا المبشرات الرويا الصالحة))
 (کنز العمال: (41422) (ترمذی، فی الروایا: (2) (بخاری فی التعمید: (5) (مسلم فی الصلاة: 207)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد نبوت نہیں چلے گی مگر نیک خواب اور خوش خبریاں ضرور واقع ہوں گی۔“
گناہ میں نذر ماننا درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نذر في معصية، و كفارة كفارة يمين))
 (ابوداؤد فی الطلاق: (7)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ کی نذر مانی درست نہیں اور (اگر مان لی تو) اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔“
اس جگہ نماز نہ پڑھنا جہاں آدمی دن چڑھے تک سویا رہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نسلي حيث انسانا الشيطان))
 (کنز العمال: (20166) (عبدالرزاق: 2239)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اس جگہ نماز نہیں پڑھیں گے، جہاں شیطان نے ہم کو بھلایا ہے۔“

انبیاء کی وراثت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا نورث ماتر كناه صدقة))
 (بخاری: 96/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم (انبیاء کرام) کسی کو وارث نہیں کرتے جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہوتا ہے۔“
بغیر ورثاء کی اجازت کے کسی ایک کے نام وصیت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا وصية لوارث الا ان تجيز الورثة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وارث کے لئے وصیت بغیر اجازت دیگر ورثاء کے جائز نہیں۔“

ہر لحاظ سے دین کی تابعداری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن احدكم حتى يكون هواه تبعاً لما جئت به))
 (مسند الفردوس)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میرے دین کے تابع نہ ہو۔“

ہر کام میں مشاورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبر من احدكم امر دين ولا دنيا حتى يشاور))
 (مصنف لابن ابی شیبہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر مشورہ کئے تم کوئی کام دین و دنیا کا مت کرو۔“

زنا کار کی حقیقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبغي على الناس الا ولد بغي، او من فيه عرق منه))

(طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں زنا کاری ولد الزنا ہی پھیلاتا ہے یا وہ جس میں زنا کی رگ ہو۔“

بازار میں کون بیع کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبع في سوقنا الا من فقه في الدين))

(سنن الترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے بازار میں وہی شخص بیع کرے جو دین کی سمجھ رکھتا ہو۔“

دودین اقلیم عرب میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يترك بجزيرة العرب دينان))

(کنز العمال: (38254) (احمد: 275/6) (الجامع: 325/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودین (اسلام اور کفر) اقلیم عرب میں نہیں چھوڑے جائیں گے۔“

ننگی تلوار پکڑے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يتعاطى السيف مسلواً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ننگی تلوار کسی کو نہ پکڑائی جائے۔“

آنے والا زمانہ ہمیشہ بدتر ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ياتي على الناس زمان الا وهو شر من الذي قبله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر کوئی زمانہ نہ آئے گا مگر وہ پہلے سے بدتر ہوگا۔“

وضو والا اذان کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤذن الا متوضئاً)) (بیہقی: 397/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان نہ دے مگر وضو والا۔“

مومن سے محبت رضائے الہی کے لیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن احدكم حتى يحب المرء لا يحبه الا لله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک اللہ کی رضا

خاطر مومن سے محبت نہ کرے۔“

ایمان کی جان.....عشق مصطفیٰ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن أحدكم حتى يكون أحب إليه من نفسه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی ذات سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔“

دل اور زبان ایک جیسے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن عبد حتى يكون قلبه ولسانه سواء))
 (الاتحاف: 306/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ ایماندار نہیں ہوتا جب تک کہ اس کا دل اور زبان ایک جیسے ہوں۔“

دوسرے کی باشادہت میں بغیر اجازت کے امام بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يوم رجل رجلاً في سلطانه))
 (ابوداؤد: 583) (ترمذی: 2772) (النسائی: 77/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غیر شخص دوسرے شخص کی حکومت کی جگہ میں پیش امام نہ ہو (مگر اس کی اجازت سے)۔“

بیٹھ کر امامت کرانے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن أحد بعدى جالساً))
 (کنز العمال: 20517) (بیہقی: 80/3) (دارقطنی: 398/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کوئی شخص بیٹھ کر امامت نہ کرے۔“

حفاظت زبان اور حقیقت ایمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبلغ عبد حقيقة الايمان حتى يخرن من لسانه))
 (الجامع: 302/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حقیقت ایمان کو انسان تب پہنچے گا جبکہ زبان کو محفوظ کرے گا۔“

بل میں پیشاب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبولن أحدكم في جحر))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بل میں پیشاب نہ کرے۔“

نہانے کی جگہ پیشاب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبولن أحدكم في مستحمه))
 (النسائی: 34/1) (ابوداؤد: 27) (ابن ماجہ: 304)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نہانے کی جگہ تم میں سے کوئی شخص پیشاب نہ کرے۔“

بیع پر بیع اور منگنی پر منگنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يبيع الرجل على بيع أخيه، ولا يخطب على خطبة أخيه))

(بخاری: 90/3) (مسلم، فی البیوع: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان بھائی کی بیع پر دوسرا مسلمان بیع نہ کرے اور ایک کی منگنی پر دوسرا منگنی نہ کرے۔“

جب کوئی بالغ ہو جائے تو وہ یتیم نہیں رہتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا یتیم بعد احتلام، ولا یتیم علی جاریة اذا هی حاضت))

(کنز العمال: 6046) (الطبرانی: 16/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکا احتلام ہونے کے بعد اور لڑکی حائضہ ہونے کے بعد یتیم نہیں رہتے۔“

موت کی آرزو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا یتمنی احد کم الموت حتی یتقن بعمله))

(الاتحاد: 225/10) (الجامع: 206/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کی کوئی آرزو نہ کرے، مگر جب اس کو اپنے عمل پر اعتماد ہو۔“

مختلف دین کے آدمی باہم وارث نہیں بن سکتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا یتوارث اهل ملتین شتی))

(احمد: 195, 178/2) (ترمذی: 2108) (ابوداؤد: 2911) (ابن ماجہ: 2731)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مختلف دین کے آدمی باہم وارث نہیں ہوتے۔“

کافر اور اس کا قاتل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا یجتمع کافر و قاتله فی النار ابدا))

(احمد: 397/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر اور اس کا قاتل دونوں جہنم میں ایک ساتھ جمع نہ ہوں گے۔“

کوئی تیسرا باپ بیٹے کے درمیان نہ بیٹھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا یجلس الرجل بین الرجلین و ابنه فی

المجلس))

(کنز العمال: 25383) (الجامع: 61/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص مجلس میں باپ اور بیٹے کے درمیان نہ بیٹھے۔“

امت گمراہی پر اکٹھی نہ ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا یجمع الله امتی علی ضلالة ابدا))

(کنز العمال: (1030) (الحاکم: 115/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ میری امت کو گمراہی پر کبھی جمع نہ کرے گا۔“
کن رشتوں کو نکاح میں اکٹھا نہیں کیا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجمع بين المرأة وعمتها، ولا بين المرأة وخالتها))
 (مسلم فی النکاح: (33)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح میں لڑکی اور اس کی پھوپھی یا لڑکی اور اس کی خالہ کو جمع نہ کیا جائے۔“
جن کی بیع، شراء اور طلاق جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجوز للعبد ولا للمعتوه بيع، ولا شراء، ولا طلاق))
 (ابن عدی: 197/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے عقل اور غلام دونوں کی بیع و شراء و طلاق جائز نہیں۔“
نمازی کو آواز سے تکلیف دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجهر بعضكم على بعض، فبانه يؤذى المصلى))
 (الاتحاف: 493/4) (احمد: 129,67,36/2) (الخطيب: 284/12)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آپس میں اونچی باتیں نہ کرو کہ اس سے نمازی کو تکلیف ہوتی ہے۔“

اواب کی پہچان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحافظ على ركعتي الفجر الا اواب))
 (کنز العمال: (19329) (الجامع: 200/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعت پر بغیر اواب کے کوئی مداومت نہیں کرتا۔“

فجر کی نماز کی محافظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحافظ على صلاة الفجر الا اواب))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی نماز پر اواب کے بغیر کوئی محافظت نہیں کرتا۔“

محبت علی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحبك الا مومن، ولا يبغضك الا منافق، قاله لعلی))
 (ترمذی: (3736)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: تجھ سے مومن کے سوا کوئی محبت نہ کرے گا اور تیرے ساتھ منافق کے علاوہ کوئی بغض نہ کرے گا۔“

حالت غصہ میں فیصلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحكم احد بين اثنين وهو غضبان))

(مسلم، فی الافضیۃ: (16))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی (فیصلہ کرنے والا) حالت غصہ میں دو شخصوں میں فیصلہ نہ کرے۔“

ایک عورت کی طلاق کی شرط پر دوسری سے نکاح نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل ان تنكح امرأة بطلاق اخرى))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حلال نہیں کہ ایک عورت کو طلاق دینے کی شرط پر دوسری عورت سے نکاح کیا جائے۔“

مہمان کے لیے تکلف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يتكلفن احد للضيف ما لم يقدر عليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص مہمان کیلئے اپنی طاقت سے زیادہ تکلف نہ کرے۔“

موت کی آرزو کرنا حلال نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يتمنين احدكم الموت))

(بخاری: 104/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ہرگز موت کی آرزو نہ کرے۔“

پاخانہ کرتے وقت گفتگو کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يتناجى اثنان على غائطهما))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاخانہ کرتے وقت ایک دوسرے سے سرگوشی نہ کی جائے۔“

بخل اور مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجتمع الايمان والبخل في قلب رجل مومن ابداً))

(نسائی فی الجہاد: باب نمبر (7) (احمد: 441/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان اور بخل کسی مومن کے دل میں ہمیشہ جمع نہیں ہو سکتے۔“

خراج، عشر اور مسلمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجتمع على مسلم خراج و عشر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے ذمہ خراج اور عشر دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔“

زمزم کا پانی اور جہنم کی آگ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجتمع ماء زمزم و نار جهنم في جوف عبد ابداً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم کا پانی اور درودخ کی آگ ایک بندے کے پیٹ میں بھی جمع نہیں ہو سکتے۔“

بیٹا باپ کا بدلہ نہیں اتار سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجزى ولد والده الا ان يجده مملوكا، فيشتريه، فيعتقه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں اتار سکتا، الا یہ کہ وہ اس کو مملوک پائے تو اس کو خرید کر آزاد کر دے۔“

خاوند کے مال سے بغیر اجازت کے کچھ لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يجوز لامرأة عطية الا باذن زوجها))

(الکامل لابن عدی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر کسی کو خیرات اور ہدیہ نہیں دے سکتی۔“

جوٹل کر کھانا کھایا جائے اس کا حساب نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحاسب العبد على ما اكله مع اخوانه))

(الاتحاف: 232/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان جو کچھ اپنے مسلمان بھائیوں کیساتھ مل کر کھائے اس کا حساب نہ لیا جائے گا۔“

غلہ روک کر پھر مہنگا کر کے بیچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحتكر الا خاطيء))

(مسلم فی المساقاة: 130)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احتکار گنہگار کے سوا نہیں کر سکتا (احتکار غلہ بند رکھ کر گراں بیچنا)۔“

مشرک اور برہنہ طواف نہیں کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحج بعد العام مشرك، ولا يطوف بالبيت عريان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سال کے بعد مشرک حج نہ کرے گا اور کوئی برہنہ ہو کر طواف نہ کریگا۔“

حلال کو حرام حرام نہیں کر سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحرم الحرام الحلال))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کو حرام چیز حرام نہیں کر سکتی۔“

گھوڑا، گدھا اور خچر کھانا حلال نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل اكل لحوم الخيل والبغال والحمير))

(بیہقی: 462/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے، گدھے اور خچر کا گوشت حلال نہیں ہے۔“

مکہ مکرمہ میں ہتھیار اٹھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لا حد كم ان يحمل السلاح بمكة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو مکہ میں ہتھیار اٹھانا درست نہیں۔“

شوہر یا محرم کے بغیر عورت کا حج نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لامرأة ان يحج الا مع زوج، او محرم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کو شوہر یا محرم کے بغیر حج کرنا درست نہیں۔“

رضامندی کے بغیر مسلمان کا مال لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل مال امرى مسلم الا بطيب نفسه))
 (بیہقی: 100/6) (دارقطنی: 26/3) (الجامع: 172/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا مال سوائے اس کی رضامندی کے لینا جائز نہیں۔“

ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لرجل ان ينظر الى سواة اخيه))
 (کنز العمال: 13080)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کو دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا جائز نہیں۔“

زانیہ کی کمائی اور کتے کی قیمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل مهر الزانية، و ثمن الكلب))
 (مستدرک حاکم: قال صحیح علی شرط مسلم، ولم یخرجاه، ووافقه الذہبی)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زانیہ کی کمائی اور کتے کی قیمت حلال نہیں۔“

بغیر اجازت کسی کے جانور کا دودھ دوہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحلبن احد ماشية احد))
 (کنز العمال: 44609, 44590)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص بغیر کسی جانور کا دودھ (بلا اجازت) نہ دوہے۔“

منگنی پر منگنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يخطب احد كم على خطبة اخيه حتى يترك))
 (ابوداؤد: 2081) (ترمذی: 1292)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے حتیٰ کہ وہ کو چھوڑ دے (تو پھر کر سکتا ہے)۔“

متکبر اور بد خو شخص کی مذمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة الجواط، ولا الجعظري))

(احمد: 227/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں متکبر اور بد خو شخص داخل نہ ہوگا۔“

حسن خلق کی خوبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة احد الا بحسن الخلق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں کوئی شخص داخل نہ ہو سکے گا مگر حسن خلق کی وجہ سے۔“

حرام سے پرورش پانے والا جسم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة جسد غزی بحرام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں حرام سے پلا جسم داخل نہ ہوگا۔“

دیوث جنت میں داخل نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة ديوث))

(کنز العمال: (43749) (مسند عبدالرزاق: (20437)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیوث (بے غیرت) شخص جنت میں داخل نہ ہوگا۔“

والدین کا نافرمان اور شراب خور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة عاق ولا مدمن خمر))

(سنن کبریٰ، از بیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کا نافرمان اور ہمیشہ شراب پینے والا داخل جنت نہ ہوگا۔“

ظلماً ٹیکس وصول کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة صاحب مكس))

(ابوداؤد: (2937)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلماً ٹیکس (چنگی) وصول کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔“

صلح رحمی کو قطع کرنے کی برائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة قاطع رحم))

(بخاری: (6/8) (مسلم، فی البر والصلۃ: (18, 19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صلح رحمی کو قطع کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔“

جو چیز حرام ہے اس کی قیمت بھی حلال نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل ثمن شيء لا يحل اكله وشربه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کا کھانا پینا حلال نہیں اس کی قیمت لینی بھی حلال نہیں۔“

باپ عطیہ میں بھی رجوع کر سکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لرجل ان يعطي العطية، ثم يرجع الا الوالد))
 (احمد: 207/2) (حاکم: 46/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو دے کر اپنے عطیہ میں رجوع کرنا جائز نہیں مگر والد رجوع کر سکتا ہے۔“

مسلمان کو ڈرانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لمسلم ان يروع مسلماً))
 (ابوداؤد: 5004)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔“

مسلمان کی طرف ایذا رساں نظر سے اشارہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لمسلم يشير الى اخيه بنظر يوزيه))
 (الاحناف: 255/6) (المغنی: 2/192، 3/67)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ وہ مسلمان بھائی کی طرف ایذا رساں نظر سے اشارہ کرے۔“

خود کو ذلیل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لمومن ان يذل نفسه))
 (الفوائد: 378)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ خود کو ذلیل کرے۔“

ارکان اسلام کا انکار کفر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يخرج احد من الاسلام الا بجهود ما دخل فيه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اسلام سے تب خارج ہوگا جب ارکان اسلام کا انکار کرے گا۔“

عورت کے ساتھ تنہائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يخل رجل بامرأة الا كان ثالثهما الشيطان))
 (ترمذی: 2165) (النسائی فی الکبریٰ: عشرة النساء: باب خلوا الرجل بالمرأة)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہا ہوتا ہے تو تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔“

رحم دخول جنت کا سبب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة الا رحيم))

(الجامع: 201/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں رحم کرنے والے کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔“

بدخوا اور سخت گو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة جواط، ولا جعظري، ولا عتل))

(احمد: 227/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں متکبر، بدخوا اور سخت گو شخص داخل نہ ہوگا۔“

بدخصلت آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة سيى الملكة))

(الجامع: 236/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں بدخصلت شخص داخل نہ ہوگا۔“

احسان جتلانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة عاق، ولا منان، ولا مكزب بقدر))

(معجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا داخل نہ ہوگا۔“

بوڑھی جنت میں داخل نہ ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة عجوز))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں کوئی عورت بوڑھی ہو کر داخل نہ ہوگی۔“

محرم سے زنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل من اتى ذا محرم))

(الجامع: 269/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں وہ شخص داخل نہ ہوگا جس نے اپنے محرم سے زنا کیا۔“

ذره برابر تکبر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر))

(مسلم، فی الایمان: (147, 149))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہو وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔“

جنگ بدر اور حدیبیہ میں شامل ہونے والوں کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل النار احد شهد بدرًا والحديبية))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جنگ بدر اور حدیبیہ میں شامل ہوا وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا۔“

دجال اور مکہ و مدینہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الدجال مكة ولا المدينة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔“

احکام کی سب سے آخری سورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخر سورة انزلت المائدة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے آخر میں سورہ مائدہ نازل کی گئی۔“

اسلام کی آخری بستی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آخر قرية من قرى الاسلام خراباً المدينة))
 (ترمذی: 676/5) (الجامع: 3/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت میں اسلام کی بستیوں میں سب سے آخر میں مدینہ ویران ہوگا۔“

ہر خوبصورتی آفت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة الجمال الخيلاء))
 (جمع الجوامع: 22) (کنز العمال: 44/21) (الجامع: 3/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر خوبصورتی کو آفت ہے۔“

علم کی آفت اور علم کو ضائع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة العلم النسيان، واضاعته ان يحدث به غير اهله))

(الاحادیث المشككة: صفحہ نمبر: 33)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی آفت علم کو بھول جانا ہے اور نا اہل کو سکھانا علم کو ضائع کرنا ہے۔“

حضور ﷺ کی عاجزی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكل كما ياكل العبد واجلس كما يجلس العبد))
 (الجامع: 3/1) (ابن سعد: 95/2/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں غلام کی طرح کھاتا ہوں اور غلام کی طرح بیٹھتا ہوں۔“

آل محمد اور ہر پرہیزگار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آل محمد كل تقى))
 (الجامع: 3/1) (القاصد: صفحہ نمبر 5، حدیث رقم: (3) (فردوس الاخبار: 506/1) (كشف الخفاء: (98-97/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر پرہیزگار آل محمد (میں داخل) ہے۔“

یتیم لڑکی کی اجازت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمروا اليتيمة في نفسها واذنها صمتها))
 (مجمع الزوائد: 280/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یتیم لڑکی سے اس کے نکاح کے بارے میں اجازت طلب کرو (نکاح کے معاملے میں) اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔“

والدین کے ساتھ بھلائی کی وصیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أمرک بالوالدین خیرا)) (احمد: 11/2/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔“

حضرت معاذ بن جبل اور اطاعت رسول

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمن كل شيء من معاذ حتى خاتمه))
 (جمع الجوامع: (42) (کنز العمال: (33643)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ (بن جبل) کی ہر چیز نے (میرے اور اللہ کے حکم کے سامنے) سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی انگلی نے بھی۔“

آیت الکرسی کا اجر و ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آية الكرسي ربع القرآن))
 (الجامع: 3/1) (درمنثور: 20/1) (کنز العمال: (2536) (جمع الجوامع: (50)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آیت الکرسی (اجر و ثواب کے لحاظ سے) قرآن مجید کا چوتھا حصہ ہے۔“

مسلمان کے قاتل کی توبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابى الله ان يجعل لقاتل مومن توبة))
 (كشف الخفاء: 36/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول کرنے سے انکار فرماتا ہے۔“

جس کا خرچ آدمی کے ذمہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدأ بمن تعول))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اسے دے جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے۔“
جس سے اللہ نے شروع کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدؤوا بما بدأه الله))

(مسلم، فی الحج: (147) (ابوداؤد، فی المناسک: (19,5) (ترمذی، فی الحج: (8620)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی اسے شروع کیا کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی ہے۔“

برکت اکابرین کے ساتھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدؤوا بالا کابر، فبان البركة مع اکابر کم))

(کنز العمال: (25426)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکابرین سے شروع کرو، کیونکہ برکت تمہارے اکابرین (بزرگوں) کے ساتھ ہے۔“

گرمی کی شدت جوش جہنم سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابرد ابرد فبان شدة الحر من فيح جهنم))

(نہایہ: (484/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھ، کیونکہ گرمی کی شدت جوش جہنم سے ہے۔“

گرمیوں میں ظہر کی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابردوا بالظهر في الحر))

(ابن خزیمہ: (170/1(12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر (کی نماز) کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔“

گرمی کا بخار اور پانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابردوا الحمى بالماء))

(بخاری: (184/10) (مسلم: (1731/4) (ترمذی: (352/4-353) (ابن ماجہ: (1149/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (گرمی کے) بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

سیدہ عائشہ کی برأت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابشرى يا عائشة اما الله قدراك))

(بخاری: (326/5، حدیث رقم: (309-306/802661، حدیث رقم 4750)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! خوش ہو جا! پس اللہ نے تجھ کو بری کر دیا ہے۔“

سیدہ فاطمہ کی اولاد سے مہدی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابشرى يا فاطمة المهدى منك))

(کنز العمال: (34208)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے قاطمہ! خوش ہو جا! مہدی (تیری اولاد) سے ہوگا۔“

سخت دل والا آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابعد الناس من الله القلب القاسي))
(الاحناف: 127/6) (ترمذی: 525/4: حدیث رقم: (2411)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (کے فضل و کرم) سے سب سے زیادہ دور سخت دل والا آدمی ہے۔“

حلال کاموں میں مبعوض ترین کام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الحلال الى الله الطلاق))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کاموں میں سب سے مبعوض کام اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق دینا ہے۔“

مرتد ہونے والا شخص

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الخلق الى الله من آمن ثم كفر))
(الجامع: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں مبعوض تر اللہ کے نزدیک وہ شخص ہے جو مسلمان ہو کر کافر ہو جائے۔“

جس کی برائی کی اقتداء کی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض العباد الى الله من يقتدى

بسيئة المسلم، ويدع حسنته)) (مسند فردوس: 449/1: حدیث رقم: (1484)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندوں میں سے اللہ کے نزدیک زیادہ مبعوض شخص وہ ہے جس کی برائی کی مسلمان اقتداء کریں اور اس کی خوبی کو نہ اپنائیں۔“

سورت برأت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آخر سورة نزلت كاملة براءة))
(جمع الجوامع: (17) (بخاری: 167/8) (مسلم: 1236/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھل طور پر آخری سورۃ براءۃ نازل ہوئی ہے۔“

علم کو بھول جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة العلم النسيان))

(کنز العمال: (44091, 28960) (الجامع: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی آفت بھول جانا ہے۔“

نسیان کی بیماری کی وجہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة الكذب النسيان)) (كشف: 16/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ کی آفت نسیان میں مبتلا کرتی ہے۔“

ماں سے بیٹی کے متعلق مشورہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمروا النساء في بناتهن))
 (الجامع: 3/2) (کنز العمال: 15241) (ابن عساکر: 1243) (ابن کثیر: 578/6)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ طلب کر لیا کرو۔“

امیہ بن ابی صلت کا شعر اور دل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمن شعر امية بن ابی الصلت، و كفر قلبه))
 (الاحادیث المشکلة: صفحہ نمبر: 33) (کنز العمال: 15241) (ابن عساکر: 124/3)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امیہ بن ابی صلت کا شعر مومن ہے اور اس کا دل کافر ہے۔“

آمین جنت کا ایک درجہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمین درجة فی الجنة)) (تفسیر قرطبی: 128/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آمین جنت میں ایک درجہ ہے۔“

سلام کرنے میں بخل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابخل الناس من بخل بالسلام))
 (کنز العمال: 19734) (طبرانی فی الصغیر: 121/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بڑا بخل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔“

نہ مانگنے پر بیعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابایعکم علی ان لا تسالوا احدا شیئا)) (طبرانی)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے اس بات کی بیعت لیتا ہوں کہ تم کسی سے کچھ بھی نہ مانگا کرو۔“

اپنا خیال رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدأ بنفسك، فتصدق عليها))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نفس سے ابتداء کر اور اس پر صدقہ کر۔“

مرد سے شروع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدأ بالرجل قبل المرأة))
 (ابوداؤد فی الطلاق: 22) (احمد: 394/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے پہلے مرد سے شروع کرو۔“
ٹھنڈے کھانے میں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابر دوا بالطعام فانه اعظم للبركة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ یہ برکت کا سب سے بڑا سبب ہے۔“

گرم کھانے میں برکت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابر دوا بالطعام، فجان الحار لا برکتة فيه))
 (المقاصد، صفحہ نمبر: (11))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ، کیونکہ گرم میں کوئی برکت نہیں ہے۔“

حضرت عمار کی شہادت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابشر يا عمار تقتلك الفئة الباغية))
 (سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! تجھے خوشخبری ہو کہ تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔“

حضرت علی کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابشر يا علي حياتك و موتك معي))
 (کنز العمال: (32984) (طبرانی: (369/7) (ابن عساکر: (88/44) (ابن عدی: (1654/4) (الجامع: (112/9))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! تو خوش ہو جا کہ تیری زندگی اور موت میرے ساتھ ہے۔“

سخت دل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابعد القلوب من الله القلب القاسي))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے سب سے دور سخت دل ہے۔“

اسلام سے بغض رکھنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض (ابعد) الناس من الاسلام العباد والروم))
 (اسنی المطالب: (4190))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں اسلام سے زیادہ بغض (دوری) رکھنے والے (دنیا کے) غلام اور رومی ہیں۔“

اپنے عیال پر بھل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الخلق الى الله من ضن على عياله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق سے بہت بغض والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو اپنے عیال پر بھل کرے۔“

باطل جھگڑالو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الخلق الى الله الالدا الخصم))

(بخاری: 36/8) (مسلم: 2054/4) (نسائی: 247/8-248) (احمد: 55/6، 205/63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں اللہ کے نزدیک زیادہ مبغوض باطل جھگڑالو ہے۔“

قوم کا بھانجا اسی قوم کا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن اخت القوم منهم))

(بخاری: 221/4) (نسائی: 106/5) (دارمی: 244/3) (احمد: 172، 171/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کا بھانجا اسی قوم کا آدمی شمار کیا جائے گا۔“

ابن آدم مٹی کی طرف لوٹے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن آدم خلق من التراب، واليه يصير))

(کشف الخفاء: 31/1-32)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم مٹی سے پیدا کیا گیا اور اس کی طرف لوٹے گا۔“

مسافر سایہ اور پانی کا زیادہ مستحق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن السبيل احق بالماء والظل من الباني عليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر سایہ اور پانی کا اس شخص سے زیادہ مستحق ہے جس نے اس کی تعمیر کی ہے۔“

آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابواب السماء تفتح اذا زالت الشمس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوال آفتاب کے وقت کھول دیئے جاتے ہیں۔“

حضرت ابو بکر نہایت برگزیدہ اور عمدہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر عتيق في السماء عتيق في الارض))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر آسمان اور زمین میں نہایت برگزیدہ و عمدہ ہیں۔“

حضرت ابو بکر و عمر کا درجہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر و عمر مني بمنزلة السمع والبصر))

(ضعيف الجامع: 70/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر اور عمر میرے کان اور آنکھ کے درجہ میں ہیں۔“

حضرت ابو بکر عتیق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر عتيق الله من النار))

(کنز العمال: 32616)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابو بکر کو آگ سے آزاد کر دیا ہے۔“

واڑھی کا خلال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاني جبريل فقال: اذا توضأت فخلل لحيتك))
(الجامع: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل نے آکر کہا کہ جب آپ وضو کریں تو واڑھی کا خلال کر لیا کریں۔“

زوال آفتاب کے وقت ظہر کی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاني جبريل لدلوك الشمس حين زالت،
فصلي بي الظهر“

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل بوقت زوال آفتاب آیا اور مجھے ظہر کی نماز پڑھائی۔“

سالن سے روٹی کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ائتموا ولو بالماء))
(کنز العمال: 40987) (خطیب: 430/7) (الاحادیث المشککة، صفحہ نمبر 34)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سالن سے روٹی کھاؤ، اگرچہ پانی کی شکل میں کیوں نہ ہو۔“

دعوت پر جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايتوا الدعوة اذا دعيتم))
(ترمذی: 1098) (احمد: 155/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعوت پر جایا کرو جبکہ بلائے جاؤ۔“

علماء دنیا و آخرت کے چراغ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتبعوا العلماء، فانهم سراج الدنيا، ومصابيح الاخرة))
(جامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء کی تابعداری کیا کرو کہ بالتحقیق وہ دنیا اور آخرت کے چراغ ہیں۔“

بکریاں برکت کے جانور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتكذوا الغنم، فانها بركة))
(کنز العمال: 35218) (احمد: 4246) (الخطیب: 117) (كشف الخفاء: 37/1) (الجامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں رکھا کرو کہ یہ برکت (کے جانور) ہیں۔ (ان میں بھیڑیں بھی شامل ہیں)۔“

علم کے مطابق اللہ کی نافرمانی سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله فيما تعلم)) (الجامع: 6/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی سے بچ جتنا تجھے علم ہے۔“

حدود میں منہ اور شرمگاہ پر مارنے سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الوجه والمذاكير)) (نسب الراية: 324/3)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حدود میں) منہ اور شرمگاہ پر مارنے سے بچ۔“

نماز میں اللہ سے ڈرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في الصلاة وما ملكت ايما نكم))
 (کنز العمال: (250035, 18864) (الاتحاف: 5: 352، 6: 323) (الجامع: 6/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو نماز میں اور لوٹدی غلاموں کے بارے میں۔“

عورتوں کے معاملے میں ڈرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في النساء))
 (مسلم: 886/2) (ترمذی: 1163) (ابوداؤد: 1905) (احمد: 73/5) (بیہقی: 85 و 5173) (ابن حزمہ: 2809) (عبدالرزاق: 9754)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو عورتوں کے معاملہ میں (ان کے حقوق ادا کرو)۔“

حدیث بیان کرنے میں احتیاط

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الحديث عني الا ما علمتم))
 (سنن ترمذی: 83/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرو ہاں تک کہ تمہیں علم ہو۔“

مجنون اور شاعر کو دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض ان ارى المجنون او الشاعر))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجنون اور شاعر کو دیکھنا مجھے زیادہ مبغوض ہے۔“

عاص کے دو بیٹے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابنا العاص مومنان: هشام و عمرو))
 (الحاکم: 2683) (المصنف: 156)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عاص کے دونوں بیٹے، ہشام و عمرو مومن ہیں۔“

لڑکی کا بیٹا بھی اسی خاندان سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن اخت القوم من انفسهم))

(ابوداؤد: (5122) (بخاری: 1938) (احمد: 173/3، 276)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے۔“

پانی کا پیالہ ہٹا کر سانس لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان القده عن فيك، ثم تنفس))

(الجامع: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ سے پیالہ ہٹا لے، پھر سانس لے۔“

بعد از انبیاء افضل ترین شخصیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر افضل هذا الامة الا ان يكون نبيا))

(الجامع: 449)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر اس امت کے افضل ترین ہیں مگر یہ کہ کوئی نبی ہو (جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی بھی ہوں گے اور حضور کے امتی بھی)۔“

اہل جنت کے چراغ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر و عمر سراج اهل الجنة))

(كشف الخفاء: 32/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر اور عمر اہل جنت کے چراغ ہیں۔“

ابوبکر و عمر کی تمثیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر و عمر منى بمنزلة هارون من موسى))

(ميزان: (6893) (کنز العمال: 32682)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر اور عمر مجھ سے بمنزلہ ہارون کے ہیں موسیٰ سے (خلافت میں)۔“

حضور کے کنبہ کا بہتر آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو سفيان بن الحرث خير اهلى))

(المغنی عن حمل الاسفار: 133/4) (ابن سعد: 1/4 و 36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوسفیان بن حارث میرے کنبہ کا بہتر شخص ہے۔“

حضرت جبرائیل کا قرآن مجید کو سات قرأتوں پر پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتانى جبريل، فقال: اقراء القرآن على سبعة احرف))

((کنز العمال: (3090 و 3091) (درمنثور: 110/4) (تفسیر طبری: 13/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل آیا اور کہا کہ قرآن (عرب کی) سات لغت پر پڑھیں۔“

حیر و برکت والا مہینہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاكم شهر رمضان شهر خير وبركة))

((درمنثور: 188/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس ماہ رمضان آیا ہے جو خیر و برکت والا مہینہ ہے۔“

زیتون کا سالن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ائتدموا من هذه الشجرة، يعني: الزيت))

((مجمع الزوائد: 157.5) (کنز العمال: 40985)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (زیتون کے) درخت سے سالن بنایا کرو۔“

بیوی سے جماع فقط فرج میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتهوا على كل حال اذا كان في الفرج))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوی سے ہر صورت میں جماع کر سکتے ہو جبکہ فرج میں ہو۔“

ایک مشقال سے کم چاندی کی انگٹھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتخذوه يعني الخاتم من ورق ولا تتمه مثقالاً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندی کی انگٹھی پہن اور ایک مشقال پوری مت کرو۔“

بکریاں پالنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتخذى غنما، فان فيها بركة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں رکھا کر کیونکہ ان میں برکت ہے۔“

مجوسیوں کی مخالفت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اترعوا الطسوس وخالقوا المجوس))

((كشف الخفاء: 38/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیالوں کو بھرو اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔“

جنت اور جہنم کے تذکرے کے وقت ہنسنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ائضحكون وذكر الجنة والنار بين ايديكم))

((الجامع: 46/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ہنستے ہو اور تمہارے سامنے دوزخ و جنت کا ذکر کیا جاتا ہے۔؟“

ہر حال میں اللہ کی نافرمانی سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في عسر ك و يسرك))

(کنز العمال: (5628) (كشف الخفاء: 43/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی تنگی اور فراخی کی حالت میں اللہ کی نافرمانی سے بچ۔“

اولاد کے حقوق میں مساوات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله، واعدلوا في اولادكم))

(بخاری: 206/3) (مسلم فی الصہبات: 13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی سے بچو اور اپنی اولاد کے (حقوق) میں مساوات کرو۔“

قربت داروں سے تعلق جوڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله، وصلوا ارحامكم)) (الجامع: 7/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنے قربت داروں کے رشتوں کو ملاؤ۔“

ضعیفوں کے حقوق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في الضعيفين: المملوك والمرأة))

(الجامع: 7-6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی سے بچو دو ضعیفوں مملوک اور عورت کے حق میں۔“

مظلوم کی بددعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا دعوة المظلوم فانها ليس دونها حجاب))

(الجامع: 7/1) (القاصد، صفحہ نمبر: (17)، حدیث رقم: (20) (فردوس: 131/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کی دعا کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔“

تنگ دست کی بددعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا دعوة المعسر))

(کنز العمال: (15424)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگ دست کی بددعا سے بچو۔“

مومن کی فراست

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا فراسة المومن فانه ينظر بنور الله))

(الجامع: 7/1) (القاصد، صفحہ نمبر: (19)، حدیث رقم: (23)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی فراست سے بچو، کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔“

تقدیر کا انکار..... نصرانیت کا ایک شعبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا القدر، فانه شعبة من النصرانية))

(الجامع: 7/1) (مسند فردوس: 129/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر کے انکار سے بچو۔ تحقیق وہ نصرانیت کا ایک شعبہ ہے۔“

مقامات تہمت سے گریز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا موضع التهم))

(الاتحاف: 283/7) (كشف الخفاء: 45/1) (الفوائد: 251)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہمت کے مقامات سے بچو۔“

دبر میں جماع سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا محاشي النساء)) (الجامع: 7/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی بیزاری کی جگہ (پاخانہ کے مقام میں جماع کرنے) سے بچو۔“

مذبح خانوں میں نماز ادا کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا هذه المذابح)) (الجامع: 7/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان مذبح خانوں سے بچو۔ (یہاں نماز نہ پڑھا کرو)“

بڑا عقلمند

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتمكم عقلا اشدكم لله حبا))

(الاتحاف: 212/9, 458/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بڑا عقلمند وہ ہے جو تم میں سے اللہ سے زیادہ محبت کرتا ہو۔“

کامل وضو کرنے کی ہدایت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتموا الوضوء ويل للاعقاب من النار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کو کامل کرو۔ سوکھی رہ جانے والی ایڑیوں کو آگ کا عذاب ہوگا۔“

دبر میں جماع کرنا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتيان النساء في ادبارهن حرام))

(معجم، صفحہ نمبر: 82)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے دبر میں جماع کرنا حرام ہے۔“

ثرید بنانے کی تاکید

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثر دو اولو بالماء))

(الجامع: 7/1) (فیض القدير: 148/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرید بناؤ اگرچہ پانی سے ہو (شرید روٹی کا شوربہ وغیرہ میں مالیدہ بنانا)۔“

کامل خوش خلقی کی تعریف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثقل ما يوضع في الميزان خلق حسن تام))

(ترمذی: 451, 448, 446, 442/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاری چیز جو میزان میں رکھی جائے گی وہ کامل خوش خلقی ہے۔“

براہمساہیہ..... رحمت الہی سے محروم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثنان لا ينظر الله اليهما: قاطع رحم، وجار السوء))

(کنز العمال: 6975)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کی طرف اللہ نظر رحمت سے نہیں دیکھتا۔ قاطع رحم اور براہمساہیہ۔“

مظلوم کی بددعا کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا دعوة المظلوم فانها مالها حجاب))

(مطالب العالیہ: 3370) (تاریخ کبیر: 39/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں۔“

ہر نشہ آور چیز سے پرہیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا ما اسكر))

(ابن ماجہ: 3405) (احمد: 352/1 و 355/5 و 359) (ابن ابی شیبہ: 468/7) (عبدالرزاق: 16957)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نشہ دے اس سے پرہیز کرو۔“

جنون، جزام اور برص والے سے نکاح کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا من المناكح الجنون، والجذام، والبرص))

(موطما لک: النکاح: 9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو جنون جزام یا برص ہو اس کے ساتھ نکاح کرنے سے بچو۔“

گھنٹوں کے بل بیٹھ کر دعا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجثوا على الكرب، ثم قولوا: يا رب يا رب))

(جمع الزوائد: 214/2) (المیزان: 4075)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھنٹوں کے بل بیٹھو۔ پھر یا رب یا رب کہو (دعا کرو)۔“

قصدا قسم کھانے پر دلیر ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجرو كم على قسم الجدا جرو كم على النار))
(کنز العمال: (30390) (سنن سعید بن منصور: (55) (در منشور: (127/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو قصداً قسم کھانے پر دلاور ہے وہ جہنم کی آگ پر جرأت کرتا ہے۔“

رات کی آخری نماز وتر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلَعُوا آخرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَرَا))
(بخاری: (127/1، 131/6، 31/2، 132) (مسلم: (151) (ابوداؤد: (1438) (احمد: (20/2، 102) (نسائی: (143)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی آخری نماز ورتوں کو بناؤ۔ (الایہ کہ بعد میں دو رکعات نفل یا تہجد پڑھنی ہو تو)“

اپنے اور حرام کے درمیان پردہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلَعُوا بينكم وبين الحرام ستوا من الحلال))
(فتح القدیر: (127/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اور حرام کے درمیان حلال کا پردہ کر دیا کرو۔“

اللہ کی عظمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلَعُوا الله يغفر لكم))
(مجمع الزوائد: (31/12، 218/10) (المحلیہ: (226/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی عظمت بیان کرو! وہ تم کو بخش دے گا۔“

شہر نیشاپور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجود خراسان نیشابور))

(تنزیہ الشعریہ: (64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خراسان میں سے بہتر نیشاپور ہے۔“

عالم کی لغزش اور اس کا رجوع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا زلة العالم، وانتظر وافيته))
(کنز العمال: (28682) (ابن عدی: (2081/6) (میزان: (6943)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار کرو۔“

شرک..... حیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الشرك، فإنه أخفى من دبيب النمل))

(الاتحاف: 281/8) (درمنثور: 257/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرک سے بچو! کیونکہ یہ چوٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔“

جذامی سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا المجدوم، كما يتقى الاسد))

(کنز العمال: 28331 و 28617) (بیہقی: 218/7) (تاریخ کبیر: 155/1) (ابن عدی: 2355/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذامی سے ایسے بچو جیسے شیر سے بچا جاتا ہے۔“

اولاد میں عدل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله، واعدلوا في اولادكم))

(کنز العمال: 45348 و 45349 و 45353 و 45957) (مسلم، فی الھیات: 13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔“

قرآن مجید پڑھتے رونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتلوا القرآن وایکوا فان لم تبکوا فتبکوا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو اور رویا کرو۔ ورنہ زبردستی رونا پیدا کرو۔“

پوری عقل والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتمکم عقلا اشدکم لله خوفا))

(الاتحاف: 212/9, 458/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے پوری عقل والا وہ ہے جو اللہ سے سخت خوف والا ہو۔“

حضور کا آگے پیچھے یکساں دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتموا الصفوف، فانی اراکم خلف ظہری))

(کنز العمال: 20563)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفوں کو پورا کرو۔ بالتحقیق میں تم کو پس پشت سے بھی (معجزہ کے طور پر) دیکھتا ہوں۔“

اہل بیت سے محبت اہل صراط پر ثابت قدمی کا سبب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثبتکم علی الصراط احدکم حبا لاهل بیتی))

(کنز العمال: 34163) (ابن عدی: 2304/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل صراط پر تم میں سے زیادہ وہ ثابت قدم رہے گا جس کی محبت میری آل سے زیادہ ہوگی۔“

ترازوئے اعمال میں سب سے بھاری چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثقل شی فی میزان المؤمن الخلق الحسن))

(کنز العمال: (5175) (الاتحاف: (172/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی ترازوئے اعمال میں سب سے بھاری چیز اس کا حسن اخلاق ہوگا۔“

دو یا دو سے زیادہ افراد جماعت ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثنان فما فوقهما جماعة))

(بیہقی: (69/3) (دارقطنی: (281/1) (المشکوٰۃ: (1089)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخص اور دو سے زیادہ لوگ جماعت کے حکم میں ہیں۔“

شراب ہر برائی کی بنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنب الخمر فانها مفتاح كل شر))

(الضعیفۃ: (1812) (الحاکم: (145/4) (درمنثور: (322/2) (کشف الخفاء: (49/1) (الترغیب: (25/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب پینے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔“

غصہ سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا الغضب))

(ابن ابی شیبہ: (347/8) (احمد: (408/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غضب و غصہ سے بچو۔“

ہر نشہ والی چیز سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا كل مسكر))

(ابوداؤد: (3601) (ابن ماجہ: (3405) (احمد: (452/1) (ابن ابی شیبہ: (68/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نشہ کرنے والی چیز سے بچو۔“

چہرے پر مارنے سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا الوجوه لا تضربوها))

(کنز العمال: (250/5) (کشف الخفاء: (49/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چہروں پر مارنے سے پرہیز کرو۔“

مل کر کھانے سے برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتمعوا على طعامكم يبارك لكم فيه))

(المحلوانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مل کر کھانا کھاؤ اس میں برکت ہوگی۔“

فتویٰ دینے پر دلاور ہونے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجرو كم على الفتيا اجرو كم على النار))
(دارمی: 57/1) (كشف الخفاء: 51/1) (کنز العمال: 28961)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتویٰ دینے پر وہ دلاور ہوں گے جو جہنم میں جانے کی پروا نہ کرتے ہوں۔“

جو اللہ واحد نے چاہا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجعلتنى لله عدلا بل ما شاء الله وحده))
(احمد: 347, 283, 224, 214/1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے مجھے اللہ کے برابر کر دیا؟ بلکہ (یوں کہو) جو اللہ واحد نے چاہا۔“

صدقہ جہنم سے بچنے کا سبب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلعلوا بينكم وبين النار حجابا، ولو بشق تمره))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اور آگ کے درمیان پر وہ قائم کرو۔ اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ کرنے سے ہی کیوں نہ ہو۔“

نوافل گھروں میں پڑھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلعلوا في بيوتكم من صلاتكم، ولا تتخذوها قبورا))

(بخاری فی الصلاة: (52) والاذان: (81) (مسلم فی المسافرین: (26, 208, 209, 213) (ترمذی، فی الصلوۃ: (213) (احمد: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں کچھ نماز کا حصہ ادا کرو۔ ان کو قبرستان نہ بناؤ۔“

طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ خاطر رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجملوا في طلب الدنيا، فان كلا ميسر لما خلق له))
(علیہ: 265/30) (الترغیب والترہیب: 534/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ رکھو۔ جو چیز جس کیلئے پیدا کی گئی ہے اسے مل کر رہے گی۔“

قبولیت دعوت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجيبوا الداعي اذا دعيت))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو۔“

جس دعوت میں بلایا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجيبوا هذه الدعوة اذا دعيت لها))

(بخاری: 32/7) (مسلم فی النکاح: رقم: 103) (بیہقی: 262/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دعوت کو قبول کرو جب اس کیلئے تم بلائے جاؤ۔“

تھوڑا لیکن ہمیشگی والا عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الاعمال الى الله ادمها وان قل))

(بخاری فی الایمان: (32) وارقاق (18) (مسلم فی المسافرین: (218, 216) (ابوداؤد فی الطہوع: (27) (ابن ماجہ

فی الزہد: (28) (احمد: 350/2 و219/5 و406)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کا وہ ہے جسے مداومت سے کیا جائے، اگرچہ وہ

تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔“

اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین نام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الاسماء الى الله عبد الله))

(مسلم: فی الادب: (2) (بخاری فی الادب: (106, 105) (ابن ماجہ فی الادب: (30)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پیارا نام عبد اللہ ہے۔“

اہل بیت میں سب سے زیادہ محبوب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب اهلي الى فاطمة))

(کنز العمال: (34218) (لدرمنثور: 210/5) (ابن کثیر: 419/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اہل میں سے مجھے سب سے پیاری فاطمہ ہے۔“

اللہ کا پیارا دین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الدين الى الله الحنيفية السمحة))

(بخاری: 16/1) (شرح السنہ: 47/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک وہ دین پیارا ہے جو حنیف اور آسان ہو۔“

خوش خلق بندہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب عباد الله اليه احسنهم خلقاً))

(کنز العمال: (5138) (کشف الخفاء: 55/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو اپنے بندوں میں سے خوش خلق بندہ پسند ہے۔“

حضرت عائشہ سے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الناس الى عائشة))

(ترمذی فی المناقب: (3885) (خطیب: 425/1) (کنز العمال: 8435)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو سب لوگوں سے زیادہ عائشہ پسند ہیں۔“

لوگوں کے لیے وہی پسند کرنا جو اپنے لیے پسند ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب للناس ما تحب لنفسك تكن مسلماً))
(الجامع: 9/1) (تاریخ اسمعان: 302/2) (ترمذی: 2305)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کیلئے وہی پسند کرنا جو اپنے لئے پسند کرتا ہے تو تو کامل مسلمان ہوگا۔“

مسکینوں سے محبت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبوا المساكين و جالسوهم))
(جمع الجوامع: 638)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھا کرو۔“

قریش سے محبت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبوا قريشا، فبانه من احبهم احبه الله))
(مجمع الزوائد: 27/10) (ابن ابی عاصم: 241/2) (کنز العمال: 33813)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش سے محبت کرو۔ جس نے ان سے محبت کی اللہ اس سے محبت کرے گا۔“

صدقہ کرنے کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتجبي من النار، ولو بشق نمرة))
(کنز العمال: 17002, 16090)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچا، اگرچہ بھور کے ٹکرے کے صدقہ سے۔“

حرم میں مہنگائی کرنا بے دینی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتكار الطعام في الحرم الحاد))
(کنز العمال: 34636) (الامحاف: 389/5) (درمنثور: 351/4 و 352)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حرم میں اناج مہنگے داموں بیچنے کیلئے ذخیرہ اندوزی کرنا بے دینی ہے۔“

خوشامد کرنے کی برائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتثوا في وجوه المداحين التراب))
(مسلم فی الزہد: 69, 68) (ابوداؤد فی الادب: 9) (ترمذی فی الزہد: 55) (وابن ماجہ فی الادب: 36) (احمد: 5/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشامد کرنے والوں کے منہ پر خاک ڈالو۔“

جبل احد جنتی پہاڑ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احد ركن من اركان الجنة))
(کنز العمال: 34988) (طبرانی: 186/6) (میزان: 4247)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبل احد جنت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہوگا۔“

ملکہ بلقیس کے والدین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احد ابوى بلقيس كان جنياً))

(ابن عدی: 1209/3) (میزان: 3143) (کنز العمال: 2916)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلقیس کے والدین میں سے ایک (اس کی والدہ) جن تھی۔“

دنیا کی سرسبزی اور شرینی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا الدنيا ، فانها خضرة حلوة))

(کنز العمال: 6066)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا سے بچو کہ وہ سرسبز و شیریں ہے۔“

پوشیدہ شہوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا الشهوة الخفية، العالم يحب ان يجلس اليه))

(کنز العمال: 28965)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ شہوت سے بچو۔ وہ یہ ہے کہ عالم اپنے پاس لوگوں کے بیٹھنے کو پسند کرے۔“

چرب زبان سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا كل منافق عليم اللسان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک منافق چرب زبان سے بچو۔“

کاشتکاری میں برکت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احثثوا، فان الحرث مبارك))

(کنز العمال: 9348)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاشتکاری کرو کیونکہ اس میں برکت رکھی گئی ہے۔“

بہترین حسن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اسن الحسن الخلق الحسن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین حسن عمدہ خلق ہے۔“

سفید لباس اللہ سے ملاقات کا لباس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن ما زرتكم به الله في قبوركم و مساجدكم البياض))

(ترغیب: 88/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عمدہ پوشاک جس میں تم اللہ سے قبروں میں ملاقات کرو گے اور اسی کو پہن کر

”مساجد کو جاتے ہو وہ سفید لباس ہے۔“

حاکم رعایا پروری کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسنوا اذا وليتم ، واعفوا عما ملكتم))

(کنز العمال: (14590))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم حاکم ہو جاؤ تو رعایا پروری کرو اور اپنے ماتحتوں کو معاف کرو۔“

قرآن مجید عمدہ آواز سے پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسنوا الا صوات بالقرآن))

(مجمع الزوائد: 6/170)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کو عمدہ آواز سے ادا کرو۔“

حفاظت زبان کی اہمیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الاعمال الى الله حفظ اللسان))

(جمع الجوامع: (591))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب اعمال سے پیارا اللہ کے نزدیک زبان کی حفاظت کرنا ہے۔“

محبوبان نبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب اهل بيتي الى الحسن والحسين))

(الجامع: 9/1) (کنز العمال: (34265)) (الحاکم: 2/417)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل بیت میں سے مجھے زیادہ محبوب حسن اور حسین ہیں۔“

یتیم کی عزت کرنے والا گھر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب بيوتكم الى بيت فيه يتيم مكرم))

(الجامع: 9/1) (بیہقی فی الشعب) (کنز العمال: (6003))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے گھروں میں مجھے وہ گھر زیادہ پیارا ہے جس میں یتیم کی عزت ہو۔“

سچی بات کی اہمیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الحديث الى الله صدقه))

(ابوداؤد: (2693)) (بیہقی: 6/360) (کنز العمال: (6858))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سچی بات سب سے زیادہ پسند ہے۔“

اکٹھے بیٹھ کر کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الطعام الى الله ما كثرت الا يدي عليه))

(الجامع: 9/1) (الاتحاف: 217/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو وہ طعام زیادہ پسند ہے جس پر بہت سے ہاتھ پڑتے ہوں۔“

اپنے اہل و عیال کو زیادہ نفع پہنچانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب العباد الى الله انفعهم لعياله))

(الجامع: 9/1) (کنز العمال: 44953)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو وہ بندہ سب سے زیادہ پسند ہے جو اپنے عیال کو زیادہ نفع پہنچائے۔“

گھوڑ دوڑ اور تیز اندازی کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الله و الى الله اجراء الخيل و الرمي))

(کنز العمال: 10812) (درمنثور: 194/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو کھیلوں میں سے گھوڑا دوڑانا اور تیر چلانا زیادہ پسند ہیں۔“

کم کھانے والا اور ہلکے بدن والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبكم الى الله اقلكم طعاماً، و اخفكم بدنًا))

(الجامع: 9/1) (جمع الجوامع: 627)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے زیادہ پسند اللہ کے نزدیک کم کھانے والا اور ہلکے بدن والا ہے۔“

حضرت صہیب رومی سے محبت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبوا صهيبا حب الوالدة لو لدها))

(کنز العمال: 23352)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صہیب کے ساتھ محبت رکھو جیسے والدہ کو اولاد سے ہوتی ہے۔“

لوگوں پر بدگمانی سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احترسوا من الناس يسوء الظن))

(مجمع الزوائد: 89/8) (كشف الخفاء: 56/1) (ابن عدی: 2398/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر بدگمانی کرنے سے خود کو بچاؤ۔“

حرم میں مہنگائی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتكار الطعام بمكة الحادفیه))

(مجمع الزوائد: 101/4) (مشکوٰۃ: 2723)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ معظمہ میں طعام کی (مہنگائی کی خاطر) ذخیرہ اندوزی کرنا بے دینی ہے۔“

حفاظت علم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبسوا على المؤمنين ضالتهم العلم))
(الجامع: 9/1) (تنزيه الشريعة: 287/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومنوں کی متاع گم شدہ (علم) کی ان کیلئے حفاظت کرو۔“

أحد پہاڑ کی نبی کریم سے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احد جبل يحبنا و نحبه))
(بخاری: 152/2) (طبرانی: 106/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔“

مومن کی بددعا و فراست

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا دعوة المسلم و فراسته))
(كشف الخفاء: 42/1) (الاتحاف: 45/6) (کنز العمال: 30769)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی بددعا اور اس کی فراست سے بچو۔“

باعث شہرت لباس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا الشهرتين: الصوف، والخز))
(جمع الجوامع: 668)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو قسم کی پوشاک سے بچو جو باعث شہرت ہیں ایک اون دوسری ریشم۔“

حرمت مسکر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا كل مسكر، فان كل مسكر حرام))
(کنز العمال: 13139)، مکارم الاخلاق (73)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی چیز سے بچو کیونکہ ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔“

مسلمان کے حقیقی حسب نسب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسابكم اخلاقكم، وانسابكم اعمالكم))
(ابن ماجہ، فی الزہد: حدیث نمبر 4218)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے حسب تمہارے اخلاق ہیں اور تمہارے نسب تمہارے اعمال۔“

قرآن مجید کی تلاوت کے وقت عملیں ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن الناس قراءة من قرأ القرآن يتحزن به))
(الاتحاف: 480/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں اچھا قرآن پڑھنے والا وہ ہے جو قرآن پڑھتے وقت غمگین ہو۔“

اخلاق النبیین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن الهدى هدى الانبياء))

(درمنثور: 2/225)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین اخلاق انبیاء کے اخلاق ہیں۔“

بڑھاپے کی سفیدی اور مہندی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن ما غير تم به الشيب الحناء))

(ابن عساکر: 2/53) (ابن سعد: 1/141) (الجامع: 5/160)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے عمدہ چیز جس سے تم بڑھاپے کی سفیدی بدلو مہندی ہے۔“

نماز میں صفوں کو درست کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسنوا اقامة الصفوف في الصلوة))

(کنز العمال: 20574) (الجامع: 2/89)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں صفوں کو اچھی طرح درست کرو۔“

قیامت اور تین ہستیاں ایک ساتھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احشر انا و ابو بكر و عمر يوم القيامة هكذا))

(کنز العمال: 32697)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز میں اور ابو بکر اور عمر اس طرح (ایک ساتھ) اٹھیں گے۔“

زبان کی حفاظت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظ لسانك))

(جمع الجوامع: 714/718)، (داحم: 5/231)، (الطبرانی: 17/281)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کی حفاظت کرو۔“

حضرت عباس کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظوني في العباس، فبانه عمي، وصوابي))

(طبرانی فی الصغیر: 2071) (الجامع: 9/269)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عباس کی ذات میں میری حفاظت کرو۔ تحقیق وہ میرا چچا اور میرے باپ کی ہم

شاخ ہے۔“

یتیم کا مال اور زکوٰۃ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظوا اليتامى فى اموالهم كى لا تاكلها الزكوة))
(دارقطنى: 110/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یتیموں کے مال کی حفاظت کرو تا کہ زکوٰۃ اس کو نہ کھالے۔“

عورتوں کی خواہشات کا لحاظ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احملاوا النساء على اهوائهن))
(الميزان: (7341) (الجامع: 11/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کیلئے ان کی خواہشات کا لحاظ رکھو۔“

کھجور کا درخت اور مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخبرونى بشجرة مثلها مثل المومن ، هى النخلة))
(بخاری: 72/8, 99/6) (مسلم فی صفات المنافقین: 64)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے درخت کی خبر دو جس کی مثال مومن کی سی ہے؟ وہ کھجور ہے۔“

بالوں کو مہندی لگانے کا تاکید حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختضب الست بمسلم)) (صحیح مسلم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہندی لگا۔ کیا تو مومن نہیں ہے۔؟“

گفتگو سے اندازہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخذنا فالك من فيك))
(کنز العمال: رقم: (2917) (ابن السنی: (286, 275)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے تیرا قال تیرے منہ سے لے لیا ہے۔“

عورتوں اور یتیموں کا حق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا حق الضعيفين: المرأة واليتيم))
(دیلی: 140/1: (342)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ضعیفوں عورتوں اور یتیموں کا حق نکالو۔“

مخنثوں سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا المخنثين من بيوتكم))
(کنز العمال: (45066) (بیہقی: 224/8) (مسند عبدالرزاق: (20434) (طبرانی: 35211)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخنثوں (مہجڑوں) کو اپنے گھروں میں نہ آنے دو۔“

نجران کے یہودی اور حجاز مقدس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخر جوا يهود نجران من الحجاز))

((بیہقی: 2089) (ابن عساکر: 160/7) (کنز العمال: 11016)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجران کے یہودیوں کو حجاز سے نکال دو۔“

عورتوں کو ان کی جگہ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخروهن من حيث اخرهن الله))

((القاصد: صفحہ نمبر (28)، حدیث: (41) (كشف الغمہ: 69/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو پیچھے رکھو جہاں سے اللہ نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔“

زیادہ برکت والی عورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخف الناء صداقا اعظمهن بركة))

((مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت کا مہر کم ہو وہ عورتوں میں زیادہ برکت والی ہے۔“

خالص عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخلص العمل يجزك منه القليل))

((معنی عن حمل الاسفار: 47/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا عمل خالص کر تھوڑا سا بھی تجھے کافی ہو رہے گا۔“

گمراہ آئمہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخوف ما اخاف على امتي الائمة المضلون))

((کنز العمال: 29042)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ خوفناک چیز جس سے میں اپنی امت پر خوف کرتا ہوں وہ گمراہ کن علماء اور حکام ہیں۔“

بعد از نماز مغرب دو رکعات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادبار السجود الركعتان بعد المغرب))

((کنز العمال: 4405) (اسنی الطالب: 3747) (درمنثور: 110/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغرب کے فرائض کے بعد دو رکعت سنت ہیں۔“

حضور اللہ کے شاگرد ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادبني ربي، فاحسن تاديبی))

((الجامع: 12/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھے ادب سکھایا اور اچھا ادب سکھایا۔“

خائن کی امانت میں بھی خیانت نہ کرنا چاہیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادا لا مائة الى من ائتمنك ، ولا تخن من خانك))
(ابوداؤد: (3534) (احمد: 414/3) (بیہقی: 271/10) (الحاکم: 46/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تجھے امانت رکھنے کو دی اسے ادا کر اور جس نے تیری خیانت کی تو اس کی خیانت نہ کر۔“

حدود لگانے سے باز رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادرؤ الحدود ما استطعتم))
(کنز العمال: (12971) (ترمذی: 1424) (بیہقی: 2388) (الحاکم: 384/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے حدود کو دفع کرو۔“

اہل اسلام کو نام سے بلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادعوا اخوانكم باسمانهم، ولا تدعوهم بالالقاب))
(نسائی فی الجنائز: (83) (دارمی فی المقدمة: (7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائیوں کو ان کے ناموں سے بلاؤ۔ ان کو القاب سے مت بلاؤ۔“

شہداء کو ان کے مقتل میں دفن کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفنوا القتلى في مصارعهم))
(نسائی: (79/4) (عبدالرزاق: 9604))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہداء کو ان کے مقتل میں دفن کرو۔“

شعبان کا حساب رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احصوا هلال شعبان لر مضان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہ شعبان کی گنتی رمضان شریف کیلئے یاد رکھو۔“

والد کی دوستی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظ ودابيك لا تقطعه، فيطفي، الله نورك))
(کنز العمال: (45460) (احمد: 3/5) (الجامع: 10/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باپ کی دوستی کی حفاظت کرو۔ اسے قطع نہ کرو۔ رنہ اللہ تیرا نور بجھا دے گا۔“

تکبر کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الكبر بظن الحق و غمط الناس))

[صحیح مسلم: حدیث نمبر ۹۱، کتاب الایمان: ۹]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر حق کو چھپانا اور لوگوں کو حقیر جانتا ہے۔“
متکبر جنت میں داخل نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر))
[صحیح مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی تکبر ہوگا۔“
برائی سے بچنے کی دعا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: اللهم جنبني منكرات الاخلاق و
الاعمال و الاهواء و الادواء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! مجھے بری عادتوں، برے کاموں، بری خواہشوں اور بری بیماریوں سے بچا۔“
[صحیح - سنن ترمذی: ۳۵۹۱ - مستدرک حاکم: ۳۲]

جھگڑے، مذاق اور وعدہ خلافی کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تمار أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے بھائی سے جھگڑا مت کر، نہ اس کے ساتھ مذاق کر اور نہ اس سے ایسا وعدہ کر کہ اس کی خلاف ورزی کرے۔“

[ضعیف - السنن الترمذی: ۹۹۵]

مزاح میں بھی سچ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِنِّي لَا مَزَاحَ وَلَا أَقُولُ إِلَّا الْحَقَّ))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مزاح (خوش طبعی) کرتا ہوں مگر اس میں بھی سچ ہی کہتا ہوں۔“

بد خلقی اور بخل کی مذمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خصلتان لا يجتمعان في مؤمن: البخل وسوء الخلق))
”حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو خصلتیں مومن میں جمع نہیں ہوتیں، بخل اور بد خلقی۔“ (سنن ترمذی: ۲۶۸۳) (الادب المفرد للبخاری: ۲۸۲)

گالی میں پہل کرنے والے کے لئے وعید

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المستبان ما قاله فعلى البادى، مالم يعتد المظلوم))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک دوسرے کو گالی دینے والے وہ شخص جو کچھ کہیں (اس کا گناہ) پہل کرنے والے پر ہے، جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔“

[صحیح المسلم، کتاب البر والصلة: ۶۸ - تحفۃ الاشراف: ۳۲/۱۰]

مسلمان کو نقصان پہنچانا اور اس کی مخالفت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضار مسلماً ضارة الله، و من شاق مسلماً شق الله عليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی مسلم کو تکلیف پہنچائے اللہ تعالیٰ اسے تکلیف پہنچائے گا اور جو شخص کسی مسلم کی مخالفت کرے اللہ تعالیٰ اس پر مشقت ڈالے گا۔“

(سنن ابوداؤد: ۳۶۳۵۔ سنن ترمذی: ۱۹۴۰)

تکلیف کسی صورت میں نہیں

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: لا ضرر ولا ضرار))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ابتدا میں تکلیف دینا جائز ہے، نہ ضد میں یا مقابلے میں آکر۔“

بد زبان سے اللہ کی نفرت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الفاحش البذيء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ بد زبان (گالیاں بکنے والے)، بے ہودہ، گندی باتیں کرنے والے سے بغض رکھتا ہے۔“

سب سے وزنی چیز

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: ما من شيء أثقل في ميزان المؤمن من خلق حسن وان الله ليبغض الفاحش البذيء))

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی میزان میں کوئی چیز اچھے خلق سے زیادہ وزنی نہیں ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ بد زبان (گالیاں بکنے والے) بے ہودہ، گندی باتیں کرنے والے سے بغض رکھتا ہے۔“

مومن پر لعنت بھیجنے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لعن مؤمناً فهو كقتله))

[صحیح بخاری: ۶۰۴۸]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مومن پر لعنت کی تو یہ اس کے قتل کی طرح ہے۔“

شرابی پر لعنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الخمر و شاربها و ساقیها))

[صحیح ابی داؤد، کتاب الاشریہ: ۲/]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے لعنت کی شراب پر اور اس کے پینے والے اور پلانے والے پر۔“

مردوں کو گالی دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مردوں کو گالی مت دو کیونکہ یقیناً وہ اس چیز کی طرف پہنچ چکے جو انہوں نے آگے بھیجی۔“
 [صحیح بخاری: ۶۵۱۶- تحفۃ الاشراف: ۲/۲۹۳]

سخن چیں اور جنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة قتات))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سخن چیں (عیب جو، لوگوں کی برائیاں ڈھونڈنے والا) جنت میں نہیں جائے گا۔“
 [صحیح بخاری: ۶۰۵۶- صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۱۶۹، ۱۷۰- تحفۃ الاشراف: ۳/۵۳]

چغل خور اور جنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة نمام))
 [صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۱۶۸]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔“

عذاب سے چھٹکارا پانے کا سبب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كف غضبه كف الله عنه عذابه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اپنے غمے کو روک لے، اللہ تعالیٰ اس سے اپنا عذاب روک لے گا۔“

عیبوں کو چھپانے کا ذریعہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كف غضبه ستر الله عورته))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے غمے کو روک لے اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں پر پردہ ڈال دے گا۔“
 [معجم الاوسط للطبرانی حدیث: ۶۰۲۳]

جوامع الکلم

((أن رجلاً جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله! أى الناس أحب الى الله و أى الأعمال أحب الى الله؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أحب الناس الى الله تعالى انفعهم للناس و أحب الاعمال الى الله عز وجل سرور يدخله الرجل على مسلم أو يكشف عنه كربة، أو يقضى عنه ديناً أو يطرد عنه جوعاً ولأن أمشى مع اخ في حاجة أحب الى من أن اعتكف في هذا المسجد (يعنى مسجد المدينة)

شہرا، و من كف غضبه ستر الله عورته و من كظم غيظه ولو شاء ان يمضيه أمضاه
ملا الله قلبه رجاء يوم القيامة و من مشى مع أخيه في حاجة حتى تتهيا له أثبت الله
قدمه يوم تزل الاقدام))

”ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: ”یا رسول اللہ! لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب
فخص کون ہے؟ اور اعمال میں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب عمل کون سا ہے۔؟“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو لوگوں میں سب سے محبوب وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے اور اللہ کے ہاں
سب سے زیادہ محبوب عمل وہ خوشی ہے جو آدمی کسی مسلم کو پہنچائے یا اس سے کوئی تکلیف دور کرے یا اس کا قرض ادا کرے
یا اس سے بھوک کو دور کرے اور کسی بھائی کے ساتھ اس کی کسی ضرورت کے لیے جانا مجھے اس مسجد (مسجد نبوی) میں مہینہ
بھرا اعتکاف سے زیادہ محبوب ہے اور جو شخص اپنے غصے کو روکے اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا اور جو شخص اپنے
غصے کو ایسی حالت میں پی جائے کہ اگر وہ غصہ کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو امید سے بھر
دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کے ساتھ کسی ضرورت کے سلسلے میں چلے یہاں تک کہ وہ ضرورت اس کے لیے مہیا ہو جائے
تو اللہ تعالیٰ اس کے قدم کو اس دن ثابت رکھے گا جس دن قدم پھسل جائیں گے۔“

دھوکے باز، بخیل اور بُرا مالک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة خب، ولا بخيل، ولا سيء الملكة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں دھوکے باز داخل نہیں ہوگا، نہ بخیل اور نہ ہی بُرا مالک۔“

[ضعف۔ السنن الترمذی: ۱۹۶۳]

احسان جتلانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة خب ولا منان ولا بخيل))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں دھوکے باز داخل نہیں ہوگا، نہ احسان جتلانے والا اور نہ ہی بخیل۔“

بُرا مالک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة سيء الملكة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالک ہونے میں برا فخص جنت میں نہیں جائے گا۔“

[تحفة الاشراف: ۵/۳۰۴، ۳۰۵]

کان لگانے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تسمع حديث قوم و هم له كارهون صب
في أذنيه الا نك يوم القيامة يعني الرصاص))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی قوم کی باتوں پر کان لگائے اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، اس کے
کانوں میں قیامت کے دن سیسہ (سکہ) ڈالا جائے گا۔“

[صحیح بخاری: ۷۰۴۲۔ کتاب التعمیر باب من کذب فی علمہ]

طوبی کا حق دار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: طوبى لمن شغله عيبه عن عيوب الناس))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”طوبیٰ ہے اس شخص کے لیے جسے اس کا اپنا عیب لوگوں کے عیب سے روک دے۔“

طوبی درخت کی تعریف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى شجرة فى الجنة مسيرة مائة عام ثياب أهل الجنة تخرج من اكمامها))

[حدیث حسن مسند احمد وابن حبان، صحیح الجامع الصغیر: ۳۹۱۸]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طوبیٰ جنت میں ایک درخت ہے جس کا فاصلہ سو سال ہے۔ اہل جنت کے کپڑے اس کے غلافوں سے نکلتے ہیں۔“

بڑائی اور عظمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تعاضم فى نفسه، و اختال فى مشيته لقى الله و هو عليه غضبان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اپنے دل میں بڑا بننا اور اپنی چال میں اکڑ کر چلاوہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصے میں ہوگا۔“

[صحیح۔ المسند رک للحاکم: ۶۰/۱]

تکبر کرنے والوں کا قیامت میں حال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يحشر المتكبرون يوم القيامة أمثال الذر فى صور الرجال))

[صحیح الترمذی: ۲۰۲۵]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر کرنے والوں کو قیامت کے دن چوٹیوں کی طرح مردوں کی شکل میں اٹھایا جائے گا۔“

جلد بازی اور شیطان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: العجلة من الشيطان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔“

کام میں جلدی اور ٹھہراؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاناة من الله و العجلة من الشيطان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہر کر کام کرنا رحمان (اللہ تعالیٰ) کی طرف سے اور جلد بازی شیطان (ابلیس) کی طرف سے ہے۔“

دو خصلتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فيك خصلتين يحبهما الله: الحلم و الاناة))
 [صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۶]
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ عبد القیس کے انج (سر دار) سے فرمایا: یقیناً تم میں دو خصلتیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے: بردباری اور ٹھہر کر سوچ سمجھ کر کام کرنا۔“

میانہ روی نبوت کا چوبیسواں حصہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: السمات الحسن و التودة و الاقتصاد جزء من أربعة و عشرين جزءا من النبوة))
 (هذا حدیث حسن غریب: السنن الترمذی: ۲۰۱۰)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھی وضع قطع اور ٹھہر کر کام کرنا اور میانہ روی نبوت کے چوبیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔“

اصل نحوست

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الشوم سوء الخلق))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اصل نحوست بد خلقی ہے۔“ (مسند امام احمد: ۶/۸۵)
بہت لعنت کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اللعانين لا يكونون شفعاء، ولا شهداء يوم القيامة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک بہت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ شفاعت کرنے والے ہوں گے نہ شہادت دینے والے۔“ [صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۸۶۔]

مسلمان کی اہانت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكل برجل مسلم اكلة فان الله يطعمه مثلها من جهنم ومن کسی ثوبا برجل مسلم فان الله يكسوه مثله من جهنم ومن قام برجل مقام سمعة ورياء فان الله يقوم به مقام سمعة ورياء يوم القيامة))

(سنن ابی داؤد: ۲۷۰/۴) (مسند امام احمد: ۲۲۹/۴) (سلسلة الصحیحہ: ۶۳۲/۲)

”حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی اہانت کر کے کھانا کھایا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں جہنم کی آگ سے اسی قدر لقمے اسے کھلائے گا اور جس نے کسی مسلمان کی توہین کر کے لباس حاصل کیا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے اسی قدر لباس پہنائے گا اور جس نے دنیا میں کسی آدمی کا شہرت اور ریا کاری کی غرض سے ساتھ دیا اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں شہرت اور ریا کاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔“

رسول اللہ ﷺ کی جانب وہ بات منسوب کرنا جو آپ نے نہ کہی ہو

((قال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: تسموا باسمی ولا تکتوا بکنیتی ومن رانی فی المنام فقد رانی فان الشیطان لا یتمثل فی صورتی ومن کذب علی متعمدا فلیتبوامقعدہ من النار)) (صحیح بخاری: 36/1)

”نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے نام کے مطابق اپنے نام رکھو، لیکن میری کنیت (ابوالقاسم) اختیار نہ کرو اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا ہے، کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اور جس نے عدا میری طرف غلط بات منسوب کی تو وہ اپنا مقام جہنم کی آگ میں بنالے۔“

نبی کریم پر جھوٹ باندھنے کی سزا

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تکذبوا علی فانہ من کذب علی فلیلج النار))

(صحیح بخاری: 35/1 و صحیح مسلم: 9/1)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری طرف جھوٹ گمراہ کر منسوب نہ کرو کیونکہ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ آگ میں داخل ہوگا۔“

وہ بات جو رسول اللہ نے نہ کہی ہو

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: من یقل علی مالہ اقل فلیتبوامقعدہ من النار))

(صحیح بخاری: 5/1)

”نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر وہ بات کہی جو میں نے نہیں کہی تو اس کا مقام جہنم کی آگ ہے۔“

عام آدمی پر اور نبوت پر جھوٹ بولنے کا فرق

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان کذبا علی لیس ککذب علی احد فممن کذب علی متعمدا فلیتبوامقعدہ من النار))

(صحیح بخاری: 81/8 و مقدمہ مسلم: 1/1)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ بولنا عام آدمی پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے، کیونکہ جس نے مجھ پر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔“

مسلمان کا حق چھیننا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اقتطع حق امریء مسلم بیمینہ فقد اوجب لہ النار وحریم علیہ الجنة فقال لہ رجل: وان کان شیئا یسیرا یارسول اللہ وقال ان کا قضیبا من اراک))

اوجب لہ النار وحریم علیہ الجنة فقال لہ رجل: وان کان شیئا یسیرا یارسول اللہ وقال ان کا قضیبا من اراک))

(صحیح مسلم: 22/1)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق چھینا اللہ نے اس کے لئے جہنم کی آگ واجب کر دی اور جنت حرام کر دی۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر وہ معمولی سی چیز ہو تب بھی اس پر جنت حرام ہے۔؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خواہ وہ پیلو کے درخت کی ایک چھڑی ہی کیوں نہ ہو۔“

علماء پر فخر کرنے کے لیے علم حاصل کرنا

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لا تعلموا العلم لتباهوا به العلماء ولا لتماروا به السفهاء ولا لتخیروا به المجالس فمن فعل ذلك فله النار))

(سنن ابن ماجہ: 93/1 و صحیح ابن ماجہ: 46/1)

”نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس لئے علم حاصل نہ کرو کہ اس کی وجہ سے تم علماء پر فخر کرو گے اور کم عقلوں سے بحث کرو گے اور نہ ہی اس لئے کہ من پسند مجالس میں شرکت کرو گے۔ پس جس شخص نے ان مقاصد کے لئے علم حاصل کیا تو اس کے لئے آگ ہی آگ ہے۔“

شرابی پر لعنت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لعن اللہ الخمر و شاربها و ساقیها))

[صحیح ابی داؤد، کتاب الاشریہ: ۲/]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے لعنت کی شراب پر اور اس کے پینے والے اور پلانے والے پر۔“

چور پر لعنت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لعن اللہ السارق یسرق البیضة فتقطع یدہ و

یسرق الحبل فتقطع یدہ)) [صحیح بخاری، کتاب الحدود: ۵: ۶۷۸۳]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لعنت کرے چور پر کہ انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔ (جب انڈے یا رسیاں دینار کے چوتھے حصے کی قیمت کو پہنچ جائیں)۔“

گناہ کی عار دلانا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من غیر أخاہ بذنب لم یمت حتی یعملہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو کسی گناہ کی عار دلانے وہ فوت نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ گناہ کر لے۔“

[موضوع۔ ترمذی: ۲۵۰۵]

لوگوں کو ہنسائے کے لیے جھوٹ بولنے والا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ویل للذی یحدث فیکذب لیضحک بہ القوم

ویل لہ، ثم ویل لہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ویل ہے اس شخص کے لیے جو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے تاکہ اس کے ساتھ لوگوں کو ہنسائے۔ ویل ہے اس کے لیے، پھر ویل ہے اس کے لیے۔“

[صحیح ابوداؤد: ۴۹۹۰۔ السنن الترمذی: ۲۳۱۵۔ سنن کبریٰ، از نسائی، کتاب التفسیر: ۳۱۰۔ غابۃ: ۳۷۶۔ مشکوٰۃ المصابیح: ۲۸۲۸]

غیبت کا کفارہ

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: کفارة من اغتبتہ أن تستغفر له))

”آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کی تم نے غیبت کی ہو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرو۔“

ظلم کے بدلے نیکیاں

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من كانت عنده مظلمة لأخيه من عرضه أو

شیء فلیتحللہ منه الیوم قبل أن لا یکون له دینار ولا درہم ان کان له عمل صالح

أخذ منه بقدر مظلمتہ و ان لم یکن له حسنات أخذ من سیئات صاحبه فحمل علیہ))

[صحیح بخاری، کتاب المظالم: ۱۰/۲۳۳۹]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص سے اپنے بھائی پر کوئی ظلم ہو یا اس کی عزت کے متعلق یا کسی بھی چیز کے متعلق تو وہ اس دن سے پہلے اس سے معاف کروالے جب اس کے پاس نہ دینار ہو گا نہ درہم۔ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہو تو اس میں سے اس کے ظلم کے بقدر لے لیا جائے گا اور اگر اس کی نیکیاں نہ ہوں تو اس کے ساتھی کی برائیاں لے کر اس پر لاد دی جائیں گی۔“

ہٹ دھرا اور جھگڑالو

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أبعض الرجال الى الله الالد الخصم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند آدمی وہ ہے جو ہٹ دھرم سخت جھگڑالو ہو۔“

[صحیح بخاری: ۱۸۸۷۔ صحیح مسلم، کتاب العلم: ۵۔ تحفۃ الاشراف: ۱۱/۳۵۶]

ناپسند ترین

((قال النبی علیہ السلام ان بعض الرجال الى الله الالد الخصم))

[صحیح مسلم، کتاب العلم: ۵]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو آدمیوں میں سے زیادہ ناپسند وہ ہے جو ہٹ دھرم سخت جھگڑالو ہو۔“

عوام کو تکلیف دینے والا حکمران

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما من عبد یستر علیہ الله رعیۃ یموت یموت

یموت و هو غاش لرعیتہ الا حرم الله علیہ الجنة)) [متفق علیہ]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی بھی بندہ جسے اللہ تعالیٰ کسی رعیت کا حاکم بنا دے اسے جس دن موت آئے وہ

اس حال میں مرے گا اپنی رعیت کو دھوکا دینے والا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔“

[صحیح بخاری: ۱۵۰۷۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۱۳۲۔ تحفۃ الاشراف: ۸/۳۶۳۔ ۸/۳۶۱]

اللہ تعالیٰ کا قرب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المقسطين عند الله على منابر من نور عن يمين الرحمان عز وجل و كلتا يديه يمين الذين يعدلون في الحكم و اهليهم و ما ولوا))
[صحیح مسلم، کتاب الامارۃ: ۱۸]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے ہاں رحمان عزوجل کے (قدرت والے) دائیں ہاتھ (جیسا اس کی شایان شان کے لائق ہے) نور کے منبروں پر ہوں گے اور اس کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو فیصلے میں عدل کرتے ہیں اور اپنے گھر والوں میں اور جس کے بھی ذمہ دار ہیں عدل کرتے ہیں۔“

امت پر مشقت کرنے والا حکمران

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم من ولي امر امتي شيئا فشق عليهم فاشقق عليه)) [آخرجه مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے اللہ! جو شخص میری امت کے کام میں سے کسی چیز کا ذمہ دار بنا پھر اس نے ان پر مشقت ڈالی تو تو اس پر مشقت ڈال۔“ [صحیح مسلم، کتاب الامارۃ: ۱۹۔ تحفۃ الاشراف: ۱۱/۳۷۷]

مسلمان کے چہرے پر مارنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا قاتل أحدكم فليجنب الوجه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص لڑے تو چہرے سے بچے۔“

[صحیح بخاری: ۲۵۵۹۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۱۲۔ تحفۃ الاشراف: ۱۰/۲۰۴]

خادم و شاگرد کو بھی چہرے پر مارنا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ضرب أحدكم خادمه فليجنب الوجه))
[صحیح الادب المفرد حدیث: ۱۳۰]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے خادم کو مارے تو چہرے سے بچے۔“

لڑائی کے وقت بھی منہ پر نہ مارا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا قاتل أحدكم أخاه فلا يلطمن الوجه))
[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۱۲]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو منہ پر تھپڑ نہ مارے۔“

عزت والی صورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا قاتل أحدكم أخاه فليجنب الوجه فان الله خلق آدم على صورته))

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۱۵]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرے سے بچے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی (طرف سے عزت والی) صورت پر پیدا فرمایا۔“

غصہ کی مذمت

((ان رجلا قال: یا رسول اللہ أو صنی، قال: لا تغضب، فردد مرارا، قال: لا تغضب))

[أخرجه البخاری]

”ایک آدمی نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وصیت کیجیے۔!“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”غصہ مت کر۔!“ اس نے کئی مرتبہ (سوال) دہرایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہی) فرمایا: ”غصہ مت کر۔“

[صحیح بخاری: ۶۱۱۶]

اللہ کے مال میں ناحق دخل اندازی کا انجام

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان رجلا يتخوضون في مال الله بغير حق،

فلهم النار يوم القيامة)) [أخرجه البخاری]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے مال میں حق کے بغیر دخل اندازی کرتے ہیں تو ان کے لیے قیامت کے دن آگ ہے۔“ [صحیح بخاری: ۳۱۱۸- تحفة الاشراف: ۱۱/۳۰۰]

حرمتِ ظلم

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما یرویه عن ربہ قال: یا عبادی انی حرمت الظلم

علی نفسی، وجعلته بینکم محرما فلا تظالموا)) [أخرجه مسلم]

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے میرے بندو! یقیناً میں نے ظلم اپنے آپ پر حرام کر لیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے۔ تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔“

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۵۵- تحفة الاشراف: ۹/۱۶۹]

خروج دجال سے پہلے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان امام الدجال سنین خداعته یکذب فیہ

الصادق ویصدق فیہا الکاذب ویخون فیہا الامین ویتکلم الرویضۃ من الناس قیل

وما الرویضۃ قال الفویسق یتکلم فی امر العامتہ))

(مسند احمد: ۱۳۳۲) (مسند ابی یعلیٰ: ۳۷۱۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے خروج سے پہلے کے چند سال دھوکہ و فریب کے ہوں گے۔ سچے کو جھوٹا

بنایا جائے گا اور جھوٹے کو سچا بنایا جائے گا۔ خیانت کرنے والے کو امانتدار بنادیا جائے گا اور امانتدار کو خیانت کرنے والا

قرار دیا جائے گا اور ان میں روایضہ بات کریں گے۔ ”پوچھا گیا: ”روایضہ کون ہیں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”گھٹیا (فاسق وقاجر) لوگ۔ وہ لوگوں کے (اہم) معاملات میں بولا کریں گے۔“

نفاق و ایمان اور دجال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صار الناس في فسطاطين فسطاطُ إيمانٍ لا نفاقٍ فيه فسطاطُ نفاقٍ لا إيمانَ فيه فإذا كانَ ذاكُم فانتظروا الدجالَ من يومه))
(ابوداؤد، جلد نمبر: ۴، صفحہ نمبر: ۹۴) (متدرک، جلد نمبر: ۴، صفحہ نمبر: ۵۱۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ دو خیموں (جماعتوں) میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک اہل ایمان کا خیمہ ہوگا جس میں بالکل نفاق نہیں ہوگا، دوسرا منافقین کا خیمہ جن میں بالکل ایمان نہیں ہوگا تو جب وہ دونوں اکٹھے ہو جائیں (اہل ایمان ایک طرف اور منافقین ایک طرف) تو تم دجال کا انتظار کرو کہ آج آئے یا کل آئے۔“

ہر نبی نے دجال کے فریب سے ڈرایا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَا مَتَهَا لَا عَوْرَ الْكَذِبِ إِلَّا أَنَّهُ عَوْرَانِ رَبُّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَانْ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كِفْرٌ))

(بخاری: ۶۵۹۸)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا گیا جس نے اپنی امت کو کانے کذاب سے نہ ڈرایا ہو۔ سنو! بیشک وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب یقیناً کانائیں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔“

پچکے انگور والی آنکھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيَمْنَى كَانَهَا عَيْنَتَهُ طَافِيَتَهُ))
(صحیح بخاری: ۶۵۹۰)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دجال) دائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ اس کی آنکھ ایسی ہوگی گویا پچکا ہوا انگور۔“

بائیں آنکھ سے کانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعْرِ مَعَهُ جَنَّتْ وَنَارُ قَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارًا)) (صحیح مسلم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا، گھنے اور بکھرے بالوں والا ہوگا، اس کے ساتھ جنت اور آگ ہوگی، بس اس کی آگ (درحقیقت) جنت ہوگی اور اس کی جنت آگ ہوگی۔“

جہاد جاری رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الْجِهَادُ مَا ضُ مِّنْذُبَعَثْنِي اللَّهُ إِلَى أَنْ يُقَاتَلَ آخِرُ أُمَّتِي الدِّجَالُ لَا يُبْطَلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ))

(ابوداؤد، جلد نمبر: ۴، صفحہ نمبر: ۸۱) (کتاب السنن، جلد نمبر: ۲، صفحہ نمبر: ۶۷۱) (مسند ابی یعلیٰ، ۱۱۳۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد ہمیشہ جاری رہے گا، حتیٰ کہ اس امت کا آخری گروہ دجال کے ساتھ لڑے گا، اس جہاد کو نہ تو کسی بد قماش کی چالاکی روک سکے گی اور نہ کسی عادل کا عدل۔“

گوشت اور یخنی کا پہاڑ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معه جبل من مرق وعراق اللحم حار لا يبرد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے پاس شوربے یا یخنی کا پہاڑ ہوگا اور ایک پہاڑ اس گوشت کا جو ہڈی پر سے اتار کر کھایا جاتا ہے۔ یہ گرم ہوگا اور ٹھنڈا نہیں ہوگا۔“

دجال کی آگ و پانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ونار أفا ما الذي ير الناس أنها النار فماء بارد وأما الذي ير الناس أنه ماء بارد فنار تحرق فمن أدرك منكم فليقع في الذي يرى أنها نار فإنه عذب بارد))

(صحیح بخاری، جلد نمبر: ۳، صفحہ نمبر: ۱۲۷۲)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال اپنے ساتھ پانی اور آگ لے کر نکلتے گا جس کو لوگ پانی سمجھیں گے حقیقت میں وہ تھلہ دینے والی آگ ہوگی اور جس کو آگ خیال کریں گے وہ حقیقت میں ٹھنڈا پانی ہوگا۔ سو تم میں جو شخص دجال کو پائے تو وہ اپنے آپ کو اس چیز میں ڈالے جس کو اپنی آنکھوں سے آگ دیکھتا ہے۔ اس لئے کہ وہ حقیقت میں میٹھا اور ٹھنڈا پانی ہے۔“

سب سے بڑا فتنہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين خلق آدم الى قيام الساعة فتنة اكبر عند الله من الدجال)) (مستدرک، جلد نمبر: ۴، صفحہ نمبر: ۵۷۳)

”رسول اللہ نے فرمایا: آدم علیہ السلام کی پیدائش اور روز قیامت کے درمیان ایک بہت بڑا فتنہ ظاہر ہوگا اور وہ دجال کا فتنہ ہے۔“

تشہد کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تشهدا أحدكم فليستعذبا الله من أربع يقول اللهم اني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن شر فتنة المسيح الدجال)) (صحیح مسلم، ج ۱)

”حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی (اپنی نماز میں) تشہد پڑھ کر فارغ ہو جائے تو اللہ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے اور کہے:

”اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَاوَالْمَمَاتِ

وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

”اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے، موت و حیات کے فتنے سے اور مسیح و دجال کے شر سے۔“ (مسلم، جلد نمبر: ۱، صفحہ نمبر: ۴۱۲)

غرقد..... یہودیوں کا درخت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تقوم الساعة حتى يقاتل المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ اليهود من وراءهم والشجر فيقول الحجر او الشجر يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال فاقتله الا الغرقد فانه من شجرة اليهود)) (صحيح مسلم، جلد نمبر: 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے جنگ نہ کر لیں۔ چنانچہ (اس لڑائی میں) مسلمان (تمام) یہودیوں کو قتل کریں گے، یہاں تک کہ یہودی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپ جائیں گے تو پتھر اور درخت یوں کہے گا: ”اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! ادھر آ! میرے پیچھے یہودی چھپا بیٹھا ہے اس کو مار ڈال۔ مگر غرقد نہیں کہے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔“

قیامت کی دس نشانیاں

((قال حذيفة بن اسيد غفاري اطلع علينا النبي ﷺ ونحن نتذاكر فقال: ماتذكرون؟ قالوا: تذكرك الساعة قال: انها لن تقوم حتى ترون قبلها عشر آيات فذكر: الدخان والدجال والدابة وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى بن مريم وياجوج وماجوج وثلاثة خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بجزيرة العرب آخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الى محشرهم)) (صحیح مسلم: کتاب الفتن: ۲۹۰۱) (مسند امام احمد: ۶/۴) (سنن ابی داؤد: حدیث نمبر: ۴۳۱۱) (ابن ماجہ، کتاب الفتن، ۴۰۵۵) (ابن ابی شیبہ، المصنف: حدیث نمبر ۳۷۵۴۲)

”حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم آپس میں گفتگو کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم کیا مذاکرہ کرتے تھے؟“ صحابہ نے عرض کیا: ”ہم قیامت کا ذکر کرتے تھے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک وہ قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم دیکھ لو گے دس نشانیاں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا دھوئیں، دجال، دلبہ، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نازل ہونا، یاجوج و ماجوج اور تین بار دھنسنے (کے واقعات) ایک دھنسا مشرق میں، ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں۔ ان کے آخر میں ایک آگ ہوگی جو یمن سے ظاہر ہوگی اور لوگوں کو ہانک کر محشر کی طرف لے جائے گی۔“

تین چیزوں کا ظہور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثة اذا خرجن لم ينفع نفسا ايمانها لم تكن

آمنت من قبل: الدجال والدابة وطلوع الشمس من مغربها))

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث نمبر ۲۴۹) (سنن ترمذی، کتاب التفسیر، حدیث نمبر ۳۰۷) (ابن ابی شیبہ، مصنف: کتاب

الفتن: حدیث نمبر ۳۷۵۹۶) (سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، حدیث نمبر ۴۰۵۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کا جب ظہور ہوگا کسی جان کو اس وقت اس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی ہوگی۔ دجال دابہ اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔“

غصہ سے خروج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يخرج الدجال من غصبة يغضبها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلا شک دجال ایسے غضب و غصہ سے نکلے گا جو صرف وہی کرے گا۔“

تیس دجالوں کا ظہور

((قال رسول الله ﷺ: لا تقوم الساعة حتى يبعث دجالون كذابون قريب من ثلاثين

كل يزعم انه رسول الله))

(صحیح بخاری، کتاب الفتن: ۷۱۲۱) (صحیح مسلم، کتاب الفتن، باب نمبر ۱۸-۱۲، حدیث نمبر ۲۹۱) (سنن ابی داؤد، کتاب

الملاحم، حدیث نمبر ۴۳۳۳، ۴۳۳۴)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تیس کے قریب دجال (جھوٹے نبی) نکلیں گے۔ ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرتا ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔“

جنگ عظیم اور دجال کا خروج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المحمة العظمى وفتح قسطنطينية وخروج

الدجال في سبعة اشهر))

(سنن ابی داؤد، کتاب الملاحم: ۲۳۳/۵) (سنن ترمذی، کتاب الفتن، حدیث نمبر ۲۲۳۸) (سنن ابن ماجہ، کتاب

الفتن، حدیث نمبر ۴۰۹۲) (مسند امام احمد: ۲۳۳/۵) (متدرک حاکم، کتاب الفتن: ۴۲۶/۳)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ عظیم، قسطنطنیہ کی فتح اور دجال کا خروج سات ماہ میں ہوگا۔“

دجال کے نکلنے کی خبر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: سمعتم بمدينة جانب منها في البر وجانب

منها في البحر؟ قالوا: نعم يا رسول الله قال: لا تقوم الساعة حتى يغزوها سبعون الفامن

بنی اسحاق فاذا جاءوها نزلوا فلم يقاتلوا بسلاح ولم يرموا بسهم قالوا: لا اله

الا الله والله اكبر فيسقط احد جانبيها الذي في البحر ثم يقولون الثانية: لا اله

الا الله والله اكبر فيسقط جانبها الاخر ثم يقولون الثالثة: لا اله الا الله والله اكبر فيفرج لهم

فیدخلوها في غنمون فبينما هم يقتسمون المغانم اذ جاءهم الصريخ فقال: ان الدجال قد خرج فاطر كون كل شيء ويرجون))

(صحیح مسلم، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر: ۳۹۶) (صحیح المسلم، کتاب الفتن: باب نمبر ۱۸، ۲۹۲۰)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے مدینہ کی جانب کے خشکی میں اور ایک کے سمندر میں ہونے کی بابت سنا؟“ صحابہ نے عرض کیا: ”جی ہاں! یا رسول اللہ!“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ ستر ہزار بنی اسحاق سے اس میں جنگ کریں گے تو جب وہ اس میں داخل ہوں گے، اتریں گے تو اسلحہ سے نہ لڑیں گے اور نہ تیر اندازی کریں گے (بلکہ) وہ کہیں گے: ”لا الہ الا اللہ واللہ اکبر“ تو قسطنطینیہ کی ایک جانب جو سمندر میں ہے ساقط ہو جائے گی۔ وہ پھر دوبارہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو اس کے لئے کشادگی کر دی جائے گی تو وہ اس میں داخل ہو جائیں گے، مال غنیمت حاصل کریں گے، اسی اثناء میں کہ وہ آپس میں تقسیم کر رہے ہوں گے، اچانک ایک چیخ کر بولنے والا ان کی طرف آئے گا تو وہ کہے گا: ”بلا شک دجال نکل آیا ہے تو وہ ہر شے کو چھوڑ کر واپس لوٹ جائیں گے۔“

رویبضہ کی باتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: سيأتي على الناس سنوات خداعات يصدق فيها الكاذب ويكذب فيها الصادق ويؤمن فيها الخائن ويخون فيها الأمين وينطق الرويبضة قيل: وما الرويبضة؟ قال: الرجل التافه يتكلم في أمر العامة))

(سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، حدیث نمبر ۴۰۳۶) (مسند امام احمد: ۳۳۸/۲) (مشکل الآثار: ۱۱/۱۹۳) (مستدرک حاکم: ۲۶۵/۱) (مسند امام احمد: ۲۲۰/۳) (فتح الباری: ۱۱۳/۱۰۸۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر کم پیداوار والے کئی سال آئیں گے جن میں جھوٹے کی تصدیق کی جائے گی، سچے کو جھوٹا کہا جائے گا، خیانت کرنے والے کو امین بنایا جائے گا، امانت دار کو ان میں خیانت کرنے والا قرار دیا جائے گا اور رویبضہ ان میں باتیں کرے گا۔“ عرض کیا گیا: ”یا رسول اللہ رویبضہ کیا ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گھٹیا اور کمینہ آدمی جو عام لوگوں کے معاملہ میں باتیں کرتا پھرے گا۔“

لوگوں کے اہم معاملات میں بولنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امام الدجال سين خداعته يكذب فيه الصادق ويصدق فيها الكاذب ويؤمن فيها الامين ويتكلم في الرويبضة من الناس قيل: وما الرويبضة قال: الفؤ يسق يتكلم في أمر العامة))

(مسند امام احمد: ۱۳۳۲) (مسند ابی یعلیٰ: ۳۷۱۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے خروج سے پہلے کے چند سال دھوکہ و فریب کے ہوں گے۔ سچے کو جھوٹا بنایا جائے گا اور جھوٹے کو سچا بنایا جائے گا۔ خیانت کرنے والے کو امانت دار بنا دیا جائے گا اور امانت دار کو خیانت کرنے والا قرار دیا جائے گا اور ان میں رویبضہ بات کریں گے۔“ پوچھا گیا: ”رویبضہ کون ہیں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: ”گھٹیا (فاسق و فاجر) لوگ۔ وہ لوگوں کے (اہم) معاملات میں بولا کریں گے۔“

مدینہ منورہ کی حفاظت

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ما من بلد الا سیدخله الدجال الا الحرمین مکة والمدينة وانه لیس بلدا الا سیدخله رعب المسیح الا المدينة علی کل نقب من انقابها یومئذ ملک ان یدبان عنها رعب المسیح))

(المسند رک علی التحسین، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 584)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شہر ایسا نہیں جہاں دجال داخل نہ ہو، سوائے حرمین شریفین مکہ اور مدینہ کے اور کوئی شہر ایسا نہیں جہاں مسیح (دجال) کا رعب نہ پہنچ جائے سوائے مدینہ کے۔ اس کے ہر راستے پر اس دن دو فرشتے ہوں گے جو مسیح (دجال) کے رعب کو مدینہ میں داخل ہونے سے روک رہے ہوں گے۔“

محبت نبی

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یؤمن أحدکم حتی اکون احب الیہ من والیدہ وولیدہ والناس اجمعین))

(صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، جلد نمبر 1، عربی صفحہ نمبر 7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تک تم میں سے کوئی بھی ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کی اولاد، والدین اور سارے لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔“

مبصر و ناقد کی اہمیت

((قال النبی علیہ السلام: ان اللہ یحب البصر الناقد عند ورود الشبهات ویحب العقل الکامل عند حلول الشہوات))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مبصر اور ناقد کو پسند کرتا ہے جو شکوک و شبہات کے پیدا ہونے کے وقت اپنی نقد و بصیرت سے ان کو جانچتا اور پرکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پختہ کار دانش مند کو دوست رکھتا ہے جو خواہشات نفسانی کے پیدا ہونے کے وقت عقل و تجربہ سے کام لیتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کا سلطان سے کام لینا

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یزع بالسلطان مالا یزع بالقران))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (اپنے اطاعت گزاروں کی) حکومت کی قوت کے ذریعے وہ کام لیتا ہے جو وہ (محض) قرآن (کے تلقینی ذریعے) سے نہیں لیا کرتا۔“

دنیا و آخرت

((قال النبی علیہ السلام: احرق لدنیاک کانک تعیش ابدا و احرق لاخرتک کانک تموت غدا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنی دنیا کی کھیتی اس طرح کر کہ گویا تو ہمیشہ زندگی گزارے گا اور آخرت کی کھیتی کی اس طرح کاشت کر کہ گویا تو کل مرنے والا ہے۔“

متلاشی رزق کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من الذنوب ذنوبا لا يكفرها الا الهيم في طلب المعيشة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض گناہ ایسے ہیں جن کو طلب معاش کا ارادہ اور ہمت ہی مٹا سکتی ہے۔“

سوال سے بچنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من طلب الدنيا حلالا ولحففا عن المساءلة وسعيا على عياله وتعطفا على جاره لقي الله ووجهه كالقمر ليلة البدر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دنیا حلال طور پر تلاش کی، دست سوال دراز کرنے سے دامن سمیٹا اپنے بال بچوں کی معاش کے لیے تنگ و دو کی اور اپنے ہمسایہ سے لطف و عنایت سے پیش آیا تو اللہ اس سے اس شان سے ملاقات کرے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔“

لوگوں سے بے نیاز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب العبد يتخذ الهنة ليستغنى بها عن الناس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندہ کو دوست رکھتا ہے جو اس لئے محبت و مشقت اختیار کرتا ہے کہ اس کے ذریعے لوگوں سے بے نیاز رہے۔“

پیشہ ور مومن کی عظمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب المومن المحرف))

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پیشہ ور مومن کو محبوب رکھتا ہے۔“

ماہر و حاذق کا ریگر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب الصانع الحاذق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ماہر و حاذق کا ریگر کو دوست رکھتا ہے۔“

امانت دار تاجر کا مقام

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: التاجر الامين الصدوق المسلم مع الشهداء يوم القيامة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان راست گو اور امین تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوگا۔“

قوت بازو سے کمائی گئی روزی

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ان اطیب ما اکلتم من کسبکم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین روزی وہ ہے جو قوت بازو سے پیدا کی جائے۔“

کسبِ حلال کی اہمیت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: طلب الحلال فریضة بعد الفریضة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فریضہ عبادت کے بعد سب سے اہم فریضہ حلال روزی کمانا ہے۔“

ہاتھ کی کمائی

((سئل ای الکسب اطیب قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: عمل الرجل بیدہ))
 پوچھا گیا کہ بہترین کمائی کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ اور قوت بازو کی۔“

حلال کمائی کمانا جہاد کے برابر ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: طلب الحلال جہاد))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال روزی پیدا کرنا جہاد ہے۔“

فقیری اور کفر

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کاد الفقر ان یکون کفرا))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ڈر ہے کہ کہیں فقر کفر نہ ہو جائے۔“

فقر سے پناہ

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم انی اعوذ بک من الفقر))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! میں فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

قابلِ فضیلت فقط تقویٰ

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا فضل لعربی علی عجمی ولا لاحمر علی اسود الا بالتقویٰ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوائے تقویٰ کے نہ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت و فوقیت ہے اور نہ گورے کو کالے پر۔“

آدمی کے اپنے حقیر ہونے کے لیے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: حسب امری من الشر یحقر اخاہ المسلم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کے برا ہونے کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔“

اللہ تعالیٰ کی مدد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من امرئ اخذل امرء امسلا في موضع قنهلك فيه حرمة وينتقص فيه من عرضه الا خذله الله في موطن يحب فيه نصرته وما من مسلم ينصر مسلما في موضع ينتقص فيه وينتهك فيه من حرمة الا نصره الله في موطن يحب فيه نصرته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو ایسے مقام میں اپنی مدد کرنے سے چھوڑ دے گا جہاں اس کو بے حرمت کیا جا رہا ہے اور اس کی آبروریزی ہو رہی ہو تو خدا اس کو بھی ایسے موقع پر رسوا کر دے گا جب کہ وہ اس کی مدد چاہتا ہے۔ جو مسلمان کسی مسلمان کی ایسے مقام پر مدد کرے گا جہاں اس کی بے عزتی اور حرمت ریزی ہو رہی ہے تو اللہ اس کی ایسے موقع پر امداد کرے گا جس میں وہ اس کی مدد کا طالب ہے۔“

اللہ تعالیٰ کا پردہ پوشی فرمانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه من كان في حاجة اخيه فان الله في حاجته ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنه بها كربة من كرب يوم القيامة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيامة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ یہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس سے کنارہ کشی کرے۔ جو شخص اپنے بھائی کا محتاج ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اللہ کو اس کی حاجت ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف کو دور کرے گا تو اللہ اس کے ذریعے قیامت کے دن اس کی بھی تکلیف دور کرے گا اور جو مسلمان دوسرے مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔“

نگران و محافظ فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حراسا في السماء وحراسا في الارض فحراسه في السماء الملائكة وحراسه في الارض الذين يقبضون ارزاقهم ويذهبون عن الناس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان اور زمین میں اللہ کی طرف سے پاس بان اور محافظ مقرر کیے گئے ہیں۔ آسمان میں فرشتے نگران کار ہیں اور زمین میں اللہ کی طرف سے مقرر کردہ محافظ وہ ہیں جن کو ان کی روزی ملتی ہے اور وہ لوگوں کے شر و فساد کو دور کرتے ہیں۔“

بہترین پیشوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خير أئمتكم الذين تحبونهم ويحبونكم وشر أئمتكم الذين تبغضونهم وتبغضونكم وتلعونهم ويلونهم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بہترین امام اور پیشوا وہ ہیں جن سے تم محبت رکھتے ہو اور وہ تمہیں چاہتے ہیں۔ تمہارے برے آئمہ اور لیڈر وہ ہیں جن سے تم بغض رکھتے ہو اور وہ تم سے نفرت رکھتے ہیں۔ وہ تمہیں لعن طعن کرتے ہیں اور تم ان پر لعنت ملامت بھیجتے ہو۔“

تین منجیات و مہلکات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث منجيات وثلاث مهلكات فاما المنجيات فالعدل في الغضب والرضا وخشية الله في السر والعلانية والقصد في الغنى والفقر واما المهلكات فشح مطاع وهو متبع اعجاب المرء بنفسه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں نجات دہندہ ہیں اور تین ہلاکت آفریں۔ نجات دہندہ یہ ہیں: ”غضب و رضا میں عدل، خلوت و جلوت میں خوفِ خدا اور تو نگری و غریبی کی حالت میں میانہ روی۔ ہلاکت آفریں یہ ہیں: بخل جس کی اطاعت کی جائے، خواہشات جن کی پیروی کی جائے اور انسان کی خود پسندی۔“

مقام و مرتبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انزلوا الناس منازلهم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں کو ان کے مرتبہ و مقام تک پہنچاؤ۔“

معزز کی تعظیم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتاكم كريم قوم فاكرموا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا معزز شخص آئے تو تم اس کی تعظیم کرو۔“

جاہلیت و اسلام میں معزز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الناس معادن خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ کانوں کی مثال ہیں۔ تم میں جو لوگ جاہلیت میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں جب کہ وہ سمجھ سے کام لیں۔“

رحم و ترس کے مواقع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ارحموا عزيز قوم ذل وغنى قوم افتقر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا معزز شخص ذلیل ہو گیا ہے تو تم اس پر رحم کھاؤ اور قوم کا کوئی مالدار فقیر ہو گیا ہے تو اس پر ترس کھاؤ۔“

بڑوں کی توقیر اور چھوٹوں پر رحم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يرحم صغيرنا ويعرف حق كبيرنا فليس منا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چھوٹوں پر رحم نہ کھائے اور بڑوں کے حق کو نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں“

زمین کے ستارے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: وقروا علماء امتي فانهم نجوم الارض))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میری امت کے عالموں کی قدر و وقعت کرو کیونکہ وہ زمین کے ستارے ہیں۔“

صحابہ کو گالی دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تسبوا اصحابي فلو انفق احدكم مثلاً احدوهم بما بلغ مداحدهم ولا نصيفه من سب اصحابي فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب کو تم برا بھلا نہ کہو کیونکہ تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کر دے تب بھی ان میں سے کسی ایک کے مرتبہ تک اور نصف مقام تک نہیں پہنچ سکتا۔ جو شخص میرے صحابہ کو برا کہے گا تو اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت اور پھٹکار ہوتی ہے۔“

علم کمینوں کے پاس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اشراط الساعة ان يلمس العلم عند الا صاغر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک قیامت کی ایک علامت یہ ہے کہ علم کو کمینوں کے پاس سے تلاش کرنے کی کوشش کی جائے۔“

امید و آرزو اللہ کی رحمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامل رحمة من الله لامتي))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امید و آرزو میری امت کے لیے اللہ کی رحمت ہے“

چوری کی سزا

((قال النبي عليه السلام: لو ان فاطمة بنت محمد سرقت لقطع محمد يدها))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر فاطمہ بنت محمد چوری کرتیں تو محمد اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔“

آسان پسند

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يسروا ولا تعسروا))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسان پسند بنو۔ مشکل پسند نہ بنو۔“

شادی اور نسل

((قال النبي عليه السلام: تناكحوا تناسلوا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہمی شادی بیاہ کرو اور نسل کا سلسلہ جاری رکھو۔“

عقل مند کی تین نشانیاں

((قال النبی علیہ السلام: لا یكون العاقل طامعاً الا فی ثلاث: تزود لمعاد وحرقة لمعاش ولذة فی غیر محرم))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عاقل وہانا صرف تین چیزوں کی خواہش کرے۔ آخرت کا زور راہ تیار کرنا، معاش کے لیے کوئی پیشہ اختیار کرنا اور غیر محرم سے لذت حاصل کرنا۔“

تین بیٹیوں کی پرورش

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كان له ثلاث بنات فانفق علیہن واحسن الیہن حتی یغنیہن اللہ عنه او جب اللہ لہ الجنة البتة البتة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس تین لڑکیاں ہوں، ان پر خرچ کیا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا، یہاں تک کہ اللہ نے اس کو ان سے بے نیاز کر دیا تو اللہ اس کے لیے جنت واجب کروے گا۔“

اکمل المومنین

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقاً والطفہم باہلہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مسلمان ایمان میں زیادہ کامل ہے جو بہترین اخلاق سے آراستہ ہو اور اپنے اعمال و عیال کے ساتھ حد درجہ لطف و عنایت سے پیش آئے۔“

بیشتر لوگوں کے دخول جنت کا سبب

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکثر ما یدخل الناس الجنة تقوی اللہ وحسن الخلق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اور حسن خلق اکثر و بیشتر لوگوں کو جنت میں داخل کر دیتے ہیں۔“

حسن سیرت کی اہمیت

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: احسن الحسن الخلق الحسن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن صورت حسن سیرت سے ہے۔“

الفت و اخلاق والے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اقربکم منی مجلسا احسنکم اخلاقاً))

الموطنون اکتافا الذین یالفون ویولفون))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مجلس کے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق بہترین ہوں، جو اسے بازوؤں کو جھکائے رہتے ہیں، یہ الفت کرتے ہیں اور دوسرے بھی ان سے الفت کرتے ہیں۔“

الفت نہ کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المؤمن من الف مالف ولا خير فيمن يالف ولا يولف))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سراپا الفت ہے اور دوسروں کی الفت کا سامان ہے۔ اس شخص میں کوئی عیلائی نہیں جو نہ الفت کرتا ہے اور نہ اس سے کوئی الفت کر سکتا ہے۔“

دو بھائیوں کی مثال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل الاخوين مثل اليدين تغسل احدهما الاخرى))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بھائیوں کی مثال دونوں ہاتھوں کی طرح ہے کہ ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو دھوتا ہے۔“
مرنے کے بعد کی وفا (دعائے مغفرت)

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قليل الوفاء بعد الممات خير من كثيرة حال الحياة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کے بعد کی تھوڑی سی وفازندگی کے زمانے کی زیادہ وفاداری سے بہتر ہے۔“
ہمسائے سے حسن سلوک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا بى درداء: يا ابا الدرداء احسن مجاملة من تارك تكن موافقا واحب للناس ماتحب لنفسك تكن مسلما))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو درداء! اپنے ہمسایہ سے حسن دوستی سے پیش آؤ جو تیرے مزاج کے موافق رہ جائے اور لوگوں کے لیے وہ چیز پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے تو پورا مسلمان ہو جائے گا۔“

ہمسائے کو ہر قسم کی تکلیف سے بچانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يؤمن عبد حتى يامن جاره بوائقه))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے ایمان کی تکمیل اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کا پڑوسی اس کی اذیت باریوں سے مامون و مطمئن نہ ہو جائے۔“

ہمسائے کا حق..... حق عظیم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتدرون ما حق الجار؟ اذا استعان بك اعنته وان استنصرك نصرته وان استقرضك اقرضته وان مرض عدته وان مات شيعت جنازته وان اصابه خير هناء ته وان اصابته مصيبة عزيته ولا تستطل عليه بالبناء فتحجب عنه الريح الا باذنه ولا تؤذنه واذا اشتريت فاكهة فاهد له وان لم تفعل فادخلها سترًا ولا يخرج بها ولدك ليغيظ بها ولده ولا تؤذنه بقتار قدرك الا ان يخرج بها ولدك ليغيظ بها ولده ولا تؤذنه بقتار قدرك الا ان تغرف له منها (ثم قال) اتدرون

ماحق الجار؟ والذي نفسى بيدى لا يبلغ حق الجار الا من رحمة الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ پڑوسی کا کیا حق ہے؟ اگر تم سے مدد چاہے تو اس کی مدد کرو۔ اگر تم سے قرض مانگے تو قرض دو، اگر محتاج ہو تو اس کو سامان بہم پہنچاؤ، مریض ہو تو اس کی عیادت کرو، مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو، اسے کوئی اعزاز ملے تو مبارک باد دو، بتلائے مصیبت ہو تو ہمدردی کرو، اپنی عمارت کو اس قدر اونچا نہ بناؤ کہ اس کے مکان کی ہوارک جائے مگر ہاں اس کی اجازت سے۔ اس کو تکلیف نہ دو۔ پھل خریدو تو اس کو ہدیہ بھیجو۔ اگر ایسا نہ کرو تو چھپا کر لاؤ، لیکن تمہارے بچے اس کو لے کر باہر نہ نکلیں کہ اس (پڑوسی) کی اولاد کو رنج و تکلیف پہنچے گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم جانتے ہو کہ پڑوسی کا کیا حق ہے۔؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! پڑوسی کے حق کو پورا پورا وہی ادا کر سکتا ہے جس پر اللہ مہربان ہو۔“

مومن مومن کے لیے بنیاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المومن للمومن كالبنیان يشتد بعضه بعضا))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے بنیاد کی طرح ہے جس کو ایک دوسرا مضبوط و استوار کرتا ہے۔“

مسلمانوں کی باہمی محبت والفت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل المومنين في توادهم وتراحمهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضو منه تداعى له سائرہ بالحمى والسهم))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کی مثال باہمی اتحاد و مودت اور آپس کی رحمہ کی لحاظ سے ایک جسم کی طرح ہے کہ اگر اس کا ایک عضو بھی تکلیف میں مبتلا ہو تو سارے جسم کو بخار اور بیداری لاحق ہو جاتی ہے۔“

شرک سے بچنے والے کا اعزاز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حالت میں وفات پائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ کرے ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔“

اللہ کے بند و پر حق اور بندو کے اللہ پر حق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا معاذ هل تدري ما حق الله على عباده وما حق العباد على الله؟ قال معاذ الله ورسوله اعلم قال فان حق الله على عباده ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا وحق العباد على الله الا يعذب من لا يشرك به شيئا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! کیا تجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق اپنے بندوں پر اور بندوں کا اللہ پر کیا ہے۔؟“ حضرت معاذ نے جواب دیا: ”اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کا حق اپنے بندوں پر یہ ہے کہ وہ اسی کی پرستش کریں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور بندوں کا

اللہ پر یہ ہے کہ جو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا وہ اسے عذاب نہ دے۔“

طہارت حصہ ایمان

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: الطَّهْوُ رُشْطُ الْإِيْمَانِ ((

(صحیح مسلم، جلد نمبر 1، عربی صفحہ 118) (مشکوٰۃ المصابیح، عربی صفحہ نمبر 38)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طہارت ایمان کا حصہ ہے۔“

طہارت نصف ایمان

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: الطَّهْوُ رُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ ((

(سنن ترمذی، عربی صفحہ 190)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طہارت نصف ایمان ہے۔“

ہر نماز کے ساتھ مسواک

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لولا ان اشفق علی امتی لامرتهم بالسواک عند کل صلوۃ ((

(صحیح مسلم، باب السواک، صفحہ نمبر 589)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت مشقت میں پڑ جائے گی تو میں ان کو نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔“

وضو کے اعضاء کا چمکنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان امتی یدعون یوم القیامۃ غرام حجلین من

ارالوضوء فمن استطاع منکم ان یطیل غرتہ فلیفعل ((

(صحیح بخاری، باب فضل الوضوء والغرا لمجلون، صفحہ نمبر 136)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک میری امت قیامت کے دن اس حال میں بلائی جائے گی کہ ان کے والے اعضاء چمکدار ہوں گے، لہذا جو شخص اپنی روشنی کو بڑھانا چاہے تو اسے چاہئے کہ اسے بڑھائے۔“

گناہوں کا جھڑنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من توضحا فاحسن الوضوء خرجت خطایاہ من

سده حتی تخرج من تحت اظفارہ“

(صحیح مسلم، باب خروج الخطایا، صفحہ نمبر 578)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا تو اس کے گناہ جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ گناہ وضو کرنے والے کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔“

کامل وضو کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يسبغ عبد الوضوء الا غفر الله ماتقدم من ذنبه وماتأخر))
 (مجمع الزوائد، جلد نمبر 1، عربی صفحہ 42)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی کامل وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف فرمادیتا ہے۔“

وضو کے اعضاء کو تین مرتبہ دھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من توضا واحدة فتلك وظيفة الوضوء التي لا بد منها ومن توضا اثنتين فله كفلان ومن توضا ثلاثا فذلك وضوئي ووضو الانبياء قبلي))

(مسند احمد، جلد 2، عربی صفحہ 8)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وضو کرتے ہوئے ہر عضو کو ایک مرتبہ دھوتا ہے تو یہ فرض کے درجہ میں ہے کہ اگر اس کے بغیر وضو ہی نہیں ہوتا اور جو وضو میں ہر عضو دو مرتبہ دھوتا ہے تو اسے دو گنا اجر ملتا ہے اور جو وضو میں اعضاء کو تین مرتبہ دھوئے تو یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کا وضو ہوگا۔“

وضو کے بعد کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ومن توضا ثم قال سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك كتب في رقبته ثم طبع بطابع فلم يكسر الى يوم القيامة))
 (وافقہ الذہبی، جلد 1، عربی صفحہ نمبر 63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرنے کے بعد ”سبحانک اللہم وبحمدک لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک“ پڑھتا ہے تو ان کلمات کو ایک کاغذ پر لکھ کر مہر لگادی جاتی ہے جو قیامت تک نہیں توڑی جاتی۔“
غلام بد باطن کی طرح نہ بنو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يكون احدكم كالعبد السوء ان خاف عمل ولا كالا جبر السوء ان لم يعط اجر الم يعمل))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس غلام بد باطن کی طرح سے نہ ہو جاؤ جو کسی دباؤ اور خوف کی وجہ سے کام کرتا ہے اور نہ اس برے مزدور کی مانند جس کو اگر اجرت نہ ملے تو کام کرنا چھوڑ دے۔“

حلاوت ایمان اور نظر کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النظر سهم مسموم من سهام ابليس لعنه الله فمن تركها خوفا من الله اتاه الله عز وجل ايمانا تجد حلاوته في قلبه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر ابلیس (اللہ کی اس پر لعنت ہو) کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے۔ جو کوئی اللہ سے ڈر کر اس سے باز رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا ایمان عطا کرے گا جس کی تلاوت وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔“

روزہ ڈھال ہے

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: انما الصوم جنة فاذا كان احدکم صائما فلا یرفت ولا یجھل وان امرأ قاتله او شاتمہ فلیقل انی صائم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزہ سے ہو تو لغویات زبان سے نہ نکالے اور نہ جہالت برتے۔ اگر اس سے کوئی جھگڑا کرے یا گالی دے تو وہ اس سے یہی کہے کہ میں روزہ سے ہوں۔“

ماہ رمضان کی برکتیں

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: اذا جاء شهر رمضان فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب النار وصدت الشیاطین))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو بہشت کے دروازے کھل جاتے اور دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں اور سب شیاطین جکڑے جاتے ہیں۔“

بھوک سے شیطان کو زیر کرنا

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ان الشیطان یجری من بنی آدم کمجری الدم من العروق فضیقو! مجاریہ بالجوع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان بنی آدم کے رگ وریشہ میں خون کی طرح دورہ کرتا رہتا ہے۔ پس اس کی گزرگاہوں کو بھوک سے بند کر دو۔“

نہایت بری چیز

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم شر ما اعطی العبد شح وجبن خالع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہایت ہی بری چیز یہ ہے کہ انسان کو بخل اور ہلاکت آفریں بزدلی ملے۔“

راعی اور رعیت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ الامام راع ومسئول عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ فی بیت زوجها ومسئولۃ عن رعیتہا والرجل راع فی اہلہ ومسئول عن رعیتہ والخادم راع فی مال سیدہ ومسئول عن رعیتہ کلکم راع ومسئول عن رعیتہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب محافظ اور اپنی رعایا کے جواب دہ ہو۔ امام حاکم ہے اور اپنی رعایا کا جواب دہ ہے۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران کا رہے اور اپنی رعایا کی جواب دہ۔ مرد اپنے خاندان کا محافظ اور اپنی رعایا کا جواب دہ۔“

وہ ہے۔ نوکراپنے آقا کے مال کا رکھوالا ہے اور اپنی رعایا کا جواب دہ ہے۔ تم سب محافظ ہو اور اپنی رعایا کے جواب دہ ہو۔“
حق مہر دینے کی نیت نہ ہو تو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما رجل تزوج امرأة على ما قل من المهر او كثر ليس في نفسه ان يودي اليها حقها، لقي الله يوم القيامة وهو زان))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے کم و بیش مہر پر شادی کی اور اس کے دل میں اس کو ادا کرنے کی نیت نہیں تھی تو وہ قیامت کے دن زانی ہونے کی حالت میں اللہ سے ملے گا۔“

سیدہ عائشہ کی فضیلت

”قال النبي عليه السلام: خذوا نصف دينكم عن هذه الحميراء“
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سرخ رنگ والی (سیدہ عائشہ) سے اپنا نصف دین لے لیں۔“

عاریتی ساہن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا خبركم بالتيس المستعار قالوا ما هو يا رسول الله؟ قال هو المحلل لعن الله المحلل والمحلل له))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں عاریتی ساہن کی خبر نہ دوں۔؟“ لوگوں نے کہا: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہے۔؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ حلالہ کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور حلالہ کروانے والے پر لعنت کی ہے۔“

عورتوں کی خیر خواہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما زال جبريل يوصيني بالنساء حتى ظننت انه سيحرم طلاقهن))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل مجھے ہمیشہ عورتوں کی خیر خواہی کی وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ وہ ان کی طلاق کو بھی حرام کر دیں گے۔“

خیر متاع الدنیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الدنيا متاع وخير متاع الدنيا المرأة الصالحة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک بخت عورت ہے۔“

ایم اور باکرہ کا نکاح

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: لا تنكح الايم حتى تستامر ولا تنكح البكر حتى تستاذن قالوا يا رسول الله وكيف اذنها قال ان تسكت))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوہ (یا طلاق یافتہ) عورت کے حکم کے بغیر اس کا نکاح نہیں کیا جاسکتا اور کنواری

لڑکی کی اجازت کے بغیر اس کی شادی نہیں کی جاسکتی۔“ لوگوں نے کہا: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی اجازت کیونکر ہوگی۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کی اجازت یہی ہے کہ وہ خاموش رہ جائے۔“

مبغوض ترین حلال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الحلال عند الله الطلاق))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک مبغوض حلال طلاق ہے۔“

غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله فيما ملكت ايمانكم))
”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔“

غلام اور عورتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في الضعيفين المملوك والمرأة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو کمزوروں یعنی غلام اور عورت کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔“

غلام سے برابری کا سلوک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخوانكم خولكم فمن كان اخوه تحت يده فليطمعه مما ياكل ويلبسه مما يلبس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں۔ جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو تو اس کو اپنے کھانے کی چیزوں میں سے کھلائے اور جو کچھ یہ پہنتا ہے اس کو وہ پہنائے۔“

میرا غلام میری لونڈی کے الفاظ کی مذمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقل احدكم عبدی امتی وليقل فتای وفتاتی وغلأمی))

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا غلام، میری لونڈی، بلکہ اس کو کہنا چاہئے میرا لڑکا، میری لڑکی اور میرا بچہ۔“

دو ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كانت له جارية فعلمها واحسن اليها وتزوجها كان له اجران في الحياة والاخرى اجر بالنكاح والتعليم واجر بالعنق))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس کوئی لونڈی ہو وہ اس کو تعلیم دے، اس کے ساتھ حسن سلوک کرے اور پھر اس سے شادی کر لے تو دنیا و آخرت میں اس کو دو ثواب ہوں گے۔ ایک ثواب نکاح اور تعلیم کا اور دوسرا ثواب آزاد کرنے کا۔“

تمام کائنات کے نبی

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: كان النبي يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة))
 ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پہلے کا ہر نبی مخصوص طور پر اپنی ہی قوم کے پاس نبی بنا کر بھیجا جاتا تھا لیکن میں تمام لوگوں کے لئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔“

نبوت و رسالت کا اختتام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ختم بي النبيان وختم بي الرسل))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر نبوت و رسالت ختم ہو گئی۔“

لا نبی بعدی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه لا نبی بعدی))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہ آئے گا۔“ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

انسان بھائی بھائی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العباد كلهم اخوة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارے انسان بھائی بھائی ہیں۔“

میانہ روی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خير الامور اوسطها))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاملات میں بہترین معاملہ میانہ روی ہے۔“

زمین کی گہرائیوں سے رزق کی تلاش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اطلبوا الرزق من خبايا الارض))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین کی گہرائیوں سے تم رزق تلاش کرو۔“

چاہے چین جانا پڑے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اطلبوا العلم ولو كان بالسين))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے۔“

بیت المعمور..... فرشتوں کا قبلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البيت المعمور في السماء السابعة يدخله كل يوم سبعون الف ملك لا يعودون اليه حتى تقوم الساعة))

(شعب الایمان، از امام بیہقی) (مسند امام احمد، صفحہ نمبر ۱۵۳، جلد نمبر ۳) (متدرک حاکم، صفحہ نمبر ۳۶۸، جلد نمبر ۲) (مجمع الزوائد، صفحہ نمبر ۱۱۳، جلد نمبر ۷) (الدار المنور، صفحہ نمبر ۱۱، جلد نمبر ۶) (مسند الفردوس، صفحہ نمبر ۳۶، حدیث نمبر ۲۲۲۶)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت المعمور (فرشتوں کا قبلہ) ساتویں آسمان پر ہے جس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے حاضری دیتے اور داخل ہوتے ہیں۔ ان کو قیامت تک دوبارہ اس کی طرف لوٹنے کا موقع نہیں ملے گا۔“

فرشتوں کا کثرت سے تسبیح پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: في السماء بيت يقال له المعمور بحيال الكعبة وفي السماء الرابعة بحريقال له الحيوان يدخله جبريل كل يوم فينغمس انغماسة ثم يخرج فينتفض انتفاضة يخر عنه سبعون الف قطرة يخلق الله تعالى من كل قطرة ملكا يومرون ان ياتوا البيت المعمور فيصلون فيفعلون ثم يخرجون فلا يعودون اليه ابد او يولي عليهم احدهم ثم يومن ان يقف بهم في السماء موقفا يسبحون الله فيه الى ان تقوم الساعة))

(صحیح بخاری) (دار منثور، صفحہ نمبر ۱۱، جلد نمبر ۶) (کامل ابن عدی، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۱۸۹۸)

”حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کعبہ شریف کے بالمقابل آسمان میں ایک گھر ہے جس کا نام بیت المعمور (آباد شدہ گھر) ہے۔ اس چوتھے آسمان پر ایک نہر ہے جس کا نام نہر حیات ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام اس میں روزانہ ایک مرتبہ غوطہ لگاتے ہیں، اس کے بعد نکل کر ایک مرتبہ اپنے آپ کو ہلاتے ہیں جس سے ستر ہزار قطرے گرتے ہیں اور ہر قطرہ سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔ ان کو حکم دیا جاتا ہے کہ یہ بیت المعمور میں حاضری دیں تو یہ اس میں نماز ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی پیروی کرتے ہیں۔ پھر یہ واپس لوٹتے ہیں اور ان کو پھر کبھی اس کی طرف واپس آنے کا موقع نہیں ملے گا۔ ان فرشتوں پر انہیں میں سے ایک کو نگران بنا دیا جاتا ہے اور اس کو حکم دیا جاتا ہے کہ ان کے ساتھ آسمان میں اپنی مخصوص جگہ پر ٹھہرے۔ یہ سب فرشتے قیامت قائم ہونے تک اس مقام میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح ادا کرتے ہیں۔“

ستر ہزار فرشتے روزانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: عرج الى السماء السابعة انتهيت الى بناء فقلت للملك ما هذا قال هذا بناء بناه الله للملائكة يدخله كل يوم سبعون الفا قد سون الله ويسبحونه لا يعودون فيه))

(طبری، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۲)

”حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے فرشتہ ساتویں آسمان پر لے گیا، یہاں تک کہ میں ایک عمارت کے پاس جا پہنچا تو میں نے اس فرشتہ سے پوچھا: ”یہ کیا عمارت ہے؟“ اس نے کہا: ”یہ وہ عمارت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے لئے بنایا ہے۔ اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ ان کو دوبارہ واپس آنے کا موقع نہیں ملے گا۔“

حیاء اور جفا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الايمان والايمان في الجنة والبذاء من الجفاء والجفاء في النار)) (مشکوٰۃ: 431)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرم و حیاء جزو ایمان ہے اور ایمان باعث دخول جنت ہے اور بے حیائی جفا ہے اور جفا باعث دخول جہنم ہے۔“

نظر کا تیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النظرة سهم مسموم من سهام ابليس))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر ابلیس کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے۔“

پتہی نگاہ رکھنے کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما هن مسلم ينظر الى محاسن المرأة اول مرة ثم يغض بصره الا احدث الله له عبادة يجد حلاوتها))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان جب پہلی مرتبہ کسی عورت کی خوبصورتی دیکھے پھر وہ اپنی نگاہ پست کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی عبادت میں شیرینی پیدا کرتا ہے۔“

شرمگاہ اور نظر کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لتغضضن ابصاركم ولتحفظن فروجكم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور اپنی نگاہیں پست رکھو اور شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔“

گناہ کا نکتہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المؤمن اذا اذنب كانت نكتة سوداء في قلبه، فان تاب و نزع واستغفر صقل قلبه، وان زاد زادت حتى تعلو قلبه فذلك الران الذي ذكر الله عز وجل في كتابه (كلا بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون))

(سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ پڑ جاتا ہے اگر اس نے توبہ کر لی، گناہ سے باز آ گیا اور استغفار کیا تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر گناہ کیا تو وہ سیاہ نکتہ اس کے دل پر پھیل جاتا ہے۔ یہی وہ زنگ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس طرح فرمایا ہے: ”ہرگز نہیں بلکہ ان کے دل زنگ آلود ہو گئے ہیں ان (کے گناہوں) کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔“

جیسا کرے گا ویسا بھرے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البر لا يلبى والاثم لا ينسى والديان لا ينام))

فکن کما شئت کما تدین ندان))

”رسول اکرم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کبھی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ کبھی نہیں بھلایا جاتا اور بدلہ دینے والا (اللہ تعالیٰ) کبھی نہیں سوتا۔ تو جو چاہے کر لے (دنیا میں تجھے اچھایا براسب کرنے کا اختیار ہے) جیسا (عمل) کرے گا ویسا بدلہ دیا جائے گا (اگر نیک عمل کئے تو اجر ملے گا اور اگر برے عمل کئے تو سزا ملے گی)۔“

حدود و فرائض

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله تعالى فرض فرائض فلا تضيعوها، وحد حدوداً فلا تعتدوها، وحرم اشياء فلا تنتهكوها وسكت عن اشياء رحمة لا عن نسيان فلا تبحثوها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر فرمائے ہیں، تم ان کو ضائع مت کرنا اور کچھ حدود مقرر کی ہیں ان کو مت پھلانگنا اور کچھ اشیاء حرام فرمائی ہیں ان کی خلاف ورزی نہ کرنا اور کچھ باتوں میں رحمت کی وجہ سے خاموشی اختیار کی ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے نسیان کی وجہ سے نہیں ہے، تم ان کی کھود کرید میں نہ الجھنا۔“

سمجھدار آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الكيس من دان نفسه و عمل لما بعد الموت ، والعجز من اتبع نفسه هو اهاو تمنى على الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سمجھدار شخص وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کیلئے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہش کی تکمیل میں لگا رہے اور اللہ تعالیٰ (سے جھوٹی) امیدیں قائم کرے۔“

بخشش مانگنے کا اجر و ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابليس قال لربه عز وجل بعزتك و جلالك لا ابرح اغوى بنى آدم مادامت الا رواح فيهم ، فقال له ربه عز وجل فبعزتي و جلالتي لا ابرح اغفر لهم ما استغفروني))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ مجھے تیرے غلبہ اور جلال کی قسم! میں انسانوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روہیں ان کے اجسام میں موجود رہیں گی، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے بھی اپنے غلبہ اور جلال کی قسم! میں بھی ان کی بخشش کرتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے۔“

اہل و عیال کے علاوہ دوسروں کے سامنے بن سنور کر جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الرافلة في الزانية في غير اهلها كمثل ظلمة يوم القيامة لا نور لها)) (ترمذی، باب بما جاء في كراهية خروج النساء في الزانية)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اہل و عیال کے سوا دوسرے لوگوں میں بن سنور کر جانا ایسا ہے جیسے قیامت

کے دن کی تاریکی جس کے لئے کوئی روشنی نہ ہو۔“

عورتیں راستے کے کنارے چلیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: استأخرن فانه ليس لكن ان تختصر ج الطريق عليك بحافات الطريق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتیں پیچھے ہو جائیں۔ عورتوں کے لیے ضروری ہے کہ راستہ کے کنارے سے چلیں۔“ (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 286)

عورتوں سے میل ملاپ میں پرہیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والدخول على النساء))

(مشکوٰۃ، باب النظری المخطوبہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے پاس آنے جانے سے پرہیز کرو۔“

مرد اور عورت کا تنہائی میں ملنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يخلون رجل بامرأة الا كان ثالثها الشيطان))

(مشکوٰۃ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد کسی عورت سے تنہائی میں نہیں ملتا ہے، مگر تیسرا شیطان موجود رہتا ہے۔“

ایک کپڑے میں ہم جنسوں کا لیٹنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ولا يفضى الرجل الى الرجل في ثوب واحد

ولا تفضى المرأة في ثوب واحد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ لیٹے اور نہ کوئی عورت ہی دوسری

عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں سوئے یا لیٹے۔“ (مشکوٰۃ، باب النظری المخطوبہ)

بغیر محرم کے ایک دن رات کا سفر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم

الآخر تسافر مسيرة يوم وليلة الا مع ذي محرم عليها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومنہ عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ بغیر محرم کو ساتھ لیے ایک دن اور ایک

رات کی مسافت تنہا طے کرے۔“ (ریاض الصالحین)

جہاد پر بیوی کی حفاظت کو ترجیح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يخلون رجل بامرأة الا ومعه ذو محرم

ولا تسافر المرأة الا ذي محرم فقال رجل يا رسول الله ان امرأتی خرجت حاجة وانی

كنت في غزوة كذا وكذا قال قال انطلق فحج مع امرأتك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد کسی ایسی عورت سے نہ ملے جس کا محرم اس کے ساتھ نہ ہو اور کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی حج کو جا رہی ہے اور میں نے غزوہ کی شرکت کا ارادہ کر لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی بیوی کے ساتھ حج کے لیے جا۔“ (ریاض الصالحین: 178)

سفر ختم ہوتے ہی بیوی بچوں میں لوٹنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: السفر قطعاً من العذاب يمنع احدكم طعامه وشرابه ونومه فاذا قضى تمته من سفره فليجعل الى اهله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ تم کو کھانے پینے اور سونے سے روک دیتا ہے۔ لہذا جوں ہی سفر کی ضرورت ختم ہو جلدی سے بال بچوں میں پلٹ آؤ۔“ (ریاض الصالحین، باب استحباب تعجيل السفر)

مجاہد کی بیوی کے معاملے میں خیانت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: حرمة نساء المجاهدين على القاعدین كحرمة امهاتهم ما من رجل من القاعدین يخلف رجلاً من المجاهدين في اهله فيخونه فيهم الا وقف له يوم القيامة فيأخذ من حسناته ما شاء حتى يرضى))

(ریاض الصالحین، باب تحريم الخلوة بالاجبية: 665)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجاہدین کی بیویوں کی عزت گھر پر رہنے والوں کے لیے ان کی ماں کے برابر ہے۔ کوئی گھر میں رہنے والا مجاہدین میں سے کسی کے اہل میں خیانت کا ارتکاب کرے گا تو قیامت کے دن اس مجاہد کو لایا جائے گا اور وہ اس خائن کی جتنی نیکیاں لے کر خوش ہوگا لے لے گا۔“

طلب اذن تین مرتبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاستيذان ثلاث فان اذن لك والافارجع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلب اذن تین مرتبہ ہے۔ اگر اجازت مل جائے تب تو خیر! ورنہ! واپس ہو جانا چاہئے۔“ (ریاض الصالحین، باب الاستيذان)

بغیر اجازت جانکنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لو ان امراء اطلع عليك بغير اذن فقدفته بحصاة ففقات ما كان عليك جناح))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی بغیر اجازت تم کو جھانکے اور تم اس کو نکری اٹھا کر مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔“

باریک لباس پہننے والیاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: رب كاسيات عاريات مائلات مميلات لا يدخلن الجنة ولا يجدون ريحها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سی پہننے والی عورتیں نکلی کے حکم میں ہیں جو خود مائل ہوتی ہیں اور دوسروں کو مائل کرتی ہیں، لیکن ایسی عورتیں نہ جنت میں داخل ہوں گی نہ اس کی خوشبو پائیں گی۔“

طلاق کا مطالبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما امرأة سالت زوجها طلاقا في غير ما به باس فحرام عليه رائحة الجنة)) (مشکوۃ، باب الحلع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت ذرا ذرا سی بات پر اپنے شوہر سے طلاق کی درخواست کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔“

شوہر سے علیحدہ رہنے والی اور خواہ مخواہ خلع مانگنے والی عورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المنتزعات والمختلعات هن المنافقات))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر سے علیحدہ ہونی والی اور خواہ مخواہ خلع کی طالب عورتیں منافق ہیں۔“

بیویوں کے درمیان عدل نہ کرنے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيامة وشقه ساقط))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی مرد کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان دونوں میں عدل نہ کرے تو قیامت میں اس طرح آئے گا کہ اس کا ایک پہلو مفلوج ہوگا۔“ (مشکوۃ، باب القسم)

رسول اللہ کا ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ ڈالنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد سفر اقرع بين نسائه فایتھن خرج اسمها خرج بها معه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواج مطہرات میں قرعہ اندازی کرتے جس کے نام کا قرعہ پڑتا وہ آپ کے ساتھ جاتی۔“ (مشکوۃ، باب القسم)

جنت کے انعامات

((قال رسول الله صلى الله عليه وعلى آله وصحبه وسلم: فِيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ))

(صحیح مسلم، کتاب الجہنم وصدۃ نعمتھا والہما، جلد نمبر 2، عربی صفحہ نمبر 378، حدیث نمبر 2825) (السنن الترمذی، حدیث نمبر 378)

(3292) (مسند احمد، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 438) (بدور السافره، صفحہ نمبر 77) (العاقبہ، صفحہ نمبر 313) (شرح السنہ، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 209) (طبرانی کبیر، حدیث نمبر 6002-6003) (صحیح حاکم، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 413) (صلۃ الجنت، از ابی ریا، صفحہ نمبر 11) (صحیح ابن حبان، جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 240) (مجمع الزوائد، جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 412) (مشکوٰۃ شریف، حدیث نمبر 5612) (ابن ابی شیبہ، جلد نمبر 13، صفحہ نمبر 109) (کتاب الزہد، از ابن مبارک، جلد نمبر 2، صفحہ 77) (حلیہ، از ابو نعیم اصبہانی، جلد نمبر 2، صفحہ 262) (اتحاف السادة، جلد نمبر 8، صفحہ نمبر 567) (اتحاف السادة، جلد 10، صفحہ نمبر 535) (طبرانی صغیر، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 26) (قرطبی، جلد نمبر 14، صفحہ نمبر 104) (تفسیر ابن کثیر، جلد 6، صفحہ نمبر 367) (مسند حمیدی، حدیث نمبر 1133)

”حضور صلی اللہ علیہ و علی آلہ وصحبہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی دل میں ان کا تصور تک پیدا ہوا۔“

تین چیزوں کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے تخلیق فرمایا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خلق الله تبارك وتعالى ثلاثة أشياء بيده خلق آدم بيده و كتب التوراة بيده و غر سالفردوس بيده))

(کنز العمال، حدیث نمبر 15137) (اتحاف السادة، جلد 9، صفحہ 502) (اتحاف السادة، جلد 10، صفحہ 55) (تفسیر درمنثور، جلد 5، صفحہ 321)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تین چیزیں اپنی قدرت کاملہ کے دست مبارک سے پیدا فرمائیں: حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی قدرت کاملہ کے دست اقدس سے تخلیق فرمایا۔ تورات شریف کو اپنی قدرت کاملہ کے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔ جنت الفردوس کو اپنی قدرت کاملہ کے دست اقدس سے پیدا فرمایا۔“

جنت عدن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خلق الله جنة عدن بيده لبنه من درة بيضاء ولبنه من ياقوته حمراء ولبنه من زبرجد خضراء ملاطها المسك و حصباؤها اللؤلؤ و حشيشها الزعفران ثم قال لها انطقي فقالت قد افلح المومنون فقال الله عز وجل وعزتي و جلالتي لا يجاورني فيك بخيل ثم تلا رسول الله ومن يوق شح نفسه فاولئك هم المفلحون))

(حاوی الارواح، صفحہ 146) (تفسیر درمنثور، جلد 6، عربی صفحہ 192) (البدور السافره، حدیث نمبر 1668) (صلۃ الجنت، از ابی الدنیا، صفحہ 20) (صحیح حاکم، جلد 2، صفحہ 392) (طبرانی کبیر، جلد 12، صفحہ 147) (مجمع الزوائد، جلد 10، صفحہ 397) (اتحاف السادة، جلد 10، عربی صفحہ 550) (اتحافات سیدہ، صفحہ 223) (الترغیب والترہیب، جلد 3، عربی صفحہ 380) (الاسماء والصفات، صفحہ 318) (تفسیر ابن کثیر، جلد 5، عربی صفحہ 455) (کنز العمال، حدیث نمبر 39235) (39263) (کامل ابن عدی، جلد 5، عربی صفحہ 1837)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جنت عدن کو اپنی قدرت کاملہ کے دست اقدس سے بنایا۔ اسکی ایک اینٹ

سفید موتی کی ہے اور ایک اینٹ سرخ یا قوت کی۔ ایک اینٹ سبز زبرد کی ہے، اور اسکا گارا کستوری کا ہے۔ اس کی بجری لولہ موتی ہیں اور اس کی گھاس زعفران کی ہے۔ اسے بنا کر پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا: تو بول! تو اس نے کہا: بیشک وہی لوگ کامیاب ہونگے جو مومن ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے میری عزت اور جلال کی قسم! کوئی بخیل تیرے اندر داخل ہو کر میرا پڑوسی نہیں بنے گا۔ پھر حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

”وَمَنْ يُوَقِّ شَحْ نَفْسَهُ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ“
 ”اور جنہیں طبیعت کے بخل سے بچالیا گیا پس وہی لوگ کامیاب ہیں۔“

دل و جان سے کلمہ شہادت پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ))

﴿صحیح بخاری، کتاب الانبیاء، باب قوله یا اھل الکتاب لا تغلوا فی دینکم، جلد 1، صفحہ 488 حدیث نمبر 3252﴾
 ﴿مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی من مات علی التوحید دخل الجنة، حدیث نمبر 28﴾ ﴿مشکوٰۃ شریف، کتاب الایمان، عربی صفحہ 14﴾ ﴿السنن الترمذی، حدیث نمبر 3473﴾ ﴿کنز العمال، حدیث نمبر 3724﴾ ﴿مسند ابوعوانہ، جلد 1، صفحہ 6﴾
 ﴿زہد ابن السبارک، صفحہ 58﴾ ﴿تاریخ بغداد، جلد 7، صفحہ 92﴾ ﴿کامل ابن عدی، جلد 3، صفحہ 930﴾
 ”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور یقیناً عیسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) بھی اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اس کا کلمہ ہیں جو اس نے سیدہ مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف القا فرمایا تھا اور اس کی طرف سے روح ہیں۔ (اور یہ بھی گواہی دے کہ) جنت برحق ہے اور دوزخ بھی برحق ہے (پھر اسی حالت پر اس کی موت ہوئی تو یقیناً) اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو (بالآخر) جنت میں داخل فرما دے گا خواہ اس کا عمل کیسا ہی ہو۔“

اللہ، اسلام اور رسول اللہ کو ماننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

﴿صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب ما اعده اللہ تعالیٰ للمجاہدین فی الجہد، جلد 2 عربی صفحہ 135، حدیث نمبر 1884﴾
 ”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور حضرت محمد کو نبی مان کر مطمئن اور راضی ہو گیا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔“

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَأْبَى؟ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي لَقِيَ أَبَى))

﴿صحیح بخاری، کتاب الاعتصام، باب الاقتداء بسنن رسول اللہ جلد 2، عربی صفحہ 1081، حدیث نمبر 6851﴾
 ﴿مسند امام احمد بن حنبل، جلد 2، عربی صفحہ 361، حدیث نمبر 8713 متفق احمد شاکر﴾
 ”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی مگر وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس نے انکار کیا۔ صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (جنت میں جانے سے) کون انکار کر سکتا ہے۔؟ آپ نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اسی نے (تو جنت میں جانے سے) انکار کیا۔“

شرک سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ))
 ﴿صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب من لا شرک باللہ شئاً، جلد 1، صفحہ 66﴾
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

باب الریان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الْرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ))
 ﴿صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب الریان للصائمین، جلد 1، عربی صفحہ 254، حدیث نمبر 1797﴾ ﴿صحیح مسلم، کتاب الصوم، باب فضل الصيام، حدیث نمبر 1152﴾
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے۔ قیامت کے دن اس سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے، ان کے سوا کوئی اور اس دروازہ سے داخل نہیں ہو سکے گا۔ آواز لگائی جائے گی کہ روزہ دار کہاں ہیں۔؟ سب روزہ دار اٹھیں گے اور (اس دروازے کے ذریعے) جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ جب سب روزہ دار داخل ہو جائیں گے تو اس دروازے کو بند کر دیا جائے گا۔ روزہ داروں کے علاوہ اس دروازے سے کوئی داخل نہ ہو سکے گا۔“

﴿صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب الریان للصائمین، جلد 1، عربی صفحہ 254، حدیث نمبر 1797﴾ ﴿صحیح مسلم، کتاب الصوم، باب فضل الصيام، حدیث نمبر 1152﴾

حج مبرور کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیانی وقفہ (کے گناہوں) کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور کی

جزا جنت کے سوا کوئی نہیں ہے۔“

صحیح بخاری، ابواب العمرۃ، باب وجوب العمرۃ وفعلہا، جلد 1، عربی صفحہ 238، حدیث نمبر 1683 ﴿صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل الحج والعمرۃ ویوم عرفہ، حدیث نمبر 1349﴾

اللہ کی راہ میں جہاد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تَكْفَلُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يَخْرُجُ إِلَّا إِلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ بَأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَانَالٍ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے وعدے پر یقین کے ساتھ اس کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے اور اس کا جہاد کے سوا کوئی دوسرا مقصد نہیں ہوتا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی ضمانت ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا پھر اجر و غنیمت سمیت اس کی منزل تک پہنچائے گا۔“

صحیح بخاری، کتاب الخمس، باب قول النبی املت لکم الغنائم، جلد 1، عربی صفحہ 440، حدیث نمبر 2955 ﴿صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضل الجہاد، حدیث نمبر 1876﴾

سجدۂ تلاوت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدًا عَتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي، يَقُولُ "يَا وَيْلِي، أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسَّجْدَةِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسَّجْدَةِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ"))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم جب آیت سجدہ پر سجدہ کرتا ہے تو شیطان مردود روتے ہوئے اس سے دور بھاگ جاتا ہے اور کہتا ہے: ”ہائے بد نصیبی! ابن آدم کو سجدہ کرنے کا حکم ہوا اور اس نے سجدہ کیا چنانچہ اس کے لیے جنت ہے اور مجھے سجدہ کرنے کا حکم ملا اور میں نے انکار کیا لہذا میرے لیے جہنم ہے۔“

صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلوۃ، جلد 1، عربی صفحہ 61، حدیث نمبر 81﴾

نماز فجر و عصر کو زیادہ شوق سے ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ صَلَّى (صَلَاةَ) الْبُرْدَيْنِ (أَيِ الْفَجْرِ وَالْعَصْرِ) دَخَلَ الْجَنَّةَ))

صحیح بخاری، کتاب مواقیات الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الفجر، حدیث نمبر 548 ﴿صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الصبح والعصر، حدیث نمبر 635﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر و عصر کی نماز (زیادہ شوق اور خشوع و خضوع سے) ادا کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

سجائی کی برکتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى

الْجَنَّةَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُونَ صِدِّيقًا))

صحیح بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ اتقوا اللہ وكونوا مع الصادقين، ما تنهى عن الکذب، جلد 2، عربی صفحہ 900، حدیث نمبر 5743 ﴿صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فتح الکذب وحسن الصدق، حدیث نمبر 2607﴾
”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچائی نیکی کی راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی مسلسل سچ بول کر صدیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔“

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ يَتَضَمَّنُ لِيْ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنَ لَهُ الْجَنَّةَ))

صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، جلد 2، عربی صفحہ 958، حدیث نمبر 6109 ﴿صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فتح الکذب وحسن الصدق، حدیث نمبر 2607﴾
”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے دو جبرڑوں کے درمیان والی چیز (زبان) کی اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (شرمگاہ) کی ضمانت دیدے (کہ ان کو غلط استعمال نہیں کرے گا تو) میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“

سنن موکدہ ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّيَ لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ))

صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المساکرین وقصرها، باب فضل السنن الراسية، جلد 1، عربی صفحہ 251، حدیث نمبر 728 ﴿صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فضل صلوٰۃ المساکرین وقصرها، باب فضل السنن الراسية، جلد 1، عربی صفحہ 251، حدیث نمبر 728﴾
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی مسلمان فرض نمازوں کے علاوہ ہر روز بارہ رکعتیں نفل (سنت موکدہ) اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔“

والدین کی خدمت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: رَغِمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ، قِيلَ: مَنْ يَارَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ))

صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فضل صلة اصدقاء الاب والام، باب زعم انف من ادرك ابويه، جلد 2، عربی صفحہ 314، حدیث نمبر 2551 ﴿صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فضل صلة اصدقاء الاب والام، باب زعم انف من ادرك ابويه، جلد 2، عربی صفحہ 314، حدیث نمبر 2551﴾

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو اور پھر اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو۔“ عرض کیا گیا: ”یا رسول اللہ! کس کی؟“ آپ نے فرمایا: ”جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا۔ ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو لیکن (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا۔“

تہجد اور تراویح ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! سلام عام کرو (جب کسی مسلمان کو ملو تو السلام علیکم کہا کرو) لوگوں کو کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کے تقاضے پورے کرو، رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز (تہجد اور تراویح) ادا کیا کرو، کیونکہ اس طرح تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“

سنن الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، ابواب التہجد عن رسول اللہ، باب ماجاء فی صفۃ ادائی الحوض، جلد 2، عربی صفحہ 72، حدیث نمبر 3485 ﴿المسند امام احمد بن حنبل، جلد 5، عربی صفحہ 451﴾ ﴿المسند رک للحاکم، جلد 3، عربی صفحہ 13﴾

صدق دل سے حصول جنت کی دعا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ أَلَّهِمَّ ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین بار اللہ رحمن و رحیم سے جنت کا سوال کیا تو اس کے لیے جنت بذات خود اللہ تعالیٰ سے سفارش کرتی ہے کہ اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما دے۔“

سنن الترمذی، کتاب صفۃ الجہنۃ، باب ماجاء فی صفۃ انہار الجہنۃ، جلد 2، عربی صفحہ 80، حدیث نمبر 2572

مانگنے سے باز رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ تَكَفَّلَ لِيْ أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا وَاتَّكَفَلَ لَهُ بِالْجَنَّةِ))

سنن ابی داؤد، کتاب الزکوۃ، باب کرہیۃ المسئلۃ، جلد 1، عربی صفحہ 239، حدیث نمبر 1643 ﴿سنن الترمذی، کتاب الزکوۃ، باب فضل من لا سأل الناس، حدیث نمبر 2590﴾

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے دے کہ وہ لوگوں سے بھیک نہیں مانگے گا تو میں اس کے لیے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“

دس بار سورۃ اخلاص پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَتَّى يَخْتِمَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ))

مسند امام احمد، جلد 3، عربی صفحہ 437 ﴿سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ، حدیث نمبر 589﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سورت اخلاص کو پڑھا، حتیٰ کہ دس مرتبہ پڑھ لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار فرماتا ہے۔“

تحیۃ الوضوء کے نوافل ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضْوءَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ، مُقْبِلٌ عَلَيْهَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اچھی طرح سے وضو کرے، پھر دل و دماغ کی حاضری کے ساتھ دو رکعت نماز (تحیۃ الوضوء) ادا کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔“

﴿صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، جلد 1، عربی صفحہ 122، حدیث نمبر 234﴾

صبر کرنا اور اجر کا طالب ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ: "ابْنُ آدَمَ إِنْ صَبَرَتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ"))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ”اے ابن آدم! اگر تو صدمے کی ابتداء کے وقت صبر کر لے اور اجر کا طلبگار بن جائے تو میں تیرے لیے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔“

﴿سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ما جاء في الصبر على المصيبة، عربی صفحہ 115، حدیث نمبر 1597﴾

نفاس کی حالت میں وفات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ يَجْرُهَا وَلَدُهَا بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ))

﴿المسند امام احمد بن حنبل، جلد 3، عربی صفحہ 489﴾ ﴿الترغيب والترهيب، كتاب الجهاد، باب القتل في سبيل الله، جلد 2، عربی صفحہ 334﴾ ﴿صحیح الجامع، حدیث نمبر 4439﴾

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونا شہادت ہے، طاعون سے فوت ہونا شہادت ہے، پانی میں ڈوب کر مرنا شہادت ہے، پیٹ کی بیماری سے موت شہادت ہے اور (نفاس کی حالت میں فوت ہونے والی عورت بھی شہیدہ ہے) نفاس والی عورت کو اس کا بچہ اپنی نال کے ذریعے کھینچ کر جنت میں لے جائے گا۔“

راستے سے تکلیف دور کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَأَنَّهُ تُوذِي النَّاسَ))

﴿صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والادب، باب فضل ازالة الاذى عن الطريق، جلد 2، عربی صفحہ 328، حدیث نمبر 1914﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک شخص کو جنت میں گھومتے ہوئے دیکھا (اس کا جنت میں داخل ہونے کا سبب یہ ہے کہ) ایک درخت تھا جس سے گزرتے ہوئے لوگوں کو تکلیف پہنچتی تھی۔ اس شخص نے اس درخت کو راستے سے کاٹ کر ہٹا دیا تھا۔ (جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے جنت میں داخل فرما دیا۔)“

وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيَبْلُغُ أَوْ فَيَسْغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اچھی طرح کامل وضو کرے پھر یہ کلمہ پڑھے: ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد اللہ کے بند ہے اور رسول ہیں۔) تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ ان میں سے جس دروازے سے چاہے (جنت میں) داخل ہو جائے۔“

صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، جلد 1، عربی صفحہ 122، حدیث نمبر 234 ﴿المسند امام احمد بن حنبل، جلد 4، عربی صفحہ 145-146﴾ ﴿السنن ابی داؤد، کتاب الطہارۃ، باب ما یقول الرجل اذا توضأ، حدیث نمبر 169﴾

مسجد بنوانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَتَّبِعِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ))

صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب من بنی مسجد، جلد 1، عربی صفحہ 64 ﴿صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل بناء المساجد، حدیث نمبر 533﴾
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رضائے الہی کے حصول کے لیے مسجد تعمیر (کرتا، یا) کرواتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔“

اللہ کی خاطر اذان دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَي عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

سنن ابن ماجہ، کتاب الاذان، باب فضل الاذان وثواب الموزنین، عربی صفحہ 53، حدیث نمبر 728 ﴿مستدرک للحاکم، کتاب الصلاۃ، باب من اذن..... جلد 1، عربی صفحہ 205﴾ ﴿السنن الکبیری، جلد 1، عربی صفحہ 433﴾ ﴿الجامع، حدیث نمبر 6002﴾
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (اللہ تعالیٰ کی رضائے کے لیے) بارہ سال تک اذان دی تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“

تھکے خواتین اسلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا (فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ) دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ))

﴿المسند امام احمد بن حنبل، جلد 1، عربی صفحہ 191، حدیث نمبر 1661﴾ ﴿اصح ابن حبان بواسطۃ موارد اللہ، عربی صفحہ 315، حدیث نمبر 1296﴾ ﴿اصح الجامع، حدیث نمبر 660﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانچوں فرض نمازیں پڑھے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرمان برداری کرے تو (اس کے لیے جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ) جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔“

مظلومیت کے باوجود خاوند کی تابعداری کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا بَلَىٰ، يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: كُلُّ وَلُوْدٍ وَدُوْدٍ إِذَا غَضِبَتْ أَوْ أَسَىٰ إِلَيْهَا أَوْ غَضِبَ (زَوْجُهَا) قَالَتْ يَدِي فِي يَدِكَ لَا اكْتِحِلُ بِغَمَضٍ حَتَّى تَرْضَى))
 ﴿مجم صغیر للطبرانی، جلد 1، عربی صفحہ 74، حدیث نمبر 112﴾ ﴿صحیح جامع الصغیر، حدیث نمبر 2604﴾ ﴿مختار الران،

عربی صفحہ 649﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہاری جنتی عورتوں کی خبر نہ دوں۔؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ (ضرور خبر دیجئے) آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر وہ عورت (جنت میں جائے گی) جو زیادہ بچے جننے والی ہو، بے پناہ محبت کرنے والی ہو، جب اسے غصہ آجائے یا اس کے ساتھ زیادتی ہو یا اس کا خاوند اس سے ناراض ہو جائے تو وہ کہے میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے جب تک تم راضی نہیں ہو جاتے میں سو نہیں سکتی۔“

دودھ والے جانور کا تحفہ دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَبِیْحَةُ الْعَنْزِ مِمَّا مِنْ عَامِلٍ يَّعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءً ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا إِذَا دَخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ))
 ﴿صحیح بخاری، کتاب الھبۃ، باب فضل النبیۃ، حدیث نمبر 2488﴾
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چالیس کام ایسے ہیں جو کوئی ثواب کی غرض سے ان میں سے کسی ایک کو اپنا لے اور اس پر ملنے والے اجر و ثواب کا اسے یقین ہو تو اللہ تعالیٰ اس کام کی بدولت اسے جنت میں داخل فرما دے گا۔ ان کاموں میں سب سے زیادہ عمدہ کام (دودھ دینے والی) بکری کو بطور تحفہ دینا ہے۔“

بیمار کی عیادت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مِمَّا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّعُوْدُ مُسْلِمًا مَّرِيضًا غَدْوَةً إِلَّا صَلَّى (وَفِي رَوَايَةٍ أَبِي دَاوُدَ يَسْتَغْفِرُونَ) عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً صَلَّى (وَفِي رَوَايَةٍ أَبِي دَاوُدَ يَسْتَغْفِرُونَ) أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ))

﴿سنن ابی داؤد، حدیث نمبر 3098﴾ ﴿السنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی عیادة المریض، جلد 1، عربی صفحہ 159، حدیث نمبر 969﴾

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کے وقت کسی مسلمان مریض کی عیادت کرتا ہے تو اس کے لیے ستر ہزار فرشتے شام تک دعائیں کرتے رہتے ہیں اور جو شام کو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو اس کے لیے ستر ہزار فرشتے صبح تک دعائیں کرتے رہتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں تروتازہ اور پکے ہوئے پھل ہوں گے۔“

جنارہ میں تین صفوں کا ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ صُفُوفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أُوجِبَ (الْجَنَّةُ))

سنن ابی داؤد، کتاب الجہنم، باب فی الصفوف علی الجنارہ، حدیث نمبر 3166 ﴿سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی الصلاة علی الميت، حدیث نمبر 1028﴾ المسند رک للحاکم، جلد 1، عربی صفحہ 362 ﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان فوت ہو جائے، پھر مسلمان تین صفوں میں تقسیم ہو کر اس کی نماز جنارہ پر دھیں تو اس کے لیے (جنت) واجب ہوگئی۔“

طلب علم میں لگے رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حصول علم کی راہ پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرمادیتا ہے۔“

صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبہ، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن، جلد 2، عربی صفحہ 345، حدیث نمبر 2699

عاجز انہ لباس پہننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ تَرَكَ اللَّبَاسَ تَوَاضَعًا لِلَّهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ مِنْ أَى حُلٍّ الْإِيمَانُ مَا شَاءَ يَلْبَسُهَا))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے استطاعت کے باوجود صرف اللہ سے تواضع اور عاجزی کی خاطر قافرانہ لباس پہننا چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن (جنت میں) ساری مخلوق کے سامنے طلب فرمائے گا اور اسے یہ اختیار عطا کرے گا کہ وہ حلل الایمان (امام ترمذی نے حلل الایمان کی تشریح میں فرمایا ہے کہ یہ وہ لباس ہوگا جو اہل ایمان کو جنت میں عطا فرمایا جائے گا) میں سے جس کا چاہے انتخاب کر لے۔“

سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة والرقائق والورع، باب نمبر 39، حدیث نمبر 2481 ﴿مسند احمد، جلد 3، عربی صفحہ 439﴾ المسند رک الحاکم، جلد 4، عربی صفحہ 183 ﴿سلسلة الاحادیث المصنفة، جلد 2، عربی صفحہ 346، حدیث نمبر 718﴾

حیوانوں پر رحم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِنْ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعُطَشِ فَآخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ حَتَّى آرَوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ))

صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب اذا شرب الكلب في الاثاء، باب الماء الذي يغسل به شعر الانسان، جلد 1، عربی صفحہ 29، حدیث نمبر 171 ﴿

”رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے ایک کتے کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا۔ اس آدمی نے اپنا سوزہ اتارا اور اس میں پانی بھرا اور پھر اس کتے کو پلانے لگا حتیٰ کہ اسے سیر کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی یہ نیکی قبول فرمائی اور اسے جنت میں داخل فرما دیا۔“

مجبور سے اظہار ہمدردی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعْزِي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللَّهُ مُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكِرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

سنن ابن ماجہ، کتاب اجتاز، باب ماجاء فی ثواب من عزى مصابا، صفحہ 116 ﴿سنن بیہقی، جلد 4، عربی صفحہ 59﴾ ﴿الاذکار للنووی، حدیث نمبر 463﴾

”رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مومن اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر اسے تسلی دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے (جنت میں) عزت و احترام کا لباس پہنائے گا۔“

صف میں جگہ پر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ سَدَّفُ رَجَاةً فِي صَفٍّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ))

سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب نمبر 50، حدیث نمبر 995 ﴿مسند امام احمد بن حنبل، جلد 6، عربی صفحہ 89﴾ ﴿سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ، حدیث نمبر 1892﴾

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صف میں خالی جگہ کو بھرا تو اللہ تعالیٰ (اس عمل کے بدلے میں) اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتا ہے اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

حلال و حرام اور مشتبہ امور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الحلال بين و الحرام بين، و بينهما مشبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى الشبهات فقد استبرأ لدينه و عرضه، و من وقع في الشبهات وقع في الحرام، كالراعى يرعى حول الحمى يوشك ان يقع فيه، ألا و ان لكل ملك حمى، ألا و ان حمى الله محارمه، ألا و ان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله، و اذا فسدت فسد الجسد كله، ألا و هي القلب))

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں، جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ جو شخص شبہات سے بچ گیا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت بچالی اور جو شبہ کی چیزوں میں جا پڑا وہ حرام میں جا پڑا۔ جیسا کہ وہ شخص جو ممنوعہ چراگاہ کے ارد گرد مویشی چرانے والا ہے، قریب ہے کہ اس میں جا پڑے۔ یاد رکھو! ہر بادشاہ کی کوئی نہ کوئی ممنوعہ چراگاہ ہوتی ہے، خبردار! اللہ تعالیٰ کی ممنوعہ چراگاہ اس کی حرام کردہ

چیزیں ہیں، خبردار! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جاتا ہے تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے، جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو! وہ دل ہے۔“

[صحیح بخاری: ۵۲۔ صحیح مسلم، کتاب المساقاة: ۷۷]

سونے چاندی کی محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعس عبد الدينار و الدرهم و القطيفة، ان أعطى رضى، وان لم يعط لم يرض))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہلاک ہو گیا دینار، درہم اور چادر کا غلام۔ اگر اسے دیا جائے تو خوش ہو جاتا ہے اور اگر اسے نہ دیا جائے تو خوش نہیں ہوتا۔“

[صحیح بخاری: ۶۳۳۵۔ تحفۃ الاشراف: ۹/۳۳۱، ۹/۳۳۹]

مسافر کی طرح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كن في الدنيا كأنك غريب، أو غابر سبيل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا میں اس طرح رہ کہ تو پردیسی ہے یا راہ گزرنے والا ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۳۱۶۔ تحفۃ الاشراف: ۵/۴۸۱، ۶/۴۸]

کسی قوم سے مشابہت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تشبه بقوم فهو منهم))

[أخرجه أبو داود وصححه ابن حبان]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے۔“

(ابوداؤد: ۴۰۳۱۔ صحیح ابی داؤد: ۳۴۰۱) [الارواء (۱۲۶۹) تحفۃ الاشراف: ۶/۴۷۵]

مجوس کی مخالفت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جزوا الشوارب و أوخوا اللحى خالفوا المجوس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مونچیں کتر و اور داڑھیاں بڑھاؤ۔! مجوس کی مخالفت کرو۔“ [صحیح مسلم: ۲۶۰]

یہودی کی مشابہت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: غيروا الشيب و لا تشبهوا باليهود))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بالوں کی سفیدی کو بدل دو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔“

[صحیح الترمذی: ۱۳۳۴]

اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: یا غلام! احفظ اللہ یحفظک احفظ اللہ تجدد تجاهک، و اذا سألت فاسأل اللہ و اذا استعنت فاستعن باللہ))
 ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے لڑکے! اللہ کو یاد کرو وہ تجھ پر نظر کرم فرمائے گا، اللہ کو یاد کر تو اسے اپنے سامنے پائے گا اور جب سوال کرے تو اللہ تعالیٰ سے سوال کر اور جب مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ۔“
 [صحیح سنن ترمذی ۲۵۱۶]

اللہ تعالیٰ سے سوال

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یسأل اللہ یغضب علیہ))
 [صحیح الترمذی، عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ: ۲۶۸۲]
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو اللہ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔“

مومنوں کی باہمی محبت

((قال النبی علیہ السلام: و الذی نفسی بیدہ لا تؤمنوا حتی تحابوا))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم مومن نہیں بنو گے جب تک کہ ایک دوسرے سے محبت نہیں کرو گے۔“ [صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۵۴]

اللہ تعالیٰ کا محبوب

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یحب العبد التقی الغنی الخفی))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ اس بندے سے محبت کرتا ہے جو پرہیزگار، غنی، چھپا ہوا ہو۔“ [صحیح مسلم، کتاب الزہد: ۱۱]

دل کا مالدار

((قال النبی علیہ السلام: لیس الغنی بکثرة العرض و لکن الغنی النفس))
 [صحیح البخاری: ۶۴۴۶]
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی مال و دولت کی کثرت سے غنی نہیں ہوتا بلکہ اصل غنی دل کا غنی ہونا ہے۔“
 فضول گفتگو سے پرہیز

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لالچنی چیز کو چھوڑ دے۔“

[سنن ترمذی: ۲۳۱۷] [مشکوٰۃ، حدیث: ۲۸۳۹] تحفۃ الاشراف: ۳۸۱/۹، ۳۱۳/۱۱

اچھی بات یا خاموشی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان يؤمن بالله و اليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت)) [صحیح بخاری: باب حفظ اللسان: ۶۴۷۵- صحیح مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔“

پیٹ کا برتن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ملا ابن آدم و عاء شرا من بطنه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ابن آدم نے کوئی برتن نہیں بھرا جو اس کے پیٹ سے برا ہو۔“

(سنن ترمذی: ۲۳۸۰- المستدرک للحاکم: ۱۲۱/۴- احمد: ۱۳۲/۴- صحیح ابن حبان: ۱۳۳۹)

نفس کا حق

((قال النبي عليه السلام: ان لنفسك عليك حقا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً تمہارے نفس کا تم پر حق ہے۔“ [صحیح بخاری]

بہت توبہ کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل بني آدم خطاء، وخير الخطائين التوابون))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدم علیہ السلام کی تمام اولاد بہت خطا کرنے والی ہے اور بہت خطا کرنے والوں میں سب سے بہتر بہت زیادہ توبہ کرنے والے ہیں۔“

[سنن ترمذی: ۲۴۹۹- سنن ابن ماجہ: ۴۲۵۱- تحفۃ الاشراف: ۱/۳۳۰]

خاموشی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الصمت حكمة و قليل فاعله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خاموشی دانائی ہے اور اسے (اختیار) کرنے والے کم ہیں۔“

((شعب الایمان، بیہقی: ۵۰۶۰۷))

حقیقی نجات

((قال النبي عليه السلام: من صمت نجا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خاموش رہا نجات پا گیا۔“ [سنن ترمذی، عن عبد اللہ بن عمرو]

زبان کو روک کر رکھنا

((قال النبي عليه السلام: أمسك عليك لسانك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان اپنے آپ پر روک کر رکھ (فضول بات نہ کہہ)۔“

[صحیح الترمذی، ۱۹۶۱، باب حفظ اللسان]

صلح رحمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أحب أن يبسط له في رزقه و أن ينسأله في أثره فليصل رحمه)) [أخرجه البخاری]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص پسند کرتا ہے کہ اس کے لئے اس کے رزق میں فراخی کی جائے اور اس کے نشان قدم میں دیر کی جائے (عمر لمبی کی جائے) وہ اپنی رشتہ داری کو ملائے۔“
[صحیح بخاری، ۵۹۸۵۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری]

باعث محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان صلة الرحم محبة في الاهل مشراة في المال منسأة في الاثر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشتہ داری کو ملانا گھر والوں میں محبت، مال میں ثروت اور نشان قدم میں تاخیر (عمر میں برکت) کا باعث ہے۔“ [سنن ترمذی، کتاب البر: ۴۹]

قطع رحمی کرنے والا اور جنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة قاطع، یعنی قاطع رحم))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں کاٹنے والا داخل نہیں ہوگا یعنی رشتہ داری کاٹنے والا۔“

[صحیح بخاری، ۸۹۸۴۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة/ ۱۸۔ تحفۃ الاشراف: ۴/ ۴۱۱]

اصل صلح رحمی کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس الوصل بالمكافىء و لكن الواصل الذى اذا قطعت رحمه وصلها)) [صحيح بخاری: ۵۹۹۱]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”صلہ رحم کرنے والا شخص وہ نہیں جو برابر کا معاملہ کرتا ہے، لیکن اصل صلہ رحم کرنے والا شخص وہ ہے کہ جب اس کی رشتہ داری قطع کی جائے تو وہ اسے ملائے۔“

والدین کی نافرمانی اور فرمانبرداری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حرم عليكم عقوق الامهات، و واد البنات و منعا و هات و كره لكم قيل و قال و كثرة السؤال و اضاعة المال))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے تم پر ماؤں کو ستانا، بیٹیوں کو زندہ دفن کر دینا، (خود) کچھ نہ دینا اور (دوسروں سے کہنا) لا مجھے دے اور تمہارے لیے (اللہ تعالیٰ نے) ناپسند کیا (یہ کہنا کہ) یہ کہا گیا اور فلاں نے کہا، زیادہ سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔“ [صحیح بخاری: ۵۹۷۵۔ صحیح مسلم، کتاب الاقضية: ۱۲]

خالق کی نافرمانی اور مخلوق

((قال النبی علیہ السلام: لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خالق کی نافرمانی میں مخلوق کا حکم ماننا جائز نہیں۔“

[شرح السنہ: ۱۰/۲۳، حدیث: ۲۵۵۵]

لوگ برباد ہو گئے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قال هلك الناس فهو اهلكهم))

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو کہے کہ لوگ برباد ہو گئے وہ ان سب سے زیادہ برباد ہے۔“ [صحیح مسلم، کتاب البر: ۱۳۹]

جھوٹا ہونے کی نشانی

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کفی بالمرء کذبا ان يحدث بكل ما سمع))

[مقدمہ صحیح مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کو جھوٹا ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ جو کچھ سنے آگے بیان کر دے۔“

مقام والدین

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: رضى الله فی رضى الوالدین، و سخط الله فی سخط الوالدین))

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا ماں باپ کے راضی ہونے میں ہے اور اللہ تعالیٰ کا ناراض ہونا ماں باپ کے ناراض ہونے میں ہے۔“

[صحیح ترمذی: ۱۸۹۹۔ صحیح ابن حبان: ۲/۳۵۹۔ مستدرک حاکم: ۳/۵۲]

ناک خاک آلود

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: رغم أنف ثم رغم أنف ثم رغم أنف من أدرك أبویہ عند الکبر أحدهما أو کلیهما ثم لم یدخل الجنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، جس نے اپنے ماں باپ دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے میں پایا پھر جنت میں داخل نہ ہوا۔“

نیکی میں اطاعت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعة فی معصیة انما الطاعة فی معروف))

(مکذوبہ المصالح، کتاب الامار)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں۔ اطاعت صرف نیکی میں ہے۔“

ہمسایہ کے لیے

((قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: والذی نفسی بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب لجارہ ما یحب لنفسہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! کوئی بندہ مؤمن نہیں ہوتا یہاں تک کہ اپنے ہمسائے کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

[صحیح بخاری: ۱۳- صحیح مسلم: کتاب الایمان ۷۲]

بڑا گناہ

((عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الذنب أعظم؟ قال: أن تجعل لله ندا و هو خالقك، قلت: ثم ای؟ قال: أن تقتل ولدك خشية أن يأکل معك، قلت: ثم ای؟ قال: أن تزانی بحلیلة جارك))

”حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: ”کون سا گناہ سب سے بڑا ہے۔؟“ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کے لیے شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا۔“ میں نے کہا: ”پھر کون سا۔؟“ فرمایا: ”یہ کہ تو اپنے بچے کو قتل کرے اس ڈر سے کہ تیرے ساتھ کھائے گا۔“ میں نے کہا: ”پھر کون سا۔؟“ فرمایا: ”یہ کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی کے ساتھ باہم بدکاری کرے۔“

[صحیح بخاری: ۶۸۶۱- صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۱۴۲- تحفۃ الاشراف: ۳۲/۷- ۵۸/۷]

زنا کی مذمت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”لا یزنی زان حین یزنی و هو مومن“))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی زانی زنا کر رہا ہوتا ہے وہ اس وقت مومن نہیں رہتا۔“

آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور شرمگاہ کا زنا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لكل بنی آدم حظ من الزنا، فالعینان تزنیان و زناهما النظر، والیدین تزنیان و زناهما البطش، والرجلان تزنیان و زناهما المشی، والفم یزنی و زناہ القبل، والقلب یهوی ویتمنی والفرج یصدق ذلك اویکذبه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان کا زنا میں کچھ نہ کچھ حصہ ہوتا ہے۔ پس آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے۔ ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے۔ پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چلنا ہے۔ منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسا ہے۔ دل خواہش کرتا اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتے ہوئے (زنا میں مبتلا ہوتی) ہے یا جھٹلا کر (باز رہتی) ہے۔“

غیرت الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: با امة محمد ما احد اغير من الله ان يرى عبده او امته تزني))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے امت محمد! اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا کہ وہ کسی مرد کو یا عورت کو زنا کرتا دیکھے۔“

زنا کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: رايت اللية رجلين اتيانى فاخر جانى فانطلقت معهما فاذا ببيت مبنى على بناء التنور اعلاه ضيق واسفله واسع يوقد تحته نار، فيه رجال ونساء عراة فاذا وقدت ارتفعوا حتى يكادوا ان يخرجوا فاذا اخمدت رجعوا فيها فقلت ما هذا؟ قالوا الزناة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس دو شخص (فرشتے) آئے، وہ مجھے لے کر گئے اور میں ان کے ساتھ چلا گیا۔ میں نے دیکھا کہ ایک کمرہ ہے جو تنور پر بنایا گیا ہے، اس کا اوپر کا حصہ تنگ ہے، نیچے کا کھلا ہے اور اس کے نیچے سے آگ جلائی جا رہی ہے۔ اس میں مرد اور عورتیں ننگے ہیں، جب آگ بھڑکائی جاتی ہے یہ اوپر ہو جاتے ہیں اور اس کمرہ سے باہر نکلنے کو دوڑتے ہیں اور جب آگ دھیمی کی جاتی ہے تو اس میں واپس گر جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا: ”یہ کون ہیں؟“ فرشتوں نے کہا: ”زنا کار۔“

اللہ تعالیٰ کی غضبنا کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعمال امتى تعرض فى كل يوم جمعة اشد غضب الله على الزناة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے اعمال (اللہ کے اور میرے سامنے) ہر جمعہ کے دن میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ زنا (کرنے والوں) پر غضبناک ہوتا ہے۔“

لباس ایمان اور زنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الايمان سر بال يسر بل الله من يشاء فاذا نزع العبد نزع منه سر بال الايمان، فاذا تاب رد اليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کا ایک لباس ہے، اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے وہ لباس پہنایا ہے۔ جب کوئی انسان زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان کا لباس اتار لیا جاتا ہے، پھر جب وہ (اس سے) توبہ کرتا ہے تو اس کو وہ لباس لوٹا دیا جاتا ہے۔“

حرام رحم میں نطفہ ڈالنا

((قال النبی علیہ السلام: ما من ذنب بعد الشرك اعظم عند الله من نطفة وضعها رجل فی رحم لا یحل له))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک کے بعد اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ آدمی کا کسی ایسے رحم میں نطفہ ڈالنا (ایسی عورت سے زنا کرنا) ہے جو اس کیلئے حلال نہ ہو (وہ اس کی بیوی نہ ہو۔)“

زنا کی چھ تباہ کاریاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والزنا فان في الزنا ست خصال ثلاث في الدنيا و ثلاث في الآخرة، اما اللواتی فی الدنيا فذهاب نور الوجه و انقطاع الرزق و سرعة الفناء و اما اللواتی فی الآخرة فغضب الرب و سوء الحساب و الخلود فی النار الا ان یشاء الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے آپ کو زنا سے بچاؤ کیونکہ زنا میں چھ تباہیاں ہیں۔ تین دنیا میں اور تین آخرت میں۔ دنیا کی تباہیاں تو یہ ہیں کہ چہرے کی رونق جاتی رہتی ہے، رزق میں تنگی آ جاتی ہے اور بہت جلد (اعضائے بدن کھل کر) بے کار ہو جاتے ہیں۔ آخرت کی تباہیاں یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا، حساب بہت سختی سے ہوگا اور ہمیشہ دوزخ میں جلنا ہوگا مگر جب اللہ چاہے گا (زانی کو دوزخ سے نجات بخشے گا۔)“

زنا کاروں کی بدبو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا نائم اذا تانی رجلا ن فاخذ بضبعی فاخر جانی فاذا انا بقوم اشد شیء انتفاخا وانتنه ریحاً کان ریحهم المراحيض ، قلت من هؤلاء ؟ قال هؤلاء الزانون والزواتی))

”حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سو رہا تھا کہ میرے پاس دو شخص (فرشتے) آئے، انہوں نے میرے بازو سے تھاما اور مجھے باہر لے گئے۔ میں ایک ایسی قوم کے پاس پہنچا جو سب سے زیادہ پھولی ہوئی تھی اور سب سے زیادہ بدبودار تھی۔ گویا کہ ان کی بدبو گھڑیوں میں نے (ان دو فرشتوں سے) پوچھا: ”یہ کون لوگ ہیں؟“ انہوں نے کہا: ”یہ زنا کار مرد اور زنا کار عورتیں ہیں۔“

زنا اور اغلام بازی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طفف قوم کیلا ولا بخسوا میزانا الا منعهم الله القطر، ولا ظهر فی قوم الزنا الا ظهر فیهم الموت، ولا ظهر فی قوم عمل قول لوط الا ظهر فیهم الخسف))

”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قوم بھی ناپ تول میں

کی کرتی ہے اللہ تعالیٰ ان سے بارش کو روک لیتا ہے اور جس قوم میں زنا عام ہو جائے اس میں کثرت سے موتیں ہوتی ہیں۔ جس قوم میں اغلام (لواطت) عام ہو جائے اس میں زندہ زمین میں دھنسا دیا جاتا عام ہو جاتا ہے۔“

ماں باپ کو گالی دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الكبائر شتم الرجل ولديه قيل: وهل يسب الرجل ولديه؟ قال نعم، يسب أبا الرجل فيسب الرجل أباه، ويسب أمه فيسب أمه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ آدمی کا اپنے ماں باپ کو گالی دینا ہے۔؟“
 گیا: ”کیا آدمی اپنے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔؟“ فرمایا: ”ہاں! جب کسی آدمی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ آدمی اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور جب اس کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے (تو حقیقت میں یہ اپنے ہی ماں باپ کو گالی دے رہا ہے کیونکہ اسی کی گالی کی وجہ سے مقابل اس کے والدین کو گالی دے رہا ہے۔)“

[صحیح بخاری، کتاب الادب، باب لا یسب الرجل والدیه: ۴۰۴/۱۰۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۳۶]

سوچے سمجھے بغیر بات کہنا

((قال رسول الله ﷺ: ان العبد ليتكلم بالكلمة ما يتبين فيها يهوى بها في النار ابعدها بين المشرق والمغرب))

(صحیح بخاری: 148/7 و صحیح مسلم: 290/4)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ سوچے سمجھے بغیر ایسی بات کر دیتا ہے جس کی وجہ سے مشرق و مغرب کے درمیان مسافت سے بھی زیادہ دور جہنم کی آگ میں جا گرتا ہے۔“

ستر برس کی لیے جہنم میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يري بها باسا فيهوى بها في نار جهنم سبعين خريفا))

(سنن ابن ماجہ: 1313/2 صحیح ابن ماجہ: 58/2)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ لاپرواہی سے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دینے والی بات کو معمولی جانتے ہوئے کر دیتا ہے جس کے نتیجے میں ستر برس کے لئے جہنم کی آگ میں جا گرتا ہے۔“

ایک کلمہ جہنم میں جانے کا سبب

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: ان العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان الله لا يلقى لها الا يرفع الله بها درجات وان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقى لها الا يهوى بها في جهنم)) (صحیح بخاری: 185/7)

”نبی کریم ﷺ نے فرمایا: انسان لاپرواہی سے اللہ کی رضا کا ایک کلمہ بولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے درجات بلند فرما دیتا ہے اور بھی انسان لاپرواہی سے اللہ کی ناراضگی کا ایک کلمہ بولتا ہے اور اس کی وجہ سے جہنم کی آگ میں جا گرتا ہے۔“

باگرتا ہے۔“

جنت و جہنم میں جانے کے اہم ترین اسباب

((سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن اکثر ما يدخل الناس الجنة قال: تقوى الله وحسن الخلق وسئل عن اکثر ما يدخل الناس النار قال: الفم والفرج))
(سنن الترمذی: 363/4 و صحیح الترمذی: 194/2)

”رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ سب سے زیادہ جنت میں داخل ہونے کا سبب کنسی چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا تقویٰ اور اچھا اخلاق۔ پھر سوال کیا گیا کہ جہنم میں داخلے کا سب سے بڑا سبب کنسی چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”زبان اور شرمگاہ۔“

حفاظت زبان و شرمگاہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظ ما بين لحيك و جنبك))
(الجامع: 10/1) (اسنی المطالب: 5223) (كشف الخفاء: 60/1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ تیرے دونوں جبڑوں اور پہلوؤں کے درمیان ہے (زبان اور شرمگاہ) محفوظ رکھو۔“

بقیۃ آبائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظوني في العباس فبانہ بقیۃ آبائی))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عباس میں میری آبرو کی حفاظت کرو، کیونکہ وہ میرے آباء کا بقیہ ہیں۔“
موچھیں کٹوانے اور ڈاڑھیاں لمبی کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفوا الشوارب ، واعفوا اللحى))
(ابن ماجہ: 182) (احمد: 1672) (طبرانی فی الصغیر: 17/2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موچھیں کتر داؤ اور داڑھیاں لمبی کرو۔“

فتنہ تکذیب قرآن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخاف على امتي تكذيباً بالقرآن))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت کے متعلق سے فتنہ تکذیب قرآن سے ڈرتا ہوں۔“
حضرت ابراہیم نے کتنی عمر میں ختنہ کیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختن ابراهيم وهو ابن ثمانين سنة بالقدوم))
(بخاری: 1704) (بیہقی: 225/8)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں کلہاڑی سے اپنا ختنہ کیا۔“

مہندی سے خضاب کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختضبوا بالحناء، فبانه طيب الريح))

(کنز العمال: (17304) (الجامع: 605)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہندی سے خضاب کرو کیونکہ یہ عمدہ خوشبو ہے۔“

اختلاف امت رحمت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختلاف امتي رحمة))

(المغنی عن حمل الاسفار: 28/1) (الاتحاف: 204/1، 205)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا (فقہی) اختلاف رحمت ہے۔“

اختلاف صحابہ رحمت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختلاف اصحابي رحمة))

(المغنی عن حمل الاسفار: 28/1) (تذكرة: 90) (ابن عساکر: 85/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب کا (فقہی) اختلاف رحمت ہے۔“

یہودی عیسائی اور جزیرہ عرب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا اليهود والنصارى من جزيرة العرب))

(بخاری: 85/4) (ابوداؤد: 3029) (احمد: 22/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔“

ذکر خیر کے سوا بولنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخزن لسانك الا من خير))

(درمنثور: 99/6) (تاریخ بغداد: 93/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو سوائے ذکر خیر کے محفوظ رکھو۔“

منگنی اور نکاح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخفوا الخطبة، واطهروا النكاح))

(کنز العمال: (44578) (بیہقی: 290/7) (خطیب: 37/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منگنی کو پوشیدہ رکھو اور نکاح کا اظہار کرو۔“

حکم عمل پر حریص لیکن خود بے عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخونكم عندنا احرصكم على عملنا))

(احمد: 11، 393/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بڑا خائن وہ ہے جو ہمارے عمل کے حکم کرنے پر زیادہ حریص ہو (مگر خود بے عمل ہو)۔“

ستارے ڈوبنے کے بعد دو رکعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادبار النجوم الركعتان قبل الفجر))
(کنز العمال: (4405, 2930) (ترمذی: (3275) (مشکوٰۃ: (1186)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ستارے ڈوبنے کے بعد نماز فجر سے پہلے دو رکعات (فجر کی سنتیں) پڑھی جائیں۔“

انسان کی پامالی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادب السوء كعرق السوء ، والعرق دساس))
(الاتحاف: (348/5) (میزان: (7621)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری خصلت بری رگ کی طرح ہے اور بری رگ انسان کو پامال کرتی ہے۔“

شبہ سے حدود ساقط

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفوا الحدود بالشبهات))
(نصب الرلیۃ: (333/3) (تاریخ بغداد: (303/9)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شبہ کی وجہ سے حدود کو ساقط کرو۔“

حضرت ادریس چوتھے آسمان پر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادریس في السماء الرابعة))
(ترمذی: (296/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادریس چوتھے آسمان پر ہیں۔“

دعا قبولیت کے یقین کے ساتھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادعوا الله وانتم موقنون بالاجابة))
(مشکوٰۃ: (2241) (الاتحاف: (39/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبولیت کے یقین کے ساتھ اللہ سے دعا کرو۔“

شہداء کو انہی کے کپڑوں میں دفن کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفنوهم بد ماثهم وثيابهم))
(کنز العمال: (247/1، 247/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شہداء کو) ان کے خون اور ان کے کپڑوں میں دفن کرو۔“

حدود کو ساقط کرنے کی وجہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفعوا الحدود ما وجدتم لها مدفعاً))

(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حدود کو دفع کرو جب تک کہ تمہارے سامنے ان کے ساقط کرنے والی وجہ ملے۔“

دو سالنوں والا برتن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادمان في اناء لا آكله ولا احرمه))

(کنز العمال: (40729) (حاکم: 122/4) (الاستحباب: 5/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سالنوں والے برتنوں کو نہ میں کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔“

بلی کے جوٹھے برتن کو پاک کرنے کا طریقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادنى طهور الا ناء اذا ولغ فيه الهر مرة او مرتين))

(شرح معانی الآثار: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلی کے منہ ڈالے برتن کو پاک کرنے کا ادنیٰ طریقہ ایک یا دو دفعہ دھونا ہے۔“

اموال کی زکوٰۃ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادوا زكاتكم))

(احمد: 262/5) (الاستحباب: 7/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو۔“

قبضے سے پہلے طعام بیچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا بتعت طعاماً فلا تبعه حتى تستوفيه))

(بیہقی: 312/5) (طبرانی: 21/3) (کنز العمال: 16)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو طعام خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے مت بیچ۔“

نماز جمعہ کے لیے غسل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتى احدكم الجمعة فليغتسل))

(تخفص: 66/2) (کنز العمال: 21257) (ابن عدی: 83/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کو جائے تو چاہئے کہ غسل کر لے۔“

نوبرس کی لڑکی عورت کے حکم میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتى على الجارية تسع سنين، فهي امرأة))

(کنز العمال: 375)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی جب نو برس کی ہو جائے تو وہ عورت کے حکم میں ہے۔“

معزز کی عزت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتاكم شريف قوم فاكرموا))

(الامالی: 161/6) (الاتحاف: 266/6) (کنز العمال: 3694)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کی عزت کرو۔“

اہل خانہ کے بارے میں فراست سے کام لینے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتيت اهلك فاعمل عملاً كيساً))

(کنز العمال: 44852)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے اہل (عورت) کے پاس جائے تو فراست سے کام لے۔“

میت کو تین مرتبہ خوشبو لگائی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اجمرتم الميت، فاجمروه ثلاثاً))

(احمد: 331/3) (ابن حبان: 15/5) (جمع الجوامع: 1001)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میت کو خوشبو لگاؤ تو تین دفعہ خوشبو لگایا کرو۔“

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ قوم اور آزمائش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله قوماً ابتلاهم))

(کنز العمال: 2812, 6772) (احمد: 428/5) (الاتحاف: 147/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو پسند کرتا ہے تو اس کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔“

پسندیدہ بندے پر اللہ کا خود آزمائش ڈالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله عبداً سب عليه البلاء صباءً))

(الحاکم: 340/1) (الاتحاف: 38/5 و 144/9، 273/10) (کنز العمال: 6811)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو اس پر خود آزمائش ڈالتا ہے۔“

مسلمان بھائی سے اظہار محبت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب احدكم اخاه، فليعلمه انه يحبه))

(الحاکم: 171/4) (المحلیہ: 99/6) (ابن حبان: 2514)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اسے جملادے کہ وہ اس

سے محبت کرتا ہے۔“

حق قبیلہ مضر میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلف الناس، فالحق في مضر))

(کنز العمال: (33989) (اسنی المطالب: 88))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ اختلاف کریں تو حق قبیلہ مضر میں ہوگا۔“

راستے کی چوڑائی سات ہاتھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلفتم في الطريق، فقدروا سبعة اذرع))

(بخاری فی المظالم: (29) (مسلم فی المساقاة: (143) (ابن ماجہ فی الاحکام: 6))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں راستے میں اختلاف ہو جائے تو راستے کی چوڑائی سات ہاتھ رکھو۔“

جمعہ کی اذان کے بعد دوسرے کام حرام ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اذن المؤذن في يوم الجمعة حرم العمل))

(کنز العمال: (21101) (الجامع: 4/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روز جب مؤذن اذان کہے تو دوسرے کام حرام ہو جاتے ہیں۔“

اذان ترسیل سے اور اقامت حدر سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اذنت فترسل، واذا اقامت فاحذر))

(الجامع، رقم: (195) (بیہقی: 428/1) (الحاکم: 204/1) (مشکوٰۃ: 87))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اذان کہے تو آرام سے کہہ اور جب اقامت کہے تو جلدی کر۔“

جب اللہ کسی قوم کی بہتری چاہتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بقوم خيراً ابتلاهم))

(جمع الجوامع: 37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم کی بہتری چاہتا ہے تو اسے کسی آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔“

نیند میں عتاب و عقاب دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً عاقبه في منامه))

(کنز العمال: 9769)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے سے خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے نیند میں عتاب و عقاب کرتا ہے۔“

زنا..... کسی قوم کی ہلاکت کی نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بقرية هلاكاً اظهر فيهم الزنا))

(کنز العمال: 51)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خدا کسی بستی کی ہلاکت چاہے تو ان میں زنا عام کر دیتا ہے۔“

جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله خلق شيئا لم يمنعه شيء))

(مسلم فی النکاح: (133) (بیہقی: 229/7) (کنز العمال: (5/2) (درمنثور: 2670/1) (حم: 9/3 و 59 و 93)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے تو اسے کوئی شے روک نہیں سکتی۔“

ماں کے بعد خالہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفعوها يعني البنت الى خالتها فان الخالة ام))

(کنز العمال: 14007، 14010)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی کو (تربیت و پرورش کیلئے ماں کیلئے بعد) خالہ کے حوالہ کرو، کیونکہ خالہ بھی ماں ہے۔“

ہر شبہ کی وجہ سے حدود و ساقط

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفعوا الحدود بكل شبهة))

(کنز العمال: (12974) (ترمذی: (1424)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حدود کو ہر شبہ کی وجہ سے ساقط کرو۔“

قطع ید اور ڈھال کی قیمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادنى ما تقطع فيه يد السارق ثمن المحجن))

(نصب الرية: 356/3) (الجامع: 12/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادنیٰ درجہ جس میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے وہ ڈھال کی قیمت ہے۔“

ایک صاع صدقہ فطر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادوا صاعاً من طعام في الفطر))

(المحلیہ: 262/6) (الجامع: 12/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ فطر میں ایک صاع طعام دیا کرو۔“

کب غلام کا قتل جائز ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا ابق العبد الى الشرك، فقد حل دمه))

(نسائی: 103/4) (احمد: 365/4) (بیہقی: 204/8) (مشکوٰۃ: 3549)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام جب شرک کی طرف بھاگ جائے تو اس کا قتل جائز ہے۔“

مباشرت کے وقت باپردہ رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتى احدكم اهل، فليستر))

(بیہقی: 193/7) (نصب الریة: 246/4، 27)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو کچھ اوڑھ لے۔“

اللہ کے دیئے ہوئے مال کا اثر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتك الله مالا، فليبر عليك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ تجھے مال دے تو اس کا اثر بھی تجھ پر نمایاں ہونا چاہیے۔“

قوم کے معزز کی عزت کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتاكم كريم قوم، فاكرموه))

(بیہقی: 168/8) (الجامع: 292/4) (طبرانی: 70/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کی عزت کرو۔“

جس سے اللہ محبت کرے اس کے گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله عبدا لم يضر ذنب))

(الجامع: 13/1) (الاتحاف: 284/2، 506/8، 609/9) (درمنثور: 61/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بندے سے اللہ محبت کرے تو کوئی گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔“

محبوب بندے کی آہ وزاری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله عبدا ابتلاه، لیسلمع تضرعه))

(الاتحاف: 6/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے آزمائش میں ڈالتا ہے، تاکہ

اس کی آہ وزاری سنے۔“

اللہ تعالیٰ کا محبوب گھرانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله اهل بيت ادخل عليهم الرفق))

(کنز العمال: 8/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے سے محبت کرتا ہے تو ان میں نرمی داخل کر دیتا ہے۔“

دیہاتی کی طرح دین پر پختہ ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلف الزمان والا هواه، فعليك بدین الاعرابی))

(کنز العمال: 33988) (الجامع: 2/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب زمانہ اور خواہشات میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو دیہاتی کی طرح دین پر پختہ ہو جا۔“

قبیلہ مضر اور عام لوگ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلف الناس، فالعدل في مضر))
(کنز العمال: (33988) (الجامع: 52/10))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ مختلف ہو جائیں تو عدل قبیلہ مضر میں ہوگا۔“

خواہشات پر بھیڑ چال کے وقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلفت الالهواء، فعليك بدین العجائز))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خواہشات پر بھیڑ چال ہو جائے تو تو بوڑھی عورتوں کی طرح دین پر پختہ ہو جا۔“

مؤذن کی تکبیر کے وقت کوئی اور نماز درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اخذ المؤذن في الاقامة، فلا صلاة الا المكتوبة))
(کنز العمال: (19621))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن تکبیر کہے تو اس فرض کے سوا کوئی نماز درست نہیں۔“

جس مال سے زکوٰۃ ادا کی گئی ہو وہ کنز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا ادیت زكاته، فليس بكنز))
(کنز العمال: (15898) (دارقطنی: 105/2) (بیہقی: 83/4) (الحاکم: 390/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے زکوٰۃ ادا کر دی تو تیرا مال (ایسا) خزانہ نہیں ہے (جس پر آخرت میں سزا دی جائے)۔“

جس بستی میں اذان دی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اذن في قرية امنها الله من عذاب ذلك اليوم))
(الترغیب والترہیب: 182/1) (کنز العمال: 20893)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی گاؤں میں اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ اس بستی کو اس دن عذاب سے بچا لیتا ہے۔“

بندے کے بارے میں اللہ کا ارادہ خیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً يفقهه في الدين))
(بخاری فی العلم: (10) (مسلم فی امارة: (175) (ابن ماجہ فی المقدمة: (17) (دارمی فی المقدمة: 240))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بندے کیلئے اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ کرے تو اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔“

پڑوسیوں کا محبوب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً حببه الى جيرانه))
(دیلی: 301/1، حدیث: 943)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کیلئے خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے پڑوسیوں میں محبوب کر دیتا ہے۔“

جس سے لوگوں کو کام ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً اصير حوائج الناس اليه))
(کنز العمال: (14594) (المغنی: 238/3) (الاتحاف: 17/8) (الجامع: 14/1))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندے کیلئے اللہ خیر کا ارادہ کرے تو لوگوں کی حاجتیں اس کی طرف کر دیتا ہے۔“
جس قوم کو اللہ تعالیٰ باقی رکھنا چاہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بقوم البقاء رزقهم العفاف والقصد))
(مسند الفردوس)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کو باقی رکھنا چاہے تو ان کو پاکدامنی اور میانہ روی عطا کرتا ہے۔“
دعا وہی کرتا ہے جس کی دعا اللہ تعالیٰ قبول کرنا چاہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله ان يستجيب لعبدا اذن له في الدعاء))
(کنز العمال: (3156))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی کی دعا کو قبول کرنا چاہتا ہے تو اس کو دعا کی توفیق دیتا ہے۔“
جمعہ کے دن غسل کرنے کا تاکید حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان ياتي الجمعة فليغتسل))
(بیہقی: (297/1) (السنن: 161/2) (الاتحاف: 246/3))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کو آئے تو غسل کر کے آئے۔“
شادی سے پہلے بیوی کو ایک نظر نہ دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان يتزوج، فليولج بصره))
(الاتحاف: 343/5) (المغنی: 40/2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شادی کرنا چاہے تو (زوجہ کو) ایک نظر نہ دیکھ لے۔“
بہنی سے اس کی شادی کے بارے میں پوچھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان يزوج ابنته، فليستامرها))
(کنز العمال: (44652))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی اپنی بیٹی کا نکاح کرنا چاہے تو اس سے پوچھ لے۔“

ایک ہی رات میں دوبارہ بیوی سے مباشرت کرنی ہو تو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اردت ان تعود، فتوضا وضوك للصلاة))
(کنز العمال: (44857) (التسائي في الطهارة: (168)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو دوبارہ عورت سے جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے جیسے نماز کیلئے کیا کرتا ہے۔“
مزدوری کی مزدوری طے کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استاجر احدكم اجيراً، فليعلمه اجرة))
(كشف الخفاء: 103,44/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی مزدور کو رکھے تو اس کی مزدوری طے کر دے۔“
استنجاء کے لیے تین پتھر استعمال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استجمر احدكم، فليستجمر ثلاثاً))
(مسلم في الطهارة: (24,20) (طبرانی: (338/17) (الاتحاف: 342/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پتھروں سے استنجا کرنا چاہے تو چاہیے کہ تین پتھر استعمال کرے۔“
ظلم کرنے والا بادشاہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استشاط السلطان تسلط الشيطان))
(کنز العمال: (14633) (احمد: 226/4) (طبرانی: 168/17)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بادشاہ ظلم کرتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہوتا ہے۔“
جہاد کے لیے پکارنے والے کی پکار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استنفرتم فانفروا))
(بخاری: 18/3، 18/4، 28، 92، 17) (مسلم في الامارة: (85 و 86) (احمد: 226/1، 316 و 355 و 401/3 و

466/6) (دارمی: 239/2) (بیہقی: 195/5 و 16/9) (طبرانی: 31/11 و 413/10) (کنز العمال: 11270)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکل پڑو۔“

مسلمان ہونے والا شخص اور اس کی جائیداد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اسلم الرجل، فهو احق بارضه وماله))
(کنز العمال: 395)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص مسلمان ہو جائے تو وہ اپنی زمین اور مال کا زیادہ مستحق ہے۔“
یاد آنے پر وتر کی ادائیگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اصبح احدكم، ولم يوتر فليوتر))

(ترمذی: (466) (بیہقی: 378/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی نے اس حالت میں صبح کی کہ اس نے وتر نہیں پڑھے تھے تو وہ (یاد آنے پر) وتر پڑھے۔“

دوڑنے سے تھکان اتر جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اعيى احدكم فليهرول، فبان يذهب العباء))

(کنز العمال: 17541)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھک جائے تو دوڑے کیونکہ دوڑنے سے تھکان اتر جاتی ہے۔“

زکوٰۃ کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اعطيتم الزكاة، فلا تنسوا ثوابها))

(ابن عساکر: 216/6) (کنز العمال: 12241)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم زکوٰۃ دے دو تو اس کا ثواب مت بھولو۔“

قبضہ سے پہلے چیز بیچنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اشتریت، فلا تبعه، حتی تقبضه))

(دارقطنی: 9/3) (کنز العمال: 9455)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کوئی چیز خریدے تو اسے مت بیچ جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔“

شرمگاہ کو چھونے کے بعد ہاتھ دھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقضى احدكم بیده الفرجه فليتوضا))

(بیہقی: 132/1 و 134) (دارقطنی: 147/1) (طبرانی فی الصغیر: 42/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ سے چھوئے تو اس کو چاہیے کہ ہاتھ دھو لے۔“

کم کھانے والے کا پیٹ نور سے بھر جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقل احدكم الطعام ملي جوفه نورا))

(الجامع: 17/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کم کھائے تو وہ اس کا پیٹ نور سے بھر جائے گا۔“

تکبیر کے وقت اور کوئی نماز ادا نہیں کی جاسکتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقيمت الصلاة، فلا صلاة الا المكتوبة))

(ابوداؤد: 1466) (ترمذی: 421) (نسائی: 117/2) (ابن ماجہ: 1151) (احمد: 455/1) (بیہقی: 482/2)

(ابن خزیمہ: 1123) (عبدالرزاق: 3989)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کیلئے تکبیر کہی جائے تو اس فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔“

کفر کا جملہ کسی ایک کی طرف لوٹ آتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا كفر احدكم اخاه، فقد باء بها احد هما))
(بخاری فی الادب: (730) (ترمذی فی الایمان: (16) (مالک فی الکلام) (احمد: 2/88 و 44)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان میں سے کسی ایک پر کفر ضرور لوٹ کے رہے گا (یا وہ کافر ہو گیا کہنے والا کافر ہو جائے گا)۔“

امام اونچی جگہ کھڑا نہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا ام الرجل القوم، فلا يقيم في مكان ارفع من مقامهم))
(بخاری فی الصلاة: باب الامام یقوم مکاناً ارفع من مکان القوم: حدیث: (598)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص جماعت کی امامت کرائے تو مقتدیوں کی جگہ سے اونچی جگہ پر کھڑا نہ ہو۔“

خون کے امین بنانے والے کو قتل کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا آمنك الرجل على دمه، فلا تقتله))
(ابن ماجہ: (2689) (کنز العمال: (1909) (ابن عدی: 4/1489) (الجامع: 6/285)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص تجھے اپنے خون کا امین بنائے تو اسے قتل مت کر۔“
انزال ہو تو غسل لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا انزلت الماء فلتغتسل))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے انزال ہو تو غسل کر۔“

جوتے کا تسمہ ٹوٹنا بھی مصیبت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا انقطع شسع نعل احدكم فليستر جمع لانها من المصائب))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ پڑھے کیونکہ یہ مصائب سے ہے۔“ (ابن عدی: 7/2661) (الجامع: 2/331)

پیشاب کرنے کے بعد کیا کرنا چاہیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا بال احدكم، فليستر ذكره ثلاثاً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک پیشاب کرے تو اپنے نفس کی پیشاب والی رگ کو دبا کر تین مرتبہ جھاڑے (تاکہ پیشاب کے سارے قطرے نکل جائیں)“ (ابن ماجہ فی الطہارۃ: (19)

اپنا مال تعمیر میں لگانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد هو انا انفق ماله في البنيان))

(الجامع: 69/4) (الترغيب: 31/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی کو بے وقعت کرنا چاہے تو وہ اپنے مال کو تعمیر پر لگا دیتا ہے۔“

پیشاب کا موقع دیکھ کر پیشاب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان يبول، فليرتد لبوله))

(احمد: 369/4) (بیہقی: 84/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک پیشاب کرنا چاہے تو پیشاب کا موقع دیکھ لے۔“

سفر کا ارادہ کرنے والا دوستوں کو سلام کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم سفراً، فليسلم على اخوانه))

(الجامع: 210/3) (الاتحاف: 325/4 و 401/6) (کنز العمال: 17476 و 7483)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سفر کا ارادہ کرے تو اپنے احباب پر سلام کہے۔“

دنیا سے بے رغبت ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اردت ان يحبك الناس، فاذهب في الدنيا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو چاہے کہ تجھ سے لوگ محبت کریں تو دنیا سے بے رغبت ہو جا۔“

گناہ کے بعد نیکی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اساءت فاحسن))

(وابن حبان: 370/1-371: حدیث: 25)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو گناہ کرے تو نیکی بھی کر لے (تاکہ یہ نیکی اس گناہ کو مٹا دے)“

استنجاء کے لیے طاق ڈھیلے استعمال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استجمر احدكم فليوتر))

(بخاری: 315/1، حدیث: 161 و 316/1: حدیث: 162) (مسلم: 212/1-213، حدیث: 20 و 22 و 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجا کیلئے ڈھیلے استعمال کرے تو طاق استعمال کرے۔“

مسلمان کو مشورہ دینا واجب ہے جب وہ مشورہ طلب کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استشار احدكم اخاه، فليشر عليه))

(ابن ماجہ: 1233/2: حدیث: (747) (ابن کثیر: 130/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے مشورہ طلب کرے تو وہ مشورہ دے۔“

تہجد کی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استيقضت، فصل))

(کنز العمال: (21383) (احمد: 80/3) (بیہقی: 303/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو بیدار ہو نماز پڑھ۔“

ختنہ کرنا لازم ہے چہ جائیکہ آدمی عمر میں بڑا ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اسلم الرجل اختن، ولو كان كبيراً))

(ابن عدی: 1671/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان ہو ختنہ کرے، اگرچہ عمر میں بڑا ہو۔“

جب نماز میں ہجوم زیادہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اشتد الزحام، فليسجد الرجل على ظهر اخيه))

(کامل، لابن عدی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز میں ہجوم زیادہ ہو تو آدمی اپنے بھائی کی پشت پر سجدہ کر لے۔“

مشغولیت سے تھکے ماندوں کو اہل قبور کی زیارت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اعيتكم الامور، فعليكم باصحاب القبور، فزوروها))

(مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو کام تھکا دیں تو اہل قبور کی زیارت کرو۔“

غسل میں ہر عضو کو تین مرتبہ دھونے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اغتسل احدكم، فيغسل كل عضو ثلاث مرات))

(تاریخ اصفہان: 79/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک آدمی غسل کرے تو ہر ایک عضو کو تین مرتبہ دھوئے۔“

بوقت ولادت رونے یا حرکت کرنے والے بچے کی نماز جنازہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استهل الصبي صلي عليه، ورث))

(ابن ماجہ: (2750) (حاکم: 349/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوقت ولادت جب بچہ روئے اور فوت ہو جائے تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے

اور وہ وارث ہوگا۔“

تکبیر کے وقت کب کھڑا ہوا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقيمت الصلاة، فلا تقوموا حتى تروني))

(بخاری فی الجمعة: 180، والاذان: (23، 22) (مسلم فی المساجد: (156-160)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے صحابیو!) جب نماز کی اقامت کہی جائے تو تم مت کھڑے ہوا کرو یہاں تک کہ مجھے (حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہوتا) دیکھ لو۔“

امام کو نماز مختصر پڑھانے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا امت قوماً، فاخف بهم الصلاة))

(بیہقی: 116/3) (ابن ماجہ: 988) (احمد: 22/4) (مشکوٰۃ: 1134)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی قوم کی امامت کرے تو ان کیلئے نماز کو ہلکا کر۔“

اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اثر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا انعم الله على عبد نعمة احب ان تری عليه))

(الاتحاف: 180/4) (المغنی: 329/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے پر نعمت کا فضل کرتا ہے تو پسند کرتا ہے کہ اس پر اس نعمت کا اثر دیکھا جائے۔“

جب دو ولی نکاح کر دیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا انكح الوليان، فلا ول احق))

(کنز العمال: 44674) (احمد: 149/4) (الحاکم: 175/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو ولی نکاح پڑھادیں تو پہلا نکاح پڑھانے والا زیادہ حقدار ہے۔“

عضو تناسل کو پیشاب کرنے کے بعد تین مرتبہ سونمتنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا بال احدكم، فليمسح ذكره ثلاثاً))

(جمع الجوامع: 1438)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو چاہیے کہ اپنے ذکر کو تین دفعہ پونچھے۔“

بیع کرنے والا کیا کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا بايعت، فقل: لا خلافة))

(بخاری: 86/3، 157، 159) (مسلم فی البیوع: 48) (ابوداؤد: 3500)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو بیع کرے تو یہ کہہ دیا کر کہ دھوکا نہیں چلے گا۔“

جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تبعتم الجنازة ، فلا تجلسوا حتى توضع))
(ابوداؤد: (3173) (احمد: 38/3))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنازہ کے ساتھ چلو تو جنازہ رکھنے سے پہلے مت بیٹھو۔

باکرہ بیوی کے پاس سات دن رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تزوج البكر على الثيب اقام عندها سبعا))
(بخاری فی النکاح: (100 و 101) (مسلم فی الرضاع: (43-45) (ابوداؤد: (2124))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شادی شدہ کے بعد کنواری سے نکاح کرے تو سات روز کنواری کے ساتھ رہے۔

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرنے والا غلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تزوج العبد بغير اذن سيده كان عاهراً))
(کنز العمال: (44757))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام اپنے مالک کے بغیر اجازت نکاح کرے تو زانی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ تمنائیں کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تمنى احدكم فليكثر ، فبانما يسال ربه))
(کنز العمال: (3177))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی تمنیٰ کرے تو بہت کرے کیونکہ وہ اپنے رب سے دعا کرتا ہے۔

کوئی چیز لے تو مالک کو دکھا دے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تناول احدكم عن اخيه شيئا ، فليره اياه))
(الجامع: 19/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی کوئی چیز لے تو اس کو دکھا دے۔

وضو کرنے کے بعد کا وقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضا احدكم فهو في صلاة ما لم يحدث))
(بخاری فی الوضوء: (34) (مسلم فی المساجد: (274))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک وضو کرے تو جب تک بے وضو نہ ہو وہ نماز (کے حکم) میں ہے۔

وضو میں انگلیوں کا خلال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضات فخلل الا صابع)) (دارمی: 179/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو انگلیوں کا خلال کر۔“

وضو کے وقت ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضأت فخلل اصابع يديك ورجليك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر۔“ (سنن ترمذی)

عماً قتل کرنے والے کی توبہ قبول نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس لقاتل توبة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کی توبہ قبول نہیں۔“ (ابن عدی: 2627/7)

مومن کے لیے سب سے بہتر چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للمومن شيء احسن من حسن الخلق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے خلق حسن سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔“

نماز جنازہ میں عورتیں شامل نہیں ہو سکتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء في الجنازة نصيب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنازہ کی نماز میں عورتوں کا شامل ہونا درست نہیں ہے۔“ (الجامع: 13/3)

جوان اجنبی عورت کو سلام کہنا یا اس کے سلام کا جواب دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء سلام ولا عليهن سلام))

(الجامع: 15/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو سلام کہنا درست ہے اور نہ اس کا جواب دینا درست ہے۔“

ولد الزنا پر اس کے والدین کے گناہ کا کوئی حصہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس على ولد الزنا من وذر ابويه شيء))

(متدرک ما)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولد الزنا پر اس کے والدین کے گناہ کرنے سے کوئی گناہ نہیں آتا۔“

جنت میں دنیا کے صرف نام ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في الجنة شيء مما في الدنيا الا الاسماء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں دنیا کی کوئی چیز نہیں مگر صرف نام۔“

(کنز العمال: (39237) (الجامع: 14/2)

غیر تجارتی اسباب پر زکوٰۃ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في العروض زكاة الا ما كان للتجارة))

(ترمذی فی الزکاة: (10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسباب تجارتی نہیں اس میں زکوٰۃ نہیں (تجارتی مال میں بعد نصاب زکوٰۃ لازم ہے)۔“

مال پر سال گزرنے پر زکوٰۃ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في المال زكاة حتى يهول عليه الحول))

(بیہقی: (103/4) (الجامع: (114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک مال پر سال نہ گزرے اس پر زکوٰۃ لازم نہیں۔“

مال پر بس حق شرع زکوٰۃ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في المال حق سوى الزكاة))

(الجامع: (114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال پر سوائے زکوٰۃ کے کوئی حق لازم نہیں۔“

مذی کے خروج پر فقط وضو لازم آتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في المذی الا الوضوء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی کے خروج سے صرف وضو لازم ہے۔“

منافع کے مال پر کب زکوٰۃ لاگو ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في مال المستفيد زكاة حتى يحول

عليه الحول)) (کنز العمال: (15859)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافع کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔“

عضو مخصوص کو چھونے سے وضو لازم نہیں آتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في مس الذكر وضوء انما هو منك))

(ابوداؤد فی الطہارۃ: (70) (ترمذی فی الطہارۃ: (62) (نسائی فی الطہارۃ: (118)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عضو مخصوص کو چھونے سے وضو لازم نہیں آتا، وہ بھی تیرے جسم کا ایک حصہ ہے۔“

قرض کا علاج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للدين دواء الا القجاء والوفاء والحمد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض کا کوئی علاج نہیں سوائے ادا کرنے اور وفا کرنے اور شکر گزاری کرنے کے۔“

فاسق کی غیبت گناہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للفاسق غيبة))

(طبرانی: (418/19) (الجامع: (114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاسق کی غیبت میں گناہ نہیں۔“

قاتل کے لیے وصیت جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس لقاتل وصية))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کیلئے وصیت جائز نہیں۔“ (تلخیص: 92/3)

مومن اور دیدارِ الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للمومن راحة دون لقاء ربه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے دیدارِ الہی کے سوا کوئی راحت نہیں۔“ (کنز العمال: 42137)

عورتیں اگر نماز جنازہ پڑھیں تو ان کو کوئی اجر نہیں ملے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء في تباع الجنائز اجر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو جنازہ پڑھنے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔“ (الجامع: 114/2، 115)

عورتوں کے لیے راستے کے درمیان چلنا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء وسط الطريق))

(کنز العمال: 45063)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کیلئے راستے کے وسط میں چلنا جائز نہیں۔“

ہوا خارج ہونے پر استنجا لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من استنجى من الريح))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہوا خارج ہونے پر استنجا کیا وہ ہم سے نہیں۔“

غیر کا طریقہ اپنانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من عمل بسنة غيرنا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غیر کا طریقہ اپنایا وہ ہم سے نہیں۔“ (کنز العمال: 1097)

کس عورت کا دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من صلق، ولا حلق، ولا خرق))

(نسائی: 20/4) (مسلم فی الایمان: 167)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے آواز بلند کی یا سر منڈایا یا کپڑے پھاڑے وہ ہم سے نہیں۔“

مسلمان کو دھوکا دینے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من غش مسلماً، او ضره، او ما كره))

(الجامع: 116/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان کو دھوکہ دیا یا نقصان پہنچایا اس کو فریب کیا وہ ہم سے نہیں۔“

چھوٹے پر رحم اور بڑے کا شرف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من لم يرحم صغيرنا، ويعرف شرف كبيرنا))
(الحاكم: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کیا اور بڑے کی بڑائی نہ پہچانی وہ ہم سے نہیں۔“

چھوٹے پر رحم اور بڑے کی تعظیم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من لم يوقر كبيرنا، ويرحم صغيرنا))
(احمد: 257/1) (الجامع: 116/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے بڑے کی تعظیم نہ کی اور چھوٹے پر رحم نہ کیا وہ ہم سے نہیں۔“

قیدی حاملہ عورت سے وطی حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من وطىء حبلى، اى: من السبي))
(جامع: 299/4-300)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قیدی یا حاملہ عورت سے صحبت کی وہ ہم سے نہیں۔“

کن لوگوں کا تعلق رسول اللہ سے نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منى ذو حسد، ولا نميمة، ولا كهانة))
(معجم للطبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد کرنے والا، چغلیخو را اور کاہن مجھ سے نہیں۔“

اہل بدعت حضور کی امت سے نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من امتي اصحاب البدع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدعتی لوگ میری امت سے نہیں ہیں۔“

سفر میں روزہ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من البر الصيام في السفر))
(بوداودنی الصیام: (43) (النسائی: 177، 176/4) (ترمذی: 710)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے (فرض تو ادا ہوگا مگر ثواب نہیں ملے گا)۔“

میدان میں نماز پڑھتے سترہ کھڑا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليستر احدكم في صلاته ولو بسهم))
(بیہقی: 270/2) (طبرانی: 134/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز پڑھتے وقت سترہ کر لیا کرو، اگرچہ تیرے کیوں نہ ہو۔“
اپنے محلے کی مسجد میں نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليصل احدكم في مسجده، ولا يتبع المساجد))

(الجامع: 23/2-3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے اور مسجدوں کی تلاش نہ کرتا پھرے۔“
مصائب پر صبر کرنے کی وصیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليغفر المسلمين في مصائبهم المصيبة بي))

(الجامع: 17/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی مصائب میں صبر کریں میری مصیبت کو دیکھ کر۔“
دجال سے بھاگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليفرن الناس من الدجال في الجبال))

(مسلم في الفتن: 25)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ دجال سے پہاڑوں کی طرف بھاگیں گے۔“
دنیا میں سواری اور خادم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليكف احدكم من الدنيا خادم و مركب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے دنیا میں سے سواری اور خادم کافی ہیں۔“
ولیمہ کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليو لم احدكم، ولو بشاة))

(بخاری فی البیوع) (مسلم فی النکاح: 1,80,79)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک ولیمہ کر لے! چاہے ایک ہی بکری سے ہو۔“
ملاوٹ کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من غش))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم سے نہیں۔“ (الجامع: 116/2)

فراخی کے باوجود اہل و عیال پر تنگی کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من وسع الله عليه، ثم فتر على عبالة))

(کنز العمال: (44950) (الجامع: 16/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر اللہ نے فراخی کی اور اس نے اپنے عیال پر تنگی کی وہ ہم سے نہیں۔“
معیار فضیلت دینداری یا عمل صالح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس لاحد فضل على احد الا بدین او عمل صالح))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو دوسرے پر دینداری یا عمل صالح بغیر فضیلت نہیں۔“
چلتے ادھر ادھر دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من المروءة الالتفات في الطريق))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستے پر چلتے ادھر ادھر دیکھنا مروءت نہیں ہے۔“
مردے کو کون غسل دے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليغسل موتاكم المامونون))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے مردوں کو امن والے لوگ غسل دیا کریں۔“ (الجامع: 117/2)
باب لد اور دجال کا قتل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليقتلن الدجال بباب لد))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دروازہ لد پر دجال کو قتل کیا جائے گا۔“ (کنز العمال: 38849)
سوار کا توشہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليكف الرجل منكم كزاد الراكب))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ہر ایک آدمی کیلئے اتنا توشہ کافی ہے جتنا ایک سوار کیلئے۔“
قدر کس رات ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليلة القدر ليلة سبع و عشرين))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔“
لیلۃ القدر کی پہچان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليلة القدر ليلة سمحة طلقة، لا حارة ولا باردة))
 (کنز العمال: 24052) (الجامع: 117/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کی رات عمدہ مرغوب رات ہوتی ہے۔ نہ گرم ہوتی ہے نہ ٹھنڈی۔“
مؤذن و امام کون بنے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليؤذن لكم خياركم، و ليؤمكم اقربوكم))
 (ابن ماجہ: 726) (الجامع: 111/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے نیک آدمی اذان دیا کرے اور تمہارا بڑا قاری امام ہوا کرے۔“

خواب میں دودھ دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللبن في المنام فطرة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب میں دودھ دیکھنا اسلام ہے۔“ (الجامع: 118/2)

لحد اہل اسلام کی علامت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللحد لنا والشق لغيرنا))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لحد ہمارے لئے ہے اور شق غیروں کیلئے۔“ (صحیح الجامع: 5489)

چالیس دن میں ایک دفعہ گوشت کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللحم ينبت اللحم، ومن تركه اربعين يوماً ساء خلقه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گوشت سے گوشت پیدا ہوتا ہے۔ جس نے چالیس دن تک گوشت چھوڑا اس کی طبیعت بگڑ جائے گی۔“

نماز عصر قضا ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي تفوته صلاة العصر، فكانما وتر اهله وماله))
 (بخاری فی المواعیت: (14) (مسلم فی المساجد: 1,200)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نماز عصر فوت ہوئی اس کا گویا مال اور اہل بچھڑ گیا۔“

عورت کی دبر میں جماع کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي ياتي المرأة في دبرها لا ينظر الله اليه))
 (ابن ماجہ فی النکاح: (29) (ترمذی فی الرضا: 65)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عورت کی دبر میں جماع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

خود کو پھانسی دینے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يخنق نفسه يخنقها في النار))

(احمد: 35/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پھانسی سے خودکشی کرے وہ آگ میں ہمیشہ پھانسی سے خودکشی کرتا رہے گا۔“

قاضی..... مشکل ترین منصب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يلي القضاء يذبح نفسه بغير سكين))

(ابوداؤد فی الاقضية: 1) (ترمذی: 325)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قاضی بنتا ہے وہ گویا خود کو بغیر چھری کے ذبح کرتا ہے۔“

گری ہوئی چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللقطة مال الله يوتيه من يشاء))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پائی ہوئی چیز اللہ تعالیٰ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے اسے دیتا ہے۔“

اللوطية الصغرى

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللوطية الصغرى اتيان الرجل امراته في دبرها))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوٹی لواطت یہ ہے کہ شخص اپنی عورت سے دبر میں جمع کرے۔“

اختيار طلاق خاوند کو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي بيده عقدة النكاح الزوج))
 (الجامع: 320/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق کا اختیار خاوند کے ہاتھ میں ہے۔“

سونے سے پہلے وتر پڑھنے والا محتاط ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي لا ينام حتى يوتر حازم))
 (الجامع: 118/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے سے پہلے وتر پڑھتا ہے وہ محتاط ہے۔“

ازواج النبی کو اچھائی سے یاد کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يحافظ على ازواجي الصادق البار))
 (کنز العمال: 34398)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری ازواج کی حفاظت کرے گا وہ صادق اور نیک ہے۔“

سلام میں ابتداء کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يبدأ بالسلام اولى بالله ورسوله))
 (کنز العمال: 25281)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے وہ اللہ اور رسول کا زیادہ قریبی ہے۔“

کبوتر بازی سے فقیری پھیلتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللعب بالحمائم يورث الفقر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبوتروں کے ساتھ کھیلنا فقیری پیدا کرتا ہے۔“

مکرم شرک کا کم ترین درجہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم كل شيء دون الشرك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرک کے کم درجہ کو کم کہتے ہیں۔“

رات اللہ کی بڑی مخلوق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الليل خلق من خلق الله عظيم))

(بیہقی) (الجامع: 118/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ایک بڑی مخلوق ہے۔“

دریا کا پانی پاک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماء البحر طهور))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کا پانی پاک ہے۔“ (متدرک حاکم)

زمزم کے پانی کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماء زمزم لما شرب له))

(احمد: 357/3) (الجامع: 119/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم کا پانی جس مقصد کیلئے پیا گیا وہی فائدہ دے گا۔“

زندہ سے جدا ہونے والا حصہ مردار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين من الحي فهو ميت))

(احمد: 218/5) (ترمذی: 1480)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حصہ زندہ سے جدا کر لیا گیا وہ مردار ہے۔“

اللہ کے بندے سے محبت کرنے کی جزاء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احب عبد الله الا اكرمه ربه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اللہ تعالیٰ کے بندے سے محبت کرے، اللہ تعالیٰ اس کی عزت کرتا ہے۔“

بدعت و سنت متضاد ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلها من السنة))

(الجامع: 188/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے بدعت پیدا کی اس سے اتنی سنت اٹھالی جائے گی۔“

پوشیدگی سے نماز پڑھنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احد من امتي يصلي في السر الا براه من النفاق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا جو شخص پوشیدگی میں نماز پڑھے اللہ اس کو نفاق سے بری کر دے گا۔“

ضعف یقین اور یہ امت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خاف على امتي الا ضعف اليقين))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت پر ضعف یقین کا اندیشہ کرتا ہوں۔" (الجامع: 108/1)

زندہ جانور سے کاٹا گیا عضو مردار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اخذ من البهيمة وهي حية فهو ميتة))
 (کنز العمال: (41719))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور سے جو عضو کاٹ لیا جائے وہ عضو مردار ہے۔"

مقام سیدنا جعفر بن ابی طالب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ادري انا يقدم جعفر ام يفتح خيبر اسرا))
 (طبرانی فی الصغیر: 19/1)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ حضرت جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا فتح خیبر سے۔"

قیامت کا قریب ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اري الا امر الا اعجل من ذلك))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کو بہت جلد واقع ہونے والا دیکھتا ہوں۔" (ترمذی: رقم: 2335)

رزق کی بے عزتی کرنے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما استخف قوم بحق الخبز الا ابتلاهم الله بالجوع))
 (الاتحاف: 220/5)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے رزق کی بے عزتی کی اللہ تعالیٰ نے اس کو بھوک میں مبتلا کیا ہے۔"

قوم کا فرزند ان کا وارث

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما استلحق قوم رجلاً الا ورثهم))
 (الجامع: 227/4)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے کسی شخص کو اپنا فرزند مان لیا وہ ان کا وارث ہو گیا۔"

جس کا کثیر نشہ دے اس کا قلیل بھی حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اسكر كثيره، فقليله حرام))
 (ترمذی: 1865)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کی کثیر مقدار نشہ دیتی ہو اس کا قلیل حصہ بھی حرام ہے۔"

زمزم میں ہر بیماری کی شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماء زمزم شفاء من كل داء))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم کا پانی ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔“ (الجامع: 119/2)

قرآن مجید کے حرام کو حلال سمجھنے والا مسلمان نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما آمن بالقرآن من استحله محارمه))

(الجامع: 18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کے حرام کو حلال سمجھا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔“

بیت اللہ یا حطیم میں نماز پڑھنا جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ابالي صليت في الحجر، اوفى البيت))

(الجامع: 47/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ حطیم میں نماز پڑھوں یا بیت اللہ میں۔“

غلے کا تاجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اتجر انسان في الطعام الا فسدت نيته للناس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جب غلے کی تجارت کرتا ہے تو اس کی نیت لوگوں کے حق میں فساد والی ہو جاتی ہے (اس کو روک کر مہنگے دام فروخت کرنا چاہتا ہے۔)“

دنیاوی زندگی کی دو چیزیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احببت من عيش الدنيا الا الطيب والنساء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیاوی زندگی میں مجھے دو چیزیں پسند ہیں۔ ازواج اور خوشبو۔“

سود کھانے والا بالآخر کنگال ہو جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احدا اكثر من الربا الا كان عاقبة امره الى قلة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص زیادہ سود کھائے وہ بالآخر کنگال ہو جائے گا۔“ (الجامع: 120/2)

جس حلال چیز پر اللہ کو غصہ آتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احل الله شيئا ابغض اليه من الطلاق))

(حاکم: 96/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء میں سے جس کے استعمال پر سب سے زیادہ اللہ کا غصہ ہے وہ طلاق ہے۔“

نبی کے بعد اختلاف کرنے والی امت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اختلفت امة بعد نبها الا ظهر باطلها على حقها))

(الجامع: 120/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نبی کے بعد جو امت اختلاف کرتی ہے ان میں باطل حق پر غالب آ جاتا ہے۔“

امام مقتدیوں کو کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ارى الا امام اذا ام القوم الا قد كفاهم))

(نسائی فی الا فتاح: (30) (کنز العمال: 22955)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ جب جماعت کا امام ہو تو وہ ان کیلئے کافی ہے۔“

زنا کا رقوم مفلس ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما استحل قوم الزنا الا ضربهم الله بالفقر))

(مسند فردوس: 354/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قوم زنا کو حلال جانے اللہ اس کو مفلس کر دیتا ہے۔“

علم دین سے محروم ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اترذل الله عبد الا حرمة العلم))

((کنز العمال: 28807, 28928) (الجامع: 121/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے کو اللہ ذلیل کرے اسے علم دین سے محروم کر دیتا ہے۔“

ٹخنوں سے نیچے رہنے والی شلوار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اسفل الكعبين من الازار ففي النار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر شلوار ٹخنے سے نیچے ہو وہ حصہ آگ میں جلے گا۔“

خلاف طبع امر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اصاب المؤمن مما يكره، فهو مصيبة))

(الجامع: 331/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو جو خلاف طبع امر پیش آئے وہ اس کیلئے مصیبت ہے۔“

صدق دل سے استغفار کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اصر من استغفر، وان عاد في اليوم سبعين مرة))

(ترمذی: 3559)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صدق نیت سے) استغفار کرنے والے نے گناہ پر اصرار نہیں کیا گو ستر بار دن

میں گناہ میں لوٹا ہو۔“

صبر کا عطیہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى احد عطاء هو خير و اوسع من الصبر))

(بخاری: 152/2) (مسلم فی الزکوۃ: 24)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کو صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع عطیہ عطا نہیں کیا گیا۔“

خاندان کی نرمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى اهل بيت الرقيق الانفعهم))

(الصحيح: 42)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس خاندان کو نرمی دی گئی اس کو نرمی سے فائدہ پہنچا ہے۔“

عمدہ یقین اور عافیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى عبد افضل من حسن اليقين والعافية))

(کنز العمال: 929)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کو عمدہ یقین اور عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔“

امت مسلمہ کا یقین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطيت امة من اليقين ما اعطيت امتي))

(کنز العمال: 34483) (الجامع: 21/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی امت کو میری امت جیسا یقین نہیں دیا گیا۔“

علم کے سبب کبھی ذلت نہیں ملتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعز الله بجهل قط، ولا اذل بعلم قط))

(کنز العمال: 5830) (الكشف: 50/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہل کے سبب اللہ نے کبھی عزت نہیں دی اور علم کے سبب کبھی ذلت نہیں دی۔“

جس گھر میں سرکہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اقفر بيت من ادم فيه خل))

(کنز العمال: 41013) (ترمذی: 841)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں سرکہ ہو وہ بغیر سالن کے نہیں ہے۔“

کسی کی طرف کفر کی نسبت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اكفر رجل رجلاً الا با بها احد هما))

(الجامع: 121/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کی کفر کی نسبت کرتا ہے تو وہ کفر کسی ایک کی طرف لوٹ جاتا ہے۔“

پختہ مساجد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما امرت بتشيد المساجد))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پختہ مساجد بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔“ (الجامع: 122/2)

بادشاہ سے ناملائم سلوک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما انكرتم من سلطانكم فيما نقصتم من اعمالكم))

(مسند فردوس: 390/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ناملائم سلوک تم نے بادشاہ سے دیکھے وہ اپنی علمی کوتاہی کے سبب سے دیکھے۔“

حضور کو اللہ کے راستے میں دی جانے والی اذیتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اودى احد ما اوديت))

(کنز العمال: 3261, 5817, 3216) (الجامع: 122/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تکلیف مجھ کو پہنچائی گئی ہے وہ کسی کو نہیں پہنچائی گئی۔“

آسمان والوں کے امام حضرت میکائیل ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مؤذن اهل السموات جبريل ، واما مهم ميكائيل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان والوں کا مؤذن جبریل ہے اور ان کا امام میکائیل ہے۔“

باپ کی طرف تیز اور غضبناک نگاہ سے دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما براباه من شدا ليه الطرف بالغضب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کی طرف تیز اور غضبناک نگاہ سے دیکھا اس نے تابعداری نہیں کی۔“ (الجامع: 147/8)

ہرنی نے بکریاں چرائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بعث الله نبيا الا راعى غنم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جس نبی کو بھیجا اس نے بکریاں چرا لیں۔“

جس مال سے زکوٰۃ ادا کر دی گئی وہ آخرت میں وبال نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بلغ ان تودي زكاته فزكى فليس بكرا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز مقدار زکوٰۃ کو پہنچی اور تو نے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی تو وہ ایسا خزانہ نہیں ہے (جس سے جہنم میں چہرہ اور پہلو داغے جائیں)۔“

ریاض الجنۃ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة))

(بخاری: 77/2, 29/3, 151/8, 129/9) (مسلم فی الحج: 502, 500)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر اور منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔“

مرد کی ستر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين السرة والركبة عورة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زانو اور ناف کے درمیان کا جسم پردہ کی جگہ ہے۔“

قیامت کے دو نفخوں کے درمیان فاصلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين النفختين اربعون))

(بخاری: 208, 158/6) (مسلم فی الفتن: 141)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے) دو نفخوں کے درمیان چالیس برس کا فاصلہ ہوگا۔“

زہد کی زینت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماتزين الابرار في الدنيا بمثل الزهد في الدنيا))

(الجامع: 286/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک لوگ دنیا میں ترک دنیا سے بہتر زینت سے مزین نہیں ہوئے۔“

محکمہ زکوٰۃ کا ملازم اور مال زکوٰۃ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اصاب العامل سوى رزقه فهو غلول))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ کے کارندہ نے اپنی تنخواہ کے سوا جو کچھ جمع کیا وہ خیانت ہے۔“

حلم و علم کا ملاپ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اضيف شيء الى شيء افضل من حلم الى علم))

(کنز العمال: 75829)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی کوئی چیز نہیں جو دوسری سے ملائی گئی ہو جو علم کو علم سے ملانے سے افضل ہو۔“

تیز زبانی بُری چیز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى عبد شيئاً شراً من طلاقه في لسانه))

(الاتحاف: 467/7) (قرطبی: 281/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو جو بُری چیز دی گئی ہے وہ تیز زبانی ہے۔“

بیوی کو جو کچھ دیا جائے وہ صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى الرجل امراته، فهو صدقة))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد جو کچھ اپنی عورت کو دے وہ صدقہ ہے۔“ (اصحیح: (1024))

حضور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تقسیم کار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطيكم ولا امنعكم، انا قاسم اضع حيث امرت))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خود نہ تم کو دیتا ہوں نہ محروم کرتا ہوں۔ تقسیم کرنے والا ہوں اس کو دیتا ہوں
 یہاں کا حکم دیا جاتا ہوں۔“

عیالدار کی خوشحالی مشکل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما افلح صاحب عيال قط))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیالدار کبھی خوشحالی نہیں پاتا۔“ (الاتحاف: 319/5) (لسان: 574/1)
 حاجی کبھی محتاج نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما امر حاج قط))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجی شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا۔“ (الجامع: 122/2)

ہر بیماری کی دوا و شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما انزل الله داء الا انزل له شفاء))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر مرض کیلئے شفا بھیجی ہے۔“ (بخاری: 168,253/4)
 اللہ کے راستے میں بے شمار اذیت برداشت کرنے والے نبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اوذى احد ما اوذيت في الله))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جو مجھے تکلیف دی گئی ہے وہ کسی کو نہیں دی گئی۔“

مسلمان بھائی کو ایذا نہ دی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بال احدكم يؤذى اخاه بالامر، وان كان حقاً))
 (مسند الفردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو ایذا دے اگرچہ حق کا کام ہو۔“

نبی اپنی قوم کی زبان میں آتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بعث الله نبياً الا بلغة قومه))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر نبی کو اس کی اپنی قوم کی زبان میں بھیجا ہے۔“

کتنی رقم کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بلغ ثمن المحجن قطعت يد صاحبه))

(کنز العمال: (40556) (عبدالرزق: 8597))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوری جب ڈھال و سپر کی قیمت کو پہنچ جائے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

ملتزم کا محل وقوع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين الركن والباب ملتزم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دروازے اور حجر اسود کے کونہ کے درمیان تک ملتزم ہے۔“ (الجامع: 246/3)

جنت کے دو پتوں کا درمیانی فاصلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين مصر اعى الجنة مسيرة اربعين سنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دو پتوں کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے۔“

فتنة النساء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تركت يعدة فتنة اجر على الرجال من النساء))

(بخاری: 11/7) (مسلم فی الذکر والدعاء: 88,97)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے بعد عورتوں سے زیادہ فتنہ لوگوں میں نہیں دیکھا۔“

باہمی مشاورت کرنے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماتشاور قوم الا هذوا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے باہمی مشورہ کیا اس نے فلاح پائی۔“ (ابن جریر)

فرشتے کس کھیل میں شامل ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماتشهد الملائكة من لهوكم الا الرهان والنضال))

(کنز العمال: 40615)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کے سوا فرشتے تمہارے کسی کھیل میں حاضر نہیں ہوتے۔“

جہاد چھوڑنے والی قوم کا انجام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ترك قوم الجهاد الا عمهم الله بعذاب))

(الجامع: 284/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے جہاد چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں مبتلا رکھتا ہے۔“

جس سے زکوٰۃ ادا کی جائے وہ مال بھی ضائع نہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تلف مال في بئر ولا بحر الا بحبس الزكاة))

(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خشکی اور تری میں مال ضائع نہ ہوگا مگر جس مال کی زکوٰۃ نہیں دی گئی۔“

وضو کی ابتداء میں بسم اللہ نہ پڑھنے کا وبال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما توضع من لم يذكر اسم الله عليه))

(میزان: 8370)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا اس نے (ثواب کے اعتبار سے) وضو نہیں کیا۔“

ہر ولی نخی اور حسن خلق کا مالک ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما جعل الله وليا الا على السخاء وحسن الخلق))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر ولی کو نخی اور خوش خلق پیدا کیا ہے۔“

یہود کا سلام پر حسد

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما حسلتكم اليهود على شيء ما حسدتكم على السلام))

(سنن ابن ماجہ: 856)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود نے کسی چیز پر تم سے حسد نہیں کیا جتنا کہ تم سے سلام پر حسد کیا ہے۔“

عقل معزز ترین چیز

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خلق الله خلقاً اكرم عليه من العقل))

(الاحناف: 1/461، 7/141) (معنی: 1/85، 3/16)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کوئی چیز عقل سے زیادہ عمدہ اور معزز پیدا نہیں کی۔“

ایمان محکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما رزق عبد شيئاً افضل من ايمان صلب))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو ایمان محکم سے زیادہ کوئی عمدہ چیز نہیں دی گئی۔“

قبر کی گھبراہٹ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما رایت منظرأقط الا والقبر افضع منه))

(ترمذی: 2308)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو بھی منظر دیکھا ہے قبر اس سے زیادہ گھبراہٹ والی ہے۔“

جس سے دنیا سمیٹ لی گئی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما زويت الدنيا عن احد الا كانت خيرة له))

(کنز العمال: (6641) (الجامع: 2/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص سے دنیا سمیٹ لی گئی اس کے لئے بہتر ہوا۔“

امت محمدیہ اور قحط سالی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما سلت الله القحط على امة محمد

بتمردهم على الله)) (الجامع 2/125) (کنز العمال: (21593)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امت محمد پر اللہ قحط کو ان کی سرکشی کے سبب مسلط کرتا ہے۔“

عزت مسلم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما شىء اكرم على الله من ابن آدم))

(کنز العمال: (621)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک (مسلمان) انسان سے زیادہ معزز کوئی شے نہیں۔“

جس گھرانے نے تین دن بھوک پر صبر کیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما صبر اهل بيت ثلاثا على جهد الا اتاهم الله رزق))

(الجامع: 10/56)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھرانے نے تین روز بھوک پر صبر کیا اللہ تعالیٰ ان کو امن کا رزق مہیا کر دیتا ہے۔“

باہم محبت کرنے والوں کی مجلس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ضاق مجلس متحابين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم محبت کرنے والوں کی مجلس تنگ نہیں ہوتی۔“ (کنز العمال: (24674)

حضرت عمر فاروق کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر))

(ترمذی، رقم: (84)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر سے بہتر شخص پر آفتاب طلوع نہیں ہوا۔“

میانہ روی کرنے والا کبھی محتاج نہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عال من اقتصد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میانہ روی کرے وہ محتاج نہیں ہوتا۔“ (الجامع: 1/252) (طبرانی فی الکبیر)

رعیت میں تجارت کرنے والا بادشاہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عدل ولا تجر في رعيته))

(کنز العمال: (14676) (المطالب: (7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بادشاہ نے رعیت کے اندر تجارت کی اس نے عدل نہیں کیا۔“

عید الاضحیٰ کے دن محبوب ترین عمل

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما عمل آدمی فی یوم النحر احب الی اللہ من اہلراقہ دماً)) (ترمذی: رقم: (1493)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید الاضحیٰ کے روز قربانی سے بہتر اللہ کے نزدیک آدمی کا کوئی عمل نہیں۔“

مریض اور علاج صدقہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما عولج مریض بدوا افضل من الصدقة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے بہتر علاج کسی مریض کا نہیں کیا گیا۔“ (کنز العمال: (28184)

بہترین صدقہ کیا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما تصدق الناس صدقة افضل من علم ينشر))
(الجامع: 166/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں علم پھیلانے سے بہتر کوئی صدقہ نہیں کیا۔“

اللہ کا تقرب حاصل کرنے کا سبب..... مخفی سجدہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما تقرب العبد الی اللہ با فضل من سجود خفی))
(ابن المبارک) (الاتحاف: 17/3) (کنز العمال: (5269)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخفی سجدہ سے بہتر بندہ نے اللہ کا تقرب حاصل نہیں کیا۔“

دم کرنا یا داغ لگوانا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما توکل من استرقی او اکتوی))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دم کیا یا داغ لگایا اس نے توکل نہیں کیا۔“ (ترمذی فی الطب: (14)

نعمت توحید

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما جزاء من انعم اللہ علیہ بالتوحید الا الجنة))
(الاتحاف: 648/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ نے توحید کی نعمت عطا کی اس کی جزا جنت ہے۔“

مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما حلف بالطلاق مومن ، ولا استحلف به الا منافق))
(الجامع: 124/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا اور طلاق کی قسم منافق دیا کرتا ہے۔“

جس مال سے زکوٰۃ نکالی جائے وہ تباہ نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خالطت الصدقة مالا الا اهلكته))

(الجامع: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مال میں زکوٰۃ مل جائے (نکالی نہ جائے) وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔“

ملتزم کے پاس دعا قبول ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما دعى احد بشيء في الملتزم الا استجيب له))

(کنز العمال: 758)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملتزم کے پاس جو دعا انسان مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔“

مسلمانوں کا ناپسندیدہ کام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما رآه المسلمون حسناً، فهو عند الله حسن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس امر کو مسلمان پسند کریں وہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔“

مساجد کو آراستہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ساء عمل قوم قط الا زحرفوا مساجدهم))

(الجامع: 5/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کا عمل خراب نہیں ہوتا مگر جب وہ اپنی مساجد کو آراستہ کرنا شروع کر دیتے ہیں

حمد اللہ کو محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما شىء احب الى الله من الحمد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمد سے زیادہ محبوب اللہ کے نزدیک کوئی چیز نہیں۔“

غیبت کرنے سے روزے کا ثواب ضائع ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما صام من ظل ياكل لحوم الناس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غیبت کرتا پھر تارو روزہ دار نہیں۔“ (نصب الراية: 482/2)

ذکر اللہ صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما صدقة افضل من ذكر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر اللہ سے بہتر کوئی صدقہ نہیں۔“ (الجامع: 125/2)

حضرت میکائیل اور خوف جہنم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ضحك ميكائيل منذ خلقت النار))

(الجامع: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سے جہنم پیدا کی گئی ہے تب سے میکائیل نہیں بنے۔“
شہد بطور دواء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طلب الدواء بشيء افضل من شربة عسل))
 (الجامع: 125/2) (کنز العمال: 28168)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہد کے استعمال سے زیادہ کوئی دوا عمدہ نہیں۔“
لو سے کی انگوٹھی پہننا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طهر الله كفا فيها خاتم من حديد))
 (بخاری فی التاريخ) (الجامع: 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس ہاتھ میں لو ہے کی انگوٹھی ہو اسے اللہ تعالیٰ پاک نہیں کرتا۔“
خالص دنیاوی زندگی احمقانہ زندگی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عاش ابن آدم في دنياه الا باحمق))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان دنیا میں اپنی بیوقوفی کی زندگی بسر کرتا ہے۔“ (مسند الفردوس)
دین میں سمجھداری اور اللہ کی عبادت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عبد الله با فضل من فقه في دين))
 (سنن الکبریٰ، بیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین میں سمجھ سے زیادہ عمدہ چیز سے اللہ کی عبادت نہیں کی گئی۔“
پورے دن کا سب سے اچھا عمل..... نماز جنازہ کی ادائیگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عمل احد في يوم خيرا من شهود جنازة))
 (بخاری، التاريخ: 406/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنازہ پر حاضر ہونا تمہارے دن کا ایسا اچھا عمل ہے کہ ایسا دوسرا نہیں ہے۔“
سب سے عمدہ ترین عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عمل افضل من اشباع كبد جانعة))
 (کنز العمال: 1367) (کشف: 266/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوکے کو شکم سیر کر کے کھلانا سب سے عمدہ عمل ہے۔“
جنتی درخت کا تنا سونے کا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما في الجنة شجرة الا وساقها من ذهب))
 (ترمذی: رقم: 2525)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے ہر درخت کا تنا سونے کا ہے۔“

تقدیر کا لکھا ہو کر رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما قدر في الرحم سيكون))

(الجامع: 2/26)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تقدیر نے رحم میں لکھ دیا وہ ہوگا۔“

زندہ جانور سے کٹنے والا جزء مردار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما قطع من البهيمة وهي حية، وهو ميتة))

(مسند احمد: 5/218) (ابن ماجہ: 3216) (ترمذی: 80)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حصہ جانور سے کاٹ لیا جائے جبکہ جانور زندہ ہو تو کٹا ہوا جزء مردار ہے۔“

نفاس والی عورت کے لیے کھجور بطور دوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما لنفساء شفاء مثل الرطب، ولا للمريض مثل العسل))

(الفضة: 40)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفاس والی عورت کیلئے تر کھجور جیسی کوئی چیز شفاء دہ نہیں اور مریض کیلئے شہد جیسی کوئی چیز شفاء دہ نہیں۔“

چیز شفاء دہ نہیں۔“

سود کا مال اعمال کو بیکار کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مال الربا يحبط الاعمال))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود کا مال اعمال کو بیکار کر دیتا ہے۔“ (سمعان)

گندھے دانت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مالي اراكم تدخلون على قلعها، استاكوا))

(الاتحاف: 349) (المغنی: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے پاس میلے دانتوں سے کیوں آتے ہو؟ مسواک کر لیا کرو۔“

بکری سے گھر میں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مالي اري في بيتك بركة، لا اري فيه شاة))

(الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے گھر میں برکت کیوں نہیں دیکھتا؟ اس میں بکری (کیوں) نہیں دیکھتا۔“

مسخ شدہ انسانوں کی اولاد نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما مسخ احد قط، فكان له نسل ولا عقب))

(الجامع: 11/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز مسخ ہوئی اس کی نسل اور اولاد نہیں رہی۔“
قول لیا بھی جائے اور ترک بھی کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من احد يؤخذ من قوله ويدع))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا آدمی کوئی نہیں کہ اس کا قول لیا جائے اور ترک بھی کیا جائے۔“ (طبرانی)
اُلٹے دل والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من امرى لا يعار الا منكوس القلب))
 (ابن ابی شیبہ: 420/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو غیرت نہ آتی ہو وہ اُلٹے دل والا ہوتا ہے۔“
جس کی نماز جنازہ پڑھی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من رجل يصلى عليه الا غفر له))
 (الجامع: 36/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی نماز جنازہ پڑھی جائے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔“
توبہ کرنے والا نوجوان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء احب الى الله من شاب تائب))
 (ابن عدی: 1439/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو سب چیزوں سے زیادہ توبہ کرنے والا جوان پسند ہے۔“
خوش خلقی کا وزن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء يوضع في الميزان اثقل من خلق حسن))
 (الاحناف: 320/7) (ترمذی: 2003)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ترازوئے اعمال میں خوش خلقی جتنی کوئی چیز وزنی نہ ہوگی۔“
زبان کا صدقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من صدقة افضل من صدقة اللسان))
 (الاحناف: 273/6) (الغنی: 200/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زبان کے صدقہ (حسن خلق) سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔“
بھوکے کو شکم سیر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من عمل افضل من اشباع كبد ضائع))

(الموضوعات: 172/2) (تذکرہ: 7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوکے کو شکم سیر کرنے سے بہتر کوئی عمل نہیں۔“

سورۃ یسین کی برکت

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما قرأها جائع الا شبع، یعنی: یسین))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ یس کو بھوکا پڑھے تو سیر ہو جائے گا۔“ (مسند الفردوس)

تھوڑا بابر کفایت مال

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما قل و کفی خیر مما کثر والہی))

(کنز العمال: 6124)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تھوڑا بابر کفایت (مال) غافل کرنے والے بہت سے (مال سے) بہتر ہے۔“

فحش کا عیب

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما کان الفحش فی شیء الا شانہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شے میں فحش ہو وہ اس کو عیب لگا دیتی ہے۔“ (ترمذی: رقم: 1974)

غیبت کیا ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما کرہت ان توجہ بہ اخاہ، فهو غیبة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بات تو بھائی کے سامنے کہنا مکروہ جانے وہ غیبت ہے۔“ (الجامع: 127/2)

بخیل آدمی کا عذر

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما للشحیح عندنا عذر))

(دیلی: 393/4، حدیث: 668)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل شخص کیلئے ہمارے نزدیک کوئی عذر مقبول نہیں۔“

حضرت عمر سے شیطان بھاگتا ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما لقی الشیطان عمر الا خر لوجہہ، و لم

سمع حسنہ الا فر)) (نوادیر الاصول، حکیم ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر سے جب شیطان ملتا ہے منہ کے بل گر پڑتا ہے اور جب اس کی آہٹ سنتا ہے بھاگ جاتا ہے۔“

سو بار استغفار کرنا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما مروت علی ساعة الا استغفرت اللہ مائة مرة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر کوئی گھڑی نہیں گزرتی مگر میں اس میں سو بار استغفار کرتا ہوں۔“

قحط سالی میں مبتلا قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما منع قوم الزكاة الا ابتلاهم بالسنين))
(طبرانی فی الاوسط: 1/85/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے زکوٰۃ نہ دی اللہ ان کو قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔“

زنا اور اللہ کی غیرت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من احد اغير من الله ان يرى عبده يزني بامته))
(بخاری: 43/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد کو عورت سے زنا کرتے ہوئے اللہ کو سب سے زیادہ غیرت آتی ہے۔“

کلو نجی میں ہر بیماری کی شفاء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من داء الا في الحبة السوداء شفاء منه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلو نجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے۔“

عافیت کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء احب الى الله من ان يساله العافية))
(ابن عدی: 1605/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک عافیت کا سوال ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے۔“

بادشاہی کی نرم خوئی اور عدل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء اهم نفعاً من رفق امام و عدله))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادشاہی کی نرم خوئی اور عدل سے کوئی شے اہم نفع والی نہیں۔“

عالم کی پیدائش سے شیطان کی کمر ٹوٹ جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء اقطع لظهر ابليس من عالم يخرج في قبيلة))

(کنز العمال: 28755)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کی کمر ٹوڑنے والی سخت چیز یہ ہے کہ کسی قبیلہ میں عالم پیدا ہو جائے۔“

نیک بات اور صدقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من صدقة افضل من قول))

(کنز العمال: 16325) (کشف: 149/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک بات سے عمدہ صدقہ کوئی نہیں ہے۔“

طلب علم سے گزشتہ گناہوں کا معاف ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من عبد يطلب العلم الا كان كفارة لما تقدم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طلب علم کرتا ہے وہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔“

درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے استغفار کرتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من مسلم يصلي على الا صلت عليه الملائكة))

(ابن ماجہ: 07)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کیلئے فرشتے استغفار کرتے ہیں۔“

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانع الزكاة يطوق بشجاع اقرع))

(بخاری فی الزکوٰۃ: (3) (مسلم فی الزکوٰۃ: 27, 28)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ روکنے والے کا مال گنجا سانپ بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائیگا۔“

مانع الزکوٰۃ اور جہنم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانع الزكاة يوم القيامة في النار))

(الجامع: 64/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ روکنے والا قیامت کے روز جہنم میں جائے گا۔“

بد بخت شخص اور رحمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نزع الرحمة الا من شقى))

(الحاکم: 248/4-249)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحمت بد بخت شخص سے دور کی جاتی ہے۔“

زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نقصت زكاة من مال))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ مال کم نہیں کرتی۔“

خاندان میں لڑکے کا پیدا ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ولد في اهل بيت غلام الا اصبح فيها

عز لم يكن)) (الجامع: 155/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس خاندان میں لڑکا پیدا ہوتا ہے اسے وہ عزت ملتی ہے جو پہلے نہ تھی۔“

فقیر ہو کر مرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مت فقيراً ولا تمت غنياً))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو فقیر ہو کر مرنا غنی ہو کر نہ مرنا۔“ (الاتحاف: 273/9) (المغنی: 189/4)

صحابہ کھانے میں نمک کی طرح ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل اصحابي كالملح لا يصلح الطعام الا به))
 (الجامع: 18.10) (طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب مثل نمک کے ہیں۔ طعام بغیر نمک کے درست نہیں ہوتا۔“

اگر ظاہر پاک ہو تو باطن بھی پاک ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل احد كم مثل الوعاء اذا طاب اعلاه
 طاب اسفله)) (طبرانی: 368/19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری مثال اس برتن کی طرح ہے کہ جب اس کا اوپر کا حصہ صاف ہو تو نچلا بھی صاف ہوگا۔“

دل پر کی مثل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل القلب مثل ريشة بارض فلا))
 (الاتحاف: 303/7) (کنز العمال: 1229)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دل ایک پر کی مثل ہے جو صاف میدان میں پڑا ہے۔“

عورتوں میں سیدہ عائشہ کی مثال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل عائشة في النساء كالشريد في الطعام))
 (بخاری فی الاطعمۃ: (30,25) (مسلم فی فضائل الصحابة: (89070)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں عائشہ کی مثال ایسی ہے جیسی طعام میں شریک کی۔“

حضور کا دور اور قرب قیامت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثلي ومثل الساعة كفر سي رهان))
 (الجامع: 136/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور قیامت کی مثال ایسی ہے جیسی گھوڑ دوڑ کے دو گھوڑے۔“

عالم کی محفل میں بیٹھنا عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مجالسة العالم عبادة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔“

حلال اور حرام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: محرم الحلال، كمحل الحرام))

(العلل: (2439) (التاريخ: 4/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کو حرام کرنے والا ایسا ہے جیسا حرام کو حلال کرنے والا۔“

دائمی شراب خور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مدمن الخمر كعابد وثن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دائمی شرابی مثل بت پرست کے ہے۔“ (صحاح ستہ)

حضور کا نماز میں تبسم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مر بي جبريل وانا اصلي، فضحك الي، فتبسمت اليه))

(الجامع: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا کہ پاس سے جبرائیل گزرے، وہ مجھے دیکھ کر ہنسے اور میں ان کو دیکھ کر مسکرایا۔“

جو مومن لگا تار بیمار رہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن مومن يمرض مرضا يخرسه الا غفر له))

(دیلی: 23/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مومن کو مرض نے بہرہ کر دیا ہو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔“

مرض الموت میں مبتلا کے پاس سورۃ یسین پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن ميت يقرأ عنده يس الا هون الله عليه))

(الاتحاف: 278/10) (كشف: 45/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میت کے پاس سورۃ یسین پڑھی جائے اللہ اس پر (موت میں) آسانی کرتا ہے۔“

ہر نبی کو موت کا اختیار دیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن نبی يمرض الا خير بين الدنيا والاخرة))

(بخاری: 3/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی بیمار نہیں ہوتا مگر دنیا یا آخرت میں رہنے کا اسے اختیار دیا جاتا ہے۔“

صحیح حدیث نہ سنانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانع الحديث اهله كمحدثه غير اهله))

(کنز العمال: 13/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لائق حدیث لوگوں کو حدیث نہ سنانے والا ایسا ہے جیسا نالائق کو سنانے والا۔“

باپ کا اولاد کو عمدہ ادب سکھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نحل والد ولده افضل من ادب حسن))

(ترمذی: رقم: 1952)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باپ نے اولاد کو عمدہ ادب سکھلانے سے زیادہ عمدہ کوئی چیز نہیں دی۔“

حضرت ابو بکر کا مال اور اسلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نفعني مال قط ما نفعني مال ابي بكر))

(ترمذی: 3661)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جیسا ابو بکر کے مال نے فائدہ دیا ایسا کسی اور کے مال نے نہیں دیا۔“

مسلمان ہونے کی حالت میں مرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مت مسلماً ولا تبال))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مسلمان ہو کر مر اور پروا نہ کر۔“ (الکشف: 275/2)

متعہ حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: متعة النساء حرام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے متعہ کرنا حرام ہے (کچھ رقم دے کر مدت معین تک بطور زوجہ کے

لکھنا)۔“ (الجامع: 266/4)

امت مسلمہ بارش کی مثل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل امتي مثل المطر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال مثل بارش کے ہے۔“ (ترمذی: 2869)

حضرت ابو بکر سے لوگوں کو فائدہ ہی فائدہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل ابي بكر كالغيث اينما وقع نفع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر مثل بارش کے ہے۔ جہاں پڑے گا فائدہ پہنچائے گا۔“ (تعلبی)

مومن کی مثال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل المومن مثل الفرس في اخيته))

(دیلی: 420/4: حدیث: 6732)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال اس گھوڑے کی سی ہے جو اپنی کمرلی پر بندھا ہو۔“

دنیا میں آخرت کے لیے جمع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل المؤمن مثل النملة تجمع في صيفها لشتائها))

(دیلی: 422/4، حدیث: 36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال چوٹی کی سی ہے جو گرمی میں سردی کیلئے جمع کرتی ہے۔“

شراب خور اور گندھک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل شارب الخمر مثل الكبريت فاحذره))

(دیلی: 345/4، حدیث: 70)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب نوش کی مثال گندھک کی سی ہے، اس سے بچتے رہنا۔“

اہل بیت کشتی نوح کی طرح ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل عترتي كسفينة نوح من ركب فيها نجا))

(روض النضر: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اولاد کی مثال کشتی نوح کی سی ہے جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی۔“

میدان منیٰ کی مثال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل منى كالرحم، هي ضيقة، فإذا حملت وسعها الله))

(کنز العمال: 799)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کی مثال رحم کی سی ہے، وہ تنگ ہوتا ہے مگر جب حمل ہو تو اللہ تعالیٰ اسے فراخ

دیتا ہے۔“

لوگوں سے مدارت و عزت سے پیش آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مداراة الناس صدقة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے مدارت اور عزت سے پیش آنا صدقہ ہے۔“ (الجامع: 17/8)

سیدہ فاطمہ کو مرحبا کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحبا بابنتي، قاله لفاطمة))

(بخاری: 248/4، 79/8) (مسلم فی فضائل الصحابة)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: میری بیٹی کو مرحبا۔“

موسم سرما میں رحمت نازل ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحبا بالشتاء فيه تنزل الرحمة))

(کنز العمال: 32513) (کشف: 2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موسم سرد کو مرحبا ہو کہ اس میں رحمت نازل ہوتی ہے۔“

حضرت عمار..... پاک و پاکیزہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مرحبا بالطیب المطیب، قالہ لعمار ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار بن یاسر سے فرمایا: مرحبا ہو پاک و پاکیزہ کو۔!“ (ترمذی: 3798)

مستقیوں کے سردار..... حضرت علی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مرحبا بسید المسلمین، و امام المتقین، قالہ لعلی ((
(کشف: 410/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مرحبا ہو مسلمانوں اور متقیوں کے سردار کو۔“

عاشورہ کے روزہ کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مرقومک بصیام هذا اليوم۔ ای: عاشوراء ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کو عاشوراء کے روزے کا حکم کر۔“ (الجامع: 185/3)

سات سال کے بچوں کو نماز کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مروهم بالصلاة لسبع، ای: الصبيان ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز کا حکم کرو۔“

سفر میں اہل اسلام سے خوش طبعی کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مزاح المومن فی السفر عبادة ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سے سفر میں خوش طبعی کرنا عبادت ہے۔“

وضو میں گردن کے مسح کی فضیلت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مسح الرقبة امان من الغل ((

(الاتحاف: 365/2) (ضعیفہ: 69)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گردن کا مسح کرنا (جہنم کے) طوق سے امن ہے۔“

جس کی بیوی نہیں وہ شخص مسکین ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مسکین مسکین رجلا لیست له امرأة ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکین ہے! مسکین ہے! وہ شخص جس کی بیوی نہ ہو۔“ (الجامع: 252/4)

مسلمان سے مصافحہ کرنا صحیح رحمی کرنا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مسافحة الرجل اخاه صلته ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی سے مصافحہ کرنا اس سے صلہ رحمی کرنا ہے۔“ (ترمذی: 444/4)

دودھ پی کر کھلی کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مضمضوا من اللبن، فان له دسماً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ پی کر کھلی کر لو، کیونکہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔“

قرآن مجید کو ختم کرنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مع كل ختمة دعوة مستجابة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کے ہر ایک ختم پر دعا مستجاب ہوتی ہے۔“ (کنز العمال: 2314)

حضرت معاذ بن جبل حلال و حرام کو جاننے والے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معاذ بن جبل اعلم الناس بحلال الله وحرامه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے حلال اور حرام کو معاذ بن جبل سب لوگوں سے زیادہ جانتا ہے۔“

موت کا مورچہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معترك المنايا ما بين الستين الى السبعين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کا مورچہ اور اثر دھام کا وقت (عام طور پر) ساٹھ اور ستر سال عمر کے درمیان ہوتا ہے۔“ (الجامع: 137/2)

آمین کا معنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معنى آمين: افعل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آمین کا معنی ہے قبول کر۔“

جنت اور نماز کی چابی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مفتاح الجنة الصلاة، ومفتاح الصلاة الوضوء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔“ (ترمذی: 4)

جنت کی چابی لا الہ الا اللہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مفتاح الجنة: لا اله الا الله))

(کنز العمال: 30291) (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی چابی لا الہ الا اللہ ہے (کہ بغیر ایمان کے جنت نہیں ملے گی)۔“

عمدہ اخلاق اور اہل جنت کے اعمال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مكارم الاخلاق من اعمال اهل الجنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ اخلاق اہل جنت کے اعمال سے ہیں۔“ (الجامع: 177/8)

اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملاك العمل خواتيمه))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا مدار خاتمہ پر ہے۔“ (کنز العمال: (42777))

قوم لوط کا عمل کرنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من عمل بعمل قوم لوط))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قوم لوط کا عمل کیا وہ ملعون ہے۔“ (الجامع: 272/6)

رشتہ دار قیدیوں کو جدا جدا جیل میں ڈالنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون فمن فرق بين السبايا))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (رشتہ دار) قیدیوں کو جدا کیا وہ ملعون ہے۔“ (الحاکم: 55/2)

شطرنج بازی کرنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من لعب بالشطرنج))

(الجامع: 138/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شطرنج بازی کی وہ ملعون ہے۔“

اہل عرفات اللہ کا وفد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحباً بوفد الله، مرحباً بوفد الله، قاله لاهل عرفة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل عرفات کو دو دفعہ فرمایا: اللہ کے وفد کو مرحبا ہو۔“ (کنز العمال: (12391))

حضرت موسیٰ کا قبر میں نماز پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرد

ت علی موسیٰ وهو یصلی فی قبره))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ پر گزرا وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔“ (صحاح ستہ)

غنی کے منہ پر سوال کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مسألة الغنی شین فی وجهه یوم القيامة))

(احمد: 436/4) (الجامع: 96/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غنی کا سوال کرنا اس کے لئے اس کے منہ پر عیب ہوگا قیامت کے دن۔“

حجر اسود اور رکن یمانی کا مسح گناہوں کو مٹا دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مسح الحجر والركن الیمانی یحطان الخطایا خطأ)) (الترغیب: 191/2) (ابن حبان: (100))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجر اسود اور رکن یمانی کا مسح کرنا گناہوں کو خوب مٹاتا ہے۔“
مسلمان کے ساتھ بیابان میں چلنا صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مشيك مع اخيك في ارض فلاة صدقة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ بیابان میں چلنا صدقہ ہے۔“ (کنز العمال: 16434)
پانی پیتے وقت چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مصوا الماء مصاً، ولا تعبوه عباً))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پیتے وقت چھوٹے گھونٹ بھرو، بڑے مت بھرو۔“ (الجامع: 136/2)
ہر گھنٹی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مع كل جرس شیطان))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک گھنٹی کے ساتھ شیطان ہے۔“ (مشکوٰۃ: 4398)
ہر خوشی کے ساتھ غم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مع كل فرحة ترحه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر خوشی کے ساتھ غم ہے۔“ (الجامع: 137/2)
معلم خیر کے لیے ہر چیز بخشش طلب کرتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معلم الخير يستغفر له كل شيء، حتى الحيتان في البحر))

(طبرانی فی الاوسط: عن جابر، وصحہ حدیث حسن) (الجامع: 37/2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی سکھانے والے کیلئے ہر شے بخشش مانگتی ہے یہاں تک کہ دریا میں مچھلیاں بھی۔“
حاجت کی چابی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مفتاح الحاجة الهداية))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجت کی چابی ہدایہ دینے میں ہے۔“
سایہ اور دھوپ کے درمیان شیطان کی خواب گاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مقيل الشيطان بين الشمس والظل))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کی خواب گاہ دھوپ اور سایہ کے درمیان ہوتی ہے۔“
دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مكتوب بين عيني الدجال كافر))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی آنکھوں کے درمیان ”کافر“ لکھا ہوگا۔“

مکہ کے گھر کرائے پر نہیں دیئے جاسکتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مكة مناخ لا تباع ربا عها، ولا تو جز بیوتها))
(الحاکم: 53/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے، نہ اس کے مکان فروخت ہو سکتے، نہ گھر کرایہ پر دیئے جاسکتے ہیں۔“

دین کا مدار پرہیزگاری پر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملاك الدين الورع))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین کا مدار پرہیزگاری پر ہے۔“ (الجامع: 120/1)

عورت کی دُبر میں جماع کی حرمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من اتى امرأة في دبرها))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کے دبر میں جماع کرنے والا ملعون ہے۔“

مومن کو نقصان پہنچانے والا اور دھوکا دینے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من ضار مومناً او ما كربه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے وہ جس نے مومن کو نقصان پہنچایا یا دھوکہ دیا۔“ (ترمذی: 1941)

جھوٹ بولنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون ملعون من كذب))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے، ملعون ہے وہ شخص جس نے جھوٹ بولا۔“

اللہ کی بنیاد کو گرانے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من هدم بنيان الله، اى: قتل نفساً))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے وہ جس نے اللہ کی بنیاد گرائی یعنی کسی کو قتل کیا۔“ (ثعلبی)

دن اور رات کے دو دوفرشتے (کرانا کا تبین)

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملكا الليل غير ملكي النهار))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے دو فرشتے دن کے دو فرشتوں کے علاوہ ہیں۔“

حضرت عمار کا سارا جسم ایمان سے بھرا ہوا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مليء عمار ايماناً الى مشاشه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار ایمان سے نرم ہڈی کے سرے تک بھر گیا ہے۔“

مکی ہوئی اور نیم پختہ کھجور اور شراب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من التمر والبسر خمر))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خشک اور نیم پختہ کھجور سے شراب بنتی ہے۔“ (الجامع: 138/2)

دروود نہ پڑھنا ظلم و جفا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الجفاء ان اذكر عند الرجل، فلا يصلي علي))
 (الجامع: 38/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم و جفا ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ اور غیر پسندیدہ غیرت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الغيرة ما يحبه الله، ومنها ما يكرهه الله))
 (ابوداؤد فی الجہاد: (104) (نسائی فی الزکوٰۃ: (66) (ابن ماجہ فی النکاح: (6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی غیرت کو اللہ پسند کرتا ہے اور کسی کو ناپسند۔“

مذی سے وضو اور منی سے غسل لازم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من المذی الوضوء ومن المنی الغسل))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی نکلنے سے وضو اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے۔“ (ترمذی: (144)

بوڑھے کی عزت کرنا اللہ کی عزت کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اجلال الله اكرام ذى الشيبة المسلم))
 (ابوداؤد فی الادب: (10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے مسلمان کی عزت کرنا اللہ تعالیٰ کی عزت کرنا ہے۔“

بڑی خیانت کرنے والا حاکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخون الخيانة تجارة الوالى فى رعيته))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی خیانت والا وہ حاکم ہے جو اپنی رعایا میں تجارت کرے۔“ (الجامع: 138/2)

عمدہ سفارش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من افضل الشفاعة ان تشفع بين النين فى النكاح))
 (ابوداؤد فی النکاح: (49) (الجامع: 38/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عمدہ سفارش ہے کہ تو نکاح کیلئے دو شخصوں میں سفارش کرے۔“

بغیر بیماری کے اموات قرب قیامت کی نشانی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقرب الساعة ان يموت الرجل بغير وجع))

(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرب قیامت میں سے ہے کہ شخص بغیر کسی بیماری کے مرجائے (جیسے ہارٹ اٹیک مارش)۔

اللہ کا شریک بنانا اور جھوٹی قسم کھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكبر الكبائر الشرك بالله، واليمين الغموس ((الجامع: 105/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے گناہوں میں سے ہے اللہ کا شریک بنانا اور جھوٹی قسم کھانا۔

جس دسترخوان پر نبی کا ہمنام ہو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بركة الطعام ان يكون عليه رجل اسمه اسمي ((مسند الفردوس))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کی برکت سے ہے کہ طعام پر ایسا شخص حاضر ہو جو نبی کا ہمنام ہو۔

سلام کی تکمیل

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام التحية الاخذ باليد ((

(ترمذی: 2730))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کی تکمیل سے یہ بات ہے کہ ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کیا جائے۔

نماز کی تکمیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام الصلاة سكون الاطراف))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی تکمیل سے ہے کہ ہاتھ پاؤں میں سکون رکھے۔ ((الجامع: 139/2))

بیکار باتوں کو چھوڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن السلام المرء تره مالا يعنيه))

(ترمذی فی الزہد: 11) (ابن ماجہ فی الفتن: 12)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اسلام کی عمدگی سے ہے کہ بے کار باتوں کو چھوڑ دے۔

انسان کی عمدہ عبادت اللہ یونیک گمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن عبادة المرء حسن ظنه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی عمدہ عبادت سے ہے کہ وہ اللہ پر نیک گمان رکھے۔ ((الجامع: 130/2))

مشک بہترین خوشبو ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خير طيبكم المسك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بہترین خوشبو مشک ہے (جو نافہ سے نکلتا ہے)“

باپ کے مشابہ ہونا انسان کی سعادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء ان يشبه اباہ))

(الجامع: 39/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سعادت سے ہے کہ اپنے باپ کے مشابہ ہو (شکل اور نیک عمل میں)“

منیٰ اس کا ڈیرا ہے جو پہلے پہنچے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: منى مناح من سبق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ اس کا ڈیرا ہے جو پہلے پہنچا۔“ (ترمذی: 881)

باپ کے دوست سے تعلق جوڑنا نیکی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من البر ان تصل صديق ابيك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے باپ کے دوست سے تعلق قائم رکھنا نیکی سے ہے۔“ (الجامع: 138/2)

بھائی کا جوٹھا پینا تو اضع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من التواضع ان يشرب الرجل من سور اخيه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تواضع سے ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جوٹھا پیئے۔“ (سنن دارقطنی)

عرفات میں وقوف کرنے سے گناہ جڑ جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الذنوب ذنوب لا يكفرها الا الوقوف يعرفه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض ایسے گناہ ہیں جنہیں عرفات میں وقوف کرنا ہی دور کر سکتا ہے۔“

(احیاء العلوم الغزالی)

تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من السنة ان تخفي التشهد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے۔“ (سنن ترمذی)

عید کی نماز کو پیدل جانا سنت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من السنة ان تخرج الى العيد ماشياً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید کی نماز کو پا پیادہ جانا سنت ہے۔“ (ترمذی: 530)

سیراب ہونے کے بعد پانی روکنا گناہ کبیرہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الكبائر منع الماء بعد الري في الفلوات))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیراب ہونے کے بعد جنگل میں پانی سے روکنا گناہ کبیرہ ہے۔“ (سنن ترمذی)

دوسرے بھائی کی بات کے لیے چپ رہنا مروت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من المروءة ان ينصت الاخ لاخته اذا حدثه))
(دیلی: 294/4) (الجامع: 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بھائی کا دوسرے بھائی کی بات کیلئے چپ رہنا مروت سے ہے۔“

جس دسترخوان پر زیادہ لوگ ہوں وہ اللہ کا محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الطعام الى الله ما كثرت عليه الايدي))
(مسند ابی یعلیٰ الموصلی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس طعام پر زیادہ ہاتھ پڑیں وہ اللہ کو محبوب ہے۔“

مساجد میں فخر کرنا علامت قیامت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشراط الساعة ان يتباهى الناس في المساجد))
(ابوداؤد فی الصلاة: (12) (ابن ماجہ فی المساجد: (2) (دارمی فی الصلاة: (163) (احمد: 134/3, 145, 152)
(الجامع: 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی علامات سے ہے کہ لوگ مساجد میں (مساجد کے یا اپنے بارے میں) فخر کریں گے۔“

پہلی رات کے چاند کا موٹا ہونا علامت قیامت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقتراب الساعة انتفاخ الاهلة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلال (پہلی تاریخ کے چاند) کا موٹا ہونا قرب قیامت کی نشانی ہے۔“
(الجامع: 146/3)

عرب کی ہلاکت علامت قیامت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقتراب الساعة هلاك العرب))
(ترمذی فی المناقب: (70) حدیث رقم: (3929) (الجامع: 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب کا ہلاک ہونا قرب قیامت کی نشانی ہے۔“

اس امت کے بعض افراد مرنے کے بعد گفتگو کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من امتي من يتكلم بعد الموت))
(انظر الدلائل: 355/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بعض افراد مرنے کے بعد گفتگو کریں گے۔“

مبارک عورت کی نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بركة المرأة تبكيراها بالانشي))

(الجامع: 139/2) (کنز العمال: 20582/7) (الحاکم: 217/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مبارک عورت کی نشانی ہے کہ وہ پہلے لڑکی جنے۔“

صف کی درستگی اور کمال نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام الصلاة اقامة الصف))

(کنز العمال: 25190/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کی درستگی نماز کا کمال ہے۔“

بیمار کے پاس تھوڑی دیر بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام العبادة خفة القيام من عند المريض))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیمار پر سی کے کمال سے ہے کہ بیمار کے پاس تھوڑی دیر بیٹھے۔“

لبا قیام حسن نماز میں سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن الصلاة طول القنوت))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لباقیام نماز کے حسن سے ہے۔“ (الحاکم: 217/1)

نماز کی عمدگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن الصلاة اقامة الصف))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کو درست کرنا نماز کی عمدگی سے ہے۔“

اہل اسلام میں سب سے اچھا کون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خياركم احسنكم اخلاقاً))

(کنز العمال: 5242/3) (احمد: 61/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کے اخلاق زیادہ عمدہ ہوں وہ تمہارے اچھے لوگوں سے ہے۔“

روزہ دار کی عمدہ خصلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خير خصال الصائم السواك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کی عمدہ خصلت اس کا مسواک کرنا ہے۔“ (الجامع: 139/2)

دعا کے وقت چھینک آنا سعادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء العطاس عند الدعاء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا کے وقت چھینک کا آنا سعادت ہے۔“ (کنز العمال: 25539/9)

انسان کی سعادت حسن خلق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء حسن الخلق))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سعادت حسن خلق ہے۔“ (کنز العمال: 30780/8)

انسان کے بھائیوں کا نیک ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء ان تكون اخوانه صالحين))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سعادت سے ہے کہ اس کے بھائی نیک ہوں۔“

انسان کا اپنی زندگی کو درست کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عقل الرجل استصلاح معيشته))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا اپنی زندگی کو درست کرنا اس کی عقل مندی سے ہے۔“ (مسند الحارث)

معراج میں حضور عرش پر بیٹھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كرامتي على ربي قعدى على العرش))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (معراج میں) میرا عرش پر بیٹھنا اللہ کے نزدیک میرے مکرم ہونے کی علامت ہے۔“

عورت کی برکت کہ نکاح آسان ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يمن المرأة تيسير امرها، وقلة صداقها))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کی برکت سے یہ ہے کہ اس کا نکاح آسان اور مہر کم ہو۔“ (الحاکم: 181/1)

اس امت کی اقتداء میں حضرت عیسیٰ کا نماز پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: منا الذي يصلى عيسى خلفه))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے بعض کے پیچھے حضرت عیسیٰ نماز پڑھیں گے۔“ (الجامع: 139/2)

اللہ تعالیٰ کس کو محتاجی سے محفوظ رکھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أثر محبة الله على محبة الناس كفاه الله))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی محبت کو لوگوں کی محبت پر ترجیح دی، اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی محتاجی سے محفوظ رکھے گا۔“ (کنز العمال: 43128)

گم شدہ چیز کی تشہیر لازمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آوى ضالة، فهو ضال ما لم يعرفها))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گمشدہ چیز اٹھائی اور اس کی تشہیر نہ کی تو وہ گم شدہ کے حکم میں رہے گا (اس کا استعمال ناجائز ہے)۔“ (مسلم فی الملقطہ: 12)

اہل بیت کو تکلیف دینے والا اللہ کو تکلیف دینے والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آذاني في اهل بيتي فقد آذى الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے میرے اہل بیت کی نسبت تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔“

جس کو اس کے عمل نے پیچھے کیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ابطابه عمله لم يسره نسبه))

(ابوداؤد فی العلم: (1) (ترمذی فی القرآن: (10) (ابن ماجہ فی المقدمة: (7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کے عمل نے پیچھے کیا اس کو نسب فائدہ نہیں کر سکے گا۔“

حضرت عمار سے بغض رکھنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ابغض عماراً ابغضه الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عمار سے بغض کیا اللہ اس سے بغض کرے گا۔“

بادشاہوں کے دروازوں پر آنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى ابواب السلاطين افتتن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بادشاہوں کے دروازوں پر آتا رہا وہ فتنہ میں مبتلا ہوگا۔“ (سنن طبرانی)

جمعہ کے دن غسل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى الجمعة فليغتسل))

(بخاری: 2/2) (مسلم فی الجمعة: (1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کو آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔“

حالت حیض میں عورت سے جماع کر نیوالا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى حائضاً فقد كفر بما انزل على محمد))

(ترمذی: (35)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حالت حیض میں عورت سے جماع کیا اس نے دین محمد کا انکار کیا۔“

جس نے اللہ سے عہد کیا وہ جہنم میں نہیں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتخذ عند الله عهداً لم تمسه النار ابداً))

(الاحقاف: 45/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے نزدیک عہد پکڑا (ایمان لایا اور نیک عمل کیے) اس کو آگ ہرگز

مس نہ کرے گی۔“

جس نے کسی کو اللہ کے لیے بھائی بنایا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتخذ في الله اخا بنى الله بيتاً في الجنة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کیلئے کسی کو بھائی بنایا اس کیلئے اللہ جنت میں گھر بنائے گا۔“

اللہ سے ڈرنے والا غصہ نہیں کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتقى الله قل لسانه، ولم يشف غظه))
 (الجامع: 141/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے اس کی زبان خاموش ہو جاتی ہے اور وہ اپنا غصہ نہیں نکالتا۔“
کم کھانے سے فکر تیز ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اجاع بطنه عظمت فكرته، و فطن قلبه))
 (الاتحاف: 294/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پیٹ کو بھوکا رکھے اس کی فکر تیز اور دل ہوشیار ہو جائے گا۔“
غیر آباد شدہ زمین گھر بنانے والے کی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احاط حائطاً على ارض فهي له))
 (ابوداؤد فی الخراج: 37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی (غیر آباد غیر مملوک) زمین پر دیوار ڈال لی وہ جگہ اس کی ہو گئی۔“
اللہ محبت کرنے والا حیا دار ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الله استحيا))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے محبت رکھے وہ حیا کرتا ہے۔“

عرب سے محبت کرنے والا رسول اللہ سے محبت کرنے والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب عربا فقد احبني حقا))
 (الجامع: 89/1) (طبرانی فی الاوسط)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عرب سے محبت کی اس نے بلا ریب مجھ سے محبت کی۔“
خفیف داڑھی نیک بختی کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء خفة لحيته))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خفیف (ایک مٹھی) داڑھی انسان کی نیک بختی کی نشانی ہے۔“

نعمت کا شکر اس کا اظہار کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شكر النعمة افشاؤها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نعمت کا شکر اس کا اظہار کرنا ہے۔“ (الجامع: 139/2)

اپنا گزراوقات معتدل رکھنا چاہیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فقه الرجل رفقه في معيشته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سمجھداری یہ ہے کہ اپنا گزراوقات نرم خرچ (اعتدال پر) رکھے۔“

سلام کو عام کرنا اور پاکیزہ بات کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من موجبات المغفرة بزل السلام، وحسن الكلام))

(مجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسباب مغفرت سے یہ ہے کہ سلام کو عام کرے اور پاکیزہ بات کہے۔“

جو لوگوں کی تعریف چھوڑ کر اللہ کی تعریف کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أثر محامد الله على محامد الناس كفاه))

(الله مؤونة الناس)) (مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کی تعریف پر اللہ کی حمد کو ترجیح دی اس کی ضروریات کو بندوں کی

بجائے اللہ کافی ہوگا۔“

راستے کے متعلق مسلمانوں کو تکلیف دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آذى المسلمين في طرقهم وبت عليه لغتهم))

(الجامع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کو راستوں کے متعلق تکلیف دی اس پر ان کی لعنت کا مستحق ہو گیا۔“

حضرت علی کو تکلیف دینا رسول اللہ کو تکلیف دینا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آذى علياً فقد آذاني))

(الحاکم: 122/3) (مسلم فی البیوع: 29, 30, 31, 32)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علی کو تکلیف دی اس نے مجھ کو تکلیف دی۔“

طعام خریدنے والی کی ذمہ داری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ابتاع طعاماً فلا يبعه حتى يستوفيه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے طعام خریدا تو اسے قبضہ میں لانے سے پہلے فروخت نہ کرے۔“

مسجد میں جس کام کے لیے جاؤ گے اسی کا ثواب پاؤ گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أتى المسجد لشيء، فهو حظه منه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسجد میں جس کام کیلئے آیا وہی اس کا حصہ ہوگا۔“

کاہن کے پاس جانے والے کی نمازیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى عرافاً لم تقبل له صلاة اربعين ليلة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عراف (کاہن) کے پاس آیا اس کی چالیس روز کی نماز مقبول نہ ہوگی۔“

جو جنازہ کے ہمراہ چلے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتبع الجنازة، فليحمل بجوانب السرير))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے ہمراہ چلے اسے چار پائی کی اطراف اٹھانا چاہئیں۔“

جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتقى الله وقاه كل شيء))

(الجامع: 141/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی نافرمانی سے بچا اللہ تعالیٰ اسے ہر شے کے ایذا سے بچالے گا۔“

اسلامی خلیفہ کی تعظیم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اجل سلطان الله اجله الله يوم القيامة))

(الجامع: 141/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کے (پابند احکام) بادشاہ کی تعظیم کی قیامت میں اس کی اللہ تعظیم کرے گا۔“

حضرت اُسامہ سے محبت رکھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الله ورسوله، وليحب اسامة))

(مسند امام احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور رسول سے محبت رکھے اسے چاہیے کہ اسامہ سے بھی محبت رکھے۔“

حسن و حسین سے محبت رسول اللہ سے محبت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الحسن والحسين، فقد احبني))

(کنز العمال: (34268) (ابن ماجہ: (143)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔“

موت سے محبت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الموت، فهو حبيبي حقاً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے موت سے محبت کی وہ میرا سچا دوست ہے۔“ (دیلی: 247/4)

حضرت سیدنا حسن سے محبت رکھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احبني، فليحبه، يعني: الحسن))

(کنز العمال: (37649, 37650) (احمد: 5/366)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ سے محبت رکھے وہ حسن سے بھی محبت رکھے۔“

محبوب چیز کا زیادہ سے زیادہ تذکرہ ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب شيئاً اكثر من ذكره))

(الاتحاف: 20/5, 621/9) (كشف الغمہ: 2/307)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کسی شے سے محبت ہو وہ اس کا ذکر زیادہ کیا کرتا ہے۔“

سنت پر کاربند ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب فطرتي، فليستن بسنتي، وان من

سنتي النكاح)) (الجامع: 4/252)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرے دین کو پسند کرے وہ میری سنت پہ کاربند ہو اور میری سنت میں نکاح کرنا

بھی ہے۔“

کسی قوم سے محبت کرنے والے کا انہی میں حشر ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب قوماً على اعمالهم حشر في زمرةهم))

(الجامع: 1/81)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کو ان کے اعمال کے سبب پسند کرے وہ ان میں اٹھایا جائے گا۔“

محبت رسول محبت الہی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احبني فقد احب الله، ومن اطاعني فقد

اطاع الله)) (مناوی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے کی اور جس نے میری تابعداری کی اس

نے اللہ کی تابعداری کی۔“

تین بچوں کی وفات پر صبر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احتسب ثلاثة من صلبه دخل الجنة))

(النسائی: 4/24)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے تین بچوں کی وفات پر اللہ کی خوشنودی کیلئے صبر کیا جنت میں داخل ہوگا۔“

دین میں بدعتِ سیئہ پیدا کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احدث في امرنا ما ليس فيه فهو رد))
(بخاری: 241/3) (مسلم فی الاقصیہ: 17)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں نیا کام پیدا کیا جو اس میں نہیں تھا وہ مردود ہے۔“

غیر آباد زمین آباد کر نیوالے کی ملکیت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احيا ارضا ميتة، فهي له))

(ترمذی: 1378, 1379) (بخاری: 139/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (غیر مملوک) غیر آباد زمین آباد کی وہ اس کی ہوگئی۔“

جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا اس نے رسول اللہ کو ڈرایا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخاف اهل المدينة، فقد اخاف ما بين جنبي))

(الجامع: 306/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا اس نے میرے دل کو ڈرایا۔“

قرض ادا کرنے کا ارادہ رکھنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ اموال الناس يريد اداءها، ادى الله عنه))

(بخاری: 152/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کا مال ادا کرنے کے ارادے سے (بطور قرض کے) لیا اس کو اللہ ادا کرنے کی توفیق دے گا۔“

قرآن مجید پڑھانے پر مزدوری لینے والے کا حصہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ على القرآن اجرا، فذاك حظه من القرآن))

(الجامع: 143/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھانے پر مزدوری لی اس کا قرآن سے وہی حصہ ہوگا۔“

مسجد سے موزی چیز نکالنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخرج ازی من المسجد، بنى الله له بيتاً في الجنة))

(الجامع: 143/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسجد سے موزی چیز نکالی اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنائے گا۔“

حبشیوں کے ساتھ اللہ کی برکت ہوتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادخل بيته حبشياً او حبشية ادخل الله بيته بركة))

(تذیہ: 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے گھر میں جھٹی مرد یا جھٹی عورت داخل کی اس کے گھر میں اللہ تعالیٰ برکت داخل کرے گا۔“

نماز کی ایک رکعت پانے والا جماعت کو پالیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادرك ركعة من الصلاة، فقد ادرك الصلاة))

(بخاری: 161/1) (مسلم فی المساجد: 62, 161)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز سے ایک رکعت پائی اس نے جماعت کو پایا۔“
رمضان میں بس اسی رمضان کے روزے رکھے جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادرك رمضان وعليه شيء لم يقضه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کو پایا اور اس کے ذمہ (سابقہ رمضان کے روزہ کی) قضا تھی (سابقہ روزہ کی اس رمضان میں) قضا چھوڑ دے۔ (جب رمضان گزر جائے تب قضا کرے)۔“

غیر نسب کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادعى نسباً لا يعرف كفر بالله))

(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (اپنے لئے کسی ایسے) نسب کا دعویٰ کیا جسے وہ جانتا نہیں تو اس نے اللہ کے ساتھ کفر کیا۔“

گناہ پر پشیمانی توبہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذنب ذنباً فندم عليه، فهو توبته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گناہ کیا پھر اس پر پشیمان ہوا تو وہی اس کے لئے توبہ ہے۔“

جس نے اذان دی وہی اقامت کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذن فهو يقيم))

(ابوداؤد فی الصلاة: (30) (ترمذی: 9))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان دی وہی اقامت کہے۔“

جسے بلا تکلف نعمت حاصل ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذلت له نعمة فليشكرها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے بلا تکلف نعمت حاصل ہو وہ شکر کرے۔“

حج کا ارادہ کرنے والا جلدی کرے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد الحج فليتعجل ((الجامع 144/2))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے۔“

آدمی کس طرح آفات سے سلامت رہ سکتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد ان يسلم، فليحفظ لسانه ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سلامت رہنا چاہے وہ اپنی زبان کو محفوظ رکھے۔“ (کنز العمال: 6899)

جو اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب لقاء الله احب الله لقاءه ((
 (بخاری: 133/8) (مسلم فی الذکر والدعاء: 14, 15, 16, 17, 18)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی ملاقات پسند کرے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے۔“

اہل مدینہ کو ڈرانے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخاف اهل المدينة اخافه الله ((
 (احمد: 393/3, 55/4) (الجامع: 306/3)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا اللہ اس کو خوف میں مبتلا کرے گا۔“

قرآن مجید کا پہلا ساتواں حصہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ السبع الاول من القرآن، فهو خير ((
 (الحاکم: 564/1)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پاک کا پہلا ساتواں حصہ یاد کیا وہ اس کے لئے بہتر ہے۔“

رشوت جنت اور آدمی کے درمیان رکاوٹ ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ رشوة في الحكم كانت سترابينه
 (بن الجنة))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فیصلہ کرنے میں رشوت لی، وہ رشوت اس کے اور جنت کے درمیان
 رکاوٹ ہوگی۔“

مسلمان کو خوش کرنے والا رسول اللہ کو خوش کرنے والا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادخل على مو من سرورا، فقد سرنى ((
 (الاتحاف: 245/5) (کنز العمال: 16411)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو خوش کیا اس نے مجھے خوش کیا۔“

جمعہ کی ایک رکعت پانے والا دوسری رکعت بھی پڑھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادرك ركعة من الجمعة، فليصل اليها اخيراً))

(الجامع: 43/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پائی وہ اس کے ساتھ دوسری ملا لے۔“

اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادعى الى غير ابيه، وهو يعلم، فالجنا

عليه حرام))

(بخاری: 199/5، 194/8) (مسلم فی الایمان: 15)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خود کو غیر باپ کی طرف منسوب کیا باوجود جاننے کے تو اس پر جنت حرام ہے۔“

ثواب کے لیے سات برس اذان کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذن سبع سنين محتسباً كتب له براءة من النار))

(ترمذی: 206) (مشکوٰۃ: 64)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ثواب کیلئے سات برس اذان کہی اس کے لئے آگ سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔“

خوف و خشیت دکھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ارى الناس فوق ما عنده من الخشية فهو منافق))

(کنز العمال: 53)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خوف و خشیت سے زیادہ لوگوں کو اپنے میں خوف و خشیت دکھائی وہ منافق ہے۔“

روزہ رکھنے والا سحری ضرور کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد ان يصوم، فليتسهر ولو بشربة ماء))

(الجامع: 50/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ رکھنا چاہے وہ سحری کھالیا کرے چاہے پانی کے ایک گھونٹ سے ہو۔“

عزت کا سبب تقویٰ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد عزاً بلا عشيرة، فليتق الله))

(دیلی: 246/4، حدیث: 273)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بغیر قبیلے کے معزز بننا چاہے اس کو پرہیزگاری اختیار کرنی چاہیے۔“

اللہ کسے خوش کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد وجه الله اراد الله وجهه))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی رضا طلب کرے اللہ اس کو خوش کرے گا۔“

اللہ جسے لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ارضى الناس بسخط الله وكله الله الى الناس))
 (الجامع: 144/2) (صحیح الجامع: 6010)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کو ناخوش کر کے لوگوں کو راضی کیا اسے اللہ تعالیٰ لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے۔“

مزدوری کی مزدوری طے کر لینی چاہیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استاجر اجيرا، فليسم له أجرته))
 (الاتحاف: 459/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو مزدور بنایا اس کو اس سے مزدوری طے کر لینی چاہیے۔“

تین سنگریزوں سے استنجا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استجمر، فليستجمر ثلاثاً))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سنگریزی سے استنجا کرے تو تین سے کرے۔“ (الجامع: 145/2)

بھائی کو نفع پہنچانے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استطاع منكم ان ينفع اخاه فلينفعه))
 (مسلم: 18/7-19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے تو وہ اس کے نفع پہنچائے۔“

مدینہ میں فوت ہونے کی توفیق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استطاع ان يموت في المدينة فليفعل))
 (الجامع: 145/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مدینہ میں فوت ہونے کی توفیق پائے تو وہ ایسا کر لے۔“

نکاح کا مہر ادا کر نیوالا ذمہ سے فارغ ہو گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استعجل بدرهم في النكاح، فقد استحل))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نکاح کا مہر فوراً ادا کیا وہ ذمہ سے فارغ ہو گیا۔“

حضور کی زیارت سے محروم رہنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكمل روعه حرم رويتي في المنام))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا دبدبہ پورا کیا وہ نیند میں میری زیارت سے محروم ہوگا۔“

جس کے ہاتھ پر کوئی شخص ایمان لایا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم على يديه رجل، وجبت له الجنة))
 (الجامع: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاتھ پر کوئی شخص ایمان لایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔“

فارس سے ایمان لانے والا قرشی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم من فارس، فهو قرشي))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فارس میں سے جو اسلام لائے وہ قرشی ہے۔“ (الجامع: 146/2)

لا لچ میں ایمان لانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم على شيء فهو له))

(الجامع: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جس چیز کی لا لچ میں ایمان لایا اس کو صرف وہی چیز ملے گی۔“

رتح نکلنے پر استنجا لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استنجى من الريح، فليس منا))

(الجامع: 146/2) (ابن عدي: 52/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہوا نکلنے پر استنجا کیا وہ ہم سے نہیں۔“

جس نے کسی کی چیز امانت رکھی اس پر ضمان نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استودع ودیعة، فلا ضمان عليه))

(الجامع: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کی چیز امانت رکھی (گم ہونے کی شکل میں) اس پر ضمان لازم نہیں

جنت کا شوق رکھنے والا کیا کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشتاق الى الجنة سابق الى الخيرات))

(الانحاف: 222/9, 268, 179/10) (ابن عساكر: 3/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنت کا شوق کرے وہ نیکیوں کی طرف بڑھے۔“

طعام قبضہ کیے بغیر فروخت نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشترى طعاماً لم يبعه حتى يستوفيه))
(بخاری فی البیوع: (55, 51) (مسلم فی البیوع: (29, 32, 34, 35, 41)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی طعام خریدے تو بغیر قبضہ کئے فروخت نہ کرے۔“

جس عورت سے مباشرت کی اس کی بیٹی سے نکاح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصاب امرأة فجوراً، فلا عليه ان ينكح ابنتها))
(الجامع: 146/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے مباشرت کی اسکی لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا۔“

جس نے دنیاوی مقصد میں صبح کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ وهمه الدنيا، فليس من الله في شيء))
(مسند الفردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیاوی مقصد میں صبح کی اس کے لئے اللہ کی رضامندی سے کچھ نہیں۔“

ظلم کرنے کے ارادہ سے باز رہنا گناہوں کا کفارہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ وهو لا يهم بظلم احد غفر له من اجترم))
(الجامع: 146/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی اور کسی پر ظلم کرنے کا ارادہ نہ تھا اس کے (سابقہ چھوٹے) جرم بخش دیئے جائیں گے۔“

ہر نیک و بد کے پیچھے نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصل الدين الصلاة خلف كل بر وفاجر))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین کے اصول میں سے ہے کہ آدمی ہر نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھے۔“

مرتد کو قتل کرنا جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ارتد عن دينه، فاقتلوه))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسلام سے پھر جائے اسے قتل کر دو۔“ (کنز العمال: (386)

تین مرتبہ اجازت نہ ملے تو واپس آ جانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استاذن ثلاثاً فلم يؤذن له، فليرجع))
(مسلم فی الادب: (32, 34, 35, 37)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو تین دفعہ اذن چاہئے پر اجازت نہ ملے تو اس کو چاہیے کہ واپس لوٹ جائے۔“

جلدی کرنا خطا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استعجل اخطأ او كاد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جلدی کی اس نے خطا کی یا خطا کے قریب ہوا۔“ (الجامع: 145/2)

سال پورا ہونے سے پہلے زکوٰۃ لازم نہیں آتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استفاد مالا، فلا زكاة حتى يحول الحول))

(ترمذی: (631-632) (الجامع: 5/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال حاصل کیا سال پورا ہونے سے پہلے اس پر زکوٰۃ لازم نہیں آتی۔

جس کے تین بچے فوت ہو گئے اس پر جنت واجب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسكن ثلاثة من صلبه، فاحسبهم وجب

له الجنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی اولاد سے تین دفن کئے اور ثواب کی نیت کی اس کیلئے جنت واجب

گئی۔“ (مسند احمد: 306/3) (بخاری: 125/2)

قرض دیتے ہوئے قرض کی ادائیگی کے علاوہ کوئی شرط لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلف فلا يشترط على صاحبه غير قضائه))

(کنز العمال: (15331) (دار قطنی: 3/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو قرض دیا اس پر سوائے ادائیگی قرضہ کے کوئی شرط نہ لگائے۔“

میراث کی تقسیم سے پہلے مسلمان ہونے والے کو حصہ ملے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم على ميراث قبل ان يقسم، فله نصيبه))

(کنز العمال: 3/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میراث کی تقسیم سے پہلے اسلام لایا تو اس کو اس کا حصہ ملے گا۔“

جس نے گانے والی عورت کا گانا سنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استمع الى قينة صب في اذنيه الانك))

(الجامع: 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رنڈی کا گانا سنا اس کے کان میں پھل ہوئی قلعی ڈالی جائیگی۔“

ہتھیار سے مسلمان بھائی کی طرف اشارہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشار على اخيه بحديدة لعنته الملائكة))

(ترمذی: 82)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ کیا اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔“

نادیدہ چیز لینے یا نہ لینے میں اختیار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشترى شيئاً لم يره، فهو بالخيار اذا رآه))
(بیہقی: 268/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نادیدہ چیز خریدی جب اس کو دیکھے تو لینے یا نہ لینے میں اختیار ہے۔“

دنیاوی مقصد میں صبح کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ و همه الدنيا شئت الله عليه امره))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیاوی مقصد میں صبح کی اس کا معاملہ اللہ متفرق کر دے گا۔“

صف کے پیچھے اکیلے کی نماز درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعد صلاتك، لا صلاة لفرد خلف الصف))
(ابن خزیمہ) (فتح الباری: 313/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک صحابی سے) فرمایا: اپنی نماز دہرائے کیونکہ صف کے پیچھے اکیلے کی نماز درست نہیں۔“

اولاد میں مساوات قائم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعدلوا بين اولادكم، قالها ثلاثاً، ای فی الهبة و غیرها))

(بخاری: 206/3) (مسلم فی الصہبات: 13) (ابوداؤد: 3544) (التسائی: 26216) (احمد: 275/4 و 278 و 27)
(بیہقی: 177/6 و 178)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: اپنی اولاد میں مساوات قائم کرو (ہبہ وغیرہ میں برابری کیا کرو)۔“

حضور کا آگے پیچھے یکساں دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعدلوا صفوفكم، فانی اراکم من خلفی))
(کنز العمال: 20609) (بیہقی: 22/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفیں درست رکھا کرو کیونکہ میں اپنے پیچھے سے (بھی بطور معجزہ کے) تم کو دیکھتا ہوں۔“

انساب کو پہچاننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعرفوا انسابکم تصلوا ارحامکم))
(الجامع: 38/1) (الحاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی انساب کو پہچانو اور اپنے قرابت داروں کو ملاؤ۔“

حکم الہی کی عزت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعز امر الله يعزك الله))

(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے حکم کی عزت کر اللہ تجھے عزت دے گا۔“

پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدور کی مزدوری دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعط الاجير اجره قبل ان يجف عرقه))

(الجامع: 8/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دیدو۔“

کام کرنے والے کو مزدوری دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعطوا العامل من عمله، فبان عامل الله لا يخيب))

(الجامع: 8/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کام کرنے والے کو اس کے کام سے دو کیونکہ اللہ کا عمل محروم نہیں چھوڑا جاتا۔“

مزدور کی مزدوری جلد از جلد ادا کر دی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعطوه اجره ما دام في رشحه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مزدوری اسے دیدو جبکہ وہ ابھی اپنے پسینہ میں ہو۔“

حضور کی قوت جماع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعطيت قوة ثلاثين رجلاً في البضاع))

(الجامع: 8/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تیس مردوں کے برابر قوت جماع دی گئی ہے۔“

اوائل جامع اور خواتیم کلمات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعطيت فواتح الكلم، وجوامعہ، وخواتمہ))

(الجامع: 38/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو اوائل کلمات اور جوامع کلمات اور خواتیم کلمات دیئے گئے ہیں۔“

حضرت یوسف اور ان کی والدہ کا حسن و جمال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعطى يوسف وامه شطر الحسن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوسف اور اس کی والدہ کو آدھا حسن دیا گیا تھا۔ (الحاکم)

سورة فاتحہ قرآن مجید میں شان والی سورت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعظم سورة في القرآن الحمد لله رب العالمين))
(العلل (1657) (كنز العمال: 2513))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پاک میں بڑی شان والی سورت الحمد للہ رب العالمین ہے۔“

لوگوں میں بڑے درجے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعظم الناس درجة الذاكرون الله))
(كنز العمال: 1835)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بڑے درجے والے وہ ہیں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔“

اہل فارس اسلام میں بڑے حصے والے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعظم الناس نصيباً في الاسلام اهل فارس))
(كنز العمال: 34126) (تاریخ اصفہان: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں بڑے حصے والے اہل فارس ہیں۔“

چیزوں کی حفاظت کرو پھر اللہ پر توکل کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقلها وتوكل))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ کا گھٹنا باندھ پھر توکل کرو۔“ (ترمذی: 2517) (ابن حبان: 2549)

حضور کے بعد امت کے سب سے بڑے عالم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعلم امتي من بعدى علي بن ابي طالب))
(كنز العمال: 2977)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد میری امت میں بڑا عالم علی بن ابی طالب ہے۔“

نکاح کا اعلان کرنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعلنوا النكاح))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کا اعلان کیا کرو۔“

عمل کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعمل يا معاذ ولا تتكل على شفاعتي))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! عمل کرو! میری شفاعت پر توکل مت کرو۔“ (سمعان)

جو جس کے لیے پیدا کیا گیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعملوا فكل ميسر لما خلق له))

(بخاری: 211/6 و 212) (مسلم فی القدر: (6, 7, 8) (ابوداؤد فی السنۃ، باب: (916) (ترمذی: (2136)

(140 و 82/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو جو شخص جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اس کیلئے آسان ہے۔

سب سے اندھا پن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعمى العمى الضلالة بعد الهدى))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے اندھا پن ہدایت کے بعد گمراہ ہونا ہے۔“ (در منشور: 225/2)

جہنمیوں کے لیے ہلاکت ہی ہلاکت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعوذ بالله من النار، ويل لاهل النار))

(ابن ماجہ: (1352) (احمد: 347/4) (طبرانی: 217)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم سے۔ جہنمیوں کیلئے بڑی ہلاکت ہے۔“

مغلوب المرض کی عیادت بار بار نہ کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغبوا في العيادة الا ان يكون مغلوباً فلا يعاد))

(الجامع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک روز چھوڑ کر بیمار پرسی کیا کرو مگر مغلوب المرض کی عیادت کو بار بار نہ جاؤ (اگر آدمی کو دیکھ کر نقصان پہنچتا ہے)

جمعہ کے دن ہر حال میں غسل کیا کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغتسلوا يوم الجمعة، ولو كاساً بدينار))

(میزان: (2132) (اللائی: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کیا کرو۔ اگرچہ پانی ایک دینار میں بکٹا ہو۔“

پانی پینے سے پہلے ہاتھ دھونے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغسلوا ايديكم، ثم اشربوا فيها))

(الجامع: 40/1) (کنز العمال: (39, 41, 1051)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ہاتھوں کو پہلے دھولیا کرو، پھر ان میں پانی پیا کرو۔“

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھا کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افتحوا عينكم عند الوضوء لعلها لا تری جهنم))

(ویلی: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبھی کبھی اپنی آنکھیں وضو کرتے وقت کھلی رکھا کرو شاید اس وجہ سے وہ جہنم کو نہ دیکھیں

حضرت زید بن ثابت میراث کے عالم ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افرض امتي زيد بن ثابت ((
(حاکم: 335/4) (ابن عساکر: 449/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا بڑا میراث کا عالم زید بن ثابت ہے۔“

آپس میں محبت بڑھانے کا سبب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افشوا السلام، بينكم، تحابوا ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں سلام پھیلاؤ تم میں محبت پیدا ہوگی۔“ (حاکم: 167/4)

سلام پھیلانا اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا سبب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افشوا السلام، فبانه الله رضا ((
(الجامع: 30/8) (کنز العمال: 25248)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام پھیلاؤ کیونکہ یہ اللہ کی رضا مندی کا سبب ہے۔“

نماز کو اول وقت میں ادا کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال الصلاة في اول وقتها ((
(بخاری فی التوحید: 56,48) (مسلم فی الایمان: 137)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل اول وقت میں نماز کا ادا کرنا ہے۔

بہترین عمل لوگوں کے بارے میں باتیں نہ کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال ان يسلم الناس من لسانك ((
(الجامع: 40/1) (کنز العمال: 16416)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل یہ ہے کہ لوگ تیری زبان سے سلامت رہیں۔“

کسی مسلمان کو خوش کرنا بہترین عمل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال سرور تدخله على مسلم ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل یہ ہے کہ تو کسی مسلمان کو خوش کر دے۔“ (الصحيح: 1494)

معرفت الہی بہترین عمل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال العلم بالله ((
(ابن عبد البر) (الجامع: 70/1-71)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل اللہ کی معرفت ہے۔“

رخصت والے اعمال پر بھی عمل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل امتي الذين يعملون بالرخص))

(الجامع: 32/1) (کنز العمال: 797)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہتر وہ لوگ ہیں جو رخصت والے اعمال پر بھی عمل کرتے رہیں۔“

حضور کی امت کے بہترین پیروکار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل التابعين من امتي من لا يقرب ابواب السلطان))

(الاتحاف: 26/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بہترین تابعین وہ ہیں جو بادشاہ کے دروازوں کے قریب نہیں جاتے۔“

ظالم بادشاہ کے روبرو کلمہ حق کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الجهاد كلمة حق عند سلطان جائر))

(ترمذی: 2174) (ابوداؤد فی الملاحم: 7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین جہاد وہ کلمہ ہے جو ظالم بادشاہ کے روبرو کہا جائے۔“

جہاد اکبر..... نفس کے ساتھ جہاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الجهاد ان تجاهد نفسك و هوالك))

(کنز العمال: 265)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین جہاد یہ ہے کہ تو اپنے نفس اور خواہشات کے ساتھ جہاد کرے۔“

بہترین جہاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الجهاد من اصبحت لا يهمل بظلم احد))

(دیلی: 437/1) (کنز العمال: 636)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین جہاد میں سے ہے کہ تو اس حال میں صبح کرے کہ کسی پر ظلم کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔“

افضل الدعاء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الدعاء لا اله الا الله))

(الاتحاف: 49/9) (کنز العمال: 35)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا لا الہ الا اللہ ہے۔“

غائب کے لئے دعا..... بہترین دعا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الدعاء دعوة غائب لغائب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا غائب کی غائب کیلئے ہے۔“ (کنز العمال: 3361)

افضل الذکر الحمد للہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الذکر الحمد لله ((
(الاتحاف: 49/9) (كشف الخفاء: 172/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ذکر الحمد للہ ہے۔“

ظالم کو ظلم سے روک اور مظلوم کی مدد کر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعن اخاك ظالماً او مظلوماً ((
(عبدالرزاق: 20227) (العلل: 2465)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی امداد کر خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم (ظالم کو ظلم سے روک اور مظلوم کی مدد کر)۔

اولاد کو نیک بنانے میں مدد

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعينوا اولادكم على البر ((
(الجامع 146/8، وعزاه اليه من طريق من لم يعرفه۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کو نیک بنانے میں امداد کرو۔“

وضو کرتے ہوئے زخم کو چھوڑ کر باقی حصہ دھونا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغتسل واترك موضع الجراح ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زخم کو چھوڑ کر باقی حصہ دھو لے (اور زخم پر مسح کر لے) (کنز: 27387)

رقت رحمت کی حالت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغتسموا الدعاء عند الرقة، فبانها رحمة ((
(کنز العمال: 2341) (كشف الخفاء: 168/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رقت کے وقت کی دعا کو غنیمت جانو کیونکہ یہ رحمت کی حالت ہے۔“

آخرت کے غنی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغني الناس حملة القرآن ((
(الجامع: 40/1) (کنز العمال: 2661, 4039)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں (آخرت کے اعتبار سے) زیادہ غنی حاملین قرآن (حافظ) ہیں۔“

سلام پھیلانے سے مصائب دور ہوتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افشوا السلام تسلموا ((
(مسند احمد: 286/4) (ابن حبان: 1934)، والادب (787, 979, 1266)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام پھیلاؤ مصیبتوں سے محفوظ رہو گے۔“

سلام پھیلاؤ تاکہ بلند ہو جاؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افشسوا السلام كي تعلوا))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام پھیلاؤ تاکہ تم بلند ہو جاؤ۔“ (الجامع: 30/8)

بہترین اعمال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال الصلاة لوقتها، وبر الوالدین)) (کنز العمال: (18901) (كشف الخفاء: 171/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین اعمال نماز اپنے وقت میں پڑھنا اور والدین کی تابعداری کرنا ہے۔“

بہترین عمل نیک اخلاق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال حسن الخلق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل نیک اخلاق ہے۔“ (کنز العمال: (5177) (الاتحاف: 171/8)

صبر اور درگزر کرنا بہترین عمل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال الصبر والسماحة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل صبر اور درگزر کرنا ہے۔“

بہترین عمل کسب حلال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الاعمال الكسب من الحلال))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل کسب حلال ہے۔“ (الجامع: 40/1) (کنز العمال: (194)

افضل الایمان حسن خلق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الايمان خلق حسن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ایمان خوش خلقی ہے۔“ (الجامع: 24/8)

ہم مجلسوں کی عزت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الحسنات تكريمه الجلوس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین نیکی اپنے ہم مجلسوں کی عزت کرنا ہے۔“ (دیلی: 136/1)

آدمی کا اپنے لیے دعا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الدعاء دعاء المرء لنفسه))

(کنز العمال: (3190) (الجامع: 43/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا آدمی کا اپنے لئے دعا کرنا ہے۔“

پرہیز گاری بہترین دین ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الدين الورع ((
(درمنثور: 350/1) (الترغيب: 93/10) (الجامع: 42/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر دین پرہیز گاری ہے۔“

رات کے اخیر کا درمیانہ حصہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الساعات جوف الليل الآخر ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ساعت اخیر رات کا درمیانہ حصہ ہے۔“ (الجامع: 41/1)

بہترین شہید

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الشهداء من سفك دمه، وعقر
(ابو داؤد) (الجامع: 41/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین شہید وہ ہے جس کا خون بہایا جائے اور اس کا گھوڑا مارا جائے۔“

بہترین صدقہ اور بہترین معاملات

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصدقة جهد المقل، وابدأ بمن تعول ((
(التسائي في الزكاة: 49) (داری فی الصلاة: 135)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ تنگدست کا صدقہ کرنا ہے اور جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے اس سے
بوج کر۔“

پیسے یا سواری دینا بہترین صدقہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصدقه ان تمنح درهما او ظهر
(ابو داؤد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ یہ ہے کہ کسی کو روپیہ دے یا چوپائے پر سوار کرے۔“

خفیہ طور پر صدقہ دینا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصدقة سرا الى فقير، وجهد من مقل ((
(الجامع: 41/1) (الاتحاف: 111/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ خفیہ طور پر صدقہ دینا اور تنگدست پر صدقہ کرنا ہے۔“

بہترین نماز رات کی نماز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصلاة بعد الفريضة صلاة الليل ((
(ابوداؤد فی الصوم: 55) (التسائي: 207/3) (احمد: 344/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین نمازرات کی نماز ہے۔“

طویل قیام والی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصلاة طول القنوت))

(مشکوٰۃ: (200, 46) (مسلم فی الصلاة المسافرين: (164) (بیہقی:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین نماز طویل قیام والی ہے۔“

بہترین روزہ تعظیم رمضان میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصيام صيام شعبان تعظيماً لرمضان))

(الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین روزہ رمضان کی تعظیم کیلئے شعبان کا روزہ رکھنا ہے۔“

بہترین طعام گوشت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل طعام الدنيا والآخرة اللحم))

(کنز العمال: 1004)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا و آخرت کا بہترین طعام گوشت ہے۔“

قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل عبادة امتي قراءة القرآن نظراً))

(الاتحاف: 4/464) (کنز العمال: (2358, 2356) (الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی بہترین عبادت قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنا ہے۔“

اللہ تعالیٰ سے فراخی کی امید کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العباداة توقع الفرج))

(الجامع: 1/42) (ابن عدی: 637/2 و 689/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عبادت فراخی کی امید کرنا ہے۔“

طلب علم بہترین عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العباداة طلب العلم))

(دیلی: 1/434) (جمع الجوامع: 8/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عبادت علم طلب کرنا ہے۔“

قیامت کے دن بہترین لوگ کون ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل عباد الله يوم القيامة الحمادون))

(الجامع: 95/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے بندوں میں سے بہترین لوگ اس کی حمد کرنے والے ہوں گے۔
بہترین عمل تو حید پر ایمان لانا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العمل ايمان بالله، وجهاد في سبيله))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عمل اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔ ((مسلم: 62/1))
اللہ کے لیے بغض اور اللہ کے لیے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العمل الحب في الله و البغض في الله))
(مشکوٰۃ) (ابوداؤد: 4599)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا بہترین عمل اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا ہے۔
مومن کا بہترین عمل جہاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل عمل المومن الجهاد في سبيل الله))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا بہترین عمل اللہ کیلئے جہاد کرنا ہے۔

رات کا بہترین حصہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الليل جوفه الاوسط))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا بہترین وقت اسکا درمیان والا حصہ ہے۔ ((کنز العمال: 21436))

معمرمومن کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الناس عند الله المومن المعمر))
(کنز العمال: 42643) (جمع الجوامع: 3796)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک لوگوں میں سے بہترین معمرمومن ہے۔

زائد مومن کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الناس مومن مزهد))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے بہترین زائد مومن ہے۔ ((الجامع: 42/1))

بہترین ہجرت برائیاں چھوڑ دینا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الهجرة ان تهجر السوء))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین ہجرت یہ ہے کہ تو برے کام کرنا چھوڑ دے۔ ((کنز العمال: 46264))

بہترین صدقہ زبان کو برائی سے محفوظ رکھنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصدقة حفظ اللسان))

(کشف الخفاء: 1/153) (الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ اپنی زبان کو (برے الفاظ سے) محفوظ رکھنا ہے۔“

پانی پلانا بہترین صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصدقة سقى الماء))

(التسائي في الوصايا: (9) (ابن ماجه في الادب: (8) (الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر صدقہ پانی پلانا ہے۔“

بہترین صدقہ ماہ رمضان میں کیا جانے والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصدقة صدقة في رمضان))

(الجامع: 1/41) (الاتحاف: 11/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو ماہ رمضان میں کیا جائے۔“

دراز قیام والی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصلاة طول القيام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر نماز دراز قیام والی ہے۔“

نصف اللیل والی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الصلاة نصف الليل، وقليل فاعله))

(کنز العمال: 879)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر نماز نصف اللیل والی ہے اور اس کے پڑھنے والے کم ہیں۔“

افضل نماز..... فرد کا گھر میں نوافل پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل صلاة المرء في بيته الا المكتوبة))

(ترمذی فی الصلاة: (213) (بخاری فی الاذان: (81) والادب: (75) (مسلم فی الماسرین: (213) (ابو داؤد: (199)

الصلاة: (199)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین نماز مرد کی وہ ہے جو اپنے گھر میں پڑھے سوائے فرض کے (فرض میں پڑھے)۔“

میں پڑھے)۔“

بہترین عبادت اور بہترین دین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العباداة الفقه، وافضل الدين الورع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر عبادت دین کی سمجھ حاصل کرنا ہے اور بہتر دین پرہیزگاری ہے۔“

تلاوت قرآن مجید افضل العبادۃ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العبادۃ قراءة القرآن ((
(دیلی: 432/1) (الجامع: 42/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر عبادت قرآن مجید کا پڑھنا ہے۔“

ہلکی عبادت بہترین عبادت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العبادۃ اخفها ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر عبادت ہلکی عبادت ہے۔“ (الاتحاد: 298/6)

دائمی عمل بہترین عمل ہے اگرچہ تھوڑا ہو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العمل ادومه، وان قل ((
(بخاری فی الایمان: 32)، والرقاق: 18) (مسلم فی المسافرین: 216-218) والمنافقین: 78)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر عمل دائمی عمل ہے اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔“

خالص نیت کی فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل العمل النية الصادقة ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل عمل خالص نیت ہے۔“ (الجامع: 42/1)

روزہ کشمش یا میٹھی چیز سے کھولا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل ما يبدأ به الصائم زبيب او شىء حلوا ((
(دیلی: 439/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر چیز جس سے روزہ کھولنا شروع کرے کشمش یا کوئی میٹھی شے ہے۔“

اپنی محنت سے کمائی ہوئی دولت صدقہ کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الناس رجل عطى جهده ((
(کنز العمال: 15946) (الجامع: 42/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بہتر وہ ہے جو اپنی محنت سے کچھ دے۔“

مومن عالم کی فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الناس المومن العالم ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں افضل مومن عالم ہے۔“ (الاتحاد: 73/1) (مغنی: 7/1)

زیادہ خوف الہی رکھنے والا اور زیادہ صلہ رحمی کرنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الناس اتقاهم لله، واوسلهم للرحم ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو زیادہ خوف الہی رکھنے والا اور زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔“

اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ چیزوں سے نفرت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضل الهجرة ان تهجر ما كره الله))

(النسائی فی الزکوۃ: (49) (دارمی فی الصلاۃ: (35)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر ہجرت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ چیزوں کو ترک کرے۔“

زیادہ بھوکا رہنے والا اور زیادہ غور و فکر کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضلكم عند الله اكثر كم جوعاً وتفكيراً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک تم میں سے افضل وہ ہے جو تم میں سے زیادہ بھوکا رہنے والا اور

زیادہ فکر کرنے والا ہے۔“ (المغنی عن حمل الاسفار: 78/3)

سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افطر ، فانه ليس من البر الصيام في السفر))

(بخاری: (44/3) (مسلم فی الصیام: (92)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو روزہ چھوڑ دے کیونکہ سفر میں روزہ نہ رکھنا نیکی نہیں۔“

جس کا رزق با کفایت رہا وہ کامیاب ہو گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افلح من اسلم، و كان رزقه كفافاً))

(مسلم فی الزکوۃ: (125) (ترمذی فی الزہد: باب نمبر (35) (احمد: 168/2 و 173)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص کامیاب ہوا جو مسلمان ہوا اور اس کا رزق با کفایت رہا۔“

حیض میں صحبت حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقبل و ادبر، و اتق الدبر و الحيضة))

(ترمذی: (2980) (بیہقی: 198/7) (ابن حبان: (1721)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے ہو اور پیچھے جا مگر دبر سے اور حیض سے بچ۔“

حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کی اقتداء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتدوا باللذين من بعدي ابى بكر و عمر))

(ترمذی: (3662) (3805) (بیہقی: 12/5 و 153/8) (الحاکم: 75/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد ابو بکر اور عمر کی اقتداء کرو۔“

سانپ اور بچھو کو قتل کرنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا الاسودين، ولو كنتم في الصلاة ((
(ابوداود في الصلاة: (165) (ترمذی فی المواقی: (170) (نسائی فی السنن: (12) (ابن ماجه فی الاقامه: (146)
فی الصلاة: (178) (احمد: 223/2، 248)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپ بچھو کو قتل کرو، اگرچہ تم نماز میں ہو۔
سفید سانپ کو قتل کرنا درست نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا الحيات كلها الا الجان الابيض ((
(ابوداود: (5249، 5261) (التسائي في الجهاد: (48) (بخاری فی بدء الخلق: (14) (مسلم فی الحج: (44، 67، 75)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام سانپوں کو قتل کرو سوائے سفید سانپ کے، کیونکہ یہ جنات کی ایک قسم ہے۔

گرگٹ کو خانہ کعبہ کے اندر قتل کرنا جائز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا الوزغ، ولو كان في جوف الكعبة ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گرگٹ کو قتل کرو اگرچہ خانہ کعبہ کے اندر ہو۔ (الجامع: 229/3)
زہریلے جانوروں کو ہر حالت میں قتل کرو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا الحية والعقرب على كل حال ((
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانپ اور بچھو کو ہر حالت میں قتل کر دو۔“ (کنز العمال: (40028)
قرآن مجید چالیس روز میں ختم کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرا القرآن في اربعين ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن چالیس روز میں ختم کیا کر۔“ (ترمذی: (2947)
ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرؤوا المعوذات في دبر كل صلاة ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معوذات (قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) کو ہر نماز کے بعد پڑھ لیا
”رہو۔“ (ابوداود فی الوتر: (62) (الحاکم: 253/1)

معوذتین کی مثل اور کچھ نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرا المعوذتين، فبانك لا تقرا بمثلهما ((
(مجمع الزوائد: 149/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معوذتین پڑھ لیا کر کیونکہ تو ان کی مثل اور کچھ نہیں پڑھ سکتا۔

تلاوت قرآن مجید سے رحمت نازل ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقراء فبان السكينة تنزلت للقرآن))

(احمد: 284/4) (بخاری: 245/4) (مسلم فی المسافرین: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلاوت کر کیونکہ قرآن کی وجہ سے رحمت نازل ہوتی ہے۔“

جمعہ کے روز سورت ہود کی تلاوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرؤوا هود يوم الجمعة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ ہود جمعہ کے روز پڑھا کرو۔“ (دارمی: 454/2) (الاتحاف: 293/4)

پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرؤوا الطير على مكنتها))

(کنز العمال: 28554) (مکھوۃ المصانع: 4152) (الحاکم: 7/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرندوں کو اپنے گھونسلوں میں رہنے دو۔“

حالت جنابت میں قرآن مجید کی تلاوت ناجائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرا القرآن على كل حال، الا وانت جنب))

(الجامع: 43/1) (ابن عدی: 5/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حالت میں قرآن پڑھا کر مگر جنابت میں نہیں۔“

سجدہ میں بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرب ما يكون العبد من الله وهو ساجد))

(مسلم فی الصلاة: 215) (التسائی فی الموایت: 35) (ترمذی فی الدعوات: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدہ میں بندہ اللہ کے سب سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی امداد قاضی کے ساتھ ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقض بينهم، فان الله مع القاضي ما لم يحف عمدا))

(جمع الجوامع: 87)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان میں فیصلہ کر کیونکہ اللہ تعالیٰ کی امداد قاضی کے ساتھ ہوتی ہے جب تک کہ ظلم نہ کرے۔“

روزہ توڑنے کی صورت میں اس کی قضا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقضيا يوما آخر مكانه))

(ترمذی: 735) (ابوداؤد: 2457) (احمد: 3/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس روز کے عوض تم دونوں ایک روزہ رکھو۔“
حیض کی تعیین

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقل الحيض ثلاثه، واكثره عشرة))
 (مجمع: 280/1) (طبرانی فی الکبیر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔“
دنیا کی عورتیں جنت میں کم جائیں گی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقل ساكن الجنة النساء))
 (الحکم: 602/4) (احمد: 443/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی کم ساکنیں عورتیں ہوں گی۔“
قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افضلکم من تعلم القرآن و علمه))
 (ترمذی: 2908) (ابن ماجہ: 212, 211) (احمد: 57/1, 69)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر تمہارا وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“
عقل والے نے فلاح پالی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: افلح من رزق لبا))
 (الجامع: 42/1) (طبرانی: 24/19)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسکو عقل دی گئی اس نے فلاح پائی۔“
سانپوں کے حملے سے نہیں ڈرنا چاہیے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا الحيات كلهن، فمن خاف ثارهن، فليس مني))

(مجمع الزوائد: 46/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام سانپوں کو قتل کرو جو ان کے حملے سے ڈرے وہ مجھ سے نہیں۔“
قاتل کو قتل کرو اور صابر کو صبر دلاؤ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا القاتل، واصبروا الصابر))
 (کنز العمال: 39839)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کو قتل کرو اور صابر کو صبر دلاؤ۔“

یا نچویں مرتبہ چوری کرنے والے کو قتل کر دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا السارق في الخامسة))

(نسائی فی قطع السارق:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کو پانچویں دفعہ میں چوری پر قتل کرو۔“
مشرکوں کے چوہدریوں کو قتل کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقتلوا الشيوخ المشركين، واستبقوا شرخهم))

(ترمذی: (1883) (احمد: 12/5 و 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں کے چوہدریوں کو قتل کرو اور بچوں کو چھوڑ دو۔“
اگر ہو سکے تو قرآن مجید کو تین دن میں ختم کیا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرا القرآن في ثلاث ان استطعت))

(مجمع الزوائد: 71/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کو تین روز میں ختم کر اگر تجھ سے ہو سکے۔“
قرآن مجید پانچ روز میں بھی ختم کیا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرا القرآن في خمس))

(الجامع: 1/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید پانچ روز میں ختم کر۔“
ایک ہفتہ میں پورا قرآن مجید پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقراء القرآن في كل سبع، ولا تزدد على ذلك))

(احمد: 215/2) (الترغيب والترهيب: 131/2) (ابوداود: 388)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ہفتہ میں قرآن کا ختم کر لیا کر۔ اس سے زیادہ مت پڑھ۔“
تلاوت قرآن مجید اور اس کے احکام کی تابعداری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقروا القرآن، واتبعوا مافيه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو اور اس کے احکام کی تابعداری کرو۔“ (کنز: 2820)

غمنا کی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقروا القرآن بالحزن، فانه نزل بحزن))

(مجمع الزوائد: 169/7-170)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غمناک ہو کر قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ غمناکی کے ساتھ نازل ہوا ہے۔“

مردوں پر سورت یا سبین کی تلاوت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرؤوا اعلی موقناکم یسّ

(الجامع: 43/1) (ابوداؤد فی الجناز: 20) (ابن ماجہ فی الجناز: 4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں پر یسین پڑھا کرو۔“

سانپ اور جنات کا منتر شرک کے قریب ترین ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقرب الرقى الى الشرك وقية الحية
(جنون)

(مسند عبدالرزاق: 19776)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرک کے قریب تر وہ منتر ہے جو سانپ اور جنات کا منتر ہے۔“

اس امت کے بہت کم لوگوں کی عمر ستر سال ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقل امتی الذين يبلغون السبعين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے تھوڑے لوگ ستر سال کو پہنچیں گے۔“

لا تثریب علیکم الیوم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقول كما قال اخي يوسف: لا تثریب علیکم
(موم)

(الاتحاف: 41/8) (فتح الباری: 211/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے بھائی یوسف کی طرح کہتا ہوں: آج کے دن تم پر کوئی ذلت نہیں۔“

حدود سے کسی کو معافی نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقلیوا ذوی الهيئات عسراتهم
(الحدود)

(الجامع: 44/1) (سنن ابی داؤد: 133/4، حدیث رقم: 4375) (ابن حبان: 154/1، حدیث رقم: 1520)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی شان کی لغزش معاف کرو مگر حدود معاف مت کرو۔“

محبت دنیا بڑے گناہوں میں سے ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكبر الكبائر حب الدنيا

(دیلی: 445/1) (الجامع: 44/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی محبت بڑے گناہوں میں سے ہے۔“

اکثر منافق قاری ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر منافقي امتي قراؤها))

(شرح السنہ: 75/1) (ابن المبارک: 122/1) (مغنی: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے اکثر منافق قاری ہوں گے۔“

اکثر سیدھے سادھے لوگ جنت میں جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر اهل الجنة البه))

(الاتحاف: 157/7) (کنز العمال: 283)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکثر جنتی سیدھے سادھے ہوں گے۔“

جنت کے کنکر عقیق کے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر خرز اهل الجنة العقيق))

(میزان: 3373) (اللسان: 237/3) (الملائی: 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے اکثر کنکر عقیق کے ہوں گے۔“

گل خیرے کا تیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر دهن اهل الجنة الخيري))

(دیلمی: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کا تیل اکثر گل خیرے کا ہوگا۔“

موت کو یاد کرنے کا فائدہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر ذكر الموت يسليك عما سواه))

(الاتحاف: 230/10) (اسنی الطالب: 98)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کا زیادہ ذکر کرنا تجھ کو اس کے ماسوائے تسلی دے گا۔“

دو جڑواں تسبیحیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر من ذكر القرينتين سبحان الله وبحمده))

(دیلمی: 105/1) (الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو جڑواں تسبیحوں سبحان اللہ و بحمدہ کا زیادہ ذکر کیا کرو۔“

مردوں پر کلمہ طیبہ پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر و افي الجنابة قول لا اله الا الله))

(کنز العمال: 578)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں پر لا الہ الا اللہ بہت پڑھا کرو۔
لذتوں کو مٹانے والی موت کو یاد کیا کرو

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکثر وا ذکر ہاذم اللذات الموت ((
 (الجامع: 45/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کا جو کہ لذتوں کی مٹانے والی ہے بہت ذکر کیا کرو۔
رنگریز اور سنار

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکذب الناس الصباغون والصواغون ((
 (ابن ماجہ: 2252) (الجامع: 45/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے جموٹے رنگریز اور سنار ہیں۔
اللہ کے نزدیک زیادہ شریف زیادہ یرہیزگار ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکرم الناس عند اللہ اتقاہم ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک لوگوں میں زیادہ شریف زیادہ یرہیزگار ہے۔
بالوں کی عزت کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکرم الشعر ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالوں کی عزت کرو۔ (دیلی: 113/1)

حضرت ابو بکر و عمر حضور کی بچی مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکرموا ابا بکر و عمر، فان اللہ خلقہما من فاضل تربتی ((
 (مسند الفردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر و عمر کی عزت کرو، کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے میری بچی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے روٹی کو عزت دی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکرموا اخبر، فان اللہ اکرمہ ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روٹی کی عزت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو عزت دی ہے۔ (الجامع: 45/1)

طواف میں داہنے کندھے کو ننگار کھنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکشفوا عن المناكب، واسعوا فی الطواف ((
 (مجمع الزوائد: 146/6-147)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے (دائیں) کندھے کو لو پھر طواف کرو۔

بھی کو کھانے سے دل کا درد و غم ختم ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكل السفر جل يذهب بطحاء القلب))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھئی کا کھانا دل کے درد و غم کو ہٹاتا ہے۔" (الجامع: 46/1)

مٹی کھانا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكل الطين حرام على كل مسلم))

(القاصد: صفحہ نمبر: (80)، (89))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مٹی کا کھانا ہر مسلمان پر حرام ہے۔"

عافت زدہ کی لغزش معاف کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقبلوا ذوى العاهات ذلا تهم))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آفت زدوں کی لغزشیں معاف کرو۔" (الجامع: 44/1)

غلاموں پر بھی حدود قائم ہوں گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقيموا الحدود على ما ملكت ايما نكم))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے غلاموں پر (بھی) حدود قائم کرو۔"

اکبر الکبائر..... اللہ تعالیٰ سے بدگمانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكبر الكبائر سوء الطن بالله))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑا کبیرا گناہ اللہ تعالیٰ سے بدگمانی ہے۔" (مسند الفردوس)

حالت روزہ میں سرمہ لگایا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اکتحل وانت صائم))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو روزہ کی حالت میں سرمہ لگا سکتا ہے۔" (ترمذی: 726)

مدت حیض

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر الحيض عشر، واقله ثلاث))

(الجامع: 80/1)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض کی مدت زیادہ سے زیادہ دس روز اور کم سے کم تین روز ہے۔"

پیشاب سے نہ بچنا عذاب قبر کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثر عذاب القبر من البول))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر کا اکثر عذاب پیشاب سے نہ بچنے کے سبب سے ہوتا ہے۔" (ابن ماجہ: 248)

اکثر گناہ زبان سے سرزد ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثر خطايا ابن آدم من لسانه))

(مجمع الزوائد: 300/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اکثر گناہ زبان سے سرزد ہوتے ہیں۔

قبیلہ مذحج کے اکثر لوگ جستی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثر القبائل في الجنة مذحج))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلوں میں سے اکثر جنت میں قبیلہ مذحج کے لوگ ہوں گے۔ (حاکم: 81/4)

اللہ کے ذکر میں مجنوں بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثر وا ذكر الله، حتى يقولوا مجنون))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا بہت ذکر کیا کرو یہاں تک کہ لوگ تم کو پاگل کہنے لگیں۔

جمعہ کے روز زیادہ درود پڑھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثروا على الصلوة يوم الجمعة))

(ابوداؤد فی الصلاة: 201) (مسند عبد الرزاق: 5338)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا کرو۔

اللہ تعالیٰ سے زیادہ جنت کا سوال کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثر و امسألة الله الجنة))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال زیادہ کیا کرو۔

خط کی عزت اور مہر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكرم الكتاب ختمه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خط کی عزت اس پر مہر لگانا ہے۔ (الذکر: 164)

جس مجلس کا رخ قبلہ کی طرف ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكرم ما استقبال به القبلة المجالس))

(اسنی الطالب: 313) (نسب الراية: 63/3) (الاتحاف: 371/4 و 111/7 و 107/10) (کنز العمال:

2540) (ابن عدی: 785/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین مجلس وہ ہے جس کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔

بالوں سے بہتر معاملہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكرم شعرك، واحسن اليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بالوں کی (دھونے اور تیل لگانے کے اعتبار سے) عزت کرو اور ان سے معاملہ کر۔“ (الجامع: 45/1)

علماء اللہ کے ہاں معزز ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكرموا العلماء ، فانهم عند الله كرماء))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء کی عزت کرو کیونکہ وہ اللہ کے نزدیک معزز ہیں۔“
بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكرموا المعزى ، وصلوا فى مراحها))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریوں کی عزت کرو اور ان کے باڑے میں نماز پڑھو۔“ (الجامع: 45/1)
اولاد کی عزت کرو اور ان کو اچھے آداب سکھاؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكرموا اولادكم ، واحسنوا آدابهم))
 (العقلى: 214/1) (دیلی: 110/1) (ابن ماجہ: 71)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان کو اچھے آداب سکھاؤ۔“
تکلیف کو ہٹانے کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكشف الباس رب الناس اله الناس))
 (ابوداؤد: 3885) (ابن حبان: 18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکلیف کو ہٹا دے اے لوگوں کے رب اے لوگوں کے اللہ۔!“
درندوں کا گوشت حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكل كل ذى ناب من السباع حرام))
 (ابن ماجہ: 3233) (بخاری: 319/9) (موطا: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے کچلیوں والے درندے کھانا حرام ہیں۔“
انجیر کھانے سے فاج نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكل التين امان من القوالنج))
 (کنز العمال: 28195) (کشف الخفاء: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انجیر کھانا قالج کی بیماری سے امان دیتا ہے۔“
رات کا کھانا کھا کر فوراً سو جانا دل کو سخت کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكل العشاء والنوم عليه قساوة فى القلب))
 (الملائی: 2/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا کھانا کھا کر سو جانا دل کو سخت کر دیتا ہے۔“

مومنوں میں کامل ترین ایمان والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اکمل المومنین ایماناً احسنهم خلقاً))

(ابوداؤد: (4672) (احمد: 250/22 و 472 و 527) (دارمی: 323/2) (الحاکم: 3/1) (طبرانی فی الصغیر: 218/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومنوں سے وہ کامل ایمان والا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔“

اللہ میرا رب ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ اللہ ربی لا اشرك به شیئاً))

((کنز العمال: (3848) (ابن حبان: (2369)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ! اللہ میرا رب ہے! اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔“

حضرت علی سے اللہ، رسول اور جبرائیل راضی ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ و رسولہ و جبریل عنک راضون، یعنی علیاً))

((جمع الجوامع: (9668) (کنز العمال: (33019)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ، رسول اور جبریل تجھ سے راضی ہیں۔“

اللہ تعالیٰ مومن سے کتنی محبت فرماتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ ارحم بعبادہ من هذا العصفور بفرخه))

((الاتحاف: (571/10) (طبرانی فی الصغیر: (98/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس چڑیا کو جتنی محبت اپنے بچے سے ہے اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ اپنے بندے کے لئے والا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کو آخرت پسند ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ يحب الآخرة، ويبغض الدنيا))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ آخرت کو پسند کرتا ہے اور دنیا کو ناپسند۔“ (دیلی: 183/1)

مقروض کے ساتھ امداد الہی ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ مع الدائن حتی یضی دینہ))

((دیلی: 183/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی امداد مقروض کے ساتھ ہے یہاں تک کہ وہ قرضہ ادا کرے۔“

ایک نیکی کے عوض بیس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی دیا جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ يعطی بالحسنة الف الفی حسنة))

(الدیلمی: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ایک نیکی کے عوض بیس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی عطا کرتا ہے۔“

اے اللہ تو اول ہے!

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت الاول فلاشي قبلك))

(مسلم: (2084) (الحاکم: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اول ہے۔ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔“

اے اللہ تو میرا مددگار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت عضدي ونصيري، وبك اقاتل))

(ابن حبان: (1661) (عبدالرزاق: (9517) (مشکوٰۃ: (40)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرا بازو اور مددگار ہے۔ میں تیری امداد سے جہاد کرتا ہوں۔“

مسکینی میں زندگی اور مسکینی میں موت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم احيني مسكينا و امتني مسكينا))

(ترمذی، رقم: (2352) (بیہقی: (12/7) (الحاکم: (322/4) (کنز العمال: (16592 و 16593) (مشکوٰۃ: (5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا اللہ! مجھے مسکینی میں زندہ رکھ اور مسکینی میں موت دے۔“

ریا کاری اور دکھلاوے سے پاک حج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعله حجلا رياء فيه ولا سمعة))

(شمال ترمذی: (174) (مجمع الزوائد: (3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! اس کو ایسا حج بنا دے جس میں ریا اور دکھلاوہ نہ ہو۔“

بڑھاپے کی وقت رزق کی کشادگی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل اوسع رزقك عند كبر سني))

(ابن عدی: (170/1) (موضوعات: (181/1) (مجمع: (10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا اللہ! میرے بڑھاپے کے وقت میرا رزق کشادہ کر دے۔“

آل محمد کو گزارے کی روزی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا))

(الصحيح: (130) (احمد: (446/2 و 481) (ابن شیبہ: (24/13) (ابن ماجہ: (4139) (دلائل نبوت: (1)

(87/6، 339)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا اللہ! تو آل محمد کو گزارے کی روزی دے۔“

دنیا اور آخرت میں پردہ داری کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم استرنى بالعافية فى الدنيا والآخرة ((سنن ابى داود) (متدرک حاکم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! دنیا اور آخرت میں میری عافیت سے پردہ داری فرما۔“

حضرت عباس اور ان کی اولاد کے حق میں دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم استر العباس و ولده من النار ((الحاکم: 326/3) (ابن عساکر: 237/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! عباس اور اس کی اولاد کو آگ سے بچا۔“

سکرات موت میں مدد کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اعنى على سكرات الموت ((ابن ماجه: 1623) (مشکوٰۃ: 156)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! سکرات موت پر میری مدد فرما۔“

رحم و بخشش کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لى، وارحمنى، واهدنى الطريق الاقوم ((مسلم: 2037) (حاکم: 262/1) (ابن خزيمه: 738 و 744)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھ کو بخش اور رحم فرما اور سیدھے راستے کی ہدایت کر۔“

قوم کی بخشش کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لقومى، فانهم لا يعلمون ((جمع الجوامع: 9799) (بخاری: 214/4) (احمد: 441/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ نہیں جانتے۔“

دنیا میں عافیت اور آخرت میں یقین

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم البسنى العافية فى الدنيا، واليقين فى الآخرة ((الجامع: 50/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! دنیا میں عافیت عطا فرما اور آخرت میں یقین۔“

حضرت زینب کا حضور سے نکاح

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله المزوج، وجبريل الشاهد، يعنى: لذینب ((جمع الجوامع: 9677) (بیہقی: 137/7) (ابن ماجه: 1851)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حضرت زینب کا میرے ساتھ) اللہ تعالیٰ نے نکاح پڑھا ہے اور جبریل گواہ بنے ہیں۔“
اہل قبور کو برا کہنے میں اللہ سے ڈرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله الله في اخوانكم من اهل القبور))

(الاتحاف: 85/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اپنے اہل قبور بھائیوں کو برا کہنے میں۔“

عورتیں مردوں کی معاون ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله الله في النساء ، فانهن عوان عندكم))

(مشکل الآثار: 12/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو عورتوں کے حق میں کیونکہ وہ تمہاری معاون ہیں۔“
اللہ تعالیٰ انسانوں کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ان کے اعمال کو جانتا تھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله اعلم بما كنتم عاملين ، اذ خلقكم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم کرنے والے تھے اللہ خوب جانتا تھا جب تمہیں پیدا کیا تھا۔“

انصاری بچیوں سے پیار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله اعلم ان قلبي يحبكن ، قاله لجواری

(الانصار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ میرا دل تم کو (اے بنات انصار) محبت کرتا ہے۔“ (مجمع الزوائد)

رحمت الہی کب تک قاضی کے پاس رہتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله مع القاضي ما لم يحدث))

(ترمذی فی الاحکام: (4) (ابن ماجہ فی الاحکام: (4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہے جب تک وہ اپنی خواہش پر فیصلہ نہ کرے۔“

مسلمان بھائی کی مدد کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الله في عون العبد ما دام العبد في عون اخيه المسلم))

(مسلم فی الذکر: (38/37) (ابوداؤد فی الادب: (10))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کی امداد میں رہتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے مسلمان بھائی کی امداد میں رہے۔“

یا کیزہ رزق اور صالح اعمال کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ارزقني طيباً ، واستعملني صالحاً))

(کنز العمال: 3861)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے پاکیزہ رزق دے اور مجھ سے صالح عمل کرا۔
اللہ تعالیٰ حقیقی عادل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت العادل في قضائك))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اپنی قضا میں عادل ہے۔
نفس کے تقویٰ اور پاکیزگی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم آت نفسي تقواها، وزكها أنت خير من زكاها))
 (مسلم فی الذکر: (73) (نسائی فی الاستعاذۃ، باب (65، 13)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ میرے نفس کو تقویٰ دے اور اس کو پاک کر تو اسے اچھا پاک کرنے والا ہے۔
آئینہ دیکھنے کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم احسنت خلقي، فحسن خلقي))
 (الاتحاف: 91/7)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ تو نے میرا ظاہر عمدہ بنایا ہے، پس میرے اخلاق بھی عمدہ بنا دے۔ (آئینہ دیکھتے وقت کی دعا)۔

حضرت علی اور حضور کا دسترخوان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انتني باحب خلقك يا كل من هذا لطير، فدخل علي))
 (ترمذی: رقم: (4321) (طبرانی: 226/1 و 96/7)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ تو اپنا پیارا بندہ بھیج جو میرے ساتھ مل کر یہ پرندہ کھائے۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ آگئے۔

ذلت دنیا اور عذاب آخرت سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجرنا من خزي الدنيا، وعذاب الآخرة))
 181/4، والجامع 46/2، وعزاه اليه، وحسن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔
اے اللہ ہمیں فلاح پانے والوں میں کر دے
 ((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعلنا مفلحين))

(تمیز: صفحہ نمبر (130) (کنز العمال: 17960)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! ہم کو فلاح پانے والوں میں سے کر دے۔

آسانی و عافیت اور مرتبہ شہادت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ارزقني شهادة في يسر منك وعافية))
(كشف الخفاء: 207/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے اپنی طرف سے آسانی و عافیت کے ساتھ شہادت کا مرتبہ عطا فرما۔“

آل محمد اور حسب ضرورت رزق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ارزق آل محمد كفافاً))
(مسلم فی الزہد: (18, 19) (کنز العمال: (16673)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! آل محمد کی ضرورت کا رزق عطا فرما۔“

اس امت کی موت جہاد اور طاعون

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل فناء امتي بالطعن والطاعون))
(کنز العمال: (28448) (جمع الجوامع: (9681) (دلائل النبوة: 384/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میری امت کی (اکثر) موت جہاد اور طاعون میں کر دے۔“

حاکم اور رعایا کی اصلاح کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اصلح الراعي والرعية))
(مغنی: 169/1) (كشف الخفاء: 209/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو حاکم اور رعایا کی اصلاح فرما۔“

عباس اور آل عباس کے حق میں دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انصر العباس وولد العباس ثلاثاً))
(کنز العمال: (33431) (جمع الجوامع: (9766)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو عباس اور اولاد عباس کی امداد کر (تین دفعہ یہ دعا کی)۔“

ذکر و عبادات میں مددِ الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اعني ذكرك و شكرك و حسن عبادتك))
(ابوداؤد: (1527) (ابن ابی ہیمہ: 284/10 و 427)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! اپنا ذکر و شکر اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد کر۔“

رفیقِ اعلیٰ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لي، وارحمني، والحقني بالرفيق الاعلى))
(بخاری: 13/6، 17، 57) (مسلم: (1893) (ترمذی: (3496) (ابن ماجہ: (1619) (احمد: 231/6) (دلائل

(209/7:)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے بخش دے اور رحم کر اور رفیق اعلیٰ سے مدد دے۔“

حضرت حذیفہ اور ان کی والدہ کے لیے دعائے بخشش

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لحذيفة ولائمه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! حذیفہ اور اس کی والدہ کو بخش دے۔“ (ابن عساکر 98/4)

حاجی جس کے لیے بخشش کی دعا کریں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر للحاج، وللمن استغفر له الحاج

((طبرانی: فی الصغیر: 114/2) (بیہقی: 261/5) (الحاکم: 441/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! حاجیوں کو بخش دے اور اسے بھی جس کیلئے حاجی بخشش کیلئے دعا کرے۔“

حضرت طلحہ کے حق میں دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم الق طلحة يضحك اليك، وتضحك اليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو طلحہ سے ایسے ملاقات کر کہ وہ تجھے دیکھ کر ہنسے اور تو اس کو دیکھ کر ہنسے۔“

حضرت علی کے مددگار کے لیے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انصر من ينصر علياً

((کنز العمال: 33,33) (جمع الجوامع: 9830)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اس کی مدد کر جو علی کی مدد کرے۔“

حضرت علی کے مخالف کے لیے بددعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اخذل من خذل علياً

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اس کو ذلیل کر جو علی کو ذلیل کرے۔“

سلامتی کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت السلام، ومنك السلام، وحيناً ربنا بالسلام

((مسلم: 414) (نسائی: 69/3) (احمد: 275/5 و 279)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہے۔ سو ہم کو اے رب! سلامتی

کے ساتھ زندہ رکھ۔“

اپنی اور اپنے غلاموں کی غنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسالك غناي وغني موالي

((ابن ابی شیبہ: 208/10) (جمع الجوامع: 10028)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے اپنی اور اپنے غلاموں کی غنا چاہتا ہوں۔“

نگاہوں کے بد نظری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من شر الاعين))

(ضعيف الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں نگاہوں کی بد نظری سے۔“

خوف اور باہم خوف دلانے سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من البوس والتباؤس))

(التهلية: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں خوف سے اور باہم خوف دلانے سے۔“

شیاطین سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من الخبث والخبائث))

(كنز العمال: (17873) (بخاری: 48/1 و 88/8) (ترمذی: (5, 6) (ابوداؤد: (4) (احمد: 99/3 و 9/4)

(بیہقی: 95/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں نرا اور مادہ شیاطین سے۔“

حضرت عثمان اور رضائے نبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ان عثمان يريد رضای ، فارض عنه))

(دیلی: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! عثمان میری رضا چاہتا ہے تو بھی اس سے راضی ہو جا۔“

قبیلہ دوس کے حق میں دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اهد دوسا ، وات بهم مسلمين))

(بخاری: 54/4 و 250/5 و 105/8) (مسلم فی فضائل الصحابة: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو میرے پاس مسلمان کر کے لا۔“

دل کی توجہ کے لیے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اقبل بقلبي الى دينك واحفظني برحمتك))

(الجامع: (9701) (مجمع الزوائد: 6/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میرا دل اپنے دین کی طرف متوجہ کر اور اپنی رحمت سے میری حفاظت کر۔“

صاع اور مد میں برکت کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اقبل بقلوبهم، وبارك لنا في صاعنا و مدنا))
(طبرانی: 124/5) (جمع الجوامع: 9718)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! ان کے دل متوجہ کر اور ہمارے (پیمانوں) مد و صاع میں برکت دے۔“

حضرت عمر کے ایمان کے لیے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اعز الدين بعمر بن الخطاب))
(ابن ماجہ: 105) (بیہقی: 370/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! دین کو عمر بن خطاب سے عزت دیدے۔“

خاص حضرت عمر کے لیے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اعز الاسلام بعمر خاصة))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو دین کو خاص عمر سے عزت دے۔“

عزت اسلام اور حضرت عمر فاروق

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اعز الاسلام بابي جهل او بعمر))
(مشکوٰۃ: 2036) (جمع الجوامع: 9723)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اسلام کو ابو جہل یا عمر سے عزت دے۔“

ضروری کاموں میں کفایت کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اكفني ما اهتمني))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے ضروری کاموں میں کفایت فرما۔“ (دیلی: 353/1)

قوم مضر اور اللہ تعالیٰ کی پائیمالی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اشددو طاتك على مضر))

(بخاری: 201/1 و 182/4) (مسلم: 466, 467)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اپنی پائیمالی قوم مضر پر سخت کر دے۔“

حضرت حسین کے لیے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني احبه فاحبه يعني: الحسين)

(حاکم: 169/3 و 177) (بخاری: 33/5 و 205/7) (مسلم: 1882) (ترمذی و ابن ماجہ: 142) (مسند احمد: 331 و 292 و 249)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں اس (حسین) سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ۔“

حضرات حسنین سے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى احبهما فاحبهما يعنى: الحسن و الحسين))
(مسند احمد: 2/446) (بیہقی: 3/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں ان دونوں (حسن و حسین) سے محبت رکھتا ہوں تو بھی ان سے محبت رکھنے والے کو
صالح مومنوں کے پاس رسول اللہ کی امانت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى استودعك هما و صالح المومنين))
(کنز العمال: 34281) (جمع الجوامع: 69)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں ان دونوں (حسن و حسین) کو تیرے اور صالح مومنوں کے پاس
امانت چھوڑتا ہوں۔“

حضرت جعفر کے گھر کی ذمہ داری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اخلف جعفرا فى اهله ثلاثاً))
(کنز العمال: 211,30242)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیا: یا اللہ! تو جعفر کے اہل میں اس کی شہادت کے بعد ذمہ دار ہو جا۔“

سفر کی مسافت سمیٹنے کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اطوله البعيد، وهون عليه السفر))
(ترمذی: رقم: 3445) (حاکم: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو سفر کی مسافت اس کے لئے سمیٹ دے اور سفر اس پر آسان کر دے۔“

صحابہ اور تابعین کی بخشش کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر للصحابه، لمن راي من رآنى))
(طیة: 3/254) (کنز العمال: 489)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے اصحاب کو بخش اور جنہوں نے میرے دیکھنے والوں کو یکھا
بھی بخش دے۔“

عذاب قبر سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من عذاب القبر))
(کنز العمال: 3637) (بخاری: 211/1) (مسلم: 289, 412, 413) (النسائی: 266/8) (ابو داؤد: 489)

(5090,874) (احمد: 305/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔“

اکرم من اکرم علیاً

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم اکرم من اکرم علیاً))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اس کی عزت کر جو علی کی عزت کرے۔“

تکبر کی اکڑفوں سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم انی اعوز بك من نفخة الکبرياء))
 (معنی: 329/3) (الاتحاف: 347/8 و 361)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تکبر کی اکڑفوں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔“

اللہ اپنی قضاء میں عادل ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم انت العدل فی قضائك))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اپنی قضا میں عادل ہے۔“ (دیلی: 935/1)

جنگ اُحد کے دوران مسلمانوں کی حفاظت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم ان تشاء لا تعبد فی الارض، قاله يوم اُحد))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ اُحد کے دوران عرض کیا: یا اللہ! اگر تو چاہے (کہ یہ مسلمان شہید ہو جائیں تو) تیری امت زمین پر نہیں کی جائے گی۔“

اندھوں کی شرارتوں سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم انی اعوذ بك من شر الاعمیین))
 (کنز العمال: 5133) (جمع الجوامع: 10034)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں اندھوں کی شرارت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

حضرت عثمان ہر پل رضائے الہی چاہتے تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم ان عثمان یترضاک فارض عنه))
 (کنز العمال: 32843) (جمع الجوامع: 9789)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! عثمان تجھ کو راضی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس سے راضی ہو جا۔“

انصار کی بخشش کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم اغفر للانصار ولا بنائھا، وابناء ابنائھا))
 (موطا: 99/4 و 33/5 و 34 و 232 و 233 و 72/18) (بخاری: 192/6، 193) (مسلم: 1948) (ترمذی: 39)

(احمد: 139/3 و 156)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو انصار اور ان کے بیٹوں اور پوتوں کو بخش دے۔“

رزق و ہدایت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ارزقني، اللهم اهدني))

(کنز العمال: (3745) (جمع الجوامع: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو مجھے رزق دے! اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے۔“

حضرت عمر اللہ کے محبوب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اعز الاسلام يا حب الرجلين اليك))

(ترمذی: رقم: (3681) (احمد: 95/2) (الحاکم: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! ان دو مردوں میں سے جو تجھے زیادہ محبوب ہو اس سے اسلام کو دے۔“

اے اللہ تو میری جائے امید ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت ثقتي ورجائي))

(مسند فردوس الدیلی: 538/1) (الاتحاف: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میری امید کی جگہ اور بھروسے کی جگہ ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی تین امور پر احسان مندی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت خلقتہ وهدایتہ، وقبضت روحہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو نے اس کو پیدا کیا، ہدایت کی اور تو نے اس کی روح قبض کی ہے۔“

ابواب رحمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم افتح لي ابواب رحمتك))

(مسلم: رقم: (494) (ابن ماجہ: 2,773)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

محبت حسین سے محبت الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني احب حسيناً فاحبه، واحب من يحبه))

(بخاری: 33/5 و 205/7) (مسلم: 1882) (ترمذی: 3783) (ابن ماجہ: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں حسین سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس کے ساتھ محبت رکھ اور اس محبت سے بھی محبت رکھ۔“

اہل بیت ہر مومن کے یاس امانت رسول ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اهل بيتي، وانا مستودعهم كل مومن))

(احمد: 298/6) (کنز العمال: 34185)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں اپنے اہل بیت کو ہر ایک مومن کے پاس امانت رکھتا ہوں۔“

جانے اور نہ جانے والی چیز سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اعوذ بک من شر ما علمت وما لم اعلم ((

(نسائی: 56/3) (ابوداؤد: 1555) (ابن ماجہ: 3939)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے جو جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا۔“

حضرت سعد کی قبولیت دعا کے لیے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم استجب لسعد اذا دعاك ((

(ترمذی، رقم: 3751) (حاکم: 499/3)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو سعد کی دعا قبول کیا کر جب وہ تجھ سے دعا کرے۔“

عورتوں کے فتنوں سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اعوذ بک من فتنة النساء ((

(کنز العمال: 3688) (جمع الجوامع: 9891)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں عورت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔“

قبیلہ عبد القیس کے حق میں دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم اغفر لعبد القیس ثلاثاً ((

(ابن سعد: 54/2 و 62/7) (کنز العمال: 34013)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیا: یا اللہ تو عبد القیس کو بخش دے۔“

شر سماعت سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اعوذ بک من شر سمعی ((

(کنز العمال: 3641, 3711) (ترمذی: 3491) (ابوداؤد: 1566)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں اپنی سماعت کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔“

نفس کے وسواس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی و اسرافھا

(سواسھا))

(کنز العمال: 3583, 4960, 9083)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں شر نفس، اس کے اسراف اور وسواس سے تیری پناہ لیتا ہوں۔“

علم نافع اور عمل مقبول کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اسالك علماً نافعاً، و عملاً مقبلاً))

(احمد: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے علم نافع اور عمل مقبول کا سوال کرتا ہوں۔“

خطا کی معافی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر ذنبى و خطاياى و جهلى))

(بخاری: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے گناہ، خطا اور جہالت کو معاف کر دے۔“

محبت الہی کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل حبك احب الى من نفسى و اهلى))

(الاتحاف: 5/78 و 9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! اپنی محبت کو میرے نزدیک میرے نفس اور گھر والوں سے بھی محبوب بنا دے۔“

اہل جہنم کی حالت سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من حال اهل النار))

(جمع الجوامع: 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں اہل نار کے حال سے تیری پناہ لیتا ہوں۔“

بنو ثقیف کے لیے دعائے ایمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اهد ثقيفا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو ثقیف کو ہدایت کر دے۔“ (ترمذی: 3942)

حضرت ابو قتادہ کی حفاظت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم احفظ ابى قتادة كما حفظ

منذ الليل)) (کنز العمال: 33255) (خطیب: 440/14)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو ابوقتادہ کی حفاظت کر جیسی رات بھر اس نے میری حفاظت کی ہے۔“

شلوار پہنے والوں پر رحم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ارحم المتسرولات))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! شلوار پہنے والیوں پر رحم فرما۔“ (کنز العمال: 41839)

اپنے اور اپنے گھر والوں کے لیے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اليك لا اله الا انا واهل بيتي ((
(احمد: 295/6 و 296 و 3050) (ابن ابی شیبہ: 73/12)

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھ کو اور میرے اہل بیت کو اپنی طرف کھینچ نہ کہ دوزخ کی طرف۔“

اللہ تعالیٰ کی تین صفات

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انت البر الجواد الكريم ((
بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو البر، جواد اور کریم ہے۔“ (دیلی: 536/1)

اے اللہ تو عظیم رب ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انك رب عظيم لا يسعك شي مما خلقت ((
(کنز العمال: 3782) (جمع الجوامع: 9921)

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو عظیم رب ہے! تجھ کو تیری مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں سما سکتی۔“

اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسالك باسمك الا عظم و
لو انك الاكبر ((

(کنز العمال: 3317, 3877)

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم اعظم کے اور تیری بڑی رضا مندی کے وسیلہ سے
ہوں۔“

تمام تر خیر کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسلك فواتح الخير و خواتمه و
وامعه ((کنز العمال: 3820) (الاتحاف: 80/5)

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے خیر کے اوائل اور اواخر اور تمام تر خیر کو طلب کرتا ہوں۔“

نفس مطمئنہ کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسالك نفسا بك مطمئنة ((
(کنز العمال: 3735, 5082) (ابن کثیر: 423/8)

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس طلب کرتا ہوں جو تجھ سے ہی قرار پکڑے۔“

صحت اور عفت کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسالك الصحة والعفة ((

(الادب المفرد: (307) (المغنی: (39/3) (مشکوٰۃ: (300)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے صحت اور پاکدامنی طلب کرتا ہوں۔“

سفر کی تنگی اور غم سے نجات کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من الضيقة في السفر والكتابة في المنقلب)) (احمد: 256/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سفر میں تنگی اور واپسی میں غم سے۔“

بڑھاپے سے پہلے بوڑھا ہونے سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من امرأة شيبتي قبل المشيب)) (طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے۔“

دجال سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من فتنة الاعور الكذاب)) (طبرانی: مسانید: 65/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بھینگے کذاب سے۔“

بری قضا اور سخت بلا سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من سوء القجاء وجهد البلاء)) (بخاری فی الدعوت: (28) (مسلم فی الذکر: (28)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بری قضا اور سخت بلا سے۔“

اختلاف اور نفاق سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق)) (الجامع: 51/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اختلاف، نفاق اور برے اخلاق سے۔“

برے اخلاق سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من سوء الاخلاق)) (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق سے۔“ (التسائی فی الاستعاذہ: (21)

سماعت و بصارت کے شر سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اعوذ بک من شر سمعی و من شر بصری ((
(ترمذی: (3491) (ابوداؤد: (1556)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنی سماعت اور بصارت کے شر سے۔“

کفر و فقر سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اعوذ بک من الکفر و الفقر ((
(حاکم: (35/1) (نسائی: (267/8) (احمد: (36/5، 39، 42، 44)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر اور فقر سے۔“

نافع علم کے لیے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انفعی بما علمتني ، و علمنی ما ینفعنی ((
(مجمع: (181/10)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! اس علم سے جو تجھ نے مجھے دیا ہے نفع دے اور وہ علم مجھے سکھا جو نافع ہو۔“

حضرت ابوبکر کے ساتھ کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم اجعل ابا بکر مع فی درجتی یوم القيامة ((
(کنز العمال: (32625) (جمع الجوامع: (9938)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! ابوبکر کو قیامت میں میرے ساتھ ایک درجہ میں شامل کر۔“

خوف سے امن کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم آمن روعتی ، و احفظ امانتی ، و اقض دینی ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے خوف سے امن دے، میری امانت کی حفاظت کر اور میرا قرض ادا کر دے۔“

کان اور آنکھ کی تندرستی کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم اصح لی سمعی و بصری ((
(کنز العمال: (3866) (الادب: (649)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے کان اور میری آنکھ تندرست رکھ۔“

ہدایت، تقویٰ، عافیت اور غنا کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم انی اسالک الهدی و التقی و العفاف و الغنی ((
(مسلم: (2087) (ابن ماجہ: (3832) (ترمذی: (3489)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکی اور غنا طلب کرتا ہوں۔“

معافی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انك عفو تحب العفو، فاعف عني))

(احمد: 171/6، 172، 173) (کنز العمال: 32، 3716)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو بڑا معاف کرنے والا، معافی کو پسند کرتا ہے، مجھے معاف کر دے۔“

جنت الفردوس کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسئلك الجنة التي ظلها عرشك))

(مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں وہ جنت تجھ سے مانگتا ہوں جس کا سایہ تیرا عرش ہے۔“

بلندی ذکر کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسئلك ان ترفع ذكرى، وتضع وزري))

(مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ذکر بلند اور گناہ دور کر دے۔“

نیکیاں کرنے اور برائیاں ترک کرنے کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسئلك فعل الخيرات، وترك المنكرات))

(ترمذی: 3235) (احمد: 5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے اور برائیاں ترک کرنے کا سوال کرتا ہوں۔“

راستی اور ہدایت کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسئلك السداد والهدى))

(احمد: 88/1، 134، 138) (نسائی فی الترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے راستی اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں۔“

قیامت میں نعمت کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اسالك النعيم يوم القيامة والا من يوم الخوف))

(مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے قیامت کی نعمت اور خوف والے روز میں امن کا سوال کرتا ہوں۔“

دنیا اور آخرت کی تنگی سے نجات کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من ضيق الدنيا، وضيق يوم القيامة))

(ابن السی: 757)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا اور قیامت کی تنگی سے۔“

شر اور جنگ سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من الشر والوغي))

(مجمع: 10/123)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شر اور جنگ سے۔“

زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من فتنة المحيا والممات))

(احمد: 2/414)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔“

زوالِ نعمت سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من زوال نعمتك))

(کنز العمال: 3634) (مسلم: 2097) (ابوداؤد: 1550)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے۔“

نقصان والے عقد بیع سے پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من صفقة خاسرة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں نقصان والے عقد بیع سے۔“

برے دن اور برے وقت سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من يوم السوء وساعة السوء))

(موطا: 17/294) (مجمع: 7/220)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن اور برے وقت سے۔“

عاجزی اور سستی سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من العجز والكسل))

(بخاری: 28/4 و 98/8) (مسلم: 2079) (نسائی: 8/257)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے۔“

کفر، فقری اور عذاب قبر سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اني اعوذ بك من الكفر والفقر و

عذاب القبر))

(التسائی: 267/8) (الحاکم: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر، فقر، اور عذاب قبر سے۔“

ہلاکت سے پناہ مانگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من الهدم و التردى والغرق))

(التسائی فی الاستعاذۃ: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دب کر مرنے، ہلاکی اور غرق ہو جانے سے۔“

بخشش و توبہ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى استغفرک و اتوب الیک))

(مسلم فی الصلاة: 218) (المسافرین: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔“

حقیقی زندگی آخرت کی زندگی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ان العیش عیش الآخرة))

(بخاری فی الرقائق: 1) (البجہاد: 33) (مسلم فی الجہاد: 29, 126)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔“

حلال کے ساتھ حرام سے بے پرواہ ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغنى بحلالک عن حرامک))

(کنز العمال: 32)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اپنے حلال کے ساتھ حرام سے بے پرواہ کر دے۔“

مشکل میں آسانی کے لیے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم الطف بی فی تیسیر کل عسیر))

(کنز العمال: 3658) (مجمع: 82/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو ہر ایک مشکل کے آسان کرنے میں مجھ پر مہربانی کر۔“

قیامت میں بھی حضرت ابو بکر کا ساتھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل ابا بکر معی یوم القيامة فی

درجتی))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! ابو بکر کو قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجہ میں کر دے۔“

محبت الہی ہر خیر میں اضافہ کا سبب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل حبك زيادة لي في كل خير))
(صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا دے۔“

ظاہر اور باطن کی اچھائی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اجعل سريري خيراً من علانيتي))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کر دے۔“ (ترمذی: 3586)

حفاظت علماء کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم احفظ العلماء))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! علماء کی حفاظت کر۔“ (دیلی: 555/1، حدیث: 1864)

بڑھاپے میں دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم ارحم عظمى الدقيق و جلدى الرقيق))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میری باریک ہڈیوں اور نازک چمڑے پر رحم کر۔“
(کنز العمال: 28512)

دنیا اور آخرت میں عافیت کا پردہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم استرني بالعافية في الدنيا والآخرة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! عافیت کے ساتھ دنیا اور آخرت میں میرا پردہ کر۔“

خلق کی وسعت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر ذنبي ، ووسع لي في خلقي))
(مسلم فی الصلاة: 216)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میرا گناہ بخش دے اور میری خلق میں فراخی کر۔“

بخشش امت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لا متي ثلاثاً))
(کنز العمال: 4755) (احمد: 127/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیا: یا اللہ! میری امت کو بخش دے۔“

رحم الہی کے حصول کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لي وارحمني ، والحقني بالرفيق الا على))

(بخاری: 13/6 و 157/17) (مسلم: 893)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھ کو بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھ کو رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔“

جمعرات کی صبح میں برکت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك لا متى فى بكورها يوم الخميس))

(الجامع الصغير: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میری امت میں جمعرات کی صبح سویرے میں برکت دے۔“

مدینہ منورہ میں برکت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك لا هل المدينة فى مدينتهم))

(کنز العمال: 34891) (الحاکم: 542/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اہل مدینہ کے شہر میں برکت دے۔“

سرخ رنگ کی کھجور میں برکت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك فى الجذامى))

(کنز العمال: 35322) (جمع الجوامع: 10020)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو جذامی میں برکت دے (جذامی سرخ رنگ کی کھجور یمامہ میں ہوتی ہے)۔“

سحری میں برکت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك لا متى فى سحورها))

(کنز: 23978) (حلیہ: 246/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میری امت کی سحری میں برکت دے۔“

رزق میں برکت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك لنا فيما رزقنا وقنا عذاب النار))

(ابن السنی: 451) (والاذا کار: 205)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! جو تو نے ہم کو رزق دیا ہے اس میں برکت کر اور ہم کو آتشِ دوزخ سے بچا۔“

اہل جہنم کے لیے ہلاکت ہی ہلاکت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم انى اعوذ بك من النار ويل لاهل النار))

(بیہقی: 310/2) (ابن عساکر: 353/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے، جہنمیوں کیلئے ہلاکت ہے۔“

علم کے باوجود کسی کو اللہ کا شریک بنانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم انی اعوذ بک ان اشرك بک وانا اعلم ((
(الاتحاف: 273/2) (درمنثور: 54/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تیری ساتھ جان کر شرک کروں۔“

ضعف کو قوت میں بدلنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم انی ضعیف ، فقو برجائک ضعیفی ((
(ابن ابی شیبہ: 268/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں ضعیف ہوں۔ اپنے متعلق میری امید سے میری ضعیفی قوی کر دے۔“

دین کی اصلاح کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم اصلح لی دینی الذی ہو عصمة امری ((
(نسائی: 63/3) (احمد: 399/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے دین کو صالح کر جس میں میرے تمام امر کی درستی ہے۔“

مؤذنوں کی بخشش کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم اغفر للمؤذنین ((
(کنز العمال: 23158) (ترمذی فی الصلاة: 39)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو مؤذنوں کو بخش دے۔“

رحم و درگزر کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم ارحمنی ، وتجاوز عنی ((
(دیلی: 536/1) (مسند: 27/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو مجھ پر رحم کر اور مجھ سے درگزر کر۔“

شیطان کی ذلت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم اغفر ذنبی ، واخسی شیطانی ((
(مشکل الآثار: 31/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے۔“

حضرت ابوسلمہ کی بخشش کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہم اغفر لابی سلمة ، وارفع درجته ((
(مسلم: 634) (احمد: 297/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو ابی سلمہ کو بخش اور اس کا درجہ بلند کر دے۔“
جنت البقیع والوں کی بخشش کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم اغفر لاهل بقیع الغرقه))

(الاتحاف: 2/266 و 4/424) (بیہقی: 4/79 و 5/15)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! بقیع الغرقہ (جنت البقیع والوں) کو بخش دے۔“

امت کی سویر میں برکت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك لامتی فی بکورھا))

(ترمذی: 1212) (ابوداؤد: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میری امت کے صبح سویرے میں برکت کر دے۔“

اہل مدینہ کے صاع اور مد میں برکت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك لاهل المدينة فی صاعهم ومدھم))

(مسلم: 495) (کنز العمال: 391)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اہل مدینہ کے صاع اور مد (پیانوں) میں برکت کر دے۔“

آل فاتک کے لیے برکت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بارك علی آل فاتک کما اووا هذا المصاب))

(کنز العمال: 33627) (جمع الجوامع: 34)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! آل فاتک میں برکت کر جیسے کہ انہوں نے اس مصیبت زدہ کو جگہ دی ہے۔“

جو رسول اللہ کو مانے موت اس کے لیے پسندیدہ ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم حبب الموت الی من یعلم انی رسولک))

(کنز العمال: 3767) (الاتحاف: 10/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! جو مجھے رسول جانے اس کے لئے موت کو پسندیدہ کر دے۔“

اس امت کی پیشانیاں بارگاہ الہی میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم خذبنوا صی هذه الامة الی طاعتک))

(مجموع طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! اس امت کی پیشانیاں (رخ) اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔“

آنکھوں کی بصارت کے لیے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم عافنی فی بصری))

(احمد: 4205) (کنز العمال: 3642)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو میری آنکھوں کی عافیت رکھ۔“
بلائے دنیا و آخرت سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم عافني من بلاء الدنيا، وعذاب الآخرة))
(الاتحاف: 187/6) (معنی: 162/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو مجھے بلائے دنیا اور عذاب آخرت سے بچانا۔“
حضرت امیر معاویہ کے حق میں دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم علم معاوية الكتاب والحساب، وقه العذاب))
(ابن حبان: 2278) (طبرانی: 252/18)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو معاویہ کو لکھنا اور حساب سکھا اور اس کو عذاب سے بچانا۔“
حضرت عثمان کے لیے رضائے الہی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم قدر ضيعة عثمان، فارض عنه ثلاثاً))
(کنز العمال: 32841) (جمع الجوامع: 9787)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیا: یا اللہ! میں عثمان سے راضی ہوں تو بھی اس سے راضی ہو جا۔“
رزق پر قناعت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم قنعني بما رزقتني، وبارك لي فيه))
(الحاکم: 510/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو نے جو رزق دیا ہے اس پر قناعت عطا کر اور اس میں مجھے برکت دے۔“
عذاب قیامت سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك))
(ترمذی: 3398) (ابن ماجہ: 3877)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے اس روز بچا کہ جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔“
دل کی دین پر ثابت قدمی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم مقلب القلوب ثبت قلبي على دينك))
(درمنثور: 8/2) (طبرانی: 125/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے میرا دل اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔“

قیامت کی رسوائی سے بچاؤ کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم لا تخزني يوم القيامة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے قیامت کے روز رسوائہ نہ کچھو۔“ (مجمع: 109/10)

وہ امر آسان ہے جسے اللہ آسان کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم لا سهل الا ما جعلته سهلا))

(كشف الخفاء: 189/1: حدیث: 63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! کوئی امر آسان نہیں مگر جسے تو آسان کرے۔“

نیکی اللہ کی نعمت سے ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم بنعمتك تتم الصالحات))

(خطیب: 31/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تیری نعمت سے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں۔“

پل صراط کو عبور کرنے کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم جوزه على الصراط))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو اس کو پل صراط پر سے گزار دے۔“ (جمع الجوامع: 9790)

حج میں حلق کروانے والوں پر رحم کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم صل على المحلفين ثلاثاً))

(کنز العمال: 12146) (جمع الجوامع: 731)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ عرض کیا: یا اللہ! (حج میں) سرمنڈانے والوں پر رحم کر۔“

بدن کی سلامتی کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم عافني في بدني، اللهم عافني في سمعي))

(ابوداؤد: 5090) (الادب: 01)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھ کو بدن کی سلامتی دے۔ یا اللہ! میرے کانوں کو سلامت رکھ۔“

حضرت عثمان ذوالنورین کے لیے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم عثمان رضى عنه، فارض عنه))

(البدایہ: 13/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! میں عثمان سے راضی ہو گیا تو بھی اس سے راضی ہو جا۔“

نفس کی ہدایت پر امداد الہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم قنی شر نفسی واعنی علی رشد امری ((
(کنز (36995) (احمد: 4/444)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! مجھے شر نفس سے بچا اور نفس کی ہدایت پر میری امداد کر۔“

روزہ کھولنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم لك صمت، وعلی رزقك افطرت ((
(کنز العمال: (18056) (ابوداؤد: (2398)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا۔“

شریروں سے بچاؤ کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم لا تجعلی مع الاشرار ((
(الطہرانی: 11/175) (المختار: 2/360)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: یا اللہ! تو مجھ کو شریروں کے ساتھ مت رکھنا۔“

گائے کا دودھ، گھی اور گوشت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللبن البقر شفاء، وسمنها دواء، ولحومها داء ((
(دیلی: 1/125) (الجامع: 1/52)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گائے کا دودھ شفاء ہے اور اس کا گھی دوائی اور اس کا گوشت بیماری ہے۔“

لیلۃ القدر اور ستائیسویں رات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: التمسوا لیلۃ القدر لیلۃ سبع عشرين ((
(بخاری فی لیلۃ القدر: (3) (مسلم فی الصیام: (219) (ترمذی فی الصوم: (72)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر ستائیسویں رات کو تلاش کرو۔“

لیلۃ القدر آخری عشرہ میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: التمسوا لیلۃ القدر فی اربع و عشرين ((
(کنز العمال: (24035) (مسلم فی الصیام: (219)

یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔“

لیلۃ القدر اور چوبیسویں تاریخ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: التمسوا لیلۃ القدر فی اربع و عشرين ((
(کنز العمال: (24032)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلة القدر کو چوبیسویں تاریخ میں تلاش کرو۔“
جنت ماں کے قدموں تلے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الزمها، فان الجنة تحت اقدامها، يعني: الوالد (نسائي: 11/6) (الاتحاف: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدہ کی خدمت میں رہو کیونکہ جنت اس کے قدموں کے نیچے ہے۔“
بلا ضرورت عمارت مالک پروبال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اما ان كل بناء وبال على صاحبه الا ما لا بد من (كنز العمال: 41577) (جمع الجوامع: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! عمارت اپنے مالک پروبال ہے مگر جو ضرورت کی ہو۔“
حضور آسمان وزمین میں امین ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اما والله اني لامين في السماء امين في الارض (كنز العمال: 31937) (جمع الجوامع: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! اللہ تعالیٰ کی قسم میں آسمان اور زمین میں امین ہوں۔“
نیک شکل لوگ اور خیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التمسوا الخير عند حسان الوجوه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیر کو نیک شکل لوگوں کے پاس سے تلاش کرو۔“ (معجم طبرانی)

لیلة القدر اور تیسویں رات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التمسوا هذه اليلة ليلة ثلاث و عشرين (ابوداود: 53/1، حدیث: 233/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس رات (لیلة القدر) کو تیسویں رات میں تلاش کرو۔“
لیلة القدر اور رمضان کی آخری رات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التمسوا ليلة التدرز آخر ليلة في رمضان (ابن خزيمة: 233/1)

تین دن سے زیادہ ناراض رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لمسلم ان يهجر أخاه فوق ثلاث (ابن خزيمة: 233/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسی مسلم کے لیے طلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین راتوں سے زیادہ ناراض رکھے۔“

[صحیح بخاری، ۶۰۷۷۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۳۵۔ تحفة الاشراف: ۳/۹۸۔ ۶/۱۰۵۔ ۱۰/۹۰]

سلام میں پہل

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكون لمسلم أن يهجر مسلماً فوق ثلاثة
فيه سلم عليه ثلاث مرات كل ذلك لا يرد عليه فقد بآء بائم))

[صحیح ابی داؤد: ۴۱۰۵]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کسی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے۔ پس
اسے ملے تو اسے تین دفعہ سلام کہے، اگر (دوسرا آدمی) ہر دفعہ جواب نہیں دیتا تو وہ اپنے گناہ کے ساتھ لوٹے گا۔

نیکی کے کام کی فضیلت

رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل معروف صدقة))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر اچھا کام صدقہ ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۰۲۱۔ تحفة الاشراف: ۲/۳۷۵]

نیکی کو حقیر نہ سمجھو

رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحقرن من المعروف شيئا، ولو أن تلقى
موجہ طلق))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بھلائی میں سے کسی چیز کو ہرگز حقیر مت سمجھ، خواہ (اتنا ہی ہو کہ) تو اپنے بھائی کو
بے کے ساتھ ملے۔“ [صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۳۳۔ تحفة الاشراف: ۵/۱۷۵]

ہمسائے کا ایک حق

رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا طبخت مرققة فأكثر ما يها و تعاهد جيرانك))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تو شور باپکائے تو اس کا پانی زیادہ کر لے اور اپنے ہمسایوں کا خیال رکھ۔“

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۳۳]

جس کا ہمسایہ بھوکا ہو

رسول الله ليس المؤمن بالذى يشبع و جاره جائع الى جنبه))

[بیہقی فی شعب الایمان۔ مشکوٰۃ: ۴۹۹۱]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن نہیں ہوتا جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کے پہلو میں اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔

مسلمان سے تکلیف دور کرنے کی جزا

رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا

نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور کرے گا تو اس سے آخرت کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور فرمائے گا۔“

تنگ دست پر آسانی کرنے کی جزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں فرمائے گا۔“

مسلمان کی پردہ پوشی کرنے کی جزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسلم پر پردہ ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا۔“
مسلمان کی مدد کرنے کی جزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عاون العبد ما كان العبد في عون أخيه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں (رہتا) ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں (رہتا) ہے۔“

[صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء: ۳۸- تحفۃ الاشراف]

مسلمان بھائی کے چند حقوق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الأعمال ان تدخل على أخيك سرورا أو تقضى عنه ديناً أو تطعمه خبزاً))

[قضاء الحوائج، لابن

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر کام یہ ہے کہ تو اپنے مومن بھائی کے پاس خوشی جائے یا اس کی طرف سے قرض ادا کر دے یا اے روٹی کھلا دے۔“

نیکی کا راستہ دکھانے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دل على خير فله مثل أجر فاعله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (کسی کو) بھلائی (کے کام) کا راستہ دکھائے اس کے لیے بھلائی والے کے ثواب کی طرح ثواب ہے۔“ [صحیح مسلم، کتاب الامارۃ: ۱۳۳- تحفۃ الاشراف: ۷/۳۲۹]

اللہ تعالیٰ کے نام پر

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: من استعاذكم بالله فاتوه، و من سالكم بالله فاعلوه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص تم سے اللہ تعالیٰ کے (نام کے) ساتھ پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو شخص تم سے اللہ کے (نام کے) ساتھ سوال کرے اسے دو۔“

(سنن بیہقی: ۱۹۹/۴۔ المسند رک للحاکم: ۴۱۲/۱۔ مسند امام احمد: ۲/۶۸، ۶۹)

نیکی کا بدلہ دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من انى اليكم معروفًا فكافئوه فان لم تجدوا دعوا له حتى تعلموا انكم قد كافئتموه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اسے بدلہ دو اور اگر تمہیں بدلہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو اس کے لیے اتنی دعا کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اسے بدلہ دے دیا ہے۔“ (سنن ابی داؤد)

قرب الہی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يقول الله تعالى: أنا مع عبدى ما ذكرنى و ترکت بی شفاہ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جب تک وہ مجھے یاد کرے میرے ذکر کے ساتھ اس کے دونوں ہونٹ حرکت کریں۔“

[سنن ابن ماجہ، کتاب الادب: ۵۳۔ صحیح بخاری تعلیقاً، کتاب التوحید: ۴۳۔ صحیح ابن حبان]

مقرب بارگاہ الہی ہونے کا طریقہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله عز وجل: أنا عند ظن عبدى بي و انا اذا ذكرنى فانه ذكرنى فى نفسه ذكرته فى نفسى و ان ذكرنى فى ملا ذكرته فى خير منهم و ان تقرب الى شبرا، تقربت اليه ذراعا و ان تقرب الى ذراعا تقربت باعا و ان اتانى يمشى أتيت هرولة))

[صحیح بخاری، کتاب التوحید: ۱۵]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عز و جل فرماتا ہے: ”میں اپنے بندے کے میرے متعلق گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرے۔ سو اگر وہ مجھے اپنے آپ میں یاد کرے میں اسے اپنے آپ میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی جماعت میں میرا ذکر کرے میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ بالشت میرے قریب ہو تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں دونوں ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس چل کر آئے تو میں (میری رحمت) اس کے پاس کھینچ کر آتی ہے۔“

ذکر الہی اور عذاب سے نجات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عمل ابن آدم عملاً أنجى له من عذاب الله من ذكر الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ابن آدم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو ذکر الہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے نجات دلانے والا ہو۔“

[صحیح ابن ابی شیبہ: ۳۵۵/۱۳۔ طبرانی فی المعجم الصغیر: حدیث: ۲۰۹۔ مسند امام احمد: ۵/۵]

افضل ترین عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بخير أعمالكم و أزكاها عند مليككم و أرفعها في درجاتكم و خير لكم من تعطى الذهب و الفضة و من ان تلقوا عدوكم غلظت عنقكم و يضربوا أعناقكم؟ قالوا: بلى يا رسول الله! قال ذكر الله!))

[مسند امام احمد: ۵/۵]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے تمام اعمال سے بہتر، تمہارے مالک سے نزدیک تمہارے تمام اعمال سے زیادہ پاکیزہ، تمہارے درجات میں سب سے زیادہ بلند، تمہارے لیے سونا چاندی خرید کرنے سے بہتر اور اسے سے بھی بہتر ہے کہ کل تم اپنے دشمن سے ملو وہ تمہاری گردنیں ماریں اور تم ان کی گردنیں مارو صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! (ضرور بتائیے)“ فرمایا: ”اللہ کا ذکر۔“

کلمۃ اللہ کی بلندی کے لیے جہاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله))
 [صحیح بخاری، کتاب الجہاد]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس لیے لڑے کہ اللہ کی بات ہی سب سے اونچی ہو جائے وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔“

گھڑی بھر جہاد کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موقف ساعة في سبيل الله خير من قيام ليلة القدر عند الحجر الاسود))

[صحیح ابن حبان، شعب الایمان للبیہقی، صحیح الجامع الصغیر: ۶/۶]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک گھڑی بھر (جہاد کرتے ہوئے) ٹھہرنا حج اسود کے پاس لیلۃ القدر کے قیام سے افضل ہے۔“

محافل ذکر اور فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما جلس قوم مجلسا يذكرون الله فيه، حفتهم الملائكة و غيشتهم الرحمة، و ذكرهم الله فيمن عنده))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر انہیں گنہگار نہیں کرتے اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔“
[صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء: ۳۸]

باعثِ حسرت مجلس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما قعد قوم مقعدا لم يذكروا الله فيه و لم يوا على النبي صلى الله عليه وسلم الا كان عليهم حسرة يوم القيامة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں انہوں نے نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا، نہ نبی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ بھیجا ہو مگر وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔“
(صحیح - السنن الترمذی: ۳۳۸۰) (صحیح الترغیب والترہیب: ۱/۳۱ تحفۃ الاشراف: ۳۲۵۱۰)

لا اله الا الله وحده لا شريك له

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له، له ملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير عشر مرات كان كمن اعتق أربعة من ولد اسماعيل))
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص یہ کلمہ دس مرتبہ کہے:

”لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير“
کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے اور جنت پر قادر ہے۔“

جو شخص کی طرح ہوگا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کیے۔“
[صحیح بخاری: ۶۳۰۳، ۶۳۰۴ - صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء: ۳۰ - تحفۃ الاشراف: ۹۳/۳]

افضل ذکر اور افضل دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل الذکر لا اله الا الله و افضل الدعاء الحمد لله))
[السنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب نمبر: ۹]
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل ذکر لا اله الا الله اور افضل دعا الحمد لله ہے۔“

عرفہ کے دن کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الدعاء دعاء يوم عرفه و خیر ما قلت أنا بنیون من قبلی لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ

سے پہلے نبیوں نے کہا ہے وہ یہ ہے:

”لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير“

لا اله الا الله وحده لا شريك له سو مرتبہ کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال: لا اله الا الله وحده لا شريك له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير مائة مرة كانت له عدل عشر رقاب كُتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان يومه ذلك حتى يمسي ولم يأت أحد بافضل مما جاء الا رجل عمل أكثر منه))

[صحیح بخاری، کتاب الدعوات]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص: ”لا اله الا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير“ سو مرتبہ کہے تو یہ اس کے لیے دس غلاموں (کے آزاد کرنے) کے برابر ہوگا اور اس کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور یہ کلمہ اس کے لیے اس دن شام تک شیطان سے بچانے کا ذریعہ رہے گا اور جو عمل لے کر یہ شخص آئے گا اس سے بہتر لے کر کوئی شخص نہیں آئے گا، سوائے اس آدمی کے جس نے سے زیادہ عمل کیا ہو۔“

سبحان اللہ و بحمدہ کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال سبحان الله و بحمده مائة مرة حط عنه خطايا، و ان كانت مثل زبد البحر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص سو مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ (میں اللہ کا پاک ہونا بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتا ہوں) کہے اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔“

چار کلمات کا ثواب

((عن جويرية بنت الحارث رضى الله عنها قالت: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم: لقد قلت بعدك أربع كلمات لو وزنك بما قلت منذ اليوم لوزنتهن: سبحان و بحمده و عدد خلقه، و رضا نفسه، و زنة عرشه، و مداد كلماته))

”حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”یقیناً نے تمہارے بعد چار کلمات کہے ہیں کہ اگر ان کا وزن اس کے ساتھ کیا جائے جو تم نے آج صبح سے لے کر کہا ہے کلمات اس سے بھاری ہو جائیں۔ (وہ کلمات یہ ہیں:)

((سبحان الله و بحمده و عدد خلقه، و رضا نفسه، و زنة عرشه و مداد كلماته))

”سبحان اللہ و بحمدہ (اللہ پاک ہے اور میں اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتا ہوں) اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کے نفس کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاحت کے برابر۔“

[صحیح مسلم، کتاب الدعاء: ۱۹]

ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح گننا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: عليكن بالتسبيح و التهليل و التقديس و لا
من فتنسين الرحمة و اعقدن بالأنامل فانهن مسؤولات و مستنطقات ((

[صحیح ترمذی ابواب الدعوات، باب: ۸]

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے فرمایا: تم تسبیح، تہلیل اور تقدیس کو لازم پکڑو اور غافل نہ ہو جانا ورنہ رحمت سے
دش کر دی جاؤ گی اور انگلیوں کے پوروں سے گرہیں باندھو، کیونکہ یہ سوال کی جائیں گی اور بلوائی جائیں گی۔
[صحیح الترمذی، ابواب الدعوات: باب نمبر: ۸۔ حاکم اور ذہبی نے اسے صحیح کہا اور امام نووی اور عسقلانی نے اسے حسن کہا۔]

باقی رہنے والا نیک عمل

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الباقيات الصالحات، لا اله الا الله، و سبحان
و الله اكبر، و الحمد لله و لا حول و لا قوة الا بالله ((
بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باقی رہنے والے نیک عمل یہ (کلمات) ہیں:

لا اله الا الله و سبحان الله و الله اكبر و الحمد لله و لا حول و لا قوة الا بالله ((
[صحیح] التمسائی فی عمل الیوم واللیلة: ۸۳۵، ۸۳۷۔ صحیح ابن حبان: ۸۷۰/۳۔ المسندک للحاکم: ۵۱۲/۱]

نقصان سے بچنے کا عمل

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أحب الكلام الى الله أربع، لا يضرک بايهن
ت: سبحان الله، و الحمد لله، و لا اله الا الله، و الله اكبر ((
بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو کلام میں سب سے زیادہ محبوب چار (کلمات) ہیں، ان میں سے جس
شروع کر لو تمہیں کچھ نقصان نہیں:

سبحان الله و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اكبر (([صحیح مسلم، کتاب الدعاء: ۲۸۔]

لا حول ولا قوة الا باللہ کی فضیلت

عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم:
عبد الله بن قيس! ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة؟ لا حول ولا قوة الا بالله ((
حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے عبد اللہ ابن
موسیٰ! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتاؤں؟ وہ لا حول ولا قوة الا باللہ ہے۔“
نسائی نے یہ الفاظ زیادہ کیے:

((لا ملجأ من الله الا اليه))

”اللہ تعالیٰ سے بھاگ کر پناہ کی کوئی جگہ نہیں مگر اسی کی طرف۔“

[صحیح بخاری: ۶۳۸۳۔ صحیح مسلم: کتاب الدعاء/۴۴]

دعا عبادت ہے

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: ان الدعاء هو العبادة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا عبادت ہے۔“

[صحیح سنن ابی داؤد: ۱۴۷۹۔ سنن ترمذی: ۳۲۳۷۔ سنن ابن ماجہ: ۳۸۲۸۔ نسائی: الکبریٰ: ۱۳۶۳/۶/۱]

سب سے بڑھ کر عزت والی چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس شيء اكرم على الله من الدعاء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے بڑھ کر عزت والی نہیں۔“

[صحیح سنن ترمذی: ۳۳۷۰۔ سنن ابن ماجہ: ۳۸۲۹۔ صحیح ابن حبان: ۸۷۰/۳۔ المسند رک للحاکم: ۴۹۰/۱۔ تحفۃ الاشراف: ۶/۹]

اذان اور اقامت کے درمیان دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الدعاء بين الأذان و الإقامة لا يرد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اذان اور اقامت کے درمیان دعا رو نہیں کی جاتی۔“

[صحیح نسائی عمل الیوم واللیلۃ: ۶۷۔ صحیح ابن حبان: ۱۲۹۶/۴۔ ارواء الغلیل: ۱/۱]

ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ربكم حيي كريم يستحي من عبده اذا رفع يديه اليه ان يردهما صفرا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً تمہارا رب بہت حیا کرنے والا ہے، وہ اپنے بندے سے حیا کرتا ہے جب وہ اپنے ہاتھ اس کی طرف اٹھائے تو وہ انہیں خالی لوٹا دے۔“

[صحیح سنن ابی داؤد: ۱۷۸۸۔ سنن ابن ماجہ: ۱۳۶۵، ۳۸۶۵۔ سنن ترمذی: ۳۵۵۶۔ المسند رک للحاکم: ۱/۱]

دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مديديه في الدعاء لم يردهما حتى يمسا بهما وجهه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا میں اپنے ہاتھ اٹھاتے تو انہیں واپس نہیں لاتے تھے، یہاں تک کہ انہیں اپنے چہرے پر پھیرتے۔“

[حسن۔ سنن ترمذی، ابواب الدعوات باب ما جاء في رفع الايدي عند الدعاء، حدیث ابن عباس سنن ابی داؤد: ۱۷۸۸]

قرب نبی کا سبب..... درود

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان أولى الناس بى يوم القيامة أكثرهم على ((

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں میں سے مجھ پر سب سے زیادہ حق رکھنے والا یا سب سے
وہ قریب وہ ہوگا جو ان میں سب سے زیادہ مجھ پر صلاۃ پڑھنے والا ہے۔“

[السنن ترمذی: ۴۸۴-صحیح ابن حبان: ۹۱۱/۳]

دس رحمتیں

قال النبى عليه السلام من صلى على واحدة صلى الله عليه عشر ((

ی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے۔“

[مسلم، کتاب الصلاۃ، باب: ۱۷]

سید الاستغفار

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: سيد الاستغفار أن يقول العبد: اللهم ربى لا اله الا

ت خلقتنى، و أنا عبدك و أنا على عهدك و وعدك ما استطعت، أعوذ بك من شر ما

صنعت، أبوء لك بنعمتك على و أبوء لك بذنبي فاغفر لي، فإنه لا يغفر الذنوب الا أنت ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بخشش مانگنے کی دعاؤں کی سردار دعا یہ ہے کہ بندہ یوں کہے:

اللهم ربى لا اله الا انت خلقتنى، و أنا عبدك و أنا على عهدك و وعدك ما

ستطعت، أعوذ بك من شر ما صنعت، أبوء لك بنعمتك على و أبوء لك بذنبي

غفر لي، فإنه لا يغفر الذنوب الا أنت ((

اے اللہ! تو ہی مجھے پالنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں

تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ جتنی طاقت رکھتا ہوں۔ میں اس (گناہ) کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے

کیا۔ میں تیری اس نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے۔ میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں سو تو مجھے بخش دے کیونکہ یقینی

ہے کہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔“ [صحیح بخاری، ۶۳۰۶-تحفۃ الاشراف: ۱۳۵/۳-۱۴۰/۳]

صبح و شام کا معمول

((لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يدع هؤلاء الكلمات حين يمسي و حين

يصبح، اللهم انى اسألك العافية فى دينى و دنيائى و أهلى و مالى، اللهم استر

عوراتى، و آمن روعاتى، و احفظنى من بين يدى، و من خلفى و عن يمينى، و عن

شمالى، و من فوقى، و أعوذ بعظمتك أن اغتال من تحتى))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتی یا صبح ہوتی یہ کلمات نہیں چھوڑا کرتے تھے:

((اللهم انى اسألك العافية فى دىنى و دنىائى و أهلى و مالى ، اللهم استر عوراتى آمن روعاتى ، و احفظنى من بين يدى ، و من خلفى و عن يمينى ، و عن شمالى ، فوقى ، و أعوذ بعظمتك أن اغتال من تحتى))

”اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے چھپانے کی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن عطا فرما اور میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ پکڑتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کر دیا جائے۔“ (صحیح۔ السنن النسائی: ۲۸۲/۸۔ مختصر ابن ماجہ: ۳۸۷۱۔ تحفۃ الاشراف: ۳۲۳/۵)

مصائب سے پناہ

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: اللهم أعوذ بك من زوال نعمتك تحول عافيتك، و فجاءة نقمتك، و جميع سخطك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے: ”اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال اور عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے اچانک انتقام سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔“

[صحیح مسلم، کتاب الذکر: ۹۶۔ تحفۃ الاشراف: ۵/۵]

قرض سے عافیت

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: اللهم انى اعوذ بك من غلبة الدين غلبة العدو، و شماتة الاعداء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے:

((اللهم انى اعوذ بك من غلبة الدين، و غلبة العدو، و شماتة الاعداء))

”اے اللہ! یقیناً میں قرض کے غالب آجانے سے اور دشمن کے غالب آجانے سے اور دشمنوں کے میرے نقصان ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

[صحیح۔ السنن نسائی: ۲۶۵، ۲۶۸۔ المسند رک للحاکم: ۵۳۱/۱۔ تحفۃ الاشراف: ۶/۶]

قرض ادا کرنے کی نیت

((قال النبى عليه السلام من أخذ أموال الناس يريد أداءها أدى الله عنه و من

يريد اتلافها أتلفه الله)) [صحیح بخاری، کتاب الاستقراض: ۲]

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کے مال اس نیت سے لے لے کہ انہیں ادا کر دے گا اللہ تعالیٰ انہیں اس طرف سے ادا کر دے گا اور جو شخص انہیں ضائع کرنے کی نیت سے لے گا اللہ تعالیٰ اسے ضائع کرے گا۔“

اسم اعظم

سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً یقول: اللہم انی أسألك بانی أشهد انک
لله الاحد الصمد الذی لم یلد و لم یولد، ولم یکن له کفوا احد فقال رسول اللہ
ﷺ: لقد سأل اللہ باسمہ الذی اذا سئل به أعطی، و اذا دعی به أجاب))

اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا:
اللہم انی أسألك بانی أشهد انک انت الله الاحد الصمد الذی لم یلد و لم یولد، ولم
له کفوا احد

اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میں یقین سے اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بلاشبہ
تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا، نہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی
ہم سر ہے۔“

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو وہ دیتا
اور جب اس کے ساتھ اس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔“

[صحیح سنن ابی داؤد: ۱۳۹۳۔ السنن الترمذی: ۳۴۷۵۔ سنن ابن ماجہ: ۳۸۵۷۔ صحیح ابن حبان: ۸۹۲/۳]

صبح و شام کے وقت دعا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا أصبح یقول: اللہم بک أصبحنا، و بک
سینا، و بک نحیا، و بک نموت و الیک النشور، و اذا أمسى قال مثل ذلك الا انه
: و الیک المصیر))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح ہوتی تو یہ کہتے: ”اے اللہ! تیرے (نام) ہی کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے
(نام) ہی کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (نام) ہی کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام) ہی کے ساتھ ہم مریں
اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“ اور جب شام ہوتی تو اسی طرح کہتے مگر آپ ((و الیک النشور)) کی جگہ یہ
تے: ((و الیک المصیر)) ”تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔“

[صحیح السنن الترمذی: ۳۳۹۱۔ سنن ابن ماجہ: ۳۸۶۸۔ نسائی فی عمل الیوم واللیلۃ: ۸۔ تحفۃ الاشراف: ۴۰۹/۹۔ ۴۰۸/۹]

دین و دنیا میں بھلائی کی دعا

کان اکثر دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ربنا آتنا فی الدنیا حسنة، و فی
الآخرة حسنة و قنا عذاب النار))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے زیادہ دعا یہ تھی:

((ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار))

اللهم أصلح لي ديني الذي هو عصمة أمري، وأصلح لي دنياي التي فيها معاشي، وأصلح لي آخرتي التي اليها معادي، وأجعل الحياة زيادة لي في كل خير، وأجعل موت راحة لي من كل شر))

اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست کر دے جو میرے معاملے کو بچانے کا ذریعہ ہے اور میرے لیے میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزراوقات ہے اور میرے لیے میری آخرت درست کر دے جس کی طرف میرا لوٹ کر جانا اور زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں زیادہ ہونے کا ذریعہ بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے چھٹکارے کا ذریعہ بنادے۔ [صحیح مسلم: ۲۷۲۰-تحفۃ الاشراف: ۹/۳۳۱]

علم نافع کے لیے دعا

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: اللهم انفعني بما علمتني و علمني ما فني، و ارزقني علما ينفعني))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے:

اللهم انفعني بما علمتني و علمني ما ينفعني، و ارزقني علما ينفعني))
 اللہ! مجھے تو نے جو سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے نفع دے اور مجھے وہ سکھا جو مجھے نفع دے اور مجھے ایسا علم عطا کر جو مجھے نفع دے۔

[صحیح] السنن الترمذی، کتاب الدعوات: ۳۵۹۹، سنن ابن ماجہ: ۲۵۱، المستدرک للحکم (۱/۵۱۰)

زیادہ علم کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: رب زدني علماً الحمد لله على كل حال، و
 ذ بالله من حال اهل النار))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! ”مجھے علم میں زیادہ کر۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے ہر حال۔ آگ والوں کے حال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔“

ساری بھلائیوں کا سوال

عن عائشة رضي الله عنها: أن النبي صلى الله عليه وسلم علمها هذا الدعاء: اللهم أسألك من الخير كله عاجله و آجله ما علمت منه وما لم أعلم، و أعوذ بك من شر كله عاجله و آجله ما علمت منه وما لم أعلم، اللهم أسألك من خير ما سألك ربك و نبيك، و أعوذ بك من شر ما عاذ منه عبدك و نبيك، اللهم اني أسألك الجنة ما قرب اليها من قول أو عمل، و أعوذ بك من النار، و ما قرب اليها من قول أو عمل أسألك أن تجعل كل قضاء قضيت له لي خيراً))

”ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی:

((اللهم انی أسألك من الخیر كله عاجله و آجله ما علمت منه و ما لم أعلم أعوذ بك من الشر كله عاجله و آجله ما علمت منه و ما لم أعلم، اللهم أسألك خیر ما سألك عبدك و نبيك، و أعوذ بك من شر ما عاذ منه عبدك و نبيك، اللهم أسألك الجنة و ما قرب اليها من قول أو عمل، و أعوذ بك من النار، و ما قرب من قول أو عمل و أسألك أن تجعل كل قضاء قضيته لی خیرا))

”اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی میں سے ساری کی ساری بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جو اس میں سے جلدی (ملنے) والی اور جو دیر (سے ملنے) والی ہے، جو اس میں سے میں جانتا ہوں اور جو مجھے معلوم نہیں اور شر میں سے سارے کے سارے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں سے جلدی (آنے) والا ہے اور جو دیر (سے آنے) والا ہے، جو اس میں سے میں جانتا ہوں اور جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے کیا ہے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس قول و عمل کا (سوال کرتا ہوں) جو مجھے اس (جنت) کے قریب کر دے اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس قول و عمل سے (تیری پناہ چاہتا ہوں) جو اس (جہنم) کے قریب کر دے اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو ہر اس فیصلے کو جو تو نے کر دیا ہے میرے لیے بہتر بنا دے۔“

(السنن ابن ماجہ: ۳۸۴۶۔ صحیح ابن حبان: ۸۶۹/۳۔ تحفۃ الاشراف: ۲)

کلمتان حبیبتان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلمتان حببتان الى الرحمن، خفيفتان اللسان، ثقيلتان في الميزان: سبحان الله و بحمده، سبحان الله العظيم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو کلمے جو رحمان کو بہت پیارے، زبان پر بہت ہلکے، ترازو میں بہت ہیں۔“ یہ ہیں:

((سبحان الله و بحمده، سبحان الله العظيم))

”میں اللہ کا پاک ہونا بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کے ساتھ (اس کا پاک ہونا بیان کرتا ہوں) میں اللہ کا پاک ہونا بیان کرتا ہوں جو بہت بڑائی والا ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۴۶۰، ۶۶۸۲، ۷۵۶۳۔ صحیح مسلم: ۲۶۹۳۔ تحفۃ الاشراف: ۲]

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: حق المسلم على المسلم ست: إذا لقيته فسلم عليه، و إذا دعاك فأجبه، و إذا استنصحك فانصحه، و إذا عطس فبحمد الله فمسح على أنفه، و إذا مرض فعده، و إذا مات فاتبعه))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان کے حق مسلمان پر چھ ہیں، جب تو اس سے ملے تو سلام کہہ، جب وہ تجھے تو اس کے پاس جا، جب تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو اس کی خیر خواہی کر، جب اسے چھینک آئے اور وہ اللہ کی حمد کے واسطے ((یرحمک اللہ)) کہہ، جب وہ بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کر اور جب فوت ہو تو اس کے جنازے کے ساتھ جا۔“
[صحیح مسلم، باب السلام: حدیث نمبر 5۔ تحفۃ الاشراف: جلد نمبر 10، صفحہ نمبر 224]

آتے جاتے سلام

النبی صلی اللہ علیہ وسلم: اذا انتهى أحدکم الى المجلس فلیسلم فان بفا له جلس فلیجلس ثم اذا قام فلیسلم فلیست الا ولی بأحق من الاخرة))
نہ احمد: ۲۳۰/۲۔ ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی السلام اذا قام من المجلس: ۵۲۰۸۔ ترمذی، کتاب الاستدان، باب ماجاء فی التسليم..... الخ: ۲۷۰۶۔ وغیرہم عن ابی ہریرۃ و صحیح الجامع الصغیر: ۴۰۰
ریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں پہنچے تو سلام کہے، اگر اس کا ارادہ بیٹھنے کا ہے تو بٹھے، پھر جب اٹھے تو سلام کہے، کیونکہ پہلے سلام کا حق دوسرے سے زیادہ نہیں ہے۔“

دعوت ولیمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ومن لم یجب الدعوة فقد عصی اللہ ورسوله))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔“

نیچے والوں کی طرف دھیان رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انظروا الی من هو أسفل منکم ولا تنظروا الی من هو فوقکم، فهو أجدر أن لا تزدروا نعمة اللہ علیکم))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے ہے، یہ زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو حقیر نہ جانو جو تم پر ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۳۹۰۔ صحیح مسلم: کتاب الزہد: ۹]

گناہ اور نیکی کی پہچان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البر حسن الخلق، و الاثم ما حاک فی صدرک، و هت أن یطلع علیہ الناس))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نیکی عادت کا اچھا ہونا ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھلے اور تو اس بات کو جانے کہ لوگ اس پر اطلاع پائیں۔“

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۳، ۱۵۔ تحفۃ الاشراف: ۶۰/۹]

تیسرے کی موجودگی میں سرگوشی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى اثنان دون الثالث حتى تختلطوا بالناس، من أجل أن ذلك يحزنه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم تین ہو تو دو آدمی تیسرے کے بغیر آپس میں سرگوشی نہ کریں یہاں تک کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جاؤ کیونکہ یہ چیز اسے غمگین کرے گی۔“

[صحیح بخاری: ۶۲۸۸۔ صحیح مسلم، کتاب السلام: ۳۷، وغیرہما۔ تحفۃ الاشراف

کسی کی جگہ بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يفرقه فيه، ولكن تفسحوا و توسعوا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اس کی بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر خود وہ بیٹھ جائے۔ بلکہ کھل جاؤ اور کشادگی پیدا کر لو۔“

[صحیح بخاری: ۶۲۶۹۔ صحیح مسلم، کتاب السلام: ۲۸، ۲۷) تحفۃ الاشراف

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا أكل أحدكم طعاما فلا يمسح يده يلعقها أو يلعقها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اپنا ہاتھ صاف نہ کرے یہاں اسے خود چاٹ لے یا کسی کو چٹا دے۔“

(صحیح بخاری: ۵۳۵۶۔ صحیح مسلم، الاثریۃ: ۱۳۳، ۱۳۷۔ تحفۃ الاشراف: ۵/۵)

کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے سے پہلے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يمسح يده بالمنديل حتى يلعق أصابعه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی اپنا ہاتھ تولیے کے ساتھ صاف نہ کرے یہاں تک کہ اپنی انگلیاں چاٹ لے۔“

موضع برکت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: فانه لا بدري في أي طعامه تكون البركة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے والے کو معلوم نہیں کہ اس کے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے۔“

سلام کے آداب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليسلم الصغير على الكبير، و العاقل

د، و القليل على الكثير))

[متفق علیہ۔ وفی رولیتہ المسلم: والراکب علی الماشی]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چھوٹا بڑے کو سلام کہے، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ کو۔“
[صحیح بخاری، ۶۲۳۱، ۶۲۳۲، ۶۲۳۳۔ صحیح مسلم، السلام: ۲۱۶۰۔ تحفۃ الاشراف: ۱۰/۳۹۴، ۲۷۵]

سلام کو عام کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أفشوا السلام))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام عام کرو۔“

ایک گروہ کا دوسرے گروہ پر سلام

رسول اللہ صلی اللہ وسلم: یجزی عن الجماعة اذا مروا ان یسلم احدهم، و
عن الجماعة ان یرد احدهم))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جماعت کی طرف سے جب وہ (کہیں سے) گزریں یہی کافی ہے کہ ان میں
آدمی سلام کہہ دے اور جماعت کی طرف سے یہی کافی ہے کہ ان میں سے ایک آدمی جواب دے دے۔“

[صحیح۔ تحفۃ الاشراف: ۷/۳۲۹۔ صحیح ابی داؤد: ۴۳۳۲]

کفار سے سلام کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تبدؤا الیہود ولا النصارى بالسلام، و اذا
ہم فی طریق فاضطروہم الی اذیقہ))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہ یہودیوں کو پہلے سلام کہو، نہ عیسائیوں کو اور جب انہیں کسی راستے میں ملو تو انہیں
رف (سے گزرنے پر) مجبور کرو جو زیادہ تنگ ہو۔“

[صحیح مسلم، السلام: ۱۳۔ تحفۃ الاشراف، مسند ابی ہریرۃ: ۹/۴۱۱]

پیامِ محبت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أولا اذلم علی شیء اذا فعلتموه تحاببتہم،
السلام بینکم))

[صحیح مسلم، عن ابی ہریرۃ، کتاب الایمان: ۹۳]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے درمیان محبت پیدا ہو
میں آپس میں سلام کیا کرو۔“

چھینک کا جواب

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: اذا عطس أحدکم فلیقل: الحمد لله، و لیقل له

أخوه، یرحمک اللہ، فاذا قال له: یرحمک اللہ، فلیقل له: یرھدیکم اللہ و یصلح بالکم
 ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ ((الحمد للہ)) کہے اور اس کا بھائی
 ((یرحمک اللہ)) ”اللہ تم پر رحم کرے۔“ کہے تو جب وہ اسے ((یرحمک اللہ)) کہے تو وہ اسے یوں کہے: ((یرھدیکم
 اللہ و یصلح بالکم)) ”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔“

[صحیح بخاری، ۶۲۲۳۔ تحفۃ الاشراف: ۷/۱۰۰]

کھڑے ہو کر پانی پینا

(عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یشرب
 أحدکم قائما)
 ”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص کھڑے
 کر پانی ہرگز نہ پیے۔“

[مسلم، الاشراف: ۱۱۶۔ دیکھیے تحفۃ الاشراف: ۱۱/۱۰۰]

جوتا پہننے اور اتارنے کے آداب

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا انتعل أحدکم فلیبدأ بالیمین، و اذا نزع
 فلیبدأ بالشمال، ولتکن الیمنی اولہما تنعل و آخرہما تنزع))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہننے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے
 تو بائیں طرف سے شروع کرے اور دایاں پاؤں دونوں میں سے پہلے ہو جس میں جوتا پہنا جائے اور دونوں سے
 ہو جس سے جوتا اتارا جائے۔“

[صحیح بخاری: ۵۸۵۶۔ صحیح مسلم، کتاب اللباس: ۶۷۔ تحفۃ الاشراف: ۱۱/۱۰۰]

عزت و شرف دائیں طرف سے

((کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحبہ الیمین فی تنعلہ و ترجلہ و طہورہ و فی شأنہ کلہ
 (صحیح بخاری اور مسلم))

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتا پہننے، کنگھی کرنے، وضو میں اور اپنے تمام کاموں میں دائیں جانب سے شروع کرنا پسند

ایک جوتا پہن کر چلنا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یمش أحدکم فی نعل واحد، و لیہ
 جمیعاً أو لیخلعہما جمیعاً))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے، دونوں پاؤں کو پہنائے یا
 جوتے اتار دے۔“

[صحیح بخاری، ۵۸۵۵۔ صحیح مسلم، کتاب اللباس: ۱۹۔ تحفۃ الاشراف: ۱۱/۱۰۰]

ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا ينظر الله الى من جر ثوبه خيلاء))
 ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف دیکھے گا نہیں جس نے اپنا کپڑا تکبر کے ساتھ لٹکایا۔“
 [صحیح بخاری، ۵۷۸۳، ۵۷۹۱۔ صحیح مسلم، اللباس: ۳۳۔ تحفۃ الاشراف: ۵، ۳۶۶/۵، ۳۳۷/۶، ۲۱۵]

تین گنہگار آدمی

ال النبی علیہ السلام: ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا يذكهم ولهم عذاب
 المسبل و المنان و المنفق سلعته بالحلف الكاذب))

[صحیح مسلم: ۷۱/۱]

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام کرے گا، نہ انہیں پاک
 کرے گا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔ (کپڑا) لٹکانے والا، احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان
 والا۔“

ٹخنوں سے نیچے والا حصہ

ال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ما أسفل من الكعبين من الازار ففي النار))

[صحیح بخاری]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چادر کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے۔“

چادر کا ٹخنوں پر کوئی حق نہیں

من حذيفة قال: أخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بعضلة ساقى أو ساقه فقال
 موضع الازار فان أبيت فأسفل فان أبيت فلا حق للازار في الكعبين))

(قال أبو يعى هذا حديث حسن صحيح، ترمذی، کتاب اللباس: ۳۱)

رت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پنڈلی یا اپنی پنڈلی کا عضلہ (موٹا حصہ)
 فرمایا: ”چادر کی جگہ یہ ہے، اگر نہ مانو تو اس سے کچھ نیچے، اگر یہ بھی نہ مانو تو چادر کا ٹخنوں میں کوئی حق نہیں۔“

نظر کرم سے محروم

ال رسول الله صلى الله عليه وسلم ازرة المؤمن الى نصف الساق و لا جناح
 له فيما بينه و بين الكعبين ما كان أسفل من الكعبين فهو في النار من جر ازاره
 (الم ينظر الله اليه))

[صحیح۔ موطا امام مالک، مسند امام احمد، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، صحیح ابن حبان، سنن بیہقی]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے چادر باندھنے کی حالت نصف پنڈلی تک ہے اور اس کے اور ٹخنوں کے

درمیان اس پر کوئی گناہ نہیں، جو ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے، جو شخص تکبر سے اپنی چادر لٹکائے اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا نہیں۔“

تکبرانہ کپڑا لٹکانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ارفع ازارك الى نصف الساق فان أبيت الكعبين و أياك و أسبال الأزار فانها من المخيلة و ان الله لا يحب المخيلة))

[ابوداؤد: ۴۰۸۳، نسائی، حاکم، صحیح ابی داؤد]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر نصف پنڈلی تک اونچی رکھو، اگر نہیں مانتے تو ٹخنوں تک اور چادر کے سے بچو کیونکہ یہ بات یقینی ہے کہ یہ تکبر سے ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو یقیناً پسند نہیں فرماتا۔“

[سنن ابی داؤد]

جس کی ٹانگیں درست نہ ہوں وہ بھی ٹخنے ننگے رکھے

((أبصر رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يجر ازاره فأسرع اليه أو هرول فأرفع ازارك و اتق الله قال انى أحنف تصطك ركبتي فقال: ارفع ازارك فان كل الله عز وجل حسن فما رءى ذلك الرجل بعد الا ازاره يصيب أنصاف ساقيه او انصاف ساقيه))

[مسند امام احمد]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنی چادر کھینچتا ہوا جا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف سے گئے یا دوڑ کر گئے اور فرمایا: ”اپنی چادر اوپر اٹھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔“ اس نے کہا: ”میرے پاؤں ٹیڑھے میرے گھٹنے آپس میں رگڑ کھاتے ہیں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنی چادر اوپر اٹھاؤ کیونکہ اللہ عز وجل کی ہوئی ہر چیز ہی خوبصورت ہے۔“ اس کے بعد اس آدمی کو جب بھی دیکھا گیا اس کی چادر نصف پنڈلی یا اس کے ٹخنوں سے اوپر ہوتی تھی۔“

تہبند کم از کم ٹخنوں سے اوپر ضرور ہو

((عن عمرو بن فلان الانصاري قال بينا هو يمشى قد أسبل ازاره اذ لحقه رسول الله صلى الله عليه وسلم و قد أخذ بناصية نفسه و هو يقول اللهم عبدك ابن عبدك أمتك قال عمرو فقلت يا رسول الله! انى رجل حمش الساقين فقال يا عمرو! عز وجل قد أحسن كل شيء خلقه يا عمرو! و ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم بأربع أصابع من كفه اليمنى تحت ركة عمرو فقال يا عمرو! هذا موضع الأزار فرفعها ثم وجع تحت الثانية فقال يا عمرو! هذا موضع الزار))

[مسند امام احمد]

ت عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ وہ اپنی چادر لٹکائے ہوئے چل رہے تھے کہ انہیں رسول اللہ علیہ وسلم آکر ملے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کے بال پکڑے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: ”اے اللہ! ہوں! تیرے بندے کا بیٹا ہوں! تیری بندی کا بیٹا ہوں۔!“ (لکھی ہوئی چادر سے ظاہر ہونے والے تکبر کی طرف نے کے لیے اپنی عاجزی کا اظہار فرما رہے تھے۔) ”سیدنا عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (یہ سن کر) میں نے عرض کیا: اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں پتلی پنڈلیوں والا آدمی ہوں۔ (اس لیے چادر لٹکا رکھی ہے)“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ”اے عمرو! یقیناً اللہ عزوجل نے جو چیز پیدا کی ہے خوبصورت پیدا کی ہے۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص کی چار انگلیاں عمرو رضی اللہ عنہ کے گھٹنے کے نیچے رکھ کر فرمایا: ”اے عمرو! یہ چادر کی جگہ ہے۔“ پھر انگلیاں اٹھا رہا اس سے نیچے (ٹخنوں کے اوپر) رکھیں اور فرمایا: ”اے عمرو! یہ چادر کی جگہ ہے۔“

مرد اور عورت کا لباس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن المرأة تلبس لیسة الرجل و الرجل یلبس المرأة))

[متحدک للحاکم: ۴/۱۹۴]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کی طرح کا لباس پہنے اور اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کا لباس پہنے۔“

دائیں ہاتھ سے کھانا پینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا أكل أحدکم فلیأکل بيمينه، و اذا شرب بيمينه، فان الشیطان یا کل بشماله و یشرب بشماله))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کھائے اور جب پیے تو ہاتھ کے ساتھ پیے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ کے ساتھ کھاتا ہے اور بائیں کے ساتھ پیتا ہے۔“

[صحیح مسلم، کتاب الاشریہ: ۱۰۵۔ تحفۃ الاشراف، ۶/۲۶۷، ۶/۱۴۰، ۵/۴۰۰]

کھانے، پینے، پہننے اور صدقہ میں فضول خرچی اور تکبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل و اشرب و البس و تصدق فی غیر سرف خیلة))

[أخرجہ أبو داؤد و أحمد، وعلقہ البخاری]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کھا، پی، پہن اور صدقہ کر جس میں فضول خرچی نہ ہو اور تکبر نہ ہو۔“

[صحیح بخاری، تعلیقاً، کتاب اللباس: باب نمبر ۱۔ مسند امام احمد: ۲/۸۱، ۸۲، سنن ابی داؤد]

ایک حصہ کھانے کے لیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما ملا آدمی و عاء شرا من بطن بحسب ابن

آدم اکلات یقمن صلیبة فان لا محالة فثلث لطعامه و ثلث لشرابه و ثلث لنفسه))

[سنن ترمذی، کتاب الزہد]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی نے کوئی برتن نہیں بھرا جو پیٹ سے زیادہ بڑا ہو۔ ابن آدم کے لیے لقمے کافی ہیں جو اسکی پیٹھ کو سیدھا رکھیں۔ پس اگر اسے (زیادہ کھائے بغیر) کوئی چارہ ہی نہ ہو تو تیسرا حصہ کھانے کے لیے اور تیسرا پینے کے لیے اور تیسرا سانس کے لیے۔“

سچ کی خوبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: عليكم بالصدق فان الصدق يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة، وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يثبت عند الله صديقاً، و اياكم و الكذب فان الكذب يهدي الى الفجور، وان الفجور يهدي الى النار، وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذاباً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچ نیکی کی طرف ہدایت کرتا ہے اور نیکی جنت کی ہدایت کرتی ہے اور آدمی سچ کہتا رہتا ہے اور سچ کہنے کی پوری کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اسے اللہ تعالیٰ کے بہت سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ برائی کی طرف دعوت دیتا ہے اور برائی آگ کی طرف ہدایت کرتی ہے اور آدمی جھوٹ کہتا رہتا ہے اور جھوٹ کہنے کی پوری کوشش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۰۹۴۔ صحیح مسلم: کتاب البر والصلہ]

دعائے نبی..... صبر و غنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يتصبر يصبره الله و من يستغن يغنيه الله))

[صحیح بخاری: کتاب البر]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے صابر بنا دے گا جو مستغنی اللہ تعالیٰ اسے غنی بنا دے گا۔“

گمان..... سب سے جھوٹی بات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم و الظن، فان الظن اكذب الحديث))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گمان سے بچو کیونکہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۰۶۶۔ صحیح مسلم: کتاب البر والصلہ: ۳۸۔ تحفۃ الاشراف: ۱۰۰]

دیگر معاشرتی برائیوں کی ممانعت

((قال النبي عليه السلام: لا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا))

غضوا ولا تدابروا و كونوا عباد الله اخوانا))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ٹوہ لگاؤ، نہ جاسوسی کرو، نہ دھوکے سے (خرید و فروخت میں) بولی بڑھاؤ، نہ ایک دوسرے پر حسد کرو، نہ ایک دوسرے سے دل میں کینہ رکھو اور نہ ایک دوسرے سے قطع تعلق کرو اور اللہ کے بندو! بھائی بن جاؤ۔“

بعض کے بارے میں گمان

آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما أظن فلانا و فلانا يعرفان من ديننا شيئا))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں فلاں اور فلاں کے متعلق گمان نہیں کرتا کہ وہ ہمارے دین میں سے کچھ بھی جانتے ہیں۔“

خیال کی معافی

آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الله تجاوز لامتي عما حدثت به انفسها
ثم تعمل أو تكلم به))

[صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۵۸]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کو وہ باتیں معاف کر دی ہیں جو وہ اپنے دل سے کریں لیکن ان پر عمل نہ کریں یا زبان پر نہ لائیں۔“

راستے کے حقوق

آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اياكم والجلوس على الطرفات: قالوا: يا رسول
الله! ما لنا بد من مجالسنا نتحدث فيها، قال: فاما اذا أبيتم فأعطوا الطريق حقه، قالوا:
حقه؟ قال: غض البصر، وكف الأذى، ورد السلام، والأمر بالمعروف والنهي
المنكر)) [متفق عليه]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرو۔“ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض
”ہماری مجلسوں کے بغیر ہمارا گزارا نہیں کیونکہ ہم ان میں باہمی بات چیت کیا کرتے ہیں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا: ”تو جب تم نہیں مانتے تو راستے کو اس کا حق دو۔“ انہوں نے پوچھا: ”راستے کا حق کیا ہے؟“ فرمایا: ”نگاہ
رکھنا، تکلیف نہ دینا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔“

[صحیح بخاری: ۶۲۲۹۔ صحیح مسلم، کتاب اللباس: ۳۲۷۔ تحفۃ الاشراف: ۱۲۵/۸]

فقاہت فی الدین کی فضیلت

آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من یرد الله به خيرا يفقهه في الدين))

[متفق علیہ]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے“

(متفق)

[صحیح بخاری: ۱۷- صحیح مسلم، کتاب الزکوٰۃ: ۹۸، ۱۰۰- تحفۃ الاشراف: ۸/۴۰۱/۸، ۴۳۷/۸، ۴۳۷/۸]

ترازو میں اچھے خلق سے بھاری کوئی چیز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء في الميزان أثقل من حسن الخلق))

[أخرجه أبو داود والترمذی]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ترازو میں کوئی چیز خلق اچھا ہونے سے زیادہ بھاری نہیں ہے۔“

[صحیح - سنن ابی داؤد: ۴۷۹۹- مسند امام احمد: ۶/۴۳۶]

اچھے اخلاق کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وان صاحب الخلق ليبغ به درجة صاحب

الصوم والصلاة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے خلق والا شخص اس کے ذریعے روزے اور نماز والے شخص کے درجے کو پہنچ جاتا ہے۔“

[سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، ما جاء في حسن الخلق]

دو خصلتیں اور مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خصلتان لا يجتمعان في مؤمن: البخل وسوء الخلق))

[أخرجه الترمذی وفي مسند

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دو خصلتیں مومن میں جمع نہیں ہوتیں، بخل اور بد خلقی۔“

(سنن ترمذی: ۲۶۸۳- الادب المفرد للبخاری)

بد خلقی کی نحوست

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الشوم سوء الخلق))

[أخرجه أحمد، وفي اسناد

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصل نحوست بد خلقی ہے۔“ (مسند امام احمد: ۶/۸۵)

حیاء ایمان سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الحياء من الايمان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حیاء ایمان سے ہے۔“ [متفق علیہ]

[صحیح بخاری: ۲۳- صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۳۷۳- تحفۃ الاشراف: ۵/۳۸۸/۵، ۳۷۳/۵، ۳۷۳/۵، ۳۷۳/۵، ۳۷۳/۵، ۳۷۳/۵]

حیاء خیر ہی خیر ہے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم (الحیاء کله خیر)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیاء ساری کی ساری خیر ہے۔ [صحیح مسلم: ۶۱]

حیا خیر کے علاوہ کچھ نہیں

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم (الحیاء لا یأتی الا بخیر)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیاء خیر کے علاوہ کچھ نہیں لاتی۔ [صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۱۲]

ایمان کے ساٹھ سے زیادہ شعبے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الایمان بضع و ستون شعبۃ و الحیاء شعبۃ من الایمان
[صحیح بخاری: ۹]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان ساٹھ سے زیادہ شاخوں کا نام ہے اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔

وہ بات جو نبوتوں سے چلی آرہی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان مما أدرك الناس من کلام النبوة الاولى: اذا
نستحي فاصنع ما شئت) [أخرجه البخاری]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگوں نے پہلی نبوت کے کلام میں سے جو کچھ پایا ہے اس میں سے ایک یہ ہے
جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر۔“ [صحیح بخاری: ۳۲۸۳-۳۲۸۴]

نبی کریم ﷺ پر جھوٹ باندھنا

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کذب علی متعمدا فلیتبرأ مقعده من النار)
[صحیح بخاری، کتاب العلم: ۳۸]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے۔“ (وہ اپنا
نا آگ میں بنا لیتا ہے)

جدوجہد کی ترغیب اور تقدیر پر قناعت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: المؤمن القوی خیر و أحب الی اللہ من المؤمن
ضعیف، وفي کل خیر احرص علی ما ینفعک، واستعن باللہ، ولا تعجز، و ان
سأبت شیء فلا تقل: لو انی فعلت کذا و کذا، کان کذا و کذا، و لكن قل: قدر اللہ
ما شاء اللہ فعل، فان ((لو)) تفتح عمل الشیطان)) [أخرجه مسلم]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”طاقتور مومن، کمزور مومن سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے اور ہر ایک میں
ملائی موجود ہے۔ جو چیز تجھے نفع دے اس کی حرص کر اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ اور عاجز نہ ہو اور اگر تجھے کوئی نقصان

وہ) چیز پہنچے تو یہ مت کہہ کہ ”اگر میں اس طرح کرتا تو اس طرح اور اس طرح ہو جاتا“ بلکہ یوں کہہ کہ اللہ نے قسمت (اسی طرح) لکھا اور جو اس نے چاہا کر دیا کیونکہ ”لو“ (اگر) کا لفظ شیطان کا کام کھول دیتا ہے۔“

[صحیح مسلم، کتاب القدر: ۳۳- تحفۃ الاشراف: ۱۰/۱۵۹/۱۰، ۲۱۹/۱۰]

میری دعا قبول نہیں ہوئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يستجاب لاحدكم ما لم يعجل فيقول دعوت فلم يستجب لي)) [صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء: ۲۵]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک جلدی نہ کرے کہ یہ کہے کہ میں نے دعا کی تو میری دعا قبول نہیں کی گئی۔“

سرکشی اور فخر کا خاتمہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله تعالى اوحى الى ان تواضعوا حتى يبغي احد على احد، ولا يفخر احد على احد)) [أخرجه مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی ہے کہ نیچے رہو، یہاں تک کہ کوئی کسی سرکشی نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر فخر کرے۔“ [صحیح مسلم، کتاب صفۃ الجہۃ: ۶۳- تحفۃ الاشراف: ۲۵۱/۸-۲۵۲/۸]

عاجزی کر نیوالا اونچا ہوتا ہے

((قال النبي عليه السلام ما تواضع احد لله الا رفعه الله)) [صحیح مسلم، کتاب البر: ۲۵۱/۸-۲۵۲/۸]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے لیے نیچا ہو جائے اسے اللہ تعالیٰ اونچا کر دیتا ہے۔“

سرکشی کی دنیا اور آخرت میں سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ذنب اجدر أن يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا مع ما يدخر له في الآخرة من البغي و قطيعة الرحم))

[صحیح ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی گناہ اس بات کے زیادہ لائق نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کرنے والے کو دنیا میں جلدی سزا دے اور اس کے ساتھ آخرت میں بھی اس کے لیے سزا محفوظ رکھے۔“

دل میں بڑا بننا اور اکڑ کر چلنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تعظم في نفسه، و اختال في مشيئه لقي الله و هو عليه غضبان)) [أخرجه الحاكم، و رجاله ثقات]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے دل میں بڑا بنا اور اپنی چال میں اکڑ کر چلا، وہ اللہ سے اس حال میں
اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصے میں ہوگا۔ [صحیح - المسند رک للحاکم: ۶۰/۱]

مردہ چیونٹیوں کی طرح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یحشر المتکبرون يوم القيامة أمثال الذر في صور الرجال ((
[صحیح الترمذی: ۲۰۲۵]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر کرنے والوں کو قیامت کے دن چیونٹیوں کی طرح مردوں کی شکل میں اٹھایا
ا۔

دینی بھائی کی عزت کا دفاع کرنا

النبي صلی اللہ علیہ وسلم: من رد عن عرض أخيه بالغيب رد الله عن وجهه النار
قیامتہ)) [آخرجه الترمذی و حسنه]

پیام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اپنے بھائی کی عزت کا دفاع اس کے موجود نہ ہونے کے وقت کرے گا اللہ
امت کے دن اس کے چہرے سے آگ کو ہٹا دے گا۔“

[صحیح - السنن الترمذی: ۱۹۳۱ - غایۃ المرام: ۴۳۱] [مسند امام احمد: ۶/۴۴۹]

مسلمان کی مدد کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: المسلم أخو المسلم لا يظلمه ولا يسلّمه ((
[صحیح بخاری، کتاب المظالم: ۳]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اس کی مدد چھوڑتا ہے۔“

مال، عزت اور رفعت میں اضافہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما نقصت صدقة من مال، وما زاد الله عبدا
عزا وما تواضع أحد لله الا رفعه الله تعالى (([آخرجه مسلم]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”صدقہ کسی مال کو کم نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے کی بدولت بندے کی عزت
ماتا ہے اور کوئی شخص اللہ کی خاطر نیچا نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیتا ہے۔“

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۶۹ - تحفۃ الاشراف: ۲۳۳/۱۰]

جنت میں داخلے کے اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا أيها الناس، أفشوا السلام، و صلوا الارحام،
امموا الطعام، و صلوا باللیل و الناس نیام، تدخلوا الجنة بسلام ((

[آخرجه الترمذی و صححه]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! سلام کو عام کرو اور رشتہ داریوں کو ملاؤ اور کھانا کھلاؤ اور رات کو نماز پڑھو

اس حال میں کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں، تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔“

[صحیح السنن الترمذی: ۲۳۸۵]

تحفہ الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلمت فاسمع فانها تحية من عند الله))

[صحیح الادب المفرد]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سلام کہو تو سنا کر کہو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ ہے۔“

اہل و عیال

((قال النبي عليه السلام: كفى بالمرء انما ان يضع من يقوت))

[صحیح ابی داؤد، کتاب الزکاۃ: باب فی]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کو گناہ گار ہونے کے لیے کافی ہے کہ ان افراد کو ضائع کرے جن کی خواہش

اس کے ذمے ہے۔“

دین نصیحت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذين النصيحة "ثلاثا" قلنا: لمن هي يا رسول الله؟ قال: لله، ولكتابه، ولرسوله، ولأئمة للمسلمين و عامتهم)) [أخرجه مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دین صرف نصیحت ہی ہے۔“ ہم (صحابہ) نے کہا: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کس کے لیے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول، مسلم

کے حکمرانوں اور ان کے عام لوگوں کے لیے۔“

[صحیح مسلم، کتاب الایمان: ۹۵۔ تحفۃ الاشراف: ۲/۱۱۶۔ ۳۳۶/۹۔ ۳۹۳/۹]

جنت میں لے جانے والے عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثر ما يدخل الجنة تقوى الله و حسن الخلق))

[أخرجه الترمذی و صحیح]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو چیز سب سے زیادہ جنت میں داخل کرے گی وہ اللہ تعالیٰ کا ڈر اور اچھا خلق ہے۔“

[صحیح السنن الترمذی]

حسن خلق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكم لا تسعون الناس بأموالكم، و ليسعهم منكم بسط الوجه و حسن الخلق)) [أخرجه أبو يعلى، و صحيحه الحاكم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً تم اپنے مالوں کے ساتھ تمام لوگوں کے لیے فراخ نہیں ہو سکتے، لیکن

کے لیے تمہاری طرف سے چہرے کا کھلا ہونا اور خلق کا اچھا ہونا فراخ ہونا چاہئے۔“

[ضعیف۔ ابویعلیٰ: ۱۱/۶۵۵۰۔ المستدرک للحاکم: ۱/۱۲۳]

رسول اللہ کا کشادہ چہرا

قال عبد الله بن حارث بن جرز رضي الله عنه ما رأيت أحداً أكثر تبسماً من رسول الله ﷺ ((
حضرت عبد اللہ بن حارث بن جزر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ سے زیادہ کسی کو مسکراتے ہوئے
نہ دیکھا۔“

مومن مومن کا آئینہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المؤمن مرآة أخيه المؤمن ((

[أخرج أبو داود باسناد حسن]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مومن اپنے مومن بھائی کا آئینہ ہے۔“ [حسن۔ سنن ابی داؤد، ۴۹۱۸]

تعریف میں مبالغہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا رأيتهم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب ((
[صحیح مسلم، کتاب الزہد: ۱۳]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تعریف میں مبالغہ کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔“

لوگوں سے میل جول رکھنے کی فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المؤمن الذي يخالط الناس، و يصبر على
أهم خير من الذي لا يخالط الناس ولا يصبر على أذاهم ((

[أخرج ابن ماجه باسناد حسن وهو عند الترمذی الا انه لم يسم الصحابي رضي الله عنه]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ مومن جو لوگوں کے ساتھ مل کر رہتا ہے اور ان کی تکلیف پر صبر کرتا ہے اس سے
تر ہے جو لوگوں کے ساتھ مل کر نہیں رہتا نہ ان کی تکلیف پر صبر کرتا ہے۔“

[صحیح۔ سنن ابن ماجہ ۴۰۳۲۔ سنن ترمذی، کتاب القیامۃ: ۵۵]

آنے والا یرفتن زمانہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يوشك أن يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها

ضعف الجبال و مواقع القطر يفر بدینه من الفتن (([صحیح بخاری، کتاب الایمان: ۱۲]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال چند بھیڑ بکریاں ہوں جنہیں لے کر وہ پہاڑوں
کی چوٹیوں اور بارش کے مقامات میں پھرتا رہے، اپنا دین لے کر فتنوں سے بچنے کے لیے بھاگتا پھرے۔“

حسن صورت کے ساتھ حسن خلق کے لیے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم كما حسنت خلقي فحسن خلقي))

[رواه أحمد، وصححه ابن حبان]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جس طرح تو نے میری شکل و صورت اچھی بنائی ہے میرا خلق بھی اچھا بنا دے۔“

[صحیح - مسند امام احمد: ۱/۴۰۲ - صحیح ابن حبان: ۹/۳]

مزید پاکی کی دعا

((قال النبي عليه السلام اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين))

[صحیح الترمذی، کتاب الطہارۃ]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل کر لے۔“

حسد کے نقصانات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم و الحسد، فان الحسد يأكل الحسنات))

كما تاكل النار الحطب)) [أخرجه ابو داود و لابن ماجه من حديث انس نحوه]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حسد سے بچو! کیونکہ یہ بات یقینی ہے کہ حسد نیکیوں کا کھا جاتا ہے، جس طرح

آگ ایندھن کو۔“ [ضعیف - سنن ابوداؤد: ۴۹۰۳]

دو چیزوں میں ریس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله القرآن فهو

يقوم به آناء الليل و آناء النهار و رجل اتاه الله ما لا فهو ينفق منه آناء الليل و آناء النهار))

[متفق]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد (ریس) نہیں مگر دو چیزوں میں۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی

تعلیم دی تو وہ رات کی گھڑیوں اور دن کی گھڑیوں میں اس کو پڑھتا پڑھاتا رہتا ہے اور ایک وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال

دیا ہے تو وہ رات اور دن کی گھڑیوں میں اس سے خرچ کرتا رہتا ہے۔“

حقیقی بہادر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس الشديد بالصرعة، انما الشديد الذي

يملك نفسه عند الغضب)) [متفق عليه]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بہت زیادہ طاقتور وہ نہیں جو (مقابل کو) بہت زیادہ پچھاڑنے والا ہے، بہت

زیادہ طاقتور صرف وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔“

[صحیح بخاری: ۱۶۱۲۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۱۰۷۔ تحفة الاشراف: ۳۳۲/۹، ۳۱/۱۰]

ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الظلم ظلمات یوم القيامة ((متفق علیہ)
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے۔“

[صحیح بخاری: ۲۳۳۷۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۵۷۔ تحفة الاشراف: ۳۵۸/۵]

ظلم اور دنیا و آخرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من كانت عنده مظلمة لأخيه فليتحللها منها
 ليس ثم دينار ولا درهم من قبل ان يؤخذ لأخيه من حسناته فان لم يكن له
 ت أخذ من سيئات أخيه فطرح عليه ((صحیح بخاری: ۶۵۳۴، ۲۳۳۹)
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی پر کوئی ظلم کیا ہو وہ اس سے معاف کروالے کیونکہ
 (یوم آخرت میں) وہم و دینار نہیں۔ اس سے پہلے پہلے کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکیاں لے لی جائیں۔
 پس نہ ہوں تو اس کے بھائی کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں۔“

کنجوسی کی مذمت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اتقوا الشح، فانه اهلك من كان قبلکم ((

[أخرجه مسلم]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حرص سے بھری ہوئی کنجوسی سے بچو، کیونکہ اس نے تم سے پہلوں کو برباد کر دیا۔“
 [صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۵۶۔ تحفة الاشراف: ۲۱۸/۲]

حرص اور بخل جہالت و قتال کے اسباب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلکم
 هم على أن سفكوا دماءهم واستحلوا محارمهم ((
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حرص سے بھری ہوئی شدید بخلی سے بچو، کیونکہ اس شدید بخلی نے تم سے پہلے لوگوں
 کو کر دیا، اس نے ابھار کر انہیں اس بات پر آمادہ کر دیا کہ انہوں نے اپنے خون بہا دیے اور اپنے آپ پر حرام
 حلال کر لیں۔“

بدترین خصلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شر ما فی رجل شح هالع و جبن خالع ((

[ابوداؤد عن ابی ہریرة: ۲۵۱۱، صحیح ابی داؤد: ۲۱۹۳]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی میں بدترین خصلت، سخت گھبراہٹ میں ڈال دینے والی حد سے بڑی ہے اور دل نکال دینے والی بزدلی ہے۔“

ریاکاری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان أخوف ما أخاف عليكم الشرك الأصغر: الرياء [أخرجہ احمد: ۳۲۸، ۳۲۹] دیکھا دے۔“ (مسند امام احمد: ۵/۳۲۸، ۳۲۹)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ خوف والی چیز جس سے میں تم پر ڈرتا ہوں چھوٹا شرک، [خروجہ احمد: ۳۲۸، ۳۲۹]

شرک اصغر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان أخوف ما أخاف عليكم الشرك الأصغر قالوا يا رسول الله! وما الشرك الأصغر؟ قال: الرياء ان الله تبارك و تعالی يقول تجازى العباد بأعمالهم: اذهبوا الى الذين كنتم ترآؤن بأعمالكم في الدنيا فان هل تجدون عندهم جزاء؟))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سب سے زیادہ خوف والی چیز جس کا مجھے تم پر ڈر ہے شرک اصغر ہے۔“

”یہ پوچھا: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شرک اصغر کیا ہے۔؟“ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ”دکھاوا۔ جس دن بندہ کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اس دن اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا: ”جاؤ! ان لوگوں کے پاس جنہیں دکھانے کے عمل کرتے تھے اور دیکھو! تمہیں ان کے ہاں کوئی بدلہ ملتا ہے۔؟“

منافق کی تین نشانیاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آية المنافق ثلاث اذا حدث كذب، واذا أخلف، واذا ائتمن خان)) [متفق عليه]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی نشانیاں تین ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ کہے، جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب اس کو امانت دار سمجھا جائے تو خیانت کرے۔“

[صحیح بخاری: ۳۳-صحیح مسلم: ۵۹، عن ابی ہریرۃ۔ صحیح بخاری: ۳۳-صحیح مسلم: کتاب الایمان: ۵۸، عن عبد اللہ بن مسعود]

منافق کی چار نشانیاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أربع من كن فيه كان منافقا خالصا كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها، اذا ائتمن خان حدث كذب و اذا عاهد غدر و اذا خاصم فجر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں ہیں جس شخص میں وہ ہوں وہ تو خالص منافق ہوتا ہے اور جس میں ان خصلتوں میں سے کوئی ایک ہو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی یہاں تک کہ اسے چھوڑ دے۔ جب اسے

ئے تو خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ کہے، جب عہد کرے تو اسے توڑ ڈالے اور جب جھگڑے تو کرے۔“

گالی دینا اور لڑنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: سباب المسلم فسوق، و قتاله کفر ((

[متفق علیہ]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسوق (نافرمانی) ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔“
صحیح بخاری: ۶۰۴۳۔ صحیح مسلم: کتاب الایمان/۶۳۔ تحفۃ الاشراف: ۳۵/۴۔ ۵۵/۷، ۳۹/۷، ۱۳۰/۷، ۱۳۵/۷، ۱۲۹/۷، ۳۳۹/۷

لڑائی میں پہل کرنے والے پر گناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المستبان ما قالا فعلى البادى مالم يعتد المظلوم ((

[صحیح مسلم، عن ابی ہریرۃ: ۲۵۸۷]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالی گلوچ کرنے والے جو کچھ بھی کہیں اس کا گناہ پہل کرنے والے پر ہے، مظلوم زیادتی نہ کرے۔“

گالی گلوچ دینے والے شیطان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المستبان شیطانان یتھا تران و یتکا ذبان ((

[صحیح ابن حبان: ۵۶۹۶]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دونوں شیطان ہیں کہ ایک دوسرے کے مقابلے میں بدزبانی کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر جھوٹ باندھتے ہیں۔“

قتل مسلم کفر ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترجعوا بعدی کفاراً یضرب بعضکم

[بعض] ((صحیح بخاری، کتاب العلم: ۴۳

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔“

بدگمانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایاکم و الظن، فان الظن اکذب الحدیث ((

[متفق علیہ]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گمان سے بچو کیونکہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے۔“

[صحیح بخاری: ۶۰۶۶۔ صحیح مسلم: کتاب البر والصلة: ۳۸۔ تحفۃ الاشراف: ۱۰/۱۷۲]

غیبت و بہتان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أتدرون ما الغيبة؟ قالوا: الله ورسوله أعلم ذكرك أخاك بما يكره قال: أفرأيت إن كان في أخى ما أقول؟ قال: إن كان في تقول فقد اغتبتته، وإن لم يكن فيه فقد بهتته)) [أخرجه مسلم]

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے۔؟“ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کیا: ”اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارا اپنے بھائی کا ذکر ایسی چیز کے کرنا جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔“ عرض کیا گیا: ”آپ یہ بتائیں کہ اگر میرے بھائی میں وہ چیز موجود ہو جو میں کہہ رہا ہوں کیا پھر بھی غیبت ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر اس میں وہ چیز موجود ہے جو تم کہہ رہے ہو تو یقیناً اس کی غیبت کی اور اگر وہ چیز اس میں موجود نہیں تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔“

[صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۷۰۔ تحفۃ الاشراف: ۷۰]

اخوت کو نقصان پہنچانے والی اشیاء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تحاسدوا ولا تناجشوا، ولا تباغضوا تدابروا، ولا يبيع بعضكم على بيع بعض، وكونوا عباد الله اخوانا، المسلم المسلم: لا يظلمه، ولا يخذله ولا يحقره، التقوى هاهنا ويشير الى صدره ثلاث مرات، يحسب امرى من الشر أن يحقر أخاه المسلم، كل المسلم على المسلم حرام: دمه، وماله، وعرضه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک دوسرے پر حسد نہ کرو، ایک دوسرے کے مقابلے میں ارادہ خرید نہ بولی نہ بڑھاؤ، ایک دوسرے سے دلی دشمنی نہ رکھو، ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیعت نہ کرے اور اللہ کے بندو بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے کہ اس کی مدد چھوڑے اور نہ اسے حقیر جانتا ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔“

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ فرماتے تھے۔ پھر فرمایا: ”آدمی کے بڑا ہونے کے لیے اتنا کافی کہے کہ اپنے مسلم بھائی کو حقیر جانے، مسلمان کی ہر چیز مسلمان پر حرام ہے خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔“ [صحیح مسلم، کتاب البر والصلة: ۳۲۔ تحفۃ الاشراف: ۱۰/۳۵۶]

تلاش رزق اور زمین کی پوشیدہ گیاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التمسوا الرزق في خبايا الارض)) (کنز العمال: 9303) (کشف الحقائق: ۱۰)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رزق کو زمین کی پوشیدہ گیاں میں تلاش کرو۔“

اذان فجر میں اضافہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الحق فیہا: الصلاة خیر من النوم (

(التسائی: 7/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کا اضافہ کرلو۔“

والدہ کی خدمت کا بدلہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الزم رجلها، تشم الجنة، یعنی: والدہ (

(طبرانی: 372/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی والدہ کی خدمت کرو جنت ملے گی۔“

چچا باپ کا ہم پلہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اما علمت ان عم الرجل صنو ابیه (

(کنز العمال: 18617) (ابن عساکر: 238/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ چچا باپ کا ہم پلہ ہے۔“

آدمی اور اس کا سرمایہ اس کے باپ کی ملکیت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اما علمت انک ومالك من کسب ابیک (

(کنز العمال: 45450) (جمع الجوامع: 4281)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ تو اور تیرا مال تیرے باپ کے کسب سے ہے۔“

حضور سب سے زیادہ متقی اور خاشع تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اما واللہ انی اتقاکم للہ، و اخشاکم لہ (

(بخاری: 2/7) (بیہقی: 234/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ پرہیزگار اور اللہ سے ڈرنے والا ہوں۔“

ٹیک لگا کر کھانا منع ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اما انا فلا اکل متکنا (

(ترمذی: رقم: 1830)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔“

غسل میں تین مرتبہ پانی ڈالنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اما انا فافیض علی راسی ثلاثاً (

(بخاری: 7/1) (مسلم: 259) (ابوداؤد: 239)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں (غسل کے وقت) سر پر تین دفعہ پانی ڈالتا ہوں۔“
حضور کی امت کثیر ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امتي في الارض اكثر من عدد الحصى))
 (تجمیع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت دنیا میں کنکروں سے زیادہ ہوگی۔“
امراء القیس اور شعراء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرؤ القيس صاحب لواء الشعراء الى النار))
 (العلل المتحتمية: 130/1) (ابن عدی: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امراء القیس شعراء کا علم بردار بن کر جہنم میں جائے گا۔“
تلبیہ کہتے اٹھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ يلبى حتى غابت الشمس ، غابت بذنوبه))
 (کنز العمال: 22)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تلبیہ کہتے ہوئے صبح کی حتیٰ کہ آفتاب غروب ہوا تو آفتاب اس کے لئے کر غروب ہوا۔“

اللہ کی اطاعت کرنے والا کامیاب ہو گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اطاع الله فاز))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی تابعداری کی وہ کامیاب ہوا۔“
اطاعت رسول اطاعت الہی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اطاعني ، فقد اطاع الله))
 (بخاری: 77) (مسلم فی الامارۃ: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری تابعداری کی اس نے اللہ کی تابعداری کی۔“
بیمار کو حسبِ خواہش چیز کھلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اطعم مريضاً شهوته ، اطعمه الله من ثمار الجنة))
 (حلیہ: 134/8) (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیمار کی حسبِ خواہش (حلال) چیز اس کو کھلائی اللہ اسے جنت کے کھائے گا۔“

حالت جنابت میں بال کٹوانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اطلی وهو جنب، تلعه کل شعرة تقع منه ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جنابت کی حالت میں بال موٹھے یا اتارے تو اس پر ہر وہ بال جو گرتا
تکرتا ہے۔“

ظالم کی امداد کرنے والے پر ظالم مسلط ہوتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اعان ظالماً سلطه اللہ علیہ ((

(الجامع: 147/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظالم کی امداد کی اللہ اس پر ظالم کو مسلط کرے گا۔“

مومن غلام کو آزاد کرنے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اعتق رقبة مومنة، فھي فكاكه من النار ((

(ابوداؤد فی النکت: (14) (التسائی فی الجہاد: (43)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مومن مملوک کو آزاد کیا اس کے سبب وہ آگ سے آزاد ہو جائے گا۔“

راہِ الہی میں قدموں کا گرد آلود ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ، حرمھما اللہ
(النار))

(بخاری: 9/2) (ترمذی: 1632)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خاک آلودہ ہوئے ان پر اللہ جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔“

غیبت سے توبہ کی ایک صورت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اغتاب رجلاً، ثم استغفر اللہ، فقد تاب من الغيبة ((

(الاتحاف: 559/7)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کی غیبت کی پھر اللہ سے بخشش طلب کی اس نے غیبت سے توبہ کر لی۔“

بغیر علم کے فتویٰ دینے والے پر فرشتے لعنت کرتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من افتی الناس بغیر علم لعنتہ الملائکة ((

(الجامع: 148/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بغیر علم کے لوگوں کو فتویٰ دے اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔“

نفل روزہ رکھ کر توڑ دینے پر قضا لازم ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من افطر فی تطوعه فلیقضه ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نقلی روزہ رکھ کر توڑ دیا تو اس کی قضا کرے۔“

پشیمان شخص کی بیع ختم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقال نادماً اقاله الله يوم القيامة))

(الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پشیمان شخص کی بیع توڑی اس سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز درگزر کرے

مشرکوں کے ساتھ مقیم ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقام مع المشركين فقد برئت منه الزم

(بیہقی: 13/9) (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مشرکوں کے ساتھ مقیم ہو اس سے (مسلمانوں کا ذمہ) ختم ہو گیا۔“

ذکر اللہ اور نفاق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكثر ذكر الله ، فقد برئ من النفاق))

(الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کا ذکر بہت کیا وہ نفاق سے بری ہو گیا۔“

محبوب الہی..... موت کا کثرت سے ذکر کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكثر ذكر الموت احبه الله))

(مجمع: 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص موت کا ذکر زیادہ کرے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔“

اللہ کی عزت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكرم امرءاً مسلماً فکانما يكرم الله

(مجمع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان کی عزت کی اس نے گویا اللہ کی عزت کی۔“

فاسق کی عزت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكرم فاسقاً، فقد اعان على هدم الاسلام

(الاحناف: 5/515، 6/133) (مفنی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فاسق کی عزت کی اس نے اسلام کو گرانے میں مدد کی۔“

مٹی کھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكل الطين، فکانما اعان على قتل نفسه

(مجمع: 45/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کچھڑ (مٹی) کھائی گویا اس نے اپنی جان کے قتل پر مدد کی۔
مکہ کے مکانوں کا کرایہ لینا جائز نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اكل من اجور بيوت مكة شيئاً، فانما يا كل ناراً))
 (کنز العمال: 34684)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مکانات مکہ کا کرایہ کھایا گویا اس نے آگ کھائی۔
برتن میں کھا کر اسے صاف کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اكل اناء، فنطقه و مسحه، صلت عليه الملائكة))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے برتن میں کھا کر اسے پاک و صاف کر دیا فرشتے اس پر رحمت کی دعا
 دیتے ہیں۔

مسجد سے محبت اللہ سے محبت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من الف المسجد الف الله))

(الجامع: 149/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسجد سے وابستہ رہا اللہ اس سے وابستہ ہوگا۔
نیکی کی فکر کرنے والے کا عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من امر بمعروف، فليكن امره بمعروف))
 (سنن کبریٰ بیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نیکی کا فکر کرے تو اس کا اپنا عمل بھی نیک ہونا چاہیے۔
قریش کے امام کو اللہ سے ڈرنا چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ام قريشا، فلتق الله))

(مجمع: 66/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قریش کی امامت کرائے اسے اللہ سے ڈرنا بھی چاہیے۔
غلاموں کے زور پر عزت دار بننے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من اعترز بالعبيد اذله الله))

(الجامع: 147/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلاموں کے ساتھ عزت دار بننا ہو اللہ اسے ذلیل کرے گا۔

غازی کی غیبت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اغتاب غازياً، فكانما قتل مؤمناً))

(الجامع: 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غازی کی غیبت کی گویا اس نے مومن کو قتل کیا۔“
جس نے بھائی کی غیبت پر منع نہ کیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اغتاب عنده اخاه، فلم ينصره اذله الله))

(الجامع: 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس اس کے مسلمان بھائی کی غیبت کی گئی اور اس نے امداد نہ کی تو اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کرے گا۔“

غلط فتویٰ دینے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من افتي فتيا غير ثبت، فانما اثمه على من افناه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلط فتویٰ دیا اس کا گناہ فتویٰ دہندہ کے ذمہ ہوگا۔“

پشیمان مسلمان کی مدد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقال مسلماً اقال الله عشرته))

(ابن ماجہ: (2199) (الحاکم: 45/2) (الجامع: 8/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پشیمان مسلمان سے بیعت توڑ دی اللہ اس کی لغزشوں کو بھی معاف کر دے گا

قیامت کے دن ٹھنڈی آنکھوں والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقر بعين مؤمن اقر الله بعينه يوم القيامة))

(الجامع: 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مومن کو خوش کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا۔“

اللہ کا کثیر ذکر کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكثر ذكر الله احبه الله))

(الجامع: 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کا ذکر بہت کیا اس سے اللہ محبت کرتا ہے۔“

حالت سفر میں مسافر کی عزت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكرم غريباً في غربته، وجبت له الجنة))

(الاسرار: (330) (الكشف: 97/1, 2) (101/2, 221))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حالت سفر میں مسافر کی عزت کی اس کے لئے جنت ہے۔“

کدو اور مسور کی دال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكل الدباء بالعدس رق قلبه عند ذكره، وزاد في جماعه ((التنزيه 66/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کدو مسور کی دال کے ساتھ کھایا اللہ کے ذکر کے وقت اس کا دل نرم ہوگا جماع کی طاقت بڑھے گی۔“

بانئیں ہاتھ سے کھانے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكل بشماله اكل معه الشيطان ((مجمع: 25/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بانئیں ہاتھ سے کھایا اس کے ساتھ شیطان کھائے گا۔“

گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكل لحماً فليتوضأ ((مجمع: 248/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص گوشت کھائے وہ وضو بھی کرے۔“

بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكل ناسياً وهو صائم، فليتم صومه ((

(بخاری: 107/8) (مسلم فی الصوم: 171)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کھالیا وہ روزہ پورا کرے۔“

گرا ہوا کھانا اٹھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من التقط الطعام الساقط غفرت ذنوبه ((

(کنز: 40825)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گرا ہوا طعام اٹھائے گا اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے۔“

بے حیاء کی غیبت کرنا گناہ نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من القى جلاب الحياء، فلا غيبة له ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حیاء کا پردہ اتار دیا اس کی غیبت کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔“

گناہ کا حکم دینے والا حاکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من امر کم من الولاية بمعصية فلا تطيعوه ((

(الجامع: 149/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حاکم تم کو گناہ کا حکم دے اس کی تابعداری مت کرو۔“

مہمان اور عاریت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من امسى فى الدنيا فهو ضعیف، وما فى یدیه عاریة))

(الدیلمی: 274/4، حدیث: 66)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک کوئی دنیا میں ہے وہ مہمان ہے اور جو چیز اس کے پاس ہے وہ عاریت ہے۔“

نماز کا انتظار کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من انتظر صلاة فهو فى صلاة، حتى یصلیها))

(مجمع: 7/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کا انتظار کیا وہ نماز پڑھنے تک نماز کے حکم میں ہے حتیٰ کہ وہ نماز پڑھ لے۔“

ڈاکہ ڈالنے والا حقیقی مومن نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من انتهب نهبه، فلیس منا))

(احمد: 312/3، 323، 380، 398، 443/4، 62/5، 63، (ترمذی: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوٹ ماری (ڈاکہ ڈالا) وہ ہم سے نہیں۔“

سلطان اسلام کی اہانت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اهان سلطان الله اذله الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سلطان اسلام کی اہانت کی اس کو اللہ ذلیل کرے گا۔“

امانت دار سے اگر امانت گم ہو جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اودع ودیعة، لا ضمان علیہ))

(درمنثور: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کی امانت رکھی (احتیاط کے باوجود گم ہو جائے تو) اس پر ضمان نہیں۔“

چھینک آتے ہی الحمد للہ کہنا اور پیٹ کی بیماری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من باذر العاطس بالحمد لم یضره شیء من داء البطن))

(ابوداؤد: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چھینک مارتے ہی الحمد للہ کہا اسے پیٹ کی بیماری نہ ہوگی۔“

ایک عقد میں دو بیع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من باع بیعتین، فقد او کسهما، او الربا))

(ابن ماجہ: 2490، (الجامع: 2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک عقد میں دو بیع کئے اس نے دونوں کو نقصان پہنچایا یا حرام کیا۔“

گھر بیچ کر دوسرے گھر پر پیسے لگانا برکت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من باع داراً، ثم لم يجعل ثمنها في دار، لم يبارك له فيه))

(الجامع: 150/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گھر بیچ کر اس کی قیمت دوسرے گھر پر خرچ نہ کی اس میں اس کو برکت نہ ہوگی۔“

سلام کہنے سے پہلے گفتگو کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من بدأ بالكلام قبل السلام، فلا تجبوه))

(الجامع: 150/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سلام سے پہلے گفتگو شروع کر دی تو اس کا جواب مت دو۔“

گفتگو سے پہلے سلام نہ کہنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من بدأ السؤال قبل الكلام، فلا تجبوه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بات چیت سے پہلے سوال کیا اس کا جواب مت دو۔“

بیہودگی اور جفا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من بدأ جفا))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیہودہ بات کی اس نے جفا کی۔“

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے کی عمر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من بر والديه طوبى له، زاد الله في عمره))

(مجمع: 138/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے والدین سے نیک سلوک کیا اس کیلئے خوشخبری ہو اللہ اس کی عمر میں اضافہ

کے گا۔“

عملاً رحمت الہی کی تصدیق نہ کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من بلغه عن الله فضيلة، فلم يصدق بها، لم ينلها))

(الضعيف: 453)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ کی طرف سے کوئی فضیلت کا عمل پہنچے، پھر وہ عمل سے اس کی تصدیق نہ

کے تو اس کو اس کا ثواب نہ ملے گا۔“

ضرورت سے زیادہ عمارت بنانا قیامت میں وبال ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من بنى فوق ما يكفيه كلف ان يحمله يوم القيامة))

(مجمع: 1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ضرورت سے زیادہ عمارت بنائی قیامت کے دن اس کے اٹھانے کی تکلیف دی جائے گی۔“

توبہ کب تک قبول ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربها تاب الله عليه))

(مسلم فی الذکر والدعاء)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سورج کے مغرب سے نکلنے سے پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔“
بلا وجہ اللہ کی قسم کھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال على الله اكذبه الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ پر قسم کھائی اللہ اس کو جھوٹا کرے گا۔“ (مجمع طبرانی)
جس علاقہ میں بیوی بچے ہوں وہاں مقیم کی نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تاهل في بلد، فليصل صلاة مقيم))
 (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی علاقہ میں بیوی بچے رکھے وہ مقیم کی طرح نماز پڑھا کرے۔“
مسافر سے تبسم کرتے ہوئے پیش آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تبسم في وجه الغريب، ضحك الله له))
 (الکشف: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسافر سے خوش طبعی سے پیش آیا اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا۔“
تنگدست کو مہلت دینے کا اجر و ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من انظر معسراً كان له بكل يوم صدقة))
 (الصحیح)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تنگدست کو مہلت دی اس کیلئے وہ ہر روز کا صدقہ ہے۔“
نماز میں الفاظ کی طرف متوجہ ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من انهمك في طلب العربية سلب الخشوع))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو (نماز میں) عربی (کے الفاظ) کے نکات کی طرف متوجہ ہو اس کا خشوع نہیں رہتا۔“

قریش کی اہانت کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اهان قريشاً اهان الله ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قریش کی اہانت کی اس کی اللہ اہانت کرے گا۔ (مجمع: 27/10)

بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اهل بعمره من بيت المقدس غفر الله له ((
 (ابن ماجہ: 3001) (الجامع 150/2 وعزاه الى (ابن ماجہ) من حديث ام سلمة، وضعه۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔

حلال کھا کر رات گزارنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بات اكلاً من طلب الحلال، بات مغفوراً له ((
 (الجامع: 150/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حلال کھا کر رات گزاری اس کو اسی سے بخشا جائے گا۔

شدید غمگین ہونے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بث لم يصبر ((
 (الاتحاف: 537/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شدید غمگین ہو اس نے صبر نہیں کیا۔

سلام میں پہل کرنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بدأ بالسلام، فهو أولى بالله ورسوله ((
 (الجامع: 150/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پہلے سلام کہا وہ اللہ اور رسول کے زیادہ قریب ہے۔

شکار کا پیچھا کرنے والا غافل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بذا جفا، ومن اتبع الصيد غفل ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بہودہ گوئی کی اس نے ظلم کیا۔ جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ غافل ہوا۔

جنت کی طلب میں رونے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بكى على الجنة دخل الجنة ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنت (کی طلب میں) رو یا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (التزويہ: 317/2)

مرتد کو قتل کر دیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بدل دينه فاقتلوه ((

(بخاری: 75/4 19/9 137) (ابوداؤد فی الحدود: (1) (ترمذی: (1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مرتد ہو جائے اسے قتل کر دو۔“

جس کو قرآن مجید پہنچا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بلغه القرآن، فكانما شافهته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو قرآن مجید پہنچا گویا اس کے سامنے نازل ہوا۔“ (درمنثور: 7/2)

ساتھ سال کی عمر والے کا عذر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بلغ ستين سنة، فقد اعذر الله اليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر ساٹھ برس کو پہنچی اللہ نے اس کا عذر قبول کیا۔“ (بخاری: فی الرقاق)

رسول اللہ کی حدیث کو جھٹلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بلغه عنی حدیث فکذب به، کذب ثلاثاً))

(مجمع: 148/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے میری حدیث پہنچے اس نے اسے جھٹلایا تو اس نے تین کو جھٹلایا (اللہ کو، حضور کو)۔“

اللہ کے لیے مسجد بنانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بنى لله بيتاً، بنى الله له بيتاً اوسع منه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کیلئے مسجد بنا کی اللہ جنت میں اس کیلئے اس سے بھی فراخ گھر

گا۔“ (الجامع: 151/2)

برکت والے کام کو لازم پکڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بورك له في شيء، فليزمه))

(الاتحاف: 287/4) (الكشف: 315/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لئے کسی کام میں برکت کی جائے وہ اس کام کو لازم پکڑ لے۔“

موت کے غرغره سے پہلے توبہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تاب الى الله قبل ان يغرغر قبل منه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (موت کے) غرغره سے پہلے توبہ کی اس کی توبہ قبول ہو جائے گی۔“

آہستگی اور جلدی کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تانى اصاب، او كاد، ومن عجل اخطأ او كاد))

(مجمع: 148/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے آہستگی کی وہ کامیاب ہوا یا کامیابی کے قریب پہنچا۔ جس نے جلدی کی
نے خطا کی یا خطا کے قریب ہوا۔“

تارک دنیا کا تعلق دین اسلام سے نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تبطل ، فلیس منا ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تارک دنیا ہوا وہ ہم سے نہیں ہے۔“ (الجامع: 151/2)
دستر خوان سے روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چننا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تتبع ما یسقط من السفرة، غفر له ((
(الجامع: 151/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دسترخوان پر سے پس انداز ریزے چن لئے وہ بخشا جائے گا۔“
جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تخطی الناس يوم الجمعة، اتخذ جسراً الى جهنم ((
(الجامع: 151/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھلائیں اس نے جہنم کی طرف پل بنایا۔“
عیال داری کی وجہ سے نکاح چھوڑنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ترك التزوج مخافة العلية، فلیس منا ((
(تذكرة: 124)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عیال داری کے خوف سے نکاح چھوڑا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“
تین جمعے ترک کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ترك الجمعة ثلاثاً من غير علة، كتب من المنافقين ((
(ترمذی: 500)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین جمعے بغیر عذر ترک کئے وہ منافقوں میں لکھا جائے گا۔“
عہد نماز ترک کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ترك الصلاة متعمداً، فقد برئت منه الذمة ((
(مجمع: 295/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عہد نماز ترک کی اللہ کا ذمہ اس سے بری ہو گیا۔“
دعائے قنوت ترک کرنے والا سجدہ سہو کرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ترك القنوت، فعليه سجدتا السهو ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دعائے قنوت ترک کی وہ سہو کے دو سجدے کرے۔“

اللہ تعالیٰ کی غضبنا کی کا شکار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك صلاة، لقي الله وهو عليه غضبان))

(الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز چھوڑی وہ اللہ سے ملے گا ایسی حالت میں کہ وہ اس پر غضبناک ہے۔“

سنت رسول ترک کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك سنتي فهو عند الله من الخاسرين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری سنت ترک کی وہ اللہ کے نزدیک نقصان والوں میں سے ہے۔“

خوف الہی سے گناہ چھوڑنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك معصية مخافة من الله، ارضاه الله))

(کنز: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خوف الہی سے گناہ چھوڑا اللہ تعالیٰ اسے راضی کرے گا۔“

مال وراثتوں کا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك مالا فلورثته، ومن ترك قرضاً فالدائن))

(بخاری: 155/3, 187/8, 193) (مسلم فی الفرائض: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرضہ چھوڑا وہ اس کے ذمہ ہے۔“

کسی قوم سے مشابہت اختیار کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تشبه بقوم، فهو منهم))

(احمد: 50/2, 92) (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم سے مشابہت پیدا کی وہ اسی سے ہوگا۔“

جس کے لیے تجارت مشکل ہو وہ عمان چلا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تعذرت عليه التجارة، فعليه بعمان))

(الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر تجارت دشوار ہو وہ عمان چلا جائے۔“

جس شے سے کوئی وابستہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تعلق بشيء وكل اليه))

(الجامع: 152/2)

ﷺ نے فرمایا: جو جس کسی شے سے وابستہ ہو وہ اسی کی طرف سپرد کیا جائے گا۔“

تیر اندازی سیکھ کر اعراض کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تعلم الرمی ، ثم جحدہ ، فہی نعمة جحدھا ((
(طبرانی فی الصغیر: 197/1) (مجمع الزوائد: 269/5-270)

ﷺ نے فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھ کر اس سے اعراض کیا اس نے ایک نعمت کا انکار کیا۔“

زیادہ کھانے پینے سے دل سخت ہو جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من عود کثرة الطعام و الشراب قسا قلبہ ((
(الدیلمی: 84/4: حدیث: 5753)

ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانے پینے کی زیادہ عادت ڈالی اس کا دل سخت ہو جائے گا۔“

دنیا میں مستغرق ہونے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تفحم فی الدنیا ، فہو یتفحم فی النار ((
(کنز: 6148) (الجامع: 152/2)

ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں مستغرق ہو وہ آگ میں مستغرق ہو گیا۔“

اپنی رائے سے بات کہنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تکلم بالرأی ، فقد اتهمنی فی النبوة ((
(کنز: 1051)

ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی رائے سے بات کہی اس نے مجھ پر نبوت میں تہمت لگائی۔“

سنت کو مضبوطی سے تھامنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تمسک بالسنة دخل الجنة ((
(الجامع: 152/2)

ﷺ نے فرمایا: جس نے سنت کو مضبوطی سے تھاما وہ جنت میں داخل ہو گا۔“

حرام سے علاج کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تداوی بحرام لم یجعل اللہ لہ فیہ شفاء ((
(الجامع: 151/2)

ﷺ نے فرمایا: جس نے حرام سے علاج کیا اس کیلئے اللہ نے اس میں شفاء نہیں رکھی۔“

عمر نماز چھوڑنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك الصلاة متعمداً، فقد كفر جهاراً)) (مجمع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عمر نماز ترک کی اس نے اعلانیہ (عملی) کفر کیا۔“

اللہ کی ناراضگی مول لینے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك الصلاة لقي الله وهو عليه غضب)) (مجمع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز ترک کی وہ اللہ سے ملے گا ایسے حال میں کہ اللہ اس پر ناراض

حج کے دوران مزدلفہ میں رات گزارنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك المبيت بمزدلفة، فلا حج له)) (احمد: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مزدلفہ میں رات نہ گزاری اس کا حج نہیں ہوگا۔“

مال و دولت قیامت کے دن عذاب کا باعث ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك صفراء او بيضاء كوى بها)) (بخاری: 45/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سونا چاندی (بغیر زکوٰۃ کے یا حرام مال سے جمع کر کے) پیچھے

اس سے داغ دیا جائے گا۔“

عصر کی نماز عمر اچھوڑنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك صلاة العصر متعمداً حبط عمله)) (مجمع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز عمر ترک کی اس کا عمل ضائع ہو گیا۔“

نکاح نصف ایمان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تزوج فقد استكمل نصف الايمان)) (مجمع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نکاح کیا اس نے آدھا ایمان مکمل کر لیا۔“

نکاح نصف عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تزوج فقد اعطى نصف العبادة))

(مجمع: 4/252)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نکاح کیا اس کو آدمی عبادت مل گئی۔“

صدقہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تصدق بشيء عن جسده اعطى بقدره))

(الجامع: 2/151)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے جسم کے کسی حصہ سے صدقہ کیا اس کو اتنا دیا جائیگا۔“

بغیر علم کے علاج کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كطب، ولم يعلم منه طب، فهو ضامن))

(ابن ماجہ: 3466)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بغیر علم کے علاج کیا وہ اس کے نقصان کا ضامن ہے۔“

تیر اندازی سیکھ کر چھوڑ دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تعلم الرمي ثم تركه، فقد عصاني))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھ کر چھوڑ دی اس نے میری نافرمانی کی۔“

علم فخر کرنے کے لیے حاصل کرنے والا جہنم میں جائے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تعلم علماً لياهي به، ادخله الله جهنم))

(مجمع: 1/183-184)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم فخر کرنے کیلئے حاصل کیا اس کو اللہ جہنم میں داخل کرے گا۔“

دین الہی میں سمجھ حاصل کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تفقه في دين الله كفاه الله))

(الاحناف: 1/77) (تذیہ: 1/271)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کی اس کیلئے اللہ کافی ہے۔“

عربی میں کلام کرنا ذکر میں شمار ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تكلم بالعربية كتب كلامه ذكراً))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عربی میں بات کی اس کا کلام ذکر میں شمار ہوگا۔“

امام کے خطبہ دیتے وقت کلام کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من تكلم يوم الجمعة والا امام يخطب فهو

(حمار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھتے وقت کلام کی وہ گدھے جیسا ہے۔“
مسلمان بھائی کی عذرخواہی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تنسل اليه اخوه، فلم يقبل، لم يرد على الحوض (الترغيب: 3/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس بھائی نے عذرخواہی کی اور اس نے قبول نہ کی وہ حوض پر نہ آ سکے گا۔“
اللہ کے لیے عاجزی کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تواضع لله رفعه الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کیلئے عاجزی کی اس کو اللہ بلند کرے گا۔“ (مجمع: 82/8)
وضو کرنے والا ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من توضأ فليجعل في انفه ماء، ثم ليستنشر (بخاری فی الوضوء: 25) (مسلم فی الطہارۃ: 13/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا وہ ناک میں پانی ڈال کر اس کو جھاڑے۔“
وضو پر وضو کرنے کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من توضأ على طهر، كتب له عشر حسنات (ترمذی: 26/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو پر وضو کیا اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔“
بسم اللہ پڑھ کر وضو کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من توضأ، وذكر اسم الله، تطهر جسده كله (مسلم فی الطہارۃ: 13/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کا نام لے کر وضو کیا اس کا سارا جسم (گناہوں سے) پاک ہو جائے گا۔“
نماز جمعہ کے لیے غسل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جاء منكم الجمعة، فليغتسل))
 (بخاری: 6/2, 12) (مسلم فی الحج: 13/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ پڑھنے آئے وہ غسل کر لیا کرے۔“
مجاہد فی سبیل اللہ کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جاهد في سبيل الله وجبت له الجنة))
 (مجمع: 8/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔“

تکبر میں شلواری لٹکانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من جوازارہ خیلاء و طنه فی النار ((

(احمد: 238, 237/4, 437/3)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تکبر میں ازار لٹکائی وہ اسے آگ میں پائمال کرے گا۔“

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من جرح فی سبیل اللہ، فعليه طابع الشهداء ((

(مجمع: 297/5)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں زخمی ہوا اس پر شہدا کی مہر ہوگی۔“

قاضی بننے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من جعل قاضياً، فقد ذبح بغير سكين ((

(احمد: 365, 230/2) (ابوداؤد فی الاقصیۃ: (1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔“

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من جلس فی المسجد ينتظر الصلاة، فهو فی صلاة ((

(احمد: 331/5)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرے وہ نماز میں شمار ہوگا۔“

قرآن مجید کی قرأت اور عقل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من جمع القرآن متعه اللہ بعقله حتی یموت ((

(مسند الفردوس للذہبی)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن مجید یاد کیا اس کو اللہ اس کی عقل سے مرنے تک فائدہ دے گا۔“

ایک سال تک اذان دینے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من حافظ علی الاذان سنة، وجبت له الجنة ((

(سنن کبریٰ)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک سال تک پابندی سے اذان دی اس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔“

حج کرنے والا اگر روضہ نبوی کی زیارت نہ کرے تو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من حج ولم یزرنی، فقد جفانی ((

(تذریہ: 172/2) (تذکرہ: 76)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر زیادتی کی۔“
بات کرتے کرتے چھینک آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حدث بحدیث قطعش عنده، فهو حق (الضعیف:))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی بات کی اور ساتھ ہی اس کو چھینک آگئی وہ بات درست ہوگی۔“
اپنے کلام کو عمل میں شامل سمجھنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسب كلامه من عمله اقل الكلام فيما بعينه))

(الجامع: 2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے کلام کو عمل میں شامل سمجھا وہ گفتگو کم کرے گا مگر جو ضروری ہو۔“
صورت و سیرت کا بہتر ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن الله خلقه و خلقه كان من اهل الجنة (کنز: (23370) (ترمذی:))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کی صورت و سیرت اللہ اچھی بنائے وہ اہل جنت سے ہے۔“
منہ اور شرمگاہ کو محفوظ رکھنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حفظ ما بين فقميه و فرجه دخل الجنة (مجمع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے جبرڑوں اور شرمگاہ کو محفوظ رکھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“
غیر اللہ کی قسم کھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حلف بغير الله، فقد اشرك)) (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔“
رب کعبہ کی قسم کھانی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حلف، فليحلف برب الكعبة)) (مسند الامام احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قسم کھانا چاہے تو وہ رب کعبہ کی قسم کھائے۔“

غسل کے بعد بلا وجہ وضو کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من توضأ بعد الغسل، فليس منا ((

(مجمع: 1/273)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غسل کے بعد (بلا وجہ) وضو کیا وہ ہمارے طریقہ پر نہیں چلا۔“

وضو میں ناک صاف کرنا اور استنجائے میں طاق ڈھیلے استعمال کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من توضأ فليستنشر، ومن استجمر فليوتر ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا تو ناک صاف کرے اور جس نے ڈھیلہ استعمال کیا تو وہ طاق مال کرے۔“

مشرک کے ساتھ بیٹھنا اٹھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جاء مع المشرك وسكن معه، فانه مثله ((

(ابوداؤد فی الجہاد: 170)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مشرک کے ساتھ آیا اور اس کے ساتھ ٹھہرا وہ اس کی طرح ہے۔“

منکر قرآن کی سزا قتل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جهد آية من القرآن، فقد حل ضرب عنقه ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن مجید کی ایک آیت کا انکار کرے اس کا قتل حلال ہو گیا۔“

تکبر سے شلواری لٹکانے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جر ثوبه من الخيلاء لم ينظر الله اليه ((

(بخاری: 7/5، 182/7، 183) (مسلم فی اللباس: 44)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تکبر سے اپنا کپڑا لٹکایا اللہ اس کی طرف نہ دیکھے گا۔“

نذر کا کفارہ قسم کے کفارہ کی طرح ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جعل عليه نذراً فيما لم يسعه، فكفارته كفارة يمين ((

(نصب الراية: 3/295)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایسی چیز کی نذر مانی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا تو اس کا کفارہ مثل کفارہ

م کے ہے۔“

تنگی کے وقت مجاہدین کی خدمت کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من جهز جيش العسرة، فله الجنة ((

(بخاری: 4/15، 5/17)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بنگلی کے وقت فوج کو سامان دیا اس کے لئے جنت واجب ہے۔“

عصر کی چار سنتیں پڑھنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حافظ على اربع قبل العصر بنى له يس في الجنة)) (مجمع 2/222)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعت سنت ہمیشہ پڑھے اس کے لئے جنت میں محل بن جائے گا۔“

قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نحى في قبر ثلاث حيات كن في ميزان يوم القيامة)) (کنز: 42411)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالی وہ قیامت میں اس کے ترازوئے اعمال میں (ثواب کیلئے) وزن کی جائے گی۔“

حاجی کے قرضہ کا اللہ تعالیٰ بندوبست فرمادیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حج وعليه دين قضاه الله عنه)) (کنز: 859)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس پر قرضہ تھا اللہ تعالیٰ اس کے قرض کا بندوبست کر دے گا۔“

خوف الہی رکھنے والا امن والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حذر على الله امن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے خوف کیا وہ امن میں ہو گیا۔“

سب لوگوں سے حسن ظن کرنا بہتر نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن ظنه بالناس كثرت ندامته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا لوگوں پر حسن ظن زیادہ ہو وہ بہت پشیمان ہوگا۔“ (تذکرہ: 203)

سربراہ کے پاس نیک بات کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حضر اماماً، فليقل خيراً، اوليسكت)) (مجمع: 31/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی سربراہ کے پاس پہنچے چاہئے کہ نیک بات کہے یا چپ رہے۔“

صحابہ کی عزت کرنے والے حوض کوثر پر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حفظني في اصحابي ورد على حوضي))

(مجمع: 223/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے اصحاب میں میری محافظت کی وہ میرے پاس حوض پر آ سکے گا۔
قسم میں انشاء اللہ کہنا استثنا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حلف على يمين، فقال: ان شاء الله، فقد استثنى ((
(بخاری فی الکفارات: 9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم میں انشاء اللہ کہا اس نے استثنا حاصل کر لیا۔
قسم کھانے والا سچ بولے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حلف بالله فليصدق ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی قسم کھائے تو وہ سچ بولے۔

اپنا سامان خود اٹھانے والا تکبر سے بری ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حمل سلعته، فقد برى من الكبر ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا سامان خود اٹھایا وہ تکبر سے بری ہو گیا۔ (الجامع: 153/2)

اہل اسلام کے خلاف ہتھیار اٹھانے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حمل علينا السلاح، فليس منا ((
(بخاری: 5/9, 62) (مسلم فی المقدمة: 22) والایمان: 161, 163, 164)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے خلاف ہتھیار اٹھائے وہ ہم سے نہیں۔

مکہ جانے والوں کو سفر میں کھانا دینے کا اجر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خبز لا صحابه في طريق مكة سبقهم الى
جنة بالفى عام ((تذكرة: 123)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مکہ کی راہ میں ہمراہیوں کو روٹی پکا کر دی وہ جنت میں ان سے دو ہزار برس
پہلے جائے گا۔

مکمل قرآن مجید کی تلاوت کرنے پر دعا مقبول ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ختم القرآن، فله دعوة مستجابة ((
(الاحناف: 492/4) (طبرانی: 259/18)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن ختم کیا اس کیلئے ایک مقبول دعا ہوگی۔

مجاہد پر شہداء کی مہر لگ جاتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خرج في سبيل الله بطابع الشهداء ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے نکلا اس پر شہداء کی مہر لگے گی۔“
مخالف اسلام اور مسلمانوں سے اعراض کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خرق خرقناه، ومن عرض عرضنا له، ومن نبش دفناه)) (بيهقي: 43/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پھاڑا ہم اسے پھاڑیں گے، جس نے اعراض کیا اس سے ہم اعراض کریں گے اور کفن چور کو دفن کریں گے۔“

شعر پڑھتے پڑھتے سات قدم چلنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خطا سبع خطوات في شعر كتب من الغافلين)) (الدیلمی: 204/4، حدیث: 150)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شعر پڑھنے میں سات قدم چلا وہ غافلوں میں لکھا گیا۔“
روزہ دار کا عمدہ اخلاق مسواک کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خير خصال الصائم السواك))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کے عمدہ اخلاق میں سے مسواک کرنا ہے۔“

ہر مومن بیت اللہ سے بخشا ہوا نکلتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دخل البيت خرج مغفوراً له))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیت اللہ میں داخل ہوا بخشا ہوا نکلے گا۔“ (موطا)

مسجد میں کسی غرض کے لیے جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دخل المسجد لشيء، فهو حطه)) (طیہ: 59/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسجد میں کسی غرض سے داخل ہوا وہی غرض اس کا حصہ ہوگا۔“
شادی کی دعوت قبول کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دعى الى عرس فليجب))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو چاہیے کہ قبول کرے۔“
کسی کو اُلٹے نام سے بلانا اور فرشتوں کی لعنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دعار جلاً بغير اسمه لعنته الملائكة)) (کنز: (45211) ابن السنی: (8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو اس کے نام کے علاوہ سے بلایا اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔“

ظالم کی بقا کی دعا مانگنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دعا للظالم بالبقاء فقد احب ان يعصى في ارضه ((الاتحاف: 133/6) (الفوائد: 211)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظالم کی بقا کی دعا مانگی اس نے زمین میں اللہ کی نافرمانی کو پسند کیا۔“

تین بچوں کا فوت ہونا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دفن ثلاثة من الولد حرم الله عليه النار ((موطا: 273/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین بچے اپنی اولاد سے دفن کئے اس پر اللہ آگ حرام کر دے گا۔“

نماز عید سے پہلے قربانی کرنے والا دوبارہ قربانی کرے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذبح منكم قبل الصلاة، فليعد اضحيته ((بخاری: 21/2, 29, 118/7, 132) (مسلم فی الاضاحی: 2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کی وہ پھر قربانی کرے۔“

حضور کے ذکر پر درود نہ پڑھنے والا بد بخت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذكرت عنده، فلم يصل علي، فقد شقي ((الجامع: 154/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس نے تو بد بختی والا کیا۔“

پسندیدہ چیز کو دیکھ کر ماشاء اللہ کہنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رأى شيئاً فاعجبه، فليقل، ماشاء الله ((كشف: 100/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی شے دیکھے اور اسے پسند آئے تو ماشاء اللہ کہہ دے۔“

حضور کو خواب میں دیکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رانى في المنام، فقد رنى حقاً ((بخاری: 38/1, 53/8, 42/9, 43) (مسلم فی الروایا: 13/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھ کو ہی دیکھا۔“

مومن کو ڈرانے والے پر فرشتے لعنت کرتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من راع مومناً لعنته ملائكة السماء ((

(کنز: (43730) تاریخ اصفہان: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مومن کو ڈرایا اس پر آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔“

رحم کرنے والے پر اللہ رحم فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رحم ولو ذبيحة عصفور رحمه الله))

(بخاری فی الادب المفرد: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رحم کیا اگرچہ چڑیا کے ذبیحہ پر اللہ اس پر رحم کرے گا۔“

حدیث رسول کی مخالفت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رد على حديثا بلغه عني، فليتبوا بيتا في النار))

(دیلی: 177/4، حدیث: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری حدیث کو رد کیا جو اسے مجھ سے پہنچی تو وہ اپنا گھر و زرخ میں بنالے

اپنا اسباب خود اٹھانا تکبر کی نفی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حمل بضاعته، فقد برئ من الكبر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا سامان خود اٹھایا وہ تکبر سے بری ہے۔“

قیامت کے دن جس کا سخت حساب ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حوسب عذب))

(ترمذی: 3337، 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے (سخت) حساب لیا جائے گا اس کو عذاب دیا جائے گا۔“

عورت اور غلام کو بہکانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رخب زوجة امری، او مملو کہ فلیس منه))

(ابوداؤد: (4883) (الجامع: 2/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کی عورت یا غلام کو بہکایا وہ ہم سے نہیں۔“

یکم رمضان کو فوت ہونا جنتی ہونے کی علامت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ختم له بصيام يوم دخل الجنة))

(کنز العمال: (23599) (مجمع: 3/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے روزے کے پہلے دن ہی موت آگئی وہ داخل جنت ہوا۔“

طلب علم اور جہاد کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خرج في طلب العلم، فهو في سبيل الله حتى يرجع))

(ترمذی: 2647)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طلب علم میں لکھے وہ واپسی تک جہاد فی سبیل اللہ میں شام کیا جائے گا۔“
سیاہ خضاب استعمال کرنا جائز نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من خضب بالسواد سود اللہ وجہہ یوم القيامة ((
(موطا: 163/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سیاہ خضاب استعمال کیا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کا منہ سیاہ کر دے گا۔“
انسان جنت و جہنم کے لیے پیدا کیے گئے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من خلقہ اللہ لاحدی المنزلتین، وفقہ لہ عملہا ((
(کنز: 517) (الطبرانی: 223/18)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ دو منزلوں سے ایک کیلئے پیدا کرے اس کے موافق اسے عمل کی توفیق دیتا ہے۔“
روزانہ سورۃ یاسین پڑھنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من دوام علی قراءۃ یس کل لیلۃ، فمات مات شہیداً ((
(مجمع: 97/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر رات کو ہمیشہ سورۃ یاسین پڑھے اور مر جائے تو شہید (کے ثواب کے) مرے گا۔“

سلطان عادل کے پیغام پر حاضر نہ ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من دعا الی سلطان فلم یجب، فهو ظالم، لا حق لہ ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے کسی نے بادشاہ کی طرف بلایا اور وہ نہ آیا وہ ظالم ہے، اس کا کوئی حق نہیں۔“
ظالم کو بد عادی بننے والے مظلوم نے بدلہ لے لیا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من دعا علی من ظلمہ، فقد انتصر ((

(ترمذی فی الدعوات: 102)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والوں کو بد عادی اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔“
نیکی کا حکم کرنے والے کو نیکی کرنے جیسا ثواب ملتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من دل علی خیر، فله مثل اجر فاعلہ ((

(احمد: 120/4, 271/5, 273) (مسلم فی الامارۃ: 133)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیکی کی ہدایت کی اسے نیکی کرنے والے جیسا اجر ملے گا۔“

آگ سے فدیہ بننے والا جانور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذبح لضيف ذبيحة كانت فداءه من النار))
(الجامع: 2/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مہمان کیلئے جانور ذبح کیا وہ آگ سے اس کا فدیہ بن جائیگا۔“

واقعی پائے جانے والے عیوب بیان کرنا غیبت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذكر رجلاً بما فيه، فقد اغتابه))

(متدرک)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کے عیب بیان کئے جو اس میں پائے جاتے ہیں تو اس نے اس کی غیبت کی۔“

سرحد کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رابط فواق ناقة، حرمه الله على النار))
(الفتح: 1/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گھوڑا سرحد پر اونٹنی کا دودھ دوہنے جتنی دیر باندھا اس پر اللہ آگ حرام دے گا۔“

ذبیحہ پر رحم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رحم ذبيحته رحمه الله))

(موطا: 279/8) (مجمع: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے ذبیحہ پر رحم کیا اس پر اللہ رحم کرے گا۔“

مسلمان بھائی کی آبرو کی حفاظت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رد عن عرض اخيه، رد الله عن وجهه))
(ترمذی: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان بھائی کی آبرو بچائی اللہ اس کے چہرہ سے بے آبروئی دور کر دے گا۔“

آگ سے حجاب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رد عن عرض اخيه، كان له حجاباً من النار))
(الاحمال: 283/6) (الجامع: 2/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان کی آبرو بچائی اس کے لئے یہ آگ سے حجاب ہو جائے گی۔“

کاروبار کرنے کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من رزق من شیء ، فلیلزمہ ((
(الجامع: 155/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کسی چیز سے رزق دیا گیا چاہے کہ اس کا رو بار کو لازم پکڑے۔“
تقسیم الہی پر راضی ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من رضی بقسمة اللہ استغنی ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی تقسیم پر راضی ہو وہ مستغنی ہو جائے گا۔“

سنت سے اعراض کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من رغب عن سنتی ، فلیس منی ((
(مسلم فی النکاح: (5) (بخاری: 2/7)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔“

رکوع میں دونوں ہاتھ اٹھانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من رفع یدیه فی الركوع ، فلا صلاة له ((
(موضوعات: 73/1, 97/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رکوع میں دونوں ہاتھ اٹھائے اس کی نماز نہیں ہوگی۔“

چیتے پر سوار ہونے والا اور فرشتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ركب النمار لم تصحبه الملائكة ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیتے پر سوار ہو اس کے ہمراہ فرشتے نہیں رہیں گے۔“

اللہ کے راستے میں تیر چلانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من رمى بسهم ، فهو له درجة فی الجنة ((
(مجمع: 270/5)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تیر مارا اس کے لئے یہ جنت میں ایک درجہ ہوگا۔“

ایک سال تک والدین کی قبور کی زیارت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من زار قبر ابويه سنة فی کل جمعة غفر له ((
(معجم طبرانی)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک سال تک ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کی وہ بخشا گیا۔“

زنا کرنے والے کی دنیاوی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من زنى زنى به، ولو بحيطان داره))

(1) "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے زنا کیا اس کے ساتھ زنا کیا جائے گا، اگرچہ اس کے گھر کی دیواروں کیوں نہ ہو۔"

شریف زادی کا فاسق سے نکاح کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من زوج كريمته من فاسق، فقد قطع رحمها))

(الاتحاف: 349/5) (تذیہ: 2)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی شریف زادی کا نکاح فاسق سے کر لیا اس نے اس کا رشتہ تعلق کاٹ دیا۔"

اللہ کے نام پر دینا اور ستر نیکیاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سال بالله فاعطى، كتب له سبعون حسنة))

(الجامع: 2)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے اللہ کے نام پر سوال کیا گیا اور اس نے دے دیا اس کیلئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔"

نجومی سے غیب کی بات دریافت کرنے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سال عرافاً لم تقبل له صلاة اربعين يوماً))

(الاتحاف: 198/4) (مسلم: 2)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عراف سے غیب کی بات دریافت کی اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہیں ہوگی۔"

گناہ کو برا سمجھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ساء ته خطيئته غفر له، وان لم يستغفر))

(کنز العمال: 2)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اپنا گناہ برا معلوم ہو اس کیلئے بخشش ہوگی، اگرچہ بخشش طلب نہ کرے۔"

انبیاء اور صحاب کو گالیاں دینے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سب الانبياء قتل، ومن سب اصحابي جلد))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے انبیاء کو گالیاں دیں وہ قتل کیا جائے اور جس نے میرے اصحاب کو گالیاں دیں اس کو درے لگائے جائیں۔" (معجم طبرانی)

عرب کو گالیاں دینے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سب العرب، فهو من المشركين ((
(کنز العمال: (33919) (ابن عدی: 2376/6) (الجامع: 156/6)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے عرب کو گالیاں دیں وہ مشرکین میں سے ہے۔“

جس چیز کا کوئی مالک نہ ہو وہ جسے ملے اس کی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سبق الى مالهم يسبقه اليه مسلم، فهو له ((
(ابوداؤد: (3071) (الجامع: 156/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایک شے کو تمام مسلمانوں سے پہلے پہنچا وہ چیز اس کی ہوگئی۔“

مسلمان کی پردہ پوشی کرنے کی جزاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ستر عورة اخيه، ستر الله عورته يوم القيامة ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کی اللہ قیامت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔“

اللہ کے لیے سجدہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سجد لله سجدة، فقد برى من الكبر ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کیلئے سجدہ کیا وہ تکبر سے بری ہو گیا۔“ (کنز: (19017)

صف کی خالی جگہ کو پر کرنے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سد فرجة في الصف غفر له ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صف کی خالی جگہ پر کی اس کو بخش دیا گیا۔“ (مجمع: 92/2)

حوامیم کو پڑھنے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سره ان يرتع في رياض الجنة، فليقرأ الحواميم ((
(کنز: (2696)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنت میں چرنا چاہے وہ حوامیم (جن سورتوں کے اول ”حم“ ہے) کو پڑھا کرے۔“

وسط جنت میں محل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سره ان يسكن بحبوبة الجنة، فليلزم الجماعة ((
(کنز: (1033) (بغوی: 400/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاہے کہ جنت کے درمیان میں سکونت اختیار کرے وہ جماعت کو لازم

شان حاصل کرنے کا سبب..... تقویٰ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سره ان يكون من اكرم الناس، فليتق (كشف:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے کہ لوگوں میں زیادہ شان والا ہو تو وہ تقویٰ اختیار کرے۔“

حقیقی مومن کی ایک نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سرته حسنته، و ساءته سيئته، فهو مؤمن (کنز: (700) (ترمذی:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کی نیکی اچھی معلوم ہوتی ہو اور برائی بری معلوم ہو تو وہ مومن ہے

تقویٰ دنیا و آخرت کی خیر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رزق تقى، فقد رزق خير الدنيا والآخرة (کنز:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو تقویٰ دیا گیا اسے دنیا و آخرت کی خیر دے دی گئی۔“

اللہ سے راضی رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رضى عن الله رضى الله عنه)) (کنز: (5956) (کشف:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے راضی ہو اللہ اس سے راضی ہوگا۔“

نکسیر اور قے سے وضو اور نماز ٹوٹ جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رعف في صلاة او قلنس، فليتوضأ)) (کنز: (19932) (دارقطنی: (157/10) (بیہقی:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے نماز میں نکسیر پھوٹے یا قے آئے تو وہ وضو کرے۔“

راستے سے پتھر ہٹانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رفع حجراً عن الطريق كتبت له أجر يومئذ)) (کنز:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے راستے سے پتھر اٹھایا اس کیلئے ایک نیکی لکھی جائے گی۔“

دوران جہاد تیر چلانے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من رمى بسهم، فهو كمن اعتق رقبة)) (ابوداؤد فی العتق: باب (ای الرقاب الفضل) (ترمذی:)

ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام کی راہ میں تیر یا راوہ ایسا ہے جیسے اس نے غلام آزاد کیا۔“

مومن کو کافر کہنا گویا اسے قتل کرنا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من رمی مؤمناً بکفر، فهو کقتله))

(بخاری: 32/8, 166) (احمد: 33/4)

ﷺ نے فرمایا: جس نے مومن کو کفر سے منسوب کیا تو یہ مثل اس کے قتل کرنے کے ہے۔“

جھوٹی حدیث کو روایت کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من روى عنی حدیثاً یروی انہ کذب، فهو

الکاذبین))

(مسلم فی المقدمہ، باب: وجوب الروایۃ عن الثقات)

ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری حدیث نقل کرے اور وہ اس کو جھوٹ جانتا ہو تو نقل کرنے والا بھی

میں سے ہے۔“

حضور کی قبر انور کی زیارت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من زار قبری بعد موتی کان کمن زارنی فی حیاتی))

(مجمع: 2/4)

ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس نے گویا میری زیارت

میرے میں کی۔“

روضہ اقدس کی زیارت اور شفاعت مصطفیٰ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من زار قبری وجبت له شفاعتی))

(ابن عدی: 2350/9) (مجمع: 2/4)

ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔“

بیٹی کا نکاح کرنے والے کا قیامت میں انعام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من زوج ابنته توجها لله تاج الملك))

(الاتحاف: 25/8)

ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی لڑکی کا نکاح اللہ تعالیٰ کے لیے کیا اس کو شاہی تاج پہنایا جائے گا۔“

شرعی مسئلہ چھپانے کا انجام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سال عن علم فکمه الجم بلجام من نار))

(مجمع: 163/1)

ﷺ نے فرمایا: جس نے مسئلہ دریافت کرنے پر اسے چھپایا اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔“

بغیر محتاجی کے سوال کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سال من غير فقر، فانما يا كل الجمر))
(الجامع: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بغیر احتیاج کے سوال کیا وہ گویا چنگاری کھاتا ہے۔“
عرب کو گالیاں دینے مشرک ہی ہو سکتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سب العرب، فاولئك هم المشركون))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنہوں نے عرب کو گالیاں دیں تو وہ مشرک ہی ہو سکتے ہیں۔“
مسلمانوں کی پردہ پوشی اور مردے کو زندگی بخشنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ستر على مو من عورة، فكانما احيا ميتاً))
(الجامع: 6/156) (الاتحاف: 6/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی گویا اس نے مردہ کو زندہ کیا۔“
صف کی جگہ پر کرنا اور جنتی محل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سد فرجة بنى الله له بيتاً في الجنة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صف کا فاصلہ ختم کیا اللہ اس کا مکان جنت میں بنائے گا۔“
اللہ اور اس کے رسول کی محبت اور تلاوت قرآن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سره ان يحب الله ورسوله، فليقرأ في المصحف))
(الجامع: 4/495) (الاتحاف: 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور اس کے رسول کی محبت کرنے سے خوش ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ قرآن پڑھے
سلامتی چاہنے والا خاموش رہا کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سره ان يسلم، فليزلم الصمت))
(الجامع: 2/157) (مجمع: 10/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے سلامتی پسند ہو وہ خاموش رہا کرے۔“
سب سے قوی متوکل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سره ان يكون اقوى الناس، فليتوكل على الله))
(الجامع: 9/388) (کنز: 36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے سب سے قوی ہونا پسند ہو وہ اللہ پر توکل کرے۔“

حضور پر درو رو پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سرہ ان یلقى اللہ راضیا، فلیکثر الصلاۃ علی ((کنز: 2229))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ سے ملے اور اللہ اس پر راضی ہو تو چاہیے کہ مجھ پر درود زیادہ پڑھا کرے۔
لوگوں میں فساد پھلانے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سعی بالناس، فهو لغير رشده ((کنز: 2229))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں میں فساد کی کوشش کی وہ گمراہ ہے۔

پیا سے کو پانی پلانے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سقى عطشاناً فارواہ، فتح له باب من الجنة ((مجمع: 131/3))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پیا سے کو پلا کر سیراب کیا اس کے لئے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا۔

جہاد فی سبیل اللہ کے لیے تلوار نکالنے والا اور اللہ کی بیعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سل سيفه فی سبیل اللہ، فقد بايع اللہ ((الجامع: 157/2))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد فی سبیل اللہ کیلئے تلوار نکالی اس نے اللہ سے بیعت کی۔

اذان سن کر نماز باجماعت کے لیے حاضر نہ ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سمع الفلاح فلم یجبہ، فلا هو منا، ولا هو وحده ((کنز: 20361)) (ابن عدی: 566/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فلاح (اذان) سن کر دعوت (نماز) قبول نہ کی وہ نہ تو ہم سے ہے اور نہ اکیلا۔

ظالم بادشاہ کی تائید کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سود اسمه مع امام جائر کان قرينه فی النار ((کنز: 14952)) (ابن عدی: 1721/5)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا نام ظالم بادشاہ کے ہمراہ لکھا وہ آگ میں اس کا ہمراہی ہوگا۔

اذان سن کر جواب دینے والے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سمع المؤذن فقال مثل ما یقول، فله مثل اجرہ ((الجامع: 157/2))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مؤذن کے اذان کہتے وقت اس کے الفاظ دہرائے اسے مؤذن کا سا اجر ملے گا۔

شراب پینے والے کی قیامت کے دن کیفیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب الخمر اتى عطشاً يوم القيامة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی قیامت کے روز پیاسا آئے گا۔“ (مجمع: 70/5)

شراب پینے والا جنت کی شراب طہور سے محروم رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب الخمر في الدنيا، ثم لم يت حرمها في الآخرة))
 (بخاری: 135/7) (مسلم فی الاثر: 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی اور بغیر توبہ کے مر گیا وہ آخرت میں شراب طہور نہیں پی سکے گا۔“
شرابی کی گواہی معتبر نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب الخمر لم تجز شهادته))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی اس کی گواہی معتبر نہیں۔“ (سنن نسائی)

شراب پینے والے کو کوڑے مارے جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب الخمر فاجلدوه، وان عاد فاجلدوه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی اسے کوڑے مارو اور اگر پھر پئے تو پھر کوڑے مارو۔“
شرابی کے دل میں نورِ ایمان نہیں رہتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب خمرأ خرج نور الايمان من جوفه))
 (مجمع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی اس کے اندر سے نورِ ایمان نکل گیا۔“
تکوار نکال کر رکھ دینے والے کا گناہ معاف ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شهر سيفه ثم وضعه فسيفه هدر))
 (کنز: 39864) (نسائی: 117/7) (الحاکم: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تلوار نکالی کر رکھ دی اس کا تلوار نکالنا معاف ہے۔“
فرض روزے متواتر رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صام الدهر ضيقت عليه جهنم هكذا))
 (الجامع: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمیشہ کیلئے روزہ رکھا (فرض روزے نہ چھوڑے) اس پر جہنم آگ تک ہو جائے گی۔“

عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام ستاً بعد الفطر، فكانما صام الدهر ((
(کنز: (24219) (مجمع: 2/184)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے گویا اس نے عمر بھر روزے رکھے۔“

ہر نفلی روزے کے بعد جنت میں درخت لگایا جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام يوماً تطوعاً، غرست له شجرة في الجنة ((
(مجمع: 3/183)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی نفلی روزہ رکھا اس کے لئے جنت میں درخت لگایا جائے گا۔“

محرم کا روزہ رکھنے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام يوماً من المحرم، فله ثلاثون يوماً ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے محرم کا ایک روزہ رکھا اس کیلئے تیس روزوں کا ثواب ہے۔“

نماز جمعہ کے بعد چار رکعت سنت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلى الجمعة، فليصل بعدها أربعاً ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ پڑھے وہ اس کے بعد چار رکعت پڑھ لیا کرے۔“

نماز فجر باجماعت ادا کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلى الصبح في جماعة فهو في ذمة الله ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں داخل ہوا۔“

اپنے اہل و عیال کے لیے کمانے کی کوشش کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سعى على عياله ففي سبيل الله ((
(الاتحاف: 6/6)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے عیال کیلئے کوشش کی وہ شخص اللہ کے راستے میں ہے۔“

جنتی مہر شدہ شراب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من سقى مؤمناً على عطشاً، سقاه الله من
حقيق المختوم ((

(الاتحاف: 4/174)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پیاسے مومن کو پانی پلایا اس کو اللہ جنت کی مہر شدہ شراب سے پلائے گا۔“

مسلمان کے خلاف تلوار نکالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سل علينا السيف، فليس منا))

(مسلم فی الایمان: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر تلوار نکالی وہ ہم سے نہیں ہے۔“

اذان سننے والے کی نماز اکیلے میں ادا نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سمع النداء، فلم يات، فلا صلاة له الا من عذر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان سنی اور نہ حاضر ہوا اس کی بلا عذر (اکیلی) نماز کامل نہیں۔“

دل کی قساوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سمع النداء، فلم يجب ثلاثاً طبع على قلبه))

(مجمع: 2/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان سنی اور جماعت کی تین نمازوں تک شامل نہ ہوا اس کے دل

(قساوت کی) مہر لگ جائے گی۔“

بدکاری کی بات سن کر اسے شہرت دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يسمع بفا حشة فافشاها كان كمن اتاها))

(الدیلمی: 98/4، حدیث: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بدکاری کی بات سن کر اسے شہرت دی وہ اس کے کرنے والے جیسا ہے

انبیاء کو گالی دینے والے کو قتل کر دیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شتم الانبياء قتل، ومن شتم اصحابي جلد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے انبیاء کو گالی دی وہ قتل کیا جائے اور جس نے میرے اصحاب کو گالی

اسے کوڑے مارے جائیں۔“

شراب پینے والے کو جہنم کا پانی پلایا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب الخمر سقاها الله من حميم جهنم))

(الترغیب: 3/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی اسے جہنم کا گرم پانی پلایا جائے گا۔“

شراب پی کر مرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شرب الخمر فمات، مات كعابد وثن))

(مجمع: 3/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شراب پی کر مر گیا وہ بت پرست کی طرح مرا۔“

توحید کی گواہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من شهد ان لا اله الا الله دخل الجنة ((
(الاتحاف: 180/9) (الجامع: 157/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا اله الا اللہ کی گواہی دی وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

ہمیشہ ہی روزے سے رہنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام الابد، فلا صام ولا افطر ((
(نسائی: 206, 205/4) (ابن ماجہ: 1705)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے نہ روزہ ہی رکھا اور نہ افطار کیا۔“

اپنے آپ کو اللہ کے لیے ہبہ کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام الدهر، فقد وهب نفسه لله ((
(کنز: 24161)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دائمی روزہ رکھا اس نے خود کو اللہ کے لیے ہبہ کر دیا۔“

ہر ماہ تین روزے رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام ثلاثة ايام من كل شهر، فذلك صوم الدهر ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر ماہ میں تین روزے رکھے تو اس نے سارا سال روزے رکھے۔“

شک والے دن احتیاطاً روزہ رکھنا جائز نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام يوم الشك، فقد عصى ابا القاسم ((
(الارواء: 125/4) (ترمذی: 686) (النسائی فی الصیام: 37، باب: صیام یوم الشک)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شک والے روزہ رکھا اس نے ابو القاسم (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔“

حالتِ روزہ میں جھوٹ بولنے سے اجتناب کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صام يوماً لم یخرقه، كتب له عشر حسنات ((
(مجمع: 171/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اور جھوٹ نہ بولا اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔“

سواری سے گر کر مر جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صرع عن دابته فمات، فهو شهيد ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے جانور سے گر کر مر جائے وہ شہید ہے۔“

نماز میں کمی کا گناہ امام پر ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من السنة الصلاة خلف كل امام، لك صلاته، عليه اثمه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنت ہے کہ ہر امام کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔ تیری نماز درست ہو جائے گی کوئی کوتاہی ہوئی تو اس کا گناہ اس (امام) پر ہوگا۔“

فجر و مغرب کی نمازیں ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى البردين دخل الجنة))

(بخاری: 0/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو (فجر اور مغرب کی) ٹھنڈی نمازیں پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

نماز فجر پڑھنے والا اور اللہ کا ذمہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى الغداة، فهو في ذمة الله حتى يمسي))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز صبح پڑھی وہ شام تک اللہ کے ذمہ میں ہے۔“

نماز وتر رات کے آخر میں پڑھی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى بالليل، فليجعل آخر صلاته وترا))

(بخاری: 127/1, 31/2, 131/6, 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو (تہجد کی) نماز پڑھے تو وتر آخر میں پڑھے۔“

نماز فرض کے بعد مقبول دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى صلاة فريضة، فله دعوة مستجابة))

(مجمع: 2/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فرض نماز پڑھی تو اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔“

نماز جنازہ میں سو مسلمانوں کا شریک ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى عليه مائة من المسلمين غفر له))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر سو مسلمان جنازہ کی نماز پڑھیں وہ بخشا جائے گا۔“

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا اجر نہیں ملتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى عليه جنازة في المسجد، فليس له شيء))

(ابوداؤد: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر مسجد میں جنازہ پڑھا گیا اس کے لئے کوئی اجر نہیں ہوگا۔“

نماز عصر کی چار سنتیں پڑھنے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی قبل العصر اربعاً حرمہ اللہ علی النار ((
(الجامع: 158/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعت (سنت) پڑھیں اس پر اللہ جہنم کی آگ کو حرام کر

سترے کے سامنے نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی الی سترة، فلیدن منها ((
(نسائی: 62/2) (احمد: 2/4)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سترے کے سامنے نماز پڑھے تو اس کے قریب ہو جائے۔

چیپ رہنے والا نجات پا گیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صمت نجا ((

(ترمذی: 2501) (دارمی: 299/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چپ رہا اس نے نجات پائی۔

جاندار چیزوں کی تصویر بنانے والا ملعون ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صور صورة الارواح، فهو ملعون ((

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جاندار چیزوں کی صورت بنائی وہ ملعون ہے۔

نماز میں قہقہہ لگانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ضحك فی الصلاة، فلیعد الوضوء والصلاة ((

(الجامع: 159/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز میں قہقہہ لگائے وہ نماز اور وضو دونوں دہرائے۔

جنازہ پر ہنسنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ضحك خلف الجنابة اهانہ اللہ ((

(مسند فردوس: 103/4)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے پیچھے ہنسے اللہ اسے ذلیل کرے گا۔

تیسرے روز کے بعد قربانی جائز نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ضحی، فلا یضحی بعد ثالثة من شئ ((

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قربانی کرے وہ تیسرے روز کے بعد قربانی نہ کرے۔

غلام کو ظلماً مارنا جرم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضرب مملوكه ظلماً أقيد منه يوم القيامة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو ظلماً مارا قیامت میں اس سے قیام لیا جائے گا۔“

غلام کو مارنے کا بدلہ ہے کہ اسے آزاد کر دیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضرب مملوكه حداً لم ياتهِ، فكفارتُهُ عتقُ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو بلا وجہ بمقدار حد کے مارا اس کا کفارہ اسے آزاد کر دینا ہے۔“

طواف سے فارغ ہونے کے بعد نماز طواف پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من طاف فليصل، أي: حين طاف))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے طواف کیا وہ (طواف کی واجب) نماز پڑھ لے جب فارغ ہوئے۔“ (بیہقی: 462/2)

حجی شہادت کی خواہش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من طلب الشهادة صادقاً أعطيها، وإن لم تصبه))

(کنز: 1118) (مسلم فی الامارۃ: 16205) ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حجی شہادت کی خواہش کی اس کو شہادت کا درجہ دیا جائے گا خواہ وہ اس کو نہ پائے۔“

لوگوں سے محبت کی خواہش کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من طلب محبة الناس، فليبذل ماله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں سے محبت کی خواہش کرے وہ مال خرچ کرے۔“ (کنز: 16205)

شرار کی یہودیوں کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ظفر تم به من رجال يهود فاقتلوه))

(ابوداؤد: 3002) (دلائل نبوة: 1/3) ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس یہودی شخص پر تم (جنگ میں) فتح پاؤ تو اس کو قتل کر دو۔“

نماز پنجگانہ پڑھنے والا غافل نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى الخمس، فليس من الغافلين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز پنجگانہ پڑھتا ہو وہ غافلین میں سے نہیں ہے۔“ (کنز: 19049)

باجماعت عشاء کی نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى العشاء في جماعة، فكانما قام نصف الليل))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی گویا وہ نصف شب تک عبادت میں رہا۔“
فجر کی نماز پڑھنے والا اللہ کے ذمہ میں آگیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی الفجر، فهو فی ذمة اللہ، وحسابہ ((اللہ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں آگیا، اس کا ثواب اللہ کے ذمہ

دو رکعت پوشیدگی میں پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی رکعتین فی السر رفع اللہ عنہ اسم النفاق ((صحیح ابن حبان، فی کتاب الثواب))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو رکعت پوشیدہ پڑھیں اللہ اس سے نفاق کا نام دور کر دے گا (کیونکہ علیحدگی میں نماز نہیں پڑھتا)“

زکوٰۃ کے بغیر نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی الصلاة، ولم یؤد الزکاة، فلا صلاة له ((رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز پڑھے اور زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔“

ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر دس مرتبہ رحمت الہی نازل ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی علی واحدة، صلی اللہ علیہ بها عشرًا ((مسلم فی الصلاة: (70))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اس کے عوض اللہ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجے گا۔“
ایک کپڑے والے کپڑے میں لپیٹ کر نماز پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صلی فی ثوب، فلیتعطف به ((رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایک کپڑے میں نماز پڑھے وہ اس میں لپیٹ کر نماز پڑھے۔“

نیکی کا بدلہ دیا کرو

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من صنع الیکم معروفًا فکانتوہ ((

(الاتحاف: 157/3) (ابوداؤد فی الزکاة: (39))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تمہارے ساتھ نیکی کی اس کا بدلہ دیا کرو۔“

تکلیف اور مشقت ڈالنے والا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ضار اضر اللہ بہم، ومن شاق شق اللہ علیہ ((

(ابوداؤد: (3635) (الحاکم: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تکلیف دی اسے اللہ تکلیف دے گا اور جس نے کسی پر مشقت ڈالی اس پر مشقت ڈالے گا۔“

بلا وجہ ہنسنے والا اور عقل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضحكك ضحكة، فقد مج من العقل مجة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی قسم کی ہنسی ہنسا اس نے عقل کو گلی کر کے پھینک دیا۔“

بلا وجہ حد لگانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضرب منكم حداً في غير حد، فهو من المعتدين))
(بخاری: 718)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تم میں سے بقدر حد کے مارا اور موقع حد کا نہ تھا تو وہ تجاوز کرنے والا میں سے ہے۔“

بطور ظلم کوڑے مارنے والے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضرب بسوط ظلماً، اقتس منه يوم القيامة))
(مجمع: 3/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بطور ظلم کسی کو کوڑے مارے قیامت میں اس سے بدلہ لیا جائے گا۔“

مکان تنگ کرنا یا راہزنی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ضيق منزلاً، أو قطع طريقاً، فلا جهاد له))
(کنز: (11072) (ابوداؤد فی الجہاد: (96) (احمد: 1/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کا مکان تنگ کیا یا راہزنی کی اس کا جہاد قبول نہیں (اگر وہ جہاد میں تھا)۔“

آخرت کے بدلے دنیا کمانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من طلب الدنيا بعمل الآخرة، فماله الآخرة من نصيب))

(الدیلمی: 76/4، حدیث (5724) (احمد: 4/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا کو آخرت کے عمل کے بدلے میں طلب کیا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔“

بدعت کا طالب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من طلب البدعة الزمناه بدعته))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بدعت کو طلب کیا ہم اس کی بدعت کو اس کے کھاتہ میں ڈال دیں گے۔“

علم دین طلب کرنے والے کا رزق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من طلب العلم تکفل اللہ له برزقہ ((
(کنز: (28701) (الاتحاف: 78/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علم دین طلب کرے اس کے رزق کا اللہ ضامن ہے۔“

علم دین حاصل کرنے والا اور جنت کے باغ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من طلب العلم مشی فی ریاض الجنة ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم دین طلب کیا وہ جنت کے باغوں میں چلے گا۔“

طلاق بدعت لاگو ہوگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من طلق للبدعة، الزمناه بدعته ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بدعت والی طلاق دی ہم اس کی بدعت کو لاگو کر دیں گے۔“

جس نے ظلماً کسی کی زمین چھینی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ظلم قید شبر طوقه من سبع ارضین ((
(مسلم فی المسافہ: (142)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک باشت ظلماً زمین چھینی اس کو اتنے حصے کی سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔“

اس عورت کو سلی دینا جس کا بچہ فوت ہو جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من عاد الشکلی کسی من برود الجنة ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بچہ مری عورت کو سلی دی اسے جنت کی چار دریں پہنائی جائیں گی۔“

مریض کی عیادت کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من عاد مریضاً کان ضامناً علی اللہ عز وجل ((
(مجمع: 30410)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مریض کی بیمار پرسی کی وہ اللہ کی طرف سے صحت وغیرہ کی ضمان دینے والا ہے۔“

مصیبت زدہ صبر دلانے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من عزی مصاباً فله مثل اجرہ ((
(ترمذی: (1073)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ کو صبر دلایا اسے مصیبت زدہ جیسا ثواب ملے گا۔“

عشق کو پوشیدہ رکھنے کا اجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من عشق، فکتہم وعف، فمات فهو شهید ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عاشق ہوا اور عشق کو پوشیدہ رکھا اور پاک رہا، پھر مر گیا وہ شہید ہے۔“

خون معاف کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عفا عن دم، لم يكن له ثواب الا الجنة))

(الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خون معاف کیا اس کا ثواب جنت ہی ہے۔“

اپنے قاتل کو معاف کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عفا عن قاتله دخل الجنة))

(کنز: (39855) (الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے قاتل کو معاف کیا وہ جنت میں داخل ہوا۔“

نظر بد سے بچنے کے لیے سفید کوڑیاں لٹکانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من علق و دعة، فلا ودع الله له))

(الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سفید کوڑیاں دفع نظر بد کو لٹکائیں اس کو اللہ نہیں بچائے گا۔“

نماز کی فرضیت کا اعتقاد رکھنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من علم ان الصلاة حق مكتوب دخل الجنة))

(کنز: (18874) (احمد: 60/1) (الحاکم: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اعتقاد کیا کہ نماز حق اور فرض ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

غیر مملوکہ اور غیر آباد زمین کو آباد کر نیوالا ہی مالک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عمر ارضا ليست لا حد، وهو احق بها))

(مشکوٰۃ: (2991) (احمد: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایسی زمین آباد کی جو غیر مملوکہ اور غیر آباد تھی تو وہ اس کا زیادہ مستحق ہے۔“

غزوہ بدر میں شامل ہونے والے فرشتوں کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: للملائكة الذين شهدوا بدر افي الس))

لفضلا على من تخلف منهم))

(جمع الجوامع، حدیث نمبر ۷۰۳۸) (کنز العمال، حدیث نمبر ۳۳۸۹۱ اور ۳۳۸۹۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو فرشتے مسلمانوں کی مدد کرنے کے لئے جنگ بدر میں شریک ہوئے

آسمان پر ان کی ان فرشتوں پر فضیلت ہے جو ان میں پیچھے رہ گئے تھے۔“

حضرت موسیٰ و عیسیٰ کی زیارت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: رايت ليلة اسرى بي موسى بن عمران رجلا لا جعدا كانه من رجال شنوءة ورايت عيسى ابن مريم بنوع الخلق الى الحمرة باض سبط الراس ورايت مالكا خازن جهنم والدجال في آيات اراهن الله تعالى ((صحيح بخاری، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۳۱) (طبرانی کبیر، جلد نمبر ۱۲، صفحہ نمبر ۱۵۷) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۸۸) (تذکرۃ، از امام بیہقی، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۸۶) (مناہل الصفا، صفحہ نمبر ۲۶) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۱، صفحہ ۲۶۹) (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۵۷۱۵) (کنز العمال، حدیث نمبر ۳۲۲۷) (بدایہ والنہایہ، جلد نمبر ۱، صفحہ ۱۷۸)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی اس میں میں نے حضرت موسیٰ بن عمران کو، طویل، ٹھنڈے بالوں میں دیکھا گویا کہ وہ (قبیلہ) شنوءہ کے آدمیوں میں سے ہیں۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم ملام کو بھی دیکھا جو میانہ قد سرخی اور سفیدی کا ملاپ تھے اور سیدھے بالوں والے تھے۔ مالک خازن دوزخ اور (لعین) کو ان نشانوں میں دیکھا جو مجھے اللہ تعالیٰ نے دکھائیں۔“

جہنم کے فرشتوں کی پیدائش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: والذي نفسي بيده لقد خلقت ملائكة جهنم من تخلق جهنم بالف عام فهم كل يوم يزدادون قوة الى قوتهم ((

(صحة النار، از علامہ ضیاء الدین مقدسی) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۳۵)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے! دوزخ کے فرشتوں کو پیدا کرنے سے ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا۔ پس یہ روزانہ طاقت میں زیادہ طاقتور ہوتے جاتے ہیں۔“

جامع کلمات کے حامل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا محمد النبی الامی ثلاثا ولا نبی بعدی
ت فواتح الکلم وخواتمه وجوامعه وعلمت کم خزنة النار وحملة العرش ((

(مسند امام احمد)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: میں محمد آخری اور امی نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ میں ابتدائی اور جامع کلمات عطا کیا گیا ہوں اور مجھے یہ بھی علم عطا ہوا ہے کہ جہنم کے داروغے اور عرش الہی کو اٹھانے والے کتنے ہیں۔“ (مسند احمد)

زکوٰۃ کی ادائیگی میں معاون فرشتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اراد الله بعد خير ابعث اليه ملكا من خزانة فمسح ظهره فيسمخى نفسه بالزكاة ((

(مسند الفردوس، از دیلمی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۴۳) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۱۱۱) (تذریۃ الشریعہ، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۶۳) (کشف الخفاء، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۰۹) (تذکرۃ الموضوعات، صفحہ نمبر ۶۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی آدمی سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کی طرف جنت موکلوں میں سے ایک فرشتہ بھیج دیتا ہے جو اس کی پشت پر ہاتھ پھیرتا ہے جس کے نتیجہ میں اس کا نفس زکوٰۃ میں شمول شروع کر دیتا ہے۔“

جنت کا نگران

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: وانا اول من يقرع باب الجنة فيقوم الخافيقون من انت؟ فاقول انا محمد فيقول اقوم فافتح لك ولم اقم لاحد قبلك ولا الاحد بعدك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جنت کے دروازے پر میں دستک دوں گا۔ اس پر جب اٹھے گا تو پوچھے گا: ”آپ کون ہیں؟“ میں جواب دوں گا: ”میں محمد ہوں۔“ تو وہ عرض کرے گا: ”میں ابھی آتا ہوں۔“ میں اس کے لئے دروازہ کھولتا ہوں۔“ میں آپ سے پہلے کسی کے لئے نہیں اٹھا اور نہ آپ کے بعد کسی کے لئے اٹھوں گا۔“

فجر و عصر کی نماز کے وقت فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلاة الفجر وصلاة العصر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم وهو اعلم كيف تركتم عبادي؟ فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيئناهم وهم يصلون))

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب نمبر ۳۷، حدیث نمبر ۲۱۰) (سنن نسائی، کتاب الصلوٰۃ، باب نمبر ۲۱) (مسند جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۲۸۶) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۸۹۴) (تفسیر ابن جریر، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۱۱، جلد نمبر ۹، صفحہ نمبر ۲۹۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے آتے رہتے ہیں اور عصر کی نماز کے وقت جمع ہوتے ہیں۔ پھر جنہوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری وہ اوپر کو چلے جاتے ہیں تو ان اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے جب کہ وہ ان سے زیادہ باخبر ہوتا ہے: ”تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟“ وہ کہتے ہیں: ”ہم نے جب انہیں چھوڑا تو وہ صبح کی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تو وہ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔“

غم و اندوہ کے کلمات نامہ اعمال میں نہیں لکھے جاتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يوحى الى الحفظة لا تكتبوا على غم عند ضجره شيئا))

(دیلمی، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۶۲، حدیث نمبر ۸۱۲۹) (زہر الفردوس، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۷۱) (کنز العمال، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۶۲)

(اتحادات سنیہ، صفحہ نمبر ۳۲۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کرانا کاتبین کی طرف وحی فرماتا ہے: ”میرے بندہ کے اعمال نامہ واعدوہ کے وقت کے کوئی اعمال نہ لکھو۔“

حالت مرض میں حالت صحت کے اعمال لکھنے والا فرشتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا ابتلى العبد المسلم ببلاء في جسده قال للملك اكتب له صالح عمله الذي كان يعمل فان شفاء غسله و طهره وان قبضه له ورحمه))

(مسند امام احمد، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۱۳۸) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۰۴) (ترغیب وترہیب، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۲۹۰) (الحدیث نمبر ۶۶۹۵) (ابن ابی شیبہ، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۳۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کسی مسلمان کے بدن میں کوئی تکلیف ڈالی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتے فرماتا ہے: ”اس کے وہ تمام نیک اعمال لکھتا رہ جو یہ حالت صحت میں کرتا تھا، اگر چہ اب اس میں کرنے کی ہمت نہیں ہے۔“ پھر اگر اللہ تعالیٰ اسے شفاء عطا فرماتا ہے تو اسے گناہوں سے پاک کر دیتا ہے اور اگر اس کی روح کو قبض کر لیتا ہے تو اسے معاف فرما دیتا ہے اور اپنی رحمت عطا فرماتا ہے۔“

کرانا کاتبین کی طرف وحی

رسول النبی علیہ السلام: عجبت من ملکین من الملائکة نزلا الی الارض یلتمسان فی مصلاة فلم یجداه فعرجا الی السماء الی ربهما فقالا یارب کنا نکتب لک عبدک و من فی یومہ و لیلہ من العمل کذا و کذا فوجدناہ قد حبیستہ فی حبالتک فلم یب لہ شیئا فقال تبارک و تعالیٰ اکتب العبدی عملہ فی یومہ و لیلہ و لا تنقصوہ شیئا و اجروما جسته و لہ اجر ما کان یعمل))

(کنز العمال، حدیث نمبر ۱۲۲۸۷ اور ۶۷۱۷) (مجمع الزوائد، صفحہ نمبر ۳۰۴، جلد نمبر ۲) (المطالب العالیہ، حدیث نمبر ۵) (اتحاد السادة المکتبین، صفحہ نمبر ۱۳۱، جلد نمبر ۹) (حلیہ البو نعیم، صفحہ نمبر ۲۶۶، جلد نمبر ۴) (الاحکام البدویہ، صفحہ نمبر ۱۳۳) (الطب البدوی، صفحہ نمبر ۱۳۳)

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں فرشتوں میں سے ان دو فرشتوں پر حیران ہوں جو زمین پر نازل ہوئے اور ایک آدمی کو اس کی جائے نماز پر تلاش کرتے رہے۔ جب اسے نہ پایا تو اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں آسمان پر چلے گئے اور فرشتوں نے کہا: ”اے ہمارے پروردگار! ہم فلاں مومن بندے کے رات دن کے ایسے ایسے اعمال لکھا کرتے تھے، اب ہم سے اس حالت میں پایا ہے کہ اسے تیری رسی (بیماری) نے جکڑ رکھا ہے، اس لیے ہم نے اس کا کوئی عمل نہیں لکھا۔“ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: ”میرے بندے کے لئے اس کے دن رات کے عمل لکھتے رہو جو وہ اپنی حالت صحت میں کرتا تھا اور میرے اس کو لاچار کر دینے سے اس کے اعمال صالحہ کے لکھنے میں اجر و ثواب کی کمی نہ کرو۔ اس کے لیے

نیک اعمال کا وہی اجر ہے جو یہ حالت صحت میں کیا کرتا تھا۔“

حیات و موت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من عمل يوم الا وهو يختم عليه مرض العبد المومن قالت الملكة يا ربنا عبدك فلان قد حبسته فيقول الرب اختم على مثل عمله حتى يبر او يموت))

(متدرک حاکم، صفحہ نمبر ۳۰۹، جلد نمبر ۳) (مسند امام احمد، صفحہ نمبر ۱۴۶، جلد نمبر ۴) (مجمع الزوائد، صفحہ نمبر ۳۰۳، جلد نمبر ۱) (تفسیر ابن کثیر، صفحہ نمبر ۴۹، جلد نمبر ۵) (کنز العمال، حدیث نمبر ۶۶۶۶) (طبرانی کبیر، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۸۴)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزانہ کوئی نیک عمل ایسا نہیں جس کو تمام کر کے اگر کوئی مومن سخت ہو جائے جس سے نیک اعمال کرنے کی ہمت نہ ہو تو فرشتے عرض کرتے ہیں: ”اے ہمارے پروردگار! تو نے اس کو اعمال کرنے سے بے بس کر دیا ہے۔“ تو اللہ جل شانہ ارشاد فرماتا ہے: ”جس طرح کا اس نے نیک عمل کیا تھا تم اس روز کا عمل بھی اسی طرح کا تحریر کر دو۔ یہاں تک کہ یہ اپنی اس مرض سے نجات پالے یا اسے موت آجائے۔“

بائیں ہاتھ والا فرشتہ اور خطا میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان صاحب الشمال ليرفع ست ساعات العبد المسلم المخطى فان ندم واستغفر الله تعالى منها القاهها والا كتبها واحدة))

(طبرانی کبیر، جلد نمبر ۸، صفحہ نمبر ۲۱۸) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۰۱۹۲) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۶۶۲۳) (طبرانی کبیر، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۱۲۳) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۱۰، صفحہ نمبر ۲۰۷) (فیض القدير شرح جامع صغير، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۲۰۷)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بائیں ہاتھ والا فرشتہ خطا کار مسلمان بندہ سے چھ پہر تک اپنا قلم روکے رکھے اگر وہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لے تو وہ فرشتہ اس کا گناہ اس سے ہٹا دیتا ہے، ورنہ صرف ایک دیتا ہے۔“

حقیقت عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملك يرفع العمل للعبد يرى ان فو سرورا حتى ينتهي الى الميقات الذي وصف الله له فوضع اعمل فيه فيناديه عز وجل من فوقه ارم بما معك في سجين فيقول الملك ما رفعت اليك الا حقا صدقت ارم بما معك في سجين))

(ابن مردويه) (الدار المنصور، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۳۲۵) (اتحاف السادة، جلد نمبر ۸، صفحہ نمبر ۸)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتہ انسان کے عمل کو اٹھا لیجاتا ہے اور اپنے ہاتھوں میں کچھ سرور بھی رکھتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ اس مقام تک پہنچتا ہے جہاں پر اللہ تعالیٰ نے اسے ٹھہرنے کا حکم دیا ہے تو یہ اس عمل کو رکھ دیتا ہے۔ اللہ عز وجل فرماتا ہے: ”جو کچھ تیرے پاس ہے اسے ٹھکن ساتویں زمین سے بھی نیچے پھینک دے گا۔“

رض کرتا ہے: ”اے اللہ! میں تو اسے تیری بارگاہ میں لایا ہوں۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ تیرے پاس ہے اسے میں پھینک دے، کیونکہ اس عمل کی حقیقت سے میں واقف ہوں تم واقف نہیں۔“

دو قسم کے اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الملائكة يصعلون بعمل العبدین من اللہ یکثرونہ ویزکونہ حتی ينتھوا بہ حیث شاء اللہ من سلطانہ فیوحی اللہ الیہم حفظہ علی عمل عبدی وانا رقیب علی مافی نفسہ ان عبدی ہذا لم حفظہ علی عبدی وانا رقیب علی مافی نفسہ ان عبدی ہذا لم یخلص لی عملہ اجعلوہ فی بن قال ویصعدون بعمل عبد من عباد اللہ فیستقلونہ ویحفرونہ حتی ينتھوا بہ شاء اللہ من سلطانہ فیوحی اللہ الیہم انکم حفظہ وانا رقیب علی مافی نفسہ عفوہ ولہ واجعلوہ فی علیین))

کتاب الترمذی، از امام ابن مبارک، صفحہ نمبر ۱۵۳ (کتاب الاخلاص، از امام ابن ابی الدنیا) (الدار المنشور، جلد نمبر ۶، صفحہ کتاب العظمت، از ابوالشیخ، صفحہ نمبر ۵۲) (الفقیہ والمحققہ، صفحہ نمبر ۳۶)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کسی بندے کے عمل کو لے کر فرشتے آسمان کی طرف ہیں اور اسے وہ بڑا پاکیزہ سمجھ رہے ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ اسے لے کر وہاں تک پہنچتے ہیں جہاں تک اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی طرف وحی فرماتا ہے: ”تم میرے بندے کے عمل کے محافظ ہو اور جو کچھ اس کے جی میں ہے اس کا نگران ہوں۔ میرے اس بندے نے اپنا یہ عمل میرے لئے نہیں کیا اس کا یہ عمل تجبین (یہ ساتویں زمین کے نیچے تمام کا نام ہے) میں ڈال دو۔“ یہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کسی بندے کے عمل کو لے کر چڑھتے ہیں جسے اور گھسیا سمجھ رہے ہوتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی سلطنت میں جہاں تک چاہتا ہے یہ فرشتے وہاں تک اسے لے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی طرف وحی فرماتا ہے: ”تم محافظ ہو اور جو کچھ اس کے جی میں ہے میں اس کا نگران اس عمل کے کئی گنا کر دو اور اسے علیین (ساتویں آسمانوں سے اوپر نیک اعمال کا مقام) میں اس کے لیے رکھ دو۔“

جھوٹ کی بو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا کذب العبد کذبة تباعد عنه الملك میلا من (ما جاء بہ))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی انسان ایک بار جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے ایک میل تک دور چلا جاتا ہے۔

فرشتے اور شیطان کا رجسٹر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا نام ابن ادم قال الملك للشیطان اعطنی حیفتک فیعطیہ ایاھا فما وجد فی صحیفته من حسنة محابھا عشر سیات فی

صحيفة الشيطان وكتبهن حسنات فاذا احدكم ان ينام فليكب ثلثا و ثلاثين ويحمد
اربعا و ثلاثين تحميدة ويسبح ثلثا و ثلاثين تسبيحة فتلك مائة))
(طبرانی کبیر، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۳۳۶) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۱۰، صفحہ نمبر ۱۱۲ اور ۱۲۲) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۶)
جمع الجوامع، حدیث نمبر ۳۶۸۱) (کنز العمال، حدیث نمبر ۴۱۳۰) (الدر المنثور، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۸۰)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی انسان سو جاتا ہے تو کراما کاتبین شیطان سے کہتے ہیں: ”اپنا صحیفہ ہمیں
دیدے۔“ تو وہ دیدتا ہے۔ نیکیاں لکھنے والا فرشتہ اپنے صحیفہ میں جہاں ایک نیکی پاتا ہے تو اس کی جگہ شیطان کے صحیفہ
دس گناہ مٹا دیتا ہے اور انہیں نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ پس جب بھی تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ
33 مرتبہ ”اللہ اکبر“ 33 مرتبہ ”الحمد للہ“ اور 33 مرتبہ ”سبحان اللہ“ کہہ لے۔ تو یہ سونکیاں ہو جائیں گی۔“
بعض کلمات کا ثواب لکھنے میں فرشتوں کی مشکل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عبدا من عباد الله قال يا رب لك الحمد
كما ينبغي لجلال وجهك ولعظيم سلطانك فاعضك بالملكين فلم يدريا كيف
يكتبانها فصعدا الى السماء فقالا يا ربنا عبدك قال مقالة لا ندري كيف نكتبها فقال
الله وهو اعلم بما قال عبده ماذا قال عبدى قال يا رب انه قال يا رب لك الحمد كما
ينبغي لجلال وجهك ولعظيم سلطانك فقال الله تبارك وتعالى اكتبها كما قال عبدى
حتى يلقاني عبدى فاجزيه بها))

(سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر ۳۸۰۱) (طبرانی، جلد نمبر ۱۲، صفحہ نمبر ۴۴۴) (تفسیر قرطبی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۳۲) (کنز العمال،
حدیث نمبر ۵۱۲۷ اور ۶۴۴۱) (مسند الفردوس، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۳۹)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے نے اس طرح اللہ تعالیٰ کی تعریف کی:
”یا رب لك الحمد كما ينبغي لجلال وجهك ولعظيم سلطانك“
”اے پروردگار! تیری تعریف اسی طرح ہو جس طرح تیرے چہرہ کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے مناسب
ہے۔“ فرشتے مشکل میں پڑ گئے اور نہ سمجھ سکے کہ وہ اسے کس طرح سے لکھیں تو وہ آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا
اے ہمارے پروردگار! تیرے بندے نے ایک ایسا جملہ کہا ہے کہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس کا ثواب کس طرح
سے لکھیں۔“ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: ”اس کلمہ کو اسی طرح لکھو جس طرح سے میرے بندہ نے کہا ہے، یہاں تک
جب میرا بندہ مجھے ملے گا تو میں اسے اس کا انعام دوں گا۔“

فرشتوں سے حیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يستحي احدكم من ملكيه الذين معه كما
يستحي من رجلين صالحين من جيرانه وهما معه بالليل والنهار))

(شعب الایمان وطمینان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک اپنے ان دونوں فرشتوں سے حیاء کرے جو اس کے ساتھ ہیں جس طرح سے وہ اپنے پڑوسیوں میں سے دونیک انسانوں سے حیاء کرتا ہے (اور ان کے سامنے کوئی غلط کام کرتا) اور یہ دونوں فرشتے تو حیاء کے زیادہ مستحق ہیں، کیونکہ یہ رات اور دن ہر وقت آدمی کے ساتھ ہوتے ہیں۔“

نماز میں تھوکنہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا قام احدكم الى الصلاة فلا يبزق امامه فانه جى الله تعالى مادام فى مصلاة ولا عن يمينه فان عن يمينه ملكا وليبصن عن يساره (حت قدمه)

(مصنف عبدالرزاق، حدیث ۱۶۸۶) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۹۹۴۱) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۲۳۰۱)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز میں کھڑا ہو تو اپنے سامنے نہ تھو کے کیونکہ وہ مائے مناجات کر رہا ہوتا ہے جب تک کہ وہ اپنی نماز کی جگہ میں رہے۔ نہ ہی وہ اپنی دائیں طرف تھو کے کیونکہ اس اپنے فرشتہ کراما کا تبین ہے بلکہ اسے چاہئے کہ اپنے بائیں یا قدموں کے نیچے تھو کے۔“

پشت پیچھے تھوکنہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا قام احدكم يصل فلا يبزق بين يديه ولا يمينه فان عن يمينه كاتب الحسنات ولكن يبزق عن يساره او خلف ظهره ((
(ابن ابی شیبہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز میں کھڑا ہو تو اپنے سامنے اور اپنے دائیں میں نہ کے کیونکہ اس کے دائیں نیکیاں لکھنے والا فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ وہ اپنے بائیں یا پشت پیچھے تھو کے۔“

کراما کا تبین کا گناہ بھولنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تاب العبد انسى الله الحفظة ذنوبه ((
(ابن عساکر، صفحہ نمبر ۲۸۶، جلد نمبر ۴) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۱۳۸۰) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۰۱۷۹) (فیض صفحہ نمبر ۳۱۳، جلد نمبر ۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کراما کا تبین کو بھلا دیتا ہے۔“

خلال کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: حبذا المتحللون بالوضوء والمتحللون من الطعام اما تخليل الوضوء فالمضمضة والاستنشاق وبين الاصابع واما تخليل الطعام فان الطعام لانه ليس اشد على الملكين من ان يربا بين اسنان صاحبهما طعاما وهو لم يصل ((

(الجامع الصغير، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۷۲) (مسند الفردوس، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۳۸، حدیث نمبر ۲۷۰۲)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مبارک ہوں وضو میں خلال کرنے والے! مبارک ہوں طعام میں خلال کرنے والے! وضو میں خلال کرنے کا معنی کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا اور ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال کرنا ہے۔ طعام میں خلال یہ ہے کہ کوئی چیز کھانے کی دانتوں میں رہ جائے تو اس کو صاف کرنا کیونکہ یہ ان دونوں فرشتوں کو زیادہ تکلیف دہ ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے دانتوں میں کوئی چیز کھانے کی دیکھیں جب کہ وہ نماز بھی پڑھ رہا ہو۔“ (کوئی چیز کھانے کی انسان کے دانتوں میں رہ جائے یا رہ کر بدبو پیدا کر دے تو اس سے کرانا کاتبین کو اذیت ہوتی ہے اور یہ بات عام ہے چاہے نماز میں ہو یا نماز سے باہر۔)

فرشتوں کے لیے تکلیف دہ چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: نقوا افواهكم بالخلخال فانها مجلس الملكين الكريمين الحافظين وان مدادهما الريق وقلمهما اللسان وليس عليها شيء اضر من بقايا الطعام بين الاسنان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے منہ کو انگلیوں کے ذریعہ (یا مسواک کے ذریعہ) صاف رکھو، کیونکہ یہ (منہ) دونوں کرانا کاتبین حافظین فرشتوں کی نشست گاہ ہے۔ ان کی سیاہی انسان کی تھوک ہے اور ان کا قلم انسان کی زبان ہے۔ فرشتوں پر دانتوں میں باقی رہنے والے طعام سے زیادہ کوئی چیز تکلیف دہ نہیں ہے۔“

حمام میں بغیر تہبند کے جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من دخل الحمام بغير منزر لعنه الملكان)) (الشیرازی فی الالقاب) (الجامع الصغير مع فيض القدير، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۲۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی حمام میں بغیر تہبند کے داخل ہوا اس پر کرانا کاتبین لعنت کرتے ہیں۔“

تین سوساٹھ محافظ فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: وكل بالمومن ستون وثلاث مائة ملسك يدفعون عنه ما لم يقدر عليه من ذلك للبصر سبعة املاك يذبون عنه كما يذب عن قصعة العسل من الذباب في اليوم الصائف ما لو بدالكم لرأيتموه على كل سهل وجبل كلهم باسط يديه فاغرفاه ومالو وكل العبد فيه الى نفسه طرفه عين لا تختطفه الشياطين))

(درمنثور، صفحہ نمبر ۳۸) (احیاء العلوم، صفحہ نمبر ۳۸، جلد نمبر ۳) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۲۷۹) (اتحاف السادة المتقين، جلد نمبر ۲۸۸، صفحہ نمبر ۷)

(طبرانی کبیر، حدیث نمبر ۷۷۰۲) (مجمع الزوائد، صفحہ نمبر ۲۰۹، جلد نمبر ۷) (تخریج احیاء العلوم امام عراقی، صفحہ نمبر ۳۸، جلد نمبر ۳) (مکاید الشیطن، لابن ابی الدنیا، صفحہ نمبر ۹۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے ساتھ تین سوساٹھ فرشتے ہوتے ہیں جو مصیبت انسان پر واقع ہوئے

ہیں لکھی ہوتی اس کو انسان سے دور کرتے رہتے ہیں۔ صرف آنکھ کے لئے سات فرشتے ہیں۔ یہ سب فرشتے انسان سے بلاؤں کو اس طرح ہٹاتے رہتے ہیں جس طرح گرمی کے دن شہد کے پیالہ سے مکھیوں کو ہٹایا جاتا ہے۔ اگر ان فرشتوں کو تمہارے سامنے ظاہر کر دیا جائے تو تم ان کو ہر میدان اور ہر پہاڑ پر اپنے ہاتھوں کو کھولے ہوئے دیکھو۔ انہوں نے اپنا منہ بھی کھولا ہوا ہے اور اگر انسان کی مصیبتیں پلک جھپکنے کے وقت کے لئے اس کی ذات کے سپرد کر دی جائیں تو اس پر شیاطین جھپٹ پڑیں۔“

حضرت عمر کی ثابت قدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمر: كيف انت يا عمر اذا انتهي بك الى الارض فحفر لك ثلاثة اذرع وشبر في ذراعين وشبر ثم اتاك منكر ونكير اسودان جران اشعارهما كان اصواتهما الرعد القاصف و كان اعينهما البرق الخاطف حفران الارض بانيابهما فاجلساك فرعافتلتلاك و تو هلاك قال يا رسول الله انا يومئذ على ما انا عليه؟ قال نعم قال اكفيكما باذن الله يا رسول الله))
(تفسير درمنثور، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۸۲) (البعث، از ابن ابی داؤد، حدیث نمبر ۷) (الاعتقاد، از امام بیہقی، صفحہ ۲۲۳ اور ۲۲۴) (عذاب القبر، از امام بیہقی، صفحہ نمبر ۱۰۴) (کتاب القبر، از ابن ابی الدنیا) (اتحاف السادة، جلد نمبر ۱، صفحہ ۳۱۴) (الشريعة، صفحہ نمبر ۳۶۶) (مطالب العالیہ، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۴۶) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۷۲) (موارداً لایمان، حدیث نمبر ۷۸۷) (کامل ابن عدی، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۸۵۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: اے عمر! تیری کیا حالت ہوگی جب تجھے زمین میں دفن کیا جائے گا، تیرے لئے تین ہاتھ کا گڑھا کھودا جائے گا اور دو ہاتھ ایک بالشت مانپی جائے گی، پھر دفن کے بعد تیرے پاس کالے سیاہ منکر اور نکیر آئیں گے جو اپنے بالوں کو کھینچتے ہوں گے، ان کی آوازیں گویا کہ سخت کڑکڑانے والی گرج ہے اور ان کی آنکھیں گویا کہ اندھا کر دینے والی بجلی ہے، زمین (قبر) کو اپنے دانتوں سے کھودیں گے اور تجھے گھبراہٹ کی حالت میں بٹھادیں گے۔“ انہوں نے عرض کیا: ”اے رسول اللہ! میں اس دن اسی ایمان کی حالت میں ہوں گا جس پر اب ہوں۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں! اسی حالت پر ہو گے۔“ عرض کیا: ”اے رسول اللہ! میں اللہ کے حکم سے ان دونوں کو کافی ہو جاؤں گا۔!“

قبر سے متعلق فرشتہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان مشيعی الجنازة قدو كل الله بهم ملكا فيهم مهتمون محزونون حتى اذا سلموه في ذلك القبر رجعوا راجعين اخذ كفامن تراب فرمى به وهو يقول ارجعوا الى دنياكم انساكم الله موتاكم فينسون ميتهم وياخذون في شرائهم وبيعهم))

(مسند الفردوس، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۳۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنازہ لے جانے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بھیجا ہے۔ ال میت غمگین اور رنجور ہوتے ہیں، لیکن جب مردہ کو قبر میں دفن کر دیتے ہیں اور واپس لوٹتے ہیں تو یہ فرشتہ ایک مشت میت کی قبر کی مٹی سے اٹھا کر ان پر پھینکتا اور کہتا ہے: ”تم اپنی دنیا کی طرف لوٹ جاؤ، اس کا غم نہ کھاؤ، اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے اموات بھلا دے۔“ تو یہ اپنی میت کو بھول جاتے ہیں اور اپنی خرید و فروخت میں لگ جاتے ہیں۔“

حقیقت زمین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الارضين بين كل ارض والى تليها مسيرة خمس مائة وهى على ظهر حوت قد التقى طرفاه فى السماء والحوث على صخرة والصخرة بيد الملك))

(متدرک حاکم، صفحہ نمبر ۵۹۴، جلد نمبر ۴) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۵۲۱۶) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۳۷۴) (الدار المنشور، صفحہ نمبر ۲۳۸، جلد نمبر ۶) (الترغیب والترغیب، صفحہ نمبر ۴۷۴، جلد نمبر ۴) (میزان الاعتدال، حدیث نمبر ۲۶۶۷) (الاتحافات السنیہ، صفحہ نمبر ۱۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر زمین کے اور جو اس سے ملی ہوئی زمین ہے ان کے درمیان پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔ یہ آخری زمین پچھلی کی پشت پر ہے جس کے دونوں کنارے آسمان سے ملے ہوئے ہیں اور پچھلی چٹان پر ہے اور چٹان فرشتہ کے ہاتھ میں ہے۔“

قوم عاد کی تباہی اور ہوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الريح مسجونة فى الارض الثانية فلما اراد الله ان يملك عاداً امر خازن الريح ان يرسل عليهم ريحا تملك عاداً قال يارب ارسل من الريح منخر الثور؟ قال له الجبار تعالى لا اذا تكفوا الارض ومن عليها ولكن ارسل عليهم بقدر خاتم))

(الدار المنشور، صفحہ نمبر ۱۱۵، جلد نمبر ۱)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہوا دوسری زمین میں قید ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کے ہلاک کرنے کا ارادہ فرمایا تو ہوا کے نگران فرشتہ سے فرمایا: ”ان پر تھوڑی سی ہوا چھوڑ دے جو قوم عاد کو برباد کر دے۔“ اس نے عرض کیا: ”اے پروردگار! کیا میں بیل کی ناک برابر ہوا کھول دوں۔؟“ اللہ جبار نے فرمایا: ”نہیں اگر ایسا کیا تب تو روئے زمین اور اس پر بسنے والوں کو سب کو تباہ کر دے گی بس ان پر صرف انگوٹھی کے بقدر ہوا چھوڑ۔“

فرشتے کا کتابچہ اور لوح محفوظ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا امر بالنطفة اثنتان واربعون ليلة بعث الله اليها ملكاً فصورها وخلق سمعها وبصرها وجلدها وشحمها وعظامها ثم قال يارب ذكر ام انشى فيقضى ربك ما شاء ويكتب الملك ثم يقول يارب رزقة فيقضى

وبك ما شاء ويكتب الملك ثم يخرج الملك بالصحيفة في يده فلا يزيد على
امر ولا ينقص))

(صحیح مسلم، کتاب القدر، باب اول، حدیث نمبر ۳) (معجم کبیر، از امام طبرانی، صفحہ نمبر ۱۹۸، جلد نمبر ۳) (الدار المنثور، صفحہ ۳۳۵، جلد نمبر ۳) (جمع الجوامع، جلد نمبر ۲۶۲۹) (کنز العمال، حدیث نمبر ۵۲۰) (تفسیر قرطبی، صفحہ نمبر ۷، جلد نمبر ۱۲) (مشکل آثار، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۷۹) (الفتاویٰ الحدیثیہ، صفحہ نمبر ۵ اور ۲۸) (الاسماء والصفات، از امام بیہقی، صفحہ نمبر ۱۳۰)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نطفہ کو رحم مادر میں بیالیس روز گزر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس کی صورت بناتا ہے۔ اس کے کان، آنکھ، جلد، چربی اور ہڈیاں بناتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: ”اے پروردگار! مذکور یا مونث؟“ تو اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے اور یہ فرشتہ اس کو لکھ دیتا ہے۔ پھر عرض کرتا ہے: ”اے رب! اس کا رزق بھی لکھوا۔“ تو اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ اس کو بھی لکھ لیتا ہے، پھر یہ فرشتہ اپنے ہاتھ میں ایک کتابچہ کھولتا ہے تو نہ کوئی بات زیادہ ہوتی ہے نہ کم۔“

موتی کا ایک فرشتہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: العرش على ملك من لولو على صورة ديك
رجلاه في التخوم السفلى وعنقه مثنية تحت العرش وجناحاه بالمشرق والمغرب
فاذا سبح الله ذلك الملك لم يبق شيء الا سبح الله عز وجل))

(مسند الفردوس، از دیلمی) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۳۳۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرش الہی موتی کے ایک فرشتہ پر ہے جس کی شکل مرغ کی ہے۔ اس کے پاؤں مچلی زمین کی تہہ میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے لگی ہوئی ہے۔ اس کے دونوں پر مشرق و مغرب میں ہیں۔ جب یہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھتا ہے تو کوئی چیز بھی باقی نہیں رہتی مگر وہ بھی اللہ عز و جل کی تسبیح کہنے لگ جاتی ہے۔“

ستر ہزار فرشتوں کا سردار

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: ان في السماء ملكا يقال له اسماعيل على سبعين
الف ملك منهم على سبعين الف ملك))

(ابن جریر) (ابن منذر) (ابن ابی حاتم) (ابن مردویہ) (دلائل النبوة، از امام بیہقی)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان میں ایک فرشتہ ہے جس کا نام اسماعیل ہے۔ یہ ستر ہزار فرشتوں کا سردار ہے اور یہ ستر ہزار بھی وہ ہیں کہ ان میں ہر ایک ستر ہزار فرشتوں کا سردار ہے۔“

انفاق فی سبیل اللہ کرنے والے کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بينما رجل بفلاة اذ سمع رعدا في سحاب
فسمع فيه كلاما اسق حديقة فلان فجاءت ذلك السحاب الى حرة فافرغ ما فيه من
ماء ثم جاء الى ذباب فانتهى الى شرجة فاستوعب الماء ومشي الرجل مع

السحابة حتى انتهى الى رجل قائم في حديقة يسقيها فقال يا عبد الله ما اسمك؟ قال ولم تسأل؟ قال اني سمعت في سحاب هذا مائوه اسق حديقة فلان باسمي فمات صنع فيها اذا صرمتها قال اما اذا قلت ذالك فاني اجعلها على ثلاثة اثلاث اجعل ثلثا لي وثلثا لاهلي وثلثا لفقير المساكين والسائل وابن السبيل)) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۶۰۳۹) (اتحاف السادة، جلد نمبر ۹، صفحہ نمبر ۱۲۵) (صحیح مسلم، کتاب الزہد والرقائق، جلد نمبر ۲۹۸۴) (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۲۵۸۷) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۵۲) (حلیہ الاولیاء، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۹۲)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ ایک آدمی جنگل میں جا رہا تھا کہ اس نے بادل سے اچانک ایک گرج سنی جس میں یہ بات بھی تھی کہ ”فلاں کے باغ کو پلاؤ۔“ تو یہ بادل ایک سیاہ پتھریلی زمین کی طرف چلا اور جو کچھ پانی اس میں تھا سب کا سب اس میں پلٹ دیا اور وہ پانی ایک وسیع میدان میں جمع ہو گیا، پھر ایک نالے تک جا پہنچا اور چل پڑا یہ آدمی بھی اس بادل کے ساتھ ساتھ چلتا رہا، یہاں تک کہ اس نے ایک آدمی کو اپنے باغ میں موجود جو اسے پانی پلا رہا تھا۔ اس نے کہا: ”اے اللہ کے بندے! آپ کا نام کیا ہے؟“ اس نے جواب دیا: ”تم کیوں پوچھ رہے ہو؟“ اس نے بتایا کہ اس بادل کو تیرا نام لے کہا گیا تھا کہ اس کے باغ کو سیراب کرو۔ جب تو اس کی فصل اٹھاتا ہے تو اس میں کونسا نیک عمل کرتا ہے؟“ اس نے کہا: ”جب تو نے یہ بات پوچھ لی ہے تو سن! میں اس کی آمدنی کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔ ایک تہائی تو اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے مقرر کرتا ہوں اور دوسری تہائی پھر اسی باغ میں میں شا کر دیتا ہوں اور ایک تہائی محتاجوں، سائلوں اور مسافروں کو دیدتا ہوں۔“

ایک بڑے فرشتے کی تسبیح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذن لي ان احدث عن ملك من حملة العرش رجلاه في الارض السفلى وعلى قرية العرش وبين شحمة اذنه وعاتقه خفقان الطبع سبع مائة عام يقول ذلك الملك سبحانك حيث كنت)) (کتاب العظمت، از ابوالشیخ، حدیث نمبر ۴۷۶) (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۴۷۲۷) (حلیہ الاولیاء، جلد نمبر ۳، صفحہ ۱۵۸) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۸، صفحہ نمبر ۸۰) (مطالب عالیہ، حدیث نمبر ۳۳۴۹) (تاریخ بغداد، جلد نمبر ۱۰، صفحہ نمبر ۱۵۸) (مکلوۃ المصانح، حدیث نمبر ۵۷۲۸) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۵۱۵۳-۱۵۱۵۵ اور ۱۵۱۵۸) (اتحاف السادة، جلد نمبر ۱۰، صفحہ نمبر ۲۶۴) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۸، صفحہ نمبر ۲۳۹) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۳۳۶) (بدایہ النہایہ، جلد نمبر ۱۱، صفحہ ۴۳) (مجمع البحرین، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۰) (المعنی من الاوسط، حدیث نمبر ۴۷) (فوائد ابن شاہین، جلد نمبر ۱۱۳) (تاریخ ابن عساکر، جلد نمبر ۱۲، صفحہ نمبر ۲۳۲) (ابن عساکر، حدیث نمبر ۱۳۹)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں ایک ایسے فرشتے کے متعلق کچھ بتاؤ جو عرش اٹھانے والوں میں شامل ہے۔ اس کے پاؤں سب سے نیچلی زمین میں ہیں، اس کے سینک پر عرش ہے اور اس کے کان کی لو سے اس کے کندھے تک کا فاصلہ سات سو سال تک پر بندہ کے اڑنے کے برابر سفر ہے۔ وہ فرشتہ کہہ رہا ہے:

بحانك حيث كنت“

اے اللہ! تیری ذات ہر طرح سے پاک ہے۔“

سمندر میں شہید ہونے والے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله عز وجل و كل ملك الموت بقبض
رواح الا شهداء البحر فانه يتولى قبض ازواجهم))

(سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر ۲۷۷۸) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۱۷۳)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عز وجل نے ملک الموت کو سب ارواح کے قبض کرنے پر مقرر فرمایا ہے،
اے سمندر میں شہید ہونے والوں کی ارواح کے۔ ان کی ارواح اللہ تعالیٰ خود قبض فرماتا ہے۔“

اللہ کے بندے کی روح

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا جاء ملك الموت الى ولي الله تعالى سلم
يه وسلامه عليه ان يقول السلام عليك يا ولي الله قم فاخرج من دارك التي خرجت منها
دارك التي عمرتها واذا لم يكن وليا لله قال له قم فاخرج من دارك التي عمرتها الى
دارك التي خرجت منها))

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ملک الموت کسی اللہ تعالیٰ کے ولی کے پاس آتے ہیں تو اسے سلام کہتے
۔ سلام کے الفاظ یہ ہوتے ہیں: ”السلام عليك يا ولي الله“ (اے اللہ کے ولی! آپ پر سلام ہو) اپنے جس گھر
آپ نے خراب کیا ہے اس سے اپنے اس گھر (جنت) کی طرف نکلیں جسے آپ نے آباد کیا ہے۔“ جب وہ ایسے آدمی
کے پاس جاتا ہے جو اللہ کا ولی نہیں ہوتا اسے فرماتا ہے: ”اٹھ! اپنے اس گھر سے نکل جسے تو نے تعمیر کیا ہے اپنے اس
(آخرت) کی طرف جسے تو نے خراب کیا ہے۔“

حضرت موسیٰ اور ملک الموت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ملك الموت كان ياتى والناس عيانا فان
رسى فلطمه ففقا عينه فاني ربه فقال يارب عبدك موسى فقا عيني ولولا كرامته
ليك لشقت عليه قال له اذهب الى عبدى فقل له فليضع يده على جلد نور فله
كل شعرة وارت يده سنة فاتاه فقال ما بعد هذا قال الموت قال فلان فشمه فقبض
روحه ورد الله عليه عينه فكان بعد ياتى الناس فى خفية))

(متدرک حاکم، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۵۷۸) (جمع الجوامع، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۷۱) (کنز العمال، حدیث نمبر ۲۲۳۸۳) (تفسیر
تسبیہ، صفحہ نمبر ۱۷۸) (تاریخ کبیر، از بخاری، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۳۴)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ملک الموت لوگوں کے سامنے (روح قبض کرنے) آجاتے تھے (اسی
روح) وہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھی آگئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انہیں تھپڑ رسید کر دیا جس سے ان کی آنکھ

پھوٹ گئی۔ وہ اپنے رب تعالیٰ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”اے پروردگار! آپ کے بندے موسیٰ نے میری پھوڑ دی اگر وہ آپ کے نزدیک صاحب اکرام نہ ہوتے تو میں بھی بدلہ چکا دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا: ”تو اس کے بندے کے پاس جا اور اسے کہہ کہ وہ اپنا ہاتھ ایک بیل کے چڑے پر رکھ دے، جتنے بالوں کو اس کا ہاتھ چھپالے سال اس کو موت نہیں آئے گی۔“ عزرائیل علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے اور وہ سب کچھ عرض کر دیا تو نے فرمایا: ”اس کے بعد کیا ہوگا۔؟“ عرض کیا: ”موت ہوگی۔“ فرمایا: ”پھر تو ابھی قبض کرلو۔“ تو اس نے ایک سوگھا اور ان کی روح قبض کر لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھ بھی درست کر دی۔ پس اس کے بعد سے وہ لوگوں کے چھپ کر آتے ہیں۔“

حضرت اسرافیل کا نہ مسکرانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قلت جبرئيل يا جبرئيل مالي لا اري اسر يضحك ولم ياتني احد من الملائكة الا رائيته يضحك قال جبرئيل ما رأيت الملك ضاحكا منذ خلقت النار))

(شعب الایمان، از امام بیہقی) (کنز العمال، صفحہ نمبر ۱۰۰)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جبرائیل سے کہا: ”اے جبرائیل! میں نے اسرافیل کو ہنستے نہیں دیکھا میرے پاس کوئی فرشتہ نہیں آتا لیکن میں اسے ہنستا ہوا (خوش) دیکھتا ہوں۔“ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: ”ہم فرشتہ کو تب سے ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جب سے دوزخ پیدا کی گئی ہے۔“

نخت اور نرم شخصیتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في السماء ملكين احدهما يامر باليمن والآخر يامر باليمن و كل مصيب جبريل وميكائيل و نبيان احدهما يامر باليمن والآخر يامر بالشدة و كل مصيب و ذكر ابراهيم ونوحا و لى صاحبان احدهما باللين والآخر بالشدة و كل مصيب و ذكر ابا بكر و عمر))

(مجمع الزوائد، جلد نمبر ۹، صفحہ نمبر ۵۱) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۰۰)

”حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آسمان میں دو فرشتے ہیں جن میں سے ایک سختی کا معاملہ کرتا ہے نرمی کا اور دونوں حق پر ہیں۔ پہلے جبرائیل علیہ السلام ہیں اور دوسرے میکائیل علیہ السلام۔ دونی ہیں جن میں سے ایک نرمی کا معاملہ فرماتے ہیں، دوسرے سختی کا اور دونوں حق پر ہیں۔ پہلے حضرت ابراہیم ہیں اور دوسرے حضرت نوح علیہ السلام۔ میرے بھی وہ دوست ہیں ان میں سے ایک نرمی کا معاملہ کرتا ہے، دوسرا سختی کا اور یہ دونوں بھی حق پر ہیں ابو بکر ہیں اور دوسرے عمر فاروق۔“

اللہ تعالیٰ کی دنیا کی طرف وحی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انزل الله جبريل عليه السلام في امي

من یاتینى فی صورة فضال ان الله یقرئک السلام یا محمد ویقول لک انی قد
ت الی الدنیا ان غرری وتکدری وتضیقن وتشددی علی اولیائی کی
القائی وتسهلی وتوسعی وتطیبی لاعدائی حتی یکره هو القائی فانی قد خلقتها
لاولیائی وجنة لاعدائی))

(شعب الایمان، از امام بیہقی) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۴۵۲۱) (کنز العمال، حدیث نمبر ۶۱۱۰)

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس صورت میں جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آیا کرتے تھے اس سے بھی
صورت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو میرے پاس بھیجا۔ پس جبرائیل علیہ السلام نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی طرف
ہے کہ تو میرے دوستوں کے لئے کڑوی، بد مزہ، تنگ اور سخت ہو جا! تا کہ وہ میری ملاقات کو پسند کریں اور میرے
کے لئے آسان، کشادہ اور دل پسند ہو جا تا کہ وہ میری ملاقات کو نا پسند کریں۔ میں نے اس دنیا کو اپنے اولیاء کے
اور دشمنوں کے لئے راحت بنایا ہے۔“

سنگریزوں سے زیادہ فرشتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لیلۃ القدر لیلۃ سابعة او تاسعة وعشرین ان
کة تلك اللیلة فی الارض اکثر من عدد الحصاص))

(کنز العمال، حدیث نمبر ۲۴۰۵۰) (جامع الصغیر، حدیث نمبر ۷۷۲۶)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شب قدر ستائیسویں یا تیسویں (ماہ رمضان) ہوتی ہے۔ اس رات زمین
وں سے بھی زیادہ فرشتے نازل ہوتے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے سے راضی ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان العبد لیلتمس مرضاة الله عز وجل فلا يزال
فیقول الله یا جبریل ان عبدی فلانا یلتمس ان یرضینن الا وان رحمته علیہ
جبریل رحمة الله علی فلان ویقولها حملة العرش ویقولها من حولهم حتی
اهل السموات السبع ثم یهبط الی الارض))

سند امام احمد بن حنبل، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۷۹) (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۲۳۷۹) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۸، صفحہ
(تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۲۸۷) (کنز العمال، حدیث نمبر ۵۸۵۸) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۶۹۸،
(۲۸) (اتحاف سید، صفحہ نمبر ۱۵۲)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی جستجو کرتا ہے اور اسی میں لگا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ
ہے: ”اے جبرائیل! میرا فلاں بندہ مجھے راضی کرنے کی جستجو میں ہے، سن لو! میں اس پر رحمت کرتا ہوں۔“ تو
جبرائیل علیہ السلام (دوسرے فرشتوں سے) فرماتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ کی فلاں بندے پر رحمت نازل ہو رہی
تو یہی بات عرش بردار فرشتے بھی کہتے ہیں اور جو ان کے آس پاس ہیں وہ بھی۔ یہاں تک کہ ساتوں آسمانوں کے

فرشتے بھی یہی کہتے ہیں۔ پھر یہ بات زمین پر نازل ہو جاتی ہے۔“
ہر نبی و مرسل کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه لم يدع ملك ولا نبي مرسل ولا عبد الا كان من دعائه: اللهم بعلمك على الغيب وبقدرتك على الخلق احيني ما الحياة خيرا لي وتوفيقى اذا علمت الوفاة خيرا لي و اسالك خشيتك فى الشهادة وكلمة الحكم فى الغضب والرضى والقصد فى الفقر والغنى و نعيما لا ينفد وقرعة عين لا تنقطع ويرد العرش بعد الموت و اسالك النظر الى والشوق الى لقائك فى غير سوء ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم ربنا بزيينة واجعلنا هداة مهتدين))

(کنز العمال، حدیث)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی فرشتہ، نبی مرسل اور نیک بندہ ایسا نہیں جس نے یہ دعا نہ مانگی،
 ”اللهم بعلمك على الغيب وبقدرتك على الخلق احيني ما علمت الحياة وتوفيقى اذا علمت الوفاة خيرا لي و اسالك خشيتك فى الغيب والشهادة الحكم فى الغضب والرضى والقصد فى الفقر والغنى و اسالك نعيما لا ينفد وقرعة عين لا تنقطع ويرد العرش بعد الموت و اسالك النظر الى والشوق الى فى غير سوء ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم ربنا بزيينة واجعلنا مهتدين“

”اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے مطابق مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک میرے بہتر ہو اور اس وقت موت دینا جب میرے لئے وفات بہتر ہو۔ میں پوشیدہ اور ظاہری حالت میں تیرے ڈرک ہوں۔ غصہ اور خوشی کے وقت دانائی کی بات، غربت اور تو نگری کی حالتوں میں میانہ روی کو طلب کرتا ہوں۔ طلب کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو۔ ایسی ٹھنڈی آنکھ مانگتا ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو۔ مرنے کے بعد اطمینان کی ہوں۔ تجھ سے تیرے چہرہ کریم کی طرف نظر رکھنے کا سوال کرتا ہوں۔ تجھ سے ملاقات کا شوق مانگتا ہوں جو حشر والی حالت اور گمراہ کرنے والے فتنہ سے خالی ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہدایت بنا۔“

مساجد میں زیادہ وقت گزارنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للمساجد اوتادا جلساؤهم يتفقدهم فان كانوا فى حاجة اعانواهم وان مرضوا عادوهم وان غابوا تفقدواهم))

قالوا الذکروا ذکرکم اللہ))

(ام احمد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۱۸) (مصنف عبدالرزاق، حدیث نمبر ۲۰۵۸۵) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۲۲) (ب، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۲۰) (تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۱۶) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۷۰۳۲) (حدیث نمبر ۷۰۳۵)

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ مساجد کو لازم پکڑنے والے ہیں۔ ان کے ساتھ فرشتے بیٹھتے ہیں۔ جب ہو جائیں تو ان کو تلاش کرتے ہیں۔ اگر کسی حاجت میں مصروف ہوتے ہیں تو یہ ان کی اعانت اور مدد۔ اگر بیمار ہوتے ہیں تو ان کی عیادت کرتے ہیں اور اگر مسجد میں حاضری سے رہ جائیں تو ان کو تلاش کرتے جو در ہیں تو ان سے کہتے ہیں: ”تم اللہ کو یاد کرو اللہ تمہیں یاد کرے گا۔“

گانے سے بچنے والے

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا كان يوم القيامة قال الله عز وجل اين الذين هون اسماعهم وابصارهم عن مزامير الشيطان ميزوهم فيميزون في كتب والعنبر ثم يقول للملائكة اسمعوهم تسبيحي وتمجيدى فيسمعون لم يسمع السامعون بمثلها قط))

(تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۱۵۳) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۲۳۱۱) (کنز العمال، حدیث نمبر ۴۰۶۶۵) صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: ”وہ حضرات کہاں ہیں اور آنکھیں شیطان کے گانے باجے سے محفوظ رکھتے تھے۔؟ ان سب کو الگ کر دو۔“ تو ایسے افراد کو کستوری میں پر نمایاں کر دیا جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: ”تم ان کو میری تسبیح و تہجد سناؤ۔“ تو یہ خوبصورت آوازوں میں تسبیحات و تہجیدات سنیں گے کہ ایسی آوازیں کبھی بھی سننے والوں نے نہیں سنی ہوں

یوم عید الفطر

بول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا كان يوم الفطر وقفت الملائكة في افواه اعدوا يامعشر المسلمين اعدوا الى رب كريم يمن بالخير ويتيب عليه مرتب بقيام الليل فقمتم وامرتم بصيام النهار فصمتتم واطعتم ربكم فاقبضوا ثم فاذا صلو العید نادى مناد من السماء ان ارجعوا الى منازلکم راشدين فقد انوبکم ويسمى ذلك اليوم فى السماء يوم الجوائر))

(طبرانی کبیر، حدیث نمبر ۱۹۶) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۲۰۱) (کنز العمال، حدیث نمبر الجوامع، حدیث نمبر ۲۳۶۲) (امالی الشجرى، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۴۷)

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو فرشتے راستوں میں کھڑے ہو کر کے ندا

کرتے ہیں: ”اے مسلمانو! اپنے رب کریم کی طرف جلدی سے نکلو، وہ بہترین احسان کرنے والا ہے اور بہت بڑا اجر کرنے والا ہے۔ تمہیں دن کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزہ رکھا، تم اپنے رب کی اطاعت کے انعامات کو کرو۔“ تو جب وہ عید کی نماز ادا کر لیتے ہیں تو آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے: ”اب اپنے گھروں کو خوشی سے لوٹو تمہارے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ اس دن کا نام آسمان میں ”یوم الجواز“ (انعامات کا دن) رکھا گیا ہے۔“

جمعہ کے دن درود

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اكثرُوا من الصلاة على يوم الجمعة فانه مشهود تشهده الملائكة وان احدا لن يصلي على الا عرضت على صلاته حين يفرغ قيل وبعد الموت قال وبعد الموت ان الله حرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء)) (فيض القدير، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۸۷) (سنن ابی داؤد، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۵۰ اور ۲۱۴) (سنن نسائی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۹۵) (سنن دارمی، صفحہ نمبر ۱۹۵) (متدرک امام حاکم، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۷۸) (سنن بیہقی، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۴۸) (نیل الاوار، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۲۱۰ اور ۲۱۱) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۵۱۴)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ یہ حاضری کا دن اور اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ کوئی ایک بھی مجھ پر درود نہیں بھیجتا، مگر جب اس سے فارغ ہوتا ہے تو اس کا در تک پہنچا دیا جاتا ہے۔“ عرض کیا گیا: ”آپ کی وفات کے بعد بھی ہمارا درود آپ کو پہنچایا جائے گا۔؟“ ارشاد ”ہاں! موت کے بعد بھی، کیونکہ اللہ عزوجل نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔“

فرشتوں کا امام کا خطبہ سننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا كان يوم الجمعة غدت الشياطين برا الى الاسواق فيرمون الناس بالربائيت ويشبطنهم عن الجمعة وتعذو الملائكة فتجلس على ابواب المسجد فيكتبون الرجل م ساعة والرجل من ساعتين يخرج الامام)) (فتح الباری، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۶۹) (سنن ابی داؤد، کتاب الجمعہ، باب نمبر ۳، حدیث نمبر ۱۰۳۸) (سنن بیہقی، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۶۳) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۳۳۸۴) (کنز العمال، حدیث نمبر ۲۱۱۶۸)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو شیاطین صبح صبح اپنے اپنے جھنڈے بازاروں میں نکل آتے ہیں، لوگوں کے سامنے ضروریات وغیرہ کی رکاوٹیں کھڑی کر دیتے ہیں اور نماز جمعہ سے ہیں۔ اسی طرح فرشتے بھی صبح صبح مسجد کے دروازوں پر آ بیٹھتے ہیں اور اول وقت میں آنے والے کے ثواب کو لے لے رہے ہیں اور دوسرے وقت میں آنے والے کے ثواب کو بھی۔ اسی طرح آنے والوں کے ثواب لکھتے رہتے ہیں، یہاں امام خطبہ کیلئے نکلے اور ممبر پر بیٹھ جائے تو یہ ثواب لکھنا روک دیتے ہیں اور امام کا خطبہ سننا شروع کر دیتے ہیں۔“

جب تک روزہ دار کے سامنے کھایا جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الصائم اذا اكل لم تزل تصلي عليه
((کے حتی یفرغ من طعامه))

(دی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۵۹) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۳۶۵) (سنن دارمی، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۷۱) (سنن بیہقی، صفحہ نمبر ۳۰۵) (موارد القلمان، حدیث نمبر ۹۵۳) (شرح السنہ، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۳۷۶) (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۸۱) (کنز العمال، حدیث نمبر ۲۳۵۷۷) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۶۵) (حلیہ ابوعبید، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۶۵) (ابن سعد، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۰۸)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب روزہ دار کے پاس کوئی کھانا کھاتا ہے تو روزہ دار کے لئے اس وقت نئے رحمت اور مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں جب تک کہ اس کے پاس کھایا جاتا ہے۔“

اچھے امام کا انتخاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اصطفوا اولیٰ قدمکم فی الصلاة افضلکم فان
طغی من الملائکة ومن الناس))

(مجمع الزوائد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۶۳) (کنز العمال، حدیث نمبر ۲۰۵۲۶)
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی پیشوائی کیلئے (اچھے امام کا) انتخاب کرو۔ چاہیے کہ نماز میں تمہارا امام
ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ بھی فرشتوں اور بندوں سے اچھے حضرات کا انتخاب فرماتا ہے۔“

اہل اسلام کی دعا پر ملائکہ کا آمین کہنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا حضرتم المیت فقولوا خیر فان الملائکة
ن علی ماتقولون))

(مسند امام احمد، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۲۹۱) (سنن بیہقی، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۳۸۲) (ترغیب وترہیب، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۲۷) (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۲۵۲) (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۳۱۱۵) (تہجد، جلد نمبر ۳، صفحہ نمبر ۱۳۵)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میت کے پاس آؤ تو اس کے حق میں تعریف کرو کیونکہ تم جو کچھ کہتے
اس پر آمین کہتے ہیں۔“

مرغ کا فرشتے کو دیکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا سمعتم صياح الديكة فاسالوا الله من فضله
رأت ملكاً واذا سمعتم نهيق الحمير فتعوذوا بالله من الشيطان فانها رات
((طاف))

(بخاری، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۱۵۵) (صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب نمبر ۲، حدیث نمبر ۸۲) (سنن ابی داؤد، کتاب

الادب، باب نمبر ۱۱۵) (سنن ترمذی، حدیث نمبر ۳۳۵۹) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۰۶) (شرح السنہ، جلد نمبر ۱۲۶) (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۲۳۱۹) (الاذکار النوویہ، صفحہ نمبر ۲۶۳) (الاسرار المرفوعہ، حدیث نمبر ۴۳۱) (کشف جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۹۸) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۳۴۲) (الادب المفرد، حدیث نمبر ۱۲۳۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کرو کیونکہ وقت فرشتے کو دیکھتا ہے اور جب گدھے کی رینگ سنو تو اللہ تعالیٰ کی شیطان سے پناہ مانگو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔“

نماز ادا کر کے اُسی جگہ پر بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا صلى الرجل المسلم ثم جلس بعد الصلوة صلت عليه الملائكة مادام في صلاة وصلاتهم عليه اللهم اغفر له اللهم ارحمه)) (شعب الایمان، از امام بیہقی) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۲۰۴۶) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۲۳۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی انسان نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس لیے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتوں کی دعا یہ ہے:

”اللهم اغفر له اللهم ارحمه“

”اے اللہ! اس کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! اس پر رحمت نازل فرما۔“

کفارات و درجات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتانى الليلة ربي تبارك وتعالى في صورة فقال يا محمد هل تدري فيم يختصم الملاء الاعلى قلت لا فوضع يده على كتفي حتى وجدت بردها في ثديي فعلمت ما في السموات وما في الارض يا محمد هل تدري فيم يختصم الملاء الاعلى قلت نعم في الكفارات والدرجات والكفارات المكث في المساجد بعد الصلوات والمشي على الاقدام الى الجماعات واسباع الوضوء في المكاره والدرجات افشاء السلام واطعام الطعام والصلاة والناس نيام))

(اختیار الاولیٰ فی شرح حدیث اختتام ملائع اعلیٰ، از ابن رجب حنبلی) (کنز العمال، حدیث نمبر ۳۵۴۲)

عبدالرزاق) (جامع ترمذی، کتاب التفسیر، حدیث نمبر ۳۲۳۳) (اتحاد السادة المتکین، صفحہ نمبر ۹۳) (جمع الجوامع، جلد ۳۲۰) (مشکوٰۃ المصابیح، صفحہ نمبر ۷۴)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج رات میں نے اللہ تعالیٰ کو خوبصورت ترین صورت میں دیکھا۔ میں نے پوچھا: ”اے محمد! کیا آپ جانتے ہیں کہ مقرب فرشتے کس بات میں بحث کر رہے ہیں۔؟“ میں نے ”نہیں۔!“ تو اللہ تعالیٰ نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا جس کی ٹھنک میں نے

س کی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں تھا مجھے اس کا علم ہو گیا۔ پھر پوچھا: ”اے محمد! کیا آپ جانتے ہیں کہ مقرب
س بارے میں بحث کر رہے ہیں۔؟“ میں نے عرض کیا: ”جی ہاں! کفارات اور درجات کے بارے میں۔
ت یہ ہیں کہ نمازوں کے بعد مساجد میں ٹھہرے رہنا، جماعت کی طرف قدموں سے چلنا اور وضو کرتے وقت پانی
کے ساتھ ان اعضاء کا دھونا جو وضو میں فرض اور سنت ہیں۔ درجات یہ ہیں کہ سلام کو پھیلانا، کھانا کھلانا اور رات
نماز ادا کرنا جب کہ لوگ نیند میں ہوں۔“

مومنوں کے گھروں کو فرشتے پہنچاتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان بیوتات المومنین عصابیح العرش
ما مقربو السموات يقولون هذا النور من بیوتات المومنین التي يتلى فيها
(۱۱)

(نوادر الاصول، از امام ترمذی) (کنز العمال، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۵۵۴) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۱۴۳۵)
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک مومنوں کے گھر عرش تک روشن ہیں۔ ان گھروں کو ساتوں آسمانوں کے
ولوالعزم فرشتے پہنچاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں: ”یہ نور مومنوں کے ان گھروں سے آرہا ہے جن میں قرآن پاک کی
لی جاتی ہے۔“

صاحبِ شباب و جمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان احب الخلائق الى الله شاب حدث الشن
بورة حسنة جعل شبابه وجماله لله وفي طاعته لله ذلك الذي يباهى به الرحمن
نه يقول هذا عبدی حقاً))

ن عساکر، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۳۴۹) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۶۰۸۱) (کنز العمال، حدیث نمبر ۴۳۱۰۳) (اتحافات
(۱۵۹)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا محبوب وہ کم عمر نو جوان ہے جس کی
بابت بھی خوبصورت ہو اور اس نے اپنا شباب اور جمال اللہ تعالیٰ کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں
کر رکھا ہو۔ یہی وہ جوان ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے: ”یہ واقعی
ہے۔!“

تیر بنانا، تیر چلانا اور تیر پکڑانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الله ليُدخلُ بالسَّهْمِ الواحدِ ثَلَاثَةَ الْجَنَّةِ
يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِي بِهِ وَالْمُمْدُّبُ

من ترمذی، کتاب فضائل الجہاد، باب ماجاء فی فضل الرمی فی سبیل اللہ، حدیث نمبر ۱۶۳۸ ﴿﴾ جامع
۵، عربی صفحہ ۴۲ ﴿﴾ مستدرک للحاکم، جلد ۲، عربی صفحہ ۹۵ ﴿﴾

”حضور اکرم، نبی مکرم محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت عطا فرما گا: وہ آدمی جس نے بھلائی (جہاد) کی نیت سے تیر بنایا، وہ آدمی جس نے (جہاد کرتے ہوئے اللہ کے دشمن کے خلاف تیر چلایا اور وہ آدمی جس نے (جہاد کرتے ہوئے اللہ کے دشمن کے خلاف تیر چلانے والے کو) تیر پکڑا۔“

حلال مال کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ))
”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (ایماندار) شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے بحالت مظلومی قتل کر دیا گیا تو اس کے لیے جنت ہے۔“

سنن نسائی، کتاب تحریم الدم، المحاربة، باب من قتل دون ماله، جلد 2، عربی صفحہ 172، حدیث نمبر 4086
الجامع، حدیث نمبر 2446

یتیم کی پرورش کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى وَفَرَجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا))
”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح (ساتھ ساتھ) ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا اور ان دونوں کو (تھوڑا سا) کھولا۔ (یتیم کی کفالت کرنے والے جنت میں رسول اللہ کے بہت زیادہ قریب ہوگا۔ اللہم اجعلنا منہم)“

صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اللعان وقول اللہ تعالیٰ، جلد 2، عربی صفحہ 798

عمدہ اخلاق اختیار کرنا اور مذاق سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَنَا زَعِيمٌ بَيْتٍ فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمَشْوَاعَ حَقًّا وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكِذْبَ وَإِنْ كَانَ مَازِ حَاوِيًّا بَيْتٍ أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ))
”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حق پر ہونے کے باوجود بحث و مباحثہ سے گریز کیا میں اس کو جنت کے اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کا ضامن ہوں۔ جس شخص نے مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے اجتناب کیا میں اس کے لیے جنت کے اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کا ضامن ہوں اور جس کے اخلاق عمدہ ہوں میں اس کے لیے جنت کے اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کا ضامن ہوں۔“

سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، جلد 2، عربی صفحہ 313، حدیث نمبر 4800
الصالحین، حدیث نمبر 630 صحیح الجامع الصغیر، حدیث نمبر 1464

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حق پر ہونے کے باوجود بحث و مباحثہ سے گریز کیا میں اس کو جنت کے اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کا ضامن ہوں۔ جس شخص نے مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے اجتناب کیا میں اس کے لیے جنت کے اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کا ضامن ہوں اور جس کے اخلاق عمدہ ہوں میں اس کے لیے جنت کے اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کا ضامن ہوں۔“

غصہ پر قابو اور بدلہ نہ لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ...))

عَزَّوَجَلَّ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ مَا شَاءَ))
سنن ابوداؤد، کتاب الادب، باب من نظم غیہا، جلد 2، عربی صفحہ 311، حدیث نمبر 4777 ﴿صحیح الجامع حدیث نمبر 6518﴾

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بدلہ لینے کی قدرت کے باوجود اپنے غصے پر قابو پا لیا تو اللہ تعالیٰ اسے سات دن ساری مخلوق کے سامنے بلائے گا اور خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوروں کی بابت اسے اختیار دے گا کہ اس میں سے جسے چاہے پسند کر لے۔“

نا بیٹا ہو جانے پر صبر کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: "إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي يُبْتِيهِ فَصَبْرَ عَوَّضَتُهُ مِنْهَا الْجَنَّةَ))

﴿صحیح بخاری، کتاب المرضی، باب فضل من ذہب بصرہ، جلد 2، عربی صفحہ 844، حدیث نمبر 5339﴾
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب میں اپنے بندے کو دو محبوب ترین چیزوں (آنکھوں) حروم کر کے آزماتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اسے اس کے بدلہ میں جنت عطا فرماتا ہوں۔“

سلام کرنا، کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا تَرَى ظَاهِرَهَا مِنْ بَيْنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، أَعَدَّهَا اللَّهُ لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ وَآلَانَ الْكَلَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَبِاللَّيْلِ وَالنَّاسِ نِيَامَ))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایسے محلات ہیں جن کے اندر سے بیرونی مناظر اور باہر سے اندرونی مناظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ محلات ان لوگوں کے لیے تیار فرمائے ہیں جنہوں نے (ضرورت مندوں یا دوستوں وغیرہ) کو کھانا کھلایا، گفتگو میں نرمی اختیار کی، پے درپے روزے رکھے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں اس نماز ادا کی۔“

﴿مسند امام احمد بن حنبل، جلد 5، عربی صفحہ 343﴾ ﴿مصنف عبدالرزاق، جلد 11، عربی صفحہ 418، حدیث 2088﴾ ﴿الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب افشاء السلام، جلد 2، عربی صفحہ 262، حدیث 50﴾ ﴿المسند رک للحاکم، جلد 1، عربی صفحہ 321﴾

کمزور ہونا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ قَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ))

﴿صحیح بخاری، کتاب التفسیر تفسیر سورۃ ”ن“، باب نمبر 395، حدیث نمبر 4634﴾ ﴿صحیح مسلم، کتاب الحجۃ وصالہ باب النار یدخلها الجبارون، حدیث نمبر 2835﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت والوں کی خبر نہ دوں۔؟ (جنت میں) ہر بے حیثی اور کمزور آدمی (جائے گا جنتی ہونے کی دوسری نشانی یہ ہے کہ) اگر وہ کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ بات کو پورا کر دیتا ہے۔“

ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنا

((قال رجل: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَلَانَةً تَذْكُرُ مِن كَثْرَةِ صَلَاحِهَا وَ صِيَامِهَا وَ صَدَقَتِهَا غَنَاهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا)) قَالَ ”هِيَ فِي النَّارِ“ قَالَ: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فَلَانَةً تَذْكُرُ قِلَّةَ صِيَامِهَا وَ صَدَقَتِهَا وَ صَلَاحِهَا وَ أَنَّهَا تُصَدِّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقْطِ وَ لَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا“ قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ))

﴿مسند امام احمد بن حنبل، جلد 2، عربی صفحہ 440﴾ ﴿مسند امام احمد، تحقیق ابن شاكر، حدیث نمبر 9673﴾ ﴿المسند الحاکم، جلد 4، عربی صفحہ 166﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے دریافت کرتے ہوئے عرض کیا: یا رسول اللہ! فلاں عورت کی نمازوں، روزوں، صدقہ کا کثرت سے ذکر ہوتا ہے (وہ کثرت سے نمازیں، روزہ اور صدقہ کرتی ہے) البتہ وہ زبان سے اپنے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ جہنم میں جائے گی۔“ اس آدمی نے پھر عرض کیا: ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں عورت کے روزوں، نمازوں اور صدقات کا معمولی ذکر ہے البتہ وہ پیر کے کٹڑے (بطور صدقہ) لوگوں میں بٹاتی ہے اور وہ زبان سے اپنے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں پہنچاتی۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ عورت جنت میں جائے گی۔“

تکبر، خیانت اور قرضہ سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرٌّ مِّنَ الْكِبَرِ وَالْغُلُولِ وَاللَّيْءِ دَخَلَ الْجَنَّةَ))

﴿سنن ترمذی، کتاب السیر، باب ماجاء فی الغلول، جلد 1، عربی صفحہ 246، حدیث نمبر 1572﴾ ﴿حبان، کتاب الایمان، حدیث نمبر 198، بحوالہ الاحسان﴾ ﴿المسند رک للحاکم، جلد 2، عربی صفحہ 26﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اس حال میں موت آئی کہ وہ تکبر، خیانت اور قرض سے پاک تھا تو وہ جنت میں جائے گا۔“

عیالدار ہونے کے باوجود حرام خوری اور دست درازی سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُّقْسِطٌ مُّتَّقٍ مَوْفِقٍ وَ رَجُلٌ رَّحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَ مُسْلِمٌ عَفِيفٌ مَتَّعِفٌ ذُو عِيَالٍ))

﴿صحیح مسلم، کتاب الحجۃ و صلۃ نعیمہا، باب الصفات الخ... حدیث نمبر 35﴾

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت تین طرح کے ہوں گے۔ انصاف کرنے والا با اختیار، کھلے دل سے خرچ کرنے والا اور نیک آدمی، شفقت کرنے والا، ہر رشتے دار کے لیے نرم دل والا اور صلح و سلامتی کا علمبردار آدمی، اور وہ آدمی

جنت میں سے ہے) جو عیال دار ہونے کے باوجود حرام خوری اور دست درازی سے بچا۔
بہنوں اور بیٹیوں کی پرورش کرنا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من عال جاريتين حتی تبلغا جاء یوم
 عہ انانا ہو وضم اصابعہ))

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو بچیوں کی بالغ ہونے تک پرورش کی قیامت کے دن وہ اور میں اس
 (اکٹھے) آئیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں کو ملایا۔ (دو بچیوں کی پرورش کرنے
 رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن اس طرح قریب قریب ہوں گے جس طرح ایک انگلی دوسری انگلی کے قریب ہوتی
 اللہم اہملنا منہم۔ آمین))

صحیح مسلم، کتاب البر والعسلۃ والاداب، باب فضل الاحسان الی البنات، جلد 2، عربی صفحہ 330، حدیث نمبر 2631 ﴿
خرید و فروخت میں نرمی کرنا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ
 مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا))

مسند امام احمد بن حنبل، جلد 1، عربی صفحہ 58، حدیث نمبر 410 ﴿سنن نسائی، کتاب البیوع، باب حسن
 والرفق فی المطامیر، حدیث نمبر 4696 ﴿سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ، حدیث نمبر 1181 ﴿
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے خرید و فروخت اور لین دین میں نرمی کرنے والے ایک شخص کو (اس
 جنت میں داخل فرما دیا۔

سورۃ الملک کی تلاوت کرنا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: سُورَةُ قَمِنْ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً
 سَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّىٰ اَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ وَهِيَ تَبَارَكَ))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کی ایک صورت ہے جس کی صرف تیس آیات ہیں وہ (قیامت کے
 اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی اور بالآخر اسے جنت میں داخل کروا کر رہے گی اور وہ صورت
 الہدی (سورۃ الملک) ہے۔

سنن ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورۃ الملک، حدیث نمبر 2891 ﴿سنن ابی داؤد، کتاب
 باب فی عدالاتی ﴿صحیح الجامع الصغیر، حدیث نمبر 3644 ﴿الطہرانی فی الاوسط، الضیاء المقدسی ﴿

اولاد کی موت پر صبر کرنا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا مِنْ نَّاسٍ مِنْ مُّسْلِمٍ يَتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثٌ لَمْ
 وَالْجَنَّةِ إِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ))

صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب فضل من مات له ولد فاحسب، جلد 1، عربی صفحہ 167، حدیث نمبر 1191 ﴿صحیح

مسلم، حدیث نمبر 2632 ﴿سنن نسائی، حدیث نمبر 1872﴾ ﴿تہذیب الاطفال، لابن قیم، صفحہ 21 تا 23﴾
 ”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں (اور وہ صبر کرے) تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔“

مسلمان کی نماز جنازہ پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا؟" قَالَ أَبُو بَكْرٍ: "أَنَا" قَالَ: "فَمَنْ تَبَعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟" قَالَ أَبُو بَكْرٍ: "أَنَا" قَالَ: "أَنَا" قَالَ: "فَمَنْ تَبَعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟" قَالَ أَبُو بَكْرٍ: "أَنَا" فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: "مَا اجْتَمَعْنَ فِي أَمْرٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ"))

صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب من جمع الصدقة وأعمال البر، حدیث نمبر 28
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج تم میں سے کون روزے سے ہے۔؟“ حضرت ابوبکر (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: ”میں (آج روزے سے ہوں۔)“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آج تم میں سے کون جنازہ پڑھے گا؟“ حضرت ابوبکر (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: ”میں (آج جنازہ پڑھاؤں گا)۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے۔؟“ حضرت ابوبکر (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: ”میں نے (آج مسکین کو کھانا کھلایا ہے)۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے۔؟“ حضرت ابوبکر (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: ”میں نے (آج مریض کی عیادت کی ہے)۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس آدمی میں یہ خوبیاں جمع ہوں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

دینی بھائی سے ملاقات کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِرَجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ وَالرَّجُلُ يَزُورُ أَخَاهُ نَاحِيَةَ الْمَصْرِ لَا يَزُورُهُ إِلَّا اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ))

المعجم الصغير للطبرانی، جلد 1، عربی صفحہ 74، حدیث نمبر 112 ﴿صحیح الجامع الصغير، حدیث نمبر 404﴾
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت میں داخل ہونے والوں کے متعلق نہ بتاؤں۔؟“ کرام نے عرض کیا: کیوں نہیں (ضرور بتائیے) یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ”نبی، صدیق اور وہ آدمی بھی جنت میں جائے گا جو صرف اللہ کی رضا کے لیے شہر کے دوسرے حصے میں جا کر اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے۔“

محبوب ترین شخص کی موت پر صبر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: "مَا الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ عِنْدَ جَزَاءٍ إِذَا قَبِضْتُ صَفِيَّةً مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةَ"))

صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب العمل الذین یتبعی بہ وجہ اللہ، جلد 2، عربی صفحہ 950، حدیث نمبر 6060 ﴿اللہ ﷻ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں دنیا میں اپنے بندے کے عزیز ترین کو موت دے دوں اب کی امید کر کے اس پر صبر کرے تو اس کے لیے میرے پاس جنت سے کم کوئی بدلہ نہیں ہے۔“

قرآن کی تلاوت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یجیء (صاحب) القرآن یومَ القیامۃ فیقولُ (ان) ”یَارَبِّ حَلِّهِ فِیْلِسُ تَاجَ الْکَرَامَةِ، ثُمَّ یَقُولُ: ”یَارَبِّ زِدْهُ فِیْلِسُ حِلَّةَ الْکَرَامَةِ یَقُولُ یَارَبِّ اَرْضْ عَنْهُ“ فِیْرَضِی عَنْهُ، فِیْقَالُ ”اِقْرَأْ وَاَرَقْ وَتَزَادُ بِکُلِّ آیَةٍ حَسَنَةً“ سنن الترمذی، کتاب ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرأ حرفاً من القرآن ماله من الاجر، جلد 2، عربی، حدیث نمبر 2915 ﴿المستدرک للحاکم، جلد 1، عربی صفحہ 552 ﴿صحیح الجامع الصغیر، حدیث نمبر 8030 ﴿اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحب قرآن (قرآن کی تلاوت کرنے والا) جب قیامت کے دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے گا: ”اے پروردگار! اسے زینت بخش دے۔“ قرآن کی یہ سفارش قبول ہوگی اور تلاوت کرنے والے کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا۔ قرآن پھر درخواست کرے گا: ”اے پروردگار! اس زینت کو کرامت و بزرگی کا لباس پہنایا جائے گا۔ قرآن درخواست کرے گا: ”اے پروردگار! تو اس سے راضی ہو جا۔“ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کی تلاوت کرنے والے کو اپنی بخشش کا شوق عطا فرما دے گا۔ پھر حکم ہوگا پڑھتا جا اور (جنت کی مزلیں) چڑھتا جا اور ہر ایک آیت کے بدلے عادی جائے گی۔“

تنہا آدمی کا اذان و اقامت کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یُعْجَبُ رَبُّکُمْ مِنْ رَاعِیْ غَنَمٍ فِی رَاسِ شَظِیَّةٍ یُوْذِنُ بِالصَّلَاةِ وَیُصَلِّی فِیْقُولُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ”اَنْظُرُوا اِلٰی عَبْدِیْ هَذَا یُوْذِنُ وَیَقِیْمُ لَا یُخَافُ مِنِّیْ فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ“ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاذان فی السر، حدیث نمبر 1203 ﴿سنن نسائی، کتاب الاذان، باب من یصلی وحده، حدیث نمبر 666 ﴿صحیح لابن حبان، کتاب الصلوۃ، حدیث نمبر 1660 ﴿اللہ ﷻ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو ایسا بکریوں کا چرواہا بہت پسند ہے جو کسی پہاڑ کی چوٹی پر اذان دے اور ادا کرے۔ (جب کوئی بکریوں کا چرواہا ایسا کرتا ہے) تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کی طرف دیکھو کہ جس نے خوف کی وجہ سے اذان دی، پھر نماز ادا کی چنانچہ میں (اللہ تعالیٰ) نے اسے بخش دیا اور اسے جنت میں داخل کیا۔“

بازار جائے اور جنت پائیے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَقَالَ: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَى عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول اذا دخل السوق، جلد 2، عربی صفحہ 494، حدیث نمبر 29

مستدرک للحاکم، کتاب الدعوات، باب دعاء دخول السوق جلد 1، عربی صفحہ 539

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوا اور اس نے یہ دعا پڑھی:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى شَيْءٍ قَدِيرٌ“

”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہی ہے اور تمام تعریف اسی کے ہیں۔ وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے۔ وہ خود زندہ ہے اور اسے کبھی بھی موت نہیں آئے گی۔ اسی کے قبضہ میں خیر ہے اور وہ ہر چاہت پر قادر ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ نیکوئی دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔“

اللہ کے نام پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ))

صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب ان اللہ مائة اسم الا الواحد، جلد 2، عربی صفحہ 1099، حدیث نمبر 6957

مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ، حدیث نمبر 2677

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے، ایک کم سونام ہیں، جس نے انہیں محفوظ کیا (پڑھتا رہا) وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

نماز کے بعد تسبیح پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: خَصَلَتَانِ أَوْ خُلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ يَسْبَحُ فِي دُبُرِ كُلِّ عَشْرٍ وَيُحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبَّرُ عَشْرًا فَذَلِكَ خَمْسُونَ مِائَةً بِاللِّسَانِ وَالْفُ وَخَمْسُونَ الْمِيزَانِ وَيُكَبَّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ إِذَا أَخَذَ امْضِجَةً وَيُحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا ثَلَاثِينَ فَذَلِكَ مِائَةً بِاللِّسَانِ وَالْفُ فِي الْمِيزَانِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْدُمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَا يَأْتِي أَحَدُكُمُ الشَّيْطَانُ فِي مَنَامِهِ فَيَنُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَهُ وَيَأْتِيهِ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَتَهُ

((1)) سند امام احمد، جلد 2، عربی صفحہ 205 ﴿سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی التبیح عند النوم، حدیث 50﴾ سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب نمبر 25، حدیث نمبر 3410 ﴿

اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کام ایسے ہیں کہ جو مسلمان ان کی پابندی کر لے جنت میں جائے گا۔ وہ کام بہت ہی آسان ہیں، البتہ ان کا اہتمام کرنے والے بھی بہت ہی تھوڑے لوگ ہیں۔ (وہ کام یہ ہیں کہ) ہر نماز کے بعد دس سبحان اللہ کہے، دس مرتبہ ”الحمد للہ“ کہے اور دس مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہے۔ (پانچ نمازوں میں جب اس نے ہر نماز کے بعد اس کو پڑھا تو) زبان سے اس نے ایک سو پچاس مرتبہ کہا لیکن نیکیوں کے میزان میں ایک ہزار پانچ سو مرتبہ (سوئے کے لیے) بستر پر جائے تو چونتیس مرتبہ ”اللہ اکبر“، تینیس مرتبہ ”الحمد للہ“ اور تینیس مرتبہ ”سبحان اللہ“ کہے تو زبان سے اس نے سو مرتبہ کہا لیکن نیکیوں کے میزان میں ہزار مرتبہ شمار ہوگا۔ میں (ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) نے خود رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (جب رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تو) رام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! یہ آسان کیسے ہیں اور ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں۔؟“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سوئے کے وقت شیطان اس (تسبیح پڑنے والے) کے پاس آ جاتا ہے کرنے سے پہلے اسے سلا دیتا ہے اور نماز میں بھی شیطان آ جاتا ہے اور تسبیح کرنے سے پہلے ہی اسے کوئی کام دیتا ہے۔ (اس طرح ہیں تو یہ آسان لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں)“

اچھی عادتیں اختیار کرنا

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اِضْمِنُوْا لِیْ سِتِّاقِیْنَ اَنْفُسِکُمْ اَضْمَنْ لَّکُمْ نَفْسًا، اَصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُمْ وَاَدُّوْا اِذَا اْتَمَنْتُمْ وَاَحْفِظُوْا فِرْوَجَکُمْ سِوَا ابْصَارِکُمْ وَکَفُّوْا اَیْدِیْکُمْ))

﴿سند امام احمد بن حنبل، جلد 5، عربی صفحہ 323﴾ صحیح ابن حبان، حدیث نمبر 271، باب واسطۃ الاحسان ﴿

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنے بارے میں چھ باتوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب بات کرو تو سچ کہو۔ جب وعدہ کرو تو پورا کرو۔ جب امانت دار بنائے جاؤ تو امانت (پوری کی پوری، صحیح) ادا کرو۔ (خیانت نہ کرو) شرمگاہ کی حفاظت کرو۔ (زنا نہ کرو) نگاہوں کو نیچا رکھو۔ (بغیر مقصد کے ادھر ادھر نہ دیکھو اور نہ ہی کسی اجنبی عورت پر نظر جماؤ) اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔ (کسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور نہ ہی چوری کرو۔)“

دورانِ حفظ فوت ہونے والا طالب علم

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ القرآن ثم مات قبل ان یتظہرہ اتاہ ملک امہ فی قبرہ فلقی اللہ تعالیٰ وقد استہرہ)) (کنز العمال، حدیث نمبر ۲۴۴۹)

اللہ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پاک حفظ کے ارادہ سے پڑھا اور حفظ کرنے سے پہلے موت آگئی اس کے پاس ایک فرشتہ آئے گا جو اسے اس کی قبر میں قرآن پاک کو حفظ کرا دے گا۔ پھر وہ معلم اللہ تعالیٰ سے اس

حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ قرآن پاک مکمل طور پر حفظ کر چکا ہوگا۔“

تلاوت قرآن کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البيت اذا قرى فيه القرآن حضرته الملائكة وتنكبت عنه الشياطين واتسع على اهله وكثر خيره وقل شره وان البيت اذا لم يقرأ فيه القرآن حضرته الشياطين وتنكبت عنه الملائكة وضاق على اهله وقل خيره وكثر شره))

(کتاب الصلوٰۃ، از محمد بن نصر) (کنز العمال، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۵۴۳) (احیاء علوم الدین، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۴۶۶) (الجوامع، حدیث نمبر ۱۰۳۲۲)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے اس میں فرشتے آتے ہیں۔ یہ گھر اہل خانہ افراد کے لئے کشادہ ہو جاتا ہے اور اس میں بھلائی کی بہتات اور شر کی قلت ہو جاتی ہے۔ مگر جس گھر میں قرآن پاک کی تلاوت نہیں کی جاتی اس میں شیاطین جمع ہو جاتے ہیں، فرشتے نکل جاتے ہیں اور وہ اپنے باسیوں پر تنگ ہو جاتا ہے۔ خیر کم اور شر بہت بڑھ جاتا ہے۔“

نا تمام نماز منہ پر مارنے والے فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن مصلی الاملك عن يمينه وملك عن يساره فان اتمها عرجا بها وان لم يتمها ضربا بها وجهه))

(ترغیب و ترہیب، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۳۸) (دیلمی، حدیث نمبر ۶۰۹۱) (زہر الفردوس، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۱۷) (التقدیر، حدیث نمبر ۸۱۱۱)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نماز پڑھنے والے کے داہنے ایک فرشتہ ہوتا ہے اور بائیں بھی۔ پس اگر نمازی اپنی نماز صحیح طور پر مکمل کرے تو یہ فرشتے اس کو لیکر اوپر کو پرواز کر جاتے ہیں اور اگر نمازی نماز کو نا تمام ادا کرے تو فرشتے اس کو پرانے کپڑے میں لپیٹ کر اس کے منہ پر مار دیتے ہیں۔“

فرشتے اور بیت اللہ کا طواف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: دحيت الارض من مكة وكانت الملائكة تطوف بالبيت فهي اول من طاف به))

(تفسیر درمنثور، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴۶) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۰۰) (تفسیر قرطبی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۴) ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ساری زمین کو مکہ سے پھیلا یا گیا جبکہ فرشتے اس وقت بیت اللہ شریف طواف کرتے تھے اور یہی سب سے پہلے کعبہ کا طواف کرنے والے تھے۔“

پیدل اور سوار ہو کر حج کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لتصافع ركبات الحجاج و...))

(۱۴۰)

جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۹۳۹) (مسند الفردوس، حدیث نمبر ۷۷۷) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۱۷۹۰) (تفسیر جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۵۵)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حضرات سوار ہو کر حج کرنے جاتے ہیں ان سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں کہ پیدل حج کرنے جاتے ہیں ان سے بغل گیر ہوتے ہیں۔“

رحمت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما من عبد یصلی علی الا صلت علیہ نکتۃ ما دام یصلی علی فلیقل العبد من ذلک اولیکثر))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک رحمت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے۔ اب پڑھنے والے کی مرضی کہ وہ درود کم پڑھے۔“

جنتیوں پر سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اول ثلثة یدخلون الجنة فقراء المهاجرين ینتقی بهم المکارہ اذا امروا سمعوا واطاعوا وان كانت لرجل منهم حاجة الی طان لم تقض حتی یموت وہی فی صدرہ فان اللہ عزوجل یدعو یوم القيامة لفتاتی بزخرفها وزینتها فیقول این عبادی الذین قاتلوا فی سبیلی وجاہدوا فی سبیلی ادخلوا الجنة بغير حساب ولا عذاب وتاتی الملائكة فیسجدون فیقولون نحن نسبحك اللیل والنهار ونقدس لك من هولاء الذین اثرتهم علينا؟ فیقول عزوجل: هولاء عبادی الذین قاتلوا فی سبیلی واوذوا فی سبیلی فتدخل علیهم نکتۃ من کل باب سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار))

مسند الفردوس، حدیث نمبر ۷۳) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۶۸) (مسند بزار، حدیث نمبر ۲۶۶۵) (مجمع الزوائد جلد ۱، صفحہ نمبر ۲۵۹)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلی جماعت جو جنت میں داخل ہوگی وہ فقراء المهاجرين کی ہوگی جو ممنوعات سے بچتے رہے، جب انہیں حکم دیا گیا انہوں نے اسے مکمل طور پر سنا اور پوری پوری اطاعت کی اور ان میں سے کسی کی کوئی ضرورت بادشاہ سے متعلق تھی تو وہ پوری نہ ہوئی یہاں تک کہ اس پر موت آگئی اور اس کی قبر اس کے سینے میں دھری رہ گئی۔ پس روز قیامت اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: ”میرے وہ بندے کہاں ہیں جنہوں نے میری راہ میں جہاد کیا، میرے راستے میں محنت اور مشقت جمیلی۔؟“ وہ سب حاضر ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: ”جنت میں بلا حساب و کتاب اور بلا عذاب داخل ہو جاؤ۔“ فرشتے اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو کر سجدہ

کریں گے اور عرض کریں گے: ”اے ہمارے پروردگار! ہم تیری رات دن تسبیح اور تقدیس بیان کرتے ہیں یہ کون ہیں جن کو ہم پر ترجیح دی گئی؟“ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: ”یہ میرے وہ بندے ہیں جنہوں نے میرے راستے جہاد کیا اور میرے راستے میں تکالیف میں مبتلا کئے گئے۔“ فرشتے ان کے سامنے جنت کے ہر دروازہ سے یہ کہتے ہیں آمین گے:

”سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار“
 ”تم پر سلامتی ہو اس کے بدلہ میں جو تم نے مصیبتوں پر صبر کیا۔ سو یہ آخرت کا گھر بہت خوب ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی اپنے بندے سے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله عزوجل يقول للملائكة انطلقوا عبدی فصبوا علیه البلاء صبا فیاتونه فیصبون علیه البلاء صبا فیحمد الله فیرجعون فیقولون صینا علیه البلاء صبا کما امرتنا فیقول ارجعوا فانی احب ان اسمع صوتکم (طبرانی کبیر، جلد نمبر ۸، صفحہ نمبر ۱۹۵) (شرح السنہ، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۳۶) (اتحاف السادة المتقين، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۳۸) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۳۱۸) (احیاء علوم الدین، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۰۸) (امالی الشجرى، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۳۵) (اتحاف السديہ، صفحہ نمبر ۱۳۵))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: ”میرے فلاں بندے کے پاس جاؤ اور پر یہ سخت مصیبت پلٹ دو۔“ وہ فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور اس پر اچھی طرح سے مصیبت ڈال دیتے ہیں۔ وہ مصیبت میں بھی اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتا ہے تو یہ لوٹ جاتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: ”اے اللہ! ہم نے اس پر اچھی طرح سے مصیبت ڈال دی تھی جس طرح کہ تو نے ہمیں حکم دیا تھا۔“ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ”واپس لوٹ جاؤ اس سے مصیبت ہٹا دو کیونکہ میں پسند کرتا تھا کہ اس کی آواز سنوں کہ وہ حالت مصیبت میں مجھے کس طرح یاد کرتا ہے۔“ میری تعریف کرتا ہے۔“ (حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ میری تعریف ہی بجالائے گا لیکن اس حالت میں اس کی زبان سے کلمہ شکر کہلانا اور اس کا سننا مقصود ہوتا ہے۔)

شیطان سے حفاظت کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استيقظ الانسان من منامه ابتدره ملائكة وشيطان فيقول الملك افتح بخير ويقول الشيطان افتح بشر فان قال الحمد لله الذي احيا نفسى بعد موتها الحمد لله الذي يميك السماء ان نفع على الارض الاباء والحمد لله الذي يمسك التى قضى عليها الموت ويرسل الاخرى الى اجل مسمى طرد الملك الشيطان وظل بكانه))

(کتاب الثواب) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۱۲۳۴) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۲۳۴)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی اپنی نیند سے بیدار ہوتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ اور ایک شیطان

منجی جاتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے: ”کسی نیک کام سے دن کی ابتداء کر“ اور شیطان کہتا ہے: ”کسی برے کام سے دن ج کر۔“ اگر وہ یہ دعا پڑھ لے:

حمد لله الذي احيا نفسي بعد موتها الحمد لله الذي يمسكه السماء ان تقع على الا باذنه الحمد لله الذي يمسك التي قضى عليها الموت يرسل الاخرى الى (سمي)

خوبیاں اسی ذات کے لئے ہیں جس نے میری روح کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا۔ تمام خوبیاں اسی ذات کی مانے آسمان کو اپنے حکم سے زمین پر گرنے سے تمام رکھا ہے۔ سب تعریفات اسی ذات کی ہیں جو موت دیتا ہے۔ اروں کو جن کے لیے موت کا فیصلہ فرما دیتا ہے اور باقی رہنے دیتا ہے دوسری روحوں کو ایک مدت مقررہ تک۔“

رشتہ شیطان کو ہٹا دیتا ہے اور سارا دن اس کی حفاظت کرتا ہے۔“

شیاطین کا ایک سچ اور سو جھوٹ

رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة تنزل في العنان وهو السحاب والامر قضى في السماء فتسترق الشياطين السمع فتسمعه فتوجيه الى الكهان (يون معها مائة كذبة من عند انفسهم)

صحیح بخاری، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۱۳۵ (المشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۴۵۹۴) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۹۲۹) (تفسیر طبری، جلد نمبر ۲۳، صفحہ نمبر ۲۶) (تفسیر بغوی، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۲۰) (التعلیق، حدیث نمبر ۱۷۶۷۳)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے جب بادلوں میں اترتے ہیں تو آسمان میں جس امر کا فیصلہ کیا گیا ہوتا ہے کا تذکرہ کرتے ہیں جس کو شیاطین چوری چھپے سن لیتے ہیں اور کانہوں (جادوگروں اور نجومیوں) کو آ کر بتلاتے ہیں۔ اس ایک سچ کے ساتھ سو جھوٹ بھی اپنی طرف سے ملائے ہوتے ہیں۔“

عمائے والے فرشتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم: رايت اكثر من رايت من الملائكة متعممين (تاريخ دمشق، از ابن عساکر، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۲۳۲) (کنز العمال، حدیث نمبر ۳۳۸۹۳)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے جن فرشتوں کو دیکھا ہے ان میں اکثر کو پٹریوں میں دیکھا ہے۔“

فرشتوں کے پر طالب علم کے قدموں میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لتضع اجنحتها لطالب العلم (بالطلب)

ابوداؤد، کتاب العلم، باب نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۹۴ (ابن ماجہ، حدیث نمبر ۲۲۳) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۲۳۹) (ل، حدیث نمبر ۲۸۷۴۷) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۹۲۰) (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر ۶، صفحہ نمبر ۵۵۳۶) (تفسیر

بغوی، جلد نمبر ۷، صفحہ نمبر ۵۲) (تفسیر قرطبی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۲۸۸) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۹۲۰) (شرح مشکل الاسماء، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۲۹) (الترغیب والترہیب، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۹۴) (اتحاف السادة، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۹۵۰) (ابن عساکر، جلد ۷، صفحہ نمبر ۱۲۳) (بدایہ والنہایہ، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۵۴) (جامع بیان العلم وفضلہ، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۲) (مسند ربیع بن حبیب، جلد ۱، صفحہ نمبر ۹)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ملائکہ طالب علم کی طلب اور جستجو کی خوشخبری میں اس کے لیے اپنے ہر چہ میں ہیں۔“

فرشتوں کی بات کے موافق

((قال رسول الله عليه الصلوة والسلام: اذا قال الامام سمع الله لمن حذر فقولوا اللهم ربنا لك الحمد فانه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ماتقدم من ذنبه)) (موطا امام مالک، باب التائین خلف الامام، صفحہ نمبر ۸۸) (صحیح بخاری، فضل اللهم ربنا لك الحمد، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۱۰۰) (مسلم، باب التسمیع والتحمید، حدیث نمبر ۷۱) (السنن التتالی، باب نمبر ۱۰۹) (السنن الترمذی، حدیث نمبر ۲۶۷) (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۸۷۶) (مسند احمد، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۱۶۲) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۹۷۴۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام ”سمع الله لمن حمده“ کہتا ہے تو تم ”اللهم ربنا لك الحمد“ کہا کرو۔ پس جس کی بات فرشتوں کے قول کے موافق ہو جائے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

کافر اور جنبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لا تحضر جنازة الكافر بخير ولا المتضمن بالزعفران ولا الجنب)) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۹۳۱) (جامع صغیر، حدیث نمبر ۲۱۲۸) (کنز العمال، حدیث نمبر ۶۳) (جامع الترمذی، جلد ۲، صفحہ نمبر ۵۷۲) (مسند امام احمد، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۳۲۰) (سنن ابی داؤد، باب الترجل) (مصنف عبدالرزاق، جلد ۱۰، صفحہ نمبر ۱۰۸۷)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رحمت کے فرشتے کافر کے جنازہ میں، زعفران کی خوشبو میں لتھڑے اور جنبی (جس پر غسل لازم ہو) کے پاس نہیں آتے ہیں۔“

قاطع رحم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لا تنزل على قوم فيهم قاطع رحم)) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۵۹۲۶) (کنز العمال، حدیث نمبر ۶۹۷۴۰) (ترغیب و ترہیب، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۴۵) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۸، صفحہ نمبر ۱۵۱)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رحمت کے فرشتے اس قوم پر نازل نہیں ہوتے جس میں کوئی قاطع رحمی کرنے والا ہو۔“

کتاب، جنبی اور تصویر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة ولا كلب ولا جنب ((
(موارد الظمآن، حدیث نمبر 1484) (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر 227، کتاب الطہارة، جلد 1، صفحہ نمبر 154) (مشکوٰۃ
المصابیح، حدیث نمبر 4489) (ابن ابی شیبہ، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 410)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر، کتاب یا جنبی ہو۔“

گھنگر و اور جھانریا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تصحب الملائكة رفقة فيها جملجل ((
(نسائی، کتاب الترینت، باب نمبر ۵۱) (ترغیب و ترہیب، جلد نمبر ۴، صفحہ نمبر ۷۷)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس رفقاء کی جماعت کے ساتھ بھی نہیں رہتے جس میں
رویہ جھانریا ہوں۔“

چیتے کی کھال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تصحب الملائكة رفقة فيها ((
(ابوداؤد، کتاب اللہاس، باب نمبر ۴۳، حدیث نمبر ۴۱۳) (مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۱۹۲۳) (ترغیب و ترہیب، جلد
نمبر ۷، صفحہ نمبر ۷۷) (کنز العمال، حدیث نمبر ۱۷۵۶۵) (الحادی للفتاوی، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۳۷) (مجمع الزوائد، جلد نمبر ۵، صفحہ
۱۷۵۶۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس جماعت کے ساتھ بھی نہیں رہتے جس میں چیتے کی کھال ہو۔“

جس جگہ پیشاب جمع ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا ینفع فی طمست فی البیت فان الملائكة
لا تدخل بیتا فیہ بول منتقع ((

(مجمع الزوائد، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 204) (الترغیب والترہیب، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 136)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت کسی چیز میں پیشاب جمع کر کے گھر (رہائش کے کمرے) میں
بھا جائے، کیونکہ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں پیشاب جمع کر کے رکھا گیا ہو۔“

گھنٹی کی نحوست

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الملائكة رفعة فيها كلب ولا جرس ((
(ابوداؤد، کتاب الجہاد، باب نمبر 50، حدیث نمبر 2555) (ترغیب و ترہیب، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 74) (سنن دارمی، جلد
2، صفحہ نمبر 288) (شرح السنہ، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 55) (ریاض الصالحین، حدیث نمبر 613) (صحیح مسلم، باب
2، حدیث نمبر 103) (السنن الترمذی، حدیث نمبر 1702)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رحمت کے فرشتے ان لوگوں کے پاس بھی نہیں رہتے جن کے پاس کتاب یا گھنٹی

”ہو۔“

توحید اور نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله تعالى لم يفرض شيئا افضل من التوحي والصلاة و لو كان شيء افضل منه لافترضه على ملائكة منهم راع و منهم ساجد))
(کنز العمال، جلد نمبر 7، حدیث نمبر 19038) (جمع الجوامع، حدیث نمبر 68)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے توحید اور نماز سے بڑھ کر کوئی چیز فرض نہیں فرمائی۔ اگر کوئی اس نماز سے افضل ہوتی تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے فرشتوں پر ضرور فرض فرماتا۔ فرشتوں میں سے کوئی تو رکوع میں ہے اور سجدہ میں۔“

حالت سجدہ میں سونا

((قال النبي عليه السلام: اذا نام العبد و هو ساجد يباهي الله به الملائكة يقول انظر الى عبدى روحه عندى و هو ساجد لى))
(اتحاف الصلوة المتقين، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ سجدہ کرتے ہوئے نیند کے غلبہ سے سو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فخر کرتا اور فرماتا ہے: ”میرے بندے کی طرف دیکھو! اس کی روح میرے پاس ہے اور میرے لئے سجدہ میں پڑا ہے۔“

حجاج پر فخر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله عز وجل يباهي باهل عرفات ملائكة السماء فيقول لهم انظروا الى عبادى هؤلاء جاء و نى شعثا غبرا))
(مستدرک للحاکم، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 365) (موارد التلمیذ، حدیث نمبر 1007) (جمع الجوامع، حدیث نمبر 70)
(کنز العمال، حدیث نمبر 1207) (الدار المنصور، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 227) (اتحاف السادة المتقين، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 26)
(ترغیب و ترہیب، جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 516) (الاتحافات السنية، صفحہ نمبر 137) (صحیح ابن حبان، حدیث نمبر 1007) (جمع الزوائد، جلد 3، صفحہ نمبر 252) (کتاب التہجد، لابن عبد البر، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 121) (صحیح ابن خزیمہ، حدیث نمبر 2839) (الاسماء والاعقاب، جلد 1، صفحہ نمبر 210)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ آسمان کے فرشتوں کے سامنے میدان عرفات میں حجاج کرام پر فخر فرماتا ہے اور فرماتا ہے: ”میرے ان بندوں کی طرف دیکھو جو میرے پاس پراگندہ حال اور غبار آلود کر کے آئے ہیں۔“

طواف کرنے والوں پر فخر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله عز وجل يباهي ملائكة بالطائفين))

(کنز العمال، جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۱۲۰۰) (الجامع الصغیر، ۱۸۳۹) (منادی، جلد نمبر ۲، صفحہ نمبر ۹۷۲)

ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں کے سامنے بیت اللہ شریف کا طواف کرنے والوں کو مانتا ہے۔“

فرشتوں کا مومنین کی مغفرت پر گواہ ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا كان يوم عرفة ينزل الرب عز وجل الى سماء الدنيا ليا هي بكم الملائكة فيقول انظروا الى عبادي اتوني شعثا غبرا ضا من كل فج عميق اشهدكم اني قد غفرت لهم))

شرح السنہ، جلد نمبر ۷، صفحہ نمبر ۱۵۹) (جمع الجوامع، حدیث نمبر ۲۳۶۷) (الاتحافات السیہ، صفحہ نمبر ۱۱۰) (صحیح ابن بیث نمبر ۱۰۰۶) (صحیح مسلم، حدیث نمبر ۱۳۳۸)

ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نوویں ذوالحجہ کا دن ہوتا ہے تو رحمت ربانی پہلے آسمان کی طرف نزول ہے تاکہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ”میرے بندوں کو دیکھو کس سے میرے پاس حج کرنے کے لئے پراگندہ، غبار آلود اور بلند آواز سے تبلیہہ کہتے ہوئے دو دروازے آئے ہیں۔ تم دو جاؤ میں نے ان سب کی مغفرت فرمادی۔“

خواہشات کو قابو میں رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یومن احد کم حتی یکون هواہ تبعالما

ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی خواہشات کو میرے لئے ہوئے احکام کے تابع نہ کر دے۔“

پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات اور اتباع نفس کی گمراہیاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اخوف ما اخاف علیکم شهوات الغیضی

ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑی خطرے کی چیز جس کے بارے میں میں تمہارے لئے ڈر رہا ہوں تمہارے پیٹ اور شرمگاہ کی گمراہ خواہشات ہیں اور اتباع نفس کی گمراہیاں ہیں۔“

خواہش نفس کی مذمت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما تحت ظل السماء یعبد اعظم عند الله من

ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک (جھوٹے خداؤں میں) آسمان کے سایہ میں سب سے زیادہ پوری کی جانے والی خواہش ہے۔“

خود پسندی کی مذمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث مهلكات، شح مطاع، وهواد متبع، واعجاب المرء بنفسه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں: پیروی کیا جانے والا بخل، پوری کی جانے والی خواہش اور آدمی کی خود پسندی۔“

مردوں کے لیے سب سے بڑا فتنہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تركت بعدى فتنة اضر على الرجال من النساء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد مردوں کیلئے سب سے زیادہ نقصان دہ فتنہ عورتوں سے زیادہ کوئی اور نہ ہوگا۔“

دنیا پسندیدہ اور سرسبز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الدنيا حلوة خضرة وان الله عز وجل مستخلفكم فيها لينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وان اول فتنة بني اسرائيل كانت في النساء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا پسندیدہ اور سرسبز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے کہ تمہیں دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ تم دنیا سے بھی بچو اور عورتوں سے بھی، کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلا فتنہ عورتوں سے اٹھا تھا۔“

عورتوں سے مصافحہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا اصفح النساء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتا۔“

جسم کا زنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لكل بنى آدم حظ من الزنا، فالعينان تزنيان وزناهما النظر، واليدين تزنيان وزناهما البطش، والرجلان تزنيان وزناهما المشي والضم يزني وزناه القبل، والقلب يهوى ويتمنى والفرج يصدق ذلك اويكذبه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر انسان کا زنا میں کچھ نہ کچھ حصہ ہوتا ہے۔ پس آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے۔ ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے۔ پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چلنا ہے۔ منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسا ہے۔ دل خواہش اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتے ہوئے (زنا میں) ہوتی ہے یا جھٹلا کر (باز رہتی) ہے۔“

غیرت الہی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا امة محمد ما احد اغير من الله ان يرى عبده
(امتہ تنزی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے امت محمد! اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ
کو پسند نہیں کرتا کہ وہ کسی مرد کو یا عورت کو زنا کرتا دیکھے۔“

عورت سے مصافحہ اور زنا کا عذاب

قال النبي عليه السلام: من قدر على امرأة او جارية حراما فوقعها حرم الله عليه
جنة ادخله النار و من ابصر امرأة نظرة حرز اما ملا الله عينه ناراً ثم امر به الى
نار، ومن صافح امرأة حراما جاء يوم القيامة مغلولاً يده اليه عنقه ثم يو مر به الى
نار، ومن فاكهها جس بكل كلمه كلمها في الدنيا الف عام و اى امرأة طواعت
رجل حراما فالتزمها او قبلها او باشرها او فاكهها او واقعها فعليها من الوزر مثل
(على الرجل)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت یا لونڈی پر قدرت پائی اور اس سے زنا کیا تو اللہ تعالیٰ اس
لیئے جنت کو حرام فرما دیتا ہے اور اس کو دوزخ میں داخل فرمائے گا۔ جس نے کسی عورت کو حرام نظر سے دیکھا تو اللہ تعالیٰ
اس کی آنکھوں میں (دوزخ کی) آگ بھرے گا، پھر اس کو آگ میں دخل کرنے کا حکم فرمائے گا اور جس نے کسی (اجنبی)
عورت سے حرام کا مصافحہ کیا تو وہ جب قیامت میں پیش ہوگا تو اس کے دونوں ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے،
اور اس کو دوزخ میں (لے جانے کا) حکم دیا جائے گا۔ جس شخص نے (اجنبی عورت سے) دل لگی کی تو اس کو ہر کلمہ کے بدلہ
میں جو اس نے اس عورت سے بولا تھا دنیا کے ہزار سال کے برابر (دوزخ) میں قید کیا جائے گا۔ جس عورت نے مرد کے
ہاتھ حرام پر اتفاق کیا اور مرد اس کے پاس گیا، اس کا بوسہ لیا، اس سے مباشرت کی یا اس سے دل لگی کی تو اس عورت پر بھی
ختمی گناہ ہے جتنا مرد پر ہے۔“

وطی فی الدبر کفر ہے

قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: من اتى النساء فى اعجازهن فقد كفر ((
(رواه الطبرانی ورواه ثقات)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عورتوں سے وطی فی الدبر کی اس نے کفر کیا۔“

تین کام کر نیوالا دین محمدی کا انکار کرنے والا ہے

قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم: هن اتى حائضا او امرأة فى دبرها
او كاھنا فقد كفر بما انزل على محمد ((سنن الترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حائضہ سے یا اس کے دبر سے جنسی میلان پورا کرے یا کاہن پاس آئے اس نے دین محمد کا انکار کیا۔“

قوم لوط کے عمل کا خطرہ

((قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ان اخوف ما اخاف علی امتی عمل قوم لوط))
”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنی امت میں سب سے زیادہ خطرہ قوم لوط کے عمل کا ہے۔“

شیطان کا واویلا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایہا شباب تزوج فی حداثة سنہ عج شیطان یا ویلہ عصم منی دینہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نو جوان شروع جوانی میں شادی کر لیتا ہے تو شیطان اس پر واویلا کرتا کہ ہائے! اس پر افسوس! اس نے مجھ سے اپنا دین محفوظ کر لیا۔“

شریف عورتوں سے شادی

((قال النبی علیہ السلام من اراد ان یلقی اللہ طاهراً مطہراً فلیتزوج الحرائر))
(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب النکاح)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے جو شخص پاک و صاف ملنا چاہے اس کو شریف عورتوں سے شادی کرنی چاہیے۔“

شادی سے پہلے عورت کے چہرے کو دیکھنا

((قال النبی علیہ السلام: من اراد ان یتزوج امرأۃ فلینظر منها ما یدعوہ الی نکاح فذلک احری ان یو دم بینہا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی عورت سے نکاح کرنا چاہے تو وہ اس کا وہ حصہ (چہرہ) دیکھ لے جو اس کی دعوت دیتا ہے، کیونکہ یہ طریقہ ان کے مابین دائمی محبت کیلئے زیادہ مناسب ہے (اور اگر بن دیکھے کسی عورت سے شادی کر لی اور دیکھا تو پسند نہ آئی اور روز بروز کے جھگڑے فساد کھڑے ہوئے یہ بات درست نہیں)۔“

اولاد والے کے فرائض

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ولد له ولد فلیحسن اسمہ وادبہ فاذا فلیز وجہ فان بلغ ولم یز وجہ فاصاب اثماً فانما اثمہ علی ابیہ))

(بیہقی فی شعب الایمان) (مشکوٰۃ المصابیح، منہج النبیین)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا بچہ ہوا اس کو چاہئے کہ بچہ کا اچھا نام رکھے، اچھی تعلیم و تربیت دے۔ جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کر دے، بلوغ کے بعد اگر باپ نے شادی نہیں کی اور اس سے گناہ ہو گیا تو اس کا اس کے باپ پر ہے۔“

حد فاصل..... نکاح کی شہرت

قال النبی علیہ السلام فصل ما بین الحلال و الحرام الصوت و الدف فی النکاح ((
(سنن ترمذی، باب ما جاء فی اعلان النکاح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال و حرام میں حد فاصل نکاح کی شہرت اور دف ہے (کہ لوگوں کو خبر ہو)۔

جب کوئی عورت خوبصورت لگے تو

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان المرأة تقبل فی صورة الشیطان و تدبر
صورة شیطان، اذا احدکم اعجبته المرأة فوقع فی قلبه فلیعمد الی امراته
اقعها فان ذلك یرد ما فی نفسه))

(صحیح مسلم، باب ندب من رائی امرأة)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور اسی کی صورت میں واپس ہوتی
ہے۔ تم میں سے کسی کو جب عورت بھلی معلوم ہو اور دل پر اس کی چوٹ پڑے تو چاہئے کہ اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہو۔
تذہیر سے اجنبی عورت کا اثر دل سے جاتا رہے گا۔

عشق کا حل..... باہمی نکاح

قال النبی علیہ السلام: لم یر للمتحابین مثل النکاح ((
(ابن ماجہ، مستدرک حاکم، جامع صغیر علامہ سیوطی)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں جو دو محبت کرتے ہیں اور ان کو عشق کا مرض لگ جاتا ہے۔ اس کا علاج
کے باہمی نکاح کرنے سے زیادہ بہتر اور کچھ نہیں پایا گیا۔

ولیمہ کرنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ولم ولو بشاة ((
(صحیح بخاری، باب الولیمہ حق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعوت ولیمہ کرو! اگرچہ ایک ہی بکری سے ہو۔

دعوت ولیمہ کو قبول کرنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا عی احدکم الی ولیمۃ عرس فلیجب ((
(سنن ابن ماجہ، باب اجابۃ الداعی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شادی میں جب کسی کو دعوت ولیمہ دی جائے تو اس کو قبول کرنا چاہئے۔

بدترین ولیمہ

((قال النبی علیہ السلام شر الطعام طعام الولیمۃ یدعی الا غنیاء و یتربک الفقراء))

(صحیح بخاری)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں مالدار بلائے جائیں اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے۔
دعوت ولیمہ پر نہ جانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله))
(مشکوٰۃ المصابیح، باب الو)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ولیمہ کی دعوت کے باوجود شرکت نہ کی اس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمائی کی۔“

عورت کو خاوند کے خلاف بھڑکانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خيب امرأة على زوجها فليس منا))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف بھڑکائے گا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“
عورت، خوشبو اور نماز

((قال النبي صلى الله عليه وسلم: حبيب ألى من الدنيا النساء والطيب وجعلت قر عيني في الصلوة)) (عشرة النساء)
”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی چیزوں میں سے میرے دل میں عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی اور میرے آنکھوں کی ٹھنڈک نماز کو بنایا گیا۔“

نکاح سنت مؤکدہ ہے

((قال النبي عليه السلام: اتزوج فمن رغب عن سنتي فليس مني))
(صحیح بخاری، باب الترغيب والنكاح)
”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں شادی کرتا ہوں، پس جو میرے طریقہ سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔“
نکاح کے ذریعے امیر ہونا

((قال النبي عليه السلام: التمسوا الغنى في النكاح))
”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غنا نکاح میں تلاش کرو۔“

تین آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثة حق على الله عونهم المكاتب الذي يريد الاداء والناكح الذي يريد العفاف والمجاهد في سبيل الله))
(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب النکاح)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کی مدد اللہ پر لازم ہے وہ تین ہیں۔ ایک مکاتب غلام جو ادا کا ارادہ رکھتا ہے

نکاح کرنے والا جو عفت و پاک دامنی کا ارادہ کرتا ہے اور تیسرا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔“

عورت سے چار وجوہات سے شادی کی جاتی ہے

قال النبی علیہ السلام: تنکح المرأة لاربعة لما لها ولحسبها ولجمالها ولدینها

(عمر بذات الدین تربت یداک) (صحیح بخاری، باب الا کفا فی الدین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے: اسکی مالداری کی وجہ سے، دینداری کی وجہ سے، حسب و نسب کی وجہ سے اور خوبصورتی کی وجہ سے۔ پس دینداری کو لیکر کامیاب ہو جا۔ تیرے خاک آلود ہوں۔“

مالداری عورت کو سرکشی پر آمادہ کر دیتی ہے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لا تزوجوا لهن فلعسی اموالهن ان

یہن) (سنن ابن ماجہ، باب افضل النساء)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے ان کی مالداری کی وجہ سے شادی نہ کرو۔ عموماً ان کا مال ان کو سرکشی پر لے کر دیتا ہے۔“

دیندار لونڈی

قال النبی علیہ السلام: ولا مة خرماء سوداء ذات دین افضل)

پیام کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالی کلوٹی بے وقوف لونڈی جو دیندار ہو افضل ہے۔“ (سنن ابن ماجہ، افضل النساء)

عورت سے حسن کی وجہ سے شادی نہ کرو

قال النبی علیہ السلام: لا تزوجوا النساء لحسنهن فلعسی حسنهن یرد بہن)

(سنن ابن ماجہ، باب افضل النساء)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے محض ان کے حسن کی وجہ سے شادی کی خواہش نہ کرو، کیونکہ حسن عموماً ہمت میں ڈال دیتا ہے۔“

جس کا پیام نکاح رو نہیں کیا جاسکتا

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: اذا خطب الیکم من ترضون دینہ و خلقہ فزرو

نہوہ الا تفعلوا تکن فتنۃ فی الارض و فساد عریض)

(سنن ترمذی، باب ماجاء من ترضون دینہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس جب کوئی ایسا شخص پیام نکاح لیکر پہنچے جس کا دین و اخلاق تم کو پسند ہے تو اس سے شادی کر دو، ورنہ زمین میں فتنہ و فساد پھیل پڑے گا۔“

کس کو دیکھنا جائز ہے

((قال رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اذا القى الله في قلب امرء خطبه امرأة فلا با ان ينظر اليها)) (ابن ماجه، باب النظر الى المرأة)
 ”رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی شخص کے دل میں کسی عورت سے شادی کرنے کی خواہش ڈال دے تو اس کے لئے اس عورت کو دیکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔“

صحبت کی دعا

((قال رسول اللہ ﷺ لو ان احدكم اذا اراد ان ياتى اهله قال بسم الله اللهم جنب الشيطان و جنب الشيطان مارزقتنا فانه ان يقدر بهما ولد لذك لك لم يضره شيطان ابدا)) (صحیح بخاری)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جائے تو اس وقت اللہ کے حضور میں یہ عرض کر: ”بسم الله اللهم جنبنا الشيطان و جنب الشيطان مارزقتنا“ (بسم اللہ! اے اللہ! تو شیطان کے شر سے بچا! اور ہم کو جو اولاد دے اس کو بھی بچا!) تو اگر اس مباشرت کے نتیجہ میں ان کے لئے بچہ مقدر ہوگا تو شیطان کبھی اسے کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور وہ ہمیشہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔“

جو لکھا جا چکا وہ ہو کر رہنے والا ہے

((ان رجلا اتى رسول الله فقال: ان لى جارية هى خادمتنا و انا اطوف عليها و امة ان تحمل فقال: اعزل ان شئت فانه سيأتيها ما قدر لها فلبث الرجل قد اخبرتك سيأتيها ما قدر لها)) (صحيح مسلم)

”ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری ایک باندی ہے اور وہی ہمارے گھر کا کام کرتی ہے۔ میں اس سے محبت بھی کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ اس کا حمل قرار پا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو تو عزل کرو، لیکن یہ بات یقینی ہے کہ اس باندی کے لئے جو مقدر ہو چکا ہے، وہ ضرور ہوگا۔ کچھ دنوں کے بعد آدمی آیا اور عرض کیا کہ اس باندی کے تو حمل قرار پا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو تم کو بتایا تھا کہ جو اس کے مقدر ہو چکا ہے، وہ ہو کے رہے گا۔“

بندوں کا شکر یہ ادا کرنا

((قال النبي عليه السلام: من لم يشكر الناس لم يشكر الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندوں کا شکر گزار نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار نہیں ہو سکتا ہے۔“ (مشکوٰۃ المصابیح)

عورتوں سے اچھا برتاؤ کرنے کی تاکید

((قال النبي عليه السلام: استوصوا بالنساء خيرا فانما هن عوان عندكم))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے اچھا برتاؤ کرو، کیونکہ وہ تمہارے پاس مثل قیدی کے ہیں۔“
عورتوں کے ساتھ خوش اخلاقی

قال النبی علیہ السلام: ان تحسنوا الیہن فی کسو تہن و طعا مہن ((سنن ترمذی، باب ما جاء فی حق امرأۃ علی زوجہا))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان بیویوں کیساتھ کپڑا اور کھانا دینے میں خوش اخلاقی کا برتاؤ کرو۔“
فوت شدہ بیوی کے لیے دعا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: خیر کم خیر کم لاہلہ و انا خیر کم لاہلی ((ذامات صاحبکم فدعوہ)) (مشکوٰۃ المصابیح، باب عشرة النساء)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی بچہ کے لئے بہتر ہے اور خود میں اپنے بال بچوں کے بہتر ہوں اور جب تمہاری رفیقہ حیات مرجائے تو اس کے لئے دعا کرو۔“

کامل ترین مومن

قال النبی علیہ السلام: ان اکمل المومنین ايماننا احسنهم خلقاً و الطفہم باہلہ ((مشکوٰۃ المصابیح، صفحہ نمبر ۲۸۲))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے بال بچوں کے لئے نرم خو ہو۔“

عورت کی فطرت

قال النبی علیہ السلام: یکفرون العشر و یکفرون الاحسان لو احسنت الی احد من الدھر ثم رأیت منک شیئاً قالت ما رأیت منک خیر اقط)) (صحیح بخاری، باب کفران العشر)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتیں شوہروں کی ناشکر گزار ہوتی ہیں اور ان کے احسان کی منکر۔ تم اگر ان کے ساتھ زندگی بھر احسان کرو، پھر اگر کوئی بات تمہاری طرف سے ان کے خلاف طبیعت ہو گئی تو بول انھیں گی کہ میں نے کبھی ای تم میں کوئی بہتری نہیں دیکھی۔“

اللہ پاک ہے اور پاک کو پسند فرماتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ طیب یحب الطیب نظیف یحب النظافۃ ((مشکوٰۃ المصابیح، باب الترجل))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ہے، پاک کو پسند کرتا ہے۔ اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کو محبوب رکھتا ہے۔“

بیوی کے راز پھیلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اشر الناس عند الله منزلة الرجل يفضي الى امرأته وتفضي اليه ثم ينشر سرها))

(صحیح مسلم، باب تحریم افشاء سر المرء)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے پاس جائے اور اس کی بیوی اس سے ملے، پھر مرد اس راز کی بات کو پھیلانے۔“

خواہ مخواہ طلاق مانگنے والی

((قال النبي عليه السلام: ايما امرأة سالت زوجها طلاقاً في غير ما باس فحرام عليها رائحة الجنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت خواہ مخواہ معمولی باتوں میں اپنے شوہر سے طلاق چاہتی ہے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔“

شوہر کی عزت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لو كنت ا امر احد ان يسجد لا احد لا مرت المرأة ان تسجد لزوجها)) (مشکوۃ المصابیح)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو کسی آدمی کے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔“

شوہر کا راضی ہونا

((قال النبي عليه السلام: ايما امرأة ماتت و زوجها عنها راض دخلت الجنة)) (مشکوۃ، باب عشرة النساء)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت مر جائے اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔“

صالحہ خاتون کا انعام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المرأة اذا صلت خمسها وصامت شهرها واحصنت فرجها و اطاعت بعلها فلتد خل من اي ابواب الجنة شئت))

(مشکوۃ المصابیح، کتاب النکاح، صفحہ نمبر ۸۱)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت جب پانچ وقت نماز پڑھے، رمضان کے مہینے کے روزے رکھے، اپنا عزت و آبرو کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرماں بردار ہو تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے۔“

شوہر کی جنسی خواہشات کی تکمیل

قال النبی علیہ السلام: اذا الرجل دعا زوجته لحا جته خلت له وان كانت علی التنور ((
(مشکوٰۃ المصابیح، باب عشرت النساء)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر جب اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کے لئے بلائے تو وہ فوراً اس کے لئے حاضر ہو
گئے، گو وہ تنور پر بیٹھی (روٹی پکا رہی) ہو۔“

شوہر کی نافرمانی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا دعا الرجل امرأته الی فراشه فابت ان
نی لعنتھا الملائکۃ حتی تصبح ((صحیح بخاری، باب اذا اماتت المرأة مهاجرة)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر جب اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو فرشتے صبح
اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔“

ہدایت، تقویٰ، عفت اور غنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللهم انی اسئلك الهدی والتقی والعفاف
(لغنی) ((مشکوٰۃ، باب الاستعاذہ)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، عفت اور غنا کی درخواست کرتا ہوں۔“

صحت، خوبی اور تقدیر پر رضا مندی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللهم انی اسئلك الصحة والعفته والحسن
(لرضا بالقدر) ((مشکوٰۃ، باب الاستعاذہ)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! میں تجھ سے صحت، عفت، خوبی اور تقدیر پر رضا کی درخواست کرتا ہوں۔“

نفس کی برائی سے پناہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللهم الهمني رشدی واعدنی من شر نفسي ((
(سنن الترمذی)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! مجھے راہِ راست پر ہونے کی توفیق عطا فرما اور نفس کی برائی سے اپنی پناہ میں رکھ۔“

برے اخلاق سے پناہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللهم انی اعوذ بک من منکرات الاخلاق ولا
اعمال والا هو آء ((سنن الترمذی)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! میں برے اخلاق و اعمال اور بری خواہشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تصوم المرأة و بعلها شا هدا لا باذنه))

(صحیح بخاری، باب صوم امرئ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر موجود ہو تو بغیر اسکی اجازت کے عورت نفلی روزے نہ رکھے۔“

مسجد کی بائیں جانب نماز پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عمر ميسرة المسجد، كتب الله له

كفلين من الاجر)) (الزوائد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسجد کی بائیں جانب آباد کیا اللہ اس کیلئے دو گناہ ثواب لکھے گا۔“

علم پر عمل کا صلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عمل بما علم، ورثه الله علم ما لم يعلم))

(الاحقاف: 403/1, 449/3, 23/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے علم پر عمل کیا اللہ اس کو وہ علم دے گا جس کا اسے پہلے علم نہ تھا۔“

دعا میں مومنین و مومنات کو شامل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عم بدعائه المومنين والمومنات

استجيب له)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی دعا میں تمام مومنین اور مومنات کو شامل کر لیا اس کی دعا قبول ہوگی۔“

عیب لگانے والا موت سے پہلے خود اس گناہ میں ملوث ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عير اخاه بذنب، لم يمت حتى يعمله))

(ترمذی: 505)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو کس گناہ کا عیب لگایا تو وہ خود موت سے پہلے اس گناہ

میں ملوث ہوگا۔“

صبح و شام دین کی تبلیغ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من غدا وراح وهو في تعليم دينه، فهو

الجنة)) (الجامع: 161/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح و شام جا کر دین کی تعلیم کی وہ جنت میں جائے گا۔“

میت کو غسل دینے اور اٹھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من غسل ميتاً فليغتسل، ومن حمل

((ابو داود، الجامع 161/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا وہ نہائے اور جس نے میت کو اٹھایا وہ وضو کرے۔“

نہلانے والا میت کے عیب کو چھپائے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من غسل میتاً، فکتم علیہ، خرج من

طبیئته)) (سنن ابن ماجہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی میت نہلائی (اور کوئی عیب ظاہر ہوا) تو اس کو چھپا دیا تو اس کے گناہ

ف ہو جائیں گے۔“

امت مسلمہ سے دھوکا کرنے والے پر لعنت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من غش امتی فعلیہ لعنة اللہ)) (کنز: (1118))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری امت سے دھوکہ کیا اس پر اللہ کی لعنت ہے۔“

فریبی کا نبی کریم سے کوئی تعلق نہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من غش، فلیس منا))

(ترمذی: (1315)) (مسلم فی: الایمان: (164))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فریب کیا وہ ہم سے نہیں۔“

پانی کا مستحق وہی ہے جس نے قبضہ کیا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من غلب علی ماء فهو احق بہ))

(الجامع: 161/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی (علاقہ کے) پانی پر غالب ہو جائے وہ اس کا مستحق ہے۔“

بالوں کو سیاہ خضاب لگانے والے کی سزا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من غیر البیاض سواداً، لم ينظر اللہ الیہ یوم القيامة))

(المطالب: (2212)) (ابن عدی: 2114/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سفید بال سیاہ کئے قیامت میں اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

سمندری جہاد

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من فاتہ الغزو معی، فلیغز فی البحر))

(مجمع الزوائد: 281/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا جہاد میرے ساتھ فوت ہو گیا وہ سمندری جہاد کرے۔“

اللہ کی پناہ..... پناہ دینے والے کی پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عاذ بالله، فقد عاذ بمعاذ))

(مجمع: 200/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی پناہ لی اس نے پناہ دینے والے کی پناہ لی۔“

جماعت سے بالشت بھر جدا ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فارق الجماعة شبراً، فقد خلع ربقة الاسلام))

(بیہقی: 157/8) (الحاکم: 117/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بالشت بھر جماعت سے جدا ہوا اس نے اسلام کا پٹا گردن سے نکال ڈالا۔“

حضرت علی سے جدائی اللہ اور رسول سے جدائی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فارق علياً فارقني، ومن فارقني فارق الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علی سے جدا ہو مجھ سے جدا ہو اللہ تعالیٰ سے جدا ہے۔“

طبیعت کا دعا کے لیے کھلنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فتح له في الدعاء، فتح له ابواب الرحمة))

(ترمذی: 3548)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی طبیعت دعا کی طرف کھل گئی اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔“

امت مسلمہ میں تفرقہ ڈالنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فرق بين امتي وهم جمع، فاقتلوه من كان))

(ابن ابی شیبہ: 101/15)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اجتماعیت کے بعد میری امت میں تفرقہ ڈالا اسے قتل کر دو چاہے کوئی بھی ہو۔“

وارث کو عاق قرار دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فرق ميراث وارثه، قطع الله ميراثه في الجنة))

(ابن ماجہ: 2703)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے وارث کی میراث کاٹی اللہ جنت میں اس کی میراث کاٹ دے گا۔“

خود کو عالم تصور کرنے والا جاہل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: انا عالم، فهو جاهل))

(المعنی: 124/1) (بخاری: 45/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خود کو عالم گردانا تو وہ جاہل ہے۔“

منافقین اور بار بار اظہار ایمان

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: انا مؤمن، فهو كافر ((

(مسند فردوس: 24/4) (الاتحاف: 276/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کہا میں مومن ہوں وہ کافر ہوگا (کیونکہ ایسے دعوے عموماً کافر اور منافق رتے ہیں)۔

السلام علیکم کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: السلام عليكم، كتب له عشر حسنات ((

(مجمع: 31/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے السلام علیکم کہا اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

سبحان اللہ و بحمدہ کہنے سے جنتی درخت ملے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: سبحان الله وبحمده، غرست له

شجرة في الجنة (((الجامع: 162/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ و بحمدہ کہا اس کے لئے جنت میں درخت لگایا جاتا ہے۔

جمعہ کے خطبہ کے دوران لغوبات کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: صه، فقد لغا، و من لغا فلا جمعة له ((

(ابوداؤد فی الصلاة: 203) (نسائی فی الجمعة: 22) (احمد: 474/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دوسرے کو جمعہ کے (خطبہ کے درمیان) کہا: چپ رہو اس نے لغو کیا اور

اس نے لغو کیا اس کا جمعہ (کامل) نہیں ہوا۔

رائے سے دین گھڑنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال في ديننا برأيه فاقتلوه ((

(خطیب: 322/6, 229/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی رائے سے ہمارا دین گھڑا اس کو قتل کر دو۔

کلمہ توحید پڑھنا اللہ سے نجات کا عہد ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: لا اله الا الله، كان له بها عهد ((

(مجمع: 357/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کلمہ توحید پڑھا اس کی وجہ سے اس کے لئے (نجات کا) عہد ہو گیا۔

کلمہ توحید کو اخلاص کے ساتھ پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال لا اله الا الله مخلصاً، دخل الجنة)) (مجمع: 7/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اخلاص سے کلمہ توحید لا الہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“
کسی کو کافر کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال لا خيه: كفر، فقد باء بها احداً هماً)) (بخاری فی: الادب: (73) مسلم فی: الايمان: (11))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو کافر کہا تو دو میں سے ایک اس کلمہ کے ساتھ لوٹا (یا تو مخاطب کافر ہوگا ورنہ کہنے والا کافر ہوگا)“

ہزار آیت کے ساتھ رات کو عبادت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قام بالف آية كتب من المتفكرين)) (ابوداؤد فی: رمضان: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہزار آیت کے ساتھ رات کو عبادت کی وہ متفکرین میں لکھا جائے گا۔“
مجلس سے اٹھ کر واپس آنے والا اس جگہ کا حقدار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قام من مجلسه، جم رجع، فهو احق به)) (مسلم فی: السلام: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجلس سے اٹھ کر جو اپنی جگہ پر واپس آ گیا وہی اس کا حقدار ہے۔“
کلمہ توحید کو قبول کرنا سبب نجات ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قبل الكلمة التي عرجتها على عمى، فهي له نجاة)) (کنز العمال: (1410) (خطیب: 272/1) (ابن عدی: 558/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وہ کلمہ قبول کیا جو میں نے اپنے چچا (ابوطالب) پر پیش کیا تھا یہ اس کے لئے نجات ہے۔“

کفایت اور اسراف کرنے والے کا رزق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قصر رزقه الله، من بذر حرمه الله)) (ویلی: 168/4، حدیث: (2039))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کفایت طوفا رکھی اسے خدا رزق دے گا اور جس نے اسراف کیا محروم ہوگا۔“

سانپ اور بچھو کو قتل کرنے والا گویا کافر کو قتل کرنے والا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل حية، او عقرباً، فکانما قتل کافراً))

(کنز: 39995)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سانپ یا بچھو مارا گویا اس نے ایک کافر کو قتل کیا۔

مال حق کی حفاظت میں مرنے والا شہید ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل دون ماله، فهو شهيد))

(بخاری: 179/3) (مسلم فی: الایمان: 246)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

گرگٹ کو مارنے کا ثواب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مین قتل وزغاً کفر الله عنه سبع خطیئات))

(مجمع: 47/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گرگٹ کو مارا اس سے خدا سات گناہ دور کرے گا۔

پیٹ کی بیماری میں مرنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتله بطنه لم یعذب فی قبره))

(ترمذی: 1064)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پیٹ کی بیماری سے مرا اسے عذاب قبر نہ ہوگا۔

حجر اسود کو بوسہ دینا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فاوض الحجر الاسود، فانما یفاوض ید الرحمن))

(الاحناف: 108/2) (کنز: 34749) (ابن ماجہ: 2957)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حجر اسود کو بوسہ دیا گویا اس نے اللہ رحمن کے ہاتھ کو بوسہ دیا۔

تفرقہ ڈالنے والا اہل اسلام میں سے نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فرق، فلیس منا)) (مجمع: 107/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تفرقہ ڈالا وہ ہم سے نہیں۔

اپنی رائے سے قرآن مجید کی تفسیر کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فسر القرآن برأیه، فلیتبو مقعده من النار))

(ترمذی: 2950)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کی وہ اپنی جگہ دوزخ میں بنالے۔

روزہ افطار کرانا اور غازی کو سامان دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فطر صائماً، أو جهز غازياً، فله مثل أجره (ترمذی: 7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کر یا غازیہ کو سامان دیا تو اس کیلئے ویسا ہی ثواب ہے اندھے کو چالیس قدم چلانے کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قاد اعمى اربعين خطوة وجبت له الجنة)) (الجامع: 1/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اندھے کو چالیس قدم چلایا اس کے لئے جنت واجب ہے۔“
نفس نبوت میں سب نبی برابر ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: انا خير من يونس بنی متیم، فقد كذب)) (بخاری: 63/6, 5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کہا میں یونس بن متی سے بہتر ہوں تو اس نے جھوٹ کہا۔“
خود سے جنتی ہونے کا دعویٰ کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: انا في الجنة، فهو في النار)) (مغنی: 124/1) (کشف: 1/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کہا میں جنت میں جنت میں جتناؤں گا وہ جہنم میں جائے گا۔“
حضور کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنا جہنم میں دخول کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال على ما لم اقل، فليتبوا مقعده من النار)) (الحاکم: 102/1-3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر وہ بات کہی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنی جگہ دوزخ میں بنالے۔“
آدمی کا کلمہ طیبہ پر خاتمہ ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال: لا اله الا الله، فختم له بها، دخل الجنة)) (ابوداؤد: 16)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کلمہ توحید پڑھا اور اس پر اس کا خاتمہ ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“
قرآن مجید میں اپنی رائے سے حق بات کہنا بھی غلط ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال في القرآن برايه فاصاب)) (ترمذی: 2952) (احمد: 233/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن میں کچھ اپنی رائے سے کہا تو وہ باوجود حق کے غلطی پر ہے۔
مسلمان بھائی کو مخنت کہنے والے کی سزا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قال لآخيه: يا مخنت، فاجلدوه عشرين ((
 (ترمذی فی: الحدود: (29) (ابن ماجہ فی: الحدود: (15)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو مخنت کہا اسے بیس درے مارو۔
ریا و شہرت کے لیے کھڑا ہونا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قام رياء و سمعة، فانه مقت الله حتى يجلس ((
 (الجامع: 162/2)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ریا و شہرت کی خاطر کھڑا ہو اور اللہ کے غضب میں ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے۔
 ریا و شہرت چھوڑ دے۔

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قام في الصلاة، فالتفت رد الله عليه صلاحته ((
 (مجمع: 81/2)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز میں ادھر ادھر دیکھا تو اس کی نماز اللہ اس پر مار دے گا۔
ماں کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دینا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قبل ما بين عيني امه، كان له سترًا من النار ((
 (کنز: 45442)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے والدہ کی آنکھوں کے مابین بوسہ دیا تو اس کے لئے آگ سے حجاب ہو گیا۔
کافر کو قتل کرنے والا اس کے ساز و سامان کا وارث ہے
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل قتيلاً، فله سلبه ((

(بخاری: 112/4, 196/5) (مسلم فی: الجہاد: (41)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کافر کو (میدان جہاد میں) قتل کیا اور اس پر اس کے گواہ تھے اس کا
 سامان قاتل کیلئے ہے۔

جسے خارجی قتل کر دین

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتله الحرورية، فهو شهيد ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے خارجیوں نے قتل کیا وہ شہید ہے۔

بسبب مظلومیت قتل ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل دون مظلومه، فهو شهيد))

(نسائی: 116/7، 117) (مجمع: 244/6-45)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی مظلومیت کے سبب قتل ہوا تو وہ شہید ہے۔“

مقید ہو کر قتل ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل اسيراً، كان كفارة لخطايا))

(کنز: 2968)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مقید ہو کر قتل کیا جائے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔“

طالب مولا بننے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل يلتمس وجه الله، لم يعذبه الله))

(مجمع: 95/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طالب مولا ہو کر قتل کیا جائے اس کو اللہ عذاب نہیں دے گا۔“

ذمی پر تہمت لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قذف ذمياً حد له يوم القيامة بسياط من نار))

(مجمع: 80/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ذمی پر تہمت لگائی وہ قیامت میں آگ کے کوڑوں سے حد لگایا جائے گا۔“

تین روز سے کم میں قرآن مجید ختم کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ القرآن في اقل من ثلاث لم يفقه))

(معنی: 276/1) (احمد: 164/2، 193، 95)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین روز سے کم میں قرآن ختم کیا اس نے قرآن کو نہ سمجھا۔“

ایک رات میں سو آیات کی تلاوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ بمائة آية في ليلة، كتب له قنوت ليلة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کو ایک سو آیت پڑھی اس کیلئے رات کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔“

جمعہ کی رات کو سورۃ حم دخان پڑھنے کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ حم الدخان في ليلة الجمعة غفر له))

(ترمذی: 89)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی رات سورۃ حم دخان پڑھی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔“

امام کے پیچھے قرآن پڑھنے والے کے لیے وعید

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ خلف الامام ملئ فوه ناراً))
(ضعيفه: (569))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو امام کے پیچھے قرآن پڑھے اس کا منہ آگ سے بھر دیا جائے۔“

سورة الم نشرح اور قرب رسول

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ: الم نشرح، كان كمن اتانى وانا
مقوم، فكشف عني))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے الم نشرح پڑھی گویا میرے پاس حاضر ہو کر اس نے میرا غم دور کر دیا۔“

سورت تغابن اور ناگہانی موت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ سورة التغابن دفع عنه موت الفجأة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورت تغابن پڑھی اس سے ناگہانی موت دفع کر دی گئی۔“

سورة الفيل اور عذاب دنیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ سورة الفيل، اعفاه الله من المسخ
والخسف))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورت فیل پڑھی اللہ تعالیٰ اس کو شکل بگاڑنے اور زمین میں دھنسانے سے محفوظ کر دے گا۔“

سورة اخلاص اور تہائی قرآن مجید

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ (قل هو الله احد) فكانما قرأ ثلث القرآن))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قل هو اللہ احد پڑھی اس نے گویا تہائی قرآن کی تلاوت کی۔“

اللہ کی رضا کے لیے سورة یسین کی تلاوت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ (يس) في ليلة ابتغاء وجه الله، عفر له))
(مكثوة: (2187)) (کنز: (2691, 2692))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کیلئے سورة یسین پڑھی اسے بخش دیا جائے گا۔“

رات کو سورت یسین پڑھنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ (يس) في ليلة اصبح مغفوراً له))
(الروض المعطر: 510/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کو سورة یسین پڑھی وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔“

رات کو سو آیات کی تلاوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ في ليلة بمائة آية، كتب له قنوت ليلة))

(الجامع: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات میں سو آیات پڑھیں اس کے لئے رات بھر کی عبادت لکھی جائے گی۔“

پناہ گزین کی امید قطع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قطع رجاء من التجا اليهم، قطع الله رجاءه))

(كشف: 2/575)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پناہ گزین کی امید قطع کی اللہ اس کی امید قطع کرے گا۔“

شوہر کی غیر موجودگی میں غیر محرم عورت کے پاس بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قعد على فراش مغيبة، قبض الله له يوم القيامة ثعباناً))

(مجمع: 6/58)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص اس عورت کے بستر پر بیٹھا جس کا شوہر موجود نہیں تھا قیامت میں اس کا شوہر مقرر ہوگا۔“

قسم بس اللہ کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان حالفاً، فلا يحلف الا بالله))

(بخاری: 5/53) (مسلم فی: الایمان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قسم کھائے وہ اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے۔“

مظلوماً قتل ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قتل مظلوماً، كفر الله له كل ذنب))

(كشف: 2/58)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مظلوم ہو کر قتل ہوا اللہ اس کے تمام گناہ مٹا دے گا۔“

نکاح کرنے کی قدرت رکھنے والا اگر نکاح نہ کرے تو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قدر ان ينكح، فلم ينكح، فليس منا))

(مطالب: 1579) (داری: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے نکاح کرنے کی قدرت ہو اور نہ کرے وہ ہم سے نہیں۔“

سورت بقرہ کی آخری دو آیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ الايتين من آخر البقرة كفتاه ((
(ترمذی: 2881)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو آیتیں آخر سورہ البقرہ کی پڑھیں وہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔“

سورۃ کہف کی آخری آیات اور دجال سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ خواتیم سورة الكهف عصم من الدجال ((
(مسلم فی: المسافرین: 2710)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورت کہف کی آخری آیات پڑھیں وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔“

سورۃ انا انزلنا اور قرآن مجید کا ربع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ (انا انزلنا) عدل بربع القرآن ((
(درمنثور: 377/6) (کنز: 2710)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (انا انزلنا) پڑھی تو یہ قرآن کے ربع کے برابر ہوگی۔“

سورۃ بقرہ اور جنتی تاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ سورة البقرة، توج بتاج في الجنة ((
(کنز: 2521, 2555) (درمنثور: 21/1) (الجامع: 162/2-163)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۃ بقرہ پڑھی اس کو جنت کا تاج پہنایا جائے گا۔“

سورۃ حجر اور دس نیکیاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ سورة الحجر، كان له من الاجر
(حسنات)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۃ حجر پڑھی اسے دس نیکیاں ملیں گی۔“

سورۃ غاشیہ اور حساب میں آسانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ سورة الغاشية، حاسبه الله يسيرا ((
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۃ غاشیہ پڑھی خدا اس کا حساب آسان کر دے گا۔“

ہر رات سورۃ واقعہ کی تلاوت اور غربت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من قرأ سورة الواقعة كل ليلة، لم تسبه فاقة ابدا ((
(الجامع: 163/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھی اس کو کبھی فاقہ نہ پہنچے گا۔“

ایک رات میں سورت یسین پڑھنا اور سات قرآن مجید

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ يس في ليلة، فكانما قرأ القرآن سبع مرات))
(الدیلمی: 36/4) (الاتحاف: 54/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رات میں سورت یسین پڑھی اس نے گویا سات دفعہ قرآن پڑھا۔“

ایک رات میں دو سو آیات پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ مائتي آية، فقد أكثر)) (مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (رات میں) دو سو آیت پڑھیں اس نے بڑا کام کیا۔“

صلہ رحمی قطع کرنا اور جنت سے نیکی قطع ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قطع رحماً قطع الله حسناته من الجنة)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صلہ رحمی قطع کی اس کی نیکی اللہ جنت سے قطع کر دے گا۔“

بلا وجہ بیر کی کا درخت کاٹنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قطع سدره صوب الله رأسه في النار)) (ابوداؤد فی الادب: 9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیر کی کا درخت کاٹا اس کا سر اللہ آگ میں لگوں کر دے گا۔“

اونٹنی کوچ کا قلاوہ پہنانے والا محرم ہو گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قلد بدنة، فقد احرم)) (نصب: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اونٹنی کوچ کا قلاوہ پہنا یا وہ محرم ہو گیا۔“

تھوڑے رزق پر صبر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قنع بما رزق دخل الجنة)) (متاہیہ: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے رزق پر صبر کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

جس کا آخری کلام کلمہ تو حید ہو گا وہ جنتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان آخر كلامه لا اله الا الله دخل الجنة)) (ابوداؤد: 3116) (الحاکم: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔“

زمین کا مالک زراعت کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له ارض، فليزرعها))

(بخاری فی: المحرث: (18) والہبہ: (35) (مسلم فی: البیوع: (87, 88, 89, 91, 92, 94, 95, 100, 113)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو اس کو چاہیے کہ اس کی زراعت بھی کرے۔“

امام کی قرأت مقتدی کو کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له امام، فقراءة الامام له قراءة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا امام ہو پس امام کی قرأت مقتدی کیلئے قرأت ہے۔“

بالوں والا بالوں کی عزت کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له شعر، فليكرمه))

(ابوداؤد: (4163)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال ہوں وہ ان کی عزت کرے۔“

علم والا علم سے صدقہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له علم، فليتصدق بعلمه))

(کنز العمال: (29280)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے علم ہو اسے چاہیے کہ اپنے علم سے صدقہ کرے۔“

جو طلب علم میں ہوتا ہے جنت اس کی طلب میں ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان في طلب العلم كانت الجنة في طلبه))

(کنز: (28842)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علم کی طلب میں ہو جنت اس کی طلب میں ہوتی ہے۔“

جس امتی کے دو بچے فوت ہو جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له فرطان من امتي دخل الجنة))

(مشکوۃ: (1735) (ترمذی: (1062)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے جس کے دو بچے مر چکے ہوں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

جس کے پاس تین روز کا کھانا ہو اس کے لیے سوال کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له قوت ثلاثة ايام، لم يحل له ان

يسال الناس))

(کنز العمال: (16774)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس تین روز کا کھانا ہو اس کو لوگوں سے سوال کرنا حلال نہیں۔“

فرائض جمعہ کے بعد چار رکعت سنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان منكم مصلياً بعد الجمعة، فليصل أربعاً))

(مسلم فی: الجمعد: (69) (ترمذی: (23)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے وہ چار رکعت پڑھے۔“

ہم مجلسوں سے اچھا برتاؤ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان يوم من بالله واليوم الآخر، فليحسن

الى جلسته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھے وہ اپنے مجلس سے اچھا برتاؤ کرے۔“

مسلمان بھائی کو غصہ کی نظر سے نہ دیکھا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان يوم من بالله واليوم الآخر، فلا يحد

النظر الى اخيه)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے بھائی کو تیز نگاہ سے نہ دیکھے۔“

غلہ کا تاجر اور دل کی کھوٹ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كانت تجارته الطعام، بات وفي صدره

غل للمسلمين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلہ کی تجارت کرے وہ اس حالت میں رات گزارے گا کہ مسلمانوں کیلئے دل میں کھوٹ ہوگی۔“

خائن پر پردہ ڈالنے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كتم على غال، فهو مثله))

(ابوداؤد: (2716) (الجامع: (165/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خیانت کرنے والے پر پردہ ڈالا وہ مثل خائن کے ہے۔“

کسی قوم کی جماعت میں شامل ہونے والا انہی میں سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كثر سواد قوم، فهو منهم))

(الاتحاد: (128/6) (کنز: (24735)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی جماعت کو (خود شامل ہو کر) بڑھایا وہ انہی میں شمار ہوگا۔“

حضور پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كذب على متعمداً، فليتبوأ مقعده من النار ((
(بخاری فی: العلم: (38)، والبخاری: (33) (مسلم فی: الايمان: (112) والترمذی: (72)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری نسبت جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر لے۔“

بیوی سے صحبت پر پورا مہر لازم ہو جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كشف عورة امرأة، فقد وجب عليه صداقها ((
(کنز: (44730)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی عورت کا (حلال میں) پردہ ہٹایا اس پر اس کا مہر لازم ہے۔“

آپنے آپ کو غصہ سے روکنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كف غضبه ستر الله عورته ((
(الاتحاف: 5/8) (مجمع: 191/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غصہ کو روکا اللہ اس کے پوشیدہ گناہوں کی پردہ پوشی کرے گا۔“

دوست علی دوست رسول اللہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كنت مولا، فعلى مولا))
(ترمذی: (3713)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں دوست ہوں اس کا علی دوست ہے۔“

دنیا میں ریشم پہننے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لبس الحرير في الدنيا، لم يلبسه في الآخرة))
(بخاری: 193/7, 194) (مسلم: اللباس (22, 21)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔“

شہرت کے لیے کپڑے پہننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لبس ثوب شهرة، اعرض الله عنه حتى يضعه))
(ابن ماجہ: (3608)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی شہرت کیلئے پوشاک پہنی اللہ اس سے اعراض کرے گا یہاں تک کہ اس کو اتار دے۔“

شطنج کھیلنے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لعب بالنرد، فقد عصي الله ورسوله))

(ابوداؤد: (4938) (ابن ماجہ: (

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شطرنج کھیلا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔“
طلاق و آزادی ہر حال میں ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لعب بطلاق او عتاق، فهو كما قال))
(مجمع: (

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طلاق یا عتاق سے کھیلا وہ حقیقت پر محمول ہوگا۔“
عنی یر نکاح لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان ذا طول، فليتز وج))
(الاتحاف: (

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غنی ہو وہ نکاح کرے۔“
قربانی نہ کرنے والا غنی اور نماز عید

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له سعة، ولم يضح، فلا يقربن مصلاه))
(ابن ماجہ فی: الاض

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غنی ہو اور قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔“
اولاد کو خوش رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له صبي فليتصابى له)) (ابوداؤد
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا لڑکا ہو چاہے کہ وہ اسے خوش رکھے۔“

صالح دل والے کے ساتھ اللہ محبت فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له قلب صالح، تحبب الله عليه))
(الجامع: 164/2) (الاتحاف: (

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا دل صالح ہو اللہ اس کے ساتھ محبت کرتا ہے۔“
دور خنے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان له لسانان في الدنيا، جعل
لسانين من نار)) (الاتحاف: 568/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں دو زباناں ہو اللہ اس کے لئے دو زبان آگ کی کر دے گا۔“
قبولیت دعوت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كان يوم من بالله واليوم الآخر، فليجب الدعاء))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ دعوت قبول کرے۔“
(صحیح بخاری) (صحیح مسلم)

مہمان کی بہترین مہمان نوازی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كان يوم من بالله واليوم الآخر، فليحسن قري الضيف))
(بخاری: 13/8, 39, 125) (مسلم فی: الایمان: (74, 75, 76, 77) (ابو داود: (3748) (ترمذی: (1) (احمد: 20/1, 174/2, 267)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ مہمان کی اچھی طرح مہمان نوازی کرے۔“

مہمان کی عزت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كان يوم من بالله واليوم الآخر، فليكرم ضيفه))
(بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ مہمان کی عزت کرے۔“

علم اس کے اہل کو نہ سکھانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كتم علماً عن اهله، الجم يلجام من نار))
(الاحتماف: 109/1) (احمد: 305, 344, 263/2) (ابو داود فی: العلم: باب (9) (ترمذی فی: العلم: (3) حدیث: (2649)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم کو لائق علم سے چھپا یا وہ آگ کا لگام ڈالا جائے گا۔“

نماز لیل اور چہرے کا حسن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كثرت صلاته بالليل، حسن وجهه بالنهار))
(ابن ماجہ: (1333)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو زیادہ نماز پڑھے اس کا چہرہ صبح کو خوبصورت ہوگا۔“

آیت قرآنیہ کی تکذیب کفر ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كذب بآية من القرآن، فقد كفر))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کی ایک آیت کی تکذیب کی وہ کافر بھی ہے۔“

نبوت پر جھوٹ دخول جہنم کا سبب ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من كذب على، فهو في النار))
(مجمع: 142/1-143)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ آگ میں جائے گا۔“

کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كفر بآية، فقد كفر))

(طبرانی فی: المعجم: 55/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی آیت کا بھی کفر کیا وہ کافر ہوا۔“

میت کو کفن پہنانے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كفن ميتاً كساه الله من اللبس))

(بن ابی شیبہ: 386/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میت کو کفن پہنایا اس کو اللہ تعالیٰ سندس سے پہنائے گا۔“

ریشم اور آگ کا کپڑا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لبس ثوباً من حرير، البسه الله ثوباً من النار))

(الجامع: 166/2) (ترغیب: 3/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس (مرد) نے ریشم کا کپڑا پہنا اسے اللہ آگ کا کپڑا پہنائے گا۔“

شترنج کھیلنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لعب بالنردشير، فكانما غمس يده في

لحم الخنزير))

(مسلم: 1770) (ابوداؤد: 4939)، وابن ماجہ: (3763) واحد 52/5

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نرد شیر کھیلا گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت میں ڈالا۔“

بوقت موت لا الہ الا اللہ کی تلقین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لقن لا اله الا الله عند الموت دخل الجنة))

(مجمع: 22/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بوقت موت لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا گیا وہ جنتی ہے۔“

بڑی بڑی بے تکی موچھیں رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يأخذ من شاربہ، فليس منا))

(ترمذی: 761)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے موچھیں نہ کتروائیں وہ ہم سے نہیں۔“

دعوت کو قبول نہ کرنا نافرمانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يجب الدعوة، فقد عصى الله ورسوله))

(مسلم فی: النکاح: (110)، احمد: (21/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔“

لوگوں پر رحم نہ کرنے والے کی سزا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یرحم الناس، لم یرحمہ اللہ ((

(طبرانی فی: الاوسط) (مجمع: 187/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں پر رحم نہیں کیا اس پر اللہ رحم نہیں کرے گا۔“

وضو کی ابتداء میں تسمیہ نہ پڑھنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یسم اللہ علی وضوءہ، فلا وضوء لہ ((

(ابوداؤد: (101) (ترمذی: (25، 26) (ابن ماجہ: (397)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو پر بسم اللہ نہ پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہوگا۔“

لوگوں کا ناشکر اللہ کا ناشکر ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یشکر الناس، لم یشکر اللہ ((

(ترمذی: (1955)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے اللہ کا شکریہ بھی ادا نہیں کیا۔“

وتر نہ پڑھنے والا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یوتر، فلیس منا (((مجمع: 240/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وتر نہ پڑھے وہ ہم سے نہیں۔“

حرمین میں وصال کرنے والا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مات فی احد الحرمین، بعث آمنا یوم القیامۃ ((

(کنز: (35010) (ابن عدی: (1455/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حرمین میں سے کسی ایک میں فوت ہوا وہ قیامت کے دن امن میں ہوگا۔“

تین بچوں کی موت پر بانیث ثواب صبر کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مات لہ ثلاثۃ من الوالد، فاحتسبہم دخل الجنة ((

(بخاری: (125/2، احمد: (276/2، (306/3)

میں سے تین بچے فوت ہوئے اور اس نے ثواب کی امید رکھی وہ داخل جنت ہوگا۔“

بحالت شرک مرنے والا جہنمی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مات وهو یدعو ندما من دون اللہ، دخل النار ((

(بخاری: 8/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بحالت شرک مراوہ جہنم میں داخل ہوگا۔“

موحد جنت میں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من مات لا يشرك بالله شيئاً دخل الجنة))

(احمد: 382/1، 425، 79/3، 391)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں فوت ہوا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

غیر مجاہد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لقي الله بغير اثر من جهاد، لقي الله وفيه ثلثة))

(ابوداؤد، الجامع: 166/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کو بغیر جہاد کے اثر کے ملا اللہ تعالیٰ اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس (کے اجر) میں کمی ہوگی۔“

انگلیوں کا خلال نہ کرنے والے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يخل اصابعه بالماء، خللها الله بالنار))

(الجامع: 86/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے پانی سے انگلیوں کا خلال نہ کیا اس کو اللہ آگ سے خلال کرائے گا۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرنے سے وہ غصہ فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يدع الله يغضب عليه))

(ابن ماجہ: 27)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے نہ مانگے اس پر اللہ غصے ہوگا۔“

نماز نہ پڑھنے والا دیندار نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يصل، فلا دين له))

(الروزی: الایمان: 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز نہ پڑھے وہ دیندار نہیں۔“

جسے سمندر کا پانی پاک نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لم يطهره ماء البحر، فلا طهره الله))

(بیہقی: 4/1) (الجامع: 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے سمندر کا پانی پاک نہ کر سکے اس کو اللہ پاک نہ کرے۔“

ہرات وتر نہ پڑھنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یوتر فی کل لیلة، فلیس منا ((

(ضعیف: (104)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہرات وتر نہ پڑھے وہ ہم سے نہیں۔“

وصیت نہ کرنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من لم یوص لم یؤذن له فی الکلام مع الموتی ((

(ابو: 443/2, 357/5)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وصیت نہ کی اس کو مردوں کے ساتھ بات کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔“

راہِ الہی میں فوت ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مات فی سبیل اللہ فهو شہید ((

(مسند فردوس: 1483) (مسلم فی: الامارۃ (165)، احمد: 522/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں مر گیا وہ شہید ہے۔“

توحید کی گواہی دینے والا جنت میں جائے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مات وهو یشہد ان لا الہ الا اللہ دخل الجنة ((

(مسلم: رقم: 55)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مر جائے اور توحید کی گواہی دیتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

جمعہ کے روز فوت ہونے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مات یوم الجمعة، وقی فتنۃ القبر ((

(ترمذی: 1665) (ابن ماجہ فی: الجماعۃ: 62)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے روز مر جائے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔“

سجدہ گاہ سے کنکرا اٹھانا لغو کام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مس الخصا، فقد لغا ((

(مسلم فی: الجمعہ: 27)، ترمذی: 397)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (نماز میں سجدہ کیلئے سجدہ گاہ سے) کنکرا کو (ہٹانے کیلئے) چھوا اس نے لغو کام کیا۔“

ظالم کے ساتھ چلنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من مشی مع ظالم، فقد اجرم ((

(کنز: 14953)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ظالم کے ہمراہ چلا اس نے جرم کیا۔“

محرم رشتے دار غلام آزاد ہو جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ملك ذارحم محرم، فهو حر))

(ترمذی: (1365)، ابوداؤد: (3949)، ابن ماجہ: (2525)، (2524))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے محرم رشتہ دار کا مالک ہو تو وہ مملوک آزاد ہو جائے گا۔“

نماز کو بھولنے یا سونے والا یاد آنے یا جاگنے پر پڑھ لے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نام عن صلاة او نسيها، فليصلها اذا ذكرها))

(مسلم فی: المساجد: (344))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز کو بھول گیا یا سو گیا وہ نماز ادا کرے جب اسے یاد آئے۔“

حرام سے پلنے والا گوشت جہنم کا زیادہ مستحق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نبت لحمه من السحت، فالنار اولى به))

(حاکم: (1714))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا گوشت حرام سے پلا ہو اس کے لئے جہنم زیادہ مناسب ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی نذر ماننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نذر ان يطيع الله فليطعه))

(بخاری: (1718))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نذر مانی خدا کی فرمانبرداری کی تو چاہئے کہ اس کی فرمانبرداری کرے۔“

مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نزل على قوم، فلا يصوم من تطوعاً الا باذنهم))

(ترمذی: (1718))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی قوم میں مہمان ہو وہ نفلی روزہ ان کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔“

نماز میں کمی کو تا ہی کو سجدہ سہو سے مکمل کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نسي شيئاً من صلاته، فليسجد سجدة))

(نسائی: (1718))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی نماز سے کچھ (واجب) بھول جائے تو وہ دو سجدے (سہو کے) کرے۔“

بھائی کی پس پشت امداد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نصر اخاه بالغيب، نصره الله في الدنيا والآخرة))

(اصحیح: 1217)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی پس پشت امداد کی اللہ اس کی دنیا و آخرت میں امداد کرے گا۔“

کسی کا خط بغیر اس کی اجازت کے پڑھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نظر في كتاب اخيه بغير اذنه، فكانما

سرق في النار ((الحاكم: 270/4))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کا خط بغیر اجازت مطالعہ کیا گویا اس نے جہنم میں جھانکا۔“

حساب آخرت میں جس پر گرفت کی گئی وہ ہلاک ہو گیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نوقش المحاسبة هلك ((

(الاتحاف: 120/8، احمد: 108/6، مسلم: 2205)، ترمذی: (2426، 3337)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ حساب میں گرفت کی گئی وہ ہلاک ہو گا۔“

جس مقصد کے لیے ہجرت ہوگی وہی ملے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من هاجر يبتغي شيئاً، فهو له ((

(الاتحاف: 63/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی شے کیلئے ہجرت کی اس کی ہجرت اسی کیلئے ہوگی۔“

گناہ کا ارادہ کر کے گناہ نہ کرنے کا ثواب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من هم بذنب، ثم تركه، كانت له حسنة ((

(الاتحاف: 179/9) (کنز: 10318)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گناہ کا قصد کر کے نہ کیا اس کے لئے ایک ثواب لکھا جائے گا۔“

مالدار ہونے کے باوجود قربانی نہ کرنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من وجد سعة، فلم يضح، فلا يقربن مصلانا ((

(حاکم: 389/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طاقت رکھتا ہو اور قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ میں نہ آئے۔“

بسبب تکبر اپنی شلو اور ٹخنوں سے نیچے لٹکانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من وطئ على ازاره خيلاء، وطئه في النار ((

(احمد: 437/34، 237/4) (الجامع: 168/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تکبر کے باعث اپنے ازار کو پامال کیا وہ اسے آگ میں نپا ہمال کرے گا۔“

عرفات میں وقوف کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من وقف بعرفة، فقد تمت حجه))

(بخاری: 16/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عرفات میں وقوف کیا (ٹھہرا) اس کا حج پورا ہو گیا۔“

قضاء کی ذمہ داری بڑی سخت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ولي القضاء، فقد ذبح بغير سكين))

(ابوداؤد: (3571)، ترمذی: (1325))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی ہو اوہ چھری کے بغیر ذبح کیا گیا (یعنی قضاء کی ذمہ داری بڑی سخت ہے)۔“

جو رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لا يرحم لا يرحم))

(بخاری: 9/8، 12) (مسلم فی: الفضائل: (65))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔“

لوگوں سے حیا نہ کرنے والا اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من لا يستحي من الناس لا يستحي من الله))

(بخاری: 169/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔“

رونے کی وصیت کرنے والے کو عذاب ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يكي عليه يعذب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس (میت) پر رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔ (اگر وہ زندگی میں اس پر راضی تھا یا وصیت کر گیا تھا)“

دنیا میں نیک اعمال کا توشہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يتزود في الدنيا، ينفعه في الآخرة))

(طبرانی: 346/2، مجمع: 11/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا سے نیک اعمال کا توشہ کر لے اسے آخرت میں نفع ہوگا۔“

تنگی کے وقت اسلامی فوج کو سامان مہیا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يجهز جيش العسرة غفر له))

(نسائی: 234/6، بخاری فی: الوصایا: (33)، وفضائل الصحابة)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تنگی کے وقت فوج کو سامان دے اس کی بخشش کر دی جائے گی۔“
بغیر ٹیک کے سونے سے وضو لازم نہیں ہوتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من نام وهو جالس، فلا وضوء علیہ ((
 (مجمع: 247/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیٹھا بیٹھا (بغیر ٹیک لگائے ہوئے) سو جائے اس پر وضو لازم نہیں۔“
جس نے نذر مان کر معین نہ کی اس کا کفارہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من نذر نذراً ولم یسمہ، فکفارتہ کفارة یمین ((
 (ابوداؤد: 3322)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نذر مانی اور معین نہ کی اس کا کفارہ کفارہ یمین (قسم کا کفارہ) ہے۔“
درود شریف کو بھولنے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من نسی الصلاة علی، م خطئی طریق الجنة ((
 (بیہقی: 286/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔“
مسلمان کو محبت کی نگاہ سے دیکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من نظر الی اخیه نظر ود، غفر اللہ لہ ((
 (الجامع: 168/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے (مسلمان) بھائی کو محبت کی نگاہ سے دیکھے اسے اللہ بخش دے گا۔“
نوحہ کے سبب میت کو عذاب دیا جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من نیح علیہ، عذب بما نیح علیہ ((
 (بخاری فی: الجنائز: 34)، مسلم فی: الجنائز: 28)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر نوحہ کیا جائے اسے نوحہ کے سبب عذاب دیا جائے گا۔“
سال بھر مسلمان سے ناراض رہنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من هجر اخاه سنة، فهو کسفک دمه ((
 (ابوداؤد: 4915)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے سال بھر اپنے بھائی کو چھوڑے رکھا وہ اس کے قتل جیسا ہے۔“
مسلمان بھائی کی جائز خواہش کی موافقت کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من وافق من اخیه شهوة غفر لہ ((

(مجمع: 18/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی خواہش کی موافقت کی اسے بخشا جائے گا۔“
مقام تہمت اور مہم

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من وضع نفسه عند التہم اتہم))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خود کو مقام تہمت پر رکھا وہ متہم ہوگا۔“
وعدہ ثواب ضرور پورا ہوگا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من وعدہ اللہ علی عمل ثواباً، فهو منجزہ له))
(مجمع: 211/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے خدا نے کسی عمل کا ثواب دینے کا وعدہ کیا خدا اسے ضرور پورا کریگا۔“
محرم سے زنا کرنے والے کی سزا قتل ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من وقع علی ذات محرم، فاقتلوه))
(ترمذی: (1462)، ابن ماجہ: (2564))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی محرم سے زنا کرے اسے قتل کر دو۔“
اُم ولد آزاد ہو جائے گی

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من ولدت لہ امة، فهي حرة من بعدہ))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی لونڈی نے اس سے بچہ جتنا اس شخص کی وفات کے بعد لونڈی آزاد ہو جائے گی۔“
نرئی سے محروم ہونے والا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من یحرم الرفق، یحرم الخیر کلہ)) (صحاح ستہ)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نرمی سے محروم ہو وہ ہر قسم کی خیر سے محروم ہوا۔“
اللہ کا ارادہ خیر

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من یرد اللہ بہ خیراً، یصب منہ)) (احمد: 237/2)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کیلئے اللہ خیر کا ارادہ کرے وہ اسے حاصل کرے گا۔“
برے کام کا بدلہ کبھی دنیا میں بھی مل جاتا ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: من یعمل سوء ایجز بہ فی الدنیا))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے برا کام کیا (بعض مرتبہ) اسے دنیا میں بھی اس کی سزا دے دی جاتی ہے۔“
میدان منی کی طرف سبقت کرنے والا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: منی مناخ من سبق)) (ترمذی: (881))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حج کے ایام میں) منیٰ اس کے اونٹ اٹھانے کی جگہ ہے جو پہلے پہنچا۔“
آزاد کردہ غلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: موالينا منا)) (الجامع: 169/2)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے آزاد کردہ غلام ہم سے ہیں۔“
ناگہانی موت اور کافر و مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: موت الفجاءة تحفة من الله على المومن، حسرة على الكافر)) (ديلمی: 437/4، حدیث: (6773)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی ناگہانی موت اللہ کا بھیجا ہوا تحفہ ہے اور کافر کیلئے حسرت ہے۔“
ریا کاری اور دکھلاوے کے لیے عمل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يرائي يرائي الله به، ومن يسمع يسمع الله به)) (ترمذی: (2381)، بخاری: 130/8، مسلم فی الزہد: (48)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دکھانے کے لیے کام کیا اللہ اس کے ساتھ دکھاوا کرے گا اور جو شنوائی کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے شنوائی کا کام کرے گا۔“

جو قریش کو ذلیل کرنا چاہتا ہے اللہ اسے ذلیل کرے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يرد هوانم قريش، اهان الله)) (ترمذی: (3905)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قریش کی ذات کا ارادہ کرے اللہ اس کو ذلیل کرے گا۔“
اللہ کا ارادہ خیر اور دین کی سمجھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يرد الله به خيراً يفقهه في الدين))

(بخاری: 27/1، 103/4، 125/9) (مسلم فی الزکوٰۃ: (100, 98) والامارة: (175)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ کرے اسے دین میں سمجھ دے دیتا ہے۔“
جو مسلمان کی حاجت پوری کرے اللہ اس کی حاجت پوری کر دے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يكن في حاجة اخيه، يكن الله في حاجته)) (الجامع: 169/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی حاجت براری میں ہو اللہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔“
حضور کا منبر جنتی ٹیلہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: منبري هذا على ترعة من ترعة الجنة))

(الجامع: 69/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا منبر جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے پر ہے۔“
حضور نے کسی پر ظلم نہیں کیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عني ربي ان اظلم معاهداً، ولا غيره))

(مجمع: 169/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے خدا نے منع کیا ہے کہ معاہدی یا غیر معاہدی پر ظلم کروں۔“
ناگہانی موت اور افسوس والی گرفت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: موت الفجأة اخذة آسف))

(ابوداؤد: الجناز: (14)، الجامع: 169/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناگہانی موت افسوس والی گرفت ہے۔“

اچانک موت آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: موت الفجأة رحمة للمؤمنين، و آخذة آسف للكافرين))

(ابوداؤد، فی الجنائز)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرگ مفاجات مومن کیلئے رحمت اور کافر کیلئے افسوسناک گرفت ہے۔“
وضو کرتے وقت دائیں طرف سے شروع کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضأتم، فابدؤا بيميننا منكم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم وضو کرو تو دائیں اطراف سے شروع کرو۔“

ہر تندرست مسلمان کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا جاء احدكم الجمعة فليغتسل))

(بخاری: 415/2: حدیث رقم: (877)، مسلم: 579/2: حدیث رقم: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کو آئے تو وہ غسل کر لیا کرے۔“

قاصداصل میں اجازت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا جاءك الرسول فهو اذنك))

(کنز: (25226)، وابن عدی: 713/2 و 714)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم پرے پاس کسی کا قاصدا آئے تو وہی تیرے لئے اجازت ہے۔“

غسل کب لازم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا جاوز الختان الختان وجب الغسل))

(ترمذی: 180/1-181: حدیث رقم: (108-109)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سر ذکر (مرد کی شرمگاہ) اندام نہانی (عورت کی شرمگاہ) میں داخل ہو گیا تو اس بھی واجب ہو گیا۔“

دل میں کھٹکنے والی بات کو ترک کر دیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حاك في نفسك شي ((

(الحاكم: 14/1 و 13/2 و 99/4، والممشكو: (45) وجمع: 889/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تیرے دل میں کوئی بات کھٹکے تو اس کو ترک کر دے۔“

کھانا پہلے کھایا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حجر العشاء فاقامت الصلاة، فابدؤوا بالعشاء ((

(بخاری فی: الاذان: (42)، و مسلم فی المساجد: (64)، و ترمذی: (353)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عشاء (رات کا کھانا) اور نماز (ایک ساتھ) حاضر ہوں تو کھانا مقدم کرو۔“

قریب الموت کو وصیت کرنے کا حکم دیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حجر تم موتا کم، فمروهم بالوصية ((

(جمع الجوامع: 1674)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اپنے مرنے والوں کے پاس جاؤ تو انہیں وصیت کرنے کو کہو۔“

شعبان کے نصف کے بعد روزہ نہ رکھا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بقى نصف من شعبان، فلا تصوموا ((

(شرح السنة: 138/6) (نصب الرية: 441/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شعبان آدھا رہ جائے تو تم روزہ مت کھو (تاکہ رمضان کیلئے قوت ملے)۔“

ایک وقت میں دو خلیفہ نہیں ہو سکتے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بويع لخليفتين، فاقتلوا الاخر منهما ((

(بیہقی: 144/8، والممشكو: 3676)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے بعد والے کو قتل کر دو۔“

کسی گاؤں میں نکاح کرنے والا انہی میں شمار ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تزوج الرجل ببلدة، فهو من اهلها ((

(بخاری فی: النکاح: (100، 101) و مسلم فی: الرضاع: (43)، و ابوداؤد فی: النکاح: (34)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی گاؤں میں نکاح کرے تو وہ اس گاؤں والوں میں سے ہو گیا۔“

حضور کے نام پر نام رکھا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تسميتهم، فلا تكنوا بى))

(ترمذی فی: الادب (68) (جمع الجوامع: 506)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میرے نام پر نام رکھو تو میری کنیت نہ رکھو۔ (بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا)۔“

یا خانہ کرنے کے بعد تین مرتبہ پونچھنا یا دھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تغوط احدكم، فليمسح ثلاثه مرات))

(مجمع: 211/1) (نصب الرأية: 215/1) (تلخیص: 110/1، واحد: 36/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی یا خانہ پھرے تو تین دفعہ پونچھے۔“

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی کے لیے زینت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تطيب المرأة لغير زوجها، فانما هو نارو شئار))

(کنز: (450001)، مجمع: 15/5، 72)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر عورت اپنے خاوند کے سوا کسی غیر کیلئے زینت کرے تو وہ اس کے لئے آگ ہے۔“

وضو کرتے ہوئے پاؤں داہنے ہاتھ سے نہ دھوئے جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ احدكم، فلا يغسل قدميه بیده اليمنى))

(جمع الجوامع: (1568)، وابن عدی: 104/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو اپنے پاؤں دائیں ہاتھ سے نہ دھوئے۔“

وضو کرتے ہوئے ناک میں پانی ڈالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ احدكم، فليجعل في انفه الماء، ثم لينثر))

(بخاری فی: الوضوء: (26)، ومسلم فی: الطهارة: (20 و 21)، وابوداؤد: (140)، والتسائی: 66/1، واحد: 242/2، والبیہقی: 49/1، وشرح السنہ: 412/1، ونصب الرأية: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو ناک میں پانی ڈالے، پھر ناک جھاڑے۔“

وضو کرتے ہوئے شرمگاہ پر پانی چھڑکنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأت فانتضح))

(ابن ماجہ: رقم (463)، والاحاف: 29/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو (شرمگاہ) پر پانی چھڑک لیا کر۔“

جبی ہونے کی حالت میں وضو کر کے کھایا پیا جاسکتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأت وانا جنب اكلت و شربت، ولا اصلى ((
(مسند فردوس: 378/1، وبیهقی: 89/1، والکنز: (27463)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں جنبی ہوتا ہوں تو اس حالت میں وضو کر کے کھاتا پیتا ہوں مگر نماز نہیں پڑھتا۔
فوت شدہ عورت کو غسل دیتے وقت پہلے اس کے پیٹ کو دھویا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توفيت المرأة، فارادو اغسلها، فليبدأوا
لنہا)) (کنز: (42812)، وبیهقی: 405/3 و 5/4، ومجمع: 21/3)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت مر جائے اور اسے غسل دیں تو اس کا پیٹ پہلے دھوئیں۔
حضور کی کھجوروں سے محبت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء الرطب فهينى، واذا ذهب فعزىنى ((
(مسند فردوس: 413/1، والفوائد: (181)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھجوریں تازہ آ پہنچیں تو مجھے مبارک دیا کر اور جب گذر جائیں تو میرے
ختم کھایا کرو۔

ملاقات کرنے والوں کی عزت کی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاءكم الزائر فاکرموه ((
(مسند فردوس: 413/1، وکنز: (25486)، ومغنی: 230/1 و 358)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی ملاقات کو آئے تو اس کی عزت کیا کرو۔
آب کوثر کی آواز

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جعلت اصبعك فى اذنيك سمعت كبر الكوثر ((
(مسند فردوس: 346/1) (کنز: (39156)، والکشف: 110/1، والجامع: 19/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو دو انگلیاں اپنے کانوں میں رکھے گا تو آب کوثر کے گرنے کی آواز کا اندازہ
سکے گا۔

میت کو تین مرتبہ خوشبو لگائی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جمر تم الميت، فجمروه ثلاثاً ((
(نسب الرلية: 264/2، واحمد: 331/3، وجمع الجوامع: (1001)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میت کو خوشبو لگاؤ تو تین دفعہ لگاؤ۔

جمعہ کے دن غسل کر کے نماز ادا کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئتم الجمعة، فاغتسلوا))

(احمد: 269/1 و 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ کو آیا کرو تو غسل کر لیا کرو۔“

لوگوں سے اچھی اور درست بات کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حدثتم الناس، فلا تحدثوهم بما يفرعهم))

(مسند فردوس: 327/1، وابن عیسیٰ: 2542/7، والمیزان: (9396)، والازہر: (9396))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگوں سے بات کہو تو ان سے ایسی بات مت کہو جو ان کو گھبرا دے۔“

کھانا اور نماز اکٹھی ہو جائے تو کھانا مقدم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حضر العشاء فابدؤا به قبل ان تصلوا المغرب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شام کا کھانا حاضر ہو جائے تو نماز مغرب سے پہلے کھانا کھا لو۔“

گرمی کے بخار کا حل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حم احدكم، فليشن عليه الماء البارد

ثلاث ليال من السحر))

(کنز: (28228)، والعلل: (2535)، واسنی الطالب: (2406)، والجمع: 94/5، والجامع: 200/4 و 203)

والجامع: 20/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو (گرمی سے) بخار آ جائے تو اس پر تین رات سحر کے

وقت پانی چھڑکا جائے۔“

تین مسافر ایک کو امام بنالیا کریں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج ثلاثة في سفر، فليومروا احدهم))

(ابوداؤد: رقم (2608)، واللمعی: 257/5، وشرح السنہ: 7/11، والکنز: (499))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی سفر کو نکلیں تو ایک کو امیر بنالیا کریں۔“

چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دبغ الالباب، فقد طهر))

(ابوداؤد: (4123)، واللمعی: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب چمڑا رنگا گیا تو پاک ہو گیا۔“

بلا اجازت گھر میں کھس جانے والا سائل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل علیکم السائل بغیر اذن، فلا
 (موہ) (الجامع: 20/1، وکنز: 16252)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سائل بلا اجازت تمہارے گھر میں آئے تو اس کو مت کھلاؤ۔

التحیات میں شہادت کی انگلی اٹھانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا العبد فاشار باصبعه، قال اللہ، اخلص عبدی))
 (کنز: 3251)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ دعا مانگتے ہوئے انگلی سے (التحیات میں) اشارہ کرے تو خدا کہتا ہے
 ”بندہ نے خالص میری عبادت کی۔“

ولیمہ کی دعوت قبول کرنی چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعی احد کم الی ولیمة عرس فلیجب))
 مسلم فی: النکاح: (96، 97، 98)، والبخاری فی: النکاح: (71)، وابوداؤد فی: الاطعمہ: (1) وابن ماجہ: (1914)،
 22، والبیہقی: 268/7 و262 والفتح: 246/9

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کسی ایک کو شادی کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو چاہیے کہ وہ قبول کرے۔

مسلمان کی دعوت قبول کرنی چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا احد کم اخوہ، فلیجب عرساً او نحوہ))
 نکاح (100)، وابوداؤد (3738)، واحمد 146/2، والبیہقی 262/7، وعبدالرزاق (19666)، وشرح السنہ 142/9
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو دعوت دے تو چاہیے کہ قبول کرے شادی کی
 ”مجھ اور۔“

ذبح سے پہلے چھری تیز کر لینی چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذبح احد کم فلیجہز))
 (ابن ماجہ: رقم: (3172)، واحمد: 108/2، والبیہقی: 280/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ذبح کرنے لگے تو اس کیلئے چھری تیز کر لے۔

اللہ کا واسطہ دیا جائے تو رُک جایا کرو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذکر تم باللہ فانتھوا))
 (مجمع: 226/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں اللہ کا واسطہ دیا جائے تو رُک جایا کرو۔

عورت کو خون آئے تو اس پر غسل لازم ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأت الماء فلتغتسل))

(نسائی: 115/1، وابن ماجہ: (600)، واحمد: 306/6، والدارمی: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت پانی دیکھ لے تو اس پر غسل ہے۔“

جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الجنازة فقوموا حتى تخلفكم او توضع))

(بخاری: 107/2، ومسلم في الجنائز: (73، 77)، واحمد: 48/3 و 51 و 446، وابوداؤد: (3172)، والترمذی: (1042)، والنسائی: 44/4، وابن ابی شیبہ: 357/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ! جب تک کہ وہ تم سے آگ نکل جائے یا رکھ دیا جائے۔“

کسی کی آمد پر کھڑا نہ ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتموني فلا تقوموا كما تقوم الاعاجم))

(الاحقاف: 281/6، والمغنی: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مجھ کو دیکھو تو عجمیوں کی طرح کھڑے نہ ہوا کرو۔“

اللہ تعالیٰ سے رزق حلال کا سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سأل احدكم الرزق، فليسال الحلال))

(الجامع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رزق کا سوال کرے تو چاہیے کہ حلال کا سوال کرے۔“

ایمان کے بارے میں شک کا جواب نہ دے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سئل احدكم امو من هو فلا يشك))

(کنز: (62)، والخلیة: 17)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک سے مومن ہونے کا سوال کیا جائے تو شک والا جواب نہ دے۔“

اللہ کے واسطے سے سوال کرنے والے کو دینا لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سألكم بالله فاعطوه وان شئتم فادعوا))

(نسائی: 82/5، واحمد: 68/2 و 95 و 99، والحاکم: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی تم کو بواسطہ اللہ سوال کرے اس کو دو اور چاہو تو اسے نہ دو۔“

سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجدت فضع كفك، وارفع مرفقك))

(الجامع: 23/1، ومسلم فی الصلاة: (234)، واحمد: 283/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور کہنیوں کو اٹھالیا کر۔“

امام کے سلام کا جواب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم الامام فردوا عليه))

(ابن ماجه: (921)، وابن عدی: 1171/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام سلام کہے تو اس کو جواب دیا کرو (تم بھی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا کرو)۔“

تین مرتبہ سلام کے بعد اجازت نہ ملنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلمت ثلاثاً فلم يؤذن لك فارجع))

(بخاری فی: البيوع: (9)، ومسلم فی: الاداب: (36)، واحمد: 394/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو تین بار سلام کہے اور اجازت نہ ملے تو واپس لوٹ جا۔“

بجلی کی آواز سن کر تسبیح پڑھنی چاہئے تکبیر نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم الرعد ف سبحوا، ولا تكبروا))

(جامع ابوداؤد: 23/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم رعد کی آواز (بجلی کی کڑک) سنو تو تسبیح پڑھا کرو تکبیر مت کہو۔“

اللہ کا ذکر کرنے والے پر بجلی نہیں گرتی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم الرعد، فاذكروا الله، فانه لا

يب ذاكراً)) (الجامع: 23/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رعد کی آواز سنو تو ذکر اللہ کرو کیونکہ اللہ کے ذکر کرنے والے پر بجلی نہیں گرتی۔“

شکاری جانور کو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سميت على كلبك فكل))

(الاتحاف: 24/6، وابوداؤد: 2857)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اپنے کتے کو بسم اللہ پڑھ کر شکار پر چھوڑو تو اس کا شکار کیا ہوا کھا لو۔“

نماز عشاء کے لیے خوشبو لگا کر نہیں نکلنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرجت الى العشاء، فلا تمسين طيباً))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو عشاء کی نماز کو نکلے تو خوشبو لگا کر مت نکل۔“

مردار کے رنگے ہوئے چمڑے سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دبغ جلد الميتة فحسبه، فلينتفع به))

(مسلم فی: الحیض: (105)، ابوداؤد: (4123)، بیہقی: (20/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مردار کا چمڑا رنگا جائے تو کافی ہے اب اسے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔“

دعامانگنے والا دعا پر آمین بھی کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا احدكم، فليو من على دعائه))

(مسند فردوس: 1254/1، والکنز: (3180)، وابن عدی: 1427/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعامانگے تو اپنی دعا پر وہ آمین بھی کہا کرے۔“

قاصد کے ہمراہ آنے والے کو اجازت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعى احدكم فجاء مع الرسول، فهو اذنه))

(الجامع: 21/1) (بخاری فی الادب: 1075)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بلانے پر قاصد کے ہمراہ آجائے تو وہی اس کے لئے اجازت ہے۔“

عرب کی کمزوری سارے مسلمانوں کی کمزوری ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذلت العرب ذل الاسلام))

(مجمع: 53/10، والکنز: 3393)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عرب کمزور ہو جائیں تو سارا اسلام کمزور ہو جائے۔“

نماز جمعہ کے لیے غسل کرنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج احدكم الى الجمعة فليغتسل))

(بخاری: 42، والثنائی: 105/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کو جائے تو چاہئے کہ وہ غسل کر لے۔“

صحابہ کو گالی دینے والے پر لعنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الذين يسبون اصحابي فالعنوهم))

(ترمذی فی: المناقب: 60)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میرے صحابہ کو گالی دینے والوں کو دیکھو تو ان پر لعنت کرو۔“

آفتاب کے ڈھل جانے پر نماز ظہر کی ادائیگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا زالت الشمس فصلوا)) (بیہقی: 439/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آفتاب ڈھل جائے تو نماز پڑھ لیا کرو۔“

سجدہ کرنے سے گناہوں کا جڑ ہٹنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد العبد طهر سجود ماتحت جبهته))

(الجامع: 23/1) (کنز: 18934, 19762)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے ماتھے کے نیچے کے گناہ سجدہ پاک کر دیتا ہے۔“
سجدہ کرتے ہوئے ماتھے کو ٹکانا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجدت فمكن جبهتك، ولا تتقر الديك))
(ابوداؤد: (4410)، والاحاف: 64/3، وابن حبان: (963))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو ماتھے کو ٹکا دیا کر۔ مرغ کی طرح چونچ نہ مارا کر۔“
مسلمان کا دوسرے مسلمان کو سلام کہنا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم المسلم على المسلم ردت عليه ملائكة)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان دوسرے مسلمان کو سلام کہتا ہے تو فرشتے اس کا جواب دیتے ہیں۔“
نماز سے فارغ ہونے کے بعد معوذتین پڑھنا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلمت من الصلاة، فاقراء المعوذتين))
(معجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہو جائے تو معوذتین (قرآن کی آخری دو سورتیں) پڑھ لیا کر۔“

دن کی نماز میں باواز بلند قرأت نہیں کی جاسکتی

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم الرجل يجهر بالقراءة نهاراً،
مارجموه بالبعر)) (کنز: 19706)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی شخص کو دن کی نماز میں باواز قرأت کرتے سنو تو اس کو میٹکینوں سے مارو۔“
موذن کی مثل کلمات بولنا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم الموزن، فقولوا مثل ما يقول))
(مسلم فی: الصلاة: (11)، و ابوداؤد: (523)، والترمذی: (3614)، والنسائی: (25/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب موذن کی اذان سنو تو تم بھی اسی کی طرح کہا کرو۔“
لوگوں کا زمین میں دھنسنا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم بقوم خسفاً، فقد اظلت الساعة))
(احمد: 347/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی قوم کا زمین میں دھنس جانا سنو۔ پس قیامت آچکی۔“

نام رکھنے کا طریقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سميتم فعبدوا))

(مجمع: 50/8) (الاتحاف: 387/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نام رکھو تو (اول لفظ) عبد لگاؤ (جیسے عبد اللہ یا عبد الرحمن وغیرہ)۔“

فتنہ پر تکبیر پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سميتم على الذبيحة فكبروا))

(بیہقی: 335/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی فتنہ پر اللہ کا نام لینے لگو تو تکبیر پڑھو۔“

ایک سانس میں پانی پینے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب احدكم فلا يشرب بنفس واحد))

(نصب الرية: 220/1) (متدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک پانی پے تو ایک سانس میں نہ پے۔“

کسی چیز میں شک ہو تو حدیث رسول کو دیکھا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شك احدكم في الامر، فليسالني عنه))

(مجمع: 156/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شک پیدا ہو تو اس کی بابت مجھ سے پوچھو۔“

صبح کی نماز کے بعد تلاش رزق میں لگ جانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صليتم الفجر فلا تنا موا عن طلب ارزاقكم))

(الجامع: 25/1، وکنز: 299)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو رزق کی طلب سے (غافل ہو کر) سونہ جایا کرو۔“

قربانی کرنے والا خود بھی قربانی کے گوشت سے کھالے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ضحى احدكم، فلياكل من اضحيته))

(علل: 1605)، وخطیب: 34/7

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی قربانی کرے تو اپنی قربانی سے کھالیا کرے۔“

منہ پر مارنے سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ضرب احدكم، فليتق الوجه))

(ابوداؤد: رقم: 4493)، وکنز: 831

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو اس کے منہ کو بچائے۔“
سالن میں زیادہ شور با کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طبختم القدر، فاكثروا من الماء، واغروا اللجيران)) (مجمع 165/8-166) (کنز: 24887)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ہانڈی پکاؤ تو پانی زیادہ ڈال دیا کرو اور پڑوسیوں کو چھپے بھر کر دیا کرو۔“
ستاروں کے طلوع سے آفات ختم ہوتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طلع النجم ارتفعت العاهة عن كل بلد)) (مجمع: 103/3، والضعيفة: 87/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ستارہ طلوع کرے ہر ایک شہر سے آفت اٹھ جاتی ہے۔“
جب بچہ تھوڑا سمجھدار ہو تو اسے نماز کا حکم دو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عرف الغلام يمينه من شماله، فمروه بالصلاة)) (درمنثور: 300/1، وطبرانی: 99/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ دایاں بایاں پہنچانے لگے تو اس کو نماز کا حکم کرو۔“
چھینک آنے کے بعد کی دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عطس احدكم، فليقل: الحمد لله على كل حال)) (حاکم: 266/4) (احمد: 353/2، و422/5)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی چھینکے تو الحمد للہ علی کل حال کہہ دیا کرے۔“
سیح بات معلوم ہو تو پھر گواہی دینی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا علمت مثل الشمس فاشهدوا لا فذع)) (نصب الرلية: 82/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آفتاب کی طرح واضح جانتا ہو تو گواہی دے ورنہ چھوڑ دے۔“
اللہ تعالیٰ کی پناہ سورت انا انزلنا میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عوذ احدكم، فليعوذ به (انا انزلنا)) (مسند الفردوس)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تعوذ چاہے تو انا انزلنا کے ساتھ تعوذ کرے۔“
غصہ کا حل..... خاموشی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا غضب احدكم فليسكت))

(الجامع: 26/1) (الاتحاف: 23/8، وطبرانی: 23/11)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے تو چاہیے کہ چپ ہو رہے۔“

بیٹھ جانے سے غصہ ختم ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا غضبت فاجلس))

(جمع الجوامع: 2227) (الجامع: 26/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے غصہ آئے تو بیٹھ جا۔“

رزق کے حصول کے سبب کو لازم پکڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فتح لاحد كم رزق من باب فليلزمه))

(کنز: 9301)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کیلئے رزق کا کوئی ایک راستہ بنا ہوا ہو تو اس کو

چھوڑ دے۔“

شامیوں کے بگڑ جانے سے دنیا میں خیر ختم ہو جائے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسد اهل الشام فلا خير فيكم))

(ترمذی: 2192) (واحد: 436/3، والممشکوٰۃ: 6283)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب شام والے بگڑ جائیں تو تمہارے اندر کوئی خیر نہیں رہے گی۔“

لوگوں کو ہلاک کہنے والا خود ہلاک ہو گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الرجل هلك الناس، فهو اهلكهم))

(ابوداؤد فی الادب: 89)، (واحد: 342/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو وہی لوگوں میں زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔“

جس کا نام محمد رکھا جائے اس کی عزت کی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سميت محمدا فلا تضربوه ولا تحرموه))

(مجمع: 48/8) (ابن حبان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کا نام محمد رکھو تو نہ اس کو مارو اور نہ اس کو محروم رکھو۔“

دودھ پی کر کلی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شربتم اللبن فتمضوا فان له دسماً))

(الجامع: 24/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دودھ پیو تو کلی کر لیا کرو، کیونکہ دودھ میں چکنائی ہوتی ہے۔“

عورت نماز عشاء کے وقت خوشبو نہ لگا کر مسجد میں نہ آئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شهدت احد كن العشاء فلا تقربن طيباً))
(مسلم فی: الصلاة: (141)، والتسائی: 155/8 و 189)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی عورت نماز عشاء کے لیے مسجد میں حاضر ہو تو وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔“
امام کو چاہئے کہ ہلکی نماز پڑھائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم بالناس فليخفف))

(بخاری فی: العلم (28) والاذان (62)، و مسلم فی: الصلاة (183-186)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھائے تو نماز ہلکی پڑھائے۔“
فوت شدہ کے لیے نماز جنازہ کے بعد خلوص دل سے دعا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صليتم على الجنائز، فاخلصوا له

(الدعاء)) (ابن ماجه: (1497)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی جنازہ پر نماز پڑھو تو اس کیلئے خالص دعا کرو۔“

بعد از نماز جمعہ چار رکعات سنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صليتم الجمعة، فصلوا بعدها اربعاً))

(ابوداؤد: فی: الجمعة: (370)، واحمد: 249/2، و بیہقی: 240/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعہ پڑھ لو تو اس کے بعد چار رکعت نماز (سنت) پڑھ لیا کرو۔“

مجلس تنگ ہو جائے تو لوگوں کے درمیان بیٹھ جانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ضاق المجلس باهله، فبين كل سيدين مجلس))

(تذیہ: 315/2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجلس تنگ ہو جائے تو ہر دو شریف آدمیوں کے درمیان بیٹھنے کی جگہ ہے۔“

غلام کا اللہ کا نام لے کر التجا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ضرب احدكم خادمه، فذكر الله، فليرفع عنه))

(ترمذی: رقم: (1950)، و شرح السنہ: 349/9، و المعکوۃ: (2360)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کو مارنے لگا اور غلام خدا کا نام لے تو اس کو چھوڑ دے۔“

مدت کے بعد گھر میں آنے والی رات کو بلا اجازت گھر میں نہ جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طال احدكم الغيبة، فلا يطرق اهله ليلاً))

(بخاری فی: العمرة: (16) والنكاح: (120)، و مسلم فی: الامارة: (180 و 184)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مدت بعد گھر آئے تو گھر میں رات کو داخل نہ ہو۔“
طلوع فجر کے بعد نفل نہیں پڑھے جاسکتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طلع الفجر ، فلا صلاة الا ركعتي الفجر))
(مجمع: 2/218) (کنز: 19338، 583)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح طلوع ہو تو کوئی نماز جائز نہیں سوائے دو رکعت سنت فجر کے۔“
اپنے آپ کو پہچاننے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عرف نفسه عرف ربه ، اي الانسان))
(كشف: 2/62)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص آپ کو پہچان لیتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھی پہچان لیتا ہے۔“
بات کرتے ہوئے چھینک آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عطس احدكم عند حديث كان حقاً))
(کنز: 25538، 772)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بات کرتے ہوئے چھینک آئے تو وہ بات درست ہوگی۔“
غلام اگر اندھا ہو جائے تو وہ غلام نہیں رہتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عمى العبد ، فلا رق عليه)) (مسند الفردوس)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام اندھا ہو جائے تو اس پر غلامی نہ رہی۔“

جنازہ میں یتیم جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فجاتك الجنازة وانت على غير وضوء فتيمن))
(ابن عدی: 7/640)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اچانک جنازہ کو پہنچے اور وضو نہ ہو تو یتیم کر لے۔“
ہوا خارج ہونے سے وضو لازم ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم فليتوضا ، ولا تاتوا النساء في ادبارهن))
(ترمذی: 1164) (عبدالرزاق: 2950)، (مشکوٰۃ: 7/14)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو تو وضو کرے اور عورتوں کی دبر میں مت آیا کر۔“
کسی کو کافر کہنا اس کو قتل کرنے کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الرجل لاخيه يا كافر ، فهو كقتله))
(مجمع: 8/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی کو کافر کہہ کر پکارے تو یہ اس کے قتل کی طرح ہے۔“
منافق کو سردار کہنا اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الرجل للمنافق يا سيد، فقد اغضب بهاربه))
 (حاکم: 311/4، والخطیب: 454/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی منافق کو کہے اے سردار تو اس نے اپنے رب کو ناراض کیا۔“
ربنا لک الحمد کا جواب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الامام سمع الله لمن حمده، قولوا: اللهم انا نسألك الحمد))

(بخاری: 201 و 139/4، و مسلم فی الصلاة: (71)، و ابوداؤد: (848))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام سمع اللہ لمن حمده کہے تو تم اللہم انا نسألك الحمد کہو۔“
عورت کا خاوند کو کہنا کہ میں نے تجھ میں نیکی نہیں دیکھی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قالت المرأة لزوجها ما رأيت منك خيراً
 نط، فقد حبط عملها)) (ابن عدی: 1362/6)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اپنے خاوند کو کہے کہ میں نے تجھ سے نیکی کبھی نہیں دیکھی تو اس
 (عورت) کے (نیک) عمل ضائع ہو گئے۔“

نماز میں آنکھیں بند کرنا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلاة فلا يغمض عينيه))
 (رواہ طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو اپنی آنکھیں بند نہ کرے۔“
محفل سے اٹھ کر واپس آنے والا اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من المجلس، ثم عاد، فهو
 احق به)) (ابوداؤد: فی السلام: (31)، وابن ماجہ: (3717)، و احمد: 283/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مجلس سے اٹھ جائے پھر لوٹ آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔“
سو کر اٹھنے پر دو رکعت نماز تہجد پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من الليل، فليبدأ بركعتين))
 (کنز: 21449)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی رات کو اٹھے تو چاہیے کہ دو رکعت سے نماز تہجد شروع کرے۔“

با وضو فوت ہونے والا شہید ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قبض روح العبد وهو على وضوء كتب له شهادة))

(دیلی: 409/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بحالت وضو کسی کی روح قبض کی جائے تو اس کیلئے شہادت لکھی جاتی ہے۔“

عمل میں قصور کرنے والا غم میں مبتلا کر دیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قصر العبد في العمل ابتلاه الله بالهم))

(جامع: 27/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی بندہ عمل میں قصور کرتا ہے تو اس کو اللہ غم میں مبتلا کرتا ہے۔“

موت جس علاقہ میں متعین ہوتی ہے آدمی وہاں پہنچ جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى الله لعبد ان يموت بارض جعل له

اليها حاجة))

(کنز: (43724)، وترندی: (21460))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی کی موت کسی علاقہ میں متعین کرتا ہے تو وہاں اس کی کوئی حاجت

متعلق کر دیتا ہے۔“

الحمد للہ کہنا شکر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت الحمد لله رب العالمين، فقلت

شكرت الله فزادك))

(ابن کثیر: 38/1، والدر المنثور: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے الحمد للہ رب العالمین کہا تو نے اللہ کا شکر کیا وہ تجھ کو زیادہ نعمت دے گا۔“

ذوالحجہ کا روزہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان العام المقبل ضمنا يوم التاسع))

(ابوداؤد: فی الصیام: (2445)، وسم فی الصیام: (33))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آئندہ سال آجائے گا ہم تو (ذوالحجہ) کا روزہ رکھیں گے۔“

اگر نمازی دو یا تین ہوں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان اثنان صلياً معاً، وان كانوا ثلاثة تقدم احد هم))

(کنز: (20377، 20430))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نمازی دو ہوں تو ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں اور اگر تین ہوں تو ایک آگے

دجائے۔“

تین آدمی ایک کو امیر بنالیا کریں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان ثلاثة في سفر، فليو مروا احدهم))
(ابوداؤد: (2609)، بیہقی: (357/5))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سفر میں تین آدمی ہوں تو ایک کو اپنا امیر بنالیا کریں۔“

ایک آدمی کو چھوڑ کر سرگوشی کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان نفر ثلاثة، فلا يشنا جى اثنان دون الثالث))
(مسلم فی: السلام: (36)، وابن ماجہ فی: الادب: (50)، و مالک فی: الکلام: (14)، و احمد: (52/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دوسرے کو گوشی نہ کریں۔“

اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو غسل لازم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان منها ما يكون من الرجل فلتغتسل))
(مسلم فی: الحيض: (31)، و البيهقي: (168/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت سے وہ بات ہو جو مرد سے ہوتی ہے تو اسے غسل کرنا چاہیے۔“

حيض میں جماع کرنے کا کفارہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان دما احمر فدينار، وان كان اصفر فنصف دينار)) (نسائی: 55/1 و 66، و ترمذی: (137))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماع کے وقت، خون کا رنگ سرخ ہو تو ایک دینار اور زرد ہو تو آدھا دینار (جماع کنندہ) صدقہ دے (کیونکہ حیض میں جماع منع ہے)۔“

سخت بارش ہو تو نماز گھر میں پڑھنا جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان مطر وابل، فصلوا في رحالكم))
(کنز: (20715، 20717)، و الحاکم: (292/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بارش سخت ہو تو نماز اپنے ڈیروں پر پڑھ لیا کرو۔“

مسلمانوں کے درمیاں فساد کے وقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كانت الفتنة بين المسلمين، فاتخذ سيفاً من خشب))
(کنز: (30867)، و الجامع: (28/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمانوں کے درمیان فساد ہو تو ٹوکڑی کی تلوار بنالے۔“

سخت اندھیری رات میں نماز گھر میں پڑھی جاسکتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كانت ليلة مظيرة او مظلمة، فصلوا في الرحال))

(کنز: (20716)، وتاريخ الصالحين: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات بارش کی یا نہایت اندھیری ہو تو اپنے ڈیروں پر نماز پڑھ لیا کرو۔“

سورج گرہن کے وقت نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خسفت الشمس، فصلوا كادنى صلاة))

(مجمع: 2/808)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج گرہن ہو تو تم ادنیٰ نماز (دو رکعت) پڑھو۔“

کپڑا پہننے یا وضو کرنے میں دائیں طرف سے شروعات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبستم او توضأتم، فابدؤا بيمينكم))

(بیہقی: 86/3، وشرح السنہ: 423، والبوداؤد: 141)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کپڑا پہنو یا وضو کرنے لگو تو دائیں جانب سے شروع کرو۔“

رات کے وقت مسواک کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من الليل، فليستك))

(جامع: 1/26) (مسلم فی: المسافرین: 90)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک تمہارا رات کو اٹھے تو چاہیے کہ مسواک کر لے۔“

رات کو جاگنے پر تکبیر پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من الليل فليكب))

(مجمع: 2/63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو چاہیے کہ تکبیر پڑھے۔“

نمازی کے سامنے رحمت ہوئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلاة فان الرحمة

تواجهه، فلا يمسخ الحصى))

(کنز: (20023)، وابن ماجہ: (1027)، والدارمی: 22/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کیلئے کھڑا ہو تو رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے تو وہ

کنکریوں کو نہ چھوئے۔“

قاری کی قرأت کی غلطی کو فرشتہ درست کر کے لکھتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قرأ القارى فلحن، كتبہ الملك كما انزل ((
(الجامع: 25/1)

ول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جب قاری لحن سے (غلط) پڑھے تو اس کو فرشتہ ایسا لکھتا ہے جیسا کہ نازل ہوا۔“

مسلمان سے سمجھنے کے لیے سوال کرنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قعد الرجل الى اخيه، فليسأله تفقها، ولا
أله تعنتاً ((

(الجامع: 27/1)

ول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی کے پاس بیٹھے تو سمجھنے کیلئے اس سے سوال کرے نہ کہ عناد کیلئے۔“

جہاد میں والدین کی اجازت لازمی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان الجهاد على باب احدكم، فلا يخرج
بأذن والديه ((

(ميزان: (444, 4133)، وکنز: (10878)

ول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جب جہازم میں سے کسی ایک کے دروازہ پر پہنچے تو بھی بغیر اجازت والدین کے
نہ کیلئے نہ نکلے۔“

ایک درہم برابر خون لگا کپڑا دھو کر نماز پڑھی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان الدم قدر الدرهم غسل الثوب،
بعيد الصلاة ((

ول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جب خون ایک درہم کے برابر لگا ہو تو کپڑا دھویا جائے اور نماز اٹھائی جائے۔“

سرگوشی کرنے والوں کی باتوں کو سننے کی کوشش نہ کی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان اثنان يتنا جيان، فلامدخل بينهما ((

(کنز: (24765)، وابن عساکر: (182/6)

ول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جب دو شخص سرگوشی کرتے ہوں تو ان کے درمیان میں داخل نہ ہو۔“

دو خلیفے ایک وقت میں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان في الارض خليفتان، فاقتلوا احدهما ((

(کنز: (14822)، وجمع: (198/5)

ول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جب کسی ملک کے دو خلیفے ہو جائیں تو ان میں سے ایک کو قتل کر دو۔“

جمعہ کی رات اور دن درود شریف کثرت سے پڑھا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة وليلة الجمعة، فاكمل الصلاة علي))

(ابی داؤد فی الصلاة: (201)، والنسائی فی الجمعة: (5)، وابن ماجہ فی الاقامة: (79)، والدارمی فی الصلاة: (1))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دن اور رات جمعہ کی ہو تو مجھ پر درود شریف بہت پڑھا کرو۔“

مکاتب غلام سے پردہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان عند المكاتب ما يودى فاحتجب منه))
 (ابوداؤد: فی العتاق (1)، واحمد: 8/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مکاتب کے پاس مال کتابت موجود ہو تو خواتین اس سے پردہ کر لیا کریں۔“
رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان رمضان فاعتمري، فان عمرتك تعدل حجة)) (بخاری: 4/3، والنسائی: 131/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان آئے تو عمرہ کر لے اس لئے کہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔“
قیامت کے دن پڑوسی پڑوسی سے لپٹ جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم القيامة تعلق الجار بالجار))
 (کنز: 30)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا روز ہوگا تو پڑوسی اپنے پڑوسی سے لپٹ جائے گا۔“
محرم رشتے دار کو ہبہ کی گئی چیز میں رجوع نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كانت الهبة لذي رحم محرم، فلا يرجع فيها))
 (کنز: (46166)، والحاکم: 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے کسی محرم رشتہ دار کو کوئی چیز ہبہ کر دے تو اس میں رجوع نہ کرے۔“
خط کی عبارت سے پہلے اپنا نام لکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كتب احدكم الى انسان، فليبدأ بنفسه))
 (كشف الظلم: 100/1) (ابن عساکر: 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کسی کو خط لکھے تو پہلے اپنا نام لکھے۔“
بسم اللہ لکھتے ہوئے بسم اللہ کے سین کو واضح کر کے لکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كتبت، فبين السنين من بسم الله))

(الجامع: 28/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو لکھنے لگے تو بسم اللہ کے سین کو واضح کر کے لکھ۔“
مسلمان بھائی کو کافر کہنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا كفر الرجل اخاه، فقد باء بها احد هما
(مسلم فی الایمان: 111)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی کو کافر کہے تو دونوں میں سے ایک ضرور کفر کے ساتھ لوٹا۔“
جنازے کے آگے چلنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا كنت اما مها لم تكن معها، اى الجنازة))
(بخاری و مسلم)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو جنازہ سے آگے ہو تو جنازہ کے ساتھ نہیں رہا۔“
دوران سفر سفری خیموں میں قیام کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا كنتم فى سفر، فاقلوا الملكث فى المنازل))
(الجامع: 28/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سفر میں ہو تو سفری ڈیروں میں کم قیام کیا کرو۔“
احتمام کی کہانی دوسروں سے بیان نہ کرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لعب الشيطان باحدكم، فلا يحدث به الناس))
(مسلم فی الروایہ: 16)، وابن ماجہ: (3912)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے ساتھ شیطان کھیلے (مراد احتلام ہے) تو دوسروں
بیان نہ کرے۔“

مشرکوں سے سلام میں پہل نہیں کرنی چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لقيتم المشركين، فلا تبدؤوهم بالسلام))
(احمد: 252/1 و 5252، و بیہقی: 203/9)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مشرکوں سے ملو تو سلام میں پہل نہ کرو۔“

صرف طعام کا تاجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لم يكن للرجل تجارة الا فى الطعام طغى وبغى))
(مسند الفردوس)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کی تجارت صرف طعام کی ہو تو وہ سرکش اور باغی ہو جاتا ہے۔“

صحابہ کو نصیحت کہ فوت شدہ کے بارے میں اطلاع دیا کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات لكم ميت فاذنوني))

(ابن ماجہ: (1523)، وبخاری: فی: الصلاة: (72)، والبخاری: (56,55,5) ومسلم فی: الجامع:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا کوئی مر جائے تو مجھے اطلاع دیا کرو۔“

بدعتی کی موت اسلام کی فتح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات صاحب بدعة، فقد فتح في السلام فتح

(الجامع:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بدعتی آدمی مر جاتا ہے تو اسلام کی ایک فتح ہو جاتی ہے۔“

فاسق کی تعریف اور اللہ کا غصہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب، واهتز العرش

(مشکوۃ: (4859)، وابن عساکر: 6

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب فاسق کی تعریف کی جائے تو اللہ غصے ہوتا ہے اور عرش کانپ جاتا ہے۔“

شرمگاہ کو چھو کر ہاتھ دھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مس احدكم فرجه فليتوضا، والم

مثل ذلك)) (مشکوۃ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی (پلید) شرمگاہ کو چھوئے تو اسے ہاتھ دھونا چاہئے ایسے

عورت کرے (اگر پلیدی لگی ہو تو)۔“

غلاموں کا مالک بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ملك العتيقان كانت على ايديهم

(الملاحم)) (کنز: (31045)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو آزاد شدہ غلام مالک ہو جائیں تو ان کے ہاتھ سے کشت و خون ہوگا۔“

قضاء کے وقت آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نزل القضاء عمى البصر))

(حاکم: 2/

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قضا آتی ہے تو آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں۔“

قوم کا مہمانان کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نزل الرجل بقوم، فلا يصم الا باذنهم))

(ابن ماجہ رقم: (2079)، و بیہقی: (112/7))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کسی قوم میں مہمان ہو تو اس کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔“

غلام کا نکاح بغیر اجازت مالک کے باطل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نكح العبد بغير اذن مولاه، فنكاحه باطل ((

(ابوداؤد: 250/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔“

بھائی کو بہتری کی بات سے نصیحت کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وجد احدكم لاخته نصحاً، فليذكره له ((

(ابن عدی: 250/1، واللمیز ان: (186)، واللسان: 291/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک بھائی کی بہتری کی بات پائے تو اس کی اس کو نصیحت کرے۔“

کیڑے مکوڑوں کو مسجد سے نکالنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وجد احدكم القملة في المسجد، فليصر

حتى يخرجها ((الجامع: 30/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں جوں پائے تو اسے مسجد سے نکال دے۔“

فروخت کرتے ہوئے جھکتا ہوا تول کر دینا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وزنتم فارجحوا ((

(ابن ماجہ رقم: (2222)، والکنز: (9442))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وزن کرو تو جھکتا ہوا تولو۔“

وضع حمل سے عدت ختم ہو جاتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت حملك، فقد حل اجلك ((

(کنز: (28985))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تیرا وضع حمل ہو جائے تو تیری عدت ختم ہو جائے گی (چاہے عدت وقات ہو یا طلاق)۔“

جب جنازہ رکھ دیا جائے تو بیٹھنا جائز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت الجنازة عن اعناق الرجال

اجلسوا ((

(دیلی: 335/1، و بخاری فی: البئان: (48)، و ابوداؤد فی: البئان: (41)، و الترمذی فی: البئان: (51, 35))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگوں کی گردنوں سے جنازہ رکھ دیا جائے تو بیٹھ جایا کرو۔“

بحالت حیض جماع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الرجل باهله وهي حائض، فليتصدق بنصف دينار)) (ابوداود رقم: (266))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنی عورت سے بحالت حیض جماع کرے تو نصف دینار صدقہ کرے۔“
کتے کا جوٹھا برتن سات مرتبہ دھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولغ الكلب في اناء احدكم، فليغسله سبعاً))

(بخاری فی: الوضوء: (33)، و مسلم فی: الطہارۃ: (89, 92, 93)، ابوداؤد فی: الطہارۃ: (37))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈالے تو وہ برتن سات مرتبہ دھویا جائے۔“
اللہ تعالیٰ کو اتنا یاد کیا جائے کہ لوگ دیوانہ کہنے لگ جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكر الله كثيرا حتى يقولوا مجنون))

(ابن عدی: 2/980 و 82)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اتنا یاد کرو کہ لوگ تم کو مجنون کہنے لگیں۔“

مردوں کی نیکیاں یاد کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكروا محاسن موتاكم، وكفوا عن مساوئهم))

(ترمذی: (1019))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کی نیکیاں یاد کیا کرو اور ان کی برائیوں کے ذکر سے باز رہو۔“

ہر بیماری کا دم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب الباس رب الناس الہ الناس))

(بخاری: 157/7 و 173، و مسلم فی السلام: (46, 47, 48, 49)، و ابوداؤد: (3883)، و ابن ماجہ: 20،

1619، و احمد: 44/6، و بیہقی: 381/3، و الحاکم: 62/4، و عبدالرزاق: (19783))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دور کر تکلیف اے رب الناس! اور اے الہ الناس! (یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دم ہے)۔“

حیاء نہ ہو تو جو چاہے کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لم تستحي، فاصنع ما شئت))

(بخاری فی الانبیاء: (54) و الادب: (78)، و ابوداؤد فی: الادب: (78))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے حیاء نہ آئے تو جو چاہے کرو۔“

عالم کے لیے علم کی صورت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات العالم صور اللہ علمہ فی قبرہ یونسہ
یوم القيامة)) (الجامع: 29/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عالم مرتا ہے تو خدا اس کے علم کی صورت بنا دیتا ہے جو قبر میں قیامت تک اس
اتھ دیتا ہے۔“

فوت شدہ کے عیب نہیں ڈھونڈھنے چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات صاحبکم فدعوہ، ولا تقعوا فیہ))
(ابوداؤد: رقم: (4899)، وترندی: (3895))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا ساتھی مر جائے تو اسے چھوڑ دو اور اس کے عیب میں نہ پڑھ کرو۔“

عورت کو زرد رنگ کا احتلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل الماء الاصفر فلتغتسل))
(جمع الجوامع: (2692))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب زرد رنگ کے پانی کا انزال ہو تو چاہئے کہ عورت غسل کرے۔“

سنگی لگوانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا هاج الدم باحدکم، فلیهرقه ولو بمشقس))
(اسنی المطالب: (2474)، وابن عدی: (2252/6))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کا خون جوش زن ہو تو اسے بہا دے چاہئے تیر کی بہال
ہی۔“

نماز میں بچھو کو دائیں ہاتھ سے مارنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وجد احدکم عقرباً وهو یصلی، فلیقتلہا
(الیسری)) (ابوداؤد: فی المراسیل: (8))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں بچھو کو دیکھے تو اسے بائیں ہاتھ سے مار دے۔“

مکاتب غلام جب مال کتابت کا مالک ہو جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وجد المکاتب ما یؤدی، فاحتجبی عنہ))
(سنن ترمذی)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مکاتب مال کتابت پالے تو (عورت کو چاہئے کہ) اس سے پردہ کرے۔“

خلافت کا کام نا اہل کے سپرد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وسد الامر الى غير اهله، فانتظر الساعة))

(بخاری: 23/1، والکنز: 422)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خلافت کا کام نا اہل کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا منتظر ہو جا۔“

جو تا خشک مٹی سے پاک ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وطى احدكم بنعله الا ذى، فالتراب له طهور))

(بیہقی: 10/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارا چپل نجاست آلود ہو جائے تو اس کو پاک کرنے کے لیے مٹی کافی ہے۔“

جب حدود مقرر کر کے زمین منتقل کر دی جائے تو شفعہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقعت الهدود، و صرفت الارض، فلا شفعة))

(بیہقی: 102/6) (ابن حبان: 52)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حدود مقرر ہو کر زمین منتقل کر دی جائے تو پھر اس کا شفعہ نہیں۔“

اپنے بھائی کو عمدہ کفن پہنانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولي احدكم اخاه، فليحسن كفنه))

(ترمذی: 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کا ولی ہو جائے تو اس کو کفن عمدہ پہنائے۔“

اللہ تعالیٰ حصول مطلب کا حقیقی مددگار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكر الله، فانه عون لك على ما تطلب))

(الجامع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر کر کیونکہ وہ حصول مطلب کیلئے تیرا مددگار ہے۔“

ذاکرین اور منافقوں کا طعنہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكروا الله ذكرا، يقول المنافقون: انكم تراءون))

(الجامع: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر ایسا کرو کہ منافق کہہ ٹھیں تم دکھلا دیتے ہو۔“

ہر پتھر اور درخت کے پاس ذکر الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذكروا الله عند كل حجر و شجر))

(کشف الکھاء: 1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر ہر پتھر اور درخت کے پاس کرو۔“

ظہر سے پہلے کی چار سنت تہجد کے برابر ہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع رکعات قبل الظہر يعدلن بصلاة السحر ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظہر سے پہلی چار رکعت سنت رات کی تہجد کے برابر ہیں۔“

برہنہ پھرنے کی ممانعت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارجع الی ثوبک خذہ، ولا تمش عریاناً ((

(مسلم فی: الحیض: (78)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تولوث کر جا اپنا کپڑا پہن لے اور ننگا مت چل۔“

والدین سے حسن سلوک کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارجع الی والدیک فاحسن صحبتہما ((

(مسلم فی: البر والصلة: (6)، بیہقی: (2619)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے والدین کی طرف لوٹ جا اور ان کے ساتھ اچھے طریقہ سے رہ۔“

مسلمان کی رہنمائی کرنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشدوا احاکم (((حاکم: 439/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی رہنمائی کرو۔“

گزارے کی روزی پر کفایت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارض من الدنیا بالقوت ، فان القوت لن یموت ((

(کشف الخفاء: 126/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں گزارہ کی روزی پر راضی ہو جا کیونکہ مرنے والے کیلئے گزارے کی روزی

فی ہے۔“

جنت کی زمین سفید روٹی کی طرح ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارض الجنة خبزۃ بیضاء ((

(الاتحاف: 531/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی زمین سفید روٹی کی طرح ہے۔“

تہبند اونچا کر کے باندھنا خوف الہی کی نشانی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارفع ازارک، واتق اللہ ((

(طبرانی: 378/7، والجامع: 32/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا تہبند اونچا کر اور اللہ سے ڈر۔“
ٹخنے ننگے کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفع ازارك ، فان الله لا يحب المسبلين))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا تہبند اونچا کر کیونکہ اللہ تہبند لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

شرکی منتروں سے دم کرنا ناجائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارق ما لم يكن فيه شرك بالله))

(کنز: (28351)، والحاکم: 7/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دم کر اس (لفظ) سے جس میں اللہ سے شرک نہ ہو۔“
قربانی کے جانور پر بحالت مجبوری سوار ہوا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اركبها بالمعروف اذا لجات اليها، يعني: البدنة))

(ابوداؤد فی المناسک، باب: (18)، والتسائی: 77/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدنہ (قربانی کی اونٹنی) پر سوار ہو جب تو سواری کیلئے مجبور ہو جائے۔“

حضرت سعد کو تیر اندازی کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارم فداك ابي و امي))

(بخاری 47/4 و 124/5 و 52/8، و مسلم فی فرائض الصحابة: (41)، 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے سعد) تیر اندازی کرتا رہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔“

تیر اندازی اور گھڑ سواری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارموا و اركبوا، وان ترموا احب الى من ان تركبوا))

(ترمذی: 637)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیر اندازی اور گھڑ سواری کرو (مگر) تمہاری تیر اندازی مجھے گھڑ سواری سے زیادہ

پسند ہے۔“

شہداء کی ارواح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارواح الشهداء في حواصل طيور خضر))

(مسلم: فی الامارۃ: (121)، و احمد: 86/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہیدوں کی رو میں سبز پرندوں کے پوٹوں میں ہوں گی۔“

آدھی پنڈلی تک تہبند رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ازره المومن الى انصاف ساقيه)) (الجامع: 32/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی تہ بند آدمی پنڈلی تک ہوتی ہے۔“
حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ سے محبت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسامة احب الناس الی ((طبرانی: 122/1))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب لوگوں سے اسامہ مجھے زیادہ پیارا ہے۔“
اچھی طرح وضو کرنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسبغوا الوضوء ((نسائی: فی: الطہارۃ: باب: (105)، ومسلم فی: الطہارۃ: (26))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو اچھی طرح کیا کرو۔“
مسواک کرنے کا تاکید حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: استاکوا ما لکم تدخلون علی قلحاً ((نوادرا اصول، از حکیم ترمذی))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مسواک کیا کرو بغیر مسواک کئے تم میرے پاس کیسے آتے ہو۔“
میدان میں نماز پڑھنے والا سامنے سترہ ضرور رکھے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: استروا فی صلاتکم ولو بسہم ((الجامع: 32/1))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نماز کیلئے سترہ رکھ لیا کرو اگرچہ تیر ہی سہی۔“
ناف پر شلوار باندھنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اربطوا علی اوساطکم میازرکم ((ابن ماجہ: رقم: (3119)، وابن خزيمة: (2535))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے وسط (ناف) پر تہ بند باندھا کرو۔“
ہمسائیگی چالیس گھروں تک ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اربعون دارا جار ((الجامع: 32/1))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چالیس گھر تک پڑوسی ہیں۔“
درست طریقے سے وضو کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ارجع فاحسن وضوئک ((مسلم فی: الطہارۃ: (31)، والبوداؤد: (173) وابن ماجہ: (665))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ جا اچھی طرح سے وضو کرو۔“

دوسروں کو غم زدہ کرنے والے کے لیے حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارجع اليهما فاحكما، كما بكيتهما))

(ابوداؤد فی الجہاد: باب (33))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ جا اور دونوں کو ہنسا جیسا کہ تو نے دونوں کوڑ لایا ہے۔“

زمین والوں پر رحم کرنے سے اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارحم من في الارض يرحمك من في السماء))

(تاریخ اصفہان: 219/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو زمین والوں پر رحم کر تجھ پر آسمان والا رحم کرے گا۔“

لوگوں کے لیے وہی پسند کرنا جو اپنے لیے پسند کیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارض للناس ما ترضى لنفسك تكن مسلماً))

(جامع المسانید: 9/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کیلئے وہ پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتا ہے (تو) تو مسلمان ہوگا۔“

گزارے کی روزی پر راضی رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارض من الدنيا بالقوت ، فان القوت لمن يموت كثير))

(کشف الخفاء: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا سے گزارے کی روزی پر راضی ہو کیونکہ مرنے والے کیلئے گزارے کی روزی بہت ہے۔“

گھر کی بنیادوں کو سیدھا کھڑا کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفع البنيان الى السماء ، واسأل الله السعة))

(کنز: (41579)، ومغنی: 4/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا مکان آسمان کی طرف اٹھا اور خدا سے فراخی کا سوال کر۔“

کوڑا کرکٹ شیطان کی خوابگاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفعوا القمامة من بيوتكم ، فانها مقيل الشيطان))

(درمنثور: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھروں سے کوڑا کرکٹ اٹھا دیا کرو کیونکہ یہ شیطان کی خوابگاہ ہے۔“

شہلوار اوپچی باندھنا کپڑے کو زیادہ پاکیزہ رکھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفع ثوبك ، فانه ابقى وانقى))

(بخاری فی: فضائل اصحاب النبی)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا کپڑا اونچا رکھ پیچہ فعل کپڑے کو بقادینے اور پاکیزہ رکھنے والا ہے۔“

رمی جمار کنکریوں سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارموا الجمرة بمثل حصی الخذف))

(بیہقی: 127/5، وطبرانی: 5/4)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمرہ کو ٹھیکریوں کی طرح کنکریوں سے رمی کرو۔“

حضور حضرت ابراہیم کے مشابہ ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اريت الانبياء ، فانا شبيه ابراهيم))

(مجمع: 201/8)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے انبیاء کی زیارت کرائی گئی پس میں ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھا۔“

اپنے ہاتھ کی کمائی سب سے پاکیزہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ازكى الاعمال كسب الرجل بيده))

(کنز: 9220)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کسب (معاش) کرنا سب سے پاکیزہ عمل ہے۔“

اللہ تعالیٰ سے عفو و عافیت کی طلب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسال الله العفو والعافية))

(الاتحاف: 81/5، ومغنی: 324/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ سے عفو و عافیت کا خواستگار ہوں۔“

کامل وضو کرنے والے کی عمر میں برکت ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسبغ الوضوء يزدني عمرك))

(طبرانی فی الصغير: 20/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو وضو کو کامل کر تیری عمر میں زیادتی ہوگی۔“

کفار کے قبضے سے چھوٹ کر آنے والی عورتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصبروهن بحیضة، یعنی: السبايا))

(کنز: 28038)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان (عورتوں) کو ایک حیض سے پاک کرو (جو کفار سے گرفتار ہو کر آتی ہیں)۔“

اپنے کاموں کو پوشیدہ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استعينوا على اموركم بالكتمان))

(تاریخ جرجان: (223) (الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے کام پوشیدہ رکھ کر ان کے حصول کی کوشش کرو۔“

مانگنے سے بچنے کا تاکید حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استعفف عن السؤال ما استطعت))

(درمنثور: 61/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے سوال کرنے سے بچ۔“

نظر بد اثر انداز ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استعيذوا بالله من العين ، فان لها حقاً))

(ابن ماجہ: رقم: (3508)، والکنز: (7661)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر بد کی اللہ سے پناہ مانگو کیونکہ اس کا اثر ہوتا ہے۔“

بعض کاموں کے بارے میں دل سے مشورہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استفت قلبك ، وان افطوك و افطوك))

(درمنثور: 255/2، وابن عساکر: 212/3، والترغیب: 57/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے دل سے فتویٰ لے اگرچہ لوگ تجھے (کسی کام کے حلال ہونے کا) فتویٰ دے دیں۔“

لوگوں سے اچھے خلق سے پیش آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقم وليحسن خلقك للناس))

(کنز: (5473)، وابن حبان: (922)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درست ہو جا اور لوگوں سے اچھے خلق سے پیش آ۔“

عورتوں کو حق مہر حلال کمائی سے دینا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استحلوا فروج النساء باطيب اموالكم))

(ابوداؤد: فی الرائیل: (23)، کنز: (4712)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو مال حلال (مہر) سے اپنے لئے حلال کرو۔“

قبیلہ مزینہ کے لوگ امانت دار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استرضعوا من مزينة ، فانهم اهل امانة))

(المطال: 1810)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ پلانے والی قبیلہ مزینہ سے لو کیونکہ یہ لوگ امین ہیں۔“

صدقہ سے رزق میں برکت ہوتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استنزلوا الرزق بالصدقة))

(الجامع: 34/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دے کر رزق طلب کرو۔“

وضو میں ناک کو دو یا تین مرتبہ صاف کیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استنشقوا اثنتين بالغتين او ثلاثاً))

(الجامع: 23/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناک میں دو یا تین مرتبہ اچھی طرح پانی ڈالو۔“

انصار کے حق میں معاملہ خیر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالا نصار خيراً))

(الجامع: 34/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے حق میں خیر کا معاملہ کرو۔“

جلدی قبول ہونے والی دعا..... غائب کی غائب کے لیے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسرع الدعاء اجابة دعاء غائب لغائب))

(الجامع: 34/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جلدی قبول ہونے والی دعا غائب کی غائب کیلئے دعا ہے۔“

حج میں صفا اور مروہ کی سعی لازم ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسعوا فان السعى كتب عليكم))

(مجمع: 248-247/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفا و مروہ میں دوڑو کہ یہ دوڑنا تم پر لازم ہے۔“

صبح کی نماز خوب روشنی میں پڑھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسفروا بصلاة الصبح ، فانه اعظم للاجر))

(کنز: 19275, 19280, 19281) (مجمع: 315/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کی نماز روشنی میں پڑھو اس میں بہت ثواب ہے۔“

نماز فجر کو خوب روشنی میں پڑھنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسفروا بالفجر يغفر لكم))

(ترمذی: (154) (نسائی: 72/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کی نماز کو خوب روشنی میں پڑھو تمہاری بخشش ہوگی۔“

اسہال میں شہد پیلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسقه عسلا، صدق الله، و كذب بطن اخيك))

(بخاری: 159/7 و 166، و مسلم فی السلام: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اسہال میں) اس کو شہد پلا خدا نے سچ فرمایا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔“

قبیلہ اسلم اور قبیلہ غفار کے لیے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلم سالمها الله، وغفار غفر الله لها))

(بخاری: 33/2 و 220/4، و مسلم فی فضائل الصحابة: (132، 184، 185، 186، 187)، و ترمذی: (491)

واحمد: 20/2 و 50 و 107 و 117، و بیہقی: 208/2 و 245، و الحاکم: 340/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ اسلم کو خدا سالم رکھے اور قبیلہ غار کو بخش دے۔“

نیک کام کو پورا کرنا اس کو شروع کرنے سے بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استتمام المعروف خير من ابتدائه))

(کنز: 256)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک کام کا پورا کرنا اس کے شروع کرنے سے بہتر ہے۔“

سواروں سے امداد لے لینا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استعينوا بالركب)) (ترمذی: رقم (286)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواروں کی امداد لیا کرو۔“

کام کو اس شعبے کے گاریگر سے کروانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استعينوا على كل صنعة باهلها))

(کشف: 4/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کام اس کے گاریگروں سے لیا کرو۔“

زیادہ کھانے سے پناہ مانگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استعيذوا بالله من الرعب، يعني، كثرة الاكل))

(کنز: 80)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگا کرو بہت کھانے سے۔“
مردوں کو عمدہ جوتا پہننے کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استجدوا النعال، فانها خلا خيل الرجال ((
 (کنز: 41627)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ جوتی پہنو کیونکہ یہ مردوں کی زیب ہے۔“
جس کو نظر لگی ہو اس کو دم کروانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استرقوا لها، فان بها النظرة ((
 (بخاری: 171/7، والحاکم: 212/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو دم کراؤ کیونکہ اس کو نظر بد لگی ہے۔“
قربانی کے جانور کو خوب موٹا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استفرهوا ضحایا کم، فانها مطایا کم علی الصراط ((
 (کنز: 12177)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قربانیوں کو موٹا تازہ کرو کیونکہ یہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی۔“
کسی کو الوداع کس طرح کہا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استودعك الله الذي لا تضيع و دائعہ ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا (کسی کو الوداع کہنے
 لمات)۔“

بوڑھوں کو نیک نصیحت کرنا اور جوانوں پر رحم کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استوصوا بالکھول خیرا، وارحموا الشباب ((
 (کنز: 6050)، والذکر: 205)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھوں کو نیک نصیحت کرو اور جوانوں پر رحم کرو۔“
قیدیوں سے حسن سلوک کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استوصوا بالاسارى خیراً ((مجمع: 86/6)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیدیوں سے عمدہ سلوک کرو۔“

نماز مغرب کا وقت بہت کم ہوتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسرع الصلاة فوتا صلاة المغرب ((
 (دیلمی: 510/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب نمازوں سے جلدی فوت ہونے والی نماز مغرب ہے۔“

حضور کی ایک معراج کا حال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسرى بي في قفص من لؤلؤ ، و فراشه ذهب))

(کنز: (31845)، درمنثور: 3/363)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے موتی کے بنجرے میں معراج کرائی گئی جس کا فرش سونے کا تھا۔“

قیامت میں نیک بخت حضرت عباس ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسعد الناس يوم القيامة العباس))

(ابن عساکر: 244/7، والجامع: 34/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ نیک بخت عباس (میرے چچا) ہوں گے۔“

صفا و مروہ پر دوڑنا قرآن میں درج ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسعوا، فان الله كتب عليكم السعي))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سعی کرو کیونکہ اللہ نے تم پر سعی لکھی ہے۔“

نماز فجر نہایت سفیدی میں پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسفروا بالفجر ، فانه اعظم للاجر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کی نماز نہایت سفیدی میں پڑھا کرو کیونکہ اس کا بڑا ثواب ہے۔“

رفع یدین نہ کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسكنوا في الصلاة))

(مسلم: فی: الصلاة: (119)، وابوداؤد فی: استیحاء الصلاة: باب: (84)، ونسائی فی: السهو: باب: (5)، و تہذیبی: 2/30)

واحد: 5/92، 93، 101، 107)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں سکون اختیار کیا کرو (رفع یدین نہ کیا کرو)۔“

بالجبر اسلام قبول کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلم وان كنت كارها))

(کنز: (410)، وابن کثیر: 360/1، 99/4، 7/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام لا اگرچہ بالجبر ہو۔“

جہاد اسلام کے بعد ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلم ثم قاتل))

(بخاری: 24/4، و بیہقی: 167/9)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام لا پھر جہاد کر (قبل از اسلام جہاد کا ثواب نہیں ملتا)۔“

مسہر کو نصیحت

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: سلم یا ابن مسہر، لا تبع دینک بدنیالک ((

(ابن مبارک: 73/2/1، و کنز: 303)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن مسہر! اسلام لا اپنے دین کو دنیا کے عوض مت بیچ۔“

کفار اپنی سابقہ خوش نصیبی سے مسلمان ہوتے ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: سلمت علی ما اسلفت من خیر ((

(بخاری فی: الزکاة: (24) ولادب: (16)، والبیوع: (100)، والعتق: (12)، وسلم فی: الایمان

(195، 196)، واحمد: 402/3)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنی سابقہ خوبی کے سبب مسلمان ہوا ہے۔“

اسم اعظم اور سورۃ حشر کی آخری چھ آیات

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسم اللہ الاعظم فی ست آیات من آخر

رۃ الحشر ((دیلمی: 505/1)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا اسم اعظم سورۃ حشر کی آخری چھ آیات میں ہے۔“

تختی امت حضرت جعفر طیار

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسم امتی جعفر ((

(کنز: 31188)، والجامع: 34/1)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا بڑا تختی جعفر (طیار) ہے۔“

حضرت جعفر طیار اور حضور سے مشابہت

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اشبهت خلقي و خلقي، قاله لجعفر ((

(بخاری: 242/3 و 24/5 و 180، و ترمذی: 2765)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جعفر طیار سے فرمایا تو میری صورت اور سیرت سے مشابہت رکھتا ہے۔“

غلام کو خرید کر آزاد کرنا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اشتريها فاعتقها، فبانما الولاء لمن اعتق ((

(بخاری: 200/2 و 67/7 و 191/8 و 193، و نسائی فی الزکاة: باب: (97)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اسے خرید، پھر آزاد کر کیونکہ ولای اس کے لئے ہے جو (غلام کو) آزاد کرتا ہے۔“

زانیوں پر اللہ تعالیٰ کا سخت ترین غضب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشتد غضب الله على الزناة))

(الجامع: 34/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا غضب زانیوں پر سخت ہے۔“

اس امت کے سب سے زیادہ حیاء والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشد امت حياء عثمان بن عفان))

(کنز: 32792)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سب سے زیادہ حیا دار عثمان بن عفان ہے۔“

مصور قیامت کے دن سخت عذاب میں ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشد الناس عذاباً يوم القيامة المصورون))

(بخاری: 5/7، و مسلم فی الباس: 98)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سخت عذاب میں مصور لوگ ہوں گے۔“

جسے لوگ اچھا جانیں حالانکہ اس میں اچھائی نہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشد الناس عذاباً من يرى الناس فيه خيراً ولا خير فيه))

(الجامع: 35/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں زیادہ عذاب میں وہ ہوں گے جن کو لوگ اچھا جانتے ہوں حالانکہ ان

میں اچھائی نہ ہو۔“

ظالم بادشاہ اور قیامت کا عذاب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشد الناس عذاباً يوم القيامة امام جائر))

(طبرانی فی الصغیر: 238/1) (کنز: 14634)، و ترغیب: 67/3

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سب لوگوں سے زیادہ جتلائے عذاب ظالم بادشاہ ہوگا۔“

امت مسلمہ کے سردار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشراف امتي حملة القرآن واصحاب الليل))

(مشکوٰۃ: 1239)، و ترغیب: 431/1، و ابن عدی: 1194/3، و 321/7

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے سردار حافظ قرآن اور رات کی عبادت کرنے والے ہیں۔“

بہترین عبادت دعا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اشراف العبادة الدعاء))

(بخاری: فی: الادب: (713)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا بہترین عبادت ہے۔“

نشہ آور چیز سے پرہیز کرنا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اشربوا واجتنبوا کل مسکر))

(مسلم فی: الاثریہ: (65)، وابوداؤد فی: الاثریہ: (7)، والتسائی فی: الضحایا: (36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیو اور ہر نشہ آور چیز سے پرہیز کرو۔“

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اشکر الناس للہ اشکر ہم للناس))

(بخاری: 140/2 و 14/8 و 152 و 81/9، وابوداؤد: (5132)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کا زیادہ شکر گزار ہے وہی لوگوں کا بھی زیادہ شکر گزار ہوتا ہے۔“

بیوی سے جماع کے بعد اگر پانی نہ ملے تو تیمم کرنا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اصب اہلک، وان لم تقدر علی الماء عشر سنین))

(بخاری فی: تیمم: (6، 5)، وابوداؤد فی: الطہارۃ: (123)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اہل خانہ سے جماع کر اگر چہ دس سال تک پانی پر قادر نہ ہو (تیمم کرتا رہ)“

اللہ تعالیٰ کے دوست کو کھانے میں شریک کرنا

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اصب بطعامک من یحبہ اللہ))

(الجامع: 36/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے کھانے میں اس شخص کو شریک کر جسے خدا دوست رکھتا ہو۔“

حضرت عمر بن العاص کے اوصاف

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسلم الناس وامن عمرو بن العاص))

(ترمذی: (3844)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں زیادہ سلامتی والے اور امانت دار عمرو بن عاص ہے۔“

اسلام آدمی کو جہنم سے بچا لیتا ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسلم تسلم)) (مجمع: 305/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اسلام لے آ (جہنم وغیرہ سے) بچ جائے گا۔“

اونچا سننے والے کو سنا نا صدقہ ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسماع الاسم صدقہ)) (الجامع: 34/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونچا سننے والے کو سنانا بھی صدقہ ہے۔“

اللہ تعالیٰ کا نام ہر مسلمان کے منہ میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسم الله على فم كل مسلم))

(دارقطنی: 295/4، وابن عدی: 81/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا نام ہر ایک مسلمان کے منہ میں ہے۔“

درگزر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمح اسمح يسمع لك))

(طبرانی فی الصغیر: 142/2، کنز: 5963)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درگزر کرو، تم سے درگزر کیا جائے گا۔“

آل نبی کو تکلیف دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد غضب الله على من آذاني في عترتي))

(مجمع: 47/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر اللہ کا سخت عذاب ہوتا ہے جو میری اولاد کے معاملہ میں مجھے تکلیف دے۔“

بنو تمیم و جال پر سخت ترین ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد امتي على الدجال بنو تميم))

(بخاری و مسلم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے دجال پر سخت ترین بنو تمیم ہوں گے۔“

اپنے علم سے فائدہ اٹھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد الناس عذاباً يوم القيامة عالم لم ينفعه علمه))

(مجمع: 185/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بروز قیامت لوگوں میں زیادہ عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اپنے علم سے فائدہ نہ پہنچا ہو۔“

دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد الناس بلاء الانبياء، ثم الصالحون))

(کنز: 6780، 6781، 6830)، والاتحاد: 121/8، 559، 560

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں زیادہ تر تکلیف میں انبیاء ہیں پھر صالحین۔“

اللہ کا ذکر سب سے عمدہ بات ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشرف الحديث ذكر الله)) (در منشور: 225/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے عمدہ بات اللہ کا ذکر ہے۔“
بہترین مجلس جس کا رخ قبلہ کی طرف ہو

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشرف المجالس ما استقبل به القبلة))
 (مجمع الزوائد: 59/8) (الجامع: 35/1)
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین مجلس وہ ہے جس میں قبلہ کی طرف رخ کیا گیا ہو۔“
حق دار کی سفارش کرو

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشفعوا تو جروا، ویقضى الله على لسان نبیہ ما شاء))
 (ابوداؤد: 334/4، حدیث رقم: 5131)
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفارش کرو ثواب دیئے جاؤ گے اللہ اپنے نبی کی زبانی جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے۔“
لوگوں اور اللہ کا زیادہ شکر گزار

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشکر کم للناس اشکر کم لله))
 (الجامع: 35/1)
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں لوگوں کا زیادہ شکر گزار تم میں سے خدا کا زیادہ شکر گزار ہے۔“
حضرت عمر فاروق کے سبب حق واضح ہوا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصاب الله بك يا ابن الخطاب))
 (ابوداؤد: رقم: 1007)، (بیہقی: 190/2)
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب تیری وجہ سے اللہ نے درست راہ سمجھائی۔“
دیت میں ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں برابر ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصابع الیدین والرجلین سواء))
 (ابوداؤد: فی: الدیات: 4561)
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں برابر ہیں (دیت میں)۔“
اللہ کے لیے صبح

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبحنا واصبح الملك لله))
 (ابوداؤد فی الادب: باب: 109)، (ترمذی: 3390)، (طبرانی: 9/2، کنز: 3493، 3572)
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کیلئے صبح کی ہے۔“
صحابہ ستاروں کی طرح ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصحابی كالنجوم، فباہم اقتدیتم اهتدیتم))

(تفہیم: 190/4، کشاف: 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب ستاروں کی طرح ہیں ان میں جس کی اقتدا کرو گے ہدایت پاؤ گے۔“
سحری کے وقت کا خواب سچا ترین ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصدق الرويا روي الاسحار))

(مشکوٰۃ: (4627)، وابن حبان: (1799)، وترندی: (2274)، والحاکم: 92/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے سچا خواب وقت صحر کا ہوتا ہے۔“
آل یسین کو صبر کرنے کی تلقین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبروا آل يس فان موعدكم الجنة))

(مجمع: 92/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے آل یاسین صبر و کرو۔ تحقیق تمہاری وعدہ گاہ جنت ہے۔“
حالت حیض میں فقط جماع منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شي الا النكاح في الحيض))

(مسلم فی: الحيض: (160)، وابن ماجہ: (44))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حالت حیض میں سب کچھ کرو مگر جماع مت کرو۔“
یتیم کو اس بات پر مارنا جائز ہے جس بات پر اولاد کو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اضرب يتيما مما تضرب منه ولدك))

(ابن ابی شیبہ: 79/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بات پر تو اولاد کو مارا کرتا ہے اس پر یتیم کو مار۔“
محبوب کی تواضع کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اضعف من تحب في الله بصفوة الطعام))

(مغنی: 19/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے تجھے اللہ کی خاطر محبت ہو اس کی دعوت اچھے طعام سے کر۔“
والد کی تابعداری کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطع اباك))

(کنز: (45508)، واحد: 220/2، وابن حبان: (25))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے باپ کی تابعداری کر۔“

اچھی باتیں کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطعموا الطعام، واطيبوا الكلام)) (مجمع: 17/5)
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھلایا کرو اور اچھی باتیں کیا کرو۔"

مشرکوں کے بچے جنتیوں کے خادم ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطفال المشركين خدم اهل الجنة)) (مجمع: 219/7)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں کے بچے بہشتیوں کے خادم ہوں گے۔"
خیر، نیکی اور خوب رو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلبوا الخير والمعروف عند حسان الوجوه)) (الموضوعات: 159/2)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیر اور نیکی کو خوب روؤں کے پاس سے طلب کرو۔"
لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلبوا اليلة القدر في العشر الاواخر من رمضان)) (مجمع: 175/3)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں طلب کرو۔"
رزق کو زمین کی پوشیدگیوں میں تلاش کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلبوا الرزق في خبايا الارض)) (الجامع: 37/1)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رزق کو زمین کی پوشیدگیوں میں سے طلب کرو (زمینداری کرو)۔"
روز قیامت سب سے زیادہ اونچی گردن والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطول الناس اعناقاً يوم القيامة المؤذنون)) (الجامع: 37/1)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے دراز گردن مؤذن ہوں گے۔"
پشت کا گوشت سب سے عمدہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب اللحم لحم الظهر)) (مجمع: 170/9) (ابن ماجہ: (3308)، واحد: 204/1 و 205)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے عمدہ گوشت پشت کا گوشت ہے۔"

مشک کی خوشبو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب الطيب المسك))

(مسلم فی: الالقاظ: (19018) وابوداؤد فی: الجنائز: (33)، وترندی فی: الجنائز: (16))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشک تمام خوشبوؤں میں سے عمدہ ہے۔“

اولاد انسان کے کسب سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب ما اكل الرجل من كسبه، وولده من كسبه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین خوراک جو انسان کھاتا ہے وہ اپنی کمائی ہے اور اس کی اولاد اس کے کسب سے ہے۔“

نکاح یردف بجانے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اظهروا النكاح، واضربوا عليه بالغربال))

(المتمم: 2/138)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کا اعلان کرو اور اس پر دَف (جو غربان کی طرح ہوتی ہے) بجاؤ۔“

تلاوت قرآن مجید زیادہ کرنے والا زیادہ عبادت گزار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبد الناس اكثرهم تلاوة للقرآن))

(الجامع: 1/37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے زیادہ عبادت گزار وہ ہے جو تلاوت قرآن کریم زیادہ کرتا ہو۔“

جس کو بیان کرتے ہوئے چھینک آئے وہ بات سچی ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصدق الحديث ما عطس عنده))

(مجمع: 8/59)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بات سچی ہوگی جس کے بیان کرتے وقت چھینک آجائے۔“

صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنے کا گناہ نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصلح بين الناس، ولو تعنى الكذب))

(الجامع: 1/36) (الاتحاف: 7/524)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کرا کر چہ تجھے جھوٹ بھی بولنا پڑے۔“

دو عمدہ ترین نام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصوب الا سماء عبد الله و هشام))

(مسند فردوسی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناموں میں عمدہ صحیح نام ”عبداللہ“ اور ”ہشام“ ہیں۔“
دعوت طعام اس کے لیے جو محبوب ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اضعف بطعامك من تحب في الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی دعوت طعام کر جسے تو اللہ کیلئے دوست رکھتا ہے۔“
اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا عقلمند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطع ربك تسميه عاقلا، ولا تعصه تسمى جاھلا))
 (حلیہ: 345/6)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رب کی اطاعت کر عقلمند کہلائے گا۔ اس کی نافرمانی نہ کر! ورنہ جاہل کہلائے گا۔“
کھانا کھلانا اور سلام پھیلانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطعم الطعام، وافش السلام))
 (مجمع: 17/5، وسیعی: 158/10، وابن حبان: 642)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کھلا اور سلام پھیلا۔“
پیر کے روز طلب علم کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلبوا العلم يوم الاثنين، فانه ميسر لطلبه))
 (جامع: 37/1) (تاریخ اصفہان: 348/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیر کے روز علم طلب کرو کیونکہ یہ روز طلب علم کو آسان کرتا ہے۔“
طلب علم چین میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلبوا العلم ولو بالسين، فبان طلبه فريضة
 علی کل مسلم))

(الاتحاف: 98/1 و 129 و 143، وکنز: 28697، 28698)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم دین طلب کرو اگرچہ چین میں ہو کیونکہ علم طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔“
اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار جو پہلے سلام کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطو عكم لله الذي يبدأ صاحبه بالسلام))
 (مجمع: 32/8) (الجامع: 37/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں اللہ کا زیادہ فرمانبردار وہ ہے جو اپنے ساتھی کو سلام پہلے کہے۔“
فرمان بردار عورتیں زیادہ اجر والی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطو عكن طاعة اعظمكن اجرا))

(مجموع: 314)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں زیادہ فرمانبردار تم میں زیادہ اجر والی ہیں۔“
ہاتھ کی کمائی اور نیک عمل عمدہ کمائی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب الكسب عمل الرجل بيده، وكل عمل مبرور))
(کنز العمال: 9196)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ ترین کمائی انسان کا اپنے ہاتھ کا عمل ہے اور ہر نیک عمل بھی۔“
سرد اور میٹھا پانی عمدہ شربت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب الشراب الحلو البارد))

(احمد: 333/1 و 38/1 و 40، والجامع: 37/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پینے میں سے عمدہ سرد اور میٹھا پانی ہے۔

جہاد فی سبیل اللہ میں حاصل ہونے والا حصہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب كسب الرجل سهمه في سبيل الله))

(کنز: (9232)، و سنن سعید بن منصور: (2886) والجامع: 37/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی کمائی کا وہ حصہ عمدہ ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں حاصل ہوتا ہے۔“

احسان کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبد الله كأنك تراه، فان لم تكن تراه، فانه براك))

(احمد: 132/2، و بخاری فی: الایمان: (37) و مسلم فی: الایمان: (57))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی ایسی عبادت کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو نہیں دیکھتا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔“

دنیا کو آباد مت کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعبروها، ولا تعمروها)) (طبرانی: 21/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا سے گزر جاؤ اور اسے آباد مت کرو۔“

فوت شدہ ماں کی طرف سے غلام آزاد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق عن امك)) (الجامع: 38/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے کوئی غلام آزاد کر۔“

رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتكاف عشر في رمضان كحجتين وعمرتين))

(مجموع: 314)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف دو حجوں اور دو عمروں کے برابر ہے۔“

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعجل الطاعات ثواباً صلة الرحم))
(مغنی عن حمل الاسفار: 215/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب عبادتوں سے جلدی ثواب والی عبادت صلہ رحمی ہے۔“

آدمی کا سب سے بڑا دشمن

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعدى عدوك نفسك التي بين جنبك))

(كشف الخفاء: 143/1، والاتحاف: 206/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب دشمنوں سے زیادہ دشمن تیرا اپنا نفس ہے جو تیرے دو پہلوں کے درمیان میں ہے۔“

بیٹوں کے درمیان مساوات قائم کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعدلوا بين ابنائكم، اعدلوا بين ابنائكم))

(ابوداؤد: رقم: (3544)، وبخاری: 206/3، ومسلم في الصلوات: (13)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بیٹوں میں مساوات قائم کرو، اپنے بیٹوں میں مساوات قائم کرو۔“

عجائب قرآن پر غور

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعربوا القرآن، والتمسوا غرائبه))

(الجامع: 38/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کو درست پڑھا کرو اور اس کے عجائبات کو تلاش کرو۔“

عورتوں کو انتہائی مہنگا لباس نہ پہننا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعرو النساء يلزمن الحجال))

(كشف الخفاء: 159/1، واللسان: 195/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو (قیمتی) لباس نہ دو تا کہ وہ اپنے گھروں میں بیٹھا کریں۔“

تکلیف دہ چیز کو مسلمان کی راہ سے دور کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعزل الاذى عن طريق المسلمين))

(مسلم في: الزكاة: (56)، وبخاری في: المظالم: (24)، والجهاد: (128)، وابن ماجه: (3681)، واحمد: 420/4 و423،

نور: (1906)، والاتحاف: 254/6، ومغنی: 192/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکلیف دہ چیز کو مسلمان کی راہ سے دور کرو۔“

بلا حساب صدقہ کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اعط ولا تحص، فيحسى الله عليك))

(بخاری في: الزكاة: (21)، والهمزة: (15)، ومسلم في: الزكاة: (89، 88)، والنسائي في: الزكاة: (62)، واحمد: 71/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دے اور گن مت ورنہ اللہ بھی تجھ کو گن کر دے گا۔“

سائل کسی حال میں بھی ہوا سے دینا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا السائل وان جاء على فرس))

(عبدالرزاق: (20017)، والاتحاف: 9/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سائل کو دیا کرو اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو کر ہی آئے۔“

مساجد کا حق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا المساجد حقها ركعتين قبل ان تجلسوا))

(الجامع: 38/9 وابن خزيمة: (1833)، وابن أبي شيبة: 40/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجدوں کو ان کا حق دو۔ (بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحسین المسجد) پڑھ لیا کرو۔“

فوائح الکلم اور خواتم الکلم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطيت فوائح الكلم وخواتمه))

(مطالب: (3824)، والاتحاف: 13/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فوائح الکلم اور خواتم الکلم عطاء کئے گئے ہیں۔“

حضرت یوسف کو نصف حسن دیا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى يوسف شطر الحسن))

(کنز: (32400)، وکشف الخفاء: 1/50)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوسف علیہ السلام کو نصف حسن دیا گیا تھا۔“

سارے انسانوں کو آدھا حسن دیا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى يوسف شطر الحسن، ومن سواه شطره))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوسف علیہ السلام کو آدھا حسن دیا گیا اور باقی آدھا دوسروں کو۔“

آیت الکرسی بڑی شان والی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعظم آية في القرآن آية الكرسي))

(مسلم فی: المسافرین: (258)، وابوداؤد فی: الحروف: (35)، والدارمی فی: فضائل القرآن: (14)، واحمد: 58/5، 2/42)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں سب سے بڑی شان والی آیت الکرسی ہے۔“

جھوٹی زبان سب سے بڑا گناہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعظم الخطايا اللسان الكذوب))

(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ جھوٹی زبان ہے۔“

سب سے زیادہ برکت والی عورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعظم النساء بركة اخفهن مائة))

(مجمع: 255/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں بڑی برکت والی وہ ہے جس کا حق مہر ہلکا ہو۔“

زیادہ برکت والا نکاح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعظم النكاح بركة ايسره مائة))

(حلیہ: 257/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ برکت والا وہ نکاح ہے جس کا خرچہ کم ہو۔“

اپنے خادم سے روزانہ ستر مرتبہ درگزر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعف عن الخادم كل يوم سبعين مرة))

(ابوداؤد: (5164)، وکنز: (25084)، ومسنوۃ: (3166، 3368)

اپنے خادم سے روزانہ ستر دفعہ درگزر کرو۔“

اللہ تعالیٰ کی امداد صالح تاجروں کے ساتھ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلم ان عون الله مع صالحى التجار))

(درمنثور: 2/142 و 260)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جان لے کہ خدا کی امداد صالح تاجروں کے ساتھ ہے۔“

اعتکاف کے ساتھ روزہ رکھنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتكف وصم))

(ابوداؤد: (2474)، ونصب الراية: 2/287، وابن عدی: 4/1529)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔“

عمامہ باندھنا اس امت کا اعزاز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتموا خالفوا على الامم قبلکم))

(الجامع: 38/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھلی امتوں کے خلاف کرتے ہوئے پگڑیاں باندھو۔“

دعا کے لیے عاجزانہ ہاتھ اٹھانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرفع يديه على الابتهاال هكذا))

(المسانید: 2/269)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ عاجزانہ دعا کے وقت اس طرح اٹھاتے تھے۔“

دلدل خچر پر سواری

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب فی اسفارہ یغلته دلدل))

(مسند اسحاق بن راہویہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دلدل خچر پر سوار ہوتے تھے۔“

ایام منیٰ میں بیت اللہ کو دیکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یزور البیت ایام منی)) (بخاری 2/214)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام منیٰ میں بیت اللہ شریف کی زیارت کیا کرتے تھے۔“

دانتوں کے عرض میں مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب یرکب عرضاً، ویشرب مصاً))

(کنز: 26974)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دانتوں کے عرض پر مسواک کیا کرتے تھے اور پانی کو چوس کر پیتے تھے۔“

ایک رات میں کئی مرتبہ مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب یرکب فی اللیل مراراً)) (مجمع: 2/99)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کئی مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے۔“

باغات میں نفلی نماز پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب یرکب فی الحیطان))

(ترمذی رقم: 334)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغات میں نماز پسند فرماتے تھے۔“

نماز سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں سلام پھیرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب یرکب عن یمینہ وعن شمالہ))

(طبرانی: 10/157، ابن ماجہ: 314-316)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔“

حضرت ابو بکر صدیق سے نبی کریم کی مشاورت

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب یرکب عند ابی بکر اللیلۃ فی الامر من امور المسلمین))

(نسائی رقم: 39)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جناب ابوبکر کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورہ فرمایا کرتے تھے۔“
حضور کو ریح سے سخت تکلیف ہوتی تھی

((ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشتد علیہ ان یوجد منه الريح))
 (الجامع: 98/2) (بخاری: 34/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بور ہونے سے سخت تکلیف ہوتی تھی۔“
حضور کا نماز میں اشارہ کرنا

((ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشیر فی الصلاة))

(حاکم: 12/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اشارہ کرتے تھے (بعد میں یہ اجازت ختم ہو گئی)۔“
بلی کے لیے وضو کے پانی کا برتن ٹیڑھا کرنا تاکہ وہ پی لے

((ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصغی للہرة الاناء فتشرب ، ثم يتوضأ بفضله))
 (الجامع: 98/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلی کیلئے برتن ٹیڑھا کرتے کہ پانی پی لے پھر اس کے بچے ہوئے سے وضو کرتے تھے۔“
بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی مرابض الغنم))
 (بخاری: 117/1، مسلم فی: المساجد: (10))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔“
عید کی نماز قبل از خطبہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی العید قبل الخطبة))
 (بخاری فی: العیدین: (807)، مسلم فی: العیدین: (1, 2, 6, 8))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔“
نماز چاشت اور حضور کا عمل

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الضحی ثمان رکعات))
 (جامع البیان للطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز آٹھ رکعت پڑھا کرتے تھے۔“
چھ رکعت نماز چاشت

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الضحی ست رکعات))

(ترمذی فی: الشمائل: (152)، الجامع: 98/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز چھ رکعت بھی پڑھتے تھے۔“

عصر سے پہلے چند رکعات پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی رکعات قبل العصر))

(مشکوٰۃ: (1171)، ترمذی: (429))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے چند رکعت پڑھا کرتے تھے۔“

قبل از نماز عصر دو رکعات پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قبل العصر رکعتین))

(جامع ابوداؤد: 98/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے دو رکعت پڑھتے تھے۔“

چٹائی اور دباغت دیئے ہوئے پوتین پر نماز ادا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی علی الحصیر والفروۃ المدبوغة))

(ابوداؤد فی: الصلاة: (93)، الجامع: 98/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی اور دباغت دیئے ہوئے پوتین پر نماز پڑھا کرتے تھے۔“

مغرب اور عشاء کے درمیان نفلی نماز ادا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی بین المغرب والعشاء))

(الجامع: 98/2) (کنز: 543)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب اور عشاء کے درمیان نفلی نماز پڑھا کرتے تھے۔“

عاشورہ کا روزہ رکھنا اور اس کا حکم دینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم یوم عاشوراء، ویأمر به))

(بخاری فی: الصوم: (69)، مسلم فی: الصیام: (4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود عاشورہ کا روزہ رکھتے اور اوروں کو رکھنے کا امر فرماتے تھے۔“

ہر ماہ کی ابتدا میں تین روزے رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم من غرة کل شهر ثلاثة ايام))

(ترمذی: رقم: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ کی ابتدا میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔“

تمام کنبہ کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضحی بالشاة الواحدة عن جميع اہلہ))
(بخاری: 98/9)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری کی تمام کنبہ کی طرف سے قربانی کرتے تھے۔
شراب نوشی کے جرم میں جوتی اور چھڑی سے مارنا

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضرب فی الخمر بالنعال والجرید))
(مسلم فی الحدود: 37)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب نوشی کے جرم میں جوتی اور چھڑی سے مارا کرتے تھے۔
سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک بھی زمین پر رکھنا

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع انفہ علی الارض مع جہتہ))
(مسند ابی لیلى الموصفی)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کے وقت پیشانی کے ساتھ ناک بھی زمین پر رکھ دیتے تھے۔
گھوڑوں کو موٹا کرنے کے بعد تیزی اور پھرتی کے لیے دُبلانا

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضمّر الخیل))
(ابوداؤد: 2576، الجامع: 98/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑوں کو بعد موٹا کرنے کے دبلاتا کرتے تھے۔
ایک ہی غسل سے کئی بیویوں سے ہم بستر ہونا

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطوف علی نسائه فی اللیلة الواحدة یغسل واحد))
(الاحاف: 369/5، مسلم فی النکاح: 28، احمد: 225/3)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شب میں ایک ہی غسل سے کبھی کبھی تمام ازواج سے ہم بستر ہوتے تھے۔
پہلے رکعت کو دیگر رکعات سے طویل کرنا

ن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطیل الركعة الاولى فی الصلوات کلھا علی غیرھا))
(بخاری فی: الاذان: 109، نسائی فی: الافتاح: 56، 58، 59، 60)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعت اول کو نماز کی باقی تمام رکعتوں سے دراز کیا کرتے تھے۔
مال غنیمت اور سوار و پیدل غازی

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسہم للفارس سہمین، والراجل سہماً))
(کنز: 11549، دارقطنی: 103/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مال غنیمت میں) سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا کرتے تھے۔“
حضور اپنے پیٹ پر بسبب بھوک پتھر باندھا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشد سلبہ بالحجر من الغرث))

(الجامع: 2/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پشت کو بھوک کی وجہ سے پتھر سے مضبوط کرتے تھے۔“
عورتوں سے کپڑے کے ساتھ بیعت لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصافح النساء من تحت الثوب))

(کنز: (1850/1)، مجمع: 6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے کپڑے کے ساتھ بیعت لیا کرتے تھے۔“
عصر سے پہلے چار رکعات سنت

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قبل العصر اربع رکعات))

(ترمذی: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعت (سنت) پڑھتے تھے۔“
چٹائی پر نماز ادا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی علی الخمره))

(بخاری: فی: ابش (30)، والصلاة (21, 19)، مسلم فی المساجد: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔“

دری پر نماز پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی علی الحصیر))

(کنز: (17945)، ابوداؤدی: الصلاة: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دری پر نماز پڑھا کرتے تھے۔“

بچھونے پر نماز پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی علی بساط))

(کنز: (17946)، ابن ماجہ: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچھونے پر نماز پڑھا کرتے تھے۔“

ہر ہفتے دو رکعت نفل پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی لکل اسبوع رکعتین)) (طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کیلئے دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔“

دوستوں کی خدمت کرنے والے کا جنازہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی علی الرجل یخدم اصحابہ))

(کنز: (18024))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص پر نماز جنازہ پڑھتے جو اپنے ہمراہیوں کی خدمت کرتا۔“

پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم الاثنین والخمیس)) (احمد: 200/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔“

حضور کی مسکراہٹیں

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضحک حتی تبدو نواجده))

((بخاری فی: الادب: (68) والرقاق: (51)، مسلم فی: الایمان: (308, 309, 314)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس قدر ہنستے کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو جاتیں۔

شراب خوری کی حد..... اسی کوڑے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضرب فی الخمر ثمانین))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شواخوری میں اسی کوڑے مارا کرتے تھے۔“

سجدہ میں دونوں ہتھیلیوں کے درمیان چہرہ رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع وجهہ اذا صلی بین کتفیه))

(کنز: (22230))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے وقت دونوں ہتھیلیوں کے درمیان منہ رکھ دیتے۔“

سر کو مشک کی خوشبو لگانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضمخ رأسہ بالمسک))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کو مشک سے خوشبو کیا کرتے۔“

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطعم یوم الفطر قبل ان یشرج الی المصلی))

(کنز: (24542)، مجمع: 199/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ کو نکلنے سے پہلے فطر کے دن کچھ کھالیا کرتے۔“

عمدہ خواب پسند ہونا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الرواحنة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عمدہ خواب پسند تھے۔“

حنا کے پھول سے محبت

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الفاغية)) (مجمع: 157/5)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حنا کا پھول محبوب تھا۔“

رات کی نفلی نماز میں تہجد کی نماز کا محبوب ہونا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه التهجد من الليل))
 (کنز: (17992) (الجامع: 99/2: 99/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی نمازوں میں نماز تہجد پسند تھی۔“

دستی اور شانے کا گوشت پسند ہونا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الذراعان والكتف))
 (کنز: (18171) (الاتحاف: 120/7، الجامع: 99/2: 99/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دستیوں اور شانوں کا گوشت پسند تھا۔“

حضور کی نارنج دیکھنا پسند تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه النظر الى التارج))
 (کنز: (18460) (مجمع: 67/4: 67/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نارنج دیکھنا اچھا لگتا تھا۔“

پوشیدہ برتن کا محبوب ہونا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الاناء المنطبق))
 (کنز: (18220) (ابن ابی شیبہ: 24/8، الجامع: 99/2: 99/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوشیدہ برتن پسند تھا۔“

سبزہ اور جاری پانی کو دیکھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه النظر الى الخضرة والماء الجاري))
 (الجامع: 99/2: 99/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سبزہ اور پانی جاری کا دیکھنا مرغوب تھا۔“

اونٹنی کو بطور سترہ بٹھا کر نماز پڑھنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرض راحلته، فيصلى اليها))

(بخاری: 135/1، مسلم فی: الصلاة: (247)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی کو سامنے بٹھا کر نماز پڑھتے۔“

انگلیوں پر تسبیح شمار کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد التسبيح))

(کنز: (17912)، الجامع: 99/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسبیح کو انگلیوں سے شمار کرتے تھے۔“

بیمار پرسی کرنا، جنازہ کے ہمراہ جانا اور غلام کی دعوت قبول کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعود المريض، ويشيع الجنابة، ويجيب

دعوة المملوك)) (ترمذی: رقم: (1017)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی کرتے، جنازہ کے ہمراہ جاتے اور غلام کی دعوت قبول کرتے تھے۔“

عیدین اور یوم عرفہ کو غسل کرنا سنت ہے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل يوم الفطر، ويوم النحر، ويوم عرفة))

(الجامع: 99/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عرفہ کے روز غسل کیا کرتے تھے۔“

پیشاب اور پاخانہ کے اثر تک کو دھونا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل اثر الغائط والبول))

(مصنف لابن ابی شیبہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹے بڑے پیشاب کے نشان تک کو دھو دیا کرتے تھے۔“

برے نام کو بدلنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغير الاسم القبيح)) (ترمذی: (2839)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔“

نماز مغرب پڑھنے سے قبل روزہ افطار کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر قبل الصلاة)) (کنز: (24398)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب سے پہلے افطار کیا کرتے تھے۔“

عید الفطر کے دن کھجوریں کھا کر عید گاہ جانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفطر یوم الفطر علی تمرات، ثم یغدو))

(الحاکم: 294/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز کھجور کھا کر نماز عید کو جاتے۔“

حضور کا اپنے کام خود کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفلی ثوبہ، ویحلب شاتہ، ویخدم نفسه))

(الجامع: 99/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے سے جوئیں نکالتے اپنی بکری کا دودھ نکالتے اور اپنا کام خود کرتے۔“

حالت روزہ میں بوسہ لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل وهو صائم))

(مسلم فی: الصیام) (65, 66, 70, 71, 72, 73)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لے لیتے تھے۔“

حجر اسود کا بوسہ لینا اور اس پر سجدہ کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل الحجر، ویسجد علیہ))

(مجمع: 241/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کو بوسہ دیتے اور اس پر سجدہ کرتے تھے۔“

شری قوم کو مطیع کرنے کے لیے اُن سے نرمی کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل بوجهہ علی شر القوم بتألفہ))

(الجامع: 99/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شری قوم کو زیر الفت کرنے کو ان کی طرف رخ کر لیتے تھے۔“

حضور کو حلوا اور شہد پسند تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعجبه الحلواء والعسل))

(بخاری: 143, 159، مسلم فی: الرضاع: 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حلوا اور شہد پسند تھا۔“

تین مرتبہ دعا مانگنا اور تین مرتبہ استغفار کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعجبه ان یدعو، وان یتغفر ثلاثاً))

(ابوداؤد: 524)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ دعا مانگنا اور استغفار کرنا پسند تھا۔“

عمدہ خوشبو کو پسند کرنا سنت ہے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الريح الطيبة))

(کنز: (18296)، واهم: 144/6، 219، والحاكم: 188/4-189)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عمدہ خوشبو پسند تھی۔“

زوال کے وقت جنگ کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه ان يلقي العدو عند الزوال))

(جامع: 66/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوقت زوال دشمن سے جنگ کرنا پسند تھا۔“

سرخ کبوتر دیکھنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه النظر الى الحمام الاحمر))

(کنز: (38312)، مجمع: 67/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ کبوتر دیکھنا پسند تھا۔“

پیتل کے برتن سے وضو کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه ان يتوضا من مخضب من صفر))

(کنز: (17839)، الجامع: 99/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیتل کے لگن سے وضو کرنا پسند تھا۔“

نماز میں آیات کو شمار کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعد الايت في الصلاة)) (الجامع 99/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں (دل میں) آیات کو شمار کرتے تھے۔“

رسول اللہ کے جسم سے خوشبو پھوٹی

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرف منه ریح الطيب اذا اقبل))

(الجامع: 99/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے آپ سے خوشبو آتی۔“

کسی کو بقتد رعیا ل کے دینا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطى العطاء على مقدار العيلة))

(المغنی: 221/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقدر عیال دیتے تھے۔“

حالت اعتکاف میں بیمار پرسی کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعود المریض وهو معتکف))

(ابن سعد: 95/2/1، والجامع: 99/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں بیمار پرسی کیا کرتے تھے۔“

تفہیم کے لیے تین مرتبہ گفتگو کو دہرانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعيد الكلمة ثلاثاً، لتعقل عنه))

(ترمذی: 3640)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو کو تین مرتبہ دہراتے تاکہ آپ کی (گفتگو کو) سمجھا جائے۔“

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغتسل يوم الفطر و يوم الاضحی))

(مجمع الزوائد: رقم: 1315)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روز غسل کیا کرتے تھے۔“

تین دفعہ استنجاء کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغسل مقعده ثلاثاً)) (ابن ماجہ: رقم: 356)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے استنجاء کی جگہ کو تین دفعہ دھویا کرتے تھے۔“

بسم اللہ سے نماز شروع کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتح صلاته بسم اللہ)) (ترمذی: رقم: 245)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو بسم اللہ (پڑھ کر تکبیر) سے شروع کرتے تھے۔“

کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے درمیان تھوڑا رکنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفصل بین المضمضة والاستنشاق))

(ابوداؤد: رقم: 139)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے درمیان فصل کیا کرتے تھے۔“

حالت سفر میں روزہ رکھنا اور پھوڑ دینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفطر فی السفر ویصوم)) (مسانید: 778/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت سفر میں روزہ رکھتے بھی تھے اور چھوڑ بھی دیتے تھے۔“

مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے چل پڑنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفيض من المزدلفة قبل طلوع الشمس))
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے چل پڑتے تھے۔
حضور کا حالت روزہ میں بوسہ لینا اور پھر وضو نہ کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل وهو صائم، ولا يتوضأ))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے اور وضو نہیں کرتے تھے۔
حالت احرام میں بوسہ لینا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل وهو محرم)) (الجامع 99/2)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں (بیوی کا) بوسہ لے لیتے تھے۔
عید کی نماز میں سنت قرأت

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيد - (بقاف) و (اقتربت))
(مجمع: 204/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ قاف اور اقتربت پڑھا کرتے تھے۔“
نماز فجر میں سنت قرأت

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر ، اذا الشمس كورت))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورت ”اذا الشمس كورت“ پڑھا کرتے تھے۔“
سورۃ قاف نماز فجر میں پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر (بقاف) ونحوها))
(مجمع: 119/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورۃ قاف اور اس کی محل پڑھا کرتے تھے۔“
نماز صبح میں سورۃ الملک کی تلاوت کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الصبح، تبارك الذي بیده الملك))
(مسند الدنيا منیع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں سورت ”تبارك الذي بیده والملک“ پڑھا کرتے تھے۔“
حالت روزہ میں سرمہ لگانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكتحل وهو صائم بالاثمد)) (مجمع 167/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت صوم میں اٹھ کا سرمہ لگایا کرتے تھے۔“

دائیں آنکھ میں سرمہ کی تین سلاخیاں اور بائیں آنکھ میں دو

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكتحل لليمنى ثلاثاً ولليسرى ثنتين))

(الاتحاف: 4/5/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں آنکھ میں سرمہ کی تین سلاخی ڈالتے اور بائیں میں دو سلاخی۔“

بنو ہاشم کی عزت

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكرم بني هاشم)) (مسانید: 20/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی ہاشم کی عزت کرتے تھے۔“

ہوا میں پیشاب کرنا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره البول في الهواء)) (الكامل لابن عدى)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوا میں پیشاب کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔“

بوقت جنگ آواز بلند کرنا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره رفع الصوت عند القتال))

(کنز: 18132)، والجامع: 100/2

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوقت جنگ آواز بلند کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔“

مسجد میں تیز چھینکنا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره العطسة الشديدة في المسجد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تیز چھینکنے کو مکروہ جانتے تھے۔“

گردے کھانا ناپسند

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره الكلتن لمكانهما من البول))

(الاتحاف: 19/6، 121/8، والجامع: 100/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گردوں کو بوجہ جائے پیشاب ہونے کے ناپسند سمجھتے تھے۔“

عیدین اور جمعہ میں سرخ چادر پہننا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس برودة الاحمر في العیدین والجمعة))

(الجامع: 100/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ چادر عیدین اور جمعہ میں پہنا کرتے تھے۔“

ہر عید کو سرخ چادر پہننا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس بردة حراء في كل عيد))

(جامع ابی داود)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کو سرخ چادر پہنا کرتے تھے۔

سفید ٹوپی پہننا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس قلنسوة بيضاء)) (الجامع: 100/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفید ٹوپی پہنا کرتے تھے۔

نماز میں تسمیہ پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بسم الله الرحمن الرحيم في صلاة))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرتے تھے۔

ہر رات سورۃ بقرۃ اور سورۃ زمر پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ كل ليلة بنى اسرائيل والزمير))

(ابن السنی: 672)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۃ بنی اسرائیل اور زمر پڑھا کرتے تھے۔

بحالت سفر نماز فجر میں معوذتین پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في صلاة الفجر في سفره بالمعوذتين))

(تاریخ اصفہان: 173/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحالت سفر نماز صبح میں معوذتین (آخری دو سورتیں) پڑھا کرتے تھے۔

سورۃ الصافات اور نماز فجر

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر بالصافات)) (صحيح لا بن حبان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورت الصافات پڑھا کرتے تھے۔

سات روز میں قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ القرآن في سبع)) (نوادر الاصول)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پاک کو سات روز میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

دعائے قنوت وتر میں رکوع سے پہلے پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقنت في الوتر قبل الركوع))

(ابوداؤد: 65/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا قنوت وتر میں رکوع سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔“

لبیک بحجہ و عمرہ

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لبیک بحجة و عمره معاً))

(تاریخ دمشق لابن عساکر)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبک بحجہ و عمرہ کہنے کے ساتھ دونوں کی ایک ساتھ نیت کر لیتے۔“

حضور ساری ساری رات نماز پڑھتے رہتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم من الليل حتى تنظر قدماه))

(بخاری فی: التہجد (6)، و مسلم فی: المناقبین: (81))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اس قدر نماز پڑھتے کہ دونوں قدم ورماتا جاتے۔“

حالت صوم میں سرمہ لگانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكتحل وهو صائم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت صوم میں سرمہ لگایا کرتے تھے۔“

داڑھی کو متواتر کنگھی کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر تسريح لحيته)) (سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داڑھی کو بہت کنگھی کیا کرتے تھے۔“

حضور کدو بہت کھایا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر من اكل الدباء))

(کنز: (41808)، والاخلاق: (214))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو بہت کھایا کرتے تھے۔“

پوشیدہ نکاح اور کراہیت

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره نكاح السر حتى يضرب بالدف))

(مجمع: 4/288)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ نکاح کو مکروہ سمجھتے یہاں تک کہ اسپردہ بجایا جائے۔“

نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره التثاؤب في الصلاة)) (الجامع 2/100)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جمائی کو مکروہ جانتے تھے۔“

اپنی انگٹھی کو بار بار دیکھنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره ان يرى الخاتم ((الجامع: 100/2))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگٹھی دیکھنے کو مکروہ سمجھتے۔“

کھانے کو اس کی چوٹی سے کھانا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره ان يؤخذ من رأس الطعام ((الجامع: 100/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کی چوٹی سے کھانے کو مکروہ سمجھتے تھے۔“

گوہ کا گوشت مکروہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكره ان ياكل الضب ((الجامع: 100/2))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گوہ کھانے کو مکروہ جانتے تھے۔“

بیٹیوں کا مسنون لباس

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكسو بناته خمر الخبز والایرسم ((جامع: 100/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی لڑکیوں کو ابرائیم اور سرخ شمی ڈوپٹے پہناتے تھے۔“

تنگ آستین والا شامی جبہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس جبة شامية، وضيقة الكمين ((الجامع: 100/2))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شامی جبہ تنگ آستین والا پہناتے تھے۔“

چہرہ اور سینہ ملتزم سے ملنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يلصق صدره ووجهه بالملتزم ((الجامع: 100/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ اور سینہ ملتزم سے ملایا کرتے تھے۔“

قرأت کے وقت اونچی آواز کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمد صوته بالقراءة مداً ((التسائي في: الافتاح: (80)، واحمد: 131/3، 192، 289، وابن ماجه: (1353)، والجامع: 100/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت پڑھتے وقت آواز کو اونچا فرمایا کرتے تھے۔“

عورتوں کو سلام کہنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمر بالنساء ، فيسلم عليهن ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں پر گزرتے تو اس کو سلام کہا کرتے۔“
زخم کی پٹی پر مسح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح علی الجبيرة)) (خطیب: 115/11)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخم کی پٹی پر مسح کیا کرتے تھے۔“
موزہ پر مسح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح علی الخفین بالماء فی السفر))
 (ابوداؤد فی: الطہارۃ: (63)، احمد: 15/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں موزہ پر پانی سے مسح کیا کرتے تھے۔“
سر کے اول حصہ پر مسح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح علی ناصیۃ))
 (مسلم فی: الطہارۃ: (81، 83) والتسائی فی: الطہارۃ: (86، 87))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر کے اول حصہ پر مسح کیا کرتے تھے۔“
حجر اسود کو بوسہ دیتے تلبیہ نہ پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسک عن التلبیۃ فی العمرۃ اذا استلم الحجر))
 (ترمذی: رقم: 1919)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں تلبیہ کہنے سے رک جاتے جب حجر اسود کو بوسہ دیتے۔“
بیوی کی زبان کو چوسنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمص اللسان))
 (کنز: (18348، 18523) والجامع: 100/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بیویوں کی) زبان کو چوستے تھے۔“
اول شب سونا اور آخر شب جاگنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینام اول اللیل، ویحیی آخرہ))
 (بخاری: 66/2، مسلم فی: صلاة المسافرين: (129))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول شب کو سوتے اور آخر شب کو جاگاتے۔“
حضور کا سوکر اٹھنے پر نماز پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینام حتی ینفخ، ثم یقوم فیصلی))

(ابن ماجہ: (474)، والجامع: 100/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے یہاں تک کہ اونچی سانس کی آواز آنے لگتی، پھر اٹھ کر نماز پڑھتے۔“

نماز میں سلام کے بعد دائیں طرف پھرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينصرف من الصلاة عمن يمينه))

(الجامع: 100/2) (مسلم فی: صلاة المسافرين: (61)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز (کے سلام) کے بعد دائیں طرف کو پھرتے تھے۔“

نماز میں پاؤں کے اول حصہ پر ٹیک لگا کر کھڑا ہونا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهض في الصلاة على صدور قدميه))

(ترمذی: رقم: (288)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے پاؤں کے اول حصہ پر ٹیک دے کر کھڑے ہوتے تھے۔“

عورتوں کو جنازہ پر جانے سے منع کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى النساء عن اتباع الجنائز))

(بخاری فی: الجنائز: (29)، و مسلم فی: الجنائز: (34، 35)، و ابوداؤد فی: الصلاة: (241)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جنازے کے پیچھے جانے سے منع فرماتے تھے۔“

ایک سحری سے دوسری سحری کو ملانا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يواصل من السحر الى السحر))

(مجمع: 158/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سحری سے دوسری سحری تک (روزے کا) وصال کیا کرتے تھے۔“

تین رکعات پڑھ کر سلام پھیرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث لا يسلم الا في آخرهن))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت پڑھتے اور انکے آخر میں سلام پھیرا کرتے تھے۔“

اول، وسط اور اخیر شب میں وتر پڑھنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر من اول الليل وواسطه و آخره))

(بخاری فی: الوتر: (2)، و مسلم فی: المسافرين: (136)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول شب وسط شب اور اخیر شب میں وتر پڑھا کرتے تھے۔“

وتر بعد از نماز عشاء پڑھنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بعد العشاء بثلاث ركعات))

(ابوداؤد: (1322)، والسبی فی قیام اللیل: (38)، واحمد: (89/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد عشاء تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے۔“

بحالت سفر وتر سواری پر پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر علی راحلته))

(بخاری: 32/2، و مسلم فی: صلاة المسافرين: (36-38))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کو اپنی سواری پر پڑھا کرتے تھے۔“

حضور اپنے بجائے دوسرے پر ایثار کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوثر علی نفسه)) (سنن کبریٰ للامام البیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بجائے دوسرے پر ایثار کرتے تھے۔“

رمضان کے آخری عشرہ میں اہل و عیال کو عبادت کے لیے بیدار کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوقظ اہله من العشر الاوخر من رمضان))

(کنز: (24469)، والترمذی: (95))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے عشرہ آخر میں اپنے اہل کو (عبادت کیلئے) بیدار کیا کرتے تھے۔“

ہاتھی کے دانت کی کنگھی سے کنگھا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمشط بمشط من عاج))

(سنن کبریٰ للامام البیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھی دانت کی کنگھی سے کنگھا کیا کرتے تھے۔“

وضو میں کانوں کا مسح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح اذنیہ ظاہر ہما و باطنہما فی الوضوء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو میں کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کیا کرتے تھے۔“

جرموق (موزوں) کے اوپر مسح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح علی الجرموقین)) (ابوداؤد: رقم: (159))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جرموق کے اوپر مسح کیا کرتے تھے۔“

موزوں کی پشت پر مسح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمسح علی ظهر خفیہ))

(ابوداؤد: رقم: (50))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں کی پشت پر مسح کیا کرتے تھے۔“

زیور اور ریشم سے منع کرنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يمنع اہلہ الحلیۃ والحریر ((
(التسائی فی الترمذی: (38)، والحاکم: 191/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل کو زیور اور ریشم سے منع فرمایا کرتے تھے۔“
قربانی کو عید گاہ میں ذبح کرنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ينحر اضحیۃ بالمصلی ((مسند امام احمد)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قربانی کو عید گاہ میں ذبح کیا کرتے تھے۔“

عصر کی نماز کے بعد نوافل پڑھنا منع ہے

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینہی عن الرکعتین بعد العصر ((
(الجامع: 492/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت (یعنی نوافل) پڑھنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔“
حرم سے خشک گھاس اُکھیڑنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینہی ان یحتش فی الحرم ((المختارۃ للضیاء)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم کے اندر خشک گھاس کھیڑنے سے منع فرماتے۔“
مسلل روزے رکھنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یواصل، وینہی عن الوصال ((
(ابوداؤد: فی الصوم: 24)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود صوم وصال (مسلل بلا قاف سہ روزے) رکھتے اور دوسروں کو منع کرتے تھے۔“
وتر میں قبل از رکوع دعائے قنوت پڑھنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلاث، ویجعل القنوت قبل الرکوع ((
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھا کرتے تھے۔“
تین رکعات وتر بغیر سلام کے

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلاث لا یفصل بینہن ((
(الجامع: 156/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر (درمیان میں) بغیر اسلام پھیرنے کے پڑھا کرتے تھے۔“

حضور کا آخری کلام

((كان آخر ماتكلم به رسول الله صلى الله عليه وسلم: جلال ربي الرفيع، فقد بلغت، ثم قضى)) (مجمع: 57/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخیر کلام یہ تھا اللہ کی بزرگی بہت بلند ہے پھر رحلت فرما گئے۔“

سوزِ عیف اور سولِ گام باندھنے والے نوجوان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لأن أقدم سقطاً أحب إلى من مائة مثلم))
(تتبعني في شعب الإيمان).

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سو ضعیفوں کو آگے بھیجنا مجھ کو سو لچام باندھنے والے جوانوں سے پسند تر ہے۔“

شعراور پیپ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يمتليء جوف أحدكم قبحاً، حتى يريه،
خير لهم أن يمتليء شعراً))

(البخاری: 45/8، ومسلم فی: الشعر: (7، 8، 9، 10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا پیٹ پیپ سے بھر جانا اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھر جائے۔“

کسی کے لیے ہدایت کا سبب بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لأن يهدي الله على يدك رجلاً خيراً لك مما طلعت عليه الشمس)) (الجامع 102/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کا تیرے سبب ہدایات یاب ہونا تیرے لئے تمام عالم سے بہتر ہے۔“

قبر کو یا مال کرنا چنگاری میں یاؤں رکھنے سے بھی زیادہ بُرا ہے

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اطا على جمرة احب الى من ان اطا على قبر))
(الجامع: 101/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر کو پامال کرنے سے میرے لئے بہتر ہے کہ میں چنگاری کو روندوں۔“

اولاد کو ادب سکھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يودب الرجل ولده خير له من ان يتصدق بصاع))
(ترمذى: رقم: (1951) (الجامع: 101/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔“

حضرت ابو عبیدہ کی امانت داری کی گواہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا بعثن عليكم الامين، يعنى: ابا عبيده))

(حاکم: 265/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو عبیدہ کے حق میں فرمایا کہ تم پر ایک امین شخص بھیجوں گا۔
چچا کے لیے مغفرت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ستغفر لك ما لم انه، قاله لعمه))
 (بخاری: 66/5، 141/6، مسلم فی: الایمان: (180/1))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک مجھے منع نہ کیا جائے میں تیرے لئے مغفرت طلب کروں گا یہ اپنے چچا ابو
 ب سے فرمایا۔

نومحرم کو روزہ رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لئن عشت الى قابل لا صوم من التاسع))
 (صحیح مسلم فی: الصیام: (132، 134))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو نومحرم کو روزہ رکھوں گا۔

اطاعت الہی کے لیے حاضر ہونا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یبک الہ الحق))
 (نسائی: 161/5، وابن ماجہ: (2920))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے اللہ! اے برحق! میں تیری طاعت کیلئے حاضر ہوں۔

امن وامان کا دور دورہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لتخرجن الضعینۃ من المدینۃ حتی تدخل
 حیرۃ لا تحاف احداً)) (طبرانی 237/2)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب کجاہ انشین عورت مدینہ سے نکل کر حیرہ میں جاسکے گی اور کسی سے اس کو
 نہ ہوگا۔

جہنم کا دروازہ اور تخریبی گروہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لجہنم سبعۃ ابواب، باب منها لمن سل
 سیف علی امتی)) (احمد 94/2، وترمذی: (3123))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کے سات دروازے ہیں ایک ان لوگوں کیلئے ہے جنہوں نے میری امت پر
 ارتکالی۔

باجھ عورت کی مثال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحصیر فی ناحیۃ البیت خیر من امرأۃ لا تلد))

(مغنی: 26/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اولاد پیدا نہ کرے اس سے بہتر چٹائی وہ نکڑا ہے جو گھر کے کونے میں پڑا ہے۔“
مسلمان کا قتل اور تمام دنیا کا زوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمزوال الدنيا اهون عند الله من قتل مسلم))

(ترمذی: رقم: (1395)، والنسائی: 82/7، والجامع: 102/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کے قتل سے تمام دنیا کا زوال اللہ کے نزدیک آسان ہے۔“
حضور باطل سے الگ تھلگ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمست من الباطل، ولا الباطل مني))

(دیلی: 465/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ میں باطل ہوں نہ باطل مجھ سے ہے۔“
جہاد فی سبیل اللہ کا سفر اور پچاس نفلی حج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السفر في سبيل الله خير من خمسين حجة))

(الجامع: 1022)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ کا ایک سفر پچاس نفلی حجوں سے بہتر ہے۔“
حضرت ابو طلحہ کی آواز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمصوت ابي طلحة في الجيش خير من فنة))

(الصحيح: 1916)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو طلحہ کی آواز لشکر میں فوج سے بہتر ہے۔“
ترچھڑیوں کی وجہ سے عذاب قبر میں کمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعله يخفف عنهما مالم يبيا))

(بخاری: 164, 65/1, 20/8, 21، ومسلم: فی الطہارۃ: 111)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید یہ عذاب قبر ان سے ہلکا کیا جائے جب تک کہ یہ چھڑیاں سوکھ نہ جائیں۔“
رشوت لینے اور دینے والے دونوں ملعون ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعنة الله على الراشي والمرتشى))

(ابن ماجہ: (2313)، والجامع: 103/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشوت دینے اور لینے والے دونوں پر خدا کی لعنت ہو۔“

سود دینے اور لینے والے دونوں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لعن اللہ آکل الربا وموكله))

(الجامع: 103/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود دینے اور لینے والے دونوں پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

گانا گانے اور سننے والے دونوں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ المغنی والمغنی له))

(کشف: 204/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانے والا اور جس کیلئے گایا جائے دونوں پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

فیصلہ میں رشوت لینے اور دینے والے دونوں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الراشی والمرتشی فی الحكم))

(الحاکم: 103/4، والجامع: 103/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فیصلہ میں رشوت دینے اور لینے والے پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

شوہر یا حمل سے باز رہنے والی اور باز رکھنے والی

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ العاصمة والمستعصمة))

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر یا حمل سے باز رہنے والی اور باز رکھنے والی دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔“

خطاب کو شعر کی طرح پیش کرنا

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الذین يشققون الخطاب تشقیق الشعر))

(الجامع: 103/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ خطاب کو شعر کی طرح پیش کرتے ہیں ان پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

بری آرزو کرنے والی خواتین

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ المستوفات))

(مجمع: 296/4)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری آرزو کرنے والی عورتوں پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

یودی، چربی اور اس کی قیمت

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الیہود یحرمون الشحوم، ویاکلون

انها))

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود پر اللہ لعنت کرتا ہے جو چربی کو حرام کہتے اور اس کی قیمت کو کھاتے ہیں۔“

گائے کا دودھ، گھی اور گوشت..... الگ الگ تاثیریں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبنها داو ، وسمنها شفاء ، ولحمها داء يعنى: البقر))
(الجامع: 102/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گائے کا دودھ دوا ہے، اس کا گھی شفا ہے اور اس کا گوشت بیماری ہے۔“

شراب کا نام بدل کر اُسے پینا حلال سمجھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لتشربن طائفة من امتي الخمر باسم يسمونها اياه))
(الترغيب: 381/3، والترمذی: 961)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ شراب پئے گا اس کا نام (شراب کے علاوہ) کوئی اور رکھے گا۔“
جاہل نخی اور نخیل عابد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمجاهل سخي احب الى الله من عابد بخي))
(الجامع: 315)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نخی جاہل اللہ کو نخیل عابد سے محبوب ہے۔“
حافظ قرآن کی دعا مقبول ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم حامل القرآن دعوة مستجابة))
(مسند فردوس: الاسرار: (276)، والکلیف: 1/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کی دعا مقبول ہے۔“
موت اور ویرانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمذو الموت، واينوا للخراب))
(طبرانی فی الاوسط: 170)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کیلئے پیدا ہوا اور ویرانہ کیلئے تعمیرات بناؤ۔“
لزوم مسواک اور منہ گھسنے کا خطرہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمزمت السواك حتى خشيت ان يلد ردي))
(مجمع: 1/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک مجھ پر لازم کی گئی تھی کہ مجھے منہ گھسنے کا خطرہ ہوا۔“
کالے کتے یا نوچے والا گھر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمست ادخل دارا فيها نوح، او كلب اثم فاما))
(الجامع: 102/2) (طبرانی: 344/19 اور الترمذی: 100)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کالا کتیا نوحہ ہوتا ہو۔“

مقام نبوت اور کھیل

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمست من الدم، ولا الدمنی))

(ترمذی: 2584)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ میں کھیلنے والوں سے ہوں اور نہ کھیلنا میرا مشغلہ ہے۔“
جہنم کی چار دیواریں اور ایک سو ساٹھ سال کی چوڑائی

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمس راق النار اربعة جدر کشف، کل جدار ميرة اربعين سنة))

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی چار دیواریں ہیں ہر دیوار کی چوڑائی چالیس سال کی منزل ہے۔“
ملعون ہیں جو عورتوں سے دُبر میں وطی کرتے ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمعن اللہ الذین یاتون النساء فی محاشہن))

(مجمع: 299/4)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ان پر لعنت کی ہے جو عورتوں سے دبر کے راستہ ہمبستری کریں۔“
مردوں کا لباس پہننے والی عورتیں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمعن اللہ الرجلۃ من النساء))

(ابوداؤد: فی: اللباس: (28)، والجامع: 103/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورتیں مردوں کا لباس پہنیں ان پر خدا لعنت کرتا ہے۔“
منہ پھیلنے اور چھلوانے والیاں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمعن اللہ القاشرة والمقشورة))

(الجامع: 103/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ منہ پھیلنے اور چھلوانے والی دونوں پر لعنت کرتا ہے۔“
نوحہ کرنے اور سننے والیاں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمعن اللہ النائحہ والمسمعة))

(ابوداؤد: فی: الجماع: (25)، والجامع: 103/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوحہ کرنے والی اور سننے والی دونوں پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
بازاری حماموں میں غسل کرنے والیاں ملعون ہیں

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمعن اللہ داخلات الحمامات))

(مسند فردوس: 7/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورتیں بازاری حماموں میں جا کر غسل کریں ان پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
جس کے رُعب کی وجہ سے غلام صف بستہ کھڑے ہوں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعن الله رجلاً قامت له العبيد صفوفاً))

(کنز: 6479)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کیلئے غلام صف بستہ کھڑے ہوں اس پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
صحابہ کو گالی دینے والے پر اللہ لعنت کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعن الله من سب اصحابي))

(مجمع: 1/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے اصحاب کو گالی دی اس پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
چہرے پر نشان کھدوانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعن الله من يسم في الوجه))

(کنز: (25041)، والجامع: 3/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چہرہ میں نشان کرے اس پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
اندھے کو راستے سے بہکانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعن الله من اكمه الاعمى عن السبيل))

(احمد: 217/1، 309، 7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اندھے کو راستے سے بہکایا اس پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
قوم لوط کا عمل کرنے والے پر اللہ لعنت کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعن الله من عمل قوم لوط))

(احمد: 309/1، والطبرانی: 218/11، والترغیب: 7/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قوم لوط کا عمل کیا اس پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
بچھو ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعن الله العقرب لا تدع مصلياً ولا غيره))

(مجمع: 1/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بچھو) پر اللہ لعنت کرے نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ غیر نمازی کو۔“

سونے کی انگوٹھی پہننے والے مرد ملعون ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله لا بسه، یعنی: خاتم الذهب))
(مسند فردوس: 516/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے والے پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“
دانت باریک کرنے اور کروانے والیاں ملعون ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الواشرة والموشورة))
(مسند فردوس: 516/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دانت باریک کرنے والی اور کرنے والی دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔“
ویگ لگانے اور لگوانے والیاں ملعون ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الواصلة والمستوصلة))
(بخاری: 212/7 و 213، و مسلم فی: اللباس: (115))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالوں کو ملانے والی اور ملوانیوں پر اللہ کی لعنت ہے۔“
دینار و درہم کے غلام پر لعنت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن عبد الدينار، لعن عبد الدرهم))
(ترمذی: رقم: (2375))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اشرفی اور روپے کے غلام پر لعنت ہے۔“
عمر و اجنی کا ایمان

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد آمن بي قبل ان ابعث باربعمائة سنة یعنی
عمر و اجنی))

(کنز: (35368)، والدلائل (128)، وابن کثیر: 284/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے مبعوث ہونے سے چار سو برس پہلے مجھ پر عمر و اجنی ایمان لایا ہے۔“
مومن کا قتل اور تمام دنیا کا زوال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقتل مومن اعظم عند الله من زوال الدنيا))
(نسائی فی: الحاربة: باب: (2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک مومن کا قتل تمام دنیا کے زائل ہونے سے بڑا ہے۔“
ہمسایہ کے حق میں وصیت اور گمان وراثت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد او صاني جبريل بالجار، حتى طنت توريته))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ کے حق میں جبریل نے مجھے اتنی وصیت کی کہ میں نے اس کے وارث ہونے کا گمان کر لیا۔“

عدل نہ کرنے والا بد بخت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمقعد شقيت ان لم اعدل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں نے عدل نہ کیا تو بد بخت ہوں گا۔“

مرض الموت میں مبتلا کو کلمہ طیبہ کی تلقین کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمقنوا موتاكم: لا اله الا الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کو لا الہ الا اللہ سکھایا کرو۔“

امت مسلمہ کے عالم حضرت عبداللہ بن عمر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل امة عالم، وعالم هذه الامة عبد الله بن عمرو))

(کنز: 516)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت کا عالم ہوتا ہے اور اس امت کا عالم عبداللہ بن عمرو ہے۔“

قبور کی زیارت کرنے والیاں ملعون ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله زوارات القبور))

(ترمذی فی: الجہانز: (62)، حدیث رقم: 56)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورتیں قبور کی زیارت کو جاتی ہیں ان پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

حلقے کے وسط میں بیٹھنا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله من قعد في وسط الحلقة))

(الجامع: 103/2) (ترمذی: 53)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حلقہ کے وسط میں بیٹھے اس پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

حیوان کا مثلہ کرنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله من مثل بالحيوان))

(بخاری فی: الزہاج: 5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حیوان کا مثلہ کیا اس پر اللہ لعنت کرتا ہے (مثلہ ناک کان کاٹ ڈالنا)“

دو غلاموں یا قیدیوں کے درمیان جدائی ڈالنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله من فرق بين اخ واخيه، ووالد وولده))

(مسند الفردوس للذہبی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو (غلام) بھائیوں یا (غلام) باپ بیٹوں میں جدائی ڈالی اس پر اللہ کی لعنت ہے۔“

رشوت کھانے اور کھلانے والا ملعون ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الاكل والمطعم الرشوة))

(فردوس: 514/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشوت کھانے والے اور کھلانے والے دونوں پر لعنت ہے۔“

بد فعلی کرنے والا ملعون ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله لا مخنث)) (بخاری فی: اللباس: (62)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بد فعلی کرنے والے پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

رنگوں سے اعضاء گدوانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الواشمة والمستوشمة))

(بخاری: 213, 212/7، مسلم فی: اللباس: (115)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رنگوں سے اعضاء گودنے والی اور گودوانے والی دونوں پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

زینت کے لیے بال اکھیرنا اور اکھڑوانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله النامصة والمنمصة))

(مسند فردوس: 516/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زینت کیلئے سر کے بال اکھیرنے والی اور اکھڑوانے والی دونوں پر اللہ لعنت کرتا ہے۔“

حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حن داؤد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد اوتي الا شعري من مزامير آل داود))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابو موسیٰ اشعری کو آل داؤد کی خوش الحانی دی گئی ہے۔“

ساتھ اور ستر سال عمر والے کا عذر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد اعزر الله الى صاحب الستين سنة او السبعين))

(کنز: (10335)، والحاکم: 427/2-428)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ساتھ ستر برس والے کا عذر قبول کر لیا ہے۔“

دجال کا کھانا اور بازار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد اكل الدجال الطعام، ومش في الاسواق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال نے کھانا کھایا ہے اور بازاروں میں بھی پھرا ہے (وہ ایک جاندار ہوگا، کو ملک یا ادارہ نہیں)۔“

کلام میں اختصار بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد امرت ان اتجوز في القول، فان الجواز

هو خير)) (ابو داود: في الادب: (93)، والجامع: 103/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو کلام میں اختصار کا حکم ہے کیونکہ اختصار بہتر ہے۔“

ایک صحابی کی توبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد تاب توبة، لو تابها اهل المدينة لقبل منهم))

(ابوداؤد فی: الحدود: (7)، ترمذی: (54))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (زانی) نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر تمام اہل مدینہ ایسی توبہ کریں تو ان سے توبہ کر لی جائے۔“

ایک قریشی میں دو عام آدمیوں جتنی قوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للقریشی قوة رجلین من غیر قریش))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قریشی کی دو غیر قریش جتنی قوت ہوتی ہے۔“

ہر انسان کا ایک پیشہ ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل احد حرفة، وحرفتي الجهاد والفقر))

(مسند فردوس: 82/3، 26)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک انسان کا پیشہ ہوتا ہے میرا پیشہ جہاد اور فقر (الی اللہ) ہے۔“

اس امت کی رہبانیت جہاد ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل امة رهبانية، ورهبانية امتي الجهاد))

(الاتحاد: 289/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک امت کیلئے ترک دنیا ہے میری امت کا ترک دنیا جہاد ہے۔“

اس امت کا بچھڑا روپیہ اور اثرنی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل امة عجل يعبدونه، وعجل امتي الدراهم والدنانير))

(مسند فردوس: 160/4، وترندی فی: الزہد (26))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت کیلئے گوسالہ ہے جس کی وہ عبادت کرتے ہیں میری امت کا گوسالہ اور پیاشرفی ہے۔“

اس امت کا فتنہ مال ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل امة فتنه، وفتنة امتی المال ((
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک امت کا فتنہ ہے۔ میری امت کا فتنہ مال ہے۔“

ہر بیماری کا علاج

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل داء داء، فاذا اصيب دواء الداء برا ((
(الجامع: 104/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بیماری کا علاج ہے اگر علاج بیماری کو پہنچے تو بیمار اچھا ہو جائے گا۔“

ہر سورت پر رکوع و سجود

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل سورة حظها من الركوع والسجود ((
(احمد: 280/5، وابوداؤد: (1038)، والجامع: 104/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سورت کیلئے رکوع اور سجود کا حصہ ہے۔“

نماز میں سہو ہو جائے تو دو سجدے کرنا لازم ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل سهو سجدتان بعد السلام ((
(ابن عدی: 1198/3، والقرطبی: 384/5، 15، 288)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سہو کیلئے بعد سلام پھیرنے کے دو سجدے ہیں۔“

نماز کا پھل دعا ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل شيء ثمرة، وثمره الصلاة الدعاء))
(الجامع: 105/2) (کنز: 32598، 33089)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا پھل ہے اور نماز کا پھل دعا ہے۔“

حضور کے دوست حضرت عثمان ہیں

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لكل نبي خليل، و خليلي عثمان))
(الاتحاف: 456/1، والمطالب العالیة: 213/1-215)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نبی کا دوست ہے میرا دوست عثمان ہے۔“

مومن کا ستون عقل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء دعامة، ودعامة المومن عقله))

(الجامع: 104/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک چیز کا ستون ہے اور مومن کا ستون اس کی عقل ہے۔“

گھر کی زکوٰۃ بیٹھک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكاة، وزكاة الدار بيت الضيافة))

(مسند فردوس: 376/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور حویلی کی زکوٰۃ مہمان خانہ ہے۔“

دلوں کی شفاء ذکر اللہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء شفاء، وشفاء القلوب ذكر الله))

(الجامع: 104/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی شفا ہوتی ہے اور دلوں کی شفا اللہ کا ذکر ہے۔“

نماز کی برگزیدگی تکبیر اولیٰ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء صفوة، وصفوة الصلاة التكبيرة الاولى))

(تنزیہ: 297/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی برگزیدگی ہوتی ہے اور نماز کی برگزیدگی تکبیر اولیٰ ہے۔“

قرآن مجید کا قائمہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء قائمة، وقائمة القرآن الاحزاب))

(طبرانی: 303/12، والجامع: 104/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا قائمہ ہے اور قرآن کا قائمہ سورۃ احزاب ہے۔“

تقویٰ کی کان اہل معرفت کے قلوب ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء معدن، ومعدن التقوى قلوب

العارفين)) (الجامع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک چیز کی کان ہوتی ہے اور تقویٰ کی کان اہل معرفت کے دل ہیں۔“

آسمانوں کی چابی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء مفتاح، مفتاح السموات: لا اله الا الله))

(مجمع: 82/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک چیز کی چابی ہے اور تمام آسمانوں کی چابی لا الہ الا اللہ ہے۔“

قیامت میں ہر خائن کا جھنڈا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل غادر لواء يعرف به يوم القيامة))

(بخاری: 127/4، 32/9، و مسلم فی: الجہاد: (12011)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک خائن کیلئے قیامت کے روز ایک جھنڈا ہوگا جس سے اس کی پہچان ہوگی۔“

حضور کے حواری حضرت زبیر ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي حوارى، و حوارى الزبير))

(بخاری: 110/9، و مسلم فی: فضائل الصحابة: (48)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کیلئے خواص ہوتے ہیں اور میرے خواص زبیر ہیں۔“

حضرت عثمان جنت میں حضور کے رفیق ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي رفيق، و رفيقى فى الجنة عثمان))

(ترمذی: رقم: (3698)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کے ہمراہی ہوتے ہیں اور میرا ہمراہی جنت میں عثمان ہے۔“

ہر پیاسے کو پانی پلانا اجر کا کام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لك بكل ذات كبد حراء اجر)) (معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے ہر پیاسے جگر کو پلانے کے عوض اجر ہے۔“

بیوی سے ہم بستر ہونے میں بھی اجر ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لك فى جماع زوجتك اجر))

(ابن حبان: (2198)، والدرد: 356/1، والدیلمی: 508/3، واحمد: 169/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے اپنی زوجہ سے ہم بستر ہونے میں ثواب ہے۔“

ہر جمعہ کے دن چھ لاکھ اشخاص جہنم سے آزاد

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله فى كل جمعة ستمائة الف عتيق من النار))

(ترغیب: 493/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جمعہ کے روز اللہ چھ لاکھ اشخاص کو آگ سے آزاد کرتا ہے۔“

امام اور مؤذن کو تمام نمازیوں جتنا اجر ملے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للامام والمؤذن مثل اجر من صلى معهما))

(الجامع: 105/2) (کنز: (20374)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اور موذن کو ان کے ہمراہ نماز ادا کرنے والوں جتنا اجر ملے گا۔“

ہمسائے کا حق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للجار حق)) (الجامع: 105/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ کا بھی حق ہے۔“

گناہ کی دوا استغفار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء، ودواء الذنوب الاستغفار))

(الجامع: 104/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک بیماری کی دوا ہے اور گناہ کی دوا استغفار ہے۔“

اسلام کا خاص وصف حیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل دين خلق، وخلق الاسلام الحياء))

(موطا: 905)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک دین کا کوئی خاص وصف ہے اور اسلام کا خاص وصف حیا ہے۔“

عبادت کا دروازہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء باب، وباب العبادة الصوم))

(الاتحاف: 192/4، والکنز: (23591)، والمغنی: 232/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شے کا دروازہ ہے اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔“

قرآن مجید کا زیور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء حلية، وحلية القرآن الصوت الحسن))

(مسند فردوس: 376/3، ومجمع: 171/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوش آوازی ہے۔“

امین رسول حضرت ابو عبیدہ بن الجراح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي امين، واميننا ابو عبدة بن الجراح))

(بخاری فی فضائل الصحابة: (53-55))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا امین ہے اور ہمارا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔“

جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكاة، وزكاة الجسد الصيام))

(ابن ماجہ: (1745) (مجمع: 182/3))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی زکاۃ ہے اور جسم کی زکاۃ روزہ رکھنا ہے۔“

جنت کا راستہ علم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شى طريق، وطريق الجنة العلم))

(الجامع: 104/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کا راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔“

سورة الرحمن قرآن مجید کی زینت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شى عروس، وعروس القرآن الرحمن))

(الجامع: 104/2) (مشکوۃ: 2180)، والکنز: (2638)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کی زینت ہے اور قرآن کی زینت سورة الرحمن ہے۔“

فقہ دین کا ستون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شى عماد، وعماد هذا الدين الفقه))

(مطالب: 3070)، والدارقطنی: 79/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کا ستون ہوتا ہے اور اس دین کا ستون فقہ (دین کی سمجھ) ہے۔“

جنت کی چابی مساکین ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شى مفتاح، ومفتاح الجنة المساكين))

(الجامع: 104/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کی مفتاح (چابی) ہے اور جنت کی مفتاح مساکین ہیں۔“

نسبة اللہ سورة اخلاص ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شى نسبة، ونسبة الله: قل هو الله احد))

(دیلی: 374/3، حدیث: 5023)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شے کا نسب نامہ ہوتا ہے اور اللہ کا نسب نامہ قل هو اللہ احد ہے۔“

دھوکا باز کا جھنڈا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل غادر لواء عند استه يوم القيامة))

(مسلم فی: الجہاد: 15)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کا قیامت کے روز اس کے سرین کے پاس جھنڈا ہوگا۔“

ہر قوم کی دانائی اور شرفائے قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل قوم فراسة، وانما يعرفها الاشراف))

(کنز: 0770)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قوم میں دانائی ہوتی ہے اسے شرفائے قوم ہی جانا کرتے ہیں۔“

حضور کا حرم مدینہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي حرم، وحرمة المدينة))

(مجمع: 01/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا حرم تھا میرا حرم مدینہ ہے۔“

ابو بکر حضور کے خلیل ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي خليل، و خليلي ابو بكر))

(الجامع: 05/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کا دوست ہوتا ہے اور میرا دوست ابو بکر ہے۔“

قربانی کے ہر بال کے بدلے میں نیکی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل صوفة من جلدھا حسنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے (قربانی کے) ہر ایک بال بلکہ اس کی کھال کے بدلے میں نیکی ہے۔“

میت کی والدہ موجود ہو تو دادی کو چھٹا حصہ ملے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للجدّة السدس، اذا لم يكن من دونها ام))

(ابوداؤدنی: الفرائض: 0)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میت کی والدہ موجود نہ ہو تو دادی کو چھٹا حصہ ملے گا۔“

روزہ دار کی افطاری کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمصائم عند فطره دعوة مستجابة لا ترد))

(کنز: (23592)، والطالب: (944)، وابن کثیر: 1/316)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کیلئے افطار کے وقت دعا مقبول ہوتی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔“

مومن کے لیے فقر زیادہ زینت دہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للفقر ازين للمومن من العذار الجيد على خد الفرس))

(الاتحاف: 276/9، والدیلمی: 3/4993)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے فقر زیادہ زینت دہ ہے اس سفید داغ سے جو گھوڑے کے رخسار پر ہوتا ہے۔“

پیادہ حج کرنے والے کو ستر حجوں کا ثواب ملتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للماشي اجر سبعين حجة، ولمن ركب اجر حجة))

(دیلی: 369/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیادہ حج کرنے والے کیلئے سترج کا ثواب ہے اور سوار کیلئے ایک حج کا۔“

عورت کے دو پردے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمرأة ستران: الزوج، والقبر، واسترهما القبر ((
(ابن عدی: 887/3، والمقریہ: 372/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کیلئے دو پردے ہیں خاوند اور قبر، اور دونوں میں سے اچھا پردہ قبر ہے۔“

مملوک کے دو ثواب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمملوك اجران، والا جران جنتان ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مملوک کیلئے دو ثواب ہیں اور وہ دو ثواب جنت ہیں۔“

حضرت ابراہیم کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما القى ابراهيم في النار، قال: حسبي الله

نعم الوكيل ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ابراہیم آگ میں ڈال دیئے گئے تو انہوں نے حسبی اللہ نعم الوکیل پڑھا۔“

کھیتی اور بکریوں میں برکت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله المعيشة، جعل البركة في

لحراث والغنم ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ نے زندگی کے اسباب پیدا کئے کھیتی اور بکریوں میں برکت رکھ دی۔“

حضرت ادریس چوتھے آسمان پر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما عرج بي رايته ادريس في السماء الرابعة))

(ترمذی: رقم: 3157)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کرایا گیا میں نے حضرت ادریس کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔“

حضور ہاشمی ہیں بنو بکر اور نقشبی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تلدى بكريه ولا ثقلية)) (مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو قبلہ بکر اور ثقیف کی عورت نے نہیں جنا۔“

محبت کرنے والوں کا علاج نکاح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم ير للمتحابين مثل النكاح))

(حاکم: 480/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محبت کرنے والوں کیلئے نکاح سے بہتر کوئی طریقہ نہیں۔“
تین روز سے کم میں پورا قرآن پڑھنے والا اور قرآن کی تفہیم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يفقه من قرأ القرآن في اقل من ثلاث))

(ترمذی رقم: 49)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین روز سے کم میں قرآن ختم کیا وہ قرآن کو نہیں سمجھا۔“
ہر نبی کی وفات گاہ پر ہی اس کی قبر بنائی گئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يقبر نبی الا حيث يموت))

(الجامع: 105/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی کی قبر نہیں بنائی گئی مگر وہاں جہاں وہ فوت ہوئے۔“
صلح کے لیے چغل خوری کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكذب من نمی بين اثنين ليصلح))

(ابوداؤد: رقم: 4920)، والجامع: 105/2

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صلح کی چغل خوری کی اس نے جھوٹ نہیں کہا۔“
نبی اپنا احسان نہیں جتلاتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يمن نبی حتی یومہ رجل من قومہ))

(حاکم: 243/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی نے اپنا احسان نہیں جتایا تا آن کہ اس کی قوم کو کوئی شخص اس کا قصد کرے۔“
موت کی تکلیف اور دنیوی ہزار تلواریں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمعالجة ملك الموت اشد من الف ضربة بالسيف))

(ترمذی: 365/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملک الموت کی تکلیف دینی ہزار تلواریں کی مار سے سخت تر ہے۔“
عالم کی موت سے آسان پورے قبیلے کی موت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لموت قبيلة ايسر من موت عالم))

(الاحناف: 73/1، والکشف: 180/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قبیلہ کی موت ایک عالم کی موت سے آسان ہے۔“
شفقت فقط صالحین کرتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يحنو عليكم بعدى الا الصالحون))

(کنز: (34393)، والحدیة: 99/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھ صالحین کے سوا ہرگز کوئی شفقت نہ کرے گا۔“

سورة الفلق کی فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن تقرا شيئا ابلغ عند الله من (قل اعوذ برب الفلق)

(احمد: 149/4، 159)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق سے زیادہ پہنچنے والی کوئی اور چیز تو ہرگز نہ پڑھے گا۔“

سائل حق دار ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للسائل حق، وان جاء على فرس

(ابوداؤد: رقم: (1665، 1666)، واحمد: 201/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سائل حقدار ہے اگرچہ گھوڑے پر بھی سوار ہو کر آئے۔“

روزہ دار کی دو خوشیاں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للصائم فرحتان: فرحة حين يفطر، وفرحة

حين يلقي ربه))

(بخاری: 175/9، ومسلم فی: الصیام: (164)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت دوسری اللہ سے ملاقات کے وقت۔“

پہلی صف کو دیگر صفوں پر فضیلت حاصل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمصف الاول فضل على الصفوف))

(الجامع: 105/2، مجمع: 92/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز اور جہاد وغیرہ کی) صف اول کو باقی صفوں پر فضیلت ہے۔“

آفت رسیدہ اور غرق شدہ دونوں شہید ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للممائد اجر شهيد، والغريق اجر شهيد))

(مجمع: 105/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آفت رسیدہ اور غرق شدہ دونوں کیلئے شہید کا اجر ہے۔“

طلاق شدہ عورت اور نان و نفقہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمطلقة النفقة والسكنى، مادامت في العدة))

(مسلم فی: الطلاق: (46)، وترندی: (1180)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق شدہ عورت جب تک عدت میں ہو اس کا خرچ (طلاق دینے والے کے)

مسلم لازم ہے۔“

غلام کا کھانا اور کپڑا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمملوك طعامه و كسوته بالمعروف))

(مسلم فی: الایمان: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کو کھانا اور کپڑا مجھے مناسب طریق سے دیا جائے گا۔“

جہنم کے سات اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للملئار سبعة ابواب ، وللجنة ثمانية))

(مجمع: 10/337-3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کے سات دروازے ہیں اور جنت کے آٹھ۔“

پہاڑ اللہ تعالیٰ کی تجلی سے پھیل گئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما تجلى الله للجبال تطاولت لعظمته))

(مسند فر

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہاڑوں کی طرف جب اللہ نے تجلی ڈالی تو وہ پھیل گئے۔“

ہر نبی اپنی قوم کی زبان میں آیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبعث الله نبيا الا بلغة قومه)) (مجمع: 7/43)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جو نبی بھی بھیجا اس کی اپنی قوم کی زبان میں بھیجا ہے۔“

دنیا اور مصیبت و فتنہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبق من الدنيا الا بلاء و فتنة))

(ابن ماجہ: 35)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں سوائے مصیبت اور فتنہ کے کچھ باقی نہیں رہا۔“

ہمیشہ نبوت کے بعد فترۃ آیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن نبوة قط الا كان بعدها فتره))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ نبوت کے بعد فترۃ آئی ہے (فترۃ وہ زمانہ جس میں کوئی نبی نہ ہو)۔“

ہر نبی کی وفات گاہ ہی اس کی دفن گاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يدفن نبى قط الا حيث قبض))

(الجامع: 2/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نبی جہاں فوت ہوا وہیں دفن ہوا۔“

دجال کو حضرت عیسیٰ قتل کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يسلط الله على قتل الدجال الا عيسى))
(الجامع: 105/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے دجال کے قتل کیلئے عیسیٰ کو مقرر کیا ہے۔
عورت کو اپنے امور کا والی بنانے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يفلح قوم ولوا امرهم امراة))
(بخاری: فی المعازی (82) والفتن (18)، والترغی فی الفتن: (75))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے عورت کو اپنے امور کا والی بنایا وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوگی۔
ہر نبی کی کسی نہ کسی شخص نے پیروی ضرور کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يقبض نبی حتى یومه رجل من قومه))
(ابن سعد: 22/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی فوت نہیں ہوا جب تک کہ اس کی امت سے کسی نے اس کی پیروی نہیں کی۔
بخیل کبھی جنت میں داخل نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم یلج الجنة شحیح))
(ابن عساکر: 327/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

خاندان نبوت کی تباہی کے اسباب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم یهلك اهل نبوة حتى یظهر فیهم الزنا والربا))
(مجمع: 118/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاندان نبوت اس وقت تباہ ہوتا ہے جب ان میں زنا اور سود سرعام ہو جائے۔

اسلام کے بعد سب سے بڑی نعمت صحت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم توتوا بعد كلمة الا خلاص مثل العافية))
(الجامع: 105/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلمہ اسلام کی نعمت کے بعد صحت سے بڑی نعمت تمہیں نہیں دی گئی۔

جہاد میں جانا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمقام احد کم فی سبیل الله خیر من الدنيا و ما فیها))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد میں کھڑا ہونا تمہاری تمام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

مومن مقرب فرشتوں سے بھی زیادہ معزز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المومن اكرم على الله من الملائكة الذين عنده))
(ابن ماجہ فی: الفتن: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اللہ کے نزدیک مقرب فرشتوں سے زیادہ معزز ہے۔“

جب تک جہاد ہوگا تب تک ہجرت ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن تنقطع الهجرة ما جاهد الكفار))

(احمد: 192/1, 62/4, 270/5, 363, 375, والنسائی فی: البیہ: 5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک کفار سے جہاد جاری رہے گا تب تک ہجرت منقطع نہیں ہو سکتی۔“

جب تک نماز کا انتظار کرو گے تب تک ثواب میں رہو گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن تزالوا بخير ما انتظر تم الصلاة))

(بخاری فی: المواعیت: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک نماز کا انتظار کرو گے تب تک خیر و ثواب میں رہو گے۔“

جھوٹا گواہ اور جہنم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن تزول قدما شاهد الزور، حتى يوجب الله له النار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹے گواہ کے قدم قائم رہیں گے حتیٰ کہ اللہ اس کے لئے جہنم کا حکم کر دے۔“

جنت میں فقط مسلمان داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يدخل الجنة الا نفس مسلمة))

(مجمع: 41/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں مسلمان کے بغیر کوئی دوسرا داخل نہ ہوگا۔“

امور سلطنت عورت کے سپرد کرنے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يفلح قوم اسندوا امرهم الى امرأة))

(بخاری: 10/6, 70/9) (احمد: 37/5, 38, 37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے اپنے امور سلطنت عورت کے سپرد کئے وہ قوم فلاح نہ پائے گی۔“

شہادت کی انگلی شیطان کے لیے نیزہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هي اشد على الشيطان من الحربة، يعني: السبابة))

(مجمع: 40/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگشت شہادت شیطان کیلئے نیزہ سے زیادہ سخت ہے۔“

خائن کا جھنڈا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمواء الغادر يوم القيامة عند استه ((
(صحیح الجامع: 5232)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خائن کا جھنڈا قیامت میں اس کے سرین کے پاس ہوگا۔“

مذی پر غسل کرنا لازم نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اغتسلتم من المزی لكان اشد عليكم من الحيض ((
(الجامع: 107/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم مذی سے غسل کرتے تو حیض سے زیادہ تم پر اس کی تکلیف ہوتی۔“

جہنمیوں کی پیپ کا ایک ڈول اور سہاری دنیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان لو امن غسا يهر اقفي الدنيا لانتن اهلها ((
(احمد: 83/3، وترندی: 2584)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جہنمیوں کی پیپ کا ایک ڈول دنیا میں ڈال دیا جائے تمام اہل دنیا میں بدبو ہو جائے۔“

سنا، ملی اور شفاء

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان شينا كان فيه شفاء من الموت لكان السنا ((
(ترمذی: 2081)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر موت سے کسی چیز میں شفاء ہوتی تو سنا (مکی) میں ہوتی۔“

دینی حد میں کسی کے لیے کوئی معافی نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمو ترك احد لا حد لترك للمقدعين ابنهما ((
(کنز: 42118)، والبیہقی: 66/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کی خاطر کوئی معافی ہوتی تو معذوروں کیلئے ان کا لڑکا معاف کر دیا جاتا۔“

حضور کا علم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلاً، ولبكيتم كثيراً ((
(مسلم فی، الفہائل: 134)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جانتے ہو تو کم ہنستے اور زیادہ روتے۔“

اگر حضور کا بیٹا زندہ رہتا تو صدیق و نبی ہوتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمو عاش ابراهيم لكان صديقاً نبياً ((
(احمد: 138/3، 281، وابن عساکر: 295/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صاحبزادہ ابراہیم زندہ رہتا تو صدیق و نبی ہوتا۔“
چوپاؤں کے ساتھ کیا جانے والا ظلم اور معافی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو غفر لكم ما تاتون الى البهائم، لغفر لكم كثيراً))
 (مجمع: 191/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم چوپاؤں کے ساتھ کرتے ہو اگر تم کو وہ معاف کیا جائے تو تم کو بہت شے معاف ہوگئی۔“

جنگ بدر و حدیبیہ میں شریک ہونے والا جنتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يدخل النار رجل شهد بدرًا والحديبية))
 (الجامع: 106/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جنگ بدر و حدیبیہ میں شریک ہوا وہ ہرگز آگ میں داخل نہ ہوگا۔“

مومن نیکی سے سیر نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يشبع المومن من خير يسمعه، حتى يكون منتهاه الجنة)) (ترمذی، رقم: 2686)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کو سن کر مومن سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔“

ایک تنگی اور دو آسانیاں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يغلب عسر يسرين)) (حاکم: 528/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک تنگی دو آسانوں پر غالب نہیں آسکتی۔“

مشورہ طلب کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يهلك امره بعد مشورة))
 (ابن عساکر: 301/2، والعلل: 2178)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشورہ کرنے کے بعد کوئی شخص تباہ نہیں ہو سکتا۔“

خواہش شریعت کے تابع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن يؤمن عبد حتى يكون هواه تبعاً لما جنت به))
 (کنز: 1074)، والنسبة: 213/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میری شریعت کے تابع نہ ہو جائے۔“

یہودیوں کے دس عالم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو امن عشرة من احبار اليهود لامن كل يهودي))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہود کے دس عالم ایمان لاتے تو تمام یہودی مسلمان ہو جاتے۔“

قبر کے دبائے سے کوئی نہیں نیچے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو افلت احد من ضمة القبر ، لا فلت هذا الصبی ((
(مجمع: 47/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی قبر کے دبائے سے چھوٹ سکتا تو یہ لڑکا چھوٹ جاتا۔“

جہنم کی ایک چنگاری کی کیفیت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان شرارة من جهنم بالمشرق لو جد حرها

بالمغرب ((الاتحاف: 519/10، والکنز: (39487)، والجامع 107/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جہنم کی چنگاری مشرق میں ہو تو مغرب والوں کو بھی اس کی گرمی پہنچے گی۔“

قرآن مجید پر آگ اثر انداز نہیں ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان القرآن جعل في اهاب، ثم القى في

رما احترق ((طبرانی: 212/6-308/17) (مجمع: 157/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر قرآن کچے چمڑے میں رکھ کر آگ میں ڈال دیا جائے تو اس پر آگ اثر

نہ کرے گی۔“

مسجد کی جگہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو بنى مسجد هذا الى صنعاء لكان منه ((

(مسند فردوس: 424/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری مسجد صنعاء تک بنائی جائے یہ سب جگہ مسجد میں شمار ہوگی۔“

اللہ کی رحمت کی وسعت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تعلمون قدر رحمة الله لا تكلم عليها ((

(الجامع: 108/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اللہ کی رحمت کی وسعت جانتے تو اس پر بھروسہ کر بیٹھتے۔“

صف اول کا ثواب اور قرعہ اندازی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما في الصف الاول ما كانت

(لا قرعة ((مسلم في الصلاة: (131)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر صف اول کا تم ثواب جانتے تو اس پر قرعہ اندازی کرتے۔“

دل میں خشوع ہو تو تمام اعضاء پر خشوع ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو خشع قلب هذا خشعت جوارحه))

(الجامع: 108/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے تمام اجزاء میں خشوع ہوتا۔“

بغیر گواہوں کے رجم کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يورجم احداً بغير بينة رجمت هذه))

(بخاری: 217/8, 72, 71/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا۔“

جانور موت سے واقف ہوتے تو وہ موٹے تازے نہ ہوتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو علمت البهائم من الموت ما علمتم ما

اكلتم منها سميناً)) (الاتحاف: 227/10، والكشف: 220/2, 224)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جانور تمہاری طرح موت سے واقف ہوتے تو تمہیں موٹے چرب جانور کھانے کو نہ ملتے۔“

رزق آدمی کو ڈھونڈ لیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو فراحد كم من رزقه لا ادر كه كما يدر كه الموت))

(مجمع: 12/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارا کوئی رزق سے بھاگے تو رزق اسے ڈھونڈ لے گا جیسے موت ڈھونڈ لیتی ہے۔“

فحش مخلوق بدترین مخلوق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان الفحش خلقاً لكان شر خلق الله))

(الجامع: 108/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر فحش کوئی مخلوق ہوتی تو شریر مخلوق ہوتی۔“

نقدیر اور بدنظری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان شيء سابق القدر لسبقته العين))

(مسلم فی: السلام: 42)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت کرتی تو آنکھ (بدنظری) سبقت کرتی۔“

خوش خلقی آدمی ہوتا تو خوبصورت ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان حسن الخلق رجلاً لكان رجلاً صالحاً))

(کنز: (5190)، والجامع: 109/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خوش خلق آدمی ہوتا تو خوبصورت آدمی ہوتا۔“

موت اور سناکی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان شيء يشفي من الموت لكان السنا ((
(ابن ماجه في: الطب: (12)، وترندی فی: الطب: (30)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر موت سے کوئی چیز شفا دیتی تو سناکی دیتی۔“

حضور کا ستونِ حنانہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لم احتضنه لحن الى يوم القيامة، يعني: الجذع ((
(کنز: (31784, 32074)، داحمہ: 249/1, 267, 363، وابن ماجہ: (1415)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اس کو گود میں نہ لیتا تو وہ (ستونِ حنانہ) قیامت تک روتا رہتا۔“

اگر امت خیانت نہ کرتی تو اس کا کوئی دشمن نہ ہوتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لم تغل امتي لم يقم لها عدو ابداً ((
(مسند الزرار)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری امت خیانت نہ کرتی اس کیلئے کوئی دشمن کبھی کھڑا نہ ہوتا۔“

سورت کہف کی اختتامی آیات

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لم ينزل على امتي الا خاتمة الكهف لکفتهم ((
(درمنثور: 258/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری امت پر سورت کہف کی آخری آیات کے سوا کچھ نازل نہ ہوتا تو وہی آیات کافی ہوتیں۔“

اگر عورتیں نہ ہوتی تو عبادت الہی اچھی طرح کی جاتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لا النساء لعبد الله حق عبادته)) (مسند الفردوس)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ کی عبادت اچھی طرح کی جاتی۔“

اگر ہجرت نہ ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لا الهجرة لا حبت ان اكون عبداً مملوكاً))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں (اللہ کا) عبد مملوک ہوتا۔“

اگر اللہ تعالیٰ معافی اور درگزر نہ کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لا عفو الله و تجاوزه ما هنا احد العيش))

(قرطبی: 285/9، والمغنی: 144/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ معافی اور درگزر نہ کرتا تو کسی کی زندگی خوشی سے نہ گزرتی۔“

قریش اور تکبر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لا ان تبطر قریش لا خبر تھا بما لها عند الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر قریش تکبر نہ کرتے تو اللہ کے پاس جو ان کے لئے ہے میں ان کو اس کی خبر دیتا۔“

اذان کہنے کا ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس مالهم في التاذين لتضاربوا عليه بالسيوف))

(مجمع: 325/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ اذان کے ثواب کو جانتے تو اس کیلئے تلواروں سے لڑتے۔“

مانگنے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم صاحب المسألة ماله فيها لم يسأل))

(مجمع: 93/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر سائل مانگنے کے گناہ کو جانتا تو سوال نہ کرتا۔“

صدقہ جہنم سے بچاؤ کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لیتق احدكم وجهه من النار، ولو بشق تمره))

(الجامع: 111/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ تم میں سے ہر ایک خود کو آگ سے بچالے چاہے آدمی کھجور (کے صدقہ) سے کیوں نہ ہو۔“

اگر حیاء مرد ہوتا تو ایک صالح مرد ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان الحياء رجلاً لكان رجلاً صالحاً))

(الجامع: 108/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر حیاء مرد ہوتا تو ایک مرد صالح ہوتا۔“

حضرت عمر بن الخطاب کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان بعدى نبى لكان عمر بن الخطاب))

(ترمذی: 293/2، والحاکم: 85/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتا (رضی اللہ عنہ)۔“

صبر اگر انسان ہوتا تو عمدہ آدمی ہوتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان الصبر رجلاً لکان کریماً))
(الاتحاف: 6/9، والجامع: 108/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر صبر کی انسانی صورت ہوتی تو عمدہ آدمی ہوتا۔“

اگر تکبر مرد ہوتا تو بُرا مرد ہوتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان العجب رجلاً لکان رجلاً سوء))
(مسند فردوس: 387/3، والجامع: 108/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تکبر مرد کی صورت میں ہوتا تو برا آدمی ہوتا۔“

خود پسندی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو لم تذنبوا لخفت علیکم ما ہوا کبر من ذلك العجب))
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم گناہ نہ کرتے تو مجھے اس سے ایک بڑی چیز (یعنی خود پسندی) کا تم پر خوف ہوتا۔“

حضرت علی، ہی سیدہ فاطمہ کے کفو تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو لم یخلق علی ما کان لفاطمة کفو))
(الاتحاف: 408/8، 183/9، والترغیب: 571/3)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر علی پیدا نہ کئے جاتے تو فاطمہ کیلئے کوئی کفو نہ ہوتا۔“

اگر امید نہ ہوتی تو ماں بچے کو دودھ نہ پلاتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو لا الامل ما ارضعت ام ولدھا))
(منہجہ: 330/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر امید نہ ہوتی تو والدہ اپنے بچے کو دودھ نہ پلاتی۔“

اگر عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنتی ہوتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو لا النساء لدخل الرجال الجنة))
(مسند بزار)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنت میں داخل ہو جاتے۔“

حضور کی انصار مدینہ سے محبت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو لا الهجرة لکنت رجلاً من الانصار))
(بخاری: 38/5، 71، 200، 106/9، 107، مسلم فی الزکاة: 139)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔“

سیدنا صدیق اکبر نے اسلام کی بے شمار خدمات سرانجام دیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمولا ابوبكر الصديق لذهب الاسلام))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابوبکر صدیق نہ ہوتا تو اسلام جاتا رہتا۔"

خوف الہی اور عقاب نہ ہوتا تو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمولا وعيد الله وعقابه لا تكل كل احد))

(ابن ابی حاتم)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خوف الہی اور عذاب نہ ہوتا تو سب لوگ عمل چھوڑ دیتے۔"

کھڑے ہو کر پیٹنے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمو يعلم الذي يشرب وهو قائم بما فيه

لاستقاء ۵)) (مجمع: 79/5)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر پیٹنے والا اس کا گناہ جانتا تو اس پانی کو قے کر دیتا۔"

روپے کا زمانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمباتين على الناس زمان لا ينفع فيه الا الدينار

والدرهم)) (مجمع: 65/4)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ روپے کے بغیر کوئی چیز کام نہ دے گی۔"

چوکیدار صالح ہونا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليت رجلا صالحا من اصحابي يحرسني الليلة))

(بخاری: 41/4, 103/9, مسلم فی: فضائل الصحابة: 40)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش کوئی صالح مرد آج رات میری چوکیداری کرتا۔"

حضور کا منبر اور بنو امیہ کا ظالم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لميرقين جبار من بني امية منبري هذا))

(الجامع: 2/285)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی امیہ کا ایک ظالم میرے اس منبر پر چڑھے گا۔"

زیادہ قرآن جاننے والا امام بنے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لميؤمكم اكثركم قراءة للقرآن))

(نسائی: 71/2, ترمذی: 3/3)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کو زیادہ قرآن یاد ہو وہ امام بنے۔"

سنی اور دیکھی بات میں بڑا فرق ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الخبر كالمعاينة ((

(مجمع: 153/2) (الجامع: 5373)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنی ہوئی بات مثل چشم دید کے نہیں۔“

صبح صادق کی تعریف

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الفجر بالابيض المستطيل، ولكنه

(حمر المعترض) ((طبرانی: 397/8) (کنز: 19261)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح صادق دراز سفیدی نہیں بلکہ وہ پھیلی ہوئی سرخی ہے۔“

رضائے الہی فقط دنیا میں ہی حاصل کی جاسکتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بعد الموت مستعجب ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کے بعد خدا کی رضامندی حاصل نہیں ہو سکتی۔

جس سے حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس احد يحاسب الا هلك ((

(بخاری: 208/6, 139/8) (مسلم فی: الجزء: 80)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہوگا۔“

مسلمان اور کافر میں فرق فقط نماز کا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بين العبد والكفر الا ترك الصلاة ((

(مسلم فی: الايمان: 134)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے۔“

دیگر چیزیں انسان سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی تابعدار ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء الا وهو اطوع الى الله من بني آدم ((

(طبرانی فی: الصغير: 52/1) (مجمع: 52/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک چیز اللہ کی تابعداری کرنے میں انسان سے زیادہ ہے۔“

دجال اور قبیلہ بنو تمیم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اشد على الدجال من بني تميم ((

(مسند فردوس: 432/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال پر بنی تمیم سے زیادہ سخت کوئی قبیلہ نہیں۔“

دعا معزز ترین چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اكرم عند الله من الدعاء))

(الاتحاف: 29/5، وترندی: 70)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔“

دودھ غذا اور پینے دونوں کے قائم مقام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء يجز مكان الطعام والشراب غير اللبن))

(ترمذی: رقم: 55)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ کے بغیر کوئی چیز کھانے اور پانی کے قائم مقام نہیں ہو سکتی۔“

پانی پلانے سے بڑا کوئی صدقہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس صدقة اعظم اجراً من ماء))

(کنز: (16320)، والترغیب: 73/2، والجامع: 12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی صدقہ پانی پلانے سے بڑے ثواب والا نہیں۔“

جیب تراش کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المختلس قطع))

(ابن ماجہ: رقم: (2592) (نسائی: 3))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیب تراش کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔“

گواہوں کے ہوتے ہوئے آدمی کو قسم نہیں دی جائے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على الرجل مع بينته يمين))

(مسند فردوس: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہوں کے ہوتے ہوئے مرد کو قسم نہ دی جائے گی۔“

مسلمان پر جزیہ نہیں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المسلم جزية))

(ترمذی: رقم: 132/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلم پر جزیہ نہیں ہے۔“

سجدہ میں سونے والے کا وضو ختم نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على من نام ساجداً وضوءه))

(یضطجع) (ابن ابی شیبہ: 132/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سجدہ میں سو جائے اس پر وضو نہیں جب تک کہ پہلو پر نہ سوئے۔“

جاری پانی ناپاک نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على الماء جنابة)) (الجامع 113/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کے اوپر جنابت نہیں (پانی بوجہ جب کے استعمال کے ناپاک نہیں ہوتا)۔“

مانگی چیز پر ضمان لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المستعير غير المغل ضمان))

(دارقطنی: 1/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مانگی ہوئی چیز پر جب تک اس میں خیانت نہ ہو ضمان لازم نہیں۔“

غلام پر فقط صدقہ فطر لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على العبد صدقة الا صدقة الفطر))

(بخاری فی: الزکوۃ: (70, 71)، و مسلم فی: الزکوۃ: (12, 13, 16)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام پر بغیر صدقہ فطر کے کوئی صدقہ نہیں۔“

حج کے دوران عورتوں پر بس چند بال کترانا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء حلق، انما عليهن التقصير))

(ابوداؤد: رقم: (1984)، والجامع: 113/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر سر منڈانا لازم نہیں ان پر کترانا لازم ہے (یہ حج کا مسئلہ ہے)۔“

غیر مملوک شے کو بیچنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على رجل بيع فيما لا يملك))

(نسائی: 279/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنی غیر مملوک شے کو نہ بیچے۔“

مقتدی پر قرأت لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على من خلف الامام قراءة))

(کنز: 20548)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص امام کے پیچھے ہو اس پر قرأت نہیں۔“

نیک مؤذن اور بڑا قاری امام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يؤذن لكم خياركم، وليؤمكم اقرؤكم))

(ابوداؤد فی: الصلاة: (61) (ابن ماجہ: 726)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے نیک آدمی اذان دے اور بڑا قاری امام بنے۔“

حسد اور چا پلوسی مومن کی خصلت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الحسد والملق من خلق المؤمن الا في طلب العلم)) (مسند الفردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد اور چا پلوسی مومن کی خصلت نہیں مگر طالب علمی میں جائز ہے۔“

جس کا ہمسایہ تکلیف سے محفوظ نہ ہو وہ مومن نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المؤمن الذي لا يأمن جاره بوائقه))

(الجامع: 12/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا ہمسایہ اس کی تکالیف سے محفوظ نہ ہو وہ کامل مومن نہیں۔“

پیٹ بھر کر کھانے والے کا ہمسایہ بھوکا ہو تو وہ مومن نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس المؤمن الذي يشبع، وجاره جائع))

(الجامع: 12/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (کامل) مومن نہیں جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔“

زنا عذاب کا موجب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اسرع عقوبة من البغي))

(ریلی: 214/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زنا سے زیادہ جلدی عذاب لانے والی کوئی چیز نہیں۔“

پیٹ اللہ تعالیٰ کا مبغوض ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء ابغض الى الله من بطن ملان))

(مسند فردوس: 31/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھرے شکم سے زیادہ مبغوض اللہ کے نزدیک کوئی چیز نہیں۔“

اللہ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اغبر من الله))

(بخاری فی: الکسوف: (2)، والتوحيد: (15، 20)، والنكاح: (107)، ومسلم فی: التوبة: (32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی اللہ سے زیادہ غیرت والا نہیں۔“

مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز ترین ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اكرم على الله من المؤمن))

(طبرانی فی الصغیر: 47/2) (مجمع: 81/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن سے زیادہ معزز اللہ کے نزدیک کوئی چیز نہیں۔“
جسم کا ہر عضو زبان کو ذنوب و گناہ کی شکایت کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء من الجسد الا وهو يشكو، ذنب اللسان))
(اصحیح: 535)، (صحیح الجامع: 5396)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسم میں کوئی عضو نہیں جو زبان کے ذنوب و گناہ کی شکایت نہ کرتا ہو۔“
علم بدن کی راحت سے حاصل نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس طلب العلم براحة البدن))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم راحت بدن سے حاصل نہیں ہوتا۔“
کنیز سے ظہار نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يس على الامة ظهار، انما هو كفارة يمين))
(مسند فردوس: 435/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنیز سے ظہار نہیں ہوتا بلکہ قسم ہوتی ہے جس کا کفارہ یمین لازم آئے گا۔“
مسافر پر عید اور جمعہ لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المسافر جمعة ولا اضحى))
(کنز: 20173)، (الدارقطنی: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر پر جمعہ اور عید الاضحیٰ لازم نہیں ہے۔“
غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المسلم في عبده ولا في فرسه صدقة))
(بخاری: 149/2) (مسلم فی الزکاۃ: 9، 8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان پر اپنے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں۔“
میت کو غسل دینے والوں پر غسل واجب نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس عليكم في غسل ميتكم غسل))
(حاکم: 386/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اوپر میت کو غسل دینے کے سبب غسل لازم نہیں۔“
مومن جس چیز کا مالک نہیں اس کی نذر بھی نہیں مان سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المومن نذر فيما لا يملك))

(بخاری فی: الادب: (44)، و مسلم فی: الايمان: (175، 176)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن جس چیز کا مالک نہیں اس میں اس کی نذر درست نہیں۔“

نباش کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النباش قطع))

(مصنف للإمام ابن أبي عمير)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔“

خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على خائن قطع))

(نسائی: 89/8، والجامع: 113/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔“

مقہور کے ذمہ قسم لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على مقهور يمين))

(الجامع: 114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقہور کے ذمہ قسم لازم نہیں۔“

اسلام میں حصی کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في الاسلام خصي ولا كنيسة محدثة))

(مسند فردوس: 437/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں خصی کرنا جائز نہیں اور نہ نیا گربانے کا حکم ہے۔“

روزے میں ریا کاری نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في الصوم رياء)) (الجامع 114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزے میں ریا کاری نہیں ہوتی۔“

عیدین کی نماز کے لیے اذان و اقامت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في العيدین اذان ولا اقامة))

(کنز: 24112)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیدین کی نماز کیلئے اذان اور اقامت نہیں۔“

بوسہ سے وضو لازم نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في القبلة وضوء))

(مسند فروس: 438/3) (دارقطنی: 136/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوسہ لینے سے وضو لازم نہیں۔“
دولت میں خیر نہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فی المال خیر ((مجمع: 66/3))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال میں خیر نہیں ہے۔“
غلہ میں زکوٰۃ نہیں عشر ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فی المیرۃ صدقۃ ((کنز: 15894))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلہ کے اندر زکوٰۃ نہیں (بلکہ عشر ہے)۔“
پانچ وسق سے کم فصل پر عشر نہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ ((بخاری: 133/2, 143, 147, مسلم فی الزکوٰۃ: 1, 2, 3, 6))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر پانچ وسق سے کم ہو تو اس میں عشر نہیں ہے۔“
فضیلت کا معیار دینداری اور عمل صالح ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس لاحد فضل علی احد الا بدین و عمل صالح ((رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کو کسی دوسرے پر فضیلت بغیر دینداری اور عمل صالح کے نہیں۔“
فاجر کی غیبت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس للفاجر غیبۃ ((طبرانی: 418/19) (الجامع: 114/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاجر کی غیبت جائز نہیں۔“
قاتل کو میراث نہیں ملے گی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس لقاتل میراث ((الجامع: 114/2))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کو میراث نہیں ملے گی۔“

عید کی نماز سے پہلے قربانی نہیں ہوتی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یذبحن احدکم حتی یصلی ((بخاری فی: الاضاحی: باب سۃ الفحیۃ، مسلم فی: الاضاحی: باب وقتھا))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص عید کی نماز سے پہلے (قربانی) ذبح نہ کرے۔“

مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يرث المسلم الكافر، ولا الكافر المسلم))
(بخاری: 194/8، مسلم فی: الفرائض: 1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہیں ہو سکتا اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہو سکتا ہے۔“

مسلمان اور نصرانی غلام و کنیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يرث المسلم النصراني الا ان يكون عبده و امته))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان نصرانی کا وارث نہیں بن سکتا، مگر اس وقت جبکہ نصرانی مسلمان کا غلام ہو یا کنیز۔“

ہر معاملے میں عورتوں کی تابعداری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال الرجال بخير ما لم يطيعوا النساء))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد اس وقت تک بخیر رہیں گے جب تک کہ عورتوں کی تابعداری نہ کریں۔“
نماز فجر خوب روشنی میں پڑھنا..... فطرت اسلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال الناس على الفطرة ما اسفروا بالفجر))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس وقت تک فطرت اسلام پر رہیں گے جب تک صبح کی نماز خوب روشنی میں پڑھیں گے۔“

نماز کا منتظر گویا نماز میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال احدكم في صلاة ما انتظر الصلاة))
(کنز: (19082)، بخاری: 166/1، 168)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک اس وقت تک نماز میں رہے گا (اے نماز کا ثواب ملتا رہے گا) جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا رہے گا۔“

نماز کو موخر کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال قوم يتاركون الصلاة، حتى يؤخرهم الله))
(مسلم فی: الصلاة: 130)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ نماز کو موخر کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُن کو موخر کر دے گا۔“
شوہر سے بیوی کو مارنے کا حساب نہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يسأل الرجل فيما ضرب امراته))
(ابوداؤد: (2147))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر سے حساب نہ ہوگا کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا تھا (لیکن بلا سبب بھی نہ ریں اور زیادہ بھی نہ ماریں)۔“

محرمہ سے زنا کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة من زنى بذات محرم))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی محرمہ سے زنا کیا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔“
مسخر اور دیوث جنت میں نہیں جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل الجنة مو من يسخر، ولا ديوث))
 (کنز: (43749)، والمطالب: (2145)، وعبدالرزق: (20437))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برانداز کرنے والا مومن اور دیوث جنت میں داخل نہ ہوں گے۔“
بیعت الرضوان اور جہنم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل النار احد ممن بايع تحت الشجرة))
 (ابوداود: (4653)، وترندی: (3860))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیعت الرضوان میں شامل تھا وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔“
مدینہ میں طاعون اور دجال داخل نہ ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخل المدينة المسيح، ولا الطاعون))
 (بخاری: 169/7)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ طیبہ میں دجال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔“
ہجڑوں سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يدخلن هؤلاء عليكم، يعني: المخنثين))
 (بخاری: 198/5، 48/7، 205، وسلم فی السلام: (33))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (بدفعلی کرنے والے مخنثین) تمہارے پاس نہ آئیں۔“
بچہ پیدائش کے بعد آواز نکالے تو وارث ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يرث الصبي حتى يستهل صارخاً))
 (معجم طبرانی)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک بچہ (پیدا ہونے کے بعد) آواز نہ نکالے وہ وارث نہیں ہوتا۔“
قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يرث القاتل شيئاً))

(ابوداؤد فی: الدیات: 18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل اپنے مقتول (کی کسی چیز) کا وارث نہیں ہو سکتا۔“
قاتل مقتول کی دیت سے کسی چیز کا وارث نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يرث قاتل من دية من قتل))

(ابوداؤد فی: الدیات: (18) والدارمی فی: الفرائض: (41)، واحمد: 9/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل اپنے مقتول کی دیت سے کسی چیز کا وارث نہیں ہو سکتا۔“
قضاء فقط دعا سے ہی ٹل سکتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يرد القضاء الا الدعاء، ولا يزيد في العمر الا البر))

(سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قضاء کو دعا کے سوا کوئی چیز ٹال نہیں سکتی اور عمر کو نیکی ہی بڑھا سکتی ہے۔“
بارہ خلفاء تک اسلام عزت والا رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال الاسلام عزيز الى اثني عشر رجلاً))

(سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام بارہ اشخاص تک عزت والا رہے گا (مراد بارہ خلفاء ہیں)۔“
وقت ہونے کے بعد افطاری میں جلدی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر))

(بخاری: 47/3، و مسلم فی: الصیام: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ لوگ خیر میں رہیں گے جب تک کہ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔“
نماز کی جگہ پر رہنے والا نماز ہی میں شمار ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال احدكم في صلاة ما ثبت في مصلاه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب تک کوئی اپنے جائے نماز میں رہے گا تو وہ نماز میں شمار ہوگا۔“
حکومت ہمیشہ قریش میں رہے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يزال هذا الامر في قریش ما بقی اثنان))

(کنز: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکومت ہمیشہ قریش میں رہے گی جب تک دو قریشی بھی موجود ہوں۔“
اللہ کے واسطے سے جنت ہی مانگی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يسأل بوجه الله الا الجنة))

(الجامع: 202/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے واسطے سے جنت کے سوا دوسری چیز نہ مانگی جائے۔“
دنیا میں جس کے گناہ چھپے رہے آخرت میں بھی اس کی پردہ پوشی ہوگی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یستر اللہ علی عبد فی الدنیا الا سترہ یوم القیامۃ ((
 (صحاح ستہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ پر اللہ نے دنیا میں پردہ ڈالا اس کی قیامت میں بھی پردہ پوشی کرے گا۔“
فریاد فقط اللہ تعالیٰ سے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یتغاث بی، انما یتغاث باللہ عز وجل ((
 (کنز: 29862)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے فریاد نہ کی جائے بلکہ اللہ عز وجل کیلئے فریاد کی جائے۔“
مکہ میں قاتل اور چغتل خورد داخل نہ ہو

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یسکن مکۃ سافک دم، ولا مشاء بنمیمۃ ((
 (کنز: 34697)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ معظمہ میں خونی اور چغتل خورد شخص سکونت اختیار نہ کرے۔“
عالم کبھی علم سے سیر نہیں ہوتا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یشبع عالم من علم حتی یکون منتہاہ الجنۃ ((
 (ترمذی: 2686)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم علم سے سیر نہیں ہوتا حتی کہ جنت میں جا پہنچتا ہے۔“
مشک کو منہ لگا کر پانی نہیں پینا چاہئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یشرب احد کم من فی السقاء ((
 (کنز: 41081)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص مشک کو منہ لگا کر پانی نہ پئے۔“
مسلمان یرتلوار نہیں لہرائی چاہئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یشہر احد کم علی اخیه السیف ((
 (حاکم: 513/3، وطبرانی: 131/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی پر تلوار نہ لہرائے۔“

عیدین کا روزہ رکھنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصام هذان اليومان: افطر، والنحر))

(طبرانی فی: الصغیر: 174/1، وجامع مسانید ابی حنیفہ: 305/1، 469، و مسند ابی حنیفہ: 38)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا روزہ نہ رکھا جائے۔“

ہمسائے کو اذیت دینے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصحبنا من آذى جاره))

(مجمع: 170/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے ہمسایہ کو تکلیف دی وہ ہمارے ساتھ نہ رہے۔“

ایک عقد میں دو عقد نہ کیے جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصلح صفتان في صفقة))

(دیلی: 309/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عقد (بیع) میں دو عقد نہ کرنے چاہئیں (خالی عقد بیع درست ہے اگر رہن بھی داخل ہو تو نا درست)۔“

امام مقتدیوں سے اونچی جگہ پر نماز نہ پڑھائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصلي الامام على شيء انشز مما عليه اصحابه))

(کنز: 20441)، و بیہقی: 109/3

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام قوم سے اونچی چیز پر نماز نہ پڑھائے۔“

مومن کو ہر تکلیف کے بدلے ثواب ملتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصيب المؤمن شيء الا اجر، حتى النكبة

والشوكة))

(بخاری فی: الرضی: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر ثواب دیا جاتا ہے حتیٰ کہ کانٹا اور خشکی تک کا بھی۔“

پرہیزگاری کے برابر کوئی چیز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يعدل بالربعة - یعنی: الورع)) (سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیزگاری کے ساتھ کوئی چیز برابری نہیں کر سکتی۔“

دنیا میں کسی کی پردہ پوشی کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يستر عبد عبدًا في الدنيا الا ستره الله يوم القيامة))

(صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی کی پردہ پوشی کرے اللہ قیامت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔“

زخم کا بدلہ کب لیا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يستفاد من الجرح حتى يبرأ))

(کنز: (39847)، ونصب: (378/4))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زخم کا بدلہ اچھے ہونے سے پہلے نہیں لیا جائے گا۔“

استنجاء کم از کم تین پتھروں کے ساتھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يستنجي احدكم بدون ثلاثة احجار))

(صحیح مسلم فی: الطہارۃ: (57)، ونسائی: (44/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص تین پتھر سے کم کے ساتھ استنجاء نہ کرے۔“

مسلمان کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يسم المسلم على سوم اخيه المسلم))

(مسلم فی: البیوع: (9) والنکاح: (54, 51))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ لگائے۔“

ہمسائے کو بھوکا رکھ کر خود پیٹ بھر کر کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يشبع الرجل دون جاره))

(حکم: (167/4))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو بھوکا رکھ کر اپنا پیٹ نہ بھرے۔“

مسلمان کا مال اس کی رضا مندی سے ہی لیا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يسترين احدكم مال اخيه الا بطيب من نفسه))

(کنز: (30346))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال اس کی رضا مندی کے بغیر نہ خریدے۔“

کھڑے ہو کر پانی پی لیا تو کیا کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يشر بن احدكم قائماً، فمن نسي فليستقي))

(مسلم فی: الاثریۃ: (116))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر پانی نہ پئے۔ اگر بھول کر پی لے تو قے کر دے۔“

عشاء اور صبح کی نماز اور منافق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يشهد همامنافق، يعني: العشاء، والصبح))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشاء اور صبح کی نماز میں منافق حاضر نہیں ہوتا۔“
حضور کے ساتھ ملعون چیز نہیں رہ سکتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصحبنى شيء ملعون)) (مجمع 77/8)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ ملعون شے نہیں رہ سکتی۔“
زکوٰۃ وصول کرنے والا راضی ہو کر لوٹے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصدر المصدق عنكم الا وهو راض))
 (مسلم فی الزکوٰۃ: 177)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ و صدقات وصول کرنے والا تم سے راضی ہو کر ہی واپس لوٹے۔“
کھجور کی بیج قابل استعمال ہونے سے پہلے جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصلح بيع التمر حتى يبدو صلاحه))
 (کنز: 75)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کی بیج قابل استعمال ہونے سے پیشتر درست نہیں۔“
دوقومی نظریہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصلح ملتان في مصر واحد))
 (دیلی: 309/5، حدیث: 793)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مذہب کے لوگ ایک شہر میں ٹھیک سے نہیں رہ سکتے۔“
پیشاب و پاخانہ کے وقت نماز پڑھنا درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يصلي احدكم، وهو يدافع الاخبثين))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیشاب اور پاخانہ کے زور کے وقت تم میں سے کوئی شخص نماز نہ پڑھے۔“
اللہ کے علاوہ آگ کا عذاب کوئی دوسرا نہ دے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يعذب بالنار الا له))
 (بخاری: باب: 107، 149)، والتاریخ: 59/1، والبوداودنی: الجہاد: (121)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کا عذاب اللہ کے سوا کوئی دوسرا نہ دے۔“
کسی کو منہ سے کاٹنا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يعضه بعضكم بعضاً))

(الجامع: 202/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایک دوسرے کو منہ سے نہ کاٹے۔
چور پر ہاتھ کاٹنے کے بعد تاوان نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يغرم السارق بعد القطع ((
 (بیہقی: 277/8، ودارقطنی: 182/3، 183)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور پر ہاتھ کاٹنے کے بعد تاوان نہ ڈالا جائے۔
حد قائم کرنے کے بعد چور پر تاوان نہیں ڈالنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يغرم صاحب سرقة اذا اقيم عليه الحد ((
 (نسائی: 93/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوری کرنے والے پر حد قائم کرنے کے بعد تاوان نہ ڈالا جائے۔
قے، کھینچنے اور احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يفطر من قاء، ولا من احتجم، ولا من احتلم ((
 (ترمذی: 2376)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قے کی یا پھپھنے لگائے یا خواب میں اُسے احتلام ہوا اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔
سمجھ کر تلاوت کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يفقه من قراء القرآن في اقل من ثلاث ((
 (ترمذی: 1394)، والجامع: 202/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین روز سے کم میں قرآن ختم کیا اس نے قرآن کو نہیں سمجھا (سمجھ کر تلاوت نہیں کی)۔

کون کس سے قصاص نہیں لے سکتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقاص مملوك من مالكة، ولا ولد من والده ((
 (حاکم: 216/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام اپنے مالک سے اور ولد اپنے والد سے قصاص نہیں لے سکتا۔

نبی کا وصال محبوب جگہ پر ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقبض النبي الا في احب الامكنة اليه ((
 (بدایہ: 266/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی کی روح اس جگہ قبض کی جائے گی جو اس کو سب جگہوں سے زیادہ محبوب ہو۔

ازار لٹکانے والوں کی نماز قبول نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقبل الله صلاة رجل مسبل ازاره))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ازار لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔“

بے وضو کی نماز قبول نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقبل الله صلاة احدكم اذا حدث حتى يتوضا))
 (بخاری فی: الوضوء: (2)، ومسلم فی: الطہارۃ: (2)، وابوداؤد فی: الطہارۃ: (31)، وترندی فی: الطہارۃ: (56)، واحد: 18،

(308/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم میں سے کسی بے وضو کی نماز قبول نہیں کرتا جب تک کہ وضو نہ کر لے۔“

بیٹے کے بدلے میں باپ کو قتل نہیں کیا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقتل الوالد بالولد))

(ترمذی: (1401)، وداع قطنی: 141/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹے کے بدلہ میں والد کو قتل نہ کیا جائے۔“

عورت کی مملوک قوم اور تقدیس

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقدس الله امة قادتهم امرأة))

(مجمع: 210/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم کی سردار عورت ہو اس کو اللہ تقدیس عطا نہیں کرتا۔“

یتیم پر رحم کرنے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا بعذب الله يوم القيامة من يرحم اليتيم))

(ترغیب: 349/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یتیم پر رحم کرے اس کو اللہ قیامت کے روز عذاب نہیں دے گا۔“

حقیقی مومن کبھی خائن نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يغفل مو من)) (مجمع: 339/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن خیانت نہیں کرتا۔“

قیام فقط اللہ کے لیے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقام لي، انما يقام لله عز وجل))

(مجمع: 40/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے کھڑے نہ ہوں قیام اللہ کیلئے ہے۔“

خیانت کے مال کا صدقہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقبل الله صدقة من غلول ((
(بخاری فی: الزکاة: (7)، ومسلم فی: الطہارۃ: (1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیانت کے مال سے صدقہ اللہ قبول نہیں کرتا۔“

بالغہ عورت کی نماز اور ڈوپیٹہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقبل الله صلاة حائض الا بخمار ((
(ابوداؤد: (641)، وابن ماجہ: (655)، ومسلوۃ: (762)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغہ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے اللہ قبول نہیں کرتا۔“
مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقتل مسلم بكافر ((
(احمد: 178/2, 79/1, 192, 180, وترمذی: (1412, 1413) وابن ماجہ: (2659, 2660),
(16, 14/9, 84/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔“
جنبی اور حائضہ قرآن مجید نہ پڑھیں۔

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقرأ الجنب، ولا الحائض شيئاً من القرآن ((
(ترمذی: 83/1, 110, 124, 134، وابن ماجہ: (596)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنبی اور حائضہ قرآن مجید میں سے کچھ نہ پڑھیں۔“
کوئی یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو بخش دے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقولن احدكم: اللهم اغفر لي ان شئت ((
(بخاری: 92/8، ومسلم فی: الذکر والدعاء: (9)، وابوداؤد: (1483) وترمذی: (3497)، وابن ماجہ: (3854)، واحمد
(530, 500, 486, 464, 361)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا نہ کہے کہ یا اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ کو بخش دے۔“
کوئی اپنے روزے اور تراویح کا فخر یہ تذکرہ نہ کرے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقولن احدكم: اني صمت رمضان، وقمته ((
(ابوداؤد: (92415) ونسائی: (130/4)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی (فخر یہ) ایسا نہ کہے کہ میں نے رمضان کے روزے رکھے اور
تراویح پڑھی۔“

پیشاب کو پیشاب کہنا چاہئے یا نی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقولن احدكم: اهرقت الماء، ولكن ليقل البول (مجمع: 1/10))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں نے پانی بہایا ہے، بلکہ ایسا کہے کہ میں نے پیشاب کیا ہے۔“

زمانہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقولن احدكم: يا خيبة الدهر، فبان الله هو الدهر)) (مسلم فی: الادب: (4)، واحد: 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ اے زمانے کے نقصان! کیونکہ زمانہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔“

اذان کہنے والا ہی اقامت کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقيم الا من اذن))

(کنز: (20980, 1179))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اذان دے وہی اقامت کہے۔“

رفق ہر چیز کو زینت بخشتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يكون الرفق في شيء الا زانه))

(مسلم فی: البر: (78)، وابوداؤد فی: الجہاد: (1) والادب: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز میں نرمی ہو وہ زینت والی ہو جاتی ہے۔“

مومن لعنت نہیں کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يكون المومن لعناً)) (ترمذی: (2019))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن شخص لعنت نہیں کرتا۔“

احرام والا زعفران اور کسینہ کے رنگے کپڑے نہ پہننے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يلبس محرم ثوباً مسه زعفران، ولا ورس))

(بخاری فی: العلم: (53) والصلاة: (9) والحد: (21, 23) وسم فی: الحج: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم شخص زعفران اور کسینہ کے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے۔“

خوف الہی سے رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يلج النار احد يكي من خشية الله))

(ترمذی: (33))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے خوف سے رویا ہو وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا۔“

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین))

(احمد: 115/2، 379، و بخاری 38/8، و مسلم فی الزہد: (63)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔“

شہید کا ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یمر السیف بذنب الا محاہ))

(کنز: (12969)، و کشف: 258/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید نے جو گناہ بھی کیا ہو شہادت اس کو مٹا دیتی ہے (سوائے قرضہ کے)۔“

قرآن مجید کو پاک شخص چھوئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یمس القرآن الا طاهر))

(جامع ابی داود: 203/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کو پاک شخص چھوئے۔“

ایک معاملہ میں دو فیصلے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یقض احد فی امر بقضاتین))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص ایک معاملہ میں دو فیصلے نہ کرے۔“

قاضی غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یقضین حکم بین اثنین وهو غضبان))

(بخاری: 82/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حکم (جج، قاضی) دو شخصوں میں فیصلہ نہ کرے، جبکہ وہ غصہ میں ہو۔“

چور کا ہاتھ دس درہم سے کم میں نہ کاٹا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یقطع السارق فی اقل من عشرة دراهم))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ دس درہم سے کم میں نہ کاٹا جائے۔“

نمازی کے آگے سے گزرنے سے نمازی کی نماز نہیں ٹوٹتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا یقطع الصلاة مرور شیء))

(ابوداؤد: (719)، و دارقطنی: 368، 367/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی چیز کے (آگے سے) گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔“

ظلم کی جگہ کھڑا نہیں ہونا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقفن احدكم موقفاً يضرب فيه رجل ظلماً))
(مجمع: 284/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسی جگہ نہ کھڑا ہو جہاں کسی کو ظلم سے مارا جاتا ہو۔“

حضرت یونس اور حضرت محمد نفس نبوت میں برابر ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقولن احدكم: انى خير من يونس بن متى))
(بخاری: 193/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے یہ کوئی نہ کہے کہ میں (حضرت محمد) یونس بن متی سے بہتر ہوں۔“

زراعت اور کھیتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقولن احدكم: زرع، ولكن ليقول: حرث))
(تاریخ جرجان: 41)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں نے زراعت کی ہے بلکہ کہے کہ کھیتی کی ہے۔“

کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہیں بیٹھنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه، ثم يجلس فيه))
(بخاری: 75/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔“

نماز جنازہ پر چار تکبیریں پڑھی جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يكبر على الجنائز الا اربع))
(مسند فردوس: 26/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنازہ پر چار تکبیریں پڑھی جائیں۔“

لعنت کرنے والے قیامت میں نہ شفیع بنیں گے نہ گواہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يكون اللعانون شفعاء ولا شهداء يوم القيامة))
(مسلم فی: البر: 7,85)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت کرنے والے قیامت کے روز نہ شفیع بنیں گے نہ گواہ۔“

اپنی دیوار پر کسی کو چھت رکھنے سے منع نہیں کرنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يمنع احدكم اخاه مرفقا يضعه على جداره))
(کنز: (24945)، وابن عساکر: 9/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو دیوار پر (ٹھہرتے، گاڑے) رکھنے سے نہ روکے۔
پڑوسی دوسرے پڑوسی کو دیوار پر چھت ڈالنے سے منع نہ کرے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبة في جداره ((
 (بخاری فی: المظالم: (20) والاشربة: (24)، ومسلم فی المساقاة: (136)، وابوداؤد فی: الاقصية: (31)، وترندی فی:
 م: (18)، وابن ماجه فی: الاحکام: (15)، واحمد: 240/2، 463، 480/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔
بچے ہوئے پانی اور کنویں کے پانی سے منع نہ کیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يمنع فضل الماء ولا يمنع نفع البشر ((
 (ابن ماجه: (2479)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچے ہوئے پانی سے منع نہ کیا جائے اور اپنے کنویں کے فائدہ سے منع نہ کیا جائے۔
اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يموتن احد منكم الا وهو يحسن الظن بربه ((
 کنز: (5852)، ومسلم: 2205، 92206، وابن ماجه: (4167) واحمد: 325/1، 325/3، 315، 325، 390
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہ مرے مگر یہ کہ اللہ پر نیک گمان کرتا ہو۔
منتقل گھر میں داخل ہونا جائز نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينبغي لرجل ان يدخل بيتاً مزوقاً ((
 کنز: (6357)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کیلئے منتقل گھر میں داخل ہونا جائز نہیں۔
مومن اپنے نفس کو ذلیل نہ کرے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينبغي للمومن ان يذل نفسه بعد عزها بالدين ((
 (ترمذی: (2254) وابن ماجه: (4016)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے مناسب نہیں کہ اپنے نفس کو ذلیل کرے، جبکہ دین کے باعث اُسے
 عزت حاصل ہو چکی ہو۔

کسی نبی نے خود کو حضرت یونس سے افضل نہیں کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينبغي لنبي ان يقول: انا خير من يونس بن متى ((
 مجمع: (209/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی کیلئے مناسب نہیں کہ وہ خود کو یونس بن متی سے افضل کہے۔

دو افراد کا ایک کو چھوڑ کر سرگوشی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينتجى اثنان دون الثالث، فان ذلك يحزنه))

(ابوداؤد: فی: الادب: (24)، واحمد: 45/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ساتھی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں کہ تیسرے کو اس سے غم ہوگا۔“
جب تک یقین نہ ہو جائے کہ وضو ٹوٹ گیا ہے تب تک نماز نہیں توڑنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينصرف حتى يسمع صوتاً، او يجد ريحاً))

(ابوداؤد: فی: الطہارۃ: (67)، بخاری: 46/1، 55، مسلم: فی: الخیض: (98)، والتسائی فی: الطہارۃ: (114)، وابن ماجہ: 514)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نمازی نماز سے نہ پھرے یہاں تک کہ ہوائ نکلنے کی آواز نہ یا بدبو پائے۔“
کیڑا لٹکانے والے کی طرف اللہ تعالیٰ نظر کرم سے نہ دیکھے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينظر الله الى المسبل يوم القيامة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ازار (تہبند) لمبا لٹکانے والے کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ دیکھے گا۔“

عورت سے دبر میں جماع کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينظر الله الى رجل جمع امرأته في دبرها))

(ابن ماجہ: (1923)، واحمد: 344/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو اللہ (قیامت میں نظر کرم سے) نہیں دیکھے گا جس نے اپنی عورت سے دبر میں جماع کیا ہوگا۔“

حضور کی انگلیوں کی نقش کی طرح کا نقش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينقش احد على نقش خاتمی هذا))

(ابوداؤد: (4219)، وابن ماجہ: 3639)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نقش کی طرح کوئی شخص اپنی انگلیوں کا نقش نہ کھودے۔“

زانی بس زانی سے ہی نکاح کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينكح الزانی للمجلود الا مثله))

(ابوداؤد: (2052))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زانی کوڑے لگایا ہوا اپنے جیسے سے ہی نکاح کرتا ہے۔“

دعا سے کوئی ہلاک نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يهلك مع الدعاء احد))

(درمنثور: 1/195 و تاریخ اصفہان: 2/232)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعاء کے ساتھ کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔“

آدمی کو کسی کی ہیبت حق گوئی سے نہ روکے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يمنعن احدكم هيبة الناس ان يقول الحق، (ترمذی فی: الفتن: (26))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو لوگوں کی ہیبت حق گوئی سے منع نہ کرے۔“

عزت کی تمنا کرنے والے کو عزت حاصل نہ ہو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينال العز من يتمناه،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عزت کی تمنا کرے اس کو عزت حاصل نہ ہو۔“

نماز سے مشغول کرنے والی کوئی چیز گھر میں نہیں ہونی چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينبغي ان يكون في البيت شيء يشغل عن الصلاة، (بیہقی: 2/763، وطبرانی: 55/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھر میں ایسی چیز نہ ہونی چاہیے جو نماز سے مشغول کرے۔“

جب حضرت ابو بکر موجود ہوں تو وہی امام بنیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينبغي لقوم فيهم ابو بكر ان يؤمهم غيره،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کیلئے مناسب نہیں جب ان میں ابو بکر صدیق موجود ہوں اور ان کی امامت کوئی اور کرے۔“

بوڑھا زانی اور زانیہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينظر الله الى الشيخ الزاني، والعجوز الزانية، (کنز: (13018))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے زانی اور بوڑھی زانیہ کی طرف اللہ (رحمت کی نظر) سے نہیں دیکھے گا۔“

مکہ سے نکلتے وقت طواف ضرور کرنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينفرن احد حتى يكون آخر عهده الطواف، (مسلم فی: الحج: (379)، وابوداؤد فی: المناسک: (83)، واہن ماجہ فی: المناسک: (82))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص مکہ معظمہ سے کوچ نہ کرے، مگر جبکہ اس کا آخری فعل طواف خانہ کعبہ کا ہو۔“

حسن خلق اور میزان

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يوضع شيء في الميزان اثقل من حسن الخلق،

(ترمذی فی: البر: (62)، واحد: 332/6، 446، 448، 451، 52)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ترازو میں حسن خلق سے بھاری دوسری کوئی چیز نہ ہوگی۔“
حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا آل محمد احلوا بعمره في حجة))

(طحاوی) (نصب: 99/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے آل محمد! عمرہ کا احرام حج کیساتھ باندھ لو۔“

حضور کا نرم دل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا امامة من المؤمنين من يلين له قلبي))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو امامہ! لوگوں میں بعض وہ لوگ ہیں جن کے لئے میرا دل نرم ہو جاتا ہے۔“

حضرت ابو بکر کو اللہ تعالیٰ کا سلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا بكر هذا جبريل يقرئك من الله السلام))

(الاحاف: 191/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر! یہ جبریل ہے تجھ پر اللہ کی طرف سے سلام کہہ رہا ہے۔“

صرف شب جمعہ کو عبادت کے ساتھ خاص نہیں کرنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا الدرداء لا تخص ليلة الجمعة بقيام))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو درداء! صرف شب جمعہ کو عبادت کے ساتھ خاص مت کرو۔“

عورتوں سے مشاورت سے پرہیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا دوس اياك ومشاورة النساء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابا دوس! عورتوں کے ساتھ مشورہ کرنے سے پرہیز کرو۔“

ہنڈیا میں شور باز یا وہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا ذر اذا طبخت فاكثر المرق))

(مسلم فی: البر والصلة: 142)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ذر! جب کچھ پکایا کرو تو شور باز یا وہ کر دیا کرو۔“

نماز اپنے وقت پر ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا ذر صل الصلاة لوقتها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ذر! نماز اپنے وقت پر پڑھا کرو۔“

شہر کے زہریلے کتے مارنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا رافع اقتل كل كلب بالمدينة))
(مجمع: 42/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورافع! مدینہ کے تمام کتے مار ڈالو۔“
گھر کا کھانا بس پرہیزگار کو دیا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا سعيد لا يأكل طعامك الا تقى))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسعید! تیرا کھانا پرہیزگار کے سوا کوئی نہ کھائے۔“
حضور سے ملاقات کا سبب کثرت نماز

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا فاطمة ان اردت تلقاني ، فاكثر السجود))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوفاطمہ! اگر تو میرے ساتھ ملاقات کرنا چاہتا ہے تو نماز بہت پڑھا کر۔“
وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا اهريرة اذا توضأت ، فقل : بسم الله))
(تنزیہ: 340/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! جب وضو کرو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔“
حکم الہی کو غالب کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا امامة اعز امر الله يعزك الله))
(کنز: (43102)، وکشف: 560/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوامامہ! اللہ کے حکم کو غالب کر دو اللہ تمہیں غالب کر دے گا۔“
جنگ سے بھاگنا منع ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا الدرداء لا تفر من الزحف ، وان هلك))
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابودرداء! جنگ سے نہ بھاگ اگرچہ شہید بھی ہو جائے۔“
تنہائی میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا با رزين اذا خلوت ، فاكثر ذكر الله))
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابورزین! جب تو تنہا ہو تو اللہ کا ذکر بہت کیا کر۔“

بالوں کی حفاظت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا قتادة اكرم شعرك))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو قتادہ! اپنے بالوں کی عزت کر۔“

کھانے سے پہلے تسمیہ پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا هريرة ان اكلت طعامك، فقل: بسم الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! جب تو کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔“

ایک ساعت عدل کرنا ساٹھ برس کی عبادت سے بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا هريرة عدل ساعة خير من عبادة ستين سنة))

(ترغیب: 167/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! ایک ساعت عدل کرنا ساٹھ برس کی عبادت سے بہتر ہے۔“

متواضع اور زاہد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابن آدم لا تكون زاهداً، حتى تكون متواضعاً))

(عقيلي: 352/3، واللسان: 452/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن آدم! تو زاہد نہیں بن سکتا جب تک متواضع نہ ہو۔“

قبضہ میں لینے سے پہلے چیز کو بیچنا درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اخي لا تبعن شيئاً حتى تقبضه))

(بخاری فی: البیوع: (54، 55)، و مسلم فی: البیوع: (30، 35، 36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بھائی! تو کسی چیز کو قبضہ میں لینے سے پہلے مت بیچنا۔“

آئندہ آنے والے دنوں کے لیے تیاری کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اواني لمثل هذا اليوم فاعدوا))

(ابن ماجہ: 4195)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بھائیو! ایسے دن کیلئے تیار کرو۔“

مکہ جانے والے سے دعا کی درخواست کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اخي يا عمر لا تنسنا من دعائك))

(کثر: 29/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حضرت عمر کو حج پر جاتے ہوئے فرمایا: اے میرے بھائی! اے عمر! ہم کو اپنی دعا

میں مت بھولنا۔“

اللہ کی حدود میں سفارش کرنا حرام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اسامة لا تشفع في حد من حدود الله ((
(باری فی: الانبیاء: (54) والحدود: (12)، و مسلم فی: الحدود: (9,8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسامہ! اللہ کی حدود میں سفارش مت کرنا۔“
گن گن کر رکھنے والے کو اللہ بھی گن گن کر دیتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اسماء لا تحصي ، فيحصى الله عليك ((
(بخاری فی: الزکوٰۃ: (21) والعمہ: (15)، و مسلم فی: الزکوٰۃ: (89,88)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسماء! تو گن گن کر مت رکھا کر اللہ بھی تجھ کو گن کر دے گا۔“

خاک پر سجدہ کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا افلح ترب وجهك اذا سجدت ((
(ترمذی: (382.381) وترغیب: 192/1-193)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے افلح! تو اپنا منہ سجدہ کرتے وقت خاک آلودہ کر لیا کر۔“

عورتوں پر جہاد فرض نہیں ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ام سلمة انه لم يكتب على النساء الجهاد ((
(طبرانی: 229/1، وکنز: (45154)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا۔“

حضرت ام ہانی کی عزت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ام هاني ء قد اجرنا من اجرت ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام ہانی! جس کو تم نے امان دی اس کو ہم نے بھی امان دی۔“

زیادہ سے زیادہ نیک دوست بنانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا انس اكثر من الاصدقاء فانهم شفعاء ((
(الاتحاف: 210/6، وکنز: (25561)، و تذکرۃ: (227)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! (نیک) دوست بہت بنایا کر کہ یہ تیرے لئے شفیع ہوں گے۔“

ایک ساعت ظلم اور ساٹھ برس کے گناہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابا هريرة جور ساعة في حكم اشد من
(عاصی ستین سنہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! ایک ساعت ظلم کرنا ساٹھ برس گناہ کرنے سے سخت تر ہے۔“

جس گھر میں بچے نہ ہوں وہاں برکت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ابن عباس بيت لا صبيان فيه، لا بركة فيه))

(کنز: 4472)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن عباس! جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی۔“

صدقہ کرنے کا تاکید حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اخا سبا لا بد من صدقة))

(ابوداؤد: 4028)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سہا کے بھائی! صدقہ ضرور دینا چاہیے۔“

حج و عمرہ میں کسی کو دعا کے لیے کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اخي اشركنا في دعائك، ولا تنسنا))

(ضعیف الجامع: 6377)، مشکوٰۃ: (248)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بھائی! (حج عمرہ میں) ہم کو اپنی دعا میں شامل رکھنا اور بھولنا نہیں۔“

جنت میں آدمی بس رحمت الہی سے داخل ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اسد لا تدخل الجنة بعمل، ولكن برحمة الله))

(کنز: 10411، 463، 910، وطبرانی: 1/16)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسد! تو جنت میں اپنے عمل سے نہیں بلکہ رحمت الہی سے داخل ہوگا۔“

اللہ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ام محمد ما احد اغير من الله))

(بخاری: 73/2، 45/7، مسلم فی: الکسوف: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے امت محمد اللہ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں۔“

سواری پر طواف کرنے والا لوگوں سے الگ ہو کر طواف کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ام سلمة طوفي من وراء الناس، وانت راكبة))

(مسلم فی: الحج: 258)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ! جب تو سواری ہو تو لوگوں سے ہا ہر ہا ہو کر طواف کر۔“

بکریوں کے ریوڑ میں برکت رکھی گئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ام هاني، اتخذي غنما، فان فيها بركة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام ہانی! بکریوں کا ریوڑ رکھ لو اس میں برکت رکھی گئی ہے۔“

مسافر چار کی جگہ دو رکعت فرض پڑھیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا اهل البلد صلوا اربعاً فانا سفر))

(ابوداؤد فی: السفر: (10))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مقیمین! تم چار رکعتیں پوری کر لو کیونکہ ہم مسافر ہیں (اس لئے دو پڑھی ہیں)۔“
اللہ پاک ہے اور پاک کے علاوہ کسی اور چیز کو قبول نہیں کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس ان الله طيب لا يقبل الا طيباً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ پاک ہے وہ پاک کے سوا کو قبول نہیں کرتا۔“

اللہ کا دین آسان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس ان دين الله يسير))

(الاتحاف: 82/1، وکنز: (5418))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کا دین آسان ہے۔“

اپنے آپ کو پوشیدہ شرک سے بچاؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس اياكم وشرك السرائر))

(ترغیب: 68/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جان کو پوشیدہ شرک سے بچاؤ۔“

اللہ سے توبہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس توبوا الى الله، فاني اتوب اليه))

(مسلم فی: الذکر: (42))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو۔ میں بھی اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔“

خود پر آرام و وقار کو لازم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس عليكم بالسكينة والوقار))

(مسلم فی: المساجد: (154)، وبخاری فی: الاذان: (21))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! خود پر آرام و وقار کو لازم کر لو۔“

اے لوگو! کلمہ پڑھ لو فلاح یا لو گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس قولوا: لا اله الا الله تفلحوا))

(مجمع: 22-21/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو فلاح پاؤ گے۔“

اذان ٹھہر ٹھہر کر دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بلال اذا اذنت فترسل))

(ترمذی: 195، 196)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! جب تو اذان دے تو ٹھہر ٹھہر کر دے۔“

اذان واقامت کے ذریعے راحت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بلال اقم الصلاة، ارحنا بها))

(ابوداؤد فی: الادب: 78)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اقامت کہو اور ہم کو اس سے راحت پہنچاؤ۔“

نماز کے لیے اذان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بلال قم فناد بالصلاة))

(مسلم فی: الصلاة: (1) و بخاری: 157/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اٹھو نماز کیلئے اذان کہو۔“

فجر کی اذان وقت سے پہلے نہیں دینی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بلال لا تؤذن حتى يبين لك الفجر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! جب تک صبح ظاہر نہ ہو جایا کرے اذان نہ دیا کر۔“

مسجد کی طرف جانے پر ہر قدم کے بدلے ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بني سلمة الا تحتسبون آثاركم الى المسجد))

(بخاری: 167/1، 29/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی سلمہ! کیا تم اپنے نقش قدم پر ثواب کو طلب نہیں کرتے۔“

قناعت کرنا اور فرائض کو ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بني عليك بالقنوع و اداء الفرائض))

(صحیح مسلم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے! اپنے اوپر قناعت کو لازم کر لے اور فرائض کو ادا کر۔“

ران شرمگاہ میں داخل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا جرهد اما علمت ان الفخذ عورة))

(مسند: 44/2، داح: 479/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جرہد! کیا تو نہیں جانتا کہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔“

یا جوج ماجوج اولاد آدم سے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا جوج وما جوج من ولد آدم))

(الحاکم: 527/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا جوج ماجوج آدم کی اولاد سے ہیں۔“
نفل گھر کے اندر پڑھے جائیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس انما هذه صلوات في البيوت))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! یہ (نفل) نمازیں گھروں کے اندر پڑھنی چاہئیں۔“

دین میں حد سے تجاوز کرنے سے بچنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس اياكم والغلو في الدين))
(ابن ماجہ: فی: المناسک: (63)، ونسائی فی: المناسک: (217))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! دین میں حد سے تجاوز کرنے سے بچو۔“

مرنے سے پہلے توبہ کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس توبوا الى الله قبل ان تموتوا))
(ابوداؤد فی: الاقلمة: (78)، والارواء: 50/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ کی طرف توبہ کرلو۔“

امت مسلمہ پر حج فرض کیا گیا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس قد فرض عليكم الحج فحجوا))
(کنز: (11874)، مشکوٰۃ: (2505)، وابن حبان: 7/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے تم حج کیا کرو۔“

نرکل، کھدر اور ریشم سے کفایت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ايها الناس امالكم في القسب والكتان ما يغنيكم عن الحرير))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! کیا تمہارے لئے نرکل اور کھدر میں ریشم سے کفایت نہیں ہے۔“

جہاد و صدقہ دخول جنت کے اسباب ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بشر لا جهاد ولا صدقة، فيم اذن تدخل الجنة))
(کنز: (10754, 36865)، وابن عساکر: 282/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بشر! تم میں نہ جہاد ہے نہ صدقہ تو جنت میں کیسے داخل ہوگا۔؟“

حضور کی حضرت بلال کو نصیحت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بلال مت فقيراً، ولا تمت غنياً))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! فقیر ہو کر مرنا غنی ہو کر نہ مرنا۔“

امام سے پہلے آمین نہ کہا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بلال لا تسبقني بآمين))

(کنز: (22189)، مجمع: 2/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تو مجھ سے پہلے آمین مت کہنا۔“

مؤذن عمدہ شخص ہونا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بني خطمة اجعلوا مؤذنتكم افضلکم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی خطمہ! اپنا مؤذن عمدہ شخص مقرر کرو۔“

مسجد میں آنے پر ہر قدم کے بدلے ثواب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بني سلمة ديار کم تكتب آثار کم))

(مسلم فی: المساجد: (1,280))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی سلمہ! اپنے گھروں کو لازم پکڑو (جتنا دور سے چل کر نماز کیلئے مسجد میں گئے) تمہارے آثار قدم لکھے جائیں گے۔“

اگر بیوی خلع لے تو حق مہر واپس کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا ثابت اقبل الحديقة، وطلقها تطليقة))

(طبرانی: 347/11، بیہقی: 13/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ثابت! باغ کو قبول کر اور اس کو ایک طلاق دیدے (مراد خلع ہے)۔“

ران کو چھپانا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا جرهده خمر فخذك فانها من العورة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جرهہ! اپنی ران کو چھپادے کیونکہ یہ شرمگاہ میں سے ہے۔“

جس کا خاتمہ کلمہ شہادت پر ہو وہ جلتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا حذيفة من ختم له بالشهادة ادخل الجنة))

(مسند عاصم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حذیفہ! جس کا خاتمہ کلمہ شہادت پر ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

حضرت حسان نبی کریم کی طرف سے کفار کو ہجو کا جواب دیتے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا حسان اجيب عني، اللهم ايدہ بروح القدس ((
(بخاری: 123/1) (مسلم: 1933)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حسان! تو میری طرف سے کفار کو جواب دے۔ یا اللہ! حسان کی روح القدس امداد کر۔“

حضرت حسان کے ساتھ حضرت جبرائیل ہوتے تھے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا حسان اهجهم، وجبريل معك ((
(بخاری فی: بدء الخلق: (6)، ومغازی: (30)، والادب: (91)، ومسلم فی فضائل الصحابة: (153)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حسان! تو ان (کفار) کی مذمت کر! جبریل تیرے ساتھ ہے۔“
رحمت الہی کی طلب کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا حي يا قيوم برحمت استغث ((
(ترمذی: 3524)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا حی یا قیوم تیری رحمت سے میں طلب امداد کرتا ہوں۔“
حضرت سعد کو جنگ میں تیر چلانے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا سعد ارم فداك ابي وامی ((
(بخاری: 24/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! تیر چلائے جا! میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔“
قرض کی ادائیگی کی دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا سلمان اكثر من قول: رب اقض عني الدين ((
(مسلم فی: الذکر: (60)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! اقض عني ديني بہت پڑھا کر (اے رب! میرا قرض ادا کر دے۔)“
حضرت سلیم کو دو رکعت نفل پڑھنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا سليم قم فاركع ركعتين - خفيفتين ((
(مسلم فی: الجمعة: (58)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلیم! اٹھ! دو مختصر رکعتیں پڑھ لے (تاکہ حاضرین جمعہ تیری خستہ حالت سے توجہ سے کپڑے پہنا دیں)“

مرض نملہ کا دم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا شفاء علمي حفصة رقية النملة))

(احمد: 2/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے شفاء! تو حفصہ کو مرض نملہ کا دم سکھا دے۔“

موت کے لیے تیاری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا طارق استعد للموت قبل نزوله))

(الاحتماف: 230/10، والحاکم: 2/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے طارق! موت کیلئے اس کے آنے سے پہلے تیاری کر لے۔“

فحش کا عادت مند اور زبردستی فحش کہنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة ان الله يبغض الفاحش و متفحش))

(ابوداؤد: فی: اللہاس: (25)، و مسلم فی: السلام: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ فحش کے عادت مند اور زبردستی فحش کہنے کو برا جانتا ہے۔“

مساکین سے محبت کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة احبي المساكين ، و قريهم))

(ترمذی: 352)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! مساکین سے محبت کر اور ان کو قریب کر۔“

گن گن کر سخاوت نہیں کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة اعطي ولا تحصى ، فيحصى الله عليك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! سخاوت کیا کر اور گن گن کر نہ دیا کر کہ گن کر دینے سے اللہ تجھے بھی گن کر دے گا۔“

عورت باپردہ رکھ کر کھیل دیکھ سکتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة انظري الحبشة كيف يلعبون))

(بخاری: فی: الصلاة: (69) والعیدین: (35) و مسلم فی: العیدین: (17، 21، 22))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! حبشیوں کو دیکھو کس طرح کھیل رہے ہیں۔“

جتنا صدقہ میسر ہو کرنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة تصدقي ولو بشق تمره))

(بخاری: فی: الادب: (34) والزکوٰۃ: (10)، و مسلم فی: الزکوٰۃ: (66، 67، 68))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! صدقہ کیا کرو اگر چہ آدمی کھجور کا ہو۔“
بغیر مانگے دینے والے کا تحفہ قبول کر لینا چاہئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا عائشة من اعطاک من غیر مسألة فاقبلہ ((
 (مجمع: 100/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جو شخص بغیر مانگے دے اسے قبول کر لیا کرو۔“
مانپ تول کر خریدنے اور فروخت کرنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا عثمان اذا اشتریت فاکتل ، اذا بعت فکل ((
 (مجمع: 98/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عثمان! جب خریدے تو ماپ کر خریدو اور جب بیچے تو ماپ کر بیچ۔“
حضرت عثمان کی آزمائش

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا عثمان انک ستبتلی بعدی ، فلا تقاتلن ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عثمان! تو میرے بعد عنقریب آزمائش میں مبتلا ہوگا تو (اس میں) قتال
 نہ کرنا۔“

حفاظ کو قرآن مجید کی عزت کرنے کی نصیحت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا حملة القرآن اکرموا القرآن ، فانه شافع وما حل ((
 (کنز: (4031, 2448)، وابن عساکر: 217/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حافظان قرآن! قرآن کی عزت کرو کہ وہی شفاعت کرنے والا یا (حقوق ادا
 کرنے والے سے جھگڑنے والا ہے)۔“

حلال کھانے والے کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا سعد طیب طعمتک ، تستجب دعوتک ((
 (مجمع: 291/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! اپنی خوراک حلال رکھو تمہاری دعا قبول ہوگی۔“
فوت ہونے سے پہلے موت کے لیے تیاری کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا طارق استعد للموت قبل الفوت ((
 (مجمع: 309/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے طارق! موت کیلئے فوت ہونے سے پہلے تیار کر لے۔“

حضور کی آنکھیں سوتی مگر دل نہیں سوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة ان عيني تنامان، ولا ينام قلبي))

(بخاری: 67/2، مسلم فی: صلاة المسافرين (125))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا (اس لئے میرا وضو نہیں ٹوٹتا)۔“

حضرت اُسامہ محبوب رسول ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عائشة احبي اسامة، فاني احبه))

(ترمذی: 3818)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! اُسامہ سے محبت کرو! میں بھی اس سے محبت کرتا ہوں۔“

نبی کریم کا حضرت علی سے اظہار محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا علي انت مني بمنزلة هارون من موسى))

(کنز: (32937)، واحد: 438/6، مسلم: (4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! تو مجھ سے ایسا ہے جیسا ہارون موسیٰ کیلئے۔“

ہر غم ختم ہونے والا ہے لیکن جہنم کا غم ختم نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا علي كل هم منقطع الا هم النار))

(مسند: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! ہر ایک غم ختم ہونے والا ہے مگر جہنم کا غم ختم ہونے والا نہیں۔“

حضرت علی سے مومن ہی محبت کرتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا علي يحبك الا مومن، ولا يبغضك الا منافق))

(ترمذی فی: المناقب: (20): حدیث: (717))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! تیرے ساتھ محبت مومن ہی کرے گا اور تیرے ساتھ بغض منافق

کرے گا۔“

وضو کرتے وقت کسی سے مدد لینا مکروہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا علي اكره ان يشركني في طهورى احد))

(دیلی: 402/5: حدیث: (295))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! میں وضو کے اندر کسی کی شراکت مکروہ جانتا ہوں۔“

حضرت عمر اسلام میں درست رائے والے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا عمرو انك لذو رأي رشيد في الاسلام))

(سنن ابی داود)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! تو اسلام کے اندر درست رائے والا ہے۔
دعائے عافیت کثرت سے مانگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا عم رسول اللہ اکثر من الدعاء بالعافية))
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے رسول اللہ کے چچا! دعاء عافیت بہت مانگا کیجئے۔
اندھے کو سلام نہ کہنا خیانت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ترك السلام على الضير خيانة))
(دیلی: 109/2، دکنز: 25331)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندھے پر سلام نہ کہنا خیانت ہے۔
رات کو کھانا نہ کھانے سے آدمی جلد بوڑھا ہو جاتا ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ترك العشاء مہرمة))

(ترمذی: رقم: 1856)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا کھانا ترک کرنا بڑھا پالاتا ہے۔
لیلۃ القدر اور رمضان کی آخری سات راتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تحرو الیلة القدر فی السبع الاواخر))
(ابوداؤد: 1385، واحد: 113/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو سات اخیر راتوں میں تلاش کروں۔
تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنے سے شیطان کو تکلیف ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تحریک الاصابع فی الصلاة مذعرة للشيطان))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں انگلی ہلانا (تشہد میں اشارہ کرنا) شیطان کو دور کرتا ہے۔

صاحب مروّت کو تکلیف نہیں دینی چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تحافوا عن عقوبة ذوی المرواة))

(سنن طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاحب مروّت شخص کو تکلیف دینے سے دور رہو۔
سختی کا گناہ معاف کر دینا چاہئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تجاوزوا عن ذنب السخی ، فان الله أخذ بيده كلما عثر))

(الاتحاف: 174/8، وکنز: 12983)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخن کا گناہ معاف کر دیا کرو کیونکہ جب وہ لغزش کرے اللہ اس کا ہاتھ پکڑتا ہے۔“
دنیا میں مومن کے لیے فقر تحفہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحفة المومن في الدنيا الفقر))

(دیلمی: 111/2، والاتحاف: 276/9، وتریخ: 131/2، و تذکرہ: 178)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں مومن کیلئے تحفہ فقر ہے۔“
غنی اگر جہاد میں ہو تو اس کے لیے زکوٰۃ لینا جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحل الصدقة للغني اذا كان في سبيل الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غنی شخص اگر جہاد میں ہو اس کے لئے زکوٰۃ لینا حلال ہے۔“
غیبت کرنے والا معافی بھی مانگے اور توبہ بھی کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تخل انك اكلت لحم اخيك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معافی مانگ اور توبہ کر کیونکہ تو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے (اس کی غیبت کی ہے)۔“
دانت گندے نہیں رکھنے چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تدخلون على فلها، استاكوا))

(مجمع: 221/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس گندے زرد دانت والے ہو کر آتے ہو سواک کر لیا کرو۔“
اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی دوا پیدا فرمائی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تداووا فان الذي انزل الداء انزل الدواء))

(نصب الریۃ: 285/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علاج کرو کیونکہ جس ذات نے بیماری نازل کی ہے اس نے دوا بھی نازل کی ہے۔“
چغمل خوری گویا بھائی کے گوشت کو دانتوں سے کاٹنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تدرون ما العضه؟ هي النميمة))

(نہیۃ: 254/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو دانتوں سے کاٹنا کیا ہے وہ چغمل خوری ہے۔“
زمین کی مٹی زخموں کے لیے شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تراب ارضنا شفاء لقرحنا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہماری زمین کی مٹی ہمارے زخموں کیلئے شفاء ہے۔“

جنت کی مٹی سفید روئی اور مشک خالص کی طرح ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تربة الجنة درمكة بيضاء مسك خالص ((
(صحیح مسلم و احمد فی مسندہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی مٹی سفید میدے کی روئی اور سفید مشک خالص کی ہے۔“

اللہ کے لیے سجدہ میں چہرہ خاک آلود کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ترب و جهك لله تعالى ((

(ترمذی: 381)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنا منہ اللہ تعالیٰ کے واسطے خاک آلودہ کر۔“

نماز چھوڑنا شرک ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ترك الصلاة شرك ((

(دیلی: 108/2، عبد الرزق: 5009)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز ترک کرنا شرک ہے۔“

توبہ کرنے والے پر گناہ چھوڑنا آسان ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ترك الخطيئة اهن على من طلب التوبة ((

(دیلی: 108/2، حدیث: 2211)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص توبہ کرے اس پر گناہ کو چھوڑنا آسان ہے۔“

غازی کو ایک تسبیح پر ستر ہزار نیکیاں ملتی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسبيحة من الغازي سبعون الف حسنة ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غازی جو ایک تسبیح پڑھے اس کیلئے ستر ہزار نیکیاں ہوتی ہیں۔“

یتیم لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق پوچھا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تستامر اليتيمة في نفسها، وصمتها اقرارها ((

(ابوداؤد: 2093، 2094)، والنسائی فی: النکاح: (36)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یتیم لڑکی سے اس کے نکاح کی بابت دریافت کیا جائے۔ خاموشی اس کا اقرار ہے۔“

سحری کھانے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسحروا، فان في السحور بركة ((

(بخاری: 38/3 و 78 و مسلم فی الصیام: (45)، و ترمذی: (708)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“

سحری ضرور کرنی چاہئے اگرچہ پانی سے ہی ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسحروا، ولو بالماء))

(الاتحاف: 1/256، وکنز: (23969)، وکشف: 1/362)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کرو اگرچہ پانی سے کیوں نہ ہو۔“

سحری اور اہل کتاب کی مخالفت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسحروا، وخالفوا اهل الكتاب))

(دیلمی: 2/82)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کرو اور اہل کتاب کا خلاف کرو (کیونکہ وہ سحری نہیں کھاتے)“

اگرچہ ایک دانہ میسر ہو پھر بھی سحری کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسحروا، ولو بحبة)) (دیلمی: 2/82)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیجے اگرچہ ایک دانہ سے ہو۔“

وضو کے بعد داڑھی کو کنگھی کرنے سے آدمی فقیری سے بچ جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسريح اللحي عقب كل وضوء ينفي الفقر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کے بعد داڑھی کو کنگھا کرنا فقر کو مٹاتا ہے۔“

نوے فیصد رزق تجارت میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسعة اشر الرزق في طلب التجارة))

(الاتحاف: 5/416)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نوے فیصد رزق تجارت سے ملتا ہے۔“

نبی کریم سے صحابہ اور صحابہ سے تابعین اور تابعین سے تبع تابعین نے احادیث سنیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسمعون، ويسمع منكم، ويسمع ممن سمع منكم))

(ابوداؤد: (3659)، وبتی: (250/1)، وطبرانی: 2/33)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سنتے ہو اور تم سے اور لوگ سنیں گے اور ان سے اور لوگ سنیں گے (مراد صحابہ،

تابعین و تبع تابعین ہیں)“

اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسموا بخياركم، واطلبوا حوائجكم عند

حسان الوجوه)) (الاتحاف: 10/91، وکنز: (45229)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نام اچھے لوگوں کے نام پر رکھو اور حاجتیں خوش روؤں سے طلب کرو۔“

جس کا نام ”محمد“ رکھا جائے اسے گالی نہ دی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسمون محمداً، ثم تسبونہ))

(کنز: 45222)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم محمد نام رکھتے ہو، پھر اسے گالیاں دیتے ہو۔“

باہم مصافحہ کرنے سے دلوں کا حسد دور ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تصافحوا يذهب الغل من قلوبكم))

(دیلی: 69/2، والاتحاد: 159/6، 160)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم مصافحہ کیا کرو کیونکہ مصافحہ دلوں کے حسد کو دور کر دیا کرتا ہے۔“

صدقہ جہنم سے بچاؤ کا سامان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تصدقوا فان الصدقة فكاكم من النار))

(کنز: 15979 و (16086)، وترغیب: 20/2، ومجمع: 106/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیرات دیا کرو کیونکہ خیرات دینا تم کو آگ سے چھڑاتا ہے۔“

ایک درہم خون کپڑوں یا جسم پر لگا ہو تو نماز لوٹائی جائے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعاد الصلاة من قدر الدرهم من الدم))

(ابن عدی: 998/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز بوجہ ایک درہم خون لگنے سے دوبارہ پڑھی جائے گی۔“

اس امت کے برگزیدہ اشخاص اور تیزی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعترى الحدة خيار امتي))

(کنز: 5804)، وكشف الخفاء: 136/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے برگزیدہ شخصوں کو تیزی عارض ہوگی۔“

وصیت ترک کرنا..... دنیا و آخرت میں موجب ذلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ترك الوصية عار في الدنيا، ونار وشنار في الآخرة))

(طبرانی فی الصغیر: 17/2، وکنز: 46079)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وصیت ترک کرنا دنیا میں شرم ہے اور آخرت میں آگ اور عار ہے۔“

نکاح کرا کر چہ لو ہے کی انگوٹھی کے عوض ہی ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تروج ولو بخاتم من حديد))

(بخاری: 22/7، وکنز: 44714)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نکاح کر اگر چہ لوہے کی انگوٹھی (مہر) سے ہو۔“

نکاح غنی ہونے کا سبب ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تزوجوا النساء، فانهن ياتين بالا موال))

(ابن ابی شیبہ: 27/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ یہ مال لاتی ہیں۔“

طلاق دینے سے عرش کانپ جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تزوجوا ولا تطلقوا، فان الطلاق يهتز منه العرش))

(خطیب: 191/12، والفوائد: 39)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کرو اور طلاق مت دو کیونکہ طلاق سے عرش کانپ جاتا ہے۔“

لونڈی کا استبراء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تستبرا الامة بحیضة)) (مجمع: 4/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لونڈی کا استبراء ایک حیض سے ہو جاتا ہے۔“

سحری کی غذا مبارک غذا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسحروا من آخر الليل، فانه الغذاء المبارك))

(کنز: 23967)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخر رات کو سحری کھایا کرو کیونکہ یہ مبارک غذا ہے۔“

سحری سے قوت بڑھ جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسحروا تزدادوا قوة)) (دیلمی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھاؤ اپنی قوت بڑھاؤ۔“

سراورد اڑھی کا کنگھا کرنا جسم کی بیماریوں کو ہٹا دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسريح الرأس واللحية يسل الداء من الجسد سلا))

(دیلمی: 107/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سراورد اڑھی کا کنگھا کرنا بدن سے بیماری کو ہٹا دیتا ہے۔“

اس امت کا نو حصے رزق اور تجارت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسعة اشرار رزق امتی فی البیع الشراء))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نو حصے رزق میری امت کا بیع و شراء (تجارت) میں رکھا گیا ہے۔“

جس کا نام محمد رکھا جائے اسے لعن طعن نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسمون اولادكم محمداً، ثم تلعنونهم))
(سنن ابی داود)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کا نام محمد رکھتے ہو، پھر ان کو لعن (طعن) کرتے ہو۔“

مسواک منہ کو پاک کرتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تسكوا، فان السواك مطهرة للفم))
(ابن عساکر: 4/464)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک کرو کیونکہ مسواک منہ کو پاک کرنے والی ہے۔“

قیامت میں زمین گواہی دے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تشهد الارض على كل احد بما فعل على ظهرها))
(سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین ہر ایک پر گواہی دے گی اس عمل کی جو اس کی پشت پر کیا ہوگا۔“

صدقہ کرنا چاہئے اگرچہ آدھی کھجور کا ہی ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تصدقوا يا عباد الله ولو بشق تمره))
(بخاری فی الادب: (34) والذکوة: (10) والرقاق: (51)، وسم فی الزکاة: (66, 67, 68, 70)، وترمذی فی الزہد: (37)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! صدقہ دو اگرچہ آدھی کھجور کا ہو۔“

جمعہ کے دن نیک کام پر زیادہ نیکیاں ملتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تضاعف الحسنات يوم الجمعة))
(مجمع: 2/164)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روز (اعمال صالحہ پر) نیکیاں بڑھادی جاتی ہیں۔“

حدود کے کام آپس میں معاف کیے جاسکتے ہیں لیکن اگر معاملہ عدالت میں گیا تو اس کی

سزا مل کر رہے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعافوا الحدود بينكم، فما بلغني من حد،

فقد وجب)) (نسائی فی قطع السارق باب: (5)، وشرح السنة: 10/330)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حدود کے کام باہمی معاف کر دیا کرو جو حد کا مقدمہ میرے پاس ثابت ہو گیا اس پر

حد قائم ہوگی۔“

حج کرنے میں جلدی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعجلوا في الحج، فان احدكم لا يدري، ما يعرض له))
(کنز: 888)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کی ادائیگی میں جلدی کرو، کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ آئندہ کیا معاملہ پیش آئے گا۔“

عورت کا غلام تباہ ہو جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعس عبد الزوجة))

(معنی: 46/2، والاتحاف: 365/5 و 153/8، والتذكرة: 28)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کا بندہ (غلام کی طرح اس کی تابعداری کرنے والا) تباہ ہو جائے۔“

ہر مومن پر علم دین سیکھنا فرض ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلم العلم فريضة على كل مومن))

(دیلی: 5/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک مومن پر علم دین سیکھنا فرض ہے۔“

تیر اندازی اور جنت کے باغات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا الرمي، فان ما بين الهدفين روضة من رياض الجنة))

(دیلی: 61/2، وکنز: 871)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیر اندازی سیکھو کیونکہ دو نشانوں کے درمیان جنت کے باغات سے ایک باغ ہے۔“

نماز بغیر تشہد کے نہیں ہونی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا التشهد، فانه لا صلاة الا بتشهد))
(مجمع: 40/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تشہد سیکھو کیونکہ نماز بغیر تشہد کے درست نہیں ہو سکتی۔“

قرآن مجید پڑھنے کا طریقہ سیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا اللحن فيه، كما تعلمون حفظه))

(کنز: 808)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھنے کا طریقہ سیکھو جیسے کہ اس کو یاد کرنا سیکھتے ہو۔“

موت سے پہلے کوئی اللہ کی زیارت نہیں کر سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا انه لن يرى احد منكم ربه حتى يموت))
(مسلم فی الفتن، باب: (19)، وکنز: (39202))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جان لو کہ تم میں سے اپنے رب کو موت سے پہلے کوئی نہ دیکھے گا۔“

عمامہ باندھنے سے آدمی عقل مند ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعمّموا تزدادوا حلماً، والعمائم تيجان العرب))
(ریلمی: 127/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پکڑی باندھو کہ اس سے تم بردباری میں بڑھ جاؤ گے، پکڑیاں عرب کا تاج ہیں۔“

دجال اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ میں آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من عذاب القبر، ومن الدجال))
(مسلم فی: الجنة: (67)، واحمد: 190/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ لو عذاب قبر سے اور دجال سے۔“

رعب سے اللہ کی پناہ میں آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من الرعب))

(نوادرا اصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ لو مرعوب ہونے سے۔“

ظاہر اور باطن کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن))
(مسلم فی: الجنة: (67))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ لو ظاہر اور باطن کے فتنوں سے۔“

فاجر قاری اور اللہ کی پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من فجراء القراء))
(ریلمی: 73/2، وکنز: (29113)، (29417))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ لو فاجر قاریوں سے۔“

لوگوں سے اپنے آپ کو پوشیدہ رکھنا ہوشیاری ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تغطية الرأس بالنهار فقه، وبالليل ريبة))
(کنز: (2481))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دن کو سر پوشیدہ رکھنا ہوشیاری ہے اور رات کو شک کا کام ہے۔“
پیر اور جمعرات کو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تفتح ابواب السماء في كل خميس واثنين))

(ترمذی: (33)، وشرح السنہ: 02/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے دروازے ہر پیر اور جمعرات کو کھولے جاتے ہیں۔“
سمرقند شہر کی فتح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تفتح مدينة من وراء جيحون، يقال لها سمرقند))

(تذویر: 63/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریائے جیحون کے پار ایک شہر فتح ہوگا جس کا نام سمرقند ہے۔“
ایک ساعت عظمت الہی میں غور و فکر اور ستر سال کی عبادت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تفكر ساعة خير من عبادة سبعين سنة))

(دیلی: 10/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک گھڑی (اللہ کی عظمت میں) فکر کرنا ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔“
اللہ کی مخلوق میں فکر کرو اللہ کی ذات میں فکر مت کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تفكروا في خلق الله، ولا تفكروا في الله))

(کنز: (5705, 5708)، والاتحاف: 162/1، 320، 36/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی مخلوق میں فکر کرو اور اللہ کی ذات میں فکر مت کرو۔“
نیک کام پر جاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تقاربوا الخطاء فانه اكثر للحسنات))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نیک عمل کیلئے جاتے ہوئے) نزدیک نزدیک قدم رکھو کیونکہ یہ نیکیوں کو بڑھاتا ہے۔“
حضرت عمار کی شہادت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تقتل عماراً الفتنه الباغية))

(مسلم فی الفتن: (73)، واحمد: 214/5، 215)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک باغی جماعت عمار کو قتل کرے گی۔“
حائضہ حج کے تمام ارکان ادا کرے مگر طواف نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تقضى الحائض المناسك كلها الا الطواف))

(بخاری فی: الحیض: (7)، والحد: (81)، وابوداؤد فی: المناسک: (9)، وترندی: فی الحج: (98)، ونسائی فی: المناسک: (72)، وابن ماجہ فی: المناسک: (35)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض والی حج کے تمام احکام بجالائے مگر طواف نہ کرے۔“
خوشحالی میں عبادت کرنے والے پر تنگی میں اللہ احسان فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعرف الى الله في الرخاء يعرفك في الشدة))
(کنز: (3221)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو آسودگی میں اللہ کیلئے عبادت کر اللہ تعالیٰ تجھ سے تنگی میں احسان کرے گا۔“
رات کے وقت کچھ نہ کچھ ضرور کھانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعشوا ولو بكف من حشف))
(ضعیف: (116)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشاء کے وقت کچھ کھالیا کرو اگرچہ مٹھی بھر کھجوریں ہوں۔“
تیر اندازی سیکھنے کا تاکید حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا الرمي ، فان بين الهدفتين الروضة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیر اندازی سیکھو کیونکہ درمیان دو نشانوں کے جنت ہے۔“
علم سیکھنے اور سکھانے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا العلم وعلموه الناس))
(داری: 73/1، مشکوٰۃ: (279)، وکنز: (28863)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ۔“
علم کے اٹھنے سے پہلے علم سیکھ لو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا العلم قبل ان يرفع))
(کنز: (28865, 28866)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم سیکھو پیشتر اس کے کہ وہ (علماء کے فوت ہونے سے) اٹھالیا جائے۔“
احکام حج دین کا حصہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا مناسككم ، فانها من دينكم))
(کنز: (11882, 11897)، وابن عساکر: (218/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احکام حج سیکھو، کیونکہ یہ تمہارے دین سے ہیں۔“

علم کے لیے وقار سیکھو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعلموا العلم، وتعلموا للعلم الوقار))

(الاتحاف: 1/420 و 27/8 و 32) (ابن عدی: 4/214)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم سیکھو اور علم کیلئے وقار سیکھو۔“

برے ہمسائے سے اللہ کی پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من جار السوء))

(نسائی فی: الاستعاذۃ: 274/8، وریلی: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برے پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگو۔“

وضو کے وسوسہ سے اللہ کی پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من وسوسة الوضوء))

(مسند فرہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کے وسوسہ سے اللہ کی پناہ مانگو۔“

منافقانہ عاجزی سے اللہ کی پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من خشوع النفاق))

(کنز: (20089, 22525)، والاتحاف: 8/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافقانہ عاجزی کرنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔“

نفع نہ دینے والے علم سے اللہ کی پناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تعوذوا بالله من علم لا ينفع))

(ابن ماجہ: فی مقدمہ: (23)، والدعاء: (2, 3)، و مسلم فی: الذکر: (73)، و ابوداؤد فی: الوتر: (32)، و ترمذی فی: الدعوات: (3)

ونسائی فی: الاستعاذۃ: (13)، و احمد: (2/167) و 8

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگو ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔“

رات کی دوسری تہائی اور آسمان کے دروازوں کا کھلنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تفتح ابواب السماء في ثلث الليل الثاني))

(الجامع: 1/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی دوسری تہائی میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔“

جوتے مسجد کے دروازے کے پاس اتارنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تفقدوا نعالكم عند ابواب المساجد))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جوتیاں مسجدوں کے دروازوں کے پاس تلاش کیا کرو۔“
اللہ کی عظمت میں ایک گھڑی فکر اور رات بھر کی عبادت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تفکر ساعة خير من قنوت ليلة))
 (الاتحاف: 163/10، دکنز: (5711)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کی عظمت میں) ایک گھڑی فکر کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔“
اللہ کے انعامات میں غور و فکر کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تفكروا في آلاء الله، ولا تفكروا في الله))
 (الاتحاف: 162/1 و 536/6، مجمع: 81/1، وابن عدی: 2556/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نعمت میں فکر کیا کرو اللہ کی ذات میں غور و فکر مت کرو۔“
ڈھال کی قیمت جتنی چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تقطع اليد في ثمن المجنم))
 (کنز: (134440)، وابو نعیم فی الحلیۃ: 57/9، وکشف الخفاء: 353/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ڈھال (سپر) کی قیمت میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔“
دینار کے چوتھے حصہ کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تقطع يد السارق في ربع دينار))
 (بخاری: 199/8، ونسائی فی السارق، باب: (10)، وابو داؤد: (4384)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چہارم حصہ دینار میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔“
قیامت شریر ترین لوگوں پر قائم ہوگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تقوم الساعة على رؤوس شرار الناس))
 (احمد: 435/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت شریر ترین لوگوں پر قائم کی جائے گی۔“
ہر ایک اضطرار کا کفارہ دو رکعت نفل ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تكفير كل لحاء ركعتان))
 (مجمع: 251/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک اضطرار کا کفارہ دو رکعت ہے۔“
لکھانے کی دعوت ہو تو نفل روزہ ختم کر دیا جائے اور دوسرے دن اس کی قضاء کر لی جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تكلف لك اخوك، وتقول: اني صائم))

(دارقطنی: 178/2، والاتحاف: 43/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے تیرا بھائی (کھانا پکانے کی) تکلیف کرتا ہے اور تو اسے کہتا ہے میں (نفل) روزہ دار ہوں۔“

نماز کی تکمیل صف کی درستی سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمام الصلاة اقامة الصف)) (مجمع 89/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی تکمیل صف کی درستی سے ہے۔“

کامل نعمت جہنم سے بچ جانا اور جنت میں داخل ہو جانا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمام النعمة دخول الجنة والفوز من النار)) (الاتحاف: 85/9، وکنز: 2965)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل نعمت جنت میں داخل ہونا اور آگ سے بچ نکلنا ہے۔“

چکناہٹ والی چیز کھاپی کر کلی کر لینی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمضمضوا من اللبن ، فان له دسماً))

(بخاری فی: الوضوء: (52) والاشربة: (12)، وکرم فی الخبث: (5))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ دودھ کیلئے چکناہٹ ہوتی ہے۔“

قیامت میں ایک ہزار سال کا اندھیرا اور خوف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمكنون الف عام في الظلمة يوم القيامة لا تكلمون)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت میں ایک ہزار سال تم اندھیرے میں رہو گے اور کوئی بات نہ کر سکو گے۔“

حضور کا دل جاگتا رہتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تنام عيناني ، ولا ينام قلبي))

(بخاری: 232/4، وابوداؤد فی الطہارة: باب: (80))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔“

کھانا ہدیہ کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تهادوا الطعام بينكم، فانه سعة في ارزاقكم))

(کنز: (15058, 15059, 15060)، والجامع: 112/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کو کھانا ہدیہ کیا کرو اس سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔“

ہدیہ دینے سے محبت بڑھتی ہے اور مصافحہ کرنے سے حسد دور ہوتا ہے

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تهادوا تحابوا، وتصافحوا یذهب الغل عنکم))
(الجامع: 112/1)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم ہدیہ دیا کرو محبت بڑھے گی اور مصافحہ کیا کرو حسد دور ہوگا۔
اللہ کی رضا کے لیے بھائی بھائی بننا

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تو اخوا فی اللہ اخوین اخوین))
(کنز: (24689)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی رضا میں دو دو بھائی بھائی بن جاؤ۔

خطوط کے ذریعے اہل و عیال ورشتہ داروں سے ملاپ رکھنا

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تو اصلوا بالکتب، وان شطت الدیار))
(سنن نسائی)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خطوط کے ذریعے ملاپ رکھو اگرچہ وطن دور دور ہوں۔
قیامت کے دن رومی سب سے زیادہ ہوں گے

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تقوم الساعة، والروم اکثر الناس))
(مسلم فی الفتن، باب: (10)، کنز: (38454)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت قائم ہوگی رومی سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے۔

اللہ کا تقویٰ حکمت کی اصل ہے

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تقوی اللہ عزوجل رأس کل حکمة))
ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ ہر حکمت کی اصل ہے۔

قیامت سے پہلے لڑکیاں اور زنا سے پیدا ہونے والی اولاد کی کثرت ہوگی

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تکثر بین یدی الساعة الابنة واولاد الزنا))
(مسند فردوس)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے لڑکیاں اور زنا کی اولاد زیادہ ہو جائے گی۔

مقتدی کو ہر حالت میں امام کی قرأت کافی ہے

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تکفیک قراءة الامام خافت، اوجھر))
(کنز: (20544)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ کو امام کی قرأت کافی ہے وہ آہستہ پڑھے یا آواز بلند (تم اس کے پیچھے نہ پڑھا کرو۔)

کامل نیکی کی تعریف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمام البر ان تعمل في السر عمل العلانية))

(کنز: 265)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل نیکی یہ ہے کہ تو پوشیدہ میں بھی وہ عمل کیا کرے جو لوگوں کے سامنے کرتا ہے۔“

کامل سلام کوئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمام التحية الاخذ باليد، والمصافحة باليمين))

(کنز: 25347)، ومغنی: 2/202

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل سلام یہ ہے کہ ہاتھ پکڑ کر دائیں ہاتھ سے مصافحہ کیا جائے۔“

عروة الوثقى کلمہ طیبہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمسكوا بالعروة الوثقى، قول لا اله الا الله))

(ابن عساکر: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محکم پنجہ سے پختہ رے کو پکڑو! وہ رسا ”لا اله الا اللہ ہے۔“

کان سر میں شمار ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمضمضوا واستنشقوا، والاذان من الرأس))

(طیہ: 8/171)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلی کرو اور ناک میں پانی ڈالو، دونوں کانوں کا تعلق سر سے ہے۔“

اچھی نیت اور نماز کی کاملیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تمموا صلاتكم بحسن نياتكم))

(مسند فردوسی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اچھی نیتوں پر نماز کامل کرو۔“

کثرت امت پر فخر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تناكحوا تكثروا، فباني اباهي بكم الامم يوم القيامة))

(الاتحاف: 5/286)، وکنز: 4442

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کرو! تعداد برہاء کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے قیامت میں اور امتوں پر فخر کروں گا۔“

پیشاب سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تنزاهو من البول، فان عامة عذاب القبر منه))

(ترغیب: 139/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیشاب سے بچو کہ اکثر عذاب قبر پیشاب کے سبب سے ہوتا ہے۔“

اسلام صاف اور پاکیزہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تنظفوا، فان الاسلام نظیف))

(معنی: 49/1 و 134، والاسرار: (153)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفائی رکھا کرو کیونکہ اسلام صاف اور پاکیزہ ہے۔“

باہمی محبت کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تهادوا تحابوا))

(مالک فی: حسن الخلق: (16)، وابوداؤد فی: الجامع: 112/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو تو باہمی محبت کرنے لگو گے۔“

امام صف کے درمیان آگے کھڑا ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: توسطوا الامام، وسدوا الخلل))

(احمد: 262/5 و 154/3 و 260 و 283، وابوداؤد: (98, 93) ونسائی فی: اللامۃ: (28)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام کو درمیان میں کھڑا کرو اور (صف کے) بیچ کے فاصلے ملا دو۔“

لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: توخوا لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کی رات عشرہ اخیر میں تلاش کرو۔“

سونے سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: توضأ وارقد))

(کنز: (41332)، وابوداؤد: 278/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کر کے سو۔“

آگ سے پکنے والی چیز کو کھا کر وضو کرنا مستحب ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تو وضو ما مما مستہ النار))

(مسلم فی: الحیض: (353, 352)، وابوداؤد: (195) وابن ماجہ: (487, 485)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے کھانے کے بعد ہاتھ منہ دھولیا کرو۔“

گدھوں اور درندوں کے بچے پانی سے وضو کیا جاسکتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تو وضو ما مما افضلت الحرو السباع))

(مصنف عبدالرزاق بن الحارث)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گدھوں اور درندوں کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لیا کرو۔“

حضور کا ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: توبوا الى ربكم، فاني اتوب الى الله في اليوم مائة مرة))

(مسلم فی الذکر والدعاء: (42)، وادھم: 211/4، وابن ابی شیبہ: 298/10، 2/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے رب کی طرف توبہ کرو کہ میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔“

بز دل سودا گر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التاجر الجبان محروم))

(دیلی: 128/2، وجمع: (0344))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بز دل سودا گر (جو نقصان سے ڈر کر بیع کرنے میں ہچکچاتا ہو وہ بیع کے منافع سے

محروم رہتا ہے۔“

سچا تاجر اور عرش کا سایہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التاجر الصدوق تحت ظل العرش يوم القيامة))

(جمع: (10437)، وکنز: (9218)، والاتحاف: 4/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچا سودا گر قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے ہوگا۔“

التاجر الصدوق کا مقام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التاجر الصدوق مع النبيين والصديقين والشهداء))

(کنز: (9217)، وترمذی: (209))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچا سودا گر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ہمراہ ہوگا۔“

نیک کام میں تاخیر بہتر نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التؤدة في كل شئ خير الا في عمل الآخرة))

(ابوداؤد: رقم: (4810)، وبیہقی: 10/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آہستگی ہر کام میں بہتر ہے مگر نیک عمل میں تاخیر بہتر نہیں۔“

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جس نے گناہ کیا ہی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التائب من الذنب كمن لا ذنب له))

(بیہقی: 10/157، وحلیہ: 4/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔“

اکثر تاجر فاجر ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التجار هم الفجار)) (حاكم: 7/2)
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تاجر لوگ (اکثر) فاجر ہیں۔"

انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التخليل سنة))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خلال کرنا سنت ہے۔"

مٹی بچوں کی بہار و گلزار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التراب ربيع الصبيان))

(کنز: (45424)، و تذکرہ: (187))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مٹی بچوں کی بہار اور گلزار ہے۔"

نکاح حج اکبر کی مثل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التزوج الحج الاكبر))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کرنا بڑا حج ہے۔"

تسبیح و تکبیر کہنا صدقہ سے افضل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التسبيح والتكبير افضل من الصدقة))

(کنز: (2013))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسبیح و تکبیر کہنا صدقہ کرنے سے افضل ہے۔"

نیک کام میں ڈھیل شیطانی اثر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التسويف شعاع الشيطان، يلقيه في قلوب المؤمنين))

(دیلی: 118/1، و کنز: (10208))

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک کام میں ڈھیل شیطانی اثر سے ہے جس کو شیطان مومنین کے دلوں میں ڈالتا ہے۔"

تقویٰ کا مقام دل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التقوى ههنا، وأشار الى صدره))

(ترمذی: (1927)، و احمد: 277/2، 360)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقویٰ اس جگہ ہے اور آپ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ فرمایا۔"

مٹھی اور فاجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التقى كريم على الله، والفاجر شقى هين على الله))

(کنز: 647)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: متقی اللہ کے نزدیک معزز ہے اور فاجر ذلیل و حقیر۔“

جنازہ پر چار تکبیریں پڑھی جائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التكبير على الجنائز اربع))

(دیلی: 120/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنازہ پر چار تکبیریں پڑھی جاتی ہیں۔“

کھجور ستر بیماریوں کی دوا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التمر البرني فيه شفاء من سبعين داء))

(دیلی: 127/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور میں ستر بیماریوں کی دوا ہے۔“

نماز جمعہ کے لیے اول وقت میں جانا فقراء کا حج ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التهجير الى الجمعة حج فقراء امتي))

(تذکرہ: 115)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز جمعہ کو اول وقت میں جانا میری امت کے فقراء کا حج ہے۔“

گناہوں سے توبہ کرنا بہت ہی عمدہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التوبة حسن، ولكن من السيئات احسن))

(مسئد: 160/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ اچھی ہے مگر گناہوں سے توبہ کرنا بہت ہی عمدہ ہے۔“

ہمت والا تاجر نفع پاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التاجر الجسور مرزوق))

(دیلی: 128/2، و تذکرہ: 135)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سودا کرنے میں ہمت کرنے والا سوداگر نفع پاتا ہے۔“

سچا تاجر اور جنت کے دروازے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التاجر الصدوق لا يحجب من ابواب الجنة))

(کنز: 9219، و مجمع: 10345)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچا سوداگر جنت کے دروازوں سے نہیں روکا جائے گا۔“

سخت جمائی اور سخت چھینک شیطان کی طرف سے ہوتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الشاؤب الشديد، والعطسة الشديدة من الشيطان))
(کنز: (25513)، ومجمع: (10360)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سخت جمائی اور سخت چھینک شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔“

اظہارِ نعمت شکر ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التحدث بالنعمة شكر))
(کنز: (6418)، والاتحاف: 156/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نعمت کا اظہار کرنا شکر ہے۔“

نکاح برکت اور اولادِ رحمت لاتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التزوج بركة، والولد رحمة)) (مسند فردوس)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح کرنا (رزق میں) برکت لاتا ہے اور اولادِ رحمت لاتی ہے۔“

وضو کے وقت انگلی سے دانت صاف کرنا مسواک کے قائم مقام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التشويص بالابهام والمسحجة عند الوضوء سواك))
(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگوٹھا اور شہادت کی انگلی منہ میں وضو کے وقت مارنا مسواک کے قائم مقام ہے۔“

سیر ہو کر آبِ زمزم پینے سے نفاق دور ہو جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التصلع من زمزم براءة النفاق))
(الاتحاف: 412/4، وکنز: (34778)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آبِ زمزم سیر ہو کر پینا نفاق سے برأت لاتا ہے۔“

دین میں تفقہ حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التفقه في الدين حق على كل مسلم))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین میں سمجھ حاصل کرنا ہر ایک مسلمان پر لازم ہے۔“

پرہیز گار اور فاجر کی صفات

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التقى امن محفوظ، والفاجر الف مفود))
(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیز گار با امن محفوظ ہے اور فاجر خوف زدہ بزدل۔“

دودھ اور دلیا کی خصوصیات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التلبينة تجم فؤاد المريض))

(بخاری: 9717، و مسلم فی السلام: (90)، و احمد: 55/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دلیا اور دودھ بیمار کے دل کو قوی اور جمع کرتا ہے۔“

خواب میں نظر آنے والی تین چیزوں کی تعبیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التمر في النوم رزق، والجمار جد

والخضرة الجنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب میں کھجور دیکھنا رزق ہے، انگارہ دیکھنا تکلیف ہے اور سبز چیز دیکھنا جنت ہے۔“

توبہ گناہ کو منہدم کر دیتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التوبة تهدم الحوبة)) (حلیہ: 189/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ گناہ کو گرا دیا کرتی ہے۔“

توبہ کب تک قبول ہوتی رہے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التوبة مقبولة ما لم تطلع الشمس من مغربها))

(مسند امام احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ اس وقت تک مقبول ہے جب مغرب سے آفتاب نہ نکلے۔“

توبہ کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التوبة من الذنب الندم والا ستغفار))

(ریلی: 121/2، و مجمع: 198/10-199)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ گناہ سے پشیمانی اور بخشش مانگنا ہے۔“

تواضع عالم کا مرتبہ بڑھاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التواضع لا يزيد العالم الا رفعة))

(الاتحاف: 39/8، و کنز: 3719)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تواضع عالم کا مرتبہ بڑھاتی ہے۔“

تیمم کا طریقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التيمم ضربة للوجه، وضربة للكفين))

(طبرانی: 297/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیمم ایک ضرب منہ کیلئے ہے اور ایک ضرب ہاتھوں کیلئے (اور نیت بھی کرے)۔“

گناہ سے توبہ کس طرح کی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: التوبة من الذنب ان لا يعود اليه ابداً))
(کنز: (10304) وابن کثیر: 196/8، واحمد: 446/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ سے توبہ یہ ہے کہ پھر کبھی اس گناہ کی طرف نہ جائے۔“

حضرت ثابت بن قیس جنت میں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثابت بن قيس في الجنة))
(دیلی: 165/2، مجمع: 321/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثابت بن قیس جنت میں جائے گا۔“

لیداور گو بر سے استنجا نہیں کیا جاسکتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثة احجار عند الخلاء ليس منهن رجيع))
(ابن ابی شیبہ: 223/14، ابوداؤد: (41)، وابن ماجہ: (315)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت الخلاء جانے کیلئے تین ڈھیلے چاہئیں جن میں لید نہ ہو۔“

تین چیزیں دل کو سخت کر دیتی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث نورث قسوة القلب: حب الطعام،
(نوم، والراحة))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں دل کو سخت کر دیتی ہیں محبت طعام، نیند اور آرام طلبی۔“

تین ملعون اشخاص

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثة لعنتهم: امير ظالم، وفاسق، و مبتدع))
(دیلی: 162/2، کنز: (43929)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخصوں پر میں لعنت کرتا ہوں۔ ظالم امیر، فاسق اور بدعتی پر۔“

تین چیزوں کی پیشکش نہ ٹھکرائی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثة لا ترد: الوسائد، والدهن، واللبن))
(کنز: (25385)، وطبرانی: 336/12)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کی پیشکش نہ ٹھکرائی جائے۔ تکیہ، خوشبو اور دودھ۔“

تین لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث تستجاب دعوتهم: الوالد، والمسافر، والمظلوم))
(ابوداؤد فی الترمذی: (29)، وترندی فی البر: (7) والدعوت: (47)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ والد، مسافر اور مظلوم۔“

تین جہنمی اشخاص

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث لا يدخلون الجنة: الديوث، والرجل ومدمن الخمر)) (مستدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ بے غیرت، مردانہ شکل بنانے والی عورت اور دائمی شرابی۔“

تین فتنہ پرور چیزیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث فتنات: الشعر الحسن، والوجه الحسن، والصوت الحسن)) (دیلمی 140/2، وکنز: 44129)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں فتنہ میں ڈالنے والی ہیں۔ خوبصورت بال، حسین چہرہ اور خوش آوازی۔“

سورت ملک کی تین آیات اور عذاب قبر سے نجات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثون آية سورة الملك تمنع من عذاب القبر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ ملک کی تین آیتیں ہیں جو عذاب قبر کو روکتی ہیں۔“

کتے کی قیمت اور کتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثمن الكلب خبيث، وهو اخبث منه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتے کی قیمت خبیث (ناجائز) ہے اور کتا اس سے خبیث (ناپاک) تر ہے۔“

اذان اور بارش کے وقت دعا رد نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثنتان مائردان: الدعاء عند النداء، وتحت المطر)) (حاکم: 14.113/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور بارش کی حالتوں میں دعا رد نہیں ہوتی۔“

تین اشخاص کہ حوریں جن کی منتظر ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاثة تشتاقي اليهم الحور: علي، وعمار، وسلمان)) (دیلمی: 159/2، تاریخ اصفہان: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں علی، عمار اور سلمان کیلئے حوران بہشتی شوق میں ہیں۔“

تین چیزوں میں مذاق نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث لا يجوز اللعب بهن: الطلاق، والعق، والنكاح))

(طبرانی: 304/18، تلخیص: 209/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کے ساتھ کھیلنا نہ چاہیے۔ طلاق، عتاق، نکاح۔
تین چیزوں سے منع نہیں کیا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث لا يمنعن: الماء، والكلا، والنار))
 (کنز: (9636)، وکشف الخفاء: 389/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں سے منع نہ کیا جائے۔ پانی، (قدرتی) گھاس اور آگ۔
تین جنت میں نہ داخل ہونے والے اشخاص

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث لا يدخلون الجنة: العاق، والديوث،
 ورجلة النساء)) (مستدرک حاکم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ والدین کا نافرمان، دیوث، مردانہ وضع قطع والی عورت۔

مکہ، مدینہ اور بیت المقد جنت کے باغات ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثلاث من رياض الجنة: مكة والمدينة، وبیت المقدس))
 (فوائد مجموعہ، صفحہ: (428): حدیث: (1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بستیاں جنت کے باغوں میں سے ہیں، مکہ، مدینہ اور بیت المقدس۔
جنت کی قیمت کلمہ طیبہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ثمن الجنة: لا اله الا الله))
 (کنز: (1790, 157) وخطیب: 270/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے۔
وضو میں تین بار اعضاء کا دھونا شرف اور چوتھی بار دھونا اسراف ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الثالثة في الوضوء شرف، والرابعة سرف))
 (دیلی: 167/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو میں تین بار اعضاء کا دھونا شرف ہے اور چوتھی بار اسراف ہے۔
ثیبہ اور باکرہ کا نکاح اور اجازت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الشيب تعرب عن نفسها، والبكر رضاءها صمتها))
 (ابن ماجہ: (1872)، وبیہقی: 123/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثیبہ نکاح میں اظہار کرے اور باکرہ کا خاموش رہنا ہی رضا ہے۔

غیر وارث کے لیے تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہیں کی جاسکتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الثلث والثلث كثير))

(ابوداؤد فی الوصایا: باب: (3)، وترمذی: (2116))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غیر وارث کیلئے تہائی مال تک کی وصیت کرنا چاہیے اور تہائی بھی کثیر ہے۔“

لہسن، پیاز اور گندنا میں شیطان کی مشک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الثوم والبصل والكراث من مسك ابليس))

(طبرانی: 339/8، وجمع: 18/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لہسن، پیاز اور گندنا شیطان کی مشک ہے۔“

حضرت سفینہ اور جہنم سے آزادی کی خوشخبری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جاءني جبريل، فقال بشر سفينة بامان من النار))

(دیلی: 181/2، وکنز: (33348))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور فرمایا (اپنے غلام) سفینہ کو جہنم سے آزادی کی خوشخبری سنا دیں۔“

وضو کرنے والا اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جاءني جبريل، اذا توضأت فانتضح))

(ترمذی: رقم: (50) و مشکوٰۃ: (367))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور فرمایا: جب آپ وضو کر چکیں تو قطرات کا وہم دور کرنے کیلئے پانی کے چھینٹے مار لیا کریں۔“

ہمسایہ ہمسائے سے زمین وغیرہ کی خریداری کا زیادہ حقدار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جار الدار احق بدار الجار او الارض))

(کنز: (17697)، و ابوداؤد: (3517))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی پڑوسی کے گھر یا اس کی زمین کا (فروخت کے وقت) زیادہ حقدار ہے۔“

مشرکوں سے تین طرح کا جہاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جاهدوا المشركين باموالكم وانفسكم والسنتكم))

(ابوداؤد: (2504)، و نسائی: 7/6، و دارمی: (213/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں سے اپنے مال، جان و زبان سے جہاد کرو۔“

کلمہ طیبہ پڑھنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جددوا ايمانكم، اكثر وامن قول لا اله الا الله))

(حلیہ: 357/2، وابن عدی: 1394/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا ایمان تازہ کیا کرو لا الہ الا اللہ بہت کہا کرو۔
تین قسم کے لوگوں کی محفل اختیار کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جالس الکبراء، وخالط الحکماء، وسائل العلماء))
 (ابن عدی: 1941/5، 1942)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بزرگوں کے پاس بیٹھا کر، حکماء سے ملاپ رکھا کر اور علماء سے مسائل پوچھا کر۔
ہمسایہ شفعہ کا زیادہ حق دار ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جار الدار احق بالشفعة))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے۔

براہمسایہ گھر کی کمر توڑنے والا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جار السوء فی دار الاقامة قاصمة للطهر))
 (الاتحاف: 86/5، مجمع: 183/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برا پڑوسی سکوتی گھر کی کمر توڑ ڈالنے والا ہے۔

جبلت قلوب

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جبلت القلوب علی حب من احسن الیہا،
 (تذکرہ: (68))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احسان کنندہ سے محبت اور تکلیف دہندہ سے بغض کی طبیعت دلوں میں رکھی گئی ہے۔
موچھیں کتر واؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جزوا الشوارب، واعفوا اللحی))
 (احمد: 365/2، 366)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موچھیں کتر واؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

اس امت کا عذاب دنیا ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جعل اللہ عذاب هذه الامة فی دنیاها))
 (کنز: 10523)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس امت کا عذاب اللہ نے دنیا میں رکھا ہے۔

نماز حضور کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جعلت قرۃ عینی فی الصلاة))

(کنز: (18912)، وخطیب: 12/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔“

جو ہونے والا ہے وہ لکھا جا چکا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جف القلم بما هو كائن))

(الاتحاف: 226/9، ودر منثور: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ ہونے والا ہے اسے لکھ کر قلم خشک ہو گئی ہے۔“

انسان کی خوبصورتی اس کی فصاحت بیانی میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جمال الرجل فصاحة لسانه)) (دیلمی 177/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی فصاحت بیانی میں اس کی خوبصورتی ہے۔“

میت کے کفن کو تین مرتبہ خوشبو لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جمر و اکفن الميت ثلاثاً))

(کنز: (42285)، ونصب الریة: 264/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کے کفن کو تین بار خوشبو لگایا کرو۔“

عورت کا جہاد اور خاوند سے اچھا سلوک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جهاد المرأة حسن التبعل لزوجها))

(الاتحاف: 168/8، و تذکرة: 129)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کا جہاد اپنے خاوند سے اچھا برتاؤ ہے۔“

عورتوں کا جہاد خانہ کعبہ کی زیارت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جهاد النساء زيارة هذا البيت))

(احمد: 120/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا جہاد خانہ کعبہ کی زیارت ہے۔“

بے صبری بڑی مصیبت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جهد البلاء قلة الصبر))

(دیلمی: 177/2، وکنز: (2966))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کم صبری بڑی مصیبت ہے۔“

سخاوت کرنے والے پر اللہ سخاوت فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جودو ایجد الله علیکم))

(الاتحاف: 195/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سخاوت کرو اللہ تم پر سخاوت کرے گا۔“

نیک بخت اور بد بخت دونوں پر قلم چل چکا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جرى القلم بالشقي والسعيد))

(دیلمی: 176/2، کنز: (608)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک بخت اور بد بخت دونوں پر قلم چل چکا۔“

فقیر کی جانب سے غنی کو بدلہ دعا اور نصیحت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جزاء الغنى من الفقير النصيحة والدعاء))

(کنز: (16827)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقیر کی جانب سے غنی کو بدلہ دعا اور نصیحت (خیر خواہی) کرنا ہے۔“

دنیا فضلہ کی مثل ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جعل الله ما يخرج من ابن آدم مثلاً للدينيا))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز انسان سے فضلہ ہو کر نکلتی ہے اسے اللہ نے دنیا کی مثال بنایا ہے۔“

اہل اسلام کے لیے ساری زمین مسجد اور پاک ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جعلت لي الارض مسجداً وطهوراً))

(بخاری: (91/1)، وترندی: (317)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے زمین مسجد اور پاک کرنے والی چیز بنائی ہے۔“

سونا پہننے والا مرد گویا چنگاری پہننے والا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جمرۃ عظيمة عليه، قاله لمتختم بالذهب))

(بیہقی: 91/1، وترندی: (17301)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر بڑی چنگاری ہے۔ یہ سونے کی انگلی پہننے والے کو فرمایا۔“

مساجد میں بہت چھوٹے بچے اور پاگل داخل نہ ہوں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جنبوا مساجدکم مجانینکم و صبيانکم))

(ابن ماجہ: رقم: (750) وطبرانی: (156/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی مساجد کو بچوں اور پاگلوں (کے داخل ہونے) سے بچاؤ۔“

گھر دنیا میں انسان کی جنت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جنة الرجل داره))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی جنت اس کا گھر ہے۔“

بوڑھے اور عورت کا جہاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جهاد الكبير والضعيف والمرأة الحج والعمرة))

(کنز: (11797) ونسائی: 114/5 واحمد: 421/2، تہذیب: 40/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے ضعیف اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ کرنا ہے۔“

سخت بلا یہ ہے کہ عیالدار زیادہ ہوں اور آمدنی کم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جهد البلاء كثرة العيال مع قلة الشيء))

۳ (الجامع: 21/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سخت بلا یہ ہے کہ عیال زیادہ ہو اور آمدنی کم۔“

سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول المرسلين آدم، و آخرهم محمد))

(کنز: 289)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسولوں کے اول آدم اور آخری محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔“

مومن کے لیے اللہ کا پہلا تحفہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول تحفة المومن ان يغفر لمن صلى عليه))

(الموضوعات: 8/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لیے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اس کا جنازہ پڑھنے والوں کو بخش دیا جاتا ہے۔“

جنت میں جانے والا پہلا غلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول عبد سابق الى الجنة اطاع الله، و اطاع مواله))

(کنز: 108)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں جانے والا پہلا غلام وہ ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقا ﷺ

تابع داری کی ہوگی۔“

آخرت کی پہلی عدالت قبر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول عدل الاخرة القبر، لا يعرف شريف من وضع))

(ریسی: 85/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخرت کی پہلی عدالت قبر ہے جس میں شریف و کمینہ کا فرق نہیں۔“

ظالم اور ظالم کی امداد کرنے والے جہنمی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الجوار واعوانهم في النار ((
(مستدرک حاکم: 4/89)

قال الله صلى الله عليه وسلم: ظلم کرنے والے اور ان کے مددگار آگ میں جائیں گے۔
دنیا میں شکم بھرنے والے آخرت میں بھوکے رہیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الشبع في الدنيا هم اهل الجوع في الآخرة ((
(كشف الخفاء: 1/306)

قال الله صلى الله عليه وسلم: دنیا میں شکم بھرنے والے آخرت میں بھوکے رہیں گے۔

قرآن والے اللہ کے اہل ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل القرآن اهل الله و خاصته ((
(احمد: 3/128، والاتحاف: 4/465)

قال الله صلى الله عليه وسلم: قرآن والے اللہ کے اہل اور اللہ کے خاص ہیں۔

یکمینی حاجی دیگر حجاج کی زینت ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل اليمن زين الحاج ((
(مجمع: 10/55)

قال الله صلى الله عليه وسلم: یمن والے حاجیوں کی زینت ہیں۔

اہل فارس حضرت اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل فارس ولد اسحاق بن ابراهيم ((
(دیلی: 1/497، وکنز: (34138)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فارس والے اسحاق بن ابراہیم کی اولاد ہیں۔

اے امت محمدیہ! حج و عمرہ کا احرام باندھو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهلوا يا امة محمد، بحج و عمرة ((
(کنز: (11980)، وجمع: 3/235)

قال الله صلى الله عليه وسلم: اے محمد کی امت! حج اور عمرہ کا احرام باندھو۔

اپنے بھائی کی آبرو میں دست درازی کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهون الربا استطالة المرء في عرض اخيه ((
(الجامع: 1/92)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسان رہا (سود) اپنے بھائی کی آبرو میں دست درازی کرنا ہے۔“

وتر نماز فجر کے وقت سے پہلے پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: او ترا قبل ان تصبحوا))

(ترمذی: (469)، ونسائی: 31/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر صبح ہونے سے پہلے پڑھو۔“

موسیٰ علیہ السلام کو تورات کی تختیاں دی گئیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوتى موسى الالواح، واوتيت المثنى))

(الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موسیٰ کو تورات کی تختیاں دی گئی تھیں اور مجھے سورۃ فاتحہ۔“

حضرت عثمان کا نکاح نبی کریم کی بیٹی سے اللہ کے اذن سے ہوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوحى الله الى ان زوج ابنتك من عثمان))

(کنز: 6226)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھے وحی کی ہے کہ اپنی لڑکی کا نکاح عثمان سے کر دوں۔“

جدید امتی اور حلال و حرام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوشك ان يستحل امتي فروج النساء والحرير))

(کنز: (41860, 13006) والجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ میری امت عورتوں کی فروج اور ریشم کو حلال جاننے لگے گی۔“

حضور کی وصیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوصيك بتقوى الله، وصدق الحديث))

(الاتحاف: 519/7، ومغنی: 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈر کر اور بات سچی کیا کر۔“

ہمسائے کی نگہداشت کی وصیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوصيكم بالجار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو پڑوسی کی نگہداشت کی وصیت کرتا ہوں۔“

مزدوری کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوفوا الاجير اجره قبل ان يجف عرقه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدور کی مزدوری اس کے پسینے خشک ہونے سے پہلے دیدو۔“

ولی وہ ہے جس کو دیکھنے سے اللہ یاد آ جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اولياء الله الذين يذكرون الله عند رؤيتهم))
(صحیحہ: (1646))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے اولیاء وہ لوگ ہیں کہ جن کے دیکھنے سے اللہ یاد آ جائے۔“
قرب قیامت میں پہلے زمین کا دایاں حصہ خراب ہوگا پھر بایاں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول الارض خراباً يسراها، ثم يمناها))
(کنز: (38428))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول زمین کا بایاں حصہ خراب ہوگا، پھر دایاں حصہ۔“
علم کا اول و آخر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول العلم معرفة الله، و آخر العلم تفويض الامر))
(دیلی: (70/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کا اول اللہ کی معرفت ہے اور آخر تفویض امر ہے۔“
حضور کو سب سے پہلے جنت میں قبیلہ خمس کی ایک نیک خاتون ملی گی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول امتي لحوقابي في الجنة امرأة من خمس))
(مسند ابی یعلیٰ الموصلی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں مجھ سے اول ملنے والی قبیلہ خمس کی عورت ہوگی۔“
قیامت کے دن سب سے پہلے جھگڑا کرنے والے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول خصمين يوم القيامة جاران))
(طبرانی: (303/17)، (309)، (مجمع: 170/8))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اول جھگڑا کرنے والے دو پڑوسی ہوں گے۔“
اہل جنت کی سب سے پہلی خوراک

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول شئ يأكله اهل الجنة كبدة الحوت))
(کنز: (39303)، وابن حبان: (2253))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی سب سے پہلی خوراک مچھلی کا جگر ہوگا۔“
حضور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول عين تنظر الى الله عيني))
(دیلی: (69/1)، وکنز: (32053))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی آنکھ جو اللہ کو دیکھے گی وہ میری آنکھ ہوگی۔“

بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول فتنه بنى اسرائيل كانت فى النساء))

(مسلم: الزکروالدعاء: (99) بیہقی: 17/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں سے اٹھا تھا۔“

زمانہ فتن میں لوگ سب سے پہلے تواضع سے محروم ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ما يرفع من الناس الخشوع))

(تاریخ اصمغان: 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے سب سے پہلے تواضع اٹھایا جائے گا۔“

سب سے پہلی وحی تسمیہ کی ہوئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول مالقى على من الوحي بسم الله

(الرحمن الرحيم)) (دیلمی: 49/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو پہلی وحی بسم اللہ الرحمن الرحیم کی ہوئی۔“

سب سے پہلے میزان میں رکھی جانے والی چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ما يوضع فى الميزان الخلق الحسن))

(جامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ترازو میں سب سے پہلے عمدہ خلق رکھا جائے گا۔“

اول اول مہمان نوازی حضرت ابراہیم نے کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من اضاف الضيف ابراهيم الخليل))

(دیلی: 57/1، وابن عساکر: 9/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے پہلے مہانداری ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے کی۔“

حضرت نوح رسول ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من ارسل نوح عليه السلام))

(تاریخ اصمغان: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اولاد آدم میں) سب سے پہلے نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔“

سب سے پہلے میزان میں اہل و عیال کا خرچہ رکھا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ما يوضع فى ميزان العبد نفقته على اهله))

(درمنثور: 71/3، وترغیب: 64/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میزان میں انسان کا اپنے اہل و عیال کا خرچہ رکھا جائیگا۔“
ابن مرہ کے بعد سب سے پہلے کعبۃ اللہ کی تعمیر کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من جدد الكعبة بعد ابن مرة قصي))
(کنز: 34719)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصی وہ پہلا شخص ہے جس نے ابن مرہ کے بعد از سر نو کعبہ تعمیر کیا۔“
سب سے پہلے حضرت ادریس نے قلم سے لکھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من خط بالقلم ادريس)) (دیلمی: 60/1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے حضرت ادریس علیہ السلام نے قلم سے لکھا۔“
حضرت سلیمان کے لیے سب سے پہلے حمام بنایا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من صنعت له الحمام سليمان بن داود))
(التاریخ: 362/1، وابن السنی: 311)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلیمان بن داود وہ پہلے شخص ہیں جن کیلئے حمام بنایا گیا۔“
سب سے پہلے حضرت ابراہیم نے مونچھ کو کترا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من قص شاربه ابراهيم عليه السلام))
(دیلمی: 59/1، وکنز: 17249)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مونچھ کو سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے کترا تھا۔“
سب سے پہلے سبحان ربی الاعلیٰ حضرت میکائیل نے کہا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من قال سبحان ربي الاعلى ميكائيل))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان ربی الاعلیٰ سب سے پہلے میکائیل نے کہا تھا۔“
حمد کہنے والے جنت میں پہلے جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يدعى الى الجنة الحمادون))
(کنز: 6310)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمد کہنے والے جنت میں پہلے بلائے جائیں گے۔“
روز قیامت ستر اور ساٹھ سال والے پہلے بلائے جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يدعى ابناء السبعين او الستين))
(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ستر اور ساٹھ سال والے پہلے بلائے جائیں گے۔“
جنت میں سب سے پہلے غلام، فقیہ اور شہید داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يدخل الجنة عبد، وفقيه، وشهيد))

(دیلی: 66/1: حدیث: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں پہلے غلام، فقیہ اور شہید داخل ہوگا۔“
عادل قاضی اور عادل بادشاہ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يدخل الجنة حكم عدل و امام عدل))

(مسند فردوسی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں پہلے عادل فیصلہ کنندہ اور عادل بادشاہ داخل ہوگا۔“
سب سے پہلے حضرت عمر کو دائیں ہاتھ میں اعمالنامہ دیا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يعطى كتابه بيمينه عمر))

(دیلی: 50/1) (کنز: 3598)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلا شخص جس کا اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ عمر ہوگا۔“
اولاد اللہ تعالیٰ کی بخشش ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اولادكم من هبة الله لكم، فكلوا من كسبهم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اولاد اللہ کی بخشش ہے ان کی کمائی سے کھا سکتے ہو۔“

پانی پلانا عظیم ترین عمل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ادلكم على شيء عظيم اجره قليل مونه

اسقاء الماء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کا اجر بڑا ہے اور تکلیف کم، وہ پانی پلانا ہے۔“

اللہ کے دوست نمازی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ان اولياء الله هم المصلون))

(بیہقی: 3/408، 10/186، الحاکم: 1/59، 4/259)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سن لو! اللہ کے دوست نمازی ہیں۔“

ہر مسلمان نخی جنتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ان كل جواد في الجنة حتماً على الله،

وانا به كفيل)) (ترغیب: 382/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سن لو! ہر نئی جنت میں جائے گا، یہ اللہ پر لازم ہے اور میں اس کا ضامن ہوں۔“

سب سے پہلے اسلام لانے والا سب سے پہلے حوض کوثر پر آئے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول واردكم على الحوض اولكم اسلاماً))

(دیلی: 72/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حوض کوثر پر پہلے وہ آئے گا جو سب سے پہلے اسلام لایا ہے۔“

ہاتھ، شرمگاہ اور جہنم کی آگ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ماتا خذ النار من امتي موضع خاتمهم و سواتهم))

(دیلی: 53/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کو دوزخ کی آگ سب سے پہلے ہاتھوں اور شرمگاہ کو جلانے کی۔“

قرب قیامت میں سب سے پہلے امانت ناپید ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ما تفقدون من دينكم الامانة))

(کنز: 5496)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری دینداری میں سب سے پہلے امانت ناپید ہوگی۔“

سب سے پہلے ران اور ہتھیلیاں گواہی دیں گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ما يتكلم من الادمي فخذه و كفه))

(طبرانی: 424/19)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت میں) انسان کے اعضا میں سے پہلے اس کی ران اور ہتھیلی گواہی دے گی۔“

حضرت آدم کے بعد قلم سے حضرت ادریس نے لکھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من خط بالقلم بعد آدم ادریس))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام کے بعد قلم کے ساتھ پہلے ادریس علیہ السلام نے لکھا۔“

آسمان میں سب سے پہلے اذان حضرت جبرائیل نے دی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من اذن في السماء جبريل عليه السلام))

(دیلی: 60/1، واسنی الطالب: 224)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان میں سب سے پہلے اذان جبریل علیہ السلام نے دی۔“

قیامت میں سب سے پہلے کشت و خون کے فیصلے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول ما يقضى بين الناس يوم القيامة في الدماء))

(بخاری: 138/8، مسلم فی القسامۃ: (28)، والنسائی: 84/7، وابن ماجہ: (6615)، و احمد: 388/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں میں کشت و خون کے فیصلے ہونگے۔“
بڑھاپے سے سب سے پہلے حضرت ابراہیم گھبرائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من جزع من الشيب ابراهيم الخليل))
 (کشف الخفاء: 1/312-13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے سے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام گھبرائے۔“
نبی کریم کے ساتھ نماز سب سے پہلے حضرت علی نے پڑھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من صلى معي علي))

(کنز: (32992)، ودیعی: 57/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ نماز سب سے پہلے علی رضی اللہ عنہ نے پڑھی۔“
سب سے پہلے اما بعد کا کلمہ حضرت داؤد نے کہا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من قال اما بعد داود، وهو فصل الخطاب))
 (کنز: (3292))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اما بعد کا کلمہ داؤد نے کہا اور یہ فصل خطاب ہے۔“
سبحان ربی الاعلیٰ حضرت اسرافیل نے کہا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من قال سبحان ربی الاعلی اسرافیل))
 (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان ربی الاعلیٰ سب سے اول اسرافیل نے عرض کیا۔“
اس امت کے سب سے پہلے جہنمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يدخل النار من هذه الامة السواطون))
 (میزان: (701))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس امت میں سب سے پہلے آگ میں داخل ہونے والے کوڑے مارنے والے ہوں گے۔“

حضرت ابوبکر سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اول من يدخل الجنة من امتی ابوبکر))

(ودیعی: 56/1، و مسلم فی: الجہنم: (5))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے پہلے ابوبکر داخل جنت ہوں گے۔“

باہمی محبت کرنے والے اور حوض کوثر

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اول من یرد علی الحوض المتحابون فی اللہ))
(دیلی: 57/1، کنز: (247/15))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حوض پر پہلے وہ لوگ داخل ہوں گے جنہوں نے اللہ کی خاطر باہمی محبت کی ہوگی۔“

نا بیٹے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اول من ینظر الی اللہ یوم القیامۃ من کان ضریراً))
(دیلی: 55/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندھے قیامت کے روز سب سے پہلے اللہ کو دیکھیں گے۔“

جنت میں سب سے پہلے سچا سوداگر داخل ہوگا

ل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اول من یدخل الجنة التاجر الصدوق))
(کنز: (9245) وابن السنی: 144/14)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں پہلے سچا سوداگر داخل ہوگا۔“

حضرت آدم کے بعد سب سے پہلے حضرت نوح نبی بن کر آئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اول نبی ارسل نوح علیہ السلام))
(کنز: (32391)، دورمنثور: 94/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حضرت آدم کے بعد) پہلے نبی جو بھیجے گئے وہ نوح علیہ السلام تھے۔“

اس امت کے بہترین افراد وہ ہیں جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الا اخبرکم بخیارکم الذین اذا راؤا ذکر اللہ))
(دیلی: 166/1، بخاری فی: الادب: (323)، واحمد: 459/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو تمہارے بہتر افراد نہ بتاؤں؟ وہ، وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آ جائے۔“

حضرت عثمان سے فرشتے حیا کرتے ہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الا استحیی من رجل تستحیی منه الملائکة))
(مسلم فی فضائل الصحابة: (26)، وشرح السنہ: 105/14)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔؟“

شراب حرام کر دی گئی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: الا ان الخمر قد حرمت))

(بخاری: 3/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! شراب حرام کر دی گئی ہے۔“

حضور اور آپ کی امت تکلف سے بری ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا اني برىء من التكلف، وصالحو امتي))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! میں اور میری صالح امت تکلف کرنے سے بری ہے۔“

نظر بد کا دم ضرور کروانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا تسترقون من العين))

(طبرانی فی: الصغیر: 172/1، وکنز: 391)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر بد سے دم کیوں نہیں کرواتے۔“

برہنہ نمازی کو لباس مہیا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا رجل يتصدق على هذا، فيصلى معه))

(ابوداؤد: (574)، وشیخ: 303/2، 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا نہیں جو اس پر (لباس کا) صدقہ کر دے اور یہ اس کے ساتھ نماز پڑھ سکے

خبردار! ذات الہی کے علاوہ ہر شے فنا ہونے والی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا كل شى ما خلا الله باطل))

(بخاری: 53/5، واحمد: 248/2، وابن ابی شیبہ: 7/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! اللہ کے سوائے ہر شے فنا ہونے والی ہے۔“

چمڑے کے بستر بنانے والے ہلاک ہو گئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا هلك المتنطعون))

(ابوداؤد فی: السنۃ: (5)، واحمد: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! چمڑے کے بستر بنانے والے ہلاک ہو گئے۔“

اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی تابعداری جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق))

(بخاری: 109/9، مسلم فی الامارۃ: (39)، وابوداؤد فی الجہاد: (95)، والنسائی فی المویۃ: (32)، واحمد: 26/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار! اللہ کی نافرمانی کر کے مخلوق کی تابعداری جائز نہیں۔“

دعا میں قافیہ بندی اور جمع بندی سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و السجع في الدعاء))

(الاتحاف: 246/1 و 37/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا میں قافیہ بندی اور جمع بندی سے بچو۔
اس کام سے بچنا جس میں عذر پیش کرنا پڑے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك وما يعتذر منه))

(حاکم: 326/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے کام سے بچو جس سے عذر پیش کرنا پڑے۔
اللہ تعالیٰ کے ڈھیل دینے سے مغرور نہ بنو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك والغرة بحلم الله عنك))

(دیلی: 472/1، وابن الشجر: 197/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے حوصلہ سے مغرور نہ بنو۔
اللہ کے بندے عیش پرستی نہیں کرتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك والتنعيم، فان عباد الله ليسوا بالمتعمين))

(الاتحاف: 438/4 و 358/9، وجمع الجوامع: 9297)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو عیش پرستی سے بچاؤ کیونکہ اللہ کے بندے عیش پرستی نہیں کرتے۔
بڑے ہم نشین سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك وقرين السوء، فانك به تعرف))

(ضعیف: 847، وکنز: 2844)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو خود کو برے ہم نشین سے بچا کہ تیری بھی ویسی ہی شناخت ہوگی۔

خیانت بہت بری عادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك والخيانة، فانها بنست البطانة))

(جمع الجوامع: 9301)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنی جان کو خیانت سے بچا کر یہ بری عادت ہے۔

نامحرم عورتوں سے میل ملاپ حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والدخول على النساء))

(بخاری: 48/7، و مسلم فی السلام: (20)، و ترمذی فی الرضا: (1171))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نامحرم) عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔

جھوٹ ایمان کا دشمن ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والكذب، فان الكذب بجانب الايمان))
(جمع الجوامع: (9309)، والجامع: 8/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ سے بچو۔ جھوٹ ایمان سے ہٹا دیتا ہے۔“

ایسی فوج سے بچو جو دشمن سے بھاگے اور مال غنیمت میں خیانت کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والسرية التي ان لقيت فرت، وان غنمت غلت))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی فوج سے بچو جو دشمن کے مقابلہ سے بھاگ جائے اور غنیمت میں خیانت کرے۔“

سرخ رنگ شیطان کو زینت میں بہت پسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والحمرة، فانها احب الزينة الى الشيطان))
(کنز: (41164, 41178)، والجامع: (9348, 9349))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرخ رنگ سے بچو یہ شیطان کو زینت میں بہت پسند ہے۔“

ظلم سے دل مردہ ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والظلم، فانه يخرّب قلوبكم))

(دیلمی: 468/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو ظلم سے بچاؤ۔ یہ تمہارے دلوں کو خراب کر دے گا۔“

کاش! کالفظ شیطان کے عمل کو کھول دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم واللو، فان اللو يفتح عمل الشيطان))
(مسلم فی: القدر: (134))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو (لو) ”کاش کہ“ کہنے سے بچاؤ کہ یہ شیطان کے عمل کو کھول دیتا ہے۔“

حضرت فاطمہ تمام مستورات جنت کی سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ترضين ان تكوني سيدة نساء المؤمنين))
(بخاری: 79/8، وابن ماجہ: (1621)، واحمد: (282/6))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے فاطمہ!) کیا تو اس پر خوش نہیں کہ تو تمام مستورات جنت کی سردار ہو جائے۔“

جسم سے گوشت کی بو کو دور کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا غسلت عنك ریح اللحم))

(مجمع: (9117)، کنز: (40887))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اپنے جسم سے گوشت کی بو کیوں نہیں دھوئی؟“
تجّع سے بچنے کی تاکید

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك والسجع يا ابن رواحة))

(کنز: (19563)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن رواحہ! خود کو تجّع (ریا کاری، ممتاز کرنے اور بناوٹ) سے بچانا۔“

جس کام سے معذرت کرنی پڑے اس سے بچنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و كل امر يعتذر منه))

(الاتحاف: 251/10، کنز: (10206)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے امر سے خود کو بچا جس میں معذرت کرنی پڑے۔“

توبہ میں تاخیر کرنے سے بچنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و التسويف بالتوبة)) (کنز: (10291)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ میں تاخیر کرنے سے بچو۔“

برے افعال والا جہنم کا ٹکڑا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و صاحب السوء ، فانه قطعة من النار))

(دیلی: (473/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برے افعال والے سے خود کو بچا کہ وہ جہنم کا ٹکڑا ہے۔“

دودھ دینے والے جانور کو ذبح نہیں کرنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و الحلوب، اى: لا تذبحها))

(صحیح مسلم فی: الاثرية: (140)، وابن ماجہ: (3181, 3180)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے بچو۔“

خود کو عورتوں سے بچانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و القوارير، اياك و القوارير))

(الحاکم: (291/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو عورتوں سے بچا، خود کو عورتوں سے بچاؤ۔“

ظلم سے بچنا فرض ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك و الظلم ، فانه ظلمات يوم القيامة))

(مسلم فی البر: (57, 56)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو ظلم سے بچاؤ کہ یہ قیامت کے اندھیروں سے ہے۔“
قرض سے بچو کہ وہ غم اور ذلت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والدين ، فانه هم بالليل ، مذلة بالنهار))
 (کنز: 483)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو قرضہ سے بچاؤ کہ وہ رات کو غم ہے اور دن کو ذلت۔“
قبرستان میں پیشاب کرنے سے برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والبول في المقابر ، فانه يورث البرص))
 (الجامع: 76)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو قبرستان میں پیشاب کرنے سے بچاؤ کہ اس سے برص کی بیماری ہوتی ہے۔“
دو افراد کے درمیان برائی ڈالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم وسوء ذات البين ، فانها الحالقة))
 (مشکوٰۃ: 41)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو دو کے درمیان برائی ڈالنے سے روکو کہ یہ حرکت نیکیوں کیلئے تباہ کن ہے۔“
غلو کرنے سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والغلو ، فانما هلك من كان قبلکم بالغلو))
 (الاتحاف: 391/4، مسلم فی الحج: (110)، ابن ماجہ: (3029)، داہم: 47/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلو سے بچو! اگلے لوگ اسی سبب سے ہلاک ہوئے۔“
دین میں جھگڑا کرنے سے بچو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والخصومات في الدين)) (دیلمی)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین میں جھگڑا کرنے سے بچو۔“

مذاق سے مومن کی رونق ختم ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والمزاح ، فانه يذهب بهاء المومن))
 (ابن عدی: 527/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو مزاح کرنے سے بچاؤ کہ یہ مومن کی رونق کھودیتی ہے۔“
چغلی خوری اور باتیں پہنچانے سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والنميمة ، ونقل الاحاديث))
 (الجامع: 333)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو چغل خوری اور باتیں پہنچانے سے بچاؤ۔
ظلم سے دل میں تخریب پیدا ہوتی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایاکم و الظلم، فانہ یخرب قلوبکم))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو ظلم کرنے سے بچاؤ کہ ظلم دلوں کو خراب کرتا ہے۔
بغض نیکوں کو مونڈ ڈالتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایاکم و البغضاء، فانہا الحالقة))

(الجامع: (9378)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو بغض سے بچاؤ کہ یہ نیکی کو مونڈ ڈالتا ہے۔
ایام تشریق کھانے، پینے اور جماع کے دن ہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ايام التشریق ايام اكل و شرب و بعال))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایام تشریق کھانے، پینے اور جماع کے دن ہیں۔
عشاء کی نماز میں عورتیں خوشبولگا کرنے آئیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایما امرأة اصابت بخورا، فلا تشهد معنا العشاء))
 (ابوداؤد: فی: الترجل: (7)، و مسلم فی الصلاة: (173)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت خوشبولگا لے وہ ہمارے ساتھ نماز عشاء میں نہ آئے۔
شوہر کو ناراض کرنے والی پر اللہ کی لعنت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایما امرأة اغضبت زوجها، فعليها لعنة الله))
 (بخاری فی: بد الخلق: (7)، والنکاح: (85)، و مسلم فی: النکاح: (121)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے خاوند کو ناراض کرے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔
خاوند کو راضی رکھنے والی عورت جنت میں جائے گی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایما امرأة ماتت، و زوجها عنها راض دخلت الجنة))
 (ابوداؤد: رقم: (1854)، وابن ابی شیبہ: 303/4، والحاکم: 173/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس پر راضی تھا تو وہ جنت میں
 داخل ہوگی۔

زنا سے پیدا ہونے والا بچہ ولد الزنا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ایما رجل عاهر امرأة، فالولد ولد زنا))
 (ترمذی: رقم: (2113)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے زنا کیا اس کا بچہ ولد الزنا ہوگا۔“
بھاگنے والے غلام سے اسلامی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما عبد ابق، فقد برئت منه الذمة))

(مسلم فی الایمان: (123)، واحد: 377/4، 365،

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلام بھاگ جائے اسلامی ذمہ داری اس سے بری ہو جاتی ہے۔“
حرام کے کھانے سے پیدا ہونے والا گوشت جہنمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما لحم نبت من حرام، فالنار اولی به))

(کنز: 35696)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گوشت حرام سے پیدا ہو اس کیلئے آگ مناسب ہے۔“
مقیم کی اقتداء میں نماز پڑھنے والا مسافر پوری نماز پڑھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما مسافر صلى مع مقیم، فليصل بصلاته))

(دیلی: 1/28)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسافر مقیم کے ساتھ نماز پڑھے وہ مقیم کی طرح پڑھے۔“
لوگو! سلام پھیلاؤ اور طعام کھلاؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس افشوا السلام، واطعموا الطعام))

(ترمذی: 375)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! سلام پھیلاؤ اور طعام کھلاؤ۔“
قریش اہل امانت ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس ان قريشاً اهل امانة))

(کنز: 3880)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! بے شک قریش اہل امانت ہیں۔“
موت کے فرشتے کو نرمی کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الملك ارفق بصاحبي، فانه مومن))

(بخاری و

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے موت کے فرشتے! میرے ساتھی کے ساتھ نرمی کر کیونکہ یہ مومن تھا۔“

سود لینے اور دینے والے دونوں گناہ میں برابر ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاخذ والمعطي في الربا سواء))
(مسلم فی: المساقاة: (82)، والنسائی فی: البیوع: (44))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود لینے اور دینے والے دونوں (گناہ میں) برابر ہیں۔“

منہ پر تعریف کرنے سے بچو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والمدح، فانه الذبح)) (الجامع: (9380))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (منہ پر) تعریف کرنے سے بچو! یہ ذبح کرنا ہے۔“

لگا تار روزے نہ رکھنے چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والوصال))
(بخاری: 49/3، و مسلم فی الصیام: (58)، و احمد: 231/2 و 244)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لگا تار روزے نہ رکھو۔“

ہر بدعت گمراہی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياكم والبدع، فان كل بدعة ضلالة))
(جامع: (9379)، و کنز: (1113))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خود کو بدعت سے بچاؤ کیونکہ ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔“

ویگ لگانا دھوکا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما امرأة ازادت في رأسها شعرا ليس منه فانه زور))
(طبرانی: 345/19)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے بالوں میں اور بال لگائے تو یہ دھوکا ہے۔“

جس عورت کا نکاح دو ولی کرادیں تو پہلا نکاح درست ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما امرأة زوجها وليان، فهي للاول منهما))
(طبرانی: 349/17، و احمد: 8/5 و 18)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت کا نکاح دو ولی کرادیں تو وہ اس کی بیوی ہے جس سے پہلے نکاح ہوا۔“

کنیز کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما رجل اعتق امته، ثم تزوجها، فله اجران))
(بخاری فی: العتق: (16، 17) و النکاح: (12)، و مسلم فی: النکاح: (84))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کنیز کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لیا اس کیلئے دو گنا ثواب ہے۔“

آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرنے والا غلام زانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما عبد تزوج بغير اذن مواليه، فهو زان))

(ابوداؤد: 228/2، وابن ماجه: 63/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلام اپنے مولیٰ کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔“

جو گاؤں مشکل سے فتح کیا جائے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما قرية فتحت عنوة، فمحت عنوة،

فخمسها لله ولرسوله)) (مسلم في: الجهاد: (47)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گاؤں مشکل سے فتح کیا جائے اس کا خمس اللہ اور رسول کیلئے ہے۔“

جس مال کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ کنز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايما مال ادى زكاة، فليس بكنز))

(الجامع: 9497)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ کنز (خزانہ) نہیں ہے۔“

نماز میں شرمگاہ کو نہیں چھونا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اياك والفرج في الصلاة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں شرمگاہ کو چھونے سے خود کو بچاؤ۔“

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس اذكروا الله على كل حال))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کو ہر حال میں یاد کرو۔“

ظالم بادشاہ کی نماز قبول نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس لا يقبل الله صلاة امام جائر))

(متدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ ظالم بادشاہ کی نماز قبول نہیں کرتا۔“

اے لوگو! علم کے اٹھنے سے پہلے علم حاصل کر لو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس خذوا من العلم قبل ان يرفع))

(مسند احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! علم حاصل کر لو کہ پہلے اس کے کہ وہ اٹھا لیا جائے۔“

جماعت کو لازم پکڑنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس عليكم بالجماعة، واياكم الفرقة)) (کنز: 1028)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جماعت کو لازم پکڑو اور خود کو فرقت سے بچاؤ۔“

اللہ کا دین آسان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايها الناس ان دين الله يسر))

(الجامع: 9632)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کا دین آسان ہے۔“

اثمد سرمہ کے فوائد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ثمم يجلو البصر، وينبت الشعر))

(بخاری فی: التاريخ: 398/7، واحد: 231/1 و 247، وکنز: 28163)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اثمہ کا سرمہ آنکھوں کو صاف کرتا اور بال اُگاتا ہے۔“

دو قسم کا قلعہ بند ہونا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاحصان احصانان: احسان عفاف،

احصان نکاح)) (کنز: 13100)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احصان دو قسم ہے ایک پاک دامن رہنا اور دوسرا نکاح کرنا۔“

کج بین شخص ہمسایوں کے لیے نحوست ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا خول شوم على جيرانه)) (دیلمی: 163/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کج بین شخص اپنے پڑوسیوں پر نحوست ہے۔“

مسجدوں میں آنا جانا رحمت ہے اور ان سے کنارہ کرنا منافقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاختلاف الى المساجد رحمة، والاجتناب

عنها نفاق)) (کنز: 20302)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجدوں کو آنا جانا رحمت ہے اور ان سے کنارہ کرنا منافقت ہے۔“

کان سر کا حصہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاذنان من الرأس))

(ابوداؤد: 134)، وترمذی: (37)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کان سر کا حصہ ہیں۔“

نیک بیوہ عورت کا نام آسمانوں میں شہیدہ ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا رملة الصالحة سميت في السموات شهيدة))
(تذرية: 196/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک بیوہ عورت کا نام آسمانوں میں شہیدہ رکھا جاتا ہے۔“

استغفار عمل نامہ میں چمکے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاستغفار في الصحيفة يتلانا نورا))
(دیلی: 160/1، وکنز: 1064)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استغفار عمل نامہ میں منور ہو کر چمکے گا۔“

استغفار گناہوں کو مٹاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاستغفار ممحاة للذنوب))
(دیلی: 160/1، وکنز: 071)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استغفار گناہوں کو مٹانے والی ہے۔“

اسلام جماعت کا محتاج ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام احوج الى الجماعة من الجماعة الى الاسلام))
(مسند فردا)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام جماعت کی طرف زیادہ محتاج ہے اس سے کہ جتنی جماعت اسلام کی محتاج ہے۔“

اسلام سنت کا محتاج ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام احوج الى السنة من السنة الى الاسلام))
(مسند ابی داؤد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام سنت کی طرف زیادہ محتاج ہے اس سے کہ جتنی سنت اسلام کی طرف۔“

اسلام مطیع کے علاوہ کسی کے لیے نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا سلام ذلول، لا یرکب الا ذلولا))
(کنز: 44)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام مطیع ہے اور مطیع کے سوا کسی پر سوار نہیں ہوتا۔“

اسلام ظاہر ہے اور ایمان دل میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام علانية، والايمان في القلب))
(ضعیف الجامع: 278/2) (کنز: 4، 19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام ظاہر ہے اور ایمان دل میں ہے۔“
پاکیزہ کے سوا کوئی چیز جنت میں داخل نہیں ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام نظيف، فتطفوا له، انه لا يدخل الجنة الا نظيف)) (دبلمی: 152/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام پاکیزہ ہے، اس کے لئے پاکیزہ ہو جاؤ۔ پاکیزہ کے سوا کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

اسلام بڑھتا ہی بڑھتا رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام يزيد ولا ينقص)) (احمد: 236/5، دیلمی: 205/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام بڑھتا ہے گھٹتا نہیں۔“

اسلام لوگوں کی برائیاں دور کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام يسبك الرجال كما تسبك النار)) (کنز: 311، در منثور: 346/4)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام لوگوں کو گھاتا ہے جیسے آگ لوہے کی میل گھا کر دور کرتی ہے۔“

شریر آدمی براترین آدمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا شر شر)) (الجامع: 103/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریر آدمی برا ہے۔“

انگلی مسواک کے قائم مقام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا صابع تجرى مجرى السواك اذا لم يكن سواك)) (الجامع: 103)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مسواک نہ ہو تو انگلی اس کے قائم مقام ہے۔“

اونچا سننے والا محفل میں شریک ہے اس کو سنا دیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا سم شريك، فان سمع، والا فاسمعوا له)) (کنز: 25442)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونچا سننے والا شریک ہے، اگر وہ نہ سنے اسے سنا دیا کرو۔“

وصیت میں نقصان پہنچانا گناہ کبیرہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا جرار في الوصية من الكبائر))

(کنز: (46069)، ودارقطنی: 1/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وصیت میں نقصان پہنچانا گناہ کبیرہ ہے۔“
زیادہ دور سے مسجد میں آنے والا زیادہ ثواب والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ابعد فالا بعد من المسجد اعظم اجرا))

(ابوداؤد: (556)، وابن ماجہ: (782))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ دور سے مسجد میں آنے والا بڑے ثواب والا ہے۔“
احسان یہ ہے کہ نماز میں اللہ کو دیکھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاحسان تعبد الله كأنك تراه فان لم تكن تراه، فانه يراك))

(بیہقی: 203/1، وابن خزیمہ: (244))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اخلاص یہ ہے کہ عبادت کرتے وقت گویا تو اللہ کو دیکھتا ہے۔ اگر تو اس کو نہیں دیکھتا تو وہ تجھے دیکھتا ہے۔“

کج بین شخص اپنے اہل پر نحوست ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا حول شوم على اهله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کج بین شخص اپنے اہل پر نحوست ہوتا ہے۔“

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاختصار في الصلاة راحة اهل النار))

(بیہقی: 287/2، وابن خزیمہ: (29))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا دوزخیوں کے آرام کی شکل ہے۔“

اذان شیطان کو بھگا دیتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاذان مطردة للشيطان))

(بخاری فی: الاذان: (4)، ومسلم فی: الصلاة: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان شیطان کو بھگا دیتی ہے۔“

سوائے حمام اور مقبرہ کے ساری زمین نماز پڑھنے کے لائق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الارض كلها مسجد الا الحمام والمقبرة))

(ترمذی: (17))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوائے حمام اور مقبرہ کے تمام زمین نماز پڑھنے کے لائق ہے۔“

چادر عرب کا پہناوا ہے اور اسے اوپر اوڑھنا اہل ایمان کا شیوہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الارتداء لبسة العرب، والا لتفاع لبسة الايمان ((مجمع: 127/5))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چادر عرب کا پہناوا ہے اور اسے لحاف کی طرح اوپر اوڑھنا اہل ایمان کا شیوہ ہے۔
تین مرتبہ اندر آنے کی اجازت لو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ستئذان ثلاث، فان اذن لك، والا فارجع ((مسلم في الادب: (34, 35, 36, 37)، والاتحاف: 285/6))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بار اندر آنے کی اجازت لو! اگر مل جائے تو ٹھیک ورنہ! واپس لوٹ جاؤ۔
صرف زبانی توبہ کرنا جھوٹوں کی توبہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ستغفار باللسان توبة الكذابين ((ریلی: 160/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف زبانی استغفار کہنا جھوٹوں کی توبہ ہے۔

اسلام کی ابتداء

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام بدأ جذعاً، ثم ثنياً، ثم ربا عياً، ثم
سداسياً، ثم بازلاً ((مسند فردوس))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی ابتداء بکری کے چھ ماہیہ بچہ کی طرح ہوئی، پھر یکسالہ، پھر چار سالہ، پھر شش سالہ اور پھر جوان کی طرح۔

اسلام کے قوانین وسیع و عریض ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام واسع عريض ((الجوامع: 10113))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام وسیع و عریض ہے۔“

اسلام خوش خلقی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: السلام حسن الخلق ((کنز: 5225))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام خوش خلقی ہے۔“

اسلام حیاء اور خالص اللہ کے لیے سخاوت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام الحياء والسخاء في الله لا في غيره ((رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام حیاء اور خالص اللہ کیلئے سخاوت ہے نہ کہ غیر کیلئے۔“

اسلام اور ہجرت سابقہ گناہوں کو مٹا دیتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام يجب ما قبله، والهجرة تجب ما قبلها))
(کنز: (37, 24, 243)، داحم: 199/4، 204، 205)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور ہجرت پہلے گناہوں کو دور کر دیتی ہے۔"

اسلام بلند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسلام يعلو، ولا يعلو)) (بخاری: 117/3)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام بلند ہے اس پر غیر بلند نہیں ہو سکتا۔"
استنجاء تین پتھروں سے کرنا چاہیے گو بر سے نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا ستنجاء ثلاثة احجار، ليس فيهن رجيع))
(ابن ابی شیبہ: 154/1، وحلیہ: 150/5)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استنجاء تین پتھروں سے کرنا چاہیے جن میں لید نہ ہو۔"

دیت میں سب دانت برابر ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاسنان سوء، يعنى: فى الدية))
(نسائی: 55/8، وابوداؤد: (4560)، وشیخی: 90/8)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیت میں سب دانت برابر ہیں۔"

تین درختوں کی مسواک ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا سوكة ثلاثة: اراك، فان لم يكن، فعنم، او بطم)) (جمع الجوامع: 10105)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین درختوں کی مسواک ہوتی ہے۔ پہلی پیلو کی اور اگر وہ نہ ملے تو پھر عنم اور بطم کی۔"
اشعری لوگوں میں مشک کی طرح ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا شعريون فى الناس، كصبة فيها مسك))
(کنز: (33975)، والجامع: 103/1)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اشعری لوگوں میں ایسے ہیں جیسے تھیلے میں مشک۔"

سب انگلیاں برابر ہیں..... ہر ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الا اصابع سواء عشر عشر من الابل))
(ابوداؤد: (5556)، وشیخی: 56/8، ودارمی: 184/2)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب انگلیاں برابر ہیں ہر ایک کی دیت دس اونٹ ہیں۔"

چاشت کی نماز حضور پر فرض تھی اور اہل اسلام پر سنت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاضحى على فريضة، و عليكم سنة))
(کنز: (12157))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاشت کی نماز مجھ پر فرض ہے اور تم پر سنت۔
بچے جنتیوں کے خادم ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاطفال هم خدم اهل الجنة))
(مجمع: 219/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کفار کے بچپن میں فوت ہونے والے) بچے جنتیوں کے خادم ہوں گے۔
اندھے کے ساتھ کھانا امانت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاكل مع الضرير امانة)) (ديلمی: 162/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندھے کے ساتھ کھانا امانت ہے۔

دن میں دو مرتبہ کھانا اسراف ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاكل في اليوم مرتين من الاسراف))
(درمنثور: 80/3، وترغیب: 140/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دن میں دو دفعہ (پیٹ بھر کر) کھانا اسراف ہے۔

ضعیف ترین بادشاہ ملعون ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامام الضعيف ملعون))
(کنز: (14665)، والجامع: 143/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضعیف مقتدا ملعون ہے۔

امام ضامن ہے وہ جو کرے تم بھی کرو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامام ضامن، فما صنع فاصنعوا))
(ابن عساکر: 363/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے جو وہ کرے تم بھی کرو۔

امانت داری بنی ازد میں ہے اور حیا قریش میں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامانة في الازد، والحياء في قریش))
(مجمع: 26/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت داری بنی ازد میں ہے اور حیا قریش میں ہے۔

امانت داری عزت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامانة عز)) (کنز: 5498)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت داری عزت ہے۔“

امانت داری رزق کو کھینچتی ہے اور خیانت فقیروں کو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامانة تجلب الرزق، والخيانة تجلب الفقر))
 (کنز: 5493)، والجامع: 1/303

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت داری رزق کو کھینچتی ہے اور خیانت فقیروں کو کھینچتی ہے۔“

بیماریاں بندے کے لیے اللہ کا ہدیہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامراض هدايا من الله عز وجل للعبد))

(تذریہ: 361/2، والفوائد: 264)، وتذكرة: 206

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماریاں اللہ کی طرف سے بندے کے لیے ہدیہ ہیں۔“

والدہ اولاد کی زیادہ حق دار ہے جب تک نکاح نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الام احق بولدها مالم تتزوج)) (تلخیص: 11/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدہ (بمقابلہ والد کے) اولاد کی زیادہ حقدار ہے جب تک کہ وہ (والدہ) نکاح نہ کرے۔“

اطمینان اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاناة من الله، والعجلة من الشيطان))

(طبرانی: 148/6، والاتحاف: 251/5 و 278/7 و 7/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آرام سے کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے۔“

انبیاء کی آنکھیں سویا کرتی ہیں لیکن دل نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الانبياء تنام اعينهم، ولا تنام قلوبهم))

(کنز: 2248)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کی آنکھیں سویا کرتی ہیں اور دل نہیں سوتا۔“

انصار میرے دینی دوست ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الانصار احبائي، وفي الدين اخواني، وعلماي))

(الاعداء اعوانی) (کنز: 33746)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار میرے دینی دوست، دین میں میرے بھائی ہیں اور دشمن پر میری امداد کرنے والے ہیں۔“

ہیں۔“

ایمان کے چونسٹھ حصے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان اربعة وستون باباً ((
(ترمذی: رقم (92614، واحد: 379/2، والاتحاف: 268/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے چونسٹھ حصے ہیں۔“

تقدیر پر ایمان لانا غم کو ہٹا دیتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان بالقدر يذهب الهم والحزن ((
(کنز: (481)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر پر ایمان لانا غم کو ہٹا دیتا ہے۔“

ایمان دل سے تصدیق، زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان معرفة بالقلب، واقرار باللسان،
عمل بالاركان ((الاتحاف: 583/9) (خطيب: 255/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان دل سے تصدیق، زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ہے۔“

اللہ پر ایمان زبان سے ہوتا ہے اور اس کی تصدیق عمل سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان بالله باللسان، والتصديق له بالعمل ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر ایمان زبان سے ہوتا ہے اور اس کی تصدیق عمل سے۔“

مومن کبھی اسلام سے آزاد نہیں ہوتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان قيد الفتك، لا يفتك مومن ((
(ابوداود: (2769)، واحد: 167/1، والحاكم: 352/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان آزاد کو مقید کرنا ہے۔ مومن کبھی آزاد نہیں ہوتا۔“

حسن خلق آدھادین ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاقتصاد نصف العيش، وحسن الخلق
صف الدين ((الاتحاف: 165/8، والكنز: (5433)، والجامع: 103/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میانہ روی آدمی زندگی ہے اور حسن خلق آدھادین ہے۔“

بڑا بھائی والد کی جگہ پر ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاكبر من الاخوة بمنزلة الاب ((
(کنز: (45472)، مجمع: 149/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھائیوں میں سے بڑا والد کے قائم مقام ہوتا ہے۔“

خادم کے ساتھ کھانا تواضع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاكل مع الخادم من التواضع))

(الدیلمی: 162/1، کنز: (25035) و (25069))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خادم کے ساتھ کھانا تواضع ہے۔“

بازار میں کھانا اوجھاپن ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الاكل في السوق دناءة))

(کنز: (40685) و الملالی: (138/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بازار میں کھانا اوجھاپن ہے۔“

جمعہ کے روز مسجد میں ملنا ملاقات کے قائم مقام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الالتقاء في المسجد يوم الجمعة يجزي عن الزيارة))

(معجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روز مسجد میں ملنا ملاقات کے قائم مقام ہے۔“

امیر ہونا ذلت و سرکشی کا دروازہ ہے مگر جس پر اللہ رحم فرمائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامارة باب عنت الا من رحمة الله))

(کنز: (14709))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امیر ہونا ذلت و سرکشی کا دروازہ ہے مگر جس پر اللہ رحم کرے۔“

بادشاہ ڈھال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامام جنة يقاتل به))

(مجمع: (10166)، وریس: (156/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ ڈھال ہے کہ اس کے سر پر جہاد کیا جاتا ہے۔“

امام مقتدیوں کا ضامن ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الامام ضامن، فان احسن فله ولهم، وان اساء

فعليه لا عليهم))

(ابن ماجہ: رقم: (981)، و بیہقی: 430/1 و 431 و 127/3، و الحاکم: 216/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے۔ اگر نماز درست پڑھی تو امام اور مقتدی دونوں کو ثواب ہوگا اگر غلط

پڑھی تو اس پر ذمہ داری ہوگی مقتدیوں پر نہیں۔“

روزے میں امانت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الامانة في الصوم) (طبرانی: 270/10)
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزے میں امانت ہے۔“

کھڑے ہو کر کنگھی کرنا فقیری پیدا کرتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الامتشاط قائما يورث الفقر) (مسند فردوس)
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو کر کنگھی کرنا فقیری کو پیدا کرتا ہے۔“

سب امور اللہ کی طرف سے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الامور كلها خيرها وشرها من الله)
 (مجمع: 197/7)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب امور خیر و شر اللہ کی طرف سے ہیں۔“
ہر کام میں تاخیر بہتر ہے مگر عمل صالح میں بہتر نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الانابة خير الا في العمل الصالح)

(کنز: 5831)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تاخیر ہر کام میں بہتر ہے مگر عمل صالح میں بہتر نہیں۔“
انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الانبياء احياء في قبورهم يصلون)

(میزان: 1933)، (اللسان: 1033/2)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔“

انبیاء قائدین اور فقہاء سردار ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الانبياء قادة، والفقهاء سادة، ومجالستهم عبادة)

(کنز: 43603)، (التذكرة: 18)، (الفوائد: 284)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء قائد ہیں اور فقہاء سردار ہیں۔ ان کی مجالس میں بیٹھنا عبادت ہے۔“

تنہائی میں گناہوں کو یاد کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (الاعواب يذكر ذنوبه في الخلاء فيستغفر الله)

(دیلی: 157/1، کنز: 3035)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی طرف پلٹنے والا جب تنہائی میں اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے تو گویا اللہ سے طلب کرتا ہے۔“

فتنہ کی ابتداء اور ایمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان اذا وقعت الفتن بالشام))

(ابن عساکر: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب فتنہ واقع ہوگا تب ایمان ملک شام میں ہوگا۔“

تقدیر پر ایمان لانا تو حید کا نظام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان بالقدر نظام التوحيد))

(کنز: 480)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر پر ایمان لانا تو حید کا نظام ہے۔“

ایمان تصدیق قلب کا نام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان عقد بالقلب، وقرار باللسان

وعمل بالاركان)) (سنن ابن ماجہ)

ایمان تصدیق قلبی، اقرار زبانی اور عملی اعضاء کا نام ہے۔“

ایمان شیریں اور پاکیزہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان حلونزه، فنزهو)) (نہایہ: 43/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان شیریں اور پاکیزہ ہے۔ تم اس کو پاکیزہ رکھو۔“

ایمان صبر اور جوانمردی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان الصبر والسماحة))

(مشکوٰۃ: 46)، وکنز:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان صبر اور جوانمردی ہے۔“

دل کا ایمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان في قلب الرجل ان يحب الله عز وجل))

(دیلی: 150/1، وکنز: 86)، وابن کثیر: 352/7، والعلل: 3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے دل میں ایمان یہ ہے کہ وہ اللہ سے محبت رکھے۔“

ایمان کے دو حصے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايمان نصفان: نصف في الشكر، ونصف

في الصبر)) (الاتحاف: 3/9، وکنز: 61)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں۔“

اشارہ کرنا خیانت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الايماء خيانة، ليس لنبى ان يوهى ((
(ابن عساكر: 435/7، وابن سعد: 102/12، والجامع: 104/1)

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: اشارہ کرنا خیانت ہے۔ کسی نبی کیلئے اشارہ کرنا جائز نہیں۔“

خلفاء قریش سے ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الائمة من قریش ((
(بیہقی: 121/3، والجامع: 104/1)

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: خلفاء قریش سے ہوں گے۔“

تسمیہ ہر کتاب کا آغاز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بسم الله الرحمن الرحيم مفتاح كل كتاب ((
(الجامع: (25388)، والبخاری: 133/4، 172/7، وسلم فی الاثریة: (125، 123)

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: بسم الله الرحمن الرحيم ہر ایک کتاب کا آغاز ہے۔“

رزق کا دروازہ عرش تک کھلا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: باب الرزق مفتوح الى باب العرش ((
(کنز: (16128)

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: رزق کا دروازہ عرش تک کھلا ہوا ہے۔“

نماز مغرب ستاروں کے ظہور سے پہلے پڑھ لینی چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بادروا بصلاة المغرب قبل طلوع النجم ((
(کنز: (19414، 19432)، واحمد: 415/5، ودارقطنی: 260/1)

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: مغرب کی نماز ستارے ظاہر ہونے سے پہلے پڑھ لیا کرو۔“

اولاد کی کنیت لقب سے پہلے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بادروا اولادكم بالكنى قبل ان تغلب عليهم
(اللقاب)) (کنز: (45202)، وابن عدی: 448/3)

رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کی کنیت جلدی رکھ دو! اس سے پہلے کہ ان پر لقب غالب ہوں۔“

ولہا کو مبارکباد دینا اور ولیمہ کی تاکید کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بارك الله لك، ولم ولو بشاة ((
(بخاری: 27/7، وسلم فی النکاح: (79)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تجھے برکت دے! ولیمہ کرا کر چاہے ایک ہی بکری کے ساتھ ہو۔“
حضور نے مقام ہجون میں جنات کے سامنے قرآن مجید پڑھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بت الليلة اقرأ على الجن في الحجون))

(طبرانی: 61/26، ودرمنثور: 44/6، وکنز: 15184)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے مقام ہجون میں رات گزار کر جنات کے سامنے قرآن پڑھا ہے۔“

بڑوں کی تعظیم کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بجلوا المشائخ))

(دیلی: 8/2، وکنز: 25503)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑوں کی تعظیم کرو۔“

اپنے مکان کو لبان، مراورستھر کی دھونی دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بخروا بيوتكم باللبان والمر والسعر))

(اسنی الطالب: (2419)، وابن عساکر: 132/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو لبان اور مراورستھر کی دھونی دیا کرو۔“

بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بخيل الناس من بخل بالسلام))

(كشف الخفاء: 254/1، والجامع: 105/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بخیل وہ ہے جو سلام (کرنے اور جواب دینے) میں بخل کرے۔“

مشرکین کے ساتھ آباد ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: برئت الذمة ممن اقام مع المشركين في ديارهم))

(الجامع: 105/1) (ابن عدی: 144/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مشرکین کے ساتھ ان کے وطن میں آباد ہو اس سے (ہماری) ذمہ داری اٹھ گئی۔“

والد کے مقابلہ میں دادا سے دو گنا اچھائی کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بر الوالدة على الوالد ضعفا))

(الاتحاف: 316/6، ومغنی: 217/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والد کے مقابلہ میں دادا سے دو گنا اچھائی کرو۔“

اپنی اولاد سے نیکی کر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بر ولدك)) (الاتحاف: 316/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد سے نیکی کر۔“

مقبول حج وہ ہے جس میں تلبیہ زور سے کہا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (برالحج العج والشج) (ابن ماجه (2924)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقبول حج وہ ہے جس میں تلبیہ زور سے کہا جائے۔“

بسم اللہ سب سے بہتر نام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (بسم الله خير الاسماء) (كشف الخفاء: 337/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بسم اللہ سب سے بہتر نام ہے۔“

سوتے وقت کی دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (باسمك ربی وضعت جنبی، واغفر لی ذنبی)
(ابوداؤد فی: الادب: (98)، وترندی فی: الدعوات: (20)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا: اے رب! تیرے نام کے ساتھ میں نے پہلو رکھا، میرے گناہ بخش
ہے۔ (سوتے وقت کی دعا)۔“

زنا اور والدین کی نافرمانی کی سزا دنیا میں ہی مل جاتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (بابان معجلان عقوبتهما فی الدنيا: البغی، والعقوق)
(کنز: (45466, 45550)، وکشف الخفاء: 349/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو عملوں کی سزا دنیا میں ہی مل جاتی ہے زنا اور والدین کی نافرمانی کی۔“

تکبیر اولیٰ میں سبقت کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (بادروا بالتکبیرة الاولى، فانها فرع الصلاة وتماؤها)
(دیلی: 7/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبیر اولیٰ میں سبقت کرو کہ یہ نماز کی شاخ اور کمال ہے۔“

دولہا دلہن کے لیے دعا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (بارك الله لكما، وبارك عليكما، وجمع
بينكما في خير)۔“

(ابوداؤد: (1320)، وترندی: (1091)، وابن ماجہ: (708)، ودارمی: (134/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم دونوں کیلئے برکت کرے، تمہارے اوپر برکت کرے اور تم کو خیر پر جمع
کرے۔ (دولہا دلہن کیلئے دعا)۔“

کانوں کا اندرونی حصہ چہرے میں اور بیرونی سر میں داخل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: باطن الاذنين من الوجه، و ظاهرهما من الرأس))
(ابن ماجہ: 23)، (مسلم فی البر والصلة: (32) وترندی: (1927)، دیلمی: 50/8، 92/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کانوں کا اندرونی حصہ چہرہ میں داخل ہے اور بیرونی سر میں۔“
انسان کے شر کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ مسلمان کو حقیر سمجھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يحسب امرء من الشر ان يحقر اخاه المسلم))
(ابن ماجہ فی الزہد: (23)، (مسلم فی البر والصلة: (32) وترندی: (1927)، دیلمی: 50/8، 92/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے شر کیلئے اتنا کافی ہے کہ مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔“
پہلے ماں، پھر باپ، پھر بھائی اور پھر بہن پر نیکی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: برامك، ثم اباك، ثم اخاك، ثم اختك))
(کنز: (45519، 45939)، والاتحاف: 478/8، وابن عدی: 69/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پہلے) اپنی والدہ، پھر باپ، پھر بھائی، پھر بہن سے نیکی کر۔“
پہلے باپ سے نیکی کر پھر اولاد سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بروالدك، فولدك)) (ابن زنجویہ)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پہلے) اپنے باپ سے نیکی کر، پھر اپنی اولاد سے۔“
والدین کی خدمت جہاد کے قائم مقام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بر الوالدین یجزئ من الجهاد))
(الجامع: 105/1، ودیلمی: 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کی خدمت کرنا جہاد کے قائم مقام ہے۔“
کھانا کھلانے اور شیریں کلامی میں حج جیسی نیکی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بر الحج اطعام الطعام، و طيب الكلام))
(الجامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کی نیکی طعام کھانا اور شیریں کلامی ہے۔“
ٹھنڈے کھانے میں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بردوا طعامكم، يبارك لكم فيه))
(ابن عدی: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا طعام ٹھنڈا کر لیا کرو اتم کو اس میں برکت ہوگی۔“

سود خور اور زکوٰۃ نہ دینے والے جہنمی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بشر آكل الربا، ومانع الزكاة بالنار))

(دیلی: 36/1)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود خور اور زکوٰۃ نہ دینے والے کو آگ کی خوشخبری دے دو۔

مومن کی خوشخبری سچے خواب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بشرى المؤمن الرؤيا الصالحة))

(بخاری فی التعمیر: (26)، مسلم فی الروایا: (6)، والترمذی فی الروایا: (10، 1)، ودارمی فی: الروایا: (6)، واحمد: 269/2)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی خوشخبری سچے خواب ہیں۔

حضور لوگوں سے مدارات کرنے کے لیے بھیجے گئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بعثت بمدارة الناس))

(درمنثور: 206/3، وكشف الخفاء: 341/1 والجامع: 105/1)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں سے مدارات کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔

حضور کو اہل بقیع پر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت لاهل البقيع ، لاصلى عليهم))

(النسائی فی الجنائز: (103)، وما لک فی الجنائز: (57)، والحاکم: 488/1)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اہل بقیع پر نماز جنازہ پڑھنے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔

حضور شر کاٹنے کے لیے بھیجے گئے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بعثت بالحصاد، ولم ابعث بالزراعة))

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کاٹنے کیلئے بھیجا گیا ہوں بونے کیلئے نہیں۔

حضور خوشبو کی ساعت میں مبعوث ہوئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بعثت في نسيم الساعة))

(دیلی: 14/1، وکنز: 38331)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خوشبو کی ساعت میں مبعوث ہوا ہوں۔

حضرت داؤد کو جب نبوت ملی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بعثت داود، وهو راع))

(کنز: 32326، 35543، 38310)، والعلل: (2546)

مول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت داؤد کو نبوت ملی۔ اس وقت آپ بکریاں چرا رہے تھے۔

عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بغض العرب نفاق))

(طبرانی: 146/11، مجمع: 172/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے۔“

مومن کا رونا دل سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بكاء المومن من قلبه، والكافر من هامته))

(طیہ: 111/4، دکنز: 850)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا رونا دل سے ہے اور کافر کا کھوپڑی سے۔“

قربانی کے ہر بال کے بدلے نیکی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بكل شعرة من الصوف حسنة))

(احمد: 368/4، دیلمی: 261/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قربانی کی) اون کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔“

حضرت بلال مؤذنوں کے سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بلال سيد المؤذنين))

(ابن ماجہ: 2886، وابن ابی شیبہ: 5/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال مؤذنوں کا سردار ہے۔“

بنو ہاشم عرب کے بہترین قبائل ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنو هاشم خير العرب و خير البرية))

(دیلمی: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو ہاشم عرب کے بہترین قبائل اور تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔“

سات مرتبہ کعبہ کا طواف اور دو رکعت واجب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بني هذا البيت على سبع و ركعتين))

(دیلمی: 42/1، دکنز: 2022)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کعبہ کا طواف سات چکروں اور دو رکعات (واجب طواف) پر مقرر ہے۔“

اس امت کے لیے ہفتہ اور جمعرات کی صبح میں برکت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بورك لامتى في بكورها يوم سبتها و خميسها))

(دکنز: 35205، وابن عدی: 413/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کو برکت دی گئی ہے ہفتے اور جمعرات کی صبح میں۔
جس گھر میں چھوٹے بچے نہیں اس میں برکت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيت لا صبيان فيه، لا بركة فيه))
 (کنز: (44425, 44471)، وکشف الخفاء: 348/1، والجامع: 342/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں بچے نہیں اس میں برکت نہیں۔
بیت المقدس کی زمین حشر نشر کی زمین ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيت المقدس ارض المحشر والمنشر))
 (کنز: (3061)، وکشف الخفاء: 345/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت المقدس کی زمین حشر نشر کی زمین ہے۔
کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده))
 (ترمذی: (1846)، وابوداؤد: (3761)، وٹیہقی: 14/10، وطبرانی: 292/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کی برکت اس میں ہے کہ اس کے اول و آخر ہاتھ دھوئے جائیں۔
سارے بدری صحابی جنتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بشر من شهد بدرًا بالجنة))
 (دیلی: 35/2 وکنز: (37902, 37956)، والجامع: 105/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جنگ بدر میں شامل ہوا اس کو جنت کی خوشخبری دے دو۔
بطحان جنتی باغ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بطحان على ترعة من ترع الجنة))
 (دیلی: 37/1، وکنز: (34815)، وجمع: 14/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بطحان جنت کے باغوں سے ایک باغ ہے۔
حضور جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بعثت بجوامع الكلم))
 (مشکوٰۃ: (5749)، وبخاری: 65/4، وکشم فی المساجد: (6)، والنسائی: 3/6، 4، واحمد: 264/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں۔
خرید و فروخت کرتے وقت یہ کہنا کہ دھوکا نہیں چلے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيع وقل: لا خلافة))

(الحاکم: 22/2، و بیہقی: 73/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو فروخت کر اور کہہ کر کوئی فریب نہیں۔“

آنکھوں کا رونا اور دل کا خوف اللہ کی رحمت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بكاء العيون، وخشية القلوب رحمة الله))

(دیلی: 26/2: حدیث: 960)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنکھوں کا رونا اور دل کا خوف اللہ کی رحمت ہے۔“

کافر پر اس کے اہل خانہ کے رونے سے زیادہ عذاب ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بكاء اهل الكافر عذاب عليه بعد موته))

(دیلی: 27/2: حدیث: 965)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر کے اہل خانہ کے رونے سے اس کی موت کے بعد اس پر عذاب ہوگا۔“

سحری دیر سے اور افطار جلدی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بكروا بالا فطار، واخروا السحور))

(کنز: 3878)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افطار جلدی کیا کرو اور سحری اخیر میں۔“

رشتے داریوں کو ترک رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بلوا ارحامكم، ولو بالسلام))

(الجامع لا بوداؤ: 106/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی رشتہ داریوں کو ترک رکھو! اگرچہ سلام سے ہی سہی۔“

حبشہ سے حضرت بلال سبقت لے گئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بلال سابق الحبشة))

(کنز: (33172)، وحلیہ: 149/1، وابن ابی شیبہ: 152/12، وابن سعد: 165/1/2، 12/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حبشہ سے بلال سبقت لے گیا۔“

مسجد خفیف میں ستر انبیاء کرام کی قبور ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بمسجد الخفيف قبر سبعين نبياً))

(دیلی: 38/2، واسی الطالب: (1662)، و مجمع: 297/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد خفیف میں ستر انبیاء کی قبریں ہیں۔“

بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنو هاشم و بنو المطلب شىء واحد))
(کنز: (934042، وطبرانی: 130/2، والجامع: 106/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک شے ہیں۔“

بنو تمیم عرب کے اچھے قاری ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنو تميم اقرأ العرب))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو تمیم عرب کے اچھے قاری ہیں۔“

بد نظری کا دم کرانا جائز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بها نظرة، فاسترقواها))

(بخاری فی: الطب: (35)، ومسلم فی السلام: (59) و بیہقی: 348/9، والحاکم: 414/4، وابن عساکر: 412/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نظر بد لگی ہوئی ہے اسے دم کرو۔“

جمعرات کی صبح میں برکت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بورك لا متى فى بکورها يوم الخميس))

(کنز: (35205)، وابن عدی: 1413/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے لئے جمعرات کی صبح میں برکت کی گئی ہے۔“

جس گھر میں کھجور نہ ہو وہاں رہنے والے بھوکے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيت لا تمر فيه جیاع اهله))

(ابوداؤد فی: الاطعمه، باب: (42)، ومسلم فی الاثریة: (153)، وترندی: (1815) والدارمی: 104/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔“

جس گھر میں کھجور نہ ہو وہاں طعام نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيت لا تمر فيه، کالبيت لا طعام فيه))

(ابن ماجہ: رقم: (3328)، وکنز: (35303)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھجور نہ ہو وہ ایسا ہے جس میں طعام نہ ہو۔“

جس گھر میں سرکہ نہیں وہ لوگ بھوکے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيت لا صبيان فيه لا برکة فيه، و بيت لا خل

فيه فقار اهله))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں بچے نہ ہوں برکت نہیں اور جس میں سرکہ نہ ہو اس کے گھر والے

بھوکے ہیں۔“

ایسے جانور کی بیع فریب ہے جس کا دودھ دو ہناروک لیا گیا ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيع المحفلات خلافة، ولا تحل الخلافة لمسلم))

(ابن ماجہ: رقم: (2241)، واحمد: 433/1، وبيہقی: 317/5، وابن ابی شیبہ: 216/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ بند کئے ہوئے جانور کی بیع فریب ہے اور مسلمان کے لیے فریب کرنا جائز نہیں۔“

غلام کی بیع بے برکت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بيع ممهوق، يعني: بيع الرقيق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کا بیع کرنا بے برکت ہوتا ہے۔“

حضور کو دنیا کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بينا انا نائم، اوتيت بمفاتيح خزائن الدنيا))

(بخاری: 65/4 و 37/9، و مسلم في المسجد: (6)، و نسائي في الجهاد: باب: (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سوتے میں دنیا کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں۔“

ہر دو رکعت کے بعد التحیات پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين كل ركعتين تحية))

(الجامع: 106/1، وکنز: 19906)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دو رکعت کے بعد التحیات پڑھنا ہے۔“

قیامت سے پہلے اندھیری رات جیسے فتنے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين يدي الساعة فتن كقطع الليل المظلم))

(بخاری فی: الفتن: (2505) و مسلم فی: الايمان: (186)، ابوداؤد فی: الفتن: (2)، و الترمذی فی: الفتن: (30)، و ابن ماجہ فی: الفتن: (10)، و الداری فی: المقدمة: (14)، و احمد: 189/1، 304/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے مانند اندھیری رات کے ٹکڑوں کے۔“

قیامت سے پہلے سود خوری، زنا اور شراب عام ہو جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين يدي الساعة يظهر الربا والزنا والخمر))

(مجمع: 118/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود خوری اور زنا و شراب عام ہو جائیں گے۔“

عالم اور عابد کے درمیان ستر درجوں کا فرق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين العالم و العابد سبعون درجة))

(کنز: (28774)، ومعنی: 8/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم اور عابد کے درمیان ستر درجوں کا فرق ہے۔
مجاہد اور گھر میں بیٹھے ہوئے میں سو درجوں کا فرق ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين المجاهد والقاعد مائة درجة))

(ریلی: 34/2: حدیث: (1983)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد کرنے والے اور گھر بیٹھے ہوئے میں سو درجے کا فرق ہے۔
گانے والے کی اجرت اور کتے کی قیمت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بنس الكسب اجر الزمارة، وثمان الكلب))
 (الجامع: 106/1 وکنز: (9410)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانے والے کی اجرت اور کتے کی قیمت بری ہے۔
بری ترین قوم اور مہمان نوازی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنس القوم، قوم لا ينزلون الضيف))
 (الجامع: 106/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری وہ قوم ہے جو مہمان داری نہیں کرتی۔
مومن اور مشرک کے درمیان فرق نماز کا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين العبد وبين الشرك ترك الصلاة))
 (کنز: (19093)، وترندی: (2619، 2620)، ابوداؤد: (4678) وابن ماجہ: (1078)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن اور مشرک کے درمیان فرق کرنے والی نماز ہے۔
ہر اذان و نماز کے درمیان سنت یا نفل نماز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين كل اذانين صلاة الا المغرب))
 (بخاری: 161/1 و162 و163 و164 و165 و166 و167 و168 و169 و170 و171 و172 و173 و174 و175 و176 و177 و178 و179 و180 و181 و182 و183 و184 و185 و186 و187 و188 و189 و190 و191 و192 و193 و194 و195 و196 و197 و198 و199 و200 و201 و202 و203 و204 و205 و206 و207 و208 و209 و210 و211 و212 و213 و214 و215 و216 و217 و218 و219 و220 و221 و222 و223 و224 و225 و226 و227 و228 و229 و230 و231 و232 و233 و234 و235 و236 و237 و238 و239 و240 و241 و242 و243 و244 و245 و246 و247 و248 و249 و250 و251 و252 و253 و254 و255 و256 و257 و258 و259 و260 و261 و262 و263 و264 و265 و266 و267 و268 و269 و270 و271 و272 و273 و274 و275 و276 و277 و278 و279 و280 و281 و282 و283 و284 و285 و286 و287 و288 و289 و290 و291 و292 و293 و294 و295 و296 و297 و298 و299 و300 و301 و302 و303 و304 و305 و306 و307 و308 و309 و310 و311 و312 و313 و314 و315 و316 و317 و318 و319 و320 و321 و322 و323 و324 و325 و326 و327 و328 و329 و330 و331 و332 و333 و334 و335 و336 و337 و338 و339 و340 و341 و342 و343 و344 و345 و346 و347 و348 و349 و350 و351 و352 و353 و354 و355 و356 و357 و358 و359 و360 و361 و362 و363 و364 و365 و366 و367 و368 و369 و370 و371 و372 و373 و374 و375 و376 و377 و378 و379 و380 و381 و382 و383 و384 و385 و386 و387 و388 و389 و390 و391 و392 و393 و394 و395 و396 و397 و398 و399 و400 و401 و402 و403 و404 و405 و406 و407 و408 و409 و410 و411 و412 و413 و414 و415 و416 و417 و418 و419 و420 و421 و422 و423 و424 و425 و426 و427 و428 و429 و430 و431 و432 و433 و434 و435 و436 و437 و438 و439 و440 و441 و442 و443 و444 و445 و446 و447 و448 و449 و450 و451 و452 و453 و454 و455 و456 و457 و458 و459 و460 و461 و462 و463 و464 و465 و466 و467 و468 و469 و470 و471 و472 و473 و474 و475 و476 و477 و478 و479 و480 و481 و482 و483 و484 و485 و486 و487 و488 و489 و490 و491 و492 و493 و494 و495 و496 و497 و498 و499 و500 و501 و502 و503 و504 و505 و506 و507 و508 و509 و510 و511 و512 و513 و514 و515 و516 و517 و518 و519 و520 و521 و522 و523 و524 و525 و526 و527 و528 و529 و530 و531 و532 و533 و534 و535 و536 و537 و538 و539 و540 و541 و542 و543 و544 و545 و546 و547 و548 و549 و550 و551 و552 و553 و554 و555 و556 و557 و558 و559 و560 و561 و562 و563 و564 و565 و566 و567 و568 و569 و570 و571 و572 و573 و574 و575 و576 و577 و578 و579 و580 و581 و582 و583 و584 و585 و586 و587 و588 و589 و590 و591 و592 و593 و594 و595 و596 و597 و598 و599 و600 و601 و602 و603 و604 و605 و606 و607 و608 و609 و610 و611 و612 و613 و614 و615 و616 و617 و618 و619 و620 و621 و622 و623 و624 و625 و626 و627 و628 و629 و630 و631 و632 و633 و634 و635 و636 و637 و638 و639 و640 و641 و642 و643 و644 و645 و646 و647 و648 و649 و650 و651 و652 و653 و654 و655 و656 و657 و658 و659 و660 و661 و662 و663 و664 و665 و666 و667 و668 و669 و670 و671 و672 و673 و674 و675 و676 و677 و678 و679 و680 و681 و682 و683 و684 و685 و686 و687 و688 و689 و690 و691 و692 و693 و694 و695 و696 و697 و698 و699 و700 و701 و702 و703 و704 و705 و706 و707 و708 و709 و710 و711 و712 و713 و714 و715 و716 و717 و718 و719 و720 و721 و722 و723 و724 و725 و726 و727 و728 و729 و730 و731 و732 و733 و734 و735 و736 و737 و738 و739 و740 و741 و742 و743 و744 و745 و746 و747 و748 و749 و750 و751 و752 و753 و754 و755 و756 و757 و758 و759 و760 و761 و762 و763 و764 و765 و766 و767 و768 و769 و770 و771 و772 و773 و774 و775 و776 و777 و778 و779 و780 و781 و782 و783 و784 و785 و786 و787 و788 و789 و790 و791 و792 و793 و794 و795 و796 و797 و798 و799 و800 و801 و802 و803 و804 و805 و806 و807 و808 و809 و810 و811 و812 و813 و814 و815 و816 و817 و818 و819 و820 و821 و822 و823 و824 و825 و826 و827 و828 و829 و830 و831 و832 و833 و834 و835 و836 و837 و838 و839 و840 و841 و842 و843 و844 و845 و846 و847 و848 و849 و850 و851 و852 و853 و854 و855 و856 و857 و858 و859 و860 و861 و862 و863 و864 و865 و866 و867 و868 و869 و870 و871 و872 و873 و874 و875 و876 و877 و878 و879 و880 و881 و882 و883 و884 و885 و886 و887 و888 و889 و890 و891 و892 و893 و894 و895 و896 و897 و898 و899 و900 و901 و902 و903 و904 و905 و906 و907 و908 و909 و910 و911 و912 و913 و914 و915 و916 و917 و918 و919 و920 و921 و922 و923 و924 و925 و926 و927 و928 و929 و930 و931 و932 و933 و934 و935 و936 و937 و938 و939 و940 و941 و942 و943 و944 و945 و946 و947 و948 و949 و950 و951 و952 و953 و954 و955 و956 و957 و958 و959 و960 و961 و962 و963 و964 و965 و966 و967 و968 و969 و970 و971 و972 و973 و974 و975 و976 و977 و978 و979 و980 و981 و982 و983 و984 و985 و986 و987 و988 و989 و990 و991 و992 و993 و994 و995 و996 و997 و998 و999 و1000)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور تکبیر کے درمیان سنت یا نفل کی نماز ہے مگر مغرب کے درمیان نہیں۔
قیامت سے پہلے قتل عام کے دن آئیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين يدي الساعة ايام الهرن))
 (بخاری: 61/9، وطبرانی: (137/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے قتل عام کے دن آئیں گے۔

بصرہ اور ایلہ کے درمیان کا فاصلہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين البصرة والايلة اثني عشر ميلاً))

(دیلی: 35/2، وابن عدی: 50/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بصرہ اور ایلہ کے درمیان بارہ میل مسافت ہے۔“
خصوص اور عموم میں زمین و آسمان کا فرق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين الخصوص والعموم كما بين السم والارض))

(دیلی: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خصوص اور عموم میں زمین و آسمان کا سا فرق ہے۔“
رُکن اور مقام ابراہیم کے درمیان ملتزم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بين الركن والمقام ملتزم)) (الجامع: 106/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان ملتزم ہے۔“

حمام بُرا گھر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنس البيت الحمام، بيت لا يستر، وماء لا يطهر))

(دیلی: 29/2، والاتحاف: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برا گھر حمام ہے جس میں نہ پردہ کیا جاتا ہے نہ اس کا پانی پاک ہوتا ہے۔“
بری قوم جو اللہ کی رضا کے لیے بھی عدل نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنس القوم لا يقيمون لله بالقسط))

(کنز: 83)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری وہ قوم ہے جو اللہ کی رضا کیلئے بھی عدل نہ کرے۔“
بری قوم جس میں مومن اپنی جان بچاتا پھرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: بنس القوم قوم يمشي المؤمن فيهم بالتقير والكتمان)) (دیلی: 28/2، وکنز: 45542)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری وہ قوم ہے جس میں مومن اپنی جان چھپاتا اور تقیہ کرتا پھرے۔“

درمیانہ دروازہ والدین کے فرمانبردار کے لیے کھلا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الباب الاوسط مفتوح لبر الوالدين))

(دیلی: 50/2، وکنز: 5542)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جنت کا) درمیانہ دروازہ والدین کے فرمانبردار کیلئے کھلا ہوگا۔“

سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بری ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البادى بالسلام برى من الكبر))

(کنز: (25265)، مشکوٰۃ: (4666))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے سلام کہنے والا تکبر سے بری ہے۔“

نیک شخص بری موت سے نہیں مرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البار لا يموت ميتة السوء)) (دیلمی 50/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک شخص بری موت سے نہیں مرتا۔“

دریا کا پانی حلال ہے اور اس کا شکار حلال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البحر طهور ماؤه، حل ميتته))

(ابوداؤد فی: الطہارۃ: (41)، والترمذی فی: الطہارۃ: (52)، والنسائی فی: الطہارۃ: (46)، وابن ماجہ فی: الطہارۃ: (38)،

حمہ: 237/2 و 361 و 378، والجامع: (10277، 10278)، وابن ابی شیبہ: 131/1 ونصب الریۃ: 96/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کا پانی پاک ہے اور اس سے شکار کی ہوئی مچھلی حلال ہے۔“

درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البخيل من ذكرت عنده، فلم يصل على))

(ترمذی: (3546) والاتحاف: 49/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“

بدگوئی کرنا جفا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البذاء من الجفائم، والجفاء في النار))

(الجامع: (10285)، وترمذی: (2009) وابن ماجہ: (4184)، واحمد: 501/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدگوئی جفا سے ہے اور جفا والا آگ میں ہوگا۔“

بربری شخص کا ایمان گلے سے نہیں اترتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البريرى لا يجاوز ايمانه تراقيه))

(الجامع: 107/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بربری شخص کا ایمان گلے سے نہیں اترتا۔“

نیکی وہ ہے جس سے نفس اطمینان و سکون حاصل کریں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البرما سكنت اليه النفوس))

(حلیہ: 172/8، مجمع: 175/1-176)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی وہ ہے جس کی طرف نفس اطمینان اور سکون پکڑیں۔“
برکت بکریوں میں ہے اور خوبصورتی اونٹوں میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة في الغنم، والجمال في الابل))

(دیلی: 46/2، کنز: 35236)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت بکریوں میں ہے اور خوبصورتی اونٹوں میں۔“
برکت تین چیزوں میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة في ثلاث: في المرأة، والدار والفراس))

(دیلی: 45/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے۔ عورت، گھر اور گھوڑا۔“
برکت اکابر کے ساتھ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة مع الاكابر))

(صحیح ابن حبان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت بڑوں کے ساتھ ہوتی ہے۔“
برکت بڑوں اور اہل علم کے ساتھ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة مع اكابر كم اهل العلم))

(کنز: 6015) وابن حبان: (1912)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت تمہارے بڑوں اور اہل علم کے ساتھ رہے گی۔“
سلام کی ابتداء کرنیوالا اللہ اور رسول کا مقرب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البادي بالسلام اولي بالله ورسوله))

(الجامع: 10271)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کی ابتداء کرنیوالا اللہ اور رسول کا مقرب ہے۔“
کالے پانی والا دریا جہنم سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البحر الاسود من جهنم))

(الجامع: 596/4، کنز: 35341)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالے پانی والا دریا جہنم سے ہے۔“

نیکی آسان کام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البرشيء هين، وجه طليق، وكلام لين))
(دیلی: 48/2، وجامع: 10289)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی آسان کام ہے۔ یہ کشادہ روئی اور نرم کلامی کا نام ہے۔“

بجلی چمکنا بارش کی علامت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البق علامة الغيث)) (دیلمی: 51/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بجلی چمکنا (اکثر و بیشتر) بارش کی علامت ہے۔“

تین جانور اور برکت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة في الغنم والخيل والابل))
(دیلی: 47/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت بکریوں، گھوڑوں اور اونٹوں میں ہے۔“

تین کھانوں میں برکت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة في ثلاث: الجماعة والثريد، والسهور))
(الجامع: 107/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں میں برکت ہے، اکٹھا کھانے، ٹرید اور سحری کھانے میں۔“

گھوڑوں کے ماتھوں میں برکت رکھی گئی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة في نواصي الخيل))
(بخاری: 34/4، و مسلم فی الامارۃ: (100)، والنسائی فی الخیل، باب: (6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت گھوڑوں کے ماتھوں میں رکھی گئی ہے۔“

برکت چھوٹی روئی، دراز رسی اور چھوٹی نہر میں ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البركة في صغر الخيزر، وطول الرشاء،

قصر الجدول)) (الجامع: 107/1، وکنز: (40779)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت چھوٹی روئی، دراز رسی اور چھوٹی نہر میں ہے۔“

مسجد میں تھوکننا گناہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البرزاق في المسجد خطيئة، وكفارتها دفنها))
(بخاری: 113/1، و مسلم فی المساجد: (55)، وترمذی: (572)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکننا گناہ ہے، اس کو دفن کرنا اس کا کفارہ ہے۔“

البضع کا لفظ تین سے نو پر بولا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البضع ما بين الثلاث والتسع))

(الجامع: (10307)، والجامع: 107/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لفظ بضع تین سے نو پر بولا جاتا ہے۔“

گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البقرة عن سبعة، والجوز عن سبعة))

(مسلم فی: الحج: (355)، وابوداؤد فی: الاضاحی: (6)، وترمذی فی: الحج: (66)، والنسائی فی: الضحایا: (15)، وابن ماجہ

الاضاحی: (5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گائے اور اونٹ کی قربانی سات سات آدمیوں کی طرف سے ہو سکتی ہے۔“

اللہ کے خوف سے رونا جہنم سے نجات ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البكاء من خشية الله نجاة من النار))

(الاتحاف: 229/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے خوف سے رونا جہنم سے نجات ہے۔“

کنواری لڑکی سے اس کے حق میں مشورہ طلب کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البكر تستأمر في نفسها))

(مسلم فی: النکاح: (67)، وابن ماجہ: (1870)، واحمد: 219/1، والدارمی: 139/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکی سے اس کے حق میں مشورہ طلب کیا جائے۔“

آفت بات کہنے پر مسلط و مقرر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البلاء مؤكل بالمنطق))

(الجامع: 107/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آفت بات کہنے پر مقرر اور مسلط ہے۔“

بائع اور مشتری کو جدا ہونے سے پہلے اختیار ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: البيعان بالخيار ما لم يتفرقا))

(النسائی فی: البیع: باب: (4) و (8) و (9) و (10)، وبخاری: 76/3 و 77 و 84 و 85، و مسلم فی: البیوع: باب: (47)، و

داؤد: (3457، 3459)، وترمذی: (1245، 1246، 1237)، وابن ماجہ: (2182، 2183)، واحمد: 73، 9/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بائع و مشتری کو جدا ہونے سے پہلے تک بیع قبول کرنے یا رد کرنے کا اختیار ہے۔“

بغیر گواہوں کے خفیہ تعلق پیدا کر نیوالی عورتیں زنا کار ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البغایا اللاتی ینکحن انفسهن بغیر بینة))
(ترمذی: 1103)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عورتیں زنا کار ہیں جو بغیر گواہوں کے (خفیہ) تعلق قائم کرتی ہیں۔

رونا رحمت سے ہے اور چیخنا شیطان سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البكاء من الرحمة، والصاخ من الشیطان))
(کنز: 42415)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رونا رحمت سے ہے اور چیخنا شیطان سے۔

غیر شادی شدہ لڑکے اور لڑکی کو زنا پر سو کوڑے مارے جائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البکر بالبکر جلد مائة وتغريب عام))
(ترمذی: 1434)، وابن ماجہ: (2550)، و احمد: 320/5

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غیر شادی شدہ لڑکا لڑکی زنا کریں تو سو درے مارے جائیں اور ایک سال جلا وطن بائے۔

مصیبت انسان کو جلدی جکڑ لیتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البلاء الی من یحسن اسرع من السیل الی منتهاہ))
(الدیلی: 52/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصیبت نیک شخص کو سیلاب کے اپنے ٹھکانے پر پہنچنے سے پہلے پہنچ جاتی ہے۔

ضراح بیت المعمور کا دوسرا نام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البیت المعمور الی فی السماء یقال له: الضراح))
(الاتحاف: 451/4، و مجمع: 113/7-114)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت معمور جو کہ آسمان پر ہے اس کو ضراح کہا جاتا ہے۔

جس گھر میں سورت بقرہ پڑھی جائے وہاں شیطان داخل نہیں ہوتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البیت الذی یقرافیہ البقرة لا یدخلہ شیطان))
(مجمع: 312/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

گواہ مدعی اور قسم مدعا کے ذمہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: البینة علی المدعی، والیمین علی المدعی علیہ))

(ترمذی: رقم: 1341)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ مدعی کے ذمہ اور قسم مدعا علیہ کے ذمہ ہے۔“
مالِ زکوٰۃ دولت مندوں سے لیا جائے گا اور فقراء کو دیا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تو خذ من اغنيائهم، فترد على فقرائهم
 یعنی: الزكاة))

(بخاری فی: الزكاة: (63/1)، مسلم فی: الايمان: (29)، والنسائی فی: الزكاة: (4601)، وابن ماجہ فی: الزكاة: (398/3))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے دولت مندوں سے (مالِ زکوٰۃ) لیا جائے گا اور ان کے فقراء پر لوٹا دیا جائے گا۔“

اللہ نے اپنے بندوں میں عقل تقسیم فرمائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تبارك الذي قسم العقل بين عباده))
 (الاتحاف: 489/8، ومغنی: 398/3، وتذكرة: 398/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ برکت والی ذات ہے جس نے اپنے بندوں میں عقل تقسیم کی۔“
مسلمان سے مسکرا کر ملنا بھی صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تبسمك في وجه اخيك صدقة))
 (ترمذی رقم: 56)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مسلمان بھائی کو مسکرا کر ملنا بھی صدقہ ہے۔“
جنتیوں کا زیور وضو کی جگہ تک پہنچ جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تبلغ حلية اهل الجنة مبلغ الوضوء))
 (مسلم فی: الطهارة: (40)، والنسائی فی: الطهارة: (40))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کا زیور وضو کی جگہ تک پہنچے گا۔“
سمندر کے نیچے جہنم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحت البحر نار، وتحت النار بحر، وتحت البحر نار))
 (کنز: 217)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سمندر کے نیچے جہنم ہے اور جہنم کے نیچے سمندر ہے اور سمندر کے نیچے جہنم ہے۔“
ترکوں سے بلا وجہ نہیں لڑنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تارك كوا التارك مائر كوا كم))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ترکوں کو چھوڑ دو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رہیں۔“

باہم سلام کیا کرو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تبارزوا بالسلام، ولیرکم اللہ فی المساجد))
(دیلی: 66/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم سلام کہا کرو اور اللہ تمہیں مساجد میں دیکھنا چاہتا ہے۔“

سونے چاندی کی ہلاکت ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تبا للذهب والفضة ثلاثاً))
(دیلی: 99/2، کنز: (6112, 6312, 6313)، واحمد: 366/5، وابن کثیر: 81/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: سونے چاندی کیلئے ہلاکت ہو۔“

قرآن کے ساتھ تبرک حاصل کرو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تبرک بالقرآن فهو کلام اللہ))
(کنز: (2326, 2364)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے ساتھ تبرک حاصل کرو! یہ کلام اللہ ہے۔“

مومن کا زیور وضو کے پانی تک پہنچے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تبلغ الحلیة من المومن حیث یبلغ الوضوء))
(مشکوٰۃ: (291)، ومسلم فی الطہارۃ: (40)، واحمد: 371/2، وبتی: 57/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک اس کے وضو کا پانی پہنچتا ہے۔“

ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تحت کل شعرة جنابة، فاغسلوا الشعر،
(موا البشرۃ))

(ابوداؤد فی الطہارۃ: (97) والترمذی فی الطہارۃ: (78)، حدیث: (106)، وابن ماجہ فی الطہارۃ: (106)، واحمد: 101 و 111/6 و 254)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے۔ بالوں کو دھو اور بدن کو صاف کرو۔“

ہر نرم اور خوش خلق پر جہنم حرام ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تحرم النار علی کل هین لین سهل قریب))
(احمد: 315/1، والترمذی فی القیامۃ: (45)، حدیث: (2488)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی آگ ہر ایک نرم اور خوش خلق پر حرام ہے، جو آسان ملاقات اور قریب
انے والا ہو۔“

جنگلوں میں دعا مانگا کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحروا الدعاء في الفياض))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگلوں میں دعا مانگا کرو۔“

قیامت کے دن سب برہنہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحشرون يوم القيامة حفاة عراة غرلاً))

(الاتحاف: 213)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کو تم ننگے سر، برہنہ پاؤں اور بغیر ختنہ کئے جمع کئے جاؤ گے۔“
فرشتوں کا تحفہ مسجدوں کو خوشبودار کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحفة الملائكة تجمير المساجد))

(ابو شیخ ابن حبان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتوں کا تحفہ مسجدوں کو خوشبودار کرنا ہے۔“

جہاں تمہیں غفلت حاصل ہو وہاں سے دوسری جگہ چلے جاؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحولوا عن مكانكم الذي اصابكم فيه الغفلة))

(مسلم فی المساجد: (309)، و ابوداؤد فی الصلاة: (11)، والترندی فی تفسیر سورة: (20) وابن ماجہ فی الصلاة: (10))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تمہیں غفلت حاصل ہو وہاں سے دوسری جگہ چلے جاؤ۔“

لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تحينوا ليلة القدر في العشر الاواخر من رمضان))

(رمضان)

(بخاری فی الاعتکاف: (901)، و لیلۃ القدر: (302)، و مسلم فی الصیام: (211)، و احمد: 82/4، و ابن ابی حنیہ: 1/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان کے عشرہ اخیر میں تلاش کرو۔“

مدینہ قیامت سے چالیس سال پہلے ویران ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تخرب المدينة قبل يوم القيامة باربعين سنة))

(ضعیف الجامع: صفحہ نمبر: (456): حدیث: (412))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ قیامت سے چالیس سال پہلے ویران کیا جائے گا۔“

تخم ہائے انسانی کے لیے اچھے رشتے تلاش کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تخيروا لنطفکم، فان النساء یلدن اشباه اخواتهن))

(کنز: (456))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ختم ہائے انسانی کیلئے اچھے رشتے تلاش کرو، کیونکہ عورتیں اپنی بہنوں کی طرح ہیں۔“

ہر بیماری کے علاج کی کوشش کرنی چاہئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تداووا، فان اللہ لم ينزل داء الا انزل له شفاء))
(کنز: (18088)، واحد: 278/4، وطبرانی: 145/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علاج کیا کرو۔ اللہ نے کوئی ایسی بیماری نازل نہیں کی جس کی شفاء نہ اتاری ہو۔“

فالج کا علاج

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تداووا من ذات الجنب بالزيت والعود الهندی))
(بیہقی: 346/9، والاتحاف: 53/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذات الجنب (فالج) کا علاج زیتون کے تیل اور عود ہندی سے کیا کرو۔“

نماز میں سیدھی صف بنانا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تراصوا واعتدلوا، فانی اراکم من وراء ظہری))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں مل کر سیدھی صف بناؤ۔ میں تم کو پس پشت بھی دیکھتا ہوں۔“

جس گھر میں خیانت ہو وہاں سے برکت اٹھ جاتی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ترفع البركة من البيت اذا كانت فيه الخيانة))
(دیلی: 116/2، حدیث: 2231)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں خیانت ہو وہاں سے برکت اٹھ جاتی ہے۔“

دُعا کو ترک کرنا گناہ ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ترک الدعاء معصية))
(دیلی: 108/2، مجمع: 146/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا کو ترک کرنا گناہ ہے۔“

مفقود الخیر کی بیوی کے لیے حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امرأة المفقود امرأته، حتی یاتیها البیان))
(نصب الریة: 473/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مفقود الخیر کی زوجہ اسی کی زوجہ رہے گی جب تک تحقیق نہ ہو۔“

سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امر ابن آدم ان یسجد علی سبعة اعظم))

(طبرانی صغیر: 36/1، والنسائی: 209/2، بیہقی: 3)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سات اعضا پر سجدہ کرے (دو گھٹنے، دو ہاتھ، دو پاؤں، ایک چہرہ)۔“

خواب کی تعبیر بیان کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت ان افول الرؤيا)) (مسلم في الرؤيا: باب: (8)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کو حکم دیا گیا ہے کہ میں خواب کی تعبیر بیان کیا کروں۔“
حضور کا حضرت عمر بن الخطاب کو قرآن مجید سنانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت ان اعرض القرآن على عمر بن الخطاب))
 (ابن عساکر: 327/2، وابن سعد: 103/2/2، وابن ابی شیبہ: 64/10)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کو حکم دیا گیا ہے کہ عمر بن خطاب کو قرآن سناؤں۔“
کیڑا باندھ کر غسل کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت ان اغتسل وعلی ستر))
 (دیلیمی: 382/1، حدیث: 80)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں کیڑا باندھ کر (چھپ کر) غسل کروں۔“
حضور کو وتر اور دو رکعت چاشت کا حکم دیا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت بالوتر ورکعتی الضحی، ولم تکتب علی))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وتر اور دو رکعت چاشت کا حکم ہے مگر مجھ پر فرض نہیں۔“
حضور کو مسواک کرنے کا تاکید کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت بالسواك، حتی خفت علی اسنائی))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کو مسواک اس قدر کرنے کا حکم دیا گیا کہ مجھے دانتوں کی ٹکر ہو گئی۔“
مسواک کے بارے میں قرآن مجید کے نزول کا گمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت بالسواك، حتی ظننت انه ينزل فيه القرآن))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے مسواک کرنے کا اس قدر حکم ہوا کہ میں نے گمان کیا کہ اس بارے میں قرآن نازل ہو جائے گا۔“

انگوٹھی اور دو چیل پہننے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت بالخاتم والنعلين))
 (ابن عدی: 105/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو انگٹھی اور دو چل پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔“
شلوار سے زیادہ پردہ والی کوئی چیز نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امرت بالستر، فلم اجد استر من السراويل ((
 (دیلی: 383/1 (1613)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو ستر پوشی کا حکم دیا گیا تو میں نے پاجامہ سے زیادہ پردہ والی چیز نہیں پائی۔“
اچھی طرح وضو کرنے کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امرنا باسباغ الوضوء ((الجامع: 55/1)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو حکم ہوا ہے کہ اچھی طرح سے وضو کیا کروں۔“
اذیت دینے والی چیز کو راستہ سے ہٹانا صدقہ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امط الاذى عن الطريق، فانه لك صدقة ((
 (احمد: 423/4، کنز: (176304)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذیت کی چیز راستہ سے ہٹا دے! یہ بھی تیرے لئے صدقہ ہے۔“
زبان کو قابو میں رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: املك عليك لسانك ((
 (احمد: 259/8، والاتحاف: 339/6، والدارمی: (43)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔“

مسلمانوں کی نمازوں اور سحریوں کے ذمہ دار مؤذن ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امتاء المسلمين على صلاتهم وسحورهم
 (مؤذنون)) (کنز: 20896)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کی نمازوں اور سحریوں کے ذمہ دار مؤذن ہیں۔“
جاہلیت والے کام چھوڑنے کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امت امر الجاهلية الا ما حسنه الاسلام ((
 (مسانید: 561/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاہلیت والے کام چھوڑ دے مگر جس کی اسلام نے خوبی بتلائی ہو۔“
حضور کی امت قیامت کے دن سفید پیشانی والی ہوگی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: امتی الغر المحجلون يوم القيامة ((
 (کنز: (34467)، مجمع الجوامع: (4386)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت قیامت کے روز سفید پیشانی والی بیچ کلیان ہوگی۔“

عورتوں کے نکاح کا کام ان کے باپوں کے سپرد ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امر النساء الى آبائهن ، ورضاهن السكوت))

(کنز: (44632)، وجمع الجوامع: (404)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں (کے نکاح) کا کام ان کے باپوں کے سپرد ہے اور ان کا سکوت ان کی رضامندی ہے۔

بہتر کام افراط و تفریط سے بچنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امر بين امرين ، وخير الامور اوساطها))

(الجامع: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر کام افراط اور تفریط سے بچنے والا ہے اور بہترین امر میانہ روی ہے۔“

اللہ کے رسولوں کو حکم ہوا ہے کہ حلال و پاکیزہ کے سوا کچھ نہ کھائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت الرسل ان لاتاكل الا طيباً، ولا تعمل

الا صالحاً)) (کنز: (9198)، وجمع الجوامع: (4438)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے رسولوں کو حکم ہوا ہے کہ سوائے پاکیزہ چیز کے نہ کھائیں اور بغیر نیکی کے

نہ کریں۔“

حضرت امام حسن و حسین کا نام حکم الہی سے رکھا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت ان اسمي ابني هذين حسناً وحسيناً))

(دیلی: 482/1، حدیث: (406)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ ان دو بچوں کا نام حسن و حسین رکھوں۔“

مسواک کے فرض ہونے کا خوف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرت بالسواك حتى خشيت ان يكتب علي))

(جمع الجوامع: (4423)، والجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو مسواک کرنے کا حکم ہوا یہاں تک مجھے اس کے فرض ہونے کا خوف ہو گیا۔“

لوگوں سے ان کی عقل کے مطابق بات کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امرنا ان نكلم الناس على قدر عقولهم))

(دیلی: 483/1، حدیث: (414)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے ان کی عقل کے مطابق باتیں کریں۔“

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا اور مسکین کو کھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امسح رأس اليتيم، واطعم المسكين ((
(جمع الجوامع: (4459)، والترغيب: (349/3))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا اور مسکین کو کھانا کھانا۔“

سفر میں موزوں پر تین روز تک مسح کرنا جائز ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امسحوا على الخفاف ثلاثة ايام ((
(احمد: 213/5، وجمع الجوامع: (4454))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (سفر میں) موزوں پر تین روز تک مسح کیا کرو۔“

حضور کا صحابہ کو اپنے آگے چلنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امشوا امامي، خلوا ظهري للملائكة ((
(الجامع: 55/1، وکنز: (41618)، وجمع الجوامع: (4449))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے آگے آگے چلو! میری پشت فرشتوں کے چلنے کیلئے خالی چھوڑ دو۔“

حضرت ابو عبیدہ اس امت کے امین ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امين هذه الامة عبدة بن الجراح ((
(احمد: 90/4، وابن حبان: (2218))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو عبیدہ بن جراح اس امت کے امین ہیں۔“

حضور نے جس سے بھی نکاح کیا وہ اہل جنت خاتون تھی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ابى لي ان اتزوج او ازوج الا من اهل الجنة ((
(الجامع: 56/1-57))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اہل جنت خواتین کے علاوہ کسی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔“

حضور کے اباؤ اجداد میں سے کوئی زانی نہیں تھا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اخر جنى من نكاح، ولم ينخر جنى من سقاح ((
(کنز: (31869)، والجامع: (4640))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھے نکاح کرنے والوں سے پیدا کیا ہے زنا کرنے والوں سے نہیں۔“

جب اللہ تعالیٰ کسی سے پیار کرتا ہے تو اسے آزماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اذا احب عبدا ابتلاه، لیسمع صوته ((
(کنز: (6816)، والجامع: (3685))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب کسی کو پیار کرتا ہے تو اس کو مبتلا کرتا ہے تاکہ اس کی (مناجات اور فریاد کی آواز سنے۔“

اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ کارزق بقدر ضرورت کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اذا احب عبداً جعل رزقه كفافاً))

(الجامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب کسی کو پیار کرتا ہے تو اس کا رزق بقدر ضرورت کر دیتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ جس قوم کی بھلائی پسند فرماتا ہے اسے آزمائش میں ڈال دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اذا اراد بقوم خيراً ابتلاهم))

(عبدالرزاق: 19538)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کو آزمائش میں ڈال دیتا ہے۔“

صف، سلام اور آمین والی نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اعطاني صلاة صفوف، والتحية، والتأمين))

(ابن خزيمة)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ کو صف، سلام اور آمین والی نماز عطا فرمائی ہے۔“

امت مسلمہ اور ولایت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اكرم امتي بالولاية)) (کنز: 41145)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میری امت کو ولایت کے ساتھ سرفراز فرمایا ہے۔“

سیدہ فاطمہ کا نکاح حکم الہی سے ہوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله امرني ان زوج فاطمة من علي))

(الجامع: 57/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ فاطمہ کا نکاح علی سے کروں۔“

تین چیزیں برکت والی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله انزل بركات ثلاثاً: الشاة، والنخلة، والنار))

(الجامع: 57/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تین برکتیں نازل کی ہیں، بکری، بھجور، آگ۔“

حضور رحمت بن کر آئے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله بعثني رحمة مهداة، بعثت برفع قوم))

(حفظ آخرین) (الجامع: 57/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ایک قوم (مسلمانوں) کو بلند کرنے اور دوسری (کافروں) کو نیچے کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔“

اس امت کو بھول اور جبر معاف ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله تجاوز الامتى عن النسيان، وما اكرهوا عليه ((مجمع: 250/6))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میری امت سے بھول اور جبر کو درگزر کیا ہے۔“
حضرت عمر کے دل اور زبان پر حق جاری کر دیا گیا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله جعل الحق في قلب عمر و على لسانه ((ترمذی: (3682)، و احمد: 53/2 و 401، و طبرانی: 339/1 و 313/19))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے عمر کے دل اور زبان پر حق جاری کیا ہوا ہے۔“
ساری زمین مسجد اور پاکیزہ بنادی گئی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله جعل لى الارض مسجداً و طهوراً ((طبرانی: فی الکبیر: 61/11، 73، 413/12، و بخاری: 91/1، 119، ابوداؤد، المصلاۃ، باب: 24، النسائی: 56/2))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی بنائی ہے۔“
حضور عبد کریم ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله جعلنى عبداً كريماً، ولم يجعلنى جباراً عنيداً ((ابن ماجه: (3263)، وابن عساكر: 89/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھے عبد کریم بنایا ہے، ظالم بندہ نہیں بنایا۔“
دنیا میں اس امت کا عذاب قتل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله جعل عذاب هذا الامة في الدنيا القتل)) (الجامع: 4767)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اس امت کا عذاب دنیا میں قتل بنایا ہے۔“
اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله جميل يحب الجمال)) (مسلم فی: الایمان: (147)، و احمد: 133/4 و 151 و 341)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ خوب صورت ہے اور خوب صورتی کو پسند کرتا ہے۔“

حرام غذا سے پلنے والا جسم جہنمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حرم الجنة على جسد غزى بحرام))
(الجامع: 78/2) (مسند ابی بکر: 1109)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اس جسم پر جنت حرام کی ہے جو حرام غذا سے پلا ہو۔“
نماز کی صفوں میں شیطان سے زیادہ بچنے والی پہلی صف ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امنع الصفوف من الشيطان الصف الاول))
(الجامع: 55/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز کی صفوں میں سے) شیطان سے زیادہ بچنے والی صف اول ہے۔“
اپنے لیے کچھ مال جمع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: امسك عليك بعض مالك، فهو خير لك))
(طبرانی: فی الکبیر: 57/19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ مال اپنے لئے روک لے! یہ تیرے لئے بہتر ہے۔“
بدعتی کی توبہ قبول نہیں ہوتی جب تک بدعت نہیں چھوڑتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اهتجز لتوبة عن كل صاحب بدعة))
(شعب الایمان: 380/2، وتاریخ اصحابان، صفحہ نمبر: 259)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر بدعتی کی توبہ قبول کرنے سے انکار فرمایا ہے۔“
اللہ تعالیٰ امانت کی حفاظت فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اذا استودع شيئاً حفظه))
(احمد: 87/2، ذہبی: 173/9، وکشف: 298/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب کسی چیز کو امانت رکھتا ہے تو اس کی حفاظت کرتا ہے۔“
اللہ جب کسی چیز کا ذکر فرماتا ہے تو اس کا ذکر بڑا ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اذا ذكر شيئاً تعظم ذكره))
(الجامع: 4653)، وکنز: 1844)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب کسی چیز کا ذکر کرتا ہے اس کا ذکر بڑا ہو جاتا ہے۔“
غلام جب اپنے بھائی کے قبضے میں آجائے تو وہ آزاد ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اعتقه حين ملكه، يعني: اخاه))
(بیہقی: 290/10، ونصب الریة: 280/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے غلام بھائی کا مالک ہو تو اللہ نے اس کو آزاد کرادیا۔“

مدینہ کا نام طیبہ اللہ کے حکم سے رکھا گیا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله امرني ان اسمي المدينة طيبة))

(کنز: (34808)، والجامع: (4707)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ مدینہ کا نام طیبہ رکھوں۔“

اسلام میں مزامیر کا کوئی تصور نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله امرني ان امحق المزامير))

(الاتحاف: 472/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں باجوں (مزامیر) کو مٹا دوں۔“

باہمی تواضع کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله اوحى الى ان تواضعوا، حتى لا يبغى

ضكم على بغض))

(مسلم: فی الحجۃ: (24)، وابوداؤد: (4895)، وابن ماجہ: (4178, 4214)، والجامع: (57/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ باہمی تواضع کیا کرو! تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیا کرو۔“

جنات عدن کو اللہ نے اپنے ہاتھوں سے پیدا فرمایا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله بنى جنات عدن بيده))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جنات عدن کو اپنے ہاتھ سے بنایا۔“

مریض اور مسافر رمضان کا روزہ چھوڑ سکتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله تصدق بفطر رمضان على مريض

حتى ومسافر ها)) (کنز: (23839, 46064)، والجامع: (4747)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میری امت کے مریض اور مسافر کے روزہ چھوڑ دینے کی اجازت دی ہے

(کہ وہ بعد میں رکھ سکتا ہے)“

حضرت عمر کی زبان اور دل پر حق ہی حق رکھا گیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله جعل الحق على لسان عمر و قلبه))

(طبرانی: 339/1 و 313/19، وابن سعد: 1/3، وابن حبان: (2185, 2183)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق رکھا ہوا ہے۔“

رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حرم من الرضاع ما حرم من النسب))

(بخاری فی: الشہادت: (7) والنکاح: (20) ومسلم فی: الرضاع: (1309) وابوداؤد فی: النکاح: (6)، والترمذی فی: الرضاع: (275) وابن ماجہ فی: النکاح: (34)، واحمد: 132/1 و275)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے وہی رشتے رضاعت سے حرام کئے ہیں جو نسب سے حرام کئے ہیں۔“

شراب، جوا اور شطرنج حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حرم الخمر والميسر والكوبة والغبراء)) (سنن بیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے شراب، جوا، شطرنج اور غبراء حرام کی ہے۔ (غبراء شراب کی ایک قسم ہے۔)“

نبی کریم اور آپ کے اہل بیت پر زکوٰۃ لینا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حرم على الصدقة، وعلى اهل بيتي)) (کنز: (16513)، والمجمع: (3793)، الجامع: 58/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ پر اور میرے اہل بیت پر زکوٰۃ و صدقات کو حرام کیا ہے۔“

جنت سفید پیدا کی گئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله خلق الجنة بيضاء))

(ابن عدی: 478/2، 2565/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جنت کو سفید پیدا کیا ہے۔“

جو گندم سے پیدا کیے گئے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله خلق الشعير من الحنطة))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جو گندم سے پیدا کئے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ نرمی کرتا ہے اور نرمی کرنے والے کو بھی پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله رفيق يحب الرفق))

(بخاری: 14/8، 71 و 104، ومسلم فی: البر والصلہ: (77)، وابوداؤد: (4807))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نرمی کرتا ہے اور نرمی کرنے کو پسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے آسانی پیدا فرمائی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله رضى لهذه الامة باليسر، وكره لها العسر))
(کنز: (5331)، مجمع: (4847))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اس امت کیلئے آسانی پسند فرمائی اور تنگی کو ناپسند کیا ہے۔“

نماز وتر کی حفاظت کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله زادكم صلاة، فحافظوا عليها، وهي الوتر))
(طبرانی: 253/11)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لئے ایک نماز زیادہ کی ہے۔ اس کی حفاظت کرو اور وہ وتر کی نماز ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طیبہ رکھا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله سمع المدينة طيبة))
(مسلم فی: الحج: (491))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مدینہ کا نام طیبہ رکھا ہے۔“

اللہ تعالیٰ ہر کاریگر اور اس کی کاریگری کا خالق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله صانع كل صانع و صنعته))
(الجامع: 59/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر ایک کاریگر کا اور اس کی کاریگری کا خالق ہے۔“

اللہ تعالیٰ سب کو بخشتا مگر بخشش کے منکر کو نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله غافر الا لمن ابى))
(دیلی: 219/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سب کو بخشتے والا ہے مگر بخشش کے منکر کو نہیں۔“

اللہ نے رسولوں کو مقرب فرشتوں پر فضیلت دی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله فضل المرسلين على المقربين))
(کنز: (35435))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے رسولوں کو مقرب فرشتوں پر فضیلت دی ہے۔“

اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے روحوں کو قبض کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله قبض ارواحكم حين شاء، وردھا حين شاء))
(نسائی: 106/2، ابوداؤد: (439))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جب چاہے تمہاری روحوں کو قبض کرتا ہے اور جب چاہتا ہے انہیں لوٹا دیتا ہے۔“
اللہ تعالیٰ نے دوزخ کے لیے مخلوق پیدا فرمائی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لما ذرأ لجهنم، كان ولد الزنا مما ذارأ لها))
 (مجمع: (4984)، وطبرانی: 90/9، والدر: 147/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جب دوزخ کیلئے مخلوق پیدا کی تو ولد الزنا ان میں سے ہے جو جہنم کیلئے پیدا کئے۔“
حرام چیز میں شفاء نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لم يجعل شفاء كم في ما حرم عليكم))
 (کنز: (28319)، وبتی: 5/10، ومجمع: 86/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہاری شفا حرام چیز میں نہیں رکھی۔“
حضور گانے والے نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لم يجعلني لحانا)) (الجامع: 60/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ کو گانے والا نہیں بنایا۔“

اللہ تعالیٰ سخت دل والے سے بغض رکھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليغض الجعظري الجواظ))
 (مستدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بد خواہ اور سخت دل کو برا جانتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ صدقہ کی وجہ سے ستر بیماریوں کو دور فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليدرا بالصدقة سبعين - ميتة من السوء))
 (ابو الشیخ ابن حبان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ صدقہ کی وجہ سے ستر برائیوں کی مرداری دفع کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ مردے کو گھر والوں کے رونے سے عذاب دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليعذب الميت بنياح اهله عليه))

(کنز: (42462)، ومجمع: (5042)، وابن عدی: (733/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مردے کو میت کے گھر والوں کے نوحہ و ماتم کرنے سے میت کو عذاب دیتا ہے (اگر وہ میت اس پر راضی تھی یا نوحہ کرنے کی وصیت کی تھی)۔“

اللہ تعالیٰ جماعت کی نماز کو پسندیدگی سے دیکھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليعجب من الصلاة في الجمع))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جماعت کی نماز سے تعجب کرتا ہے (مراد کمال پسندیدگی ہے)“
اللہ تعالیٰ نے جہاں بیماری پیدا کی ہے وہاں علاج بھی پیدا کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله حيث خلق الداء خلق الدواء، فتدروا))
 (کنز: (28078)، وابن ابی شیبہ: (359/7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جہاں بیماری پیدا کی وہاں اس کی دوا بھی پیدا کی ہے، لہذا علاج کرو۔“
گلاب اللہ کے حسن تخلیق سے پیدا ہوا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله خلق الورد من بهائه))
 (تذکرہ: (161)، وتزئیہ: (279/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے گلاب کو اپنی حسن تخلیق سے پیدا کیا ہے۔“
شرکار مسلمانوں کے لیے حلال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله زكى لكم الصيد))
 (کنز: (40967)، وابن عدی: (2041/6)، ومشکوۃ: (4097))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لئے شکار حلال کیا ہے۔“
اللہ تعالیٰ رحیم ہے اور رحیم کو پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله رحيم يحب الرحيم، يضع رحمته على كل رحيم))
 (کنز: (10581)، ومجمع: (3846))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحیم ہے، رحیم کو پسند کرتا ہے اور اپنی رحمت ہر رحیم پر رکھتا ہے۔“
نبی کریم کا حضرت مریم سے جنت میں نکاح ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله زوجني في الجنة مريم))
 (مجمع: (218/9))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جنت میں حضرت مریم سے میرا نکاح کیا ہے۔“
جمعہ کی فرضیت کا اعلان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله فرض عليكم الجمعة في يومى هذا))
 (ابن ماجہ: (1081))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تم پر اس روز سے جمعہ کو فرض کر دیا ہے۔“
جنت الفردوس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت سے صاف کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله كنس عرصة الفردوس بيده))

(کنز: (13216)، مجمع: (49)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جنت فردوس کو اپنے دست قدرت سے صاف کیا ہے۔“

امت مسلمہ کبھی گمراہی پر اکٹھی نہ ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله قد اجار امتي ان تجتمع على ضلالة))

(کنز: (34459)، مجمع: (16)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میری امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے محفوظ کیا ہے۔“

حج و عمرہ میں سعی کرنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله كتب عليكم السعي ، فاسعوا))

(مجمع: 3/39)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تم پر (صفا اور مروہ کے درمیان) سعی کرنا لازم کیا ہے۔ پس (عمرہ اور حج میں) سعی کیا کرو۔“

حرام چیز میں اللہ تعالیٰ نے شفاء نہیں رکھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لم يجعل شفاء كم في حرام))

(مجمع: 5/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہاری شفا حرام میں نہیں رکھی (اس لئے حرام چیزیں بطور دوا کے بھی استعمال نہ کرو)۔“

شیطان کو پیدا کرنے میں حکمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لو شاء ان لا يعصى ما خلق ابليس))

(کنز: (0345)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ چاہتا کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے تو ابلیس کو پیدا نہ کرتا۔“

مومن کا دل دُعا سے زندہ ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليحيي قلب المومن بالدعاء))

(الدیلمی: 1/203، حدیث: (98)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مومن کے دل کو دعا سے زندہ کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ مومن پر رحم کرنے کے سبب رحم فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليرحم عبده المومن برحمته العفوية))

(اسنی الطالب: (2790)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے مومن بندے پر اس کے چڑیا پر رحم کرنے کے سبب بھی رحم کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ نوجوان

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليعجب من الشاب ليست له صبرة ((
(الجامع: 5040)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس جوان کو پسند کرتا ہے جو عشق بازی نہ کرے۔“

کافر پر اہل خانہ کے رونے سے عذاب اور زیادہ بڑھ جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليزيد الكافر عذاباً يبكاء اهله عليه ((
(نسائی: 19/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کافر پر عذاب اس کے اہل خانہ کے اس پر رونے سے اور زیادہ کرتا ہے۔“

نیکی ہزار گنا تک بڑھادی جاتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليضاعف الحسنة الى الف حسنة ((
(تفسیر ابن جریر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نیکی کو ہزار گنا بڑھا دیتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ مسلمان کے لیے غیرت کرتا ہے اس لیے مسلمان کو بھی غیرت مند ہونا چاہیے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليغار للمسلم فليغر ((

(الجامع: 64/1) (الجامع: 1918)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مسلمان کیلئے غیرت کرتا ہے اس کو بھی چاہیے کہ غیرت مند بنے۔“

جب فاسق کی مدح کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليغضب اذا مدح الفاسق ((

(مجمع: 5045)، والاثاف: 133/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب فاسق کی مدح کی جاتی ہے تو اللہ ناراض ہوتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ غرہ سے پہلے تک قبول فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليقبل توبة العبد ما لم يغر ((

(ابن ماجہ: رقم: 4253)، وکنز: 10268)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کی توبہ غرہ (عین موت کا وقت) سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔“

بھی بندے کو گناہ سے نفع پہنچتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لينفع العبد بالذنوب بذنبه ((

(الجامع: 61/1) وکنز: 10339)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کبھی بندے کو اس کے گناہ کے سبب نفع پہنچاتا ہے۔“
اللہ تعالیٰ قابض و باسط ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله هو المسعر القابض الباسط))

(ترمذی: (1314) وابن ماجہ: (3451) وابن ماجہ: (100))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نرغ کرنے والا، فراغ کرنے والا اور تنگ کرنے والا ہے۔“
اللہ تعالیٰ اہل قرآن سے قرآن سنتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لينسف للقرآن، ويسمعه من اهله))

(کنز: (85))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اہل قرآن سے قرآن سنتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وتر يحب الوتر))

(بخاری فی: الدعوات: (59)، ومسلم فی: الذكر والدعاء: (5)، والترمذی (453)، وابن ماجہ: (1170)،

(143/1، 109/2، 155، 277))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ طاق ہے، طاق کو پسند کرتا ہے۔“

مسافر کے لیے نماز اور روزہ میں معافی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وضع عن المسافر الصوم و شطر الصلوة))

(ترمذی: (715) والنسائی: 181/4، وابن ماجہ: (1667)، واحمد: 347/4 و 15

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مسافر کا روزہ رکھنا اور آدمی نماز معاف کی ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو خطاب اور بھول معاف فرمادی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وضع عن امتي الخطا والنسيان))

(ابن ماجہ: (2045)، وکنز: (860))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میری امت کی خطا اور بھول معاف کی ہے۔“

امت مسلمہ کے تین لاکھ افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وعدني بان يدخل من امتي ثلاث مائة الف الجنة))

(الجامع: (5084)، وکنز: (32100)، والاتحاف: 39/10

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میری امت کے تین لاکھ افراد (بلا حساب

جنت میں داخل کرے گا۔“

سحری کھانے والوں پر اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وملائكته يصلون على المتسحرين ((
(احمد: 12/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔“
اللہ تعالیٰ نافرمانی کو پسند نہیں کرتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يحب العقوق ((
(مجمع: 5110)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نافرمانی کو پسند نہیں کرتا۔“
مزے کے لیے نکاح کرنے والے مردوں اور عورتوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يحب الذواقين ولا الذواقات ((
(مجمع: 5107)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیادہ نکاح کر کے مزہ اٹھانے والے مردوں اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا۔“
اللہ تعالیٰ مہربانوں پر رحم فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يرحم من عباده الا الرحماء ((
(بخاری فی: الادب: 512)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندوں میں سے صرف مہربانوں پر رحم کرتا ہے۔“
اللہ تعالیٰ مخلوق میں سے فقط سرکش کو عذاب دیتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يعذب من خلقه الا المارد المتمرد ((
(ابوداؤد: رقم: (4297)، کنز: (261)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنی مخلوق سے کسی کو سوائے سرکش کے عذاب نہیں دیتا۔“
اللہ تعالیٰ رزق کا سلسلہ قطع کر کے کسی کو عذاب نہیں دیتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يعذب بقطع الرزق ((
(مسند فردوس) (کشف: 86/1، 279)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رزق کا سلسلہ قطع کر کے کسی کو عذاب نہیں دیتا۔“
تہہ بند لٹکا کر نماز پڑھنے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يقبل صلاة رجل مسبل ازاره ((
(کنز: (41197)، بیہقی: 242/2، ابوداؤد: اللباس: (25)، احمد: 379/5، 4، 67)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تہ بند لٹکا کر نماز پڑھنے والے کی نماز کو قبول نہیں کرتا۔“
بدعتی جب تک بدعت نہ چھوڑے اللہ کا مقرب نہیں بن سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يقبل لصاحب بدعة عملاً حتى يدع بدعته))
 (کنز: 1115)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بدعتی کا عمل قبول نہیں کرتا جب تک بدعت نہ چھوڑ دے۔“
سجدہ میں ناک زمین پر لگنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يقبل صلاة من لا يصيب انفه الارض))
 (کنز: 19775)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ (کامل طور پر) اس کی نماز قبول نہیں کرتا جو ناک (سجدہ میں) زمین تک نہ پہنچائے۔“
شلوار لٹکانے والوں کی نماز قبول نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يقبل صلاة مسبل ازاره))
 (ابوداؤد: باب (83) والملباس: باب (68)، تہذیبی: 241/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تہ بند (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔“
اللہ تعالیٰ تہ بند لٹکانے والے کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں فرماتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا ينظر الى من يجر ازاره بطراً))
 (ابوداؤد: فی: اللباس: 48)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تکبر سے تہ بند لٹکانے والے کو دیکھنا پسند نہیں کرتا۔“
اللہ تعالیٰ شلوار لٹکانے والے کی طرف قیامت کے دن نظر نہیں فرمائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا ينظر الى المسبل يوم القيامة))
 (کنز: 1179)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والے کو قیامت کے دن نہیں دیکھے گا۔“
جس میں ذرہ برابر بھی خیر ہو اللہ تعالیٰ اس کا پردہ چاک نہیں کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يهتك ستر عبد فيه ذرة من خير))
 (دیلی: 221/1: 87)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس شخص کا پردہ چاک نہیں کرتا جس میں ایک ذرہ بھی خیر ہو۔“
اللہ تعالیٰ دین کی خدمت فاجر سے بھی کروالیا کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليعز الدين بالمرجل الفاجر))

(بخاری: الجہاد: 182، مغازی: 38، مسلم فی الایمان: 178، وابن ماجہ: فتن: 35، الدارمی: سیر: 73، احمد: 209/3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ دین کو فاجر شخص کی بدولت بھی عزت دیتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ بوڑھے آدمی کو عذاب دیتے حیا فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليستحي ان يعذب الشيخ الكبير)) (مجمع: 5027)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو حیا آتی ہے کہ بہت بوڑھے آدمی کو عذاب دے۔“

اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ موت تک قبول فرمالیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليغفر لعبده ما لم يقع الحجاب)) (ابن حبان: 2450، مشکوٰۃ: 2361)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کو توبہ تک بخشتا ہے جب تک حجاب موت واقع نہ ہو۔“

اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ليملي لظالم حتى اذا اخذه لم يفلته)) (مسلم فی: البر: 62، و بخاری: 94/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ظالم کو مہلت دیتا ہے، یہاں تک کہ جب اس کو پکڑتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔“

اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک قاضی عداً ظلم نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله مع القاضي ما لم يحف عداً)) (مجمع: 5047، 5058، وکنز: 14427، 14986، 15011، 15017)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ قاضی کے ساتھ ہے جب تک وہ عداً ظلم نہ کرے۔“

اہل جنت کا فور کے ٹیلوں پر اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لينزل لاهل الجنة يوم الجمعة في رمال من كافور))

(کنز: 39355، وجمع: 5048)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اہل جنت کیلئے جمعہ کے روز کافور کے ٹیلوں پر زیارت کرائے گا۔“

اللہ تعالیٰ فیصلہ کرنے والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله هو الحكم، و اليه الحكم)) (ابوداؤد: رقم: 4955، والنسائی: 236/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فیصلہ کرنے والا ہے اور اسی کی طرف فیصلہ کا انجام ہے۔“

مسافر کو آدھی نماز معاف ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وضع عن المسافر شطر الصلاة))

(نسائی: 180/4، بیہقی: 231/4، الجامع: 61/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مسافر سے آدھی نماز معاف کی ہے۔“

حضرت ابو درداء کے اسلام کا وعدہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وعدني الاسلام ابي الدرداء))

(کنز: (33510)، الجامع: (5083))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے مجھ سے ابی الدرداء کے اسلام کا وعدہ کیا ہے۔“

جماعت کی اگلی صفوں کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وملائكته يصلون على الصفوف المقدمة))

(نسائی: 13/2، ابوداؤد: (676))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔“

لیلة القدر امت مسلمہ کے لیے تحفہ ربانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله وهب لا تى ليلة القدر))

(الجامع: 61/1) (کنز: (24041))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میری امت کو لیلة القدر کا تحفہ دیا ہے۔“

اللہ تعالیٰ بازاروں میں چیخنے والوں کو پسند نہیں فرماتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يحب الفاحش المتفحش، ولا

السياح فى الاسواق))

(الجامع: 61/1، مسلم فی السلام: (11)، ابوداؤد فی اللباس: (25)، احمد: 159/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فحش گو آدمی سے پیار نہیں کرتا اور نہ بازاروں میں چیخنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ فحش گوئی کی عادت کو پسند نہیں فرماتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يحب كل فاحش متفحش))

(مجمع: 64/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر فحش گو اور فحش گوئی کی عادت مند کو پسند نہیں کرتا۔“

اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يستحي من الحق، لا تاتوا النساء فى اديارهن))

(دارمی: 145/2، وترندی: (1164)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ حق بیان کرنے سے نہیں رکتا، عورتوں سے دبر میں جماع مت کرو۔“
اللہ تعالیٰ عام لوگوں کو خاص لوگوں کے عمل کی وجہ سے سزا نہیں دیتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يعذب العامة بعمل الخاصة))

(طبرانی: 138/17، مجمع: 267/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عام لوگوں کو خاص لوگوں کے عمل کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا۔“
جس کا قول مقبول ہوتا ہے اللہ کے ہاں اسی کا عمل قبول ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يقبل عمل عبد، حتى يرضى قوله))

(دیلی: 220/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کسی کا عمل قبول نہیں کرتا جب تک اس کا قول قبول نہ کرے۔“
اللہ تعالیٰ وہی عمل قبول کرتا ہے جو خالص اُسی کے لیے ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يقبل من العمل الا ما خالص له))

(طبرانی: 165/8، الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کوئی عمل قبول نہیں کرتا مگر جو خالص اُسی کیلئے کیا جائے۔“
اللہ تعالیٰ دیتے دیتے نہیں تھکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يمل حتى تملوا))

(کنز: (5297)، بخاری: 68/2 و 51/3 و 200/7، مسلم فی: صلاة المسافرين (215)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ دیتے دیتے نہیں تھکتا۔ تم خود لیتے لیتے تھک جاتے ہو۔“
سیاہ رنگ سے رنگنے والے کو اللہ تعالیٰ نظر کرم سے نہیں دیکھتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا ينظر الى من يخضب بالسواد يوم القيامة))

(کنز: (17331)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیامت کے دن سیاہ رنگ سے رنگنے والے کو نظر رحمت سے نہ دیکھے گا۔“
مزاج درست کرنے والے کی پکڑ نہیں ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله لا يواخذ المزاح الصادق في مزاح))

(الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ درست مزاج کرنے والے کو اس کے مزاج کی وجہ سے نہیں پکڑتا۔“

اللہ تعالیٰ فاجر سے بھی دین کی مدد لے لیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يويد هذا الدين بالرجل الفاجر))

(بخاری: 197/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس دین کو فاجر شخص سے (بھی) مدد دیتا ہے۔“

جوان عابد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يباهي بالشاب العابد الملائكة))

(الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فرشتوں پر بسبب جوان عابد کے فخر کرتا ہے۔“

بیماری سے گناہ دور ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبتلي عبده بالسقم، حتى يكفر عنه كل ذنب))

(الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کو بیماری کے ساتھ آزماتا ہے تاکہ اس کے گناہ دور کرے۔“

طلاق بری ہے اور غلام آزاد کرنا اچھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الطلاق، و يحب العتاق))

(الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ طلاق کو برا جانتا ہے اور عتاق (غلام آزاد کرنے) کو پسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کو میل ناپسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الوسخ والشعث))

(کنز: (17181)، الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ میل اور بکھرے ہوئے ہالوں کو ناپسند کرتا ہے۔“

فارغ نو جوان کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الشاب الفارغ))

(الفوائد: (147)، والتذكرة: (134)، ومغنی: (73/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فارغ (بیکار) نو جوان کو ناپسند کرتا ہے۔“

بھوک سے زیادہ کھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الاكل فوق شبعه))

(کنز: (44029))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بھوک سے زیادہ کھانے والے کو ناپسند کرتا ہے۔“

سیاہ خضاب لگانے والا بوڑھا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الشيخ الغريب))

(کنز: (17335)، وابن عدی: (1015/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بوڑھے سیاہ (خضاب کرنے والے) کو ناپسند کرتا ہے۔“

وہ آدمی برترین ہے جس کے گھر میں غیر محرم جائے اور وہ اسے کچھ نہ کہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض الرجل يدخل عليه الرجل في

نه فلا يقاتله)) (مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس آدمی کو ناپسند کرتا ہے جس کے گھر میں کوئی نامحرم جائے اور وہ اس سے نہ لڑے۔“

اللہ تعالیٰ ہر سرکش خبیث کو ناپسند فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض كل عفریت نفريت))

(دیلی: (193/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر ایک سرکش خبیث کو ناپسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ ہر خوشبودار اور عمدہ لباس والے کو پسند فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب كل طيب الريح، جيد الثياب))

(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر خوشبودار عمدہ لباس والے کو پسند کرتا ہے۔“

اسی سال عمر والوں کو اللہ پسند فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب ابناء الثمانين))

(کنز: (42638)، (42669))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اسی سال کی عمر والوں کو پسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ حمد کو پسند فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب ان يحمد))

(کنز: (6309، 6452) و مجمع: (5195)، والجامع: (46/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پسند کرتا ہے کہ اس کی حمد کی جائے۔“

اللہ تعالیٰ اعلیٰ اخلاق کو پسند فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب معالي الاخلاق، ويكره سفاسفها))

(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اخلاق کو پسند کرتا ہے اور رذیل اخلاق کو مکروہ۔“
دعا میں عاجزی کرنے والے اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب الملحين في الدعاء))

(ابن عدی: 21/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کو پسند کرتا ہے جو دعا میں عاجزی کرتے ہیں۔“
اولاد میں مساوات کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لان الله يحب ان تعدلوا بين اولادكم))

(کنز: 45350, 5356)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ یہ پسند کرتا ہے کہ تم اپنی اولاد میں مساوات برتو۔“
اللہ تعالیٰ صاحب حرفت مومن کو پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب العبد المومن المحترف))

(ابن عدی: 329/1، الجامع: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کمانے والے مومن بندے (صاحب حرفت) کو پسند کرتا ہے۔“
نرم آواز والے کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب الرقيق الصوت))

(دیلی: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نرم آواز والے کو پسند کرتا ہے۔“
اللہ تعالیٰ کے نزدیک چھینک پسندیدہ ہے اور جمائی مکروہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب العطاس، ويكره التثاؤب))

(بخاری: 61/8 و 62، مسلم فی: الزہد: (59:57)، والترغی: (2746, 2747, 5028)، وابوداؤد: (028)

واحمد: 265/2 و 428 و 518)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو مکروہ جانتا ہے۔“
اللہ تعالیٰ خلال کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب المتخللين والمتخللات))

(دیلی: 8/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خلال کرنے والے مردوں اور عورتوں کو پسند کرتا ہے۔“

ہر غمگین دل کو اللہ پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب كل قلب حزين))

(الحاکم: 315/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر غمگین دل کو پسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ طواف کرنے والوں پر فخر فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يباهى بالطائفين))

(کنز: (12001)، مجمع: (5159)، والجامع: 92/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ طواف کرنے والوں پر فخر کرتا ہے۔“

حجر اسود اور قیامت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبعث الركن الاسود، وله عينان))

(ابن ماجہ: (2944)، وداری فی: الناسک: (26))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ حجر اسود کو روز قیامت لائے گا۔ اس کی دو آنکھیں بھی ہوں گی۔“

فحش گالیاں نکالنے والا اللہ کا ناپسندیدہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض فاحش البذى))

(دیلی: 194/1، مجمع: (5184)، و تہی: 193/10، وطبرانی: 130/1، وابن حبان: (1920))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فحش گالیاں بکنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔“

حلال و حرام میں تمیز نہ کرنے والا قاری اللہ کو ناپسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض القارى السمين))

(ابواللیث)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس قاری کو ناپسند کرتا ہے جو موٹا ہو (حلال و حرام میں تمیز نہ کرنے والا ہو)۔“

لیٹ کر مانگنے والے کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض السائل الملحف))

(دیلی: 192/1، وکنز: (16718))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لیٹ کر مانگنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔“

زندگی میں بخیل اور مرتے وقت سخی بننے والا مبغوض ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض البخيل فى حياته، السخى عند موته))

(الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اسے ناپسند کرتا ہے جو زندگی میں بخیل اور مرتے وقت بخی ہو۔“

پا زیب کی آواز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض صوت الخلخال))

(کنز: (45071)، مجمع: (5179))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پا زیب کی آواز کو برا جانتا ہے۔“

دنیا کا عالم اور آخرت سے جاہل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يبغض كل عالم بالدنيا جاهل بالآخرة))

(کنز: (28982)، مجمع: (1856)، الجامع: 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر ایسے شخص کو برا جانتا ہے جو دنیا کا عالم ہو اور آخرت سے جاہل ہو۔“

اللہ تعالیٰ بندے کو کسی نہ کسی آزمائش میں ڈالے رکھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يتعاهد عبده بالبلاء))

(الاتحاف: 437/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو آزمائش میں ڈالے رکھتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کو ہر کام میں نرمی پسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب الرفق في الامر كله))

(مسلم فی: السلام: (10)، وترندی: (2771) و احمد: 199، 85، 37، 36/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر کام میں نرمی پسند کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب العبد التقى الغنى الخفى الضعيف))

(مسلم فی: الزہد: (11))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پرہیزگار، بے پرداہ، مہربان اور ضعیف بندے کو پسند کرتا ہے۔“

مغموم کی فریادری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب اغاة اللهفان))

(کنز: (14602))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مغموم کی فریادری کو پسند کرتا ہے۔“

کھجور کو پسند کرنے والا اللہ کا محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب من يحب التمر))

(کنز: (35301)، و بخاری فی: التاريخ: 44/8)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کو پسند کرتا ہے جو کھجور کو پسند کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ مومن فتنہ رسیدہ اور تائب کو پسند فرماتا ہے

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يحب العبد المؤمن المفتن التواب ((
 مشکوٰۃ: (2359)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ہر مومن، فتنہ رسیدہ، توبہ کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔
ممکنین دل پسندیدہ دل

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يحب القلب الحزين ((
 ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ممکنین دل کو پسند کرتا ہے۔

حیاء دار اور پاکدامن

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يحب الحي المتعفف ((
 (الاتحاف: 308/8، و معنی: 174/3 و 312)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ حیا دار پاکدامن کو پسند کرتا ہے۔
علماء سے میل جول رکھنے والے حکمران

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يحب الامراء اذا خالطوا العلماء ((
 (کنز: (24759)، و تاریخ اصفہان: 58/2)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان حکمرانوں کو پسند کرتا ہے جو علماء سے میل جول رکھیں۔

قدیم برادری پر مداومت

ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يحب المداومة على الخاء القديم ((
 (مجمع: 163/3)

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ قدیم برادری پر مداومت کرنے کو پسند کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کے فرائض و رعایت پر عمل کیا جائے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يحب ان يؤخذ برخصه، كما يحب
 يؤخذ بفرائضه ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پسند کرتا ہے کہ اس کی رعایت پر عمل کیا جائے جیسا کہ اس کے فرائض پر کیا جاتا
 ہے۔

آسانی سے بیع و شراء اور آسانی سے لین دین کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب سمع البيع، سمع الشراء، سمع القضاء، سمع الاقضاء)) (جامع ترمذی: 63/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ آسانی سے بیع، آسانی سے فروخت، آسانی سے ادا کرنے اور آسانی سے وصول چاہنے کو پسند کرتا ہے۔“

قرآن مجید ایسے پڑھنا جیسے اتارا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب ان يقرأ القرآن كما انزل)) (الجامع: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پسند کرتا ہے کہ قرآن ایسے پڑھا جائے جیسا کہ اتارا گیا۔“

بیٹیوں کا صابر باپ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب ابا البنات الصابر المحتسب)) (کنز: (45380)، مجمع: (34))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بیٹیوں کے صابر، طالب ثواب باپ کو پسند کرتا ہے۔“

اپنے خاوند کی خوشامد کرنے والی عورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب المرأة الملقاة البرغة مع زوجها)) (کنز: (45130)، مجمع: (39))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عورت کو پسند کرتا ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ چا پلوسی اور ملاطفت کرنے والی ہو۔“

عقل مندی اور زیر کی اللہ کے ہاں قابل تعریف ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب على الكيس، ويلوم على العجز))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ زیر کی اور ہوشیاری پر تعریف کرتا اور نادانی پر ملامت کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ لم یکن الذین کفروا کی قرأت کو سنتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يسمع الى قراءة لم یکن الذین کفروا)) (ابن قانع)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ لم یکن الذین کفروا کی قرأت کو سنتا ہے۔“

قیامت کے دن علماء سے زیادہ ان پڑھ بخشے جائیں گے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یعافی الامیین يوم القيامة مالا يعافی العلماء))
(الجامع: 64/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیامت کے دن علماء سے زیادہ ناخواندوں کو معاف کرے گا۔

لوگوں کو عذاب دینے والے کو اللہ عذاب دے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللہ یعذب الذین یعذبون الناس))
(مسلم فی: البر والصلہ: (117, 118, 119)، وابوداؤد: (3045)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

کبھی ایک نیکی کے بدلے دس لاکھ نیکیوں کا ثواب ملتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ يعطی عبده المؤمن بالحسنة الف
(حسنة))

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مومن بندے کو ایک نیکی کے بدلے میں دس لاکھ نیکیاں بھی دیتا ہے۔

اللہ اور مومن غیرت والے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یغار، والمؤمن یغار))
(بخاری: 45/7، و مسلم فی: التوبة (36)، و ترمذی: (1168)، و احمد: 520/2 و 536 و 539)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ غیرت والا ہے اور مومن بھی غیرت والا ہے۔

حضرت علی کا غصہ اور خوشی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یغضب لغضبك، ویرضی رضاک۔
(علی)) (کنز: (37725)، و طبرانی: 66/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے علی!) اللہ تیرے غصے سے غصہ ہوتا ہے اور خوشی سے خوش۔

سمندر میں شہید ہونے والوں کی ارواح کو اللہ تعالیٰ خود قبض فرماتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یقبض ارواح شهداء البحر بیدہ))
(دیلی: 187/1)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سمندر کے شہداء کی ارواح کو اپنے ہاتھ سے قبض کرتا ہے۔

مومن کو اذیت دینا اللہ کو پسند نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اللہ یکرہ اذی المومن))
(الاتحاف: 255/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مومن کو اذیت دینا پسند نہیں کرتا۔“

حضرت ابو بکر کا قرب الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يكره في السماء ان يخطأ ابو بكر في الارض))
(کنز: (32631)، والتذكرة: (93)، والجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ آسمان پر یہ بات پسند نہیں کرتا کہ ابو بکر زمین میں خطا کرے۔“

باپ کی قسم کھانا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم))
(بخاری: 33/8 و 164، و مسلم فی: الایمان: 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم کو اپنے باپوں کی قسمیں کھانے سے منع کرتا ہے۔“

بقدر مشقت کے رزق میسر آتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ينزل الرزق على قدر المؤنة))
(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مشقت کے بقدر رزق نازل کرتا ہے۔“

زیادہ قریبی رشتے داروں اور ہمسائیوں کا خیال رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يوصيكم بالاقرب فالاقرب))
(الجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم کو زیادہ قریبی رشتہ داروں اور پڑوسیوں کا خیال رکھنے کا حکم دیتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت پر عمل کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب ان تؤتى رخصه كما يحب))
تؤتى عزائمہ)) (احمد: 108/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پسند کرتا ہے کہ تو اس کی رخصت پر عمل کرے جیسا فراغ کی ادائیگی کو پسند کرتا ہے۔“

اظہار نعمت اللہ کو پسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده))
(احمد: 3/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر اور اظہار اپنے بندے پر دیکھے۔“

فقیر مگر مانگنے سے بچنے والا مومن اللہ کا محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب المؤمن اذا كان فقيراً متعففاً))

(الجامع: 63/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مومن کو جو فقیر اور نہ مانگنے والا ہو پسند کرتا ہے۔“

پرائی پوشاک پہننے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يحب المتبذل الذي لا يبالي ما لبس

(الجامع: 63/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پرائی پوشاک پہننے والے کو جو کسی لباس سے نفرت نہ کرے پسند کرتا ہے۔“

قرآن مجید اور دو قسم کی قومیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يرفع بهذا الكتاب اقواماً، و يضع آخرين

(مسلم فی: صلاة المسافرين: (269)، وابن ماجه: (218) والدارمی: (443/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کتاب قرآن کی وجہ سے ایک قوم کو بلند کرتا ہے اور دوسری کو ذلیل۔“

اللہ تعالیٰ بندے سے اس کے عمل سے زیادہ کا حساب لے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يسأل العبد عن فضل عمله

(الجامع: 64/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بندے سے اس کی محنت سے زائد کا حساب لے گا۔“

مظلوموں کی فریاد

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يستجيب للمظلومين ((مسند فردوس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مظلوموں کی فریاد سنتا ہے۔“

مصوروں کو عذاب ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يعذب المصورين بما صوروا

(مجمع: 5272، کنز: 9327)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مصوروں کو تصویر کشی کے سبب عذاب دے گا۔“

ایک نیکی کے عوض بیس لاکھ نیکیاں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يعطى بالחסنة الف حسنة

(مجمع: 145/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ایک نیکی کے عوض بیس لاکھ نیکیاں بھی دیتا ہے۔“

مرہ جب تک اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے اللہ بھی بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يقبل على العبد ما لم يلتفت

(ابوداؤد فی: الصلاة: (161) والدارمی فی: الصلاة: (134)، واحد: 172/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک وہ غیر کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔“

قبولیت توبہ کا آخری وقت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يقبل توبة العبد ما لم يغفر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بندے کی توبہ موت کے غرہ سے پہلے تک قبول کرتا ہے۔“

چھینک اور جمائی کے وقت بلند آواز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يكره رفع الصوت بالتأوب و العطاس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ چھینک اور جمائی کے وقت بلند آواز کو ناپسند کرتا ہے۔“

عورتوں کی دُبر میں جماع ممنوع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ينهاكم ان تاتوا النساء في ادبارهن))

(ابن عساکر: 136/5، وکنز: 4873)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تمہیں عورتوں کے دُبر میں جماع کرنے سے منع کرتا ہے۔“

صبر بقدر مصیبت کے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ينزل الصبر على قدر البلاء))

(الجامع: 5/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ صبر بقدر مصیبت کے نازل کرتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کا بندوں کی طرف نوز و الحجہ کو نظر رحمت سے دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله ينظر الى عباده يوم عرفة))

(کنز: (12093) و (29853)، مجمع: 349)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندوں کی طرف نوز و الحجہ کو بڑے پیار سے دیکھتا ہے۔“

عورتوں سے نیکی کرنے کے متعلق حکم الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الله يوصيكم بالنساء خيراً))

(مجمع: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم کو عورتوں سے نیکی (حسن سلوک) کرنے کا حکم فرماتا ہے۔“

شلوار میں نماز پڑھنے والوں کے لیے زمین مغفرت مانگتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الارض لتستغفر للمصلي بالسراويل))

(مجمع: (5367)، وکنز: (19122)، وتاريخ اصفهان: 30/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین پا جاموں میں نماز پڑھنے والے نمازیوں کیلئے بخشش مانگتی ہے۔“
مسجد میں مشرک کے داخل ہونے سے مسجد ناپاک نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الارض لا ينجسها شيء، قاله في دخول مشرك المسجد))

(ابن ابی شیبہ: 526/2، دکنز: (20839))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مشرکین کے دخول مسجد کے دریافت پر) فرمایا: زمین کو کوئی چیز پلید نہیں کرتی۔“
جھوٹی قسم کھا کر بیچے گئے مال میں برکت نہیں ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الايمان منفقة للسلع، ممهقة للمال))

(مجمع: (5410))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹی قسم سے مال بک جائے گا مگر برکت نہ رہے گی۔“
تصویر والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان البيت الذي فيه الصور لا تدخله الملائكة))

(بخاری: 83/3 و 33/7 و 217، مسلم فی: اللباس (96)، واحد: 246/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“
جنت گنہگاروں کے لیے نہیں کھلے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الجنة لا تحل لعاص)) (مجمع: 41/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت گنہگاروں کیلئے نہیں کھلے گی۔“

حسن و حسین اہل جنت نو جوانوں کے سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الحسن والحسين سيد شباب اهل الجنة))

(ابن عساکر: 317/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔“
حیاء احکام اسلام سے ہے اور بدگوئی انسان کی نحوست ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الحياء من شرائع الاسلام، وان البذاء من لوم المرء))

(مجمع: 92/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیاء احکام اسلام سے ہے اور بدگوئی انسان کی نحوست ہے۔“
حیا اور ایمان دونوں ساکھی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الحياء والايمان في قرن، فاذا سلب احد

ہما تبعہ الآخر) (الجامع: 66/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا اور ایمان دونوں ساتھی ہیں۔ جب ایک چھن جائے تو دوسرا بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے۔“
مردار کا چمڑا رنگنے کے بعد پاک ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الدباغ يحل من الميتة، كما يحل الخيل من الخمر)) (مجمع: (5366)، وبيهقي: 38/6، وابن عدي: 2054/6)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردار کا چمڑا رنگنے سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے شراب کے بعد سرکہ حلال ہوتا ہے۔“
بیوی کو پانی پلانے کا اجر ملتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرجل اذا سقى امرأته الماء اجز)) (مجمع الزوائد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے تو اس کو اجر دیا جاتا ہے۔“
نیکی میں کسی کی رہنمائی کرنے سے اس کے برابر ثواب ملتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرجل اذا رضى هدى الرجل و عمله، فهو مثله)) (کنز: (30735)، والمجمع: (5532)، والنسبة: 11/1، ومجمع: 90/8-1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی کی ہدایت اور عمل کی رہنمائی کرتا ہے تو اس کو اس کے عمل کے برابر ثواب ملتا ہے۔“

صاحب حلم اپنے حلم کے باعث روزہ دار کا ثواب پاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرجل ليدرك بالحلم درجة الصائم)) (کنز: (809))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاحب حلم اپنے حلم کے باعث روزہ دار کا درجہ پاتا ہے۔“
رزق موت کی طرح انسان کو تلاش کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرزق ليطلب العبد كما يطلبه اجله)) (کنز: (16609)، والاتحاف: 477/9، ومثكوة: (312))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رزق انسان کو ایسا ہی تلاش کرتا ہے جیسے اسے موت تلاش کرتی ہے۔“
روح کے نکلنے کے بعد نظر اس کا پیچھا کرتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الروح اذا قبض تبعه البصر)) (مسلم فی: البصائر: (5)، وابن ماجه: (1454))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے۔“

زنا کاروں کے منہ قیامت میں آگ سے بھرے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الزناة يأتون تشتعل وجوههم ناراً))
(الجامع: (5577)، وکنز: (13004)، وجمع: (255/6))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زنا کار قیامت کو آئیں گے تو ان کے منہ آگ کے شعلے مارتے ہوں گے۔“

سحری برکت ہے اسے چھوڑنا نہیں چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان السحور بركة اعطاكموها الله، فلا تدعوها))
(کنز: (23960)، وجمع: (5581)، والجامع: (67/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھانا برکت ہے۔ یہ اللہ نے تمہیں عطا کی ہے، اسے مت چھوڑو۔“

سلام اللہ کا نام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان السلام اسم من اسماء الله فافشوه بينكم))
(طبرانی: (224/10)، وعبد الرزاق: (20117))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام اللہ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اس لئے السلام علیکم کو اپنے درمیان پھیلاؤ۔“

حاضر جو کچھ دیکھتا ہے وہ غائب نہیں دیکھتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشاهد يرى ما لا يرى الغائب))
(جمع: (5593)، وابن سعد: (155/8)، والجامع: (68/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاضر جو کچھ دیکھتا ہے وہ غائب نہیں دیکھتا۔“

آفتاب شیطان کے سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشمس تطلع بين قرني شيطان))
(کنز: (19605)، وعبد الرزاق: (3950)، واحمد: (223/4)، و248 و349، وابن ماجہ: (1253))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع کرتا ہے۔“

ہر قمری مہینہ تیس کا نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشهر لا يكمل ثلاثين ليلة))
(جمع: (147/3))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قمری مہینہ پورے تیس راتوں کا نہیں ہوتا۔“

شیطان انسان میں خون کی طرح ڈوڑتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم))
(دارمی: (320/2)، والادب: (1288))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان انسان میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔“

روزہ دار کے پاس جب کھایا جاتا ہے تو فرشتے اس پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الصائم اذا اكل عنده صلت عليه الملائكة))

(احمد: 365/6، وداری: 17/2، ذہبی: 305/4، الجامع: 68/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس روزہ دار کے پاس کھانا کھایا جاتا ہے فرشتے اس پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔“

اسلام لانے سے پہلے کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الاسلام يجب ما قبله))

(کنز: (297)، واحد: 204/4 و 205، دلائل: 2346/4، وابن سعد: 2/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام لانا پہلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

اسلام کی ابتداء غرباء سے ہوئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان السلام بدأ غريباً و سيعود كما بدأ

فطوبى للغرباء))

(ترمذی: (1629)، وابن ماجہ: (3988)، واحد: 318/1، وداری: 312/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی ابتداء غربت سے ہوئی اور وہ جلد ہی غریبوں کی طرف پلٹ جائے گا۔

پس خوشی ہو غریبوں کو۔“

ایمان بالاخر مدینہ کی جانب سمٹ جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الايمان ليأرز الى المدينة، كما تارز الحية

الى جحرها))

(بخاری: 27/3، و مسلم فی: الايمان: (233)، وابن ماجہ: (3111)، واحد: 286/2، احمد: 396)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قرب قیامت میں) ایمان مدینہ کی طرف ایسے سٹے گا جیسے سانپ اپنے سوراخ

کی طرف سمتا ہے۔“

چھ ماہ کا ذنبہ سال کے بکرے کے برابر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الجزعة تجزى مما تجزى منه الشية))

(النسائی: 219/7، کنز: (12168)، احمد: 368/5، جوامع: 427)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ ماہی ذنبہ اس کام میں جائز ہے جس میں سال کا بکرا جائز ہے۔“

سینگ والے بکرے سے بغیر سینگ والا بدلہ لے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الجماء لتقتص من القرناء يوم القيامة))

(مجمع: 10/352)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر سینگ کا بکرا بکری بروز قیامت سینگ والے سے بدلہ لے گا۔“
حسن و حسین دنیا میں حضور کے پھول ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الحسن الحسين هما ريحانتاي من الدنيا))
(ترمذی رقم: 3770)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین دونوں دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔“
حیاء سے خیر ہی برآمد ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الحياء لا ياتى الا بخير))
(کنز: 5784)، مجمع: 5485)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا سے خیر ہی برآمد ہوتی ہے۔“
نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے
((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الدال على الخير كفاعله))

(ترمذی: 2670)، واحد: 357/5
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کی رہنمائی کرنے والا (ثواب کے اعتبار سے) نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔“
سود والا مال زیادہ ہی کیوں نہ ہو گھائے کی طرف لوٹتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الربا وان كثر، و فان عاقبته تصير الى قل))
(طبرانی: 275/10، مشکوٰۃ: 2827)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود والا مال اگر زیادہ بھی ہو آخر کی طرف لوٹتا ہے۔“
جنت میں ایک پھل کی جگہ دوسرا اُگ آئے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرجل اذا نزع ثمرة من الجنة عادت مكانها))
(الجامع: 66/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی جنت کا ایک پھل توڑے گا تو اس کی جگہ دوسرا لوٹ آئے گا۔“
جس قوم میں قاطع رحم ہو اس پر رحمت نازل نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرحمة لا تنزل على قوم فيهم قاطع رحم))
(الجامع: 67.1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحمت اس قوم پر نازل نہیں ہوتی جن میں قاطع رحم ہو۔“

رزق بندہ کو اس کی موت سے زیادہ تلاش کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الرزق ليطلب العبد اكثر مما يطلبه اجله))

(الجامع: 67/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رزق بندے کو اس کی موت سے زیادہ تلاش کرتا ہے۔“

روح نکل کر جب آسمانوں کی جانب جاتی ہے تو آنکھیں اس کی طرف دیکھتی رہ جاتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الروح اذا عرج به يشخص البصر))

(کنز: (42180)، وجمع: (5583)، والجامع: 67/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب روح کو اوپر لے جایا جاتا ہے آنکھیں دیکھتی رہ جاتی ہیں۔“

سلامتی والا وہ شخص ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ رہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان السالم من سلم الناس من يده ولسانه))

(کنز: (34760)، والجامع: (5579)، وجمع: (54/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلامتی والا وہ شخص ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ سلامت رہیں۔“

قرض دینا صدقہ کے قائم مقام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان السلف يجري مجرى شطرف الصدقة))

(کنز: (15380)، وجمع: (5589))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض دینا صدقہ کے قائم مقام ہے۔“

سورج اور چاند دونوں نور کے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشمس والقمر نوران عقير انفي النار))

(الجامع: 68/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج اور چاند دونوں نور کے ہیں۔ یہ بے نور کر کے جہنم میں ڈالیں جائیں گے۔“

قمری مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشهر يكون تسعة وعشرين يوماً))

(مسلم فی الصیام: (22، 24، 25) داحد: 105/6، 163، 243، وبیہقی: 38/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ 29 روز کا بھی ہوتا ہے۔“

حضرت عمر سے شیطان ڈرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الشيطان ليفرق منك يا عمر))

(کنز: (32720)، والاحناف: 288/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! شیطان تجھ سے ڈرتا ہے۔“

بسا اوقات شیطان لوگوں سے علم میں بڑھ جاتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الشیطان ربما سبقکم بالعلم ((

(الاتحاف: 376/1، ومغنی عن حمل الاسفار: 64/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بسا اوقات شیطان تم سے علم میں بڑھ جاتا ہے۔“

چیننا چلانا بعض اوقات رزق میں رکاوٹ بن جاتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الصحیحة تمنع بعض الرزق ((

(مجمع: 5645)، وکنز: (16612)، وحلیہ: 251/9، وابن عدی: 221/1، والترز یہ: 280/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چیننا چلانا بعض اوقات رزق کے سامنے رکاوٹ بن جاتا ہے۔“

صدقہ اللہ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الصدقة تقع فی ید اللہ ((

(الاتحاف: 120/4، ومغنی: 217/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ اللہ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے۔“

صدقہ آل محمد کے لیے حلال نہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الصدقة لا تحل لنا ((

(کنز: 16515)، والنسائی: 107/5، وترندی: (657)، واحمد: 348/4، والجامع: 69/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ ہمارے (آل محمد کے) لیے حلال نہیں ہے۔“

صدقہ حضور اور آپ کی آل کے لیے حلال نہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الصدقة لا تحل لمحمد ولا لآل محمد ((

(کنز: 16523)، وابن عساکر: 291/2، و276/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ محمد اور آل محمد کے لئے حلال نہیں ہے۔“

صدقہ گناہ کی برائی کو دور کرتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الصدقة تطفیء غضب الرب، وتدفع ميتة السوء ((

(مجمع: 5661)، وکنز: (16114، 15995)، وترندی: (664)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ غضب الہی کو بجھاتا اور بری موت کو دور کرتا ہے۔“

ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان الظلم ظلمات یوم القيامة ((

(مسلم فی: البر والصلة: (56, 57)، واحد: 2/106، 95)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے۔“

بس ایک عمل کی وجہ سے آدمی کو ستر سال جہنم میں رہنا پڑے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العمل ليحبط سبعين سنة))

(الجامع: 70/1، وعبد الرزاق: 0026)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمل ستر سال تک آدمی کو جہنم میں گرا دیتا ہے۔“

علماء انبیاء کے وارث ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العلماء ورثة الانبياء))

(ترمذی: (2682) وابوداؤد فی: العلم: باب: (1) والدارمی: 1/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء انبیاء کے ورثاء ہیں۔“

قال نکالنا شیطانی عمل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العیافة والطرق والطیرة من الجبت))

(طبرانی: 369/18، وابن سعد: 3/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قال نکالنا اور بدقالی پکڑنا شیطانی عمل ہے۔“

غصہ ایمان کو فاسد کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الغضب یفسد الایمان کما یفسد السیر العسل))

(مجمع: (5758)، والاتحاف: 6/8، وابن عساکر: 22/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ ایمان کو ایسا فاسد کر دیتا ہے جیسے ایلوا شہد کو۔“

ران شرمگاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الفخذ عورة))

(طبرانی: 246/19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ران شرمگاہ ہے (اس کا چھپانا شرمگاہ کی طرح لازم ہے)“

جس نے بیماری نازل کی ہے اس نے شفاء بھی نازل فرمائی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الذی انزل الداء انزل الشفاء))

(متدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس ذات نے بیماری نازل کی ہے اس نے شفا بھی نازل کی ہے۔“

اللہ تعالیٰ دلوں کو جدھر چاہتا ہے پھیرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان القلوب بين اصبعين من اصابع الله، قلبها كيف شاء))

(ترمذی: (2140) وابن ماجہ: (3834))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔ جدھر چاہتا ہے ان کو پھیرتا ہے۔“
اللہ کے لیے باہمی محبت کرنے والے عرش کے سایہ میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المتحابين في الله في ظل العرش))
(کنز: (24639)، والاتحاف: 174/6، والجامع: 71/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (محض اللہ کیلئے) باہمی محبت کرنے والے عرش کے سایہ کے نیچے ہوں گے۔“
مجلسیں تین قسم کی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المجالس ثلاثة: سالم، وغانم، وشاحب))
(مجمع: 129/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجلسیں تین قسم کی ہیں۔ سلامتی والی، فائدہ والی، دہلا کرنے والی۔“
قیامت کے دن مظلوم فلاح پائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المظلومين هم المفلحون يوم القيامة))
(الاتحاف: 40/8، والندوة: (184)، ومغنی: 178/3، والجامع: 71/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز مظلوم لوگ فلاح پائیں گے۔“

موت گھبراہٹ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الموت فزع، فاذا رايتم الجنابة فقوموا))
(مسلم فی: الجنائز: (78)، والبودود: (3174))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت گھبراہٹ ہے جب جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔“

عمدہ صبر وہ ہے جس میں شکایت نہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الصبر الجميل الذي لا شكوى فيه))
(کنز: (6499)، والجامع: 41/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ صبر وہ ہے جس میں شکایت نہ ہو۔“

صدقہ سائل سے پہلے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الصدقة لتقع في يد الله من قبل ان يأخذها السائل))

(حلیہ: 81/4، وابن کثیر: 428/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سائل کے ہاتھ سے پہلے اللہ کی بارگاہ میں جاتا ہے۔“

عباس نبی کریم سے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العباس مني، و انا منه))

(نسائی: 33/8، والحاکم: 329/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عباس مجھ سے ہے اور میں اُن سے ہوں۔“

بندہ گناہ کی وجہ سے توبہ کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العبد ليزنب الذنب، فيدخل الجنة))

(ابن المبارک: (52)، کنز: (10188)، والاتحاف: 524/8، ومغنی: 13/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کوئی ایسا گناہ بھی کرتا ہے جس سے توبہ کرنے کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔“

عمرہ حج سکھانے کا طریقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان العمرة لقريضة الحج))

(حاکم فی: الحج: (37)، واحمد: 67/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرہ حج سکھانے کا طریقہ ہے۔“

غصہ گویا کہ ایک چنگاری ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الغضب جمرة توقد في قلب ابن آدم))

(احمد: 19/3، والاتحاف: 22/8، ومغنی: 170/3، وعبدالرزاق: (20289)، والترغیب: 448/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ ایک چنگاری ہے جو انسان کے دل میں بھڑکتی ہے۔“

بوسہ سے نہ وضو ختم ہوتا ہے نہ روزہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان القبلة لا تنقض الوضوء، ولا تفطر الصائم))

(سنن دارقطنی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوسہ لیٹنا نہ وضو کو توڑتا ہے نہ روزہ کو۔“

تصویریں کھینچنے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الذين يصورون هذه الصور يعذبون يوم القيامة))

(بخاری: فی اللباس: (89)، ومسلم فی: اللباس: (96))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ تصویریں بناتے ہیں انہیں قیامت میں عذاب دیا جائے گا۔“

قرآن مجید حالت حزن میں نازل ہوا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان القرآن نزل بحزن ، فاذا قرأتموه فتحازنوا ((
(الاتحاف: 480/4، وكشاف: 106)، والعقيلي: 422/3، والمغني: 278/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن حالت غم میں نازل ہوا ہے، لہذا تم جب قرآن پڑھا کرو تو غمناک ہوا کرو۔
جماعت سے نماز پڑھنے کے عمل کا پسندیدہ بننا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان القوم اذا صلوا في الجمع ليعجب بهم ((
(ابن سعد: 4، 1380، 1381)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ جماعت سے نماز پڑھتے ہیں تو ان کے اس عمل کو پسند کیا جاتا ہے۔
مومن کبھی نجس نہیں ہوتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المؤمن لا ينجس ((

(بخاری: 79/1، ومسلم فی: الحیض: (115)، والنسائی فی: الطہارۃ: باب: (169)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن (عقائد کے طور پر اور حقیقی طور پر) ناپاک نہیں ہوتا۔

ہر مؤذن کی گردن روز قیامت دراز ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المؤذنين اطول اعناقاً يوم القيامة ((

(بیہقی: 432/1، والاتحاف: 7/3)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے روز دراز ہوں گی۔

خلع لینے والیاں اور خاوند سے علیحدگی اختیار کرنے والیاں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المختلعات والمنزعات هن المنافقات ((

(کنز: 15256، 45033)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خلع لینے والیاں اور علیحدہ ہونے والیاں کامل مسلمان عورتیں نہیں ہیں۔

عورت امان دے سکتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المرأة لتاجر على القوم، يعني: تجير ((

(سنن ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت لوگوں کو (جنگ میں) امان دے سکتی ہے۔

مشورہ لینے والا مدد کا طالب ہے اور مشورہ دینے والا امین

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المستشير معان - والمستشار موثمن ((

(ترمذی: 2369)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشورہ کا طالب مد کا طالب ہے اور مشورہ دینے والا امین ہے۔“

مسجد میں جنبی اور حیض والی نہیں آ سکتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان المسجد لا يحل لجنب ولا حائض))

(ابن ماجہ فی: الطہارۃ: (126)، ابوداؤد فی: الطہارۃ: (92)، والجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد جنبی شخص اور حیض والی عورت کیلئے حلال نہیں۔“

سوار و پیادہ حاجی اور فرشتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لتصافح ركبان الحاج، وتعتنق المشاة))

(الدیلمی: 250/1، وکنز: (11790)، ودرمنثور: 355/4، والجامع: 71/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار حاجیوں سے فرشتے مصافحہ کرتے اور پیادوں سے گلے ملتے ہیں۔“

امت مسلمہ کے بوڑھوں کے لیے فرشتے پر بچھاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لتضع اجنحتها للكهل من امتي))

(الدیلمی: 250/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بوڑھوں کیلئے فرشتے پر بچھاتے ہیں۔“

جس گھر میں کتاب ہو رحمت کے فرشتے وہاں داخل نہیں ہوتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه كلب))

(ابن ماجہ: (3650)، والدارمی: 284/2، واحمد: 30/4، وکنز: (1567))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتاب ہو فرشتے وہاں داخل نہیں ہوتے۔“

طالب علم کے شوقِ علم کی وجہ سے فرشتے پر بچھاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة تبسط اجنحتها لطالب العلم

رجاءً بما يصنع))

(ابوداؤد فی: العلم: (1) وترمذی فی: العلم: (19)، والنسائی فی: الطہارۃ: (112))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طالب علم کی پسندیدگی علم کے سبب فرشتے پر بچھاتے ہیں۔“

کس قوم پر رحمت کے فرشتے نازل نہیں ہوتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لا تنزل على قوم فيهم قاطع رحم))

(کنز: (8974))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس قوم پر (رحمت) کے فرشتے نازل نہیں ہوتے جن میں قاطع رحم ہو۔“

میت پر اس کے قبیلے کے رونے کی وجہ سے جہنمی پانی ڈالا جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الميت ينضج عليه الحميم ببكاء الحي ((
(جمع: (5960)، كنز: (42464)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت پر اس کے قبیلہ کے رونے کے سبب (جہنم کا) گرم پانی ڈالا جاتا ہے۔“

انسان اپنے کفن میں ہی اٹھایا جائے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الميت يبعث في ثيابه التي يموت فيها ((
(ابوداود: (3114)، ونسائي: (387/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جن کپڑوں میں مرتا ہے انہی میں اٹھایا جائے گا۔“

لوگوں اور اللہ کی منشاء

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الناس لا يعفون شيئاً الا وضع الله ((
(الجامع: 72/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ جس چیز کو بڑھانا چاہتے ہیں اللہ اس کو گھٹا دیتا ہے۔“

یقین و عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الناس لم يعطوا خيراً من اليقين والعافية،
(سلوہما اللہ)) (کنز: (4927)، واحمد: 8/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو یقین و عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی، لہذا یہی اللہ سے مانگو۔“

پیدا ہونے والی چیز پیدا ہو کر رہتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان النفس المخلوقة لائنة ((
(کنز: (44915)، مجمع: 296/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیدا ہونے والی چیز ہو کر رہتی ہے۔“

لوٹ کا مال اور مردار

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان النهبة ليست باحل من الميتة ((
(طبرانی: 76/2، 78277)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ کا مال مردار سے زیادہ حلال نہیں ہے۔“

جب تک جہاد ہے ہجرت ختم نہیں ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الهجرة لا تنقطع ما دام الجهاد ((
(کنز: (11018)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک جہاد ہے ہجرت ختم نہیں ہوگی۔“

دنیا میں دوستی اور دشمنی دونوں چیزیں تاقیامت رہیں گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الود يورث، والعداوة تورث))

(کنز: (44116)، مجمع: (6000)، وکشف: 1/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوستی بھی چلتی رہتی ہے اور دشمنی بھی۔“

انسان کی پیدائش تین قسم کی مٹی سے ہوئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان آدم خلق من ثلاث تربات: سوداء وبيضاء وحمراء)) (ابن عساکر: 342/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم تین قسم کی مٹی سیاہ، سفید اور سرخ سے پیدا کئے گئے ہیں۔“

حضرت ابوسفیان خاندان کے بہترین فرد ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابا سفيان خير اهلي))

(مجمع: 4/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوسفیان میرے خاندان کا بہترین فرد ہے۔“

لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابخل الناس من ذكرت عنه، فلم يصل علي))

(کنز: (2144)، وابن کثیر: 459/6، والجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں وہ زیادہ بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“

والد کے دوستوں سے ملاپ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابر البر ان يصل الرجل اهل ودايه))

(مسلم فی: البر والصلة: (11)، وترمدی: (1903)، والبوداود: (5143)، وجامع: 2/88)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکیوں میں سے بڑی نیکی یہ (بھی ہے) کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں

ملاپ رکھے۔“

زیادہ جھگڑنے والا اللہ کے ہاں زیادہ مبغوض ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابغض الخلق الى الله الالذ الخصم))

(بخاری: 1/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں اللہ کے نزدیک زیادہ مبغوض وہ ہے جو زیادہ جھگڑا لہو۔“

آدمی کو جس سے منع کیا جائے وہ اس کا زیادہ حریص ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابن آدم لحريص على مامنع))
(کنز: (44095)، مجمع: (6070))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کو جس چیز سے منع کیا جائے وہ اس کا زیادہ حریص ہوتا ہے۔“

حسن و حسین کو ابن فرمانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابن هذين ريحانتي من الدنيا))
(کنز: (37699)، وابن عساکر: (207/4))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے دونوں بیٹے (حسن و حسین) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔“

ظہر کی نماز تک آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ابواب السماء تفتح، فلا تغلق، حتى يصلي الظهر))
(احمد: 417/5، و تہی: 788/2، والجامع: 72/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں حتیٰ کہ ظہر کی نماز کو بند کئے جاتے ہیں۔“

احادیث میں بھی ناسخ و منسوخ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان احاديثي ينسخ بعضها بعضاً، كنسخ القرآن))
(دیلی: 287/1، کنز: (1086)، وابن عدی: 2188/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حدیثیں قرآن کی طرح آپس میں ایک دوسری کو منسوخ کر سکتی ہیں۔“

سردی کے گزر جانے پر فرشتے فقراء پر ترس کھاتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لتفرح بذهاب الشتاء رحمة للفقراء))
(ابن عدی: 2368/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردی کے گزر جانے پر فرشتے فقراء پر ترس کھاتے ہوئے خوش ہوتے ہیں۔“

فرشتے کس گھر میں داخل نہیں ہوتے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة لا تدخل بيتاً فيه كلب ولا صورة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کتاب یا تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہو سکتے۔“

حضرت آدم کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا گیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة غسلت ادم بالماء والسدر))
(مجمع: 35/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کو پانی اور بیری کے پتوں سے (موت کا) غسل دیا تھا۔“

حضرت سعد کا جنازہ فرشتوں نے اٹھایا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الملائكة كانت تحمله يعني: جنازه سعد))
(ترمذی رقم: (3849) کنز: (33320))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے سعد کا جنازہ اٹھا رہے تھے۔“

میت پر رونے کے سبب میت کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الميت يعذب في قبره بما نوح عليه))
(بخاری فی: الجنائز: (34)، و مسلم فی: الجنائز: (17) وابن ماجہ فی: الجنائز: (54))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت پر رونے کے سبب قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔“

آگ سے کسی کو شفاء نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان النار لا تشفى احداً))
(کنز: (8322))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کسی کو شفاء نہیں دیتی۔“

خوش خلقی سے بہتر کوئی چیز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان الناس لم يعظوا شيئاً خيراً من خلق حسن))
(الجامع: (5977)، و کنز: (5151)، والجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو خوش خلقی سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔“

نبی کے مال کا کوئی وارث نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان النبي لا يورث))
(کنز: (14045، 14121، 1454))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی کا کوئی (دنیاوی) وارث نہیں ہوتا۔“

لوٹ و غارت گری حلال نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: النهبة لا تحل))
(ابن ماجہ: رقم: (938))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ و غارت گری حلال نہیں ہے۔“

نذر ماننے سے کوئی کام آگے ہو سکتا ہے نہ پیچھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان النذر لا يقدم شيئاً ولا يؤخر))
(بخاری فی: الايمان: (26)، و مسلم فی: النذر: (3)، والتمسائی فی: الايمان: (25) و احمد: 2/18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نذر ماننا نہ کسی کام کو آگے کر سکتا ہے اور نہ پیچھے کر سکتا ہے۔“

داڑھی کو مہندی لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم))

(ابوداؤد: رقم: (42303)، والبخاری: 20714 و 2077، ومسلم في: اللباس: (80))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاری داڑھی نہیں رتختے تم ان کا الٹ کرو (مہندی لگاؤ)۔“

حضرت آدم کا قد کھجور کی طرح تھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اباكم آدم كان كالنخلة))

(الجامع: (6033)، وکنز: (22408))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا باپ آدم (قد میں) مثل کھجور کے تھا۔“

حضرت ابوذر کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابا ذر ليمارى عيسى ابن مريم فى عبادته))

(مجمع: (6029)، وکنز: (33219))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوذر عیسیٰ بن مریم جیسی عبادت کرتا ہے۔“

سلام میں بخل کرنے والا اصلی بخیل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابخل الناس من بخل بالسلام))

(کنز: (25256)، ومجمع: 10/146-147)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کہنے میں بخل کرے۔“

حکام کی ملاقات کو جانے والا عالم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابغض الخلق الى الله العالم يزور العمال))

(کنز: (28985)، ومجمع: (6043)، والاتحاف: 389/1 و 127/6، والجامع: 72/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں اللہ کے نزدیک وہ عالم زیادہ برا ہے جو حکام کی ملاقات کو جایا کرے۔“

زمین عرب میں کبھی بھی شیطان کی عبادت نہیں ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابليس قد ايس ان يعبد فى ارض العرب))

(طبرانی: 344/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابلیس اس سے بے امید ہے کہ زمین عرب میں اس کی عبادت کی جائے۔“

حضرت امام حسن کی وجہ سے دو جماعتوں میں صلح ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابني هذا يصلح الله على يديه بين فئتين))

(ترمذی: فی المناقب: (30)، بخاری: فی الصلح: (9) وفی اہل اصحاب النبی: (22)، والمناقب: (25)، ابوداؤد: فی السنہ: (12)

والنسائی: فی الجمعۃ: (27)، واحد: 38/5 و44 و49 و51

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اس بیٹے کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ دو جماعتوں میں صلح کرائے گا۔“

جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابواب الجنة تحت ظلال السيوف))

(ترمذی: (1659)، واحد: 396/4 و11

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ کے نیچے ہیں۔“

حضور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پرہیزگار اور عالم ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتقاكم واعلمكم بالله انا)) (بخاری: 11/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک تم سب سے زیادہ پرہیزگار اور زیادہ عالم میں ہوں۔“

اللہ کے نیک بندے اللہ سے کشادگی کا سوال کرتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب عباد الله الذين يسالونه الفرج))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے پیارے بندے وہ ہیں جو کشادگی کا سوال کرتے ہیں۔“

اللہ کے بندوں کی خیر خواہی کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب عباد الله اليه انصحهم لعباده))

(الجامع: 2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں زیادہ پیارا وہ ہے جو اس کے بندوں کی زیادہ خیر خواہی کرے۔“

جس آدمی کو نیکی اور نیکی پر عمل کرنا محبوب ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب عباد الله الى الله من حب اليه

المعروف وفعاله)) (کنز: (15967)، در منشور: 256/3، والجامع: 82/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک اس کے بندوں میں زیادہ محبوب وہ ہے جس کو نیکی اور نیکی پر عمل

کرنا محبوب ہو۔“

عبداللہ اور عبدالرحمن نام اللہ کو بڑے پسند ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب اسمائكم الى الله عبد الله وعبد الرحمن))

(مسلم: فی الادب: (2)، وترمذی: (834)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ناموں سے اللہ کے نزدیک زیادہ پیارے عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔“

أحد پہاڑ رسول اللہ سے محبت فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحداً جبل يحبنا ونحبه))
(بخاری فی: الاعتصام: (16) والجهاد: (43, 71)، و مسلم فی: الحج: (504)، وابن ماجہ: (3115)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُحد وہ پہاڑ ہے کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے۔"

سفید کفن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحسن ما زرتكم به الله في قبوركم ليياض)) (مشکوۃ: (4382)، وتلخیص 65/2، والجامع: 73/1)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عمدہ لباس جس میں قبروں میں تم اللہ سے ملاقات کرو گے سفید پوشاک ہے۔"

مردہ قبر میں قرضہ کی وجہ سے محبوس ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخاك محبوس بدينه، فاقض عنه))
(ابن ماجہ: (2433)، و بیہقی: (142/10)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا بھائی قرضہ کے باعث (قبر میں) محبوس ہے، اس کی طرف سے قرضہ ادا کرو۔"
اذان دینے والا ہی اقامت کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخا هذا اذن، ومن اذن فهو يقيم))
(ابوداؤد فی: الصلاة: (30) و ترمذی: (199)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے اس بھائی نے اذان دی ہے، جو اذان دے وہی (نماز کی) اقامت کہے گا۔"
گمراہ حکام امت کو بڑا نقصان پہنچائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخوف ما أخاف على أئمة المضلون))
(دارمی: 70/1)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ خوفناک جس سے میں امت کیلئے ڈرتا ہوں گمراہ حکام ہے۔"
زبان دان منافق امت کو بھاری نقصان پہنچائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخوف ما أخاف على أئمة المنافق))
(الاحتاف: 22/10)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ خوفناک جس سے میں امت کیلئے ڈرتا ہوں ہرزبان دان منافق ہے۔"
دنیا کی رعنائیوں کا عام ہو جانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخوف ما أخاف عليكم ما يفتح من زهرة الدنيا))
(بخاری فی: الزکاة: (47) والجهاد: (37)، و مسلم فی: الزکاة: (123, 122, 121)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بارے میں جس چیز کا میں سب سے زیادہ خوف کرتا ہوں دنیا کی رعنائیوں کا عام ہو جاتا ہے۔“

ایک دوسرے کو بڑی سے بڑی گالی نکالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اربى الربا تفضيل المرء على اخيه بالشتيم))
(الجامع: (6171)، وابن أبي شيبة: 8/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا سود یہ ہے کہ ایک شخص دشنام دہی میں دوسرے کی دشنام دہی سے بڑھ جائے۔“

شہیدوں کی ارواح سبز پرندوں کے اندر جنت میں ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارواح الشهداء في طير خضر تعلق من شجر الجنة)) (الاتحاف: 388/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہیدوں کی ارواح سبز پرندوں کے اندر جنت کے درختوں میں لٹکتی ہیں۔“

جہنم میں مصور سخت عذاب میں ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اشد الناس عذاباً يوم القيامة المصورون))
(بخاری: 215/7، ومسلم فی: اللباس: (98,91)، واحمد: 75/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سخت عذاب میں مصور ہوں گے۔“

آگ سے پکے والا کھانا عمدہ ترین کھانا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اطيب طعامكم ما مسته النار))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا سب سے عمدہ کھانا وہ ہے جس کو آگ نے پکایا ہو۔“

حرم میں کسی کو قتل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعدى الناس على الله من قتل في الحرم))
(کنز: (39925)، ومجمع: 216)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کے نزدیک بڑا ظالم وہ ہے جو حرم میں کسی کو قتل کرے۔“

مسلمانوں کو قتل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اعق الناس قتلة اهل الايمان))

(الجامع: 8/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بڑا نافرمان وہ ہے جس نے مسلمانوں کو قتل کیا۔“

حمد کرنے والے قیامت میں افضل ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل عباد الله يوم القيامة الحمادون ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمد کرنے والے قیامت کے روز سب سے افضل بندے ہوں گے۔“

قرآن مجید کا مخرج منہ ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افواهكم طرق القرآن، فطيبوها بالسواك ((
(الاتحاف: 340/2، وکنز: (2751)، وحلیہ: 296/4، وتلخیص: 70/1، والجامع: 74/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے منہ قرآن کا مخرج ہیں۔ انہیں سواک سے صاف رکھا کرو۔“

جس کو روزی پہنچانا ذمہ ہو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اكبر الاثم ان يضع الرجل من يقوت ((
(جامع: 74/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اس کو ضائع کر دے جس کو روزی پہنچانا ہو۔“

جہنم سے بھاری گناہوں والے نہیں گزر سکیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امامكم عقبة كودو، لا يجوزها المثقلون ((
(الحاکم: 574/4)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے آگے (جہنم کی) گھاٹی ہے، اس سے بھاری گناہوں والے لوگ نہیں گزر سکیں گے۔“

خواب میں حضور کو نور کی شکل میں سیدہ آمنہ نے دیکھا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امي رأت في المنام ان الذي في بطنها نور ((
(کنز: (31836)، وابن عساکر: 373/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ نور ہے۔“

اہل جنت کو جنت میں علماء کی حاجت ہوگی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة ليحتاجون الى العلماء في الجنة ((
(الاتحاف: (162)، وکنز: (28767)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کو جنت میں بھی علماء کی حاجت ہوگی۔“

اہل جنت کو تسبیح و تقدیس کا الہام ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة يلهمون التسبيح والتقدیس ((
(مسلم فی: الحجۃ: (19018)، والدارمی فی: الرقاق: (104)، احمد: 349/3 و354 و384)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کو تسبیح اور تقدیس کا الہام کیا جائے گا۔“

دنیا میں پیٹ بھر کر کھانے والے قیامت میں بھوکے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الشبع في الدنيا هم اهل الجوع غداً))

(الاتحاف: 391/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں پیٹ بھر کر کھانے والے کل قیامت میں بھوکے ہوں گے۔“

اللہ کا پسندیدہ دین دین اسلام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان احب الدين الى الله الحنيفية السليمة))

(الجامع: (6082)، وابن عدی: 15064)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ دین حق کی طرف مائل اور آسان (اسلام) ہے۔“

جس کھانے پر زیادہ کھانے والے ہوں وہ پسندیدہ کھانا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب الطعام الى ما كثرت عليه الايدي))

(ترغیب: 140/3، وجمع: 21/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نزدیک وہ کھانا سب سے زیادہ پسندیدہ ہے جس پر کھانے والوں کے بہت سے ہاتھ پہنچتے ہوں۔“

نماز پڑھنے والا اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احداكم اذا قام يصلي يستقبله الله تعالى))

(مشکوٰۃ: (746)، وابن ابی شیبہ: 363/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔“

عمدہ ترین چیز نیک خلق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن الحسن الخلق الحسن))

(کنز: (5152)، وابن عساکر: 189/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ ترین چیز نیک خلق ہے۔“

حضرت علی کا بہترین اسم ابو تراب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احق اسمائك ابو تراب، قاله لعلی))

(کنز: (33060)، وجمع: (6132))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: تیرا سب سے بہتر نام ابو تراب ہے۔“

ضروری شرائط نکاح کی شرائط ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان حق الشروط ما استحلتتم به الفروج ((
(بخاری: فی: الشروط: (6)، ومسلم: (63)، وترندی: (1127)، والبوداود: (2139))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے ضروری شرطیں وہ ہیں جن سے تم نے عورتوں کے فروج کو حلال کیا۔“

حضرت نجاشی کے لیے دعائے مغفرت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاكم النجاشي قدمات ، فاستغفروا له ((
(ابن ابی شیبہ: 362/3، مجمع: 419/9))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا اس کیلئے بخشش مانگو۔“

امت مسلمہ کے بارے میں قوم لوط کے عمل کا خدشہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخوف ما اخاف على امتي عمل قوم لوط ((
(ترمذی: (1457)، وابن ماجہ: (2563))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ جس کے لئے میں اپنی امت سے ڈرتا ہوں قوم لوط کا عمل ہے۔“

شرک اصغر ریا کاری ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخوف ما اكاف عليكم الشرك الا صغر الرياء ((
(بخاری: (285/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ خوفناک کام جس سے میں اپنی امت کے حق میں ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ریا ہے۔“

جب بندہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر بہت زیادہ رحم فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارحم ما يكون الله بالعبد اذا وضع في حفرته ((
(کنز: (42386)، والجامع: 73/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ رحم بندے پر اللہ اس وقت کرتا ہے جب وہ قبر میں رکھا جاتا ہے۔“

حضور کے بعد امت میں سے جلد فوت ہونے والی خاتون

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اسرع امتي لحوقا بي امرأة من خمس ((
(کنز: (34414)، مجمع: 296/5))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے جلد تر میرے بعد فوت ہونے والی خمس قبیلہ کی ایک عورت ہے۔“

غصہ کے وقت اپنے پر قابو رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اشدكم امكم لفساد عند الغضب ((
(بخاری: فی: الادب: (76)، ومسلم: فی: البر: (107، 108)، ما تہ فی: حسن الخلق: (12)، والامم: 236/2، 268))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بڑا پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پائے۔“

سورۃ فاتحہ میں زہر کے لیے شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتحة الكتاب شفاء من السم))

(الجامع: 61/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ زہر کیلئے شفاء ہے۔“

سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتحة الكتاب شفاء من كل داء))

(الجامع: 61/2، کنز: (2499, 2500)، والاسرار: (252))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ہر ایک بیماری کیلئے شفاء ہے۔“

سورۃ فاتحہ اُمّ القرآن ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتحة الكتاب هي ام القرآن))

(مجمع الزوائد: 109/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ اُمّ القرآن ہے۔“

سیدہ فاطمہ حضور کے جگر کا ٹکڑا ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة بضعة مني ، فمن اغضبها اغضبني))

(بیہقی: 64/7، 210/10، والجامع: 158/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے اسے غصہ کیا اس نے مجھے غصہ کیا۔“

حضرت علی اور سیدہ فاطمہ سے حضور کی محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة احب الي منك ، وانت اعز علي منها))

(کنز: (36755, 47225)، وخطیب: 62/9، وابن عساکر: 396/2، 460/5، وجمع: 173/9، 202، والجامع

(61/2:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: فاطمہ مجھ کو تجھ سے زیادہ محبوب ہے اور تو فاطمہ سے زیادہ عزیز ہے۔“

جنت میں حضور کا ساتھی کس طرح بنا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعني على نفسك بكثرة السجود))

(مسلم فی: الصلاة: (265)، وابوداؤد فی الطہوع: (22)، والنسائی فی: التہذیب: (78))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جنت میں میرے ساتھ رہنا چاہتے ہو) تو میری رکوع و سجود سے امداد کرو (خوب

نوافل ادا کرو)۔“

ولد الزنا جنت میں داخل نہ ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ولد الزنا لا يدخل الجنة))
(کنز: (13089)، والموضوعات: 111/3، والجامع: 62/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولد الزنا جنت میں داخل نہ ہوگا۔“

جذام والے سے بچنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فر من المجزوم كفرك من الاسد))
(کنز: (28340)، وبخاری: 164/7، وادح: 443/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذام والے سے ایسا بھاگ جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔“

مشرکین اور اہل اسلام میں فرق ٹوپوں پر عمامے باندھنے کا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فرق ما بيننا وبين المشركين العمام على القلاص))
(ابوداؤد: 1784، وترمذی: (24)، والبیاس: (24)، وترمذی: (1784))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق ٹوپوں پر پگڑی باندھنا ہے۔“

اہل اسلام اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين صيامنا وصيام اهل الكتاب السحور))
(مسلم: 709، وترمذی: (709، 708)، ودارقطنی: 6/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان فرق سحری کھانے کا ہے (یہود سحری نہیں کھاتے)۔“

عالم کی عابد پر فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم على العابد كفضلي على امتي))
(الاتحاف: 79/1 و 257/7، والجامع: 62/2-63)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسی میری فضیلت میری امت پر۔“

حضرت ابوبکر کی امت مسلمہ پر فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل المعلم على الناس كفضل ابي بكر على امتي))
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر معلم دین کی فضیلت ایسے ہے جیسے ابوبکر کی فضیلت میری امت پر۔“

تنہا نماز سے جماعت کی نماز پچیس درجے افضل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل صلاة الجمعة على صلاة الرجل خمس وعشرون))

(الجامع: 63/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کی نماز تہا پڑھنے والے پر پچیس درجے افضل ہے۔“
دیگر کلاموں پر قرآن مجید کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل القرآن على سائر الكلام كفضل الرحمن على سائر خلقه))

(کنز: (2301)، وابن عدی: 175/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسے ہے جیسے اللہ کی فضیلت تمام مخلوق پر۔“
سورت فاتحہ عرش کے نیچے والے خزانے سے نازل ہوئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتحة الكتاب انزلت من كنز تحت العرش))

(الجامع: 61/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ عرش کے نیچے کے خزانہ سے نازل ہوتی ہے۔“
سورت فاتحہ قرآن مجید کے دو ٹکٹ کے برابر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتحة الكتاب تعدل بثلاثي القرآن))

(الجامع: 61/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ (ثواب میں) قرآن کے دو ٹکٹ کے برابر ہے۔“
سورت فاتحہ سبع مثانی سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتحة الكتاب هي السبع المثاني))

(بخاری فی تفسیر سورۃ: (1, 1, 15, 3) وفضائل القرآن: (9)، وترندی فی ثواب القرآن: (1)، والنسائی فی: الافاق (26)، نک فی: انداء: (37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ سبع مثانی ہی ہے۔“

سیدہ فاطمہ حضرت مریم کے سوا تمام جنتی عورتوں کی سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة سيدة نساء اهل الجنة الامرية))

(حاکم: 154/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ تمام بہشتی عورتوں کی سردار ہے سوائے مریم کی۔“
قبر میں حضور کے متعلق سوا ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنه القبر في ، فاذا سئلتهم عني فلا تشكروا))

(حاکم: 382/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر میں میرے متعلق تم سے سوال ہوگا۔ جب تم سے میرے متعلق پوچھا جائے تو

مت کرنا۔“

اس امت کا فرعون ابو جہل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فرعون هذه الامة ابو جهل ((ديلمی: 167/3))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس امت کا فرعون ابو جہل ہے۔“

بنی اسرائیل کے لیے عاشورہ کے روز دریا نے راستہ بنایا تھا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فرق البحر لبنى اسرائيل، يوم عاشوراء ((
 کنز: (24235)، والمطالب: (3467)، والدر: 69/1، ومجمع: 188/3، والجامع: 64/2))
 اسرائیل کیلئے عاشورہ کے روز دریا پھٹا تھا ((اور وہ اس سے پار ہوئے تھے))۔“

سات سال کی عمر کے بچوں کو الگ سلاؤ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقوا بين اولادكم في المضاجع اذا بلغوا سعة
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد کو الگ سلاؤ جبکہ وہ سات سال کی عمر کو پہنچ جائیں۔“

عالم کی غیر عالم پر فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العالم على غيره كفضل النبي على امة
 (کنز: (28798)، والمتناهیة: 69/1، والكشف: 111/2، والجامع: 63/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کی فضیلت غیر عالم پر نبی کی اپنی امت پر فضیلت کی طرح ہے۔“

علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل العلم خير من فضل العبادات ((

(ابن ابی شیبہ: 540/4 و 250/12، وابن مرد: 514/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی فضیلت (نفل) عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے۔“

سیدہ عائشہ اور ثرید کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل الثريد على الطعام كفضل عائشة على النساء))

(الاتحاف: 253/5، وکنز: (41003)، والكشف: 134/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثرید کی فضیلت دیگر طعام پر ایسی ہے جیسی عائشہ کی فضیلت دوسری عورتوں پر۔“

دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضوح الدنيا اهنون من فضوح الاخرة))

(الجامع: 64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی رسوائی (برداشت کرنا) آخرت کی رسوائی سے آسان ہے۔“

سمجھ دار عالم اور ہزار عابد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد))

(ترمذی رقم: (6681) وابن ماجہ: (322)، وطبرانی: 87/11، والجامع: 64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سمجھ دار عالم شیطان پر ہزار عابدوں (عبادت کرنے والوں) سے زیادہ بھاری ہوتا ہے۔“

با کرہ سے نکاح کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فهل ابكر اتلاعبها وتلاعبك، وتضا حكها وتضا حكك))

(مشکوٰۃ: (3088)، ونسائی فی: النکاح: (10,4) والجامع: 64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے با کرہ سے کیوں نکاح نہ کیا کہ تم ایک دوسرے سے کھیلتے اور ایک دوسرے کو ہنساتے۔“

ذلت میں پرنے سے حاجت کا حاصل نہ ہونا آسان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بقوت الحاجة يسر من الذل فيها))

(دیلی: 187/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذلت میں پرنے سے حاجت کا حاصل نہ ہونا آسان ہے۔“

انسان کا ایک ایسا جزء ہے جسے آگ بھی نہیں کھاتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الانسان عظم لا تاكله النار، منه يركب))

(ابوداؤد فی السنن: (22)، والنسائی فی: البجائر: (117)، واحمد: 428/2۔)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان میں ایک ایسا جزء ہے جسے آگ نہیں کھاتی۔ اسی سے وہ دوبارہ مرکب ہوگا۔“

جنت میں سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان پھر سو درجے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة مائة درجة، ما بين كل درجتين مائة درجة))

(جامع ترمذی: 64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں اور ان ہر دو درجوں کے درمیان پھر سو درجے ہیں۔“

معدن میں خمس ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الركاخ الخمس))

(ابن ماجہ: رقم: (2509) و (2501) بخاری: 160/2 و 145/3 و 15/9، و مسلم فی: الحدود: (48,45)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معدن میں خمس ہے۔“

کان اور عقل ضائع ہونے میں سواونٹ دیت ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في السمع مائة من الابل، وفي العقل مائة من الابل))

(کنز: (70082)، والارواء: 321/7، والجامع: 85/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کان ضائع ہونے میں سواونٹ دیت کے ہیں اور عقل ضائع ہونے میں بھی سواونٹ دیت کے ہیں۔“

حالت احرام میں شکار کے عوض ذبح کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الضبع كبش))

(ابن ماجہ: الناسک: (90)، والجامع: 65/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حالت احرام میں شکار کرتے ہوئے) بجو کے قتل میں ذبح کرنا ہوگا۔“

زبان اور ذکر کے کاٹنے میں کامل دیت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في اللسان الدية كاملة، وفي الذكر الدية))

(کنز: (40083)، والدارمی: 193/2، وشیخ: 89/8، والجامع: 65/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زبان کے کاٹنے میں کامل دیت ہے اور ذکر کے کاٹنے میں بھی کامل دیت ہے۔“

مذی کے نکلنے سے وضو لازم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في المذي الوضوء))

(بخاری فی: الوضو: (34) والعلم: (51) والحسل: (13)، ومسلم فی: الحیض: (17)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی کے نکلنے سے وضو لازم ہے۔“

ہر چیز میں اسراف ہوتا ہے، وضو میں زیادہ پانی استعمال کرنا اسراف ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الوضوء اسراف، وفي كل شيء اسراف))

(الجامع: 65/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو میں (پانی کا) اسراف کیا جاتا ہے اور ہر ایک چیز میں اسراف ہوتا ہے۔“

اس امت میں کذاب و دجال بھی ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في امتي كذابون ودجالون))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں کذاب اور دجال بھی پیدا ہوں گے۔“

ایسی قوم جو قرآن پڑھ کر دانے کی طرح اُسے بکھیرے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في امتي قوم يقرؤون القرآن، ينشرونه كنشر الدقل))

(کنز: (2827)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ایک قوم ہوگی جو قرآن کو پڑھ کر مثل دانہ کے اُسے بکھیرے گی۔“

محرم اگر شتر مرغ کے انڈے توڑ دے تو اس کی قیمت لازم آتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيض النعام يصيبه المحرم ثمنه))

(ابن ماجہ فی: المناسک: (90)، والجامع: 65/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شتر مرغ کے انڈوں میں جسے محرم توڑے اس کی قیمت واجب آتی ہے۔“

سورۃ حج کو باقی سورتوں پر فضیلت حاصل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضلت سورة الحج على القرآن بسجدة))

(جامع: 64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ الحج کو بوجہ دو سجدوں کے باقی قرآن پر فضیلت حاصل ہے۔“

نیک کام برائی کی چوکھٹوں سے بچاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل المعروف يقى مصارع السوء))

(کنز: (16286)، والدر: (354/1)، وکشف: 135/2، والجامع: 64/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک کام برائی کی چوکھٹوں سے بچاتا ہے۔“

ہر بیماری متعدی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فمن اعدى الاول))

(ابوداؤد: فی: الطب: (24)، وبخاری: 25/7 و166، واحمد: 128/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بیماری متعدی ہے تو پہلے کو کہاں سے لگی ہے۔؟“

باکرہ لڑکی سے نکاح کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فهل باكراتعضها وتعضك)) (الجامع: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے باکرہ سے کیوں نہ نکاح کیا۔؟ وہ تیرا بوسہ لیتی تو اس کا بوسہ لیتا۔“

دانٹ توڑنے کی دیت پانچ اونٹ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الاسنان خمس خمس من الابل))

(ابن ابی شیبہ: 186/9، وکنز: (40084)، والجامع: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دانٹ شکنی میں پانچ پانچ اونٹ لازم آتے ہیں۔“

انسان کے تین سوساٹھ جوڑ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الانسان ثلاث مائة وستون مفصلاً))

(ابن خزیمہ: (1226)، والجامع: 4/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے تین سوساٹھ جوڑ ہیں۔“

جمعہ کے دن کی ایک مخصوص بابرکت ساعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجمعة ساعة لا يوافقها عبد يستغفر الله))

((غفر له)) (الجامع 64/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ میں ایک وقت ایسا ہے اگر آدمی اس میں استغفار کرے تو بخشش ہوتی ہے۔
کلو نجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة السواد شفاء من كل داء الا السالم ((بخاری: 160/7))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یادانہ (شونیز) میں ہر ایک بیماری کی شفا ہے مگر موت سے نہیں۔

سورة الحج میں دو سجدے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحج سجدتان ((

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ حج میں دو سجدے ہیں۔

چرنے والے گھوڑوں کی قدر و قیمت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخيل السائمة في كل فرس دينار ((

(کنز: (1584) و بیہقی: 119/4 و مجمع: 69/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چرنے والے گھوڑوں میں ہر ایک گھوڑے میں (گویاکہ) ایک اشرفی ہے۔

کمر توڑنے کی دیت سواونٹ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الصلب مائة من الابل ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کمر ٹکنی میں سواونٹ دیت کے ہیں۔“

شہد اور پچھنے لگوانے میں شفاء ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل و الحجم شفاء ((سنن ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہد اور پچھنے لگانے میں شفا ہے۔

پیا سے کوئیانی پلانے میں اجر ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الكبد الحارة اجر ((

(عبدالرزق: (19692)، والاتحاف: 410/6، والجامع: 65/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیا سے کو پلانا ثواب ہے۔

زکوٰۃ کے علاوہ بھی مال میں حق ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في المال حق سوى الزكاة ((

(ترمذی: 660, 659)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ کے سوا بھی مال میں حق ہے (صدقہ خیرات کا)

چاندی میں زکوٰۃ کا چالیسواں حصہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الورق ربع العشر))

(مسند فردوس: 192/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندی میں زکوٰۃ کا چالیسواں حصہ ہے۔“

ایک قوم کی بیماری ”ذرب“ کی شفاء اونٹ میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في اللبن الابل و ابو الهادوء لذربكم))

(الجامع: 65/2، واحد: 293/1، وطبرانی: 238/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ کے دودھ اور پیشاب میں تمہارے لئے مرض ذرب کی دوا ہے۔ (کیونکہ وہ حقیقی مسلمان نہیں تھے اس لیے حضور نے ان کو یہ حکم دیا)“

بنی ثقیف میں ایک کذاب اور ہلاکت پیدا ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقيف كذاب و مبير))

(مشکوٰۃ: 5984)، دکنز: (48366)، مجمع: 34/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی ثقیف میں ایک جھوٹا اور ایک ہلاکت پیدا ہوگی۔“

مکڑی کے سینے کی تحریر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في صدر الجراد مكتوب: نحن جند الله الاعظم))

(مسند فردوس: 186/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکڑی کے سینے میں لکھا ہے کہ ہم اللہ کا بڑا لشکر ہیں۔“

ولیمہ کی روٹی میں ایک مشقال جلتی ہوا ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في طعام العرس مشقال من ربح الجنة))

(الجامع: 66/2، کنز: 44621، 45621)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شادی کی روٹی میں ایک مشقال جنت کی ہوا ہے۔“

زمین کی پیداوار پر عشر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في كل شي اخرجت الارض العشر، او نصف العشر))

(کنز: 15877)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ زمین میں پیدا ہو اس کے اندر عشر (دسواں حصہ، جہاں پانی بارشوں

کا ہو) ہے یا نصف عشر (بیسواں حصہ، جہاں پانی خود لگایا جائے)۔“

سہو کے دو سجدے ہیں سلام کے بعد

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في كل سهو سجدة ثم بعد ما يسلم ((
(ابن ماجه في: الاقامة: (136)، واحد: 280/5)

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے کرے (پھر تشہد پڑھ کر نماز کا سلام پھیرے۔)

ماہ رجب کے ایک دن کی فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في رجب يوم وليلة من صامه كان كمائة سنة ((
(تزييه: 161/2)

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہ رجب میں ایک دن رات ایسا ہے جس نے اس کا روزہ رکھا اس کو سو برس کے
کا ثواب ملے گا۔

مدینہ کی کھجور عجوة ہر کا تریاق ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في عجوة العالية شفاء ، وانها تریاق ((
(مسلم في: الاثرية: (165)، واحد: 105/6، 152)

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ کی کھجور عجوة میں شفا ہے اور یہ زہر سے تریاق ہے۔

بریا کچ چرنے والے اونٹوں پر زکوٰۃ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في كل ذود خمس سائمة صدقة ((
(خطيب: 467/8)

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر پانچ چرنے والے اونٹوں کا صدقہ ہے۔

ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھا جائے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في كل ركعتين تحية ((احمد: 194/6)
سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دو رکعت کے بعد التحیات ہے۔

اس امت میں ہر صدی میں ”سابقون“ ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في كل قرن من امتي سابقون ((
(کنز: (34626)، و بخاری: 425/2)

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے صدی میں ”سابقون“ حضرات ہوں گے۔

مسجد خیف اور ستر انبیاء کی قبور

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسجد الخيف قبر سبعين نبياً ((
(مجمع: 297/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد خیف میں ستر انبیاء کی قبور۔“

حلم اور اطمینان کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيك خصلتان يحبهما الله: الحلم . والاناة))
(مسلم فی: الايمان: (26,25)، وترندی: (2011)، والبوداود: (5225) وابن ماجه: (4187)، واحمد: 23/3، 50، 66)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے اندر دو خصلتیں ہیں جنہیں اللہ محبوب جانتا ہے، حلم اور آہستگی۔“

سورۃ فاتحہ پڑھنے سے وہی مقصد حل ہوتا ہے جس کی نیت کی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالفاتحة لما قرءت له))

(تذکرہ: (80)، وکشف: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاتحہ اس مقصد کیلئے ہے جس کے لئے اس کو پڑھا گیا۔“

ران شرمگاہ ہے اور فرج فحش شرمگاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالفخذ عورة، والفرج فاحشة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ران شرمگاہ ہے اور فرج فحش شرمگاہ ہے۔“

عید الفطر اور عید الاضحیٰ..... نماز فطر اور قربانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطر يوم يفطر الناس، والاضحى يوم

يضحي الناس)) (سنة: 247/6، وکنز: (23764)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فطر وہ دن ہے جس میں لوگ عید الفطر پڑھیں اور اضحیٰ وہ دن ہے جس میں لوگ عید الاضحیٰ کریں۔“

فلق جہنمی خوفناک کنواں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالفلق جب في جهنم مغطى))

(درمنثور: 325/6، 417، وکنز: (2953)، وابن کثیر: 371/8، 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلک جہنم میں ڈھکے ہوئے کنوئیں کا نام ہے۔“

طاعون سے فرار ہونے والا جنگ سے بھاگنے والی کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالفار من الطاعون كالفار من الزحف))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاعون سے فرار کنندہ جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہے۔“

فتنہ کو بیدار کرنے والے پر اللہ کی لعنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالفتنة نائمة لعن الله من ايقظها))

(الجامع: 2/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتنہ سویا ہوا ہے جس نے اس کو بیدار کیا اس پر اللہ کی لعنت ہے۔“

فردوس جنت کا سب سے اعلیٰ ترین درجہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفردوس اعلى درجة في الجنة))

(درمنثور: 254/4، وطبری: 30/16)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فردوس جنت میں ایک اعلیٰ درجہ ہے۔“

فرض نماز مسجد میں اور نوافل گھر میں پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفريضة في المسجد، والطعور في البيت))

(کنز: (21334, 23363)، والجامع: 67/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض مسجد میں اور نفل گھر میں پڑھنے چاہئیں۔“

صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطرة واجبة على كل مسلم))

(کنز: (24123)، والجامع: 67/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے۔“

فقر اللہ اور لوگوں کے نزدیک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالفقر شين عند الناس، و زين عند الله))

(کنز: (16595)، وکشف: 130/2، والجامع: 67/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر لوگوں کے نزدیک عیب ہے اور اللہ کے نزدیک زینت کی چیز ہے۔“

فلق جہنمی جیل کا نام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفلق سجن في جهنم))

(الجامع: 67/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلق جہنم کی ایک جیل کا نام ہے۔“

مصوروں پر لعنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل الله قوماً يصورون مالا يخلقون))

(کنز: (12935, 9376)، وطبرانی: 130/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان پر لعنت کرے جو ایسی چیز کی تصویر بناتے ہیں جسے پیدا نہیں کر سکتے۔“

ابن سمیہ کا قاتل جہنم میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاتل ابن سمية في النار))

(کنز: (33557)، صحیح الجامع: (294/791))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن سمیہ کا قاتل آگ میں ہوگا۔“

نمازی حاکموں سے مل کر مشرکوں سے جہاد کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاتلوا مع الائمة المصلين المضلين من

المشركين)) (فردوس: 254/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز گزار حاکموں کے ساتھ ہو کر گمراہ مشرکین سے جنگ کرو۔“

اللہ کی قضاء و قدر پر راضی نہ ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: من لم يرض بقضائي وقدري

فليلتمس ربا غيري)) (الاتحاف: 65/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری قضاء و قدر پر راضی نہ ہو وہ میرے سوا دوسرا رب

تلاش کر لے۔“

یہود نے انبیاء کی قبور کو سجدہ گاہ بنالیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاتل الله اليهود اتخذوا قبور انبيائهم مساجد))

(بخاری: 119/1، مسلم فی: المساجد: (20))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے۔“

یہود علم کے باوجود گمراہ ہو گئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاتل الله اليهود لقد اتوا علماً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود پر اللہ کی لعنت ہو! انکو علم دیا گیا تھا (پھر بھی گمراہ ہو گئے)۔“

حضرت عمار کا قاتل اور اس کا اسباب جنگ جہنم میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاتل عمار و سالبه في النار))

(مجمع: 297/9، کنز: (33522)، والجامع: 67/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار کا قاتل اور اس کا اسباب جنگ لوٹنے والا آگ میں ہوگا۔“

سورۃ التکاثر پڑھنے والا عالم ملکوت میں شاکر کے نام سے پکارا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قارى الها كم يدعى في الملكوت، مودى الشكر))

(کنز: (2652)، والجامع: 67/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورت الہاکم الحکاثر کا پڑھنے والا عالم ملکوت میں شکر ادا کرنے والے کے نام سے

پکارا جاتا ہے۔“

روزہ آگ سے بچاؤ کی ڈھال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى الصوم جنة يجتني بها عبدی من النار))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا: روزہ سپر ہے۔ اس سے میرا بندہ آگ سے بچاؤ کرتا ہے۔“

خرچ کرنے والے پر اللہ خرچ فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل: انفق انفق عليك))
 (بخاری فی: تفسیر سورۃ: (11) والنفقات: (1) والتوحید: (35) ومسلم فی: الزکاة: (36, 37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے: تو خرچ کرتے ہو تو خرچ کیا جائے گا۔“
اللہ کی عطا اور عذاب بس اُس کے حکم سے ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: انما عطائي كلام و عذابي كلام))
 (نوادرا الاصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا: میری عطا کلام ہے اور میرا عذاب کلام ہے (یہ کام صرف حکم سے ہی ہو جاتے ہیں)۔“

کبریائی میں اللہ سے جھگڑا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: الكبرياء ردائي، فمن نار عنی و دائی قصمتة)) (احمد: 414/2، وصحیحہ: (541)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ کبریائی میری چادر ہے جس نے اس میں مجھ سے جھگڑا کیا میں اس کی گردن توڑ دوں گا۔“

اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل: احب ما تعبدني به عبدی (النصح لی)) (درمنثور: 267/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے: سب سے محبوب عمل جس سے بندہ میری عبادت کرتا ہے وہ میری رضا کیلئے خیر خواہی کرنا ہے۔“

جنت اللہ کی رحمت ہے، وہ جسے چاہے عطا فرمائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: هذه رحمتی ارحم بها من اشاء یعنی: الجنة)) (بخاری فی: التوحید: (25)، ومسلم فی: الجنة: (36-37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ جنت میری رحمت ہے، جس پر چاہوں گا اس پر اس سے رحمت کروں گا۔“

اللہ کے ذکر کے سبب سوال نہ کرنے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله بمن شغله ذكرى عن مسئلتى اعطية قبل ان يسألنى)) (الاتحاف: 7/5، وکنز: (1873) والعلل: (1738)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا جس کو میرے ذکر نے سوال کرنے سے مشغول کر دیا میں اس کو سوال کرنے سے پہلے عطا کروں گا۔“

بندے کے لائق نہیں کہ وہ اللہ کی تکذیب کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: كذبني عبدی ولم یکن له ان یکذبني)) مشکوٰۃ: (20)، واحمد: 317/2، والنسبة: 81/1، وبنحو: 99/1 و90/4
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا: بندے نے میری تکذیب کی ہے اور یہ اس کو لائق نہیں تھا۔“
پرہیزگاری کے علاوہ اللہ کا انتہائی قرب حاصل نہیں کیا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: لم یقرب الی المتقربون بمثل الورع)) (الاتحاف: 62، 63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا قرب حاصل کرنے والوں نے پرہیزگاری جیسے عمل کے علاوہ سے ایسا قرب حاصل نہیں کیا۔“

بندہ اللہ کی توفیق سے ہی اس کے ذکر کے لیے ہونٹ ہلاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: انا مع عبدی ما ذکرنی و تحرکت بی شفتاه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، میری توفیق سے وہ اپنے ہونٹ ہلاتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرنے والے سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: من لا یدعونی اغضب علیه)) (الاتحاف: 30/5، وکنز: (3127)، والاتحاف: (62)، والجامع: 70/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ جو مجھ سے نہیں مانگتا میں اس پر غصہ ہوتا ہوں۔“

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ بندہ کا مسئلہ نہ بناؤ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: لا تمثلوا بعبادی))

(الاتحاف: (63))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ میرے بندوں کا مسئلہ مت بناؤ۔“

حضور کے نام پر نام رکھنے والا جہنم میں نہیں جائے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: لا اعذب احد تسمى باسمك
(نار)

(دیلی: 220/3، حدیث: 4491)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ جو تیرے نام پر اپنا نام رکھے گا میں اس کو آگ کا عذاب نہ دوں گا۔

جبرائیل کا قول کہ کتے اور تصویر والے گھر میں ہم داخل نہیں ہوتے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لي جبريل: انا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا تصاویر

(کنز: 41561)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے جبریل نے کہا: جس گھر میں کتاب یا تصویر ہو اس گھر میں ہم داخل نہیں ہوتے۔

حضور کے لیے نماز محبوب کر دی گئی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لي جبريل: حبيت اليك الصلاة. فخذ منها ما شئت

(جامع: 70/2-71)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے جبریل نے کہا کہ آپ کیلئے نماز محبوب کر دی گئی۔ جتنا چاہیں اس کی کثرت کر لیں۔

حضور پر درود پڑھنے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لي جبريل: من صلى عليك كان له عشر حسنات

(ترغیب: 497/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے جبریل نے کہا کہ جس نے آپ پر درود شریف پڑھا اس کو دس نیکیاں ملیں گی۔

دنیا کے بارے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نصیحت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عيسى: لدوا للموت، و ابنوا للخراب

(کشف: 201/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: موت کیلئے پیدا ہو اور بربادی کیلئے تعمیر نہ کرو۔

مقید ہو کر قتل ہونا گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل الرجل صبراً كفارة لما قبله من الذنوب

(الجامع: 71/2) (کنز: 13329)، وابن عدی: 1387/4

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقید ہو کر شخص کا مقتول ہونا سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

مومن کا قتل اور تمام دنیا کا زوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل المومن اعظم عند الله من زوال الدنيا))

(ترغیب: 294/3) (کنز: 39880)، والجامع: 1/2

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا قتل اللہ کے نزدیک تمام دنیا کے زوال سے بڑا ہے۔“

باکفایت رزق پر قناعت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد افلح من رزق كفافاً، وقنعه الله بما آتاه))

(مسلم فی: الزکوٰۃ: 25)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاح پائی اس نے جسے باکفایت رزق دیا گیا اور اس پر اس کو اللہ نے قناعت بھی دی۔“

جسے عقل دی گئی وہ کامیاب ہو گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد افلح من رزق لباً))

(الجامع: 1/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے عقل دی گئی وہ کامیاب ہو گیا۔“

اللہ کی رحمت اس کے غضب پر سبقت لے گئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل: سبقت رحمتي غضبي))

(مسلم فی: التوبۃ: 14-16)، وبخاری فی: التوحید: (55)، وبدء الخلق: (1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا کہ میری رحمت میرے غضب سے سبقت لے گئی ہے۔“

روزہ جلدی افطار کرنے والا اللہ کا پیارا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل: ان احب عبادي الي

اعجلهم فطراً)) (الترغیب: 1402، وبيهقي: 237/4، والسنة: 256/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا کہ مجھے بندوں سے زیادہ پیارا وہ ہے جو جلدی افطار کرے۔“

رضائے الہی کے لیے باہمی محبت کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل: وجبت محبتي للذين

يتلاقون في)) (الاتحاف: 175/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا کہ جو میری رضا کیلئے باہمی ملاقات کرتے ہیں ان کے لئے میری

محبت واجب ہو گئی۔“

اللہ بندے کے گمان کے مطابق رحمت و عذاب فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: عبدی انا عند ظنك بی))

(الحاکم: 497/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندے! میں تیرے گمان کے مطابق ہوں۔“

گناہ خود پسندی سے بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: لولا ان الذنب للمؤمن خير له

من العجب ما خليت بينه وبينه)) (الاتحاف: 490/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا ہے کہ اگر گناہ مومن کیلئے خود پسندی سے بہتر نہ ہوتا تو میں اس کو اس کے کرنے کی آزادی نہ دیتا۔“

کلمہ طیبہ اللہ کا قلعہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: لا اله الا اله حصني، من دخل

حصني امن من عذابي)) (کنز: 168)، (والتنزيه: 147/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو شخص میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے امن پا گیا۔“

مومن اللہ تعالیٰ کو فرشتوں سے زیادہ محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: عبدی المؤمن احب الی من

بعض ملائکتی)) (الاتحاف: 193/4، وکنز: 711)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا کہ مومن بندہ مجھے بعض فرشتوں سے زیادہ محبوب ہے۔“

روح بغیر جبر کے جسم سے نہیں نکلتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى للنفس: اخرجی قالت لا

اخرج الا كارهة)) (دیلمی: 213/3، حدیث: 4464)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے روح کو فرمایا: نکل! اس نے کہا: میں بغیر جبر کے نہیں نکلوں گی۔“

اللہ ٹوٹے ہوئے دلوں کے پاس ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى: انا عند المنكسرة قلوبهم))

(الاتحاف: 63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے فرمایا جن کے دل ٹوٹے ہوئے ہیں میں ان کے پاس ہوں۔“

حضرت عمر کا وصال اور اسلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لي جبريل: ليكبن الاسلام على موت عمر))

(حلیہ: 175/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبریل نے کہا کہ عمر کی موت پر اسلام ضرور روئے گا۔“

برائیوں کو بونے والے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال داود: يا زارع السيئات تحصد شو كها وحسكها))

(الجامع: 71/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت داود علیہ السلام نے فرمایا: اے برائیوں کو بونے والے! تو ان کے کیل کانٹے کاٹے گا۔“

قدرت کے باوجود معاف کرنے والا اللہ کا محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال موسى: يا رب من اعز عبيدك عنك؟ قال من اذا قدر عفا)) (الاتحاف: 40/8، والجامع 71/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یا اللہ! تیرے نزدیک تیرا کون سا بندہ عزیز تر ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ شخص جو قدرت کے باوجود معاف کر دے۔“

مساکین کو مٹھی بھر کھجوریں دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قبضات التمر للمساكين مهوور الحور العين)) (الجامع: 71/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجوروں کی مٹھی مساکین کو دینا حور عین کے مہر ہیں۔“

مسلمان کا قتل اور اُسے گالی دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قتال المسلم اخاه كفر، وسبابه فسوق)) (نسائی: 121/7، ابن ماجہ: (46) و احمد: 178/1 و 417)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان بھائی کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق ہے۔“

مالِ حلال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہونے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قتل المؤمن دون ماله شهادة))

(طیہ: 394/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہو جانا شہادت ہے۔“

حضرت اُم ہانی کی بارگاہ رسالت میں قدر و قیمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت، وامنا من امننت يا ام هاني))

(بخاری: 100/1، 122/4، 46/8، و مسلم فی: صلاة المسافرين: (82)، و ابوداؤد: (2763)، و احمد: 341/6 و 342)

(423 و 343)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام ہانی جس کو تو نے امان دی اس کو ہم نے بھی مان دی اور تیرے امین کو ہم نے امین مانا۔“

عورت شرعی ضروریات کے لیے گھر سے نکل سکتی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اذن الله لكن ان تخرجن لحوائجكن))
(مسلم فی: السلام: (17))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تم (خواتین) کو اجازت دی ہے کہ تم اپنی (شرعی) ضرورتوں کیلئے نکلا کر دو۔“

بچے تلے رزق پر صبر کرنے والا مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد افلح من اسلم، و كان رزقه كفافاً، و صبر لمي ذلك))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسلام لایا اور رزق اسے نپا تلا ملا اس پر اس نے صبر کیا اس نے فلاح پائی۔“

مطلقہ یا بیوہ اگر حاملہ ہو تو وضع حمل اس کی عدت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد حلت حين و ضعف حملك))

(کنز: (27002)، والنسائی: 193/6 و 196، احمد: 432/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو (دوسرے نکاح کیلئے) حلال ہو جائے گی جس وقت تیرا وضع حمل ہو۔“

دریا کی ہر مچھلی حلال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ذبح كل نون في البحر لبنى آدم))

(دیلی: 263/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کیلئے دریا کی ہر مچھلی حلال کر دی گئی ہے۔“

حضرت عبدالرحمن بن عوف جنت میں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد رايت عبد الرحمن بن عوف يدخل الجنة حبوا))

(کنز: (33501))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے عبدالرحمن بن عوف کو گھسٹتا ہوا جنت میں داخل ہوتے دیکھا ہے۔“

مسلمان بھائی سے معاف کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عانقت اخي عثمان، فمن كان له اخ فليعانقه))

(کنز: (32832، 36240) و تاریخ اصفہان: 126/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے بھائی عثمان سے معاف کر لیا۔ لہذا جس شخص کا بھائی ہو وہ اس سے معاف کر لیا کرے۔“

حضرت ادریس اور علم رمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد كان نبي يخط، فمن وافق خطه ذلك الخط علم))
(احمد: 448/5، وطبرانی: 400/10، 401، ومجمع: 92/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک نبی لکھا کرتے تھے جس کی لکھائی ان کے موافق ہو جائے وہ اس علم کا ماہر ہے۔“
خواہشات نفسانی کا مقابلہ کرنا جہاد اکبر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قدمتم من الجهاد الا صغر الى الجهاد الا كبر، مجاهدة العبد هواه)) (الاتحاف: 351/7، وكنز: 11260، 11799)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آئے ہو اور یہ اپنی خواہشات نفسانی سے مقابلہ کرنا ہے۔“

حافظ قرآن کو قبر میں دیگر فوت شدگان سے آگے رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قدموا اكثر كم قرآنا))
(ابن ابی شیبہ: 344/1، واحمد: 30/5، 431، ونسائی: 4/81، 3)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو زیادہ قرآن یاد ہو اس کو (قبر میں) آگے رکھو۔“

پاکدامن عورت پر تہمت لگانا اور سوسال کی عبادت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بقذف المحسنة يحبط عمل مائة سنة))
(مجمع: 79/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاکدامن عورت پر تہمت لگانا سو برس کے عمل تباہ کر دیتا ہے۔“
تلاوت قرآن سے بلغم ختم ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة القرآن مقطعة للبلغم))
(مسند فردوس: 65/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھنے سے بلغم دفع ہو جاتا ہے۔“
ضرورت مند کو قرض دینا صدقہ سے افضل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قرض الشئ خير من صدقته))
(الجامع: 72/2، وكنز: 5376)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی چیز کو قرضہ میں دینا اس کو صدقہ میں دینے سے بہتر ہے۔“ (کیونکہ قرض مانگنے والا ضرورت مند ہے، اس لیے اگر ہو سکے تو اس کی ضرورت پوری کر دی جائے)“

قریش قیامت تک لوگوں کے حاکم ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قریش ولایة الناس فی الخیر والشر الی یوم القیامة))
(مسند امام احمد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش خیر اور شر میں قیامت تک لوگوں کے حاکم ہیں۔
کم امیدیں لگانا اور موت کو یاد رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قصروا من آمالکم، وجعلوا آجالکم بین اعینکم))
(الاحناف: 239/10، ومغنی: 438/4، والارواء: 183/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی امیدوں کو کوتاہ کر دو اور اپنی اجل کو آنکھوں کے سامنے رکھو۔
موچھیں کتروانے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قصروا شواربکم، فان بنی اسرائیل لم تفعل.
(مسند فردوس: 255/3)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی موچھوں کے شرب کتر دو، کیونکہ بنی اسرائیل نے یہ کام نہ کیا تو ان کی عورتوں نے زنا اختیار کیا۔

مدعا علیہ اور مدعی کے احکام

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قضی ان الیمین علی المدعی علیہ))
(بخاری فی: الرهن: (6)، ومسلم فی: الاقضية: (201)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدعا علیہ کو قسم کا حکم ہے (اور مدعی کو گواہ لانے کا)۔
بچوں پر رحم کے سبب اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد رحمها الله برحمتها ابنیها)) (الجامع 71/2)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اس پر اس لئے رحم کیا کہ اس نے اپنے دو بچوں پر رحم کیا ہے۔

مہمان کی خدمت کرنا اللہ کو پسند ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عجب الله من ضیفکمما بضيفکمما اللیلة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اس خدمت کو جو آج رات تم نے اپنے مہمان سے کی، پسند فرمایا ہے۔

حضرت عمر امت مسلمہ کے محدث ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد کان فی الامم محدثون، فان یکن فی امتی
(عمر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگلے لوگوں میں محدث ہوا کرتے تھے، اگر میری امت میں کوئی ہے تو وہ عمر ہے۔

جو اللہ نے اور پھر محمد نے چاہا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد كنت اكرهها لكم، فقولوا: ما شاء الله، ثم شاء محمد))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ تمہارے لئے مکروہ جانتا تھا (کہ تم کہو کہ جو اللہ اور محمد نے چاہا، بلکہ) کہو کہ جو اللہ نے پھر (اس کی اتباع میں) چاہا محمد نے۔“

قریش کو آگے کرنے اور ان سے سیکھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قدموا قريشاً ولا تقدموها، وتعلموا منها ولا تعالموها))
 (الاتحاف: 231/2، وکنز: 13791، 33789، 3790)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قریش کو آگے کرو ان کے آگے مت ہو۔ تم ان سے سیکھو خود ان کے عالم مت بنو۔“
آفت گناہ کے سبب علم کا بھولنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ينسى المرء بعض العلم بالمعصية))
 (زہد ابن السہارک)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبھی آفت گناہ کی وجہ سے انسان کو بعض علم بھلا دیا جاتا ہے۔“
رات کے آخری حصے میں تلاوت قرآن مجید

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة آخر الليل محضورة، وذلك افضل))
 (دیلی: 66/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اخیر رات میں قرآن پڑھنا افضل ہے، اس میں فرشتے موجود ہوتے ہیں۔“
سرکہ کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قربه فما اقفر بيت من ادم فيه خل))
 (سنن ترمذی، وکنز: 1012)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (سرکہ) کو میرے قریب کر۔ جس گھر میں سرکہ ہے وہ سالن سے خالی نہیں ہے۔“
موچھیں کتر وانا دینی حکم سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بقص الشارب من الدين)) (مسند فردوس)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موچھیں کتر وانا دین سے ہے۔“

شکم میں بچے کو مارنے کی دیت غلام کو آزاد کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قضی الله بالجنين بغرة عبدا وامة))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شکم میں جب بچہ مار دیا جائے تو اس کے عوض غلام یا کنز دینا پڑے گی۔“

جانور کی آنکھ پھوڑ دینے کی دیت جانور کی قیمت کا آٹھواں حصہ ہے

(قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى عين الدابة بربع تمنها))

(مجمع: 298/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جانور کی آنکھ ہلاک کرنے میں جانور کی قیمت کا آٹھواں حصہ لازم آتا ہے۔

دیت چاندی میں بارہ ہزار درہم ہے

(قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالدية من الورق اثني عشر الفا))

(نسائی: 44/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں چاندی کے بارہ ہزار درہم کا حکم فرمایا ہے۔

شفعة فقط ہمسایہ کر سکتا ہے

(قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة للجار)) (نسائی: 321/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعة کا حکم ہمسایہ کیلئے فرمایا۔

ہرانگلی کی دیت دس اونٹ ہیں

(قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الاصابع عشرًا عشرًا من الابل))

(ابوداؤد فی: الدیات: (18) والترمذی فی: الدیات: (4)، والدارمی فی: المقدمة: (22)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کی دیت میں دس دس اونٹ کا حکم ہے۔

مدعی کے پاس ایک گواہ ہو تو وہ قسم بھی کھائے

(قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم باليمين مع الشاهد الواحد))

(مسلم فی: الاقصیۃ: (3)، وابوداؤد فی: الاقصیۃ: (23) فی الترجمة، وابن ماجہ فی: الاحکام: (31)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مدعی کو) ایک گواہ کے ساتھ قسم (بھی) کھانے کا حکم ہے۔

دو گناہ کبیرہ

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قطيعة الرحم، وعقوق الوالدين من الكبائر))

(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صلہ رحمی قطع کرنا اور والدین کی تابعداری نہ کرنا گناہ کبیرہ ہیں۔

نسب الہی سورۃ الاخلاص

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل هو الله احد، نسبة الله عز وجل))

(کنز: 2671)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل هو اللہ احد اللہ کا نسب ہے۔

بیع کرنے والا کہہ دے کہ دھوکا نہیں چلے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل: لا خلافة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کہہ دے کہ فریب اور دھوکا نہیں ہے۔“

سورۃ الکافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل يا ايها الكافرون، تعدل ربع القرآن))

(ترمذی: (2894)، واہمہ: 47/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل یا ایہا الکافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔“

ہدایت کی دُعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل: اللهم الهمني رشدي، واعدني من شر نفسي))

(کنز: (3713)، وترمذی: (483))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کہہ دے: یا اللہ! مجھے ہدایت سکھا اور مجھے شرف سے بچا۔“

اللہ تعالیٰ شیریں ہے اور شیریں کو پسند فرماتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قلب المؤمن حلو يحب الحلاوة))

(الجامع: 3/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا دل شیریں ہے اور شیریں کو پسند کرتا ہے۔“

بوڑھے کی دو خواہشات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قلب الشيخ شاب على حب اثنتين: طول

الحياة، وكثرة المال)) (الحاكم: 328/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے کا دل وہ چیزوں کیلئے جوان ہے۔ ایک طویل زندگی دوسری کثرت مال۔“

دل، ہاتھ اور زبان پر کنٹرول

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قلوب لاهية، وايد عاملة، والسنة لاغية))

(کنز: (40651)، بیہقی: 216/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عام طور پر لوگوں کے) دل فضول میں مشغول ہیں، ہاتھ کام کرنے والے ہیں اور

زبانیں اغوا باتیں کرنے والی ہیں۔“

تھوڑی سی ریا کاری بھی شرک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قليل الرياء شرك)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تھوڑی سی ریا کاری بھی شرک ہے۔“

بیوی کو آیاتِ قرآنِ سکھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قم فاعلمها عشرين آية، وهي امر أتك ((
(ابوداود: في الزكاح: (31)، وبيہقی: 242/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھ اس کو بیس آیات سکھا! یہ تیری زوجہ ہے۔“
اذانِ بلال سے حضور کو راحت حاصل ہوتی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قم يا بلال فارحنا بالصلاة ((
(ابوداود: في: الادب: (78)، واحد: 364/5 و 371)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اٹھ! ہم کو نماز کے ساتھ آرام و راحت دے (اذان دے)“
حضور کے منبر کے پائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوائم منبري رواتب في الجنة ((
(بیہقی: 247/5 و 248، والحاکم: 532/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں پیوست ہوں گے۔“
عمرہ کا ثواب دوسرے کو بخشا جاسکتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالعمرة لمن وهبت له ((
(مسلم فی: الحجۃ: (32)، و ابوداود فی: البیوع: (85) والنسائی فی: العمرة: (4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو ہبہ کیا گیا ہے عمرہ اس کے لئے ہے۔“
دو لڑے والوں کے درمیان حاکم فیصلہ کرے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الخصمين يقعدان بين يدي الحاكم ((
(ابوداود: فی: الاقضية: (6، 8)، واحد: 4/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دو مقابل جو حاکم کے سامنے بیٹھیں ان میں فیصلہ کیا جائے گا۔“
جہاد میں مجاہد مقتول کافر کے سامان کا حق دار ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالسلب للقاتل ((
(ابوداود: رقم: (2721)، واحد: 28/6، وسعيد بن منصور: (2698)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جہاد میں مجاہد) قاتل کے حق میں مقتول کے سامان لینے کا حکم ہے۔“
دانت توڑنے کی دیت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السن خمسا من الابل ((
(نسائی فی: القاسمۃ: (44، 47)، و ابوداود فی: الدیات: (18)، وابن ماجہ فی: الدیات: (17)، والدارمی فی: الدیات:

(17)، وما لک فی: العقول: (1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دانت کے توڑنے میں پانچ اونٹ کی دیت ہے۔“

دادی کا میراث میں چھٹا حصہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بقضى للجدة بالسدس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دادی کیلئے میراث کا چھٹا حصہ ہے۔“

سب مال یکدم دے دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بقفلة كغزوة))

(ابوداؤد: (2487)، وبتہقی: 28/9، وجمع: 134/1، والجامع: 12/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب مال یکدم دے دینا جہاد کرنے کی طرح ہے۔“

اخیر زمانہ میں حلال روپیہ اور بھروسے والا بھائی کم ملے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قلما يوجد آخر الزمان درهم حلال، او اخ يوثق به))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اخیر زمانہ میں حلال روپیہ اور بھروسے والا بھائی کم ملے گا۔“

سورۃ الاخلاص ثواب میں قرآن کے ثلث کے برابر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قل هو الله احد، تعدل ثلث القرآن))

(مسلم فی: صلاة المسافرين: (259) وترمذی: (2894، 2899)، والنسائی: 2/1، وابن ماجہ: (3787، 3788)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قل هو اللہ احد (ثواب میں) ثلث قرآن کے برابر ہے۔“

حق بات کہنے کی تاکید

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل الحق وان كان مرأاً))

(ابن حبان: (94)، والاحاف: 11/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق کہا کر اگر چہ تلخ ہو۔“

انسانی دل ایک دن میں سات مرتبہ پلٹتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قلب ابن آدم مل العصفور، يتقلب في اليوم سبع مرات))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا دل مثل چڑیا کے ہے۔ ایک روز میں سات دفعہ پلٹتا ہے۔“

مخلوق کے دل قبضہ الہی میں ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قلوب الخلائق بين اصبعين من اصابع الله))

(الدر: 8/2 و9، وابن ابی عاصم: 99/1، وابن عساکر: 65/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام لوگوں کے دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔“

قلت عیال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قلة العیال احد اليسارین ((
(الاتحاف: 165/8 و 291/5، وکنز: (44506)

ولله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: کم عیال دو آسانوں میں سے ایک آسانی ہے۔“

کثرت عمل اور تھوڑا علم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قليل العمل ينفع مع العلم، و كثيره لا ينفع
(الجهل) ((کنز: (28800)

ولله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: تھوڑا عمل علم کے ساتھ نفع دہے کثیر عمل سے جو جہل کے ہمراہ ہو۔“

جس چیز کا شکر ادا کیا جائے وہ بہتر ہے اگرچہ تھوڑی ہو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قليل تودی شكره، خير من كثير لا تطيقه ((
(الاتحاف: 225/8، والدر: 261/3، والبغوی: 124/3، وابن عساکر: 20/4)

ولله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: وہ تھوڑا سا جس کا تو شکر ادا کرے اس کثیر سے بہتر ہے جس کا شکر ادا نہ کرے۔“

نماز میں ہر بیماری میں شفاء ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قم فصل، فان في الصلاة شفاء ((
(بیہقی: 3515 و طبرانی: 2398، و عبد الرزاق: (2029)، و مجمع: 1591، والجامع: 73/2)

ولله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: اٹھ نماز پڑھ کیونکہ نماز شفاء ہے۔“

منہ کے بل سونا جہنمیوں کا سونا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قم، فانها نومة جهنمية، یعنی: النوم علی الوجه ((
(طبرانی: 279/8، وکنز: (41379)

ولله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: اٹھ (یہ منہ کے بل) سونا جہنمیوں کا سونا ہے۔“

حضرت علی کی کنیت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قم يا ابا تراب، قاله لعلی ((
(بخاری: 120/1 و 78/8، و مسلم فی: فضائل الصحابة: (38)

ولله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا حضرت علی کو فرمایا: اے ابو تراب! تو اٹھ۔!“

نظام حکومت شیروں کے ہاتھ میں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قوام امتی بشرارها ((
(کنز: (895)، والصغیر: 35/1، و احمد: 227/5، والجامع: 73/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا انتظام شیروں کے ہاتھ ہوگا۔“
جس کی عقل نہیں اس کا کوئی دین نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قوام المرء عقله، ولا دين لمن لا عقل له))

(الجامع: 73/2، وابن عدی: 27/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا انتظام اس کی عقل سے ہے۔ جس کی عقل نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔“
مومن کی قوت دل میں ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قوة المؤمن في قلبه، وليست في يده))

(مسند فردوس: 74/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی قوت اس کے دل میں ہوتی ہے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔“
مشرکوں کو ویسا ہی جواب دو جیسا وہ تم کو کہتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قولوا لهم كما يقولون لكم، يعني: المشركين))

(احمد: 263/4، ومجمع: 24/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان (مشرکین) کو اس طرح سے بات کہو جس طرح وہ تم کو کہتے ہیں۔“
مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے والے کو کیا کہا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قولوا: لا رد الله عليك جالتك، قاله لمن نشد في المسجد))

(طبرانی: 181/17، دکنز: (20844)، والاتحاف: 3/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسجد میں اعلان کرتا تھا اس سے فرمایا: اس کو کہو: اللہ تیری گم شدہ چیز تجھے واپس نہ دے۔“
یا حی یا قیوم برحمتک استغیث پڑھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قولی: یا حی یا قیوم برحمتک استغیث))

(مجمع: 80/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا حی یا قیوم برحمتک استغیث کہا کرو۔“
سردار کے لیے کھڑا ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قوموا الى سيدكم))

(ابوداؤد: رقم: (5215، 5216)، بخاری: 81/4، 44/5، 72/6، 134، مسلم فی الجہاد: 4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سردار کے اعزاز میں کھڑے ہو جاؤ۔“

اہل کتاب کے سلام کا جواب کس طرح دیا جائے

ل رسول الله صلى الله عليه وسلم: قولوا: وعليكم، يعني: لا هل الكتاب))

(ابوداؤد: رقم: (5207)، و مسلم فی: السلام: (7)، واحمد: 202/3 و 212 و 273)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کو (سلام کے) جواب میں و علیکم کہہ دو۔“

نماز تہجد ہر گناہ کو دور کر دیتی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: قیام العبد فی جوف اللیل یکفر کل خطیئة))

(مجمع: 90/7، والدر: 221/2 و 175/5، والازاد: 337/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی تہجد کی نماز ہر ایک قسم کے گناہ کو دور کرتی ہے۔“

جانور کو باندھ پھر توکل کر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: قید و توکل)) (الجامع: 73/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے (جانور) باندھ پھر توکل کر۔“

اچھی بات کہنا اور شر سے خاموشی اختیار کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: قولوا خیراً تغنموا، واسکتوا عن شر تسلموا))

(الحاکم: 287/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھی بات کہو فائدہ کو پہنچو گے۔ شر میں خاموش رہو سلامت رہو گے۔“

اللہ تعالیٰ سے شرم و حیا اور امن کی دعا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: قولوا: اللھم استر عورتنا، وامن روحاتنا))

(ابن ماجہ فی: الدعاء: (14)، و ابوداؤد فی: الادب: (101)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کہا کرو: اے اللہ! تو میرا شرم پوشیدہ کرنا اور میرے خوف کو امن میں تبدیل کر دینا۔“

شب قدر کی دعا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقولی: اللھم انی اسالك العفو والعافية))

(کنز: (4957) والاتحاف: 351/4 و 75/5، وابن ماجہ: (3871)، و مسلم: (2083)، واحمد: 25/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شب قدر میں) یہ کہنا: اے اللہ! میں تجھ سے عفو اور عافیت چاہتی ہوں۔“

اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند فرماتا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: قولی: اللھم انک عفو تحب العفو، فاعف عنی))

(ترمذی فی: الدعوات: (85)، وابن ماجہ فی: الدعاء: (5)، واحمد: 438, 419/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شب قدر میں) تو کہہ دے اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، عفو کو پسند کرتا ہے،

پس مجھے معاف کر دے۔“

سبحان اللہ عدد ما خلق من شیء

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قولی: سبحان الله عدد ما خلق من شیء))

(کنز: (2054, 3717)، والجامع: 547/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پڑھ سبحان اللہ عدد ما خلق من شیء۔“

بلا وجہ مسجد میں سونے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قوموا لا ترقدوا فی المسجد))

(کنز: (20801, 23126)، وعبدالرزق: 1655)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ! مسجد میں مت سویا کرو۔“

حافظ قرآن تہجد ضرور پڑھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قیام اللیل فريضة علی حامل القرآن، ولو رکعتین))

(مسند فردوس: 299/3، وکنز: 21836)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن پر تہجد کی نماز لازم ہے، اگرچہ دو رکعت ہی پڑھے۔“

علم کو تحریر کے ذریعے محفوظ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قیدوا العلم بالكتابة))

(الجامع: 73/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحریر کے ساتھ اپنے علم کو محفوظ کرلو۔“

دو پہر کو سونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قلیبوا، فان الشیاطین لا تقیل))

(الجامع: 73/2-24)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو پہر کو سولیا کرو، کیونکہ شیاطین ایسا نہیں کرتے۔“

فساد کے وقت سنت رسول پر عمل کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القالم بسنتی عند فساد امتی له اجر شهید))

(کنز: 884)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں فساد کے وقت میری سنت پر قائم رہنے والے کیلئے شہید کا ثواب ہے۔“

قاتل مقتول کا وارث نہیں بن سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القاتل لا یرث)) (مستدرک حاکم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل وارث نہیں ہوگا۔“

قبر آخرت کی منازل میں سے ایک منزل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القبر منزل من منازل الآخرة ((
(ترغیب: 361/4، واحد: 63/1، والجامع: 330/4 و 331)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔“

بوسہ لینا چھونے کے قائم مقام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القبلة من اللمس، وما دون الجماع لمس ((
(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوسہ لینا بھی چھونا ہے اور جماع سے کم فعل بھی چھونا ہے۔“

شہید کا ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے سوائے قرض کے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القتل في سبيل الله يكفر كل شيء الا الدين ((
(مسلم فی: الامارۃ: (120)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں قتل ہونا قرض کے سوا ہر چیز کو ہٹا دیتا ہے۔“

تقدیر سر الہی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القدر سر الله الاعظم، فلا تتكلفوا علمه ((
(الاتحاف: 302/9 و 433، وکنز: (485)، و تذکرۃ: (12)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر اللہ کا عظیم راز ہے۔ اس کے علم کی تکلیف مت کرو۔“

قرآن دوا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القرآن هو الدواء ((
(کنز: (2310)، وکشف: 142/2، والجامع: 74/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن دوا بھی ہے۔“

محل حلال میں بوسہ لینا نیکی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القبلة حسنة، والحسنة عشرة ((
(حلیہ: 255/7، وکنز: (45351) وابن عدی: 300/1، والجامع: 74/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (محل حلال میں) بوسہ لینا نیکی ہے اور نیکی دس گناہ ہوتی ہے۔“

سردی حرج ہے اور گرمی تکلیف

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اقر بوس، والحر اذى ((
(کشف: 903/2، وتمیز: (113)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردی حرج ہے اور گرمی تکلیف ہے۔“

قاری جنت کے چوہدری ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القراء عرفاء اهل الجنة)) (الجامع: 74/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاری لوگ جنت کے چوہدری ہوں گے۔“

قرآن دعا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القرآن هو الدعاء)) (كنز العمال: 281/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن دعا ہے۔“

قرآن سب کا سب درست ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القرآن كله صواب))

(بخاری فی التاریخ: 382/1، واحد: 30/4، وکنز: 2465)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سب کا سب صحیح اور درست ہے۔“

ایک قرن چالیس برس کا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القرآن اربعون سنة)) (تفسیر ابن جریر طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قرن چالیس برس کا ہوتا ہے۔“

کھانے والے جس برکت کو صحیح طرح چاٹ لیا جائے وہ بخشش مانگتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القصعة تستغفر لمن يلحسها))

(نسائی فی: الاطعمة: (10)، وترغی فی: الاطعمة: (11)، والدارمی فی: الاطعمة: (7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پیالے کو چاٹ لے وہ اس کے لئے بخشش طلب کرتا ہے۔“

چور کا ہاتھ کاٹنا ربع دینار یا اس سے زائد میں جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القطع في ربع دينار فصاعدا))

(بخاری فی: الحدود: باب قولہ تعالیٰ، والسارق والسارقة، وسلم فی: الحدود: (4، 1) وابوداؤد فی: الحدود: (34، 33)، وترغی فی:

فی: الحدود: (916)، ونسائی فی: قطع السارق: (9))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع الید ربع دینار یا اس سے زائد میں ہوتا ہے۔“

قناعت فنانہ ہونے والا خزانہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القناعة كنز لا يفنى))

(ترغیب: 590/1، والدر: 361/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قناعت ایسا خزانہ ہے جو فنا نہیں ہوتا۔“

قنطار دو ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القنطار الفا اوقية)) (حاکم: 178/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قنطار دو ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے (اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے)۔“

قنطار ایک ہزار دو سو اشرفی کا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القنطار الف ومائتا دينار)) (کنز: 2894)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قنطار ایک ہزار دو سو اشرفی کا ہوتا ہے۔“

دعائے قنوت وتر میں واجب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القنوت واجب في الوتر)) (مسند فردوس: 287/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعائے قنوت وتر میں پڑھنا واجب ہے۔“

قصاص بس لو ہے سے لازم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القود بالسيف، والخطا على العاقلة))

(مجمع: 291/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص تلوار سے ہوتا ہے قتل خطا کی دیت رشتہ داروں پر ہے۔“

قرآن غنا ہی غنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القرآن غني لا فقر بعده، ولا غني دونه))

(کنز: 2307)، والاتحاف: 132/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن ایسا غنا ہے اس کے بعد فقری نہیں اور اس کے سوا غنا نہیں ہے۔“

قرض دینا جہاد کے برابر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القرض يعدل الجهاد في سبيل الله))

(کنز: 44143)، وتاريخ اصفهان: 102/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض دینا جہاد سبیل اللہ کے برابر ہے۔“

فیصلہ گواہ اور قسم کی وجہ سے ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القضاء شاهد ويمين)) (صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فیصلہ بوجہ گواہ اور قسم کے ہوتا ہے۔“

منہ بھر کے قے کرنا بے وضو کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القلس حدث)) (الجامع: 74/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ بھر کے قے کرنا بے وضو کر دیتا ہے۔“

صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بدعت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القنوت في الصبح بدعة))

(مسانید: 695/2، مجمع: 296/10، والجامع: 74/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بدعت ہے (فجر میں قنوت نازلہ پڑھی جاسکتی ہے)۔“

قہقہہ شیطان کی طرف سے اور تبسم اللہ کی طرف سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: القهقهه من الشيطان، والتبسم من الله))

(طبرانی: 284/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے اور تبسم اللہ کی طرف سے۔“

کعبہ کو اکھیڑنے والا حبشی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كاني انظر الى اسود افحج يقلعها حجراً حجراً))

(بخاری فی: الحج: 49)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا میں ایک حبشی لمبی ایڑی والے کو دیکھ رہا ہوں کہ کعبہ کو ایک ایک پتھر کر کے اکھیڑ رہا ہے۔“

برائی کی بات لکھنے والا برائی کرنے والی کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كاتب السوء كالعامل به)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برائی لکھنے والا برائی کرنے والے کی طرح ہے۔“

حسد اور تقدیر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كاد الحسد ان يغلب القدر))

(الاتحاف: 52/8، وابن ابی ہبیرہ: 94/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ حسد تقدیر پر غالب آجائے۔“

ضرورت کبھی کفر تک پہنچا دیتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كادۃ الحاجة ان تكون كفراً)) (مجمع: 78/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضرورت کبھی کفر تک پہنچا دیتی ہے۔“

سب سے پہلے حضرت ابراہیم نے خوب مہمان نوازی کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان اول من اضاف الضيف ابراهيم))

(کنز: 32274، والجامع: 75/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے مہمانی کی ہے۔“

ملکہ بلقیس کے والدین میں سے کوئی جن تھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان احدى ابوي بلقيس جنيا))

(قرطبی: 211/13)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلقیس کے والدین میں سے ایک جن تھا۔
گھانے اور نوچنے کی ابتداء شیطان نے کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان ابليس اول من ناح، واول من تغى))

(الاتحاف: 518/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلا نوچ کر نیوالا اور پہلا گھانے والا ابلیس تھا۔
حضرت زکریا برہنٹی کا کام کیا کرتے تھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان زكريا تجاراً))

(احمد: 296/2 و 405، و مسلم فی: الفصائل: (169)، وابن ماجہ: (2150))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام برہنٹی کا کام کرتے تھے۔

حضرت آدم کا قد اور سینہ کی چوڑائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان طول آدم ستين ذراعاً في سبعة اذرع))

(مشکوٰۃ: (5763)، والبدلیۃ: (881))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم کا قد ساٹھ ہاتھ اور عرض (جس کی چوڑائی) سات ہاتھ تھا۔

خطوط لکھنے والے نبی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان نبي من الانبياء يخط، فمن وافق خطه قذاك))

(مسلم فی: المساجد: (33)، والسلام: (121)، وابوداؤد فی: الصلاة (167) والطب (23)، والنسائی فی: السهو (20)،

(447/5 و 394/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک نبی لکھا کرتے تھے، جس کا خط ان کے موافق ہو گیا تو اس نے ان کی پیروی کی۔

اہل بیت سے خون سے ہاتھ رنگنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كانى انظر الى كلب ابقى يلعغ في دم اهل بي))

(مسند فردوس: 330/3، وکنز: 34322، 37714)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا میں ڈبے کتے کو دیکھ رہا ہوں جو میرے اہل بیت کے خون میں منہ مار رہا ہے۔

فقیری کبھی کفر تک پہنچا دیتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كاد الفقر ان يكون كفراً))

(کنز: 16682)، والاتحاف 52/8 و 142 و 150

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ فقیری کفر تک پہنچا دے۔“

قریب ہے کہ چغل خوری جادو کی قسم بن جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كادۃ النمیمۃ ان تكون سهرًا))

(الجامع: 74/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ چغل خوری جادو کی قسم بن جائے۔“

حضرت ابراہیم سب سے زیادہ غیرت مند تھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان ابراهيم من اغیر الناس))

(کنز: 15502)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں میں سب سے زیادہ غیرت مند تھے۔“

اللہ تھا اور کوئی نہیں تھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان الله ولا شی غیره))

(حاکم: 341/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تھا اور اس کے سوا کوئی چیز نہ تھی۔“

حضرت ایوب بڑے حلیم تھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان ايوب احلم الناس، واكظمهم للغيظ))

(کنز: 32316)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایوب لوگوں میں سب سے بڑے حلیم اور سب سے زیادہ غصہ کو فرد کرنے والے تھے۔“

حضرت داؤد اپنے ہاتھ کی مزدوری سے کھاتے تھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان داود لا يأكل الا من عمل يده))

(بخاری فی: البیوع: 15) والانبیاء: 37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت داؤد اپنے ہاتھ کی مزدوری کے سوا نہیں کھاتے تھے۔“

حضرت آدم کی عقل اپنی تمام اولاد جتنی تھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان عقل آدم مثل عقل جميع ولده))

(نوار الاصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام کی عقل اتنی تھی جتنی ان کی تمام اولاد کی عقل ہے۔“

حضرت موسیٰ ہمیشہ کپڑا باندھ کر نہایا کرتے تھے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان موسى لا يغتسل الا مسترا من حيائه ((مسند ابی داود الطیالسی))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام بوجہ حیا کے پردہ کے بغیر نہایا نہیں کرتے تھے۔
حضرت جبرائیل حضرت وحیہ کلبی کی صورت میں آیا کرتے تھے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كان ياتيني جبريل على سورة دحية الكلبي ((مجمع: 378/9))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وحیہ کلبی کی صورت میں میرے پاس جبریل آیا کرتا تھا۔
حضرت ابراہیم کے صحیفے امثال پر مشتمل تھے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كانت صحف ابراهيم امثالا ((کنز (44158)، والاتحاف 309/5، والتحميد 199/9، وابن عساكر 357/6، وابن كثير 224/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے امثال پر مشتمل تھے۔
حضرت داود اکثر نماز چاشت پڑھا کرتے تھے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كانت صلاة الضحى اكثر صلاة داود ((کنز: (21520))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاشت کی نماز حضرت داود علیہ السلام کی اکثر نماز تھی۔
فرشتوں نے حضرت آدم کے جنازے پر چار تکبیرات پڑھیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كبرت الملائكة على آدم اربع تكبيرات ((کنز (42292)، ودر 92/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتوں نے آدم (کے جنازہ) پر چار تکبیریں پڑھیں۔
حضور پر قربانی فرض تھی اور امت پر واجب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كتب على النحر، ولم يكتب عليكم ((بیہقی: 89/7 و 264/9، وطبرانی 301/11، ودار قطنی: 282/4))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اوپر قربانی فرض ہے اور تمہارے اوپر فرض نہیں ہے (بلکہ واجب ہے)۔
بہت حج و عمرہ کرنے سے افلاس دور ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كثرة الحج والعمرة تمتع العيلة ((الجامع: 75/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت حج اور عمرہ کرنا افلاس کو دور کرتا ہے۔“
حضور کا حضرت امام حسین کے منہ سے زکوٰۃ کی کھجور نکالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كخ كخ ارم بها انا لا ناكل الصدقة))

(بخاری فی: الزکوٰۃ: (60) والجهاد (188)، ومسلم فی: الزکوٰۃ (161)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت امام حسین سے) فرمایا: کخ کخ اس (صدقہ کی کھجور) کو پھینک دے، کیونکہ ہم (نبی کے گھرانہ والے) زکوٰۃ نہیں کھاتے۔“

خط پر مہر لگانا اس کی شان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كرامة الكتاب ختمه)) (مجمع: 75/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خط کی شان اس پر مہر لگانا ہے۔“

کنیز کی زنا کی کمائی حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كسب الاماء حرام))

(الجامع: 75/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنیز کی کمائی حرام ہے (مراد زنا کی کمائی ہے)۔“

میت کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كسر عظم الميت ككسر عظم الحي في الاثم))

(الجامع: 75/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کی ہڈی توڑنا مثل زندہ کی ہڈی توڑنے کے ہے، گناہ میں (اور مردہ کو تکلیف دینے میں)۔“

کفارہ نذر کفارہ قسم کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفارة النذر كفارة اليمين))

(ابوداؤد (3323)، ونسائی 26/7، واحد 144/4، 146، 147)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفارہ نذر کفارہ قسم کی طرح ہے۔“

غیبت کا کفارہ بخشش ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفارة من اغتبت ان تستغفر له))

(الجامع: 76/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تو نے غیبت کی اس کا کفارہ یہ ہے کہ تو اس کیلئے بخشش مانگے۔“

بڑھاپا نصیحت کے لیے کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالشيب واعظاً)) (كشف 165/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپا نصیحت کیلئے کافی ہے۔“
زیر پرورش کو ضائع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالمرء اثماً ان يضع من يقوت))
 (ابوداؤد: (1692) و تہمتی: 467/7 و 25/9 و الجامع 75/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو گناہ کیلئے کافی ہے کہ وہ اپنے پروردہ کو ضائع کرے۔“
ہر سنی سنائی بات آگے کر دینا جھوٹے کی علامت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالمرء كذاباً ان يحدث بكل ما سمع))
 (مسلم فی: المقدمة (5)، وابن ابی شیبہ 408/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو جھوٹ کیلئے یہ بات کافی ہے کہ ہر ایک کی سنی ہوئی بات کو بیان کرے۔“
موت نصیحت کے لیے کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالموت واعظاً، و كفى باليقين غنى))
 (الاتحاف: 83/9 و 228/10 و درر: 240/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت نصیحت کیلئے کافی ہے اور یقین غنا کیلئے کافی ہے۔“
انسان کے عیب کے لیے تین چیزیں کافی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالرجل ان يكون فاحشاً بذياً بخيلاً))
 (الجامع: 76/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو (عیب کیلئے) کافی ہے کہ وہ فحش کہنے والا، بکواسی اور بخیل ہو۔“
مشغولیت کے لیے عبادت کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالعبادة شغلاً))
 (الاتحاف: 23/9 و 229/10، والضعیفہ: (502))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبادت مشغل کیلئے کافی ہے۔“
ہمیشہ جھگڑنا گہن گار ہونے کے لیے کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بك اثماً ان لا تزال مخاصماً))
 (ترمذی: رقم: (1994))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے گناہ کیلئے یہ کافی ہے کہ تو ہمیشہ جھگڑتا رہے۔“
اپنے نسب سے بیزار ہونا کفر باللہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفر بالله تبرؤ من نسب وان دق))

(کنز: (15302)، وخطیب 144/3، والفتح 72/12، والجامع 76/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نسب سے بیزار ہونا کفر باللہ ہے، اگرچہ وہ نسب غلامی کا ہو۔“

ہر آنے والی چیز قریب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل آت قريب))

(ابن ماجہ: فی: المقدمة (7)، وکشف 167/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آنے والی چیز قریب ہے۔“

تمام رونے والیاں جھوٹ کہتی ہیں سوائے ام سعد کے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل البواكى يكذبن الا ام سعد))

(ابن ابی شیبہ: 413/14، وکنز: (37,88-370,92)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام رونے والیاں جھوٹ کہتی ہیں، سوائے ام سعد کے۔“

رکوع وسجود کرتے ہوئے اللہ اکبر کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كبروا كلما ركعتم وسجدتم ورفعتم راؤسكم))

(الاحناف: 326/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم رکوع سجود کرو اور اپنا سر اٹھاؤ تو اللہ اکبر کہا کرو۔“

زیادہ کھانا نحوست ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كثرة الاكل شوم))

(مسند فردوس: 348/3، و مشکوٰۃ: (238)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت کھانا نحوست ہے۔“

زیادہ ہنسنے سے غربت آتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كثرة الضحك تميت القلب، وتورث الفقر))

(الاحناف: 147/5، 394/7، وکشف 157/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت ہنسا دل کو مار دیتا ہے اور افلاس پیدا کرتا ہے۔“

دنیا و آخرت کی شرافت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كرم الدنيا الغنى، وكرم الآخرة التقوى))

(کنز: (649)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی شرافت غنا ہے اور آخرت کی شرافت تقویٰ ہے۔“

گناہ کا کفارہ پشیمانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفارة الذنب الندامة))

(طبرانی 172/12، والاتحاف 524/8، والجامع 76/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ کا کفارہ پشیمانی ہے۔“

ہر قریب آنے والے کو خفا کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالمرء شرا ان يستخط ما قرب اليه))

(الجامع: 75/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے شریکے یہ کافی ہے کہ وہ ہر ایک قریب آنے والے کو خفا کرے۔“

انگلیوں سے اشارہ ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالمرء من الشرا ان يشار اليه بالاصابع))

(الاتحاف: 233/8، وکنز: 43883، 593، والجامع: 86/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے شریکے یہ کافی ہے کہ اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ ہوا کرے۔“

موت..... دنیا اور آخرت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بالموت مزهدا في الدنيا، ورمغبا في الآخرة))

(الاتحاف: 13/9 و 230/10، وکنز: 42117)، والجامع: 76/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت دنیا میں زاہد بنانے اور آخرت میں رغبت دینے کیلئے کافی ہے۔“

شہید کی آزمائش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى ببارقة السيوف على رأسه فتنة))

(نسائی: 99/4، وکنز: 10610، 11138، 11741)، والجامع: 76/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید کیلئے سر پر چمکتی ہوئی تلوار ہی فتنہ کیلئے کافی ہے۔“

مملوکوں سے خوراک بند رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى بك اثما ان تجس عن تملك قوة))

(مسلم فی: الزکاة: 40)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے گناہ کیلئے یہ کافی ہے کہ تو اپنے مملوکوں سے ان کی خوراک کو بند رکھے۔“

کسی آدمی کے بخل کی دلیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفى به شحاً ان اذكر عنده، فلم يصل على))

(ابن ابی شیبہ: 516/2-517)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کیلئے یہ بخل کافی ہے کہ میرا ذکر اس کے آگے کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“
مویشیوں کی روک تھام کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كفوا مواشيكم))

(کنز: (41677)، وابن خزيمة: (560))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مویشیوں کی روک تھام رکھو (تاکہ دوسروں کے کھیت وغیرہ خراب نہ کریں)۔“
آیات قرآنیہ جنت کے درجات ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل آية في القرآن درجة في الجنة، ومصابح في بيوتكم)) (الجامع 76/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی ہر آیت جنت میں درجہ ہے اور تمہارے گھروں میں چراغ ہے۔“
اللہ سے خیر کل کی امید رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل الخير ارجو من ربي))

(کنز: (34444، 5771)، والجامع: 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام خیر کی امید میں اللہ سے رکھتا ہوں۔“

عرب حضرت اسماعیل کی اولاد سے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل العرب من ولد اسماعيل)) (الجامع 76/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام عرب اسماعیل کی اولاد ہیں۔“

ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان پر حرام چیزیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل المسلم على المسلم حرام دمه، وماله، وعرضه))
 277/2، 360، وسلم فی: البر والصلة (2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، مال و آبرو تمام ہر حرام ہے۔“
جس کام کے لیے آدمی پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے آسان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل امرئ مهيأ لما خلق له))

(الحاکم: 62/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک انسان جس کام کیلئے پیدا کیا گیا وہ اس کے لیے آسان ہے۔“
جس کام کو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل امرئ ذی بال لا یدافیه بسم الله فهو اقطع))
 (کنز: (2481)، والدر: (10/1)، والارواء: 30-29/1، والجامع: 77/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی صاحب شان کام جو بسم اللہ سے نہ شروع کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔“

ضرورت سے زائد عمارت مالک کے لیے وبال ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل بناء وبال على صاحبه الا ما قل و كفى))

(الاتحاف: 362/9، وکنز: (20724)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک عمارت مالک پر وبال ہوگی مگر جو تھوڑی رہا کفایت ہو۔“

جو جسم حرام سے پیدا ہو وہ جہنمی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل جسد تبث من السحت، فالنار أولى به))

(الاتحاف: 226/5 و 86 و 10، والحلیہ: 31/1، والکشف: 176/2، والجامع: 77/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جسم حرام سے پیدا ہو اس کے لئے جہنم بہتر ہے۔“

وہ خطبہ جس میں تشہد نہ ہو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل خطبة ليس فيها تشهد فهي كاليد الجذماء))

(ابوداؤد: (4841)، وترندی: (1106)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر خطبہ جس میں تشہد نہ ہو مثل جذامی ہاتھ کے ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق خوبصورت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل خلق الله تعالى بحسنا في))

(طبرانی: 378/7، والدرر: 172/5، والجامع: 77/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی تمام مخلوق خوبصورت ہے۔“

درندوں کو کھانا حرام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل ذي ناب من السباع فاكله حرام))

(مسلم فی: الصيد (15)، والنسائی: (200/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درندوں میں سے ہر ایک دھاڑنے والے جانور کو کھانا حرام ہے۔“

جو شرط شریعت میں نہیں وہ باطل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شرط ليس في كتاب الله فهو باطل، وان

كان مائة شرط))

(الجامع: 77/2) (نسائی فی: المطلاق: (13)، وابن ماجہ: (2521) (واحد: 213/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شرط جو کتاب اللہ (شریعت) میں نہ ہو باطل ہے، اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں۔“

ہر شے تقدیر میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء بقدر حتى العجز والكيس))

(مسلم فی: القدر:)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے اندازہ تقدیر پر ہے، یہاں تک کہ عاجزی اور ہوشیاری بھی۔“

قتل خطا کی دیت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء سوى الهديدة خطاء ولكل خطا ارش))

(کنز: (40046, 39844)، دور: 42/8، ودار قطنی: 107/3، والجامع: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوہے کے علاوہ کسی چیز سے قتل کرنا قتل خطا ہے اور ہر (قتل) خطا کیلئے دیت ہے۔“

جس چیز کو مومن برا جائے وہ مصیبت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء ساء المؤمن، فهو مصيبة))

(درمنثور: 157/1، والجامع: 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شے جس کو مومن برا جانے وہ مصیبت ہے۔“

روزہ دار کے لیے بیوی سے جماع کرنا ناجائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء من المرأة للصائم الا ما بين

الرجلين)) (الجامع 78/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت (بیوی) کی ہر چیز روزہ دار (خاوند) کیلئے حلال ہے مگر جو دو پاؤں کے درمیان (شرمگاہ) ہے وہ نہیں۔“

جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل صلاة لا يقرأ فيها بام القرآن فهي خداج))

(ابن ماجہ (841, 840) والدار قطنی: 27/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے (سوا مقتدی کی نماز کے)۔“

بد نظری آنکھ کا زنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل عين زانية))

(ترمذی: 2786)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک (بد نظری کرنے والی) آنکھ زنا کرتی ہے (سوائے بد نظری نہ کرنے والی کے)۔“

انسان کی سرین کی ہڈی بوسیدہ نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل ابن آدم يبلى الا عجب الذنب))

(بخاری فی تفسیر سورۃ: (39-3، 78-1)، و مسلم فی: الفتن 131 و 143)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سارا انسان بوسیدہ ہو جاتا ہے، مگر اس کی سرین کی ہڈی۔“

کھلے عام گناہ کرنے والے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل امتی معافی الا المجاہرین))

(بخاری: 24/8، و مسلم فی: الزہد: (52)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت معاف کی گئی ہے مگر کھلے عام گناہ کرنے والے۔“

قیامت کے دن ہر آدمی اپنے صدقہ کے سایہ کے نیچے ہوگا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل امریء فی ظل صدقته، حتی یقضی بین الناس))

(الحاکم 416/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت میں) ہر انسان اپنے صدقہ کے سایہ میں رہے گا یہاں تک کہ لوگوں میں ملکہ کر دیا جائے۔“

اللہ کی حمد و ثناء کے بغیر کام شروع کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل امر ذی مال لا یبدأ فیہ بالحمد للہ، و ہوا قطع))

(بیہقی: 209/3 و 3308، وابن ماجہ: (1894)، و طبرانی: 72/19 و الجامع: 77/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شان والا کام جو بغیر الحمد للہ کے شروع کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔“

عمدہ خطا کار

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل بنی آدم خطاء، و خیر الخطائین التوابون))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خطا کار تو ہر انسان ہے مگر عمدہ خطا کار تو یہ کرنے والے ہیں۔“

جس گھر میں مہمان داخل نہ ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل بیت لا یدخلہ الضیف لا تدخلہ الملائکۃ))

(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں مہمان داخل نہ ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

قنوت سے مراد اطاعت ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل حرف فی القرآن یدکر فیہ القنوت، فہو الطاعة))

(الجامع: 77/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک حرف قرآن کا جس میں قنوت کا ذکر ہے اس سے مراد طاعت ہے۔“

دعا اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک اس میں درود شامل نہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل دعاء محجوب حتى يصلى على النبي))
(شفاء: 152/2، مجمع: 160/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دعا محجوب رہتی ہے جس تک نبی پر درود نہ پڑھا جائے۔“

ہر حاکم سے اس کی رعیت کا حساب لیا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل راع مسؤول عن رعيته))

(طبرانی: 338/12، والصغير: 240/1، والجامع: 77/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حاکم سے اس کی رعیت کی بابت حساب لیا جائے گا۔“

ہر نشے والی چیز حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شراب اسكر فهو حرام))

(ابوداؤد: (3682)، وترمذی: (863))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر پینے والی شے جو نشہ لائے حرام ہے۔“

دیگر مخلوقات انسان سے زیادہ اللہ کی مطیع ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء اطوع لله من ابن آدم)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے اللہ کی انسان سے زیادہ مطیع ہے۔“

شلوار جس قدر ٹخنوں سے نیچے ہوگی وہ آگ میں جلے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: هر شيء جاوز الكعبين من الازار في النار))

(کنز: (41160)، مجمع: 124/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر شلوار دونوں ٹخنوں سے نیچے ہوگی وہ آگ میں جلے گی۔“

ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء خلق من الماء)) (الجامع 78/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے پانی سے پیدا کی گئی ہے۔“

تلاور کے سوا ہر شے سے قتل خطا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء خطا الا السيف، ولكل خطأ رشح))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلاور کے سوا ہر شے سے قتل خطا ہے اور ہر خطا سے دیت لازم ہوتی ہے۔“

شر بڑھتا ہی بڑھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل شيء يغيض الا الشر، فانه يزاد فيه))

(مجمع 220/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کم ہو جاتی ہے مگر شر زیادہ ہو جاتا ہے۔“
ہر علم والا علم کے لیے بھوکا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل صاحب علم عرثان الی علم))
 (کنز (2895)، واہد کرة (22)، وجمع 162/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر علم والا علم کیلئے بھوکا ہے۔“

ہر نماز سابقہ گناہوں کو دور کر دیتی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل صلاة تحط ما بین یدیہا من الخطایا))
 (درمنثور: 353/3، وحیہ: 190/5، وابن عدی: 802/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز اس کے سابقہ گناہوں کو دور کرتی ہے۔“

جس نماز میں تمام مومن و مومنات کے لیے دعائے مانگنی جائے وہ ناقص ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل صلاة لا یدعی فیہا للمؤمنین
 المؤمنات، فہی خداج)) (کنز: 3381)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز جس میں تمام مسلمان مرد و عورتوں کیلئے دعائے مانگنی جائے ناقص ہے۔“

روزے کے علاوہ انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل عمل ابن آدم له الا الصیام))
 (بخاری: فی: الصوم: (2) و مسلم فی: الصیام: (160, 162, 164)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کیلئے ہے مگر روزہ (اللہ کے لیے ہے)۔“

ایسا علم و بال ہے جس پر عمل نہ کیا جائے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل علم و بال علی صاحبہ الا من عمل بہ))
 (درمنثور: 127/1 و 21/3، وکشف: 180/2، وجمع: 164/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر علم صاحب علم کیلئے و بال ہے مگر جس پر عمل کرے وہ و بال نہیں۔“

نفع کھینچنے والا قرض سود ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل فرض جر منفعة، فہو ربا)) (الجامع 78/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قرض نفع کھینچ لائے وہ ربا ہے۔“

مذی کو دھونا لازم ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل فحل یمذی، فاذا کان ذلک فاعسلہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کی مذی نکلا کرتی ہے۔ جب مذی نکلے تو دھویا کرو۔“
مسلمان کی عمر جتنی بھی ہو بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلما طال عمر المسلم كان خيرا له))

(ابن ابی شیبہ: 244/15، والاحاف: 224/10، والجامع: 79/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی جتنی بھی عمر دراز ہو اس کے لئے بہتر ہے۔“
اذان وجماعت والی مسجد میں اعتکاف کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل مسجد يؤذن فيه، ويقام، ففيه اعتكاف))

(الجامع: 78/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسجد میں اذان و اقامت ہوا کرے اس میں اعتکاف درست ہے۔“

ہر شے اور چیز حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل مسكر حرام، وان كان الماء القراح))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نشہ آور چیز حرام ہے، اگرچہ خالص پانی ہی کیوں نہ ہو۔“

ہر نیک کام صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل معروف صنعت الى غني، او فقير، فهو صدقة))

(الجامع: 79/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نیک کام جو تو نے کسی غنی یا فقیر کیلئے کیا وہ صدقہ ہے۔“

ہر ایذا دینے والا جہنمی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل مودفي النار)) (الجامع: 78/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایذا دینے والا آگ میں ہوگا۔“

بندے کو سوائے عمارت کے ہر خرچ پر ثواب ملتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل نفقة ينفقها العبد يو جر فيها الا البنيان))

(الجامع: 79/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے کو ہر خرچ پر ثواب ملتا ہے مگر (ضرورت سے زائد) عمارت بنانے میں نہیں۔“

کلمہ تو حید کلمہ تقویٰ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلمة التقوى: لا اله الا الله)) (الاحاف: 11/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا الہ الا اللہ تقویٰ کا کلمہ ہے۔“

جذامی سے دور رہ کر بات کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كَلِمَةُ الْمَجْذُومِ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ قَيْدٌ وَمِحْ (کنز: (28329) وابن عدی: 703/2، والجامع: 80/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذامی کے ساتھ نیزہ کی مسافت سے دور ہو کر بات کر۔

تھوم کی بو سے فرشتے کو تکلیف ہوتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُّ الثُّومِ نَيْنٌ فَلَوْلَا أَنِي أَنَا جِي الْمَلِكِ لَا كَلْتُهُ ((الجامع: 80/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کچا تھوم کھا! اگر میں فرشتے سے سرگوشی نہ کرتا تو میں بھی کھاتا۔

جانور کے دانت اور ناخن نہیں کھائے جاسکتے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُّ مَا أَنَهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفْرَ ((بخاری فی: الذبائح: (15)، و مسلم فی: الاضاحی: (20)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز سے خون بہے اسے کھالے مگر دانت اور ناخن۔

سفر جل نہار منہ کھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُوا السَّفَرَ جُلَّ عَلَى الرِّيقِ ((الجامع 80/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی کو نہار منہ کھایا کرو۔

قربانی میں سے اپنے حصے کا گوشت محفوظ کر کے رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُوا الْحُومَ الْإِضَاحِي، وَادْخَرُوا ((رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کا گوشت کھاؤ اور ذخیرہ رکھو۔

قرض دینا صدقہ کے قائم مقام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ ((طبرانی فی صغیر: 143/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک قرض دینا صدقہ ہے۔

آدمی کا کھانا اور اہل خانہ پر خرچ کرنا صدقہ کے برابر ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُّ مَا صَنَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ، فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِمْ ((الجامع: 78/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے جو کچھ اپنے اہل کیلئے خرچ کیا وہ ان پر صدقہ ہے۔

ہر نشہ اور چیز شراب ہے اور شراب حرام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كُلُّ مَسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ ((

(ابن ماجہ: 390)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔“
جس کا کثیر نشہ آور ہو اس کا قلیل بھی نشہ آور ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل مسكر حرام، وما اسكر كثيره، فقليله حرام))

(بخاری: 205/5، 26/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک مسکر (نشہ آور) شے حرام ہے۔ جس کا کثیر مسکر ہو اس کا قلیل بھی حرام ہے۔“
ہر نیکی صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل معروف صدقة))

(بخاری: 13/8، مسلم فی الزکاة: 52)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔“

قیامت میں سب لوگ پیاسے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل من ورد القيامة عطشان))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قیامت کو جائے گا وہ پیاسا ہوگا۔“

قیامت کے دن نبی کریم کا نسب اور سسرال قطع نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل نسب وصهر ينقطع يوم القيامة الانسبي وصهري))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نسب اور سسرال قیامت میں قطع ہو جائے گا مگر میرا نسب اور سسرال قطع نہ ہوگا۔“

غیر اللہ کی قسم کھانا شرک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كل يمين يحلف بهادون الله تعالى شرك))

(کنز: 46329)، والحاکم: 18/1

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قسم اللہ کے غیر پر کھائی جائے شرک ہے۔“

ہر آدمی اپنی جگہ نگران ہے اور اس سے اس کے زیر نگران کے بارے میں

پوچھا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلکم راع، وکل راع مسؤول عن رعيته))

(بخاری: 6/2 و 196/3، ابوداؤد فی الخراج: 1)، وترمذی: (1705)، واحمد: 54، 111، 121

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب حاکم ہو اور ہر حاکم سے اس کی رعیت کی ہایت سوال کیا جائے گا۔“

لوگوں سے ان کی عقل کے مطابق بات لے کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلموا الناس بما يعرفون، ودعوا ما ينكرون))

(الاتحاف: 344/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ان کی سمجھ کے مطابق باتیں کرو! جسے وہ نہیں سمجھتے اسے چھوڑ دو۔“
اونٹنی کے پیٹ سے نکلنے والا زندہ بیکہ حلال ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کل الجنین فی بطن الناقة ((الجامع: 80/2))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹنی کے پیٹ والا بچہ کھالیا کرو۔“

نہار منہ کھجور کھانے کا فائدہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کلوا التمر علی الریق، فانه یقتل الدود ((الاتحاف: 265/5، وکنز: 28197))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہار منہ کھجور کھایا کرو کیونکہ وہ (پیٹ کے) کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔“

زیتون کا تیل استعمال کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کلوا الزيت، وادھنوا به، فانه مبارک ((حاکم: 398/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے مالش کیا کرو کہ یہ مبارک چیز ہے۔“

انگور دانہ دانہ کر کے کھانا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کلوا العنب حبة حبة، فانه اھناً وامراً ((تذکرۃ: 152)، وکشف: 170/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگور دانہ دانہ کر کے کھایا کرو یہ زود ہضم اور خوشگوار ہے۔“

قربانی کا گوشت کھانا اور ذخیرہ کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کلوا من الاضاحی، وادخروا ((رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کا گوشت کھایا کرو اور ذخیرہ رکھا کرو۔“

خبیص کھانا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کلوا من هذا الذی تسمیہ اھل فارس الخبیص ((الاتحاف: 117/7))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اہل فارس خبیص کہتے ہیں اس سے کھایا کرو (خبیص کھجور، بالائی اور میدہ سے بنے حلوہ کو کہتے ہیں)۔“

ایمان کا کمال خوش خلقی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کمال الایمان حسن الخلق ((

(کنز: (5636) والدیلی: (897)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کمال ایمان خوش خلقی سے ہے۔“

جیسی عوام ویسا حکمران

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كَمَا تَكُونُوا يُولِي عَلَيْكُمْ، او يومر عليكم))

(الجامع: 2/30)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسے تم ہو گے ویسا ہی تم پر حاکم مقرر کیا جائے گا۔“

حضرت ابو دحداخ اور جنتی باغ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كم من عذق معلق لابی الدحداخ فى الجنة))

(مسلم فی: الجامع: 89)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابی دحداخ کیلئے جنت میں بہت سے خوشے معلق ہیں۔“

کنانہ عرب کی پیشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كنانة غرة العرب ، وانتم اركانها))

(مسند فردوس: 3/50)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنانہ عرب کی پیشانی ہے اور تم اس کے ارکان ہو۔“

حضور پیدائش میں اول تھے اور بعثت میں آخر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كنت اول الناس فى الخلق، و آخرهم فى البعث))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں سے پیدائش میں اول تھا اور رسول ہونے میں آخر (میں مبعوث ہوا)۔“

سورة مائدہ سب سے آخر میں نازل ہوئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخر سورة انزلت المائدة)) (ترمذی: 243/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے آخر میں سورة مائدہ نازل کی گئی۔“

قیامت اور مدینہ منورہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آخر قرية من قرى الاسلام خراباً المدينة))

(ترمذی: 676/5 والجامع: 1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت میں اسلام کی بستیوں میں سب سے آخر میں مدینہ ویران ہوگا۔“

ہر خوبصورتی کو آفت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة الجمال الخيلاء))

(جمع الجوامع (22)، کنز العمال (44/21))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر خوبصورتی کو آفت ہے۔“

علم کی آفت اور علم کا ضیاع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آفة العلم النسيان، واضاعته ان يحدث به غير اهله ((
(الاحاديث المشككة صفحہ نمبر: 33)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی آفت علم کو بھول جانا ہے اور نا اہل کو سکھانا علم کو ضائع کرنا ہے۔“

غلام کی طرح کھانا اور غلام کی طرح بیٹھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اكل كما ياكل العبد، واجلس كما يجلس العبد ((
(الجامع: 3/1 وابن سعد: 95/2/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں غلام کی طرح کھاتا ہوں اور غلام کی طرح بیٹھتا ہوں۔“

ہر پرہیزگار آل محمد میں داخل ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آل محمد كل تقى ((الجامع: 3/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر پرہیزگار آل محمد (میں داخل) ہے۔“

یتیم لڑکی اور اجازت نکاح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أمروا اليتيمة في نفسها واذنها صمتها ((
(مجمع الزائد 280/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یتیم لڑکی سے اس کے نکاح کے بارے میں اجازت طلب کرو (نکاح کے معاملے)
(اس کی خاموشی بھی اجازت ہے۔“

والدین سے بھلائی کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أمرک بالوالدین خيراً ((احمد: 11/2/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہوں۔“

حضرت معاذ بن جبل اور اطاعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آمن كل شيء من معاذ حتى خاتمه ((
(جمع الجوامع: 42)، ولكنز: 33643)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ (بن جبل) کی ہر چیز نے (میرے اور اللہ کے حکم کے سامنے) سر تسلیم خم کر
ہے۔ یہاں تک کہ اس کی انگوٹھی نے بھی۔“

آیت الکرسی کی تلاوت گویا قرآن مجید کے چوتھے حصے کی تلاوت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آية الكرسي ربع القرآن ((الجامع: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آیت الکرسی قرآن مجید کا چوتھا حصہ ہے (اجر و ثواب کے لحاظ سے)“

مومن کے قاتل کی توبہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابي الله ان يجعل لقاتل مومن توبة))

(كشف الخفاء: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول کرنے سے انکار فرماتا ہے۔“

پہلے ذمہ داری نبھانا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدأ بمن تعول)) (طبرانی: 3129/227/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے اسے دے جس کا خرچ تیرے ذمہ ہے۔“

اس سے شروع کرنا جس سے اللہ نے شروع کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدؤوا بما بدأ به الله))

(مسلم فی: الحج: (147)، ابوداؤد فی: النساک (5، 19) وترمذی فی: الحج: 620)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی اس سے شروع کیا کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی ہے۔“

برکت اکابر کے ساتھ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابدؤوا بالا کابر، فان البركة مع اکابرکم))

(کنز: 426)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکابرین سے شروع کرو کیونکہ برکت تمہارے اکابرین (بزرگوں) کے ساتھ ہے۔“

گرمی کی شدت جوش جہنم سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابرد ابرد فان شدة الحر من فيح جهنم))

(نہایہ: 4/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھ کیونکہ گرمی کی شدت جوش جہنم سے ہے۔“

گرمیوں میں نماز ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابردوا بالظهر في الحر))

(ابن خزیمہ: (12) 70/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر (کی نماز) کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔“

گرمی کے بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابردوا الحمى بالماء))

(بخاری: 184/10، مسلم: 1731/4، ترمذی: 352/4-353، ابن ماجہ: 49/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (گرمی کے) بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

سیدہ عائشہ کی برأت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابشرى يا عائشة اما الله قدر الك ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! خوش ہو جا! پس اللہ نے تجھ کو بری کر دیا ہے (معاملہ آفک سے)۔“

امام مہدی سیدہ فاطمہ کی اولاد سے ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابشرى يا فاطمة المهدى منك ((
(کنز العمال: (34208) وضعیف الجامع: (31)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! خوش ہو جا! مہدی تیری اولاد سے ہوگا۔“

سخت دل والا اللہ سے بہت دور ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابعد الناس من الله القلب القاسى ((
(الاتحاف: 127/6، وترندی: 525/4: حدیث رقم (2411)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (کے فضل و کرم) سے سب سے زیادہ دور سخت دل والا آدمی ہے۔“

حلال کاموں میں مبغوض ترین کام طلاق ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الحلال الى الله الطلاق ((
(ابوداؤد: 255/2: حدیث رقم (2978)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کاموں میں سب سے مبغوض کام اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق دینا ہے۔“

مسلمان ہو کر کافر ہونے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الخلق الى الله من آمن ثم كفر ((
(الجامع: 4/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں مبغوض تر اللہ کے نزدیک وہ شخص ہے جو مسلمان ہو کر کافر ہو جائے۔“

جس کی برائی کی اقتدا کی جائے لیکن اچھائی کی نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض العباد الى الله من يقتدى
سنة المسلم، ويدع حسنة ((

(مسند فردوس: 449/1: حدیث رقم: (1484)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندوں میں سے اللہ کے نزدیک زیادہ مبغوض شخص وہ ہے جس کی برائی کی مسلمان
قتداء کریں اور اس کی خوبی کو نہ اپنائیں۔“

مکمل آخری سورت برأت نازل ہوئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آخر سورة نزلت كاملة براءة))

(جمع الجوامع: (17)، وبخاری 167/8، و مسلم 1236/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکمل طور پر آخر میں سورت برأت نازل ہوئی ہے۔“

علم کی آفت بھول جانا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة العلم النسيان))

(کنز: (28960، 44091) والجامع: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی آفت بھول جانا ہے۔“

جھوٹ کی عادت نسیان میں مبتلا کر دیتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آفة الكذب النسيان))

(کشف: 16/1، التمهيد: 3/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ کی آفت نسیان میں مبتلا کرتی ہے۔“

ماؤں سے بیٹیوں کے متعلق سوال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمروا النساء في بناتهن))

(ابوداؤد: رقم (2095) والجامع: 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ طلب کر لیا کرو“

امیہ بن ابی صلت کا دل اور شعر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمن شعر امية بن ابی الصلت، و كفر قلبه))

(الاحادیث المشکلة صفحہ (33) و کنز: (15241) وابن عساکر: 124/3، وابن کثیر 78/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امیہ بن ابی صلت کا شعر مومن ہے اور اس کا دل کافر ہے۔“

آمین جنت کا درجہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: آمین درجة فی الجنة))

(تفسیر القرطبی: 128/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آمین جنت میں ایک درجہ ہے۔“

سلام کرنے میں بخل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابخل الناس من بخل بالسلام))

(کنز: (19734)، و طبرانی فی الصغیر: 121/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔“

سوال نہ کرنے کی بیعت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابایعکم علی ان لا تسألوا احدا شیئا ((طبرانی)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے اس بات کی بیعت لیتا ہوں کہ تم کسی سے کچھ بھی نہ مانگا کرو۔“

اپنے آپ پر خرچ کرنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابدأ بنفسک، فتصدق علیها ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نفس سے ابتداء کر اور اس پر صدقہ کر۔“

پہلے مرد سے شروع کیا جائے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابدأ بالرجل قبل المرأة ((

(ابوداؤد فی: الطلاق: (22)، واحد: 394/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے پہلے مرد سے شروع کرو۔“

ٹھنڈا طعام برکت کا سب سے بڑا سبب ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابر دوا بالعطام فانه اعظم للبرکة ((
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ یہ برکت کا سب سے بڑا سبب ہے۔“

گرم کھانے میں برکت نہیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابر دوا بالطعام، فان الحار لا برکة فيه ((

(مسند فردوس: 136/1 والقاصد صفحہ: 11)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کو ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیونکہ گرم میں کوئی برکت نہیں ہے۔“

حضرت عمار کی شہادت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابشر یا عمار تقتلک الفتة الباغية ((

(ترمذی: 627/5-628)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! تجھے خوشخبری ہو کہ تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔“

حضرت علی کی زندگی اور موت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ابشر یا علی حیاتک و موتک معی ((

(کنز: (32984)، و طبرانی: 369/7، وابن عساکر: 88/44، وابن عدی: 1654/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! تو خوش ہو جا کہ تیری زندگی اور موت میرے ساتھ ہے۔“

سخت دل اللہ سے دور ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابعد القلوب من الله القلب القاسي))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی بارگاہ سے سب سے دور سخت دل ہے۔“

اکثر غلام اور رومی اسلام سے بغض رکھنے والے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الناس من الاسلام العباد والروم))

(اسنی المطالب: 4190)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں اسلام سے زیادہ بغض رکھنے والے غلام اور رومی ہیں۔“

اپنے عیال پر بخل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الخلق الى الله من ضن على عياله))

(مسند فردوس: 450/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق سے بہت بغض رکھنے والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو اپنے عیال پر بخل کرے۔“

باطل جھگڑا مبعوض ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض الخلق الى الله الالدا الخصم))

(بخاری: 36/8، مسلم: 2054/4، والنسائی: 247/8-248، واحمد: 205/63، 55/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق میں اللہ کے نزدیک زیادہ مبعوض باطل جھگڑا ہے۔“

قوم کا بھانجا انہی میں شمار ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن اخت القوم منهم))

(ابوداؤد: رقم: 5122) و بخاری: 221/4، ونسائی: 106/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کا بھانجا اسی قوم کا آدمی شمار کیا جائے گا۔“

ابن آدم مٹی سے پیدا کیا گیا ہے اور اسی کی طرف لوٹے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن آدم خلق من التراب، واليه يصير))

(کشف الخفاء: 31/1-32)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم مٹی سے پیدا کیا گیا اور اس کی طرف لوٹے گا۔“

مسافر سایہ اور پانی کا زیادہ حق دار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن السبيل احق بالماء والظل من الباني عليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر سایہ اور پانی کا اس شخص سے زیادہ مستحق ہے جس نے اس کی تعمیر کی ہے۔“

زوال آفتاب کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابواب السماء تفتح اذا زالت الشمس ((

(ابن ماجہ: 365/1-366)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوال آفتاب کے وقت کھول دیئے جاتے ہیں۔“

حضرت ابوبکر زمین و آسمان میں نہایت برگزیدہ ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر عتيق في السماء عتيق في الارض ((

(مسند فردوس: 531/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر آسمان اور زمین میں نہایت برگزیدہ و عمدہ ہیں۔“

حضرت ابوبکر و عمر حضور کے کان و آنکھ کے درجہ پر ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر و عمر مني بمنزلة السمع والبصر ((

(ضعيف الجامع: 70/1 و ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر اور عمر میرے کان اور آنکھ کے درجہ میں ہیں۔“

حضرت ابوبکر کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے آزاد کر دیا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر عتيق الله من النار ((

(کنز: 32616)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر آگ سے اللہ کا آزاد کردہ ہے۔“

وضو کرتے ہوئے داڑھی کا خلال کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاني جبريل فقال: اذا توضأت فخلل لحيتك ((

(الجامع: 5/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل نے آکر کہا کہ جب آپ وضو کریں تو داڑھی کا خلال کر لیا کریں۔“

آفتاب کے زائل ہوتے وقت نماز ظہر ادا کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاني جبريل لدلوك الشمس حين زالت،

صلى بي الظهر (((حاکم: 362/1، 365)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل بوقت زوال آفتاب آیا اور مجھے ظہر کی نماز پڑھائی۔“

روٹی سالن سے کھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ائتدموا ولو بالماء ((

(کنز: 40987)، والخطيب: 430/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سالن سے روٹی کھاؤ! اگرچہ پانی کی شکل میں کیوں نہ ہو۔“

دعوت پر بلایا جائے تو ضرور جانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ايتوا الدعوة اذا دعيتم))

(مسلم فی: النکاح: (102099)، وترمدی: (1098)، وادھم: 2/155)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعوت پر جایا کرو جبکہ بلائے جاؤ۔“

علماء دنیا و آخرت کے چراغ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتبعوا العلماء ، فانهم سراج الدنيا ، ومصايح الاخرة))

(الجامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علماء کی تابعداری کیا کرو کہ بالتحقیق وہ دنیا اور آخرت کے چراغ ہیں۔“

بکریوں برکتوں والے جانور ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتكذوا الغنم ، فانها بركة))

(کنز: (35218)، 38309، وادھم: 4246)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں رکھا کرو! یہ برکت (کے جانور) ہیں۔ (ان میں بھیڑیں بھی شامل ہیں)۔“

اللہ کی نافرمانی سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتق الله فيما تعلم)) (الجامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی سے بچ جتنا تجھے علم ہے۔“

حدود میں منہ اور شرمگاہ پر مارنے سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتق الوجه والمذاكير)) (نسب الراية: 324/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حدود میں) منہ اور شرمگاہ پر مارنے سے بچ۔“

نماز میں اور لونڈی غلاموں کو مارنے میں اللہ سے ڈرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في الصلاة ، وما ملكت ايما نكم))

(کنز: (250035, 18864)، والاتحاد: 5: 352، 323/6 والجامع: 6/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو نماز میں اور لونڈی غلاموں کے بارے میں۔“

عورتوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في النساء))

(مسلم: 2/886، وترمدی: (1163)، والبوداؤد: (1905)، وادھم: 5/73)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو عورتوں کے معاملہ میں (یعنی ان کے حقوق ادا کرو)۔“

جہاں تک علم ہو حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الحديث عني الا ما علمتم))

(ترمذی: 183/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری حدیث بیان کرنے میں احتیاط کر جہاں تک کہ تمہیں علم ہو۔“

مجنون اور شاعر کو دیکھنا حضور کو مبغوض تھا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابغض ان ارى المجنون او الشاعر))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجنون اور شاعر کو دیکھنا مجھے زیادہ مبغوض ہے۔“

عاص کے دونوں بیٹے عمرو اور ہشام دونوں مسلمان تھے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابنا العاص مومنان: هشام و عمرو))

(حاکم: 2683)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عاص کے دونوں بیٹے، ہشام و عمرو مومن ہیں۔“

قوم کا بھانجا انہی میں شمار ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن اخت القوم من انفسهم))

(ابوداؤد: (5122)، و بخاری: 1938، و احمد: 173/3، 276)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے۔“

پانی پینے کے دوران سانس لینا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان القده عن فيك، ثم تنفس)) (الجامع: 4/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ سے پیالہ ہٹالے پھر سانس لے۔“

حضرت ابو بکر اس امت کے افضل ترین شخص ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر افضل هذا الامة الا ان يكون نبيا))

(مجمع: 449)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر اس امت کے افضل ترین ہیں مگر یہ کہ کوئی نبی ہو (جیسے حضرت عیسیٰ علیہ

السلام نبی بھی ہوں گے اور حضور کے امتی بھی)۔“

ابو بکر و عمر اہل جنت کے سردار ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو بكر و عمر سراجا اهل الجنة))

(كشف الخفاء: 32/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر اور عمر اہل جنت کے چراغ ہیں۔“

ابوبکر و عُم کا حضور سے تعلق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابوبكر و عمر منى بمنزلة هارون من موسى))

(ميزان: (6893)، وکنز: (32682))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر اور عمر مجھ سے بمنزلہ ہارون کے ہیں موسیٰ سے (خلافت میں)۔“

ابوسفیان بن حارث حضور کے کنبہ کا بہترین آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابو سفيان بن الحرث خير اهلي))

(معنی عن حمل الاسفار: 133/4، وابن سعد: 1/4 و 36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوسفیان بن حارث میرے کنبہ کا بہتر شخص ہے۔“

قرآن مجید کی سات قرأتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاني جبريل ، فقال: اقراء القرآن على سبعة احرف))

(کنز العمال: (3090، 3091))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل آیا اور کہا کہ قرآن (عرب کی) سات لغت پر پڑھیں۔“

ماہ رمضان خیر و برکت والا مہینہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتاكم شهر رمضان شهر خير و بركة))

(درمنثور: 1/188)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس ماہ رمضان آیا ہے جو خیر و برکت والا مہینہ ہے۔“

زیتون کا سالن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتدموا من هذه الشجرة، يعني: الزيت))

(مجمع الزوائد: 157.5، وکنز: (40985))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (زیتون کے) درخت سے سالن بنایا کرو۔“

بیوی کی فقط فرج میں جماع کیا جاسکتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتها على كل حال اذا كان في الفرج))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوی سے ہر صورت میں جماع کر سکتے ہو جبکہ فرج میں ہو۔“

مرد بس چاندی کی انگوٹھی پہن سکتا ہے وہ بھی ایک مثقال سے کم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتخذه يعني الخاتم من ورق ولا تتمه مثقالاً))

(ابوداؤد: 904: حدیث رقم: (4123))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندی کی انگوٹھی پہن اور ایک مثقال پوری مت کرو۔“

بکریاں رکھنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتخذى غنما ، فان فيها بركة))

(ابن ماجہ: 773/2 حدیث رقم (2304)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں رکھا کر کیونکہ ان میں برکت ہے۔“

مجوسیوں کی مخالفت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اترعوا الطسوس ، وخالفوا المجوس))

(كشف الخفاء: 38/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیالوں کو بھرد اور مجوسوں کی مخالفت کرو۔“

جنت و جہنم کا ذکر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتضحكون و ذكر الجنة و النار بين ايديكم))

(مجمع: 46/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ہنستے ہو اور تمہارے سامنے دوزخ و جنت کا ذکر کیا جاتا ہے۔“

تنگی و فراخی کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتق الله في عسرک و يسرک))

(کنز: 5628)، وکشف الخفاء: 43/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی تنگی اور فراخی کی حالت میں اللہ کی نافرمانی سے بچ۔“

اولاد میں مساوات قائم رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله، و اعدلوا في اولادکم))

(بخاری: 206/3، و مسلم فی الصہبات: 13)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی سے بچو اور اپنی اولاد کے (حقوق) میں مساوات کرو۔“

قربت داروں کے رشتوں کو ملانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله، و صلوا ارحامکم)) (الجامع 7/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنے قربت داروں کے رشتوں کو ملاؤ۔“

ضعیف، مملوک اور عورت سے حسن سلوک

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله في الضعيفين: المملوك والمرأة))

(الجامع 7-6/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی سے بچو ضعیفوں مملوک اور عورت کے حق میں۔“

مظلوم کی بددعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا دعوة المظلوم فانها ليس دونها حجاب))

(الجامع: 7/1، مسند فردوس: 131/1، والا حاديت المشكله صفحہ: 40)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو! کیونکہ اس کی دعا کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔“

تنگ دست کی بددعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا دعوة المعسر)) (کنز: 15424)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگ دست کی بددعا سے بچو۔“

فراست مومن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا فراسة المومن فانه ينظر بنور الله))

(الجامع: 7/1، والمقاصد صفحہ: 19)، حدیث رقم (23)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی دانائی سے بچو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔“

تقدیر کا انکار نصرائیت کا شعبہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا القدر ، فانه شعبة من النصرانية))

(الجامع: 7/1، ومسند فردوس: 129/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر کے انکار سے بچو تحقیق وہ نصرائیت کا ایک شعبہ ہے۔“

تہمت کے مقامات سے بچو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا موضع التهم))

(الاتحاف: 283/7، وكشف الخفاء: 45/1، والفوائد: 251)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہمت کے مقامات سے بچو۔“

عورتوں کی بیزاری کی جگہ جماع کرنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا محاشي النساء)) (الجامع: 7/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی بیزاری کی جگہ (پاخانہ کے مقام میں جماع کرنے) سے بچو۔“

مذبح خانہ میں نماز پڑھنے کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا هذه المذابح)) (الجامع: 7/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان مذبح خانوں سے بچو۔ (یہاں نماز نہ پڑھا کرو)“

اللہ سے زیادہ محبت کرنے والا زیادہ عقل مند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتمكم عقلا اشدكم لله حبا))

(الانحاف: 212/9, 458/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بڑا عقلمند وہ ہے جو تم میں سے اللہ سے زیادہ محبت کرتا ہو۔“
کامل وضو کرو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتموا الوضوء ويل للاعقاب من النار))
(ابن ماجہ: 155/1: حدیث رقم: (455))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کو کامل کرو! سوکھی رہ جانے والی ایڑیوں کو آگ کا عذاب ہوگا۔“
بیوی کی دبر میں جماع حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتیان النساء فی ادبارهن حرام))
معجم طبرانی: صفحہ نمبر: (82)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے دبر میں جماع کرنا حرام ہے۔“
ثرید بنانے کا تاکید حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثر دو اولو بالماء)) (الجامع: 7/1)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثرید بتاؤ اگرچہ پانی سے ہو (ثرید روٹی کا شوربہ وغیرہ میں مالیدہ بتانا)“

کامل خوش خلقی کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثقل ما يوضع في الميزان خلق حسن تام))
(ترمذی: 318-319: حدیث رقم: (2002))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھاری چیز جو میزان میں رکھی جائے گی وہ کامل خوش خلقی ہے۔“
قاطع رحم اور براہمسا یہ مبغوض ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثنان لا ينظر الله اليهما: قاطع رحم، و وجار السوء))
(کنز: (6975))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کی طرف اللہ نظر رحمت سے نہیں دیکھتا۔ قاطع رحم اور براہمسا یہ۔“
مظلوم کی بددعا کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا دعوة المظلوم، فانها مالها حجاب))
(مسند ابویعلیٰ والمطالع العالی: (3370) والتاریخ الکبیر: (39/7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں۔“
ہر نشہ آور چیز سے پرہیز لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا ما اسکر))

(ابوداؤد: رقم: (3601)، وابن ماجہ (3405)، واحمد 352/1 و 355/5 و 359، وابن ابی شیبہ 468/7، وعبدالرزاق (16957))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز نشہ دے اس سے پرہیز کرو۔“

جنون، برص اور جذام سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا من المناكح الجنون، والجذام، والبرص))

(مالك في: النكاح: (9))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو جنون، جذام یا برص ہو اس کے ساتھ نکاح کرنے سے بچو۔“

دعا میں عاجزی کا طریقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتثوا على الكرب، ثم قولوا: يا رب يا رب))

(مجمع: 214/2، وميزان: (4075))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھٹنوں کے بل بیٹھو! پھر یا رب یا رب کہو (دعا کرو)۔“

قصدا قسم اٹھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجرو كم على قسم الجدا جرو كم على النار))

(كنز العمال: (30390)، وسنن سعيد بن منصور: (55) ودر منثور: (127/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو قصدا قسم کھانے پر دلاور ہے وہ جہنم کی آگ پر جرات کرتا ہے۔“

وتر رات کی آخری واجب نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلئوا آخر صلاحكم بالليل وترا))

(بخاری: 127/1، 31/2، 131/6، 132، ومسلم (151)، وابوداؤد (1438) واحمد 20/2، و102، والنسائی (143))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی آخری نماز وتروں کو بناؤ۔ (الایہ کہ بعد میں دو رکعات نفل یا تہجد پڑھنی ہو تو)۔“

اپنے اور حلال کے درمیان حلال کا پردہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلئوا بينكم وبين الحرام ستوا من الحلال))

(فتح الباری: 127/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اور حرام کے درمیان حلال کا پردہ کر دیا کرو۔“

اللہ کی عظمت ماننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجلئوا الله يغفر لكم))

(مجمع الزوائد: 31/12، 218/10، وطلیہ: 226/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی عظمت کر دو وہ تم کو بخش دے گا۔“

خراسان میں سے بہتر نیشاپور

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجود خراسان نيسابور))
(تنزيه الشعرية: 64/2، واللسان: 232/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خراسان میں سے بہتر نیشاپور ہے۔“

عالم کی لغزش اور اس کا رجوع

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا زلة العالم، وانتظر وافينته))
(کنز العمال (28682)، وابن عدی 2081/6، ومیزان (6943)، ویتقی (211/10))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار کرو۔“

شرک سے بچو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الشرك، فانه اخفى من ديب النمل))
(الاتحاف: 281/8، ودرمنثور: 257/4)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرک سے بچو کیونکہ یہ چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔“

جذامی سے بچنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا المجدوم، كما يتقى الاسد))
(کنز (28331 و 28617)، ویتقی (218/7))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جذامی سے ایسے بچو جیسے کہ شیر سے بچا جاتا ہے۔“

اولاد میں عدل کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتقوا الله، واعدلوا في اولادكم))
(کنز: (45348، 45349، 45353، 45957) و مسلم فی: الہبات: (13) و شرح السنہ: 296/8)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔“

قرآن پڑھو اور رویا کرو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتلوا القرآن وایکوا فان لم تبکوا فتباکوا))
(ابن ماجہ فی: الاقامۃ 176، والزیہد (19))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو اور رویا کرو ورنہ ازبردستی رونا پیدا کرو۔“

اللہ سے بہت زیادہ خوف کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتمکم عقلاً اشدکم لله خوفاً))
(الاتحاف: 458/1، 212/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے پوری عقل والا وہ ہے جو اللہ سے سخت خوف والا ہو۔“

صفوں کو تمام کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اتموا الصفوف، فاني اراكم خلف ظهري))

(مسلم فی الصلاة (125)، وکنز (20563))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفوں کو پورا کرو۔ بالتحقیق میں تم کو پس پشت سے بھی (معجزہ کے طور پر) دیکھتا ہوں۔“

محبت اہل بیت پل صراط پر ثابت قدمی کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثبتكم على الصراط اشدكم حبا لاهل بيتي))

(کنز: (34163)، وابن عدی (2304/6))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پل صراط پر تم میں سے زیادہ وہ ثابت قدم رہے گا جس کی محبت میری آل سے زیادہ ہوگی۔“

ترازوئے اعمال میں مومن کا سب بڑا نیک عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثقل شئ في ميزان المؤمن الخلق الحسن))

(کنز: (5175)، والاحناف: (72/6))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی ترازوئے اعمال میں سب سے بھاری چیز اس کا حسن اخلاق ہوگا۔“

دو اور دو سے زیادہ لوگ جماعت کے حکم میں ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اثنان فما فوقهما جماعة))

(ابن ماجہ: رقم: (972)، وبیہقی: 69/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخص اور دو سے زیادہ لوگ جماعت کے حکم میں ہیں۔“

شراب ہر برائی کی چابی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنب الخمر، فانها مفتاح كل شر))

(الضعیفۃ (1812)، والحاکم (145/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب پینے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔“

غضب و غصہ سے بچو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا الغضب))

(ابن ابی شیبہ: 347/8، وجامع: 408/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غضب و غصہ سے بچو۔“

ہر نشہ آور چیز سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجتنبوا كل مسكر))

(طبرانی: 22/19، وابوداؤد (3601)، وابن ماجہ (3405)، واحمد 452/1، وابن ابی شیبہ 68/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نشہ کرنے والی چیز سے بچو۔“

چہروں پر مارنے سے پرہیز کرو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اجتنبوا الوجوه لا تضربوها))

(کنز (250/5)، وکشف الخفاء 49/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چہروں پر مارنے سے پرہیز کرو۔“

مل کر کھانا کھانے میں برکت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اجتمعوا علی طعامکم یبارک لکم فیہ)) (حلوانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مل کر کھانا کھاؤ اس میں برکت ہوگی۔“

جہنم میں جانے کی پروا نہ کرنے والے فتویٰ دینے پر دلاور ہوتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اجرو کم علی الفتیا اجرو کم علی النار))

(دارمی: 57/1، وکشف الخفاء: 51/1، وکنز: (28961)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتویٰ دینے پر وہ دلاور ہوں گے جو جہنم میں جانے کی پروا نہ کرتے ہوں۔“

جو اللہ واحد نے چاہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اجعلتنی للہ عدلا بل ما شاء اللہ وحده))

(احمد: 214/1، 224، 283، 347)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے مجھے اللہ کے برابر کر دیا؟ بلکہ (یوں کہو) جو اللہ واحد نے چاہا۔“

چھوٹے سے چھوٹا صدقہ بھی جہنم سے نجات کا سبب ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اجلعلوا بینکم و بین النار حجابا، ولو بشق تمرۃ))

(طبرانی: 303/18)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اور آگ کے درمیان پردہ قائم کرو اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ کرنے سے ہی

رسول نہ ہو۔“

گھروں میں نفلی نماز پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اجعلوا فی بیوتکم من صلاتکم، ولا

تخذوها قبورا))

(بخاری فی الصلاة: (52) والاذان: (81)، و مسلم فی: المسافرین (26، 208، 209، 213) وترمذی فی: الصلاة

(6/2، واحمد 6/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں کچھ نماز کا حصہ ادا کرو! ان کو قبرستان نہ بناؤ۔“

طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ خاطر رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجملوا في طلب الدنيا، فان كلا ميسر لما خلق له))

(ابن ماجہ: رقم: (2142)، وحلیہ: 265/30، وترغیب وترہیب: (534/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ رکھو، جو چیز جس کیلئے پیدا کی گئی ہے اسے مل کر رہے گی۔“

دعوت دینے والے کی دعوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجيبوا الداعي اذا دعيت))

(مسلم فی: النکاح: (1,3,1,2,100,99))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو۔“

دعوت ولیمہ قبول کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اجيبوا هذه الدعوة اذا دعيت لها))

(بخاری: 32/7، و مسلم فی النکاح: رقم: (103)، و بیہقی: 262/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (ولیمہ کی) دعوت کو قبول کرو جب اس کیلئے تم بلائے جاؤ۔“

متواتر کیا جانے والا عمل اللہ کو محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الاعمال الى الله ادمها وان قل))

(نسائی: فی القبلة: (13)، و بخاری فی: الایمان: (32) وارقاق: (18)، و مسلم فی: المسافرین: (216,218)، و ابوداؤد فی:

التطوع: (27)، و ابن ماجہ فی: الزہد: (28)، و احمد: 350/2 و 219/5 و 406)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو متواتر کیا جائے، اگرچہ

تھوڑا ہو۔“

اللہ کو سب سے پیارا نام عبد اللہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الاسماء الى الله عبد الله))

(مسلم فی الادب: (2) و بخاری فی: الادب: (105,108) و ابن ماجہ فی: الادب: (30)، و ترمذی فی الادب: (94))

والدارمی فی: الاستعدادان: (20)، و احمد: 242, 128)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پیارا نام عبد اللہ ہے۔“

حضور کو سب سے زیادہ محبت سیدہ فاطمہ سے تھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب اهلي الى فاطمة)) (کنز: (34218))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اہل میں سے مجھے سب سے پیاری فاطمہ ہے۔“

حنیف و آسان ترین دین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احب الدین الی اللہ الحنیفیۃ السمحۃ ((
(بخاری: 16/1، وشرح السنہ: 47/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک وہ دین پیارا ہے جو حنیف اور آسان ہو۔“

خوش خلق بندہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احب عباد اللہ الیہ احسنہم خلقاً ((
(کنز: 5138)، وکشف الخفاء: 55/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو اپنے بندوں میں سے خوش خلق بندہ پسند ہے۔“
حضور کو ازواج میں سے سیدہ عائشہ سے زیادہ محبت تھی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احب الناس الی عائشۃ ((
(ترمذی فی المناقب: 3885) (خطیب: 425/1، وکنز: 3435)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو سب لوگوں سے زیادہ عائشہ پسند ہیں۔“
لوگوں کے لیے وہی پسند کرنا جو اپنے لیے پسند کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احب للناس ما تحب لنفسک تکن مسلماً ((
(الجامع: 9/1) (ترمذی: 2305)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کیلئے وہی پسند کرنا ہے تو تو کامل مسلمان ہوگا۔“
مسکینوں سے محبت اور ان کے یاس بیٹھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احبوا المساکین و جالسوہم ((
(جمع الجوامع: 638)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھا کرو۔“
قریش سے محبت کرنے والے سے اللہ محبت کرے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احبوا قریشاً ، فانه من احبہم احبہ اللہ ((
(طبرانی: 150/6، وجمع الزوائد: 27/10، وابن ابی عامر: 241/2، وکنز: 33813)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش سے محبت کرو جس نے ان سے محبت کی اللہ اس سے محبت کریگا۔“
صدقہ کے ذریعے جہنم سے بچنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احتجبی من النار ، ولو بشق تمرۃ ((
(کنز: 16090، 17002)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچا! اگرچہ کھجور کے ٹکرے کے صدقہ سے۔“

حرم میں اناج مہنگے داموں بیچنے کے لیے ذخیرہ اندوزی کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتكار الطعام في الحرم الحاد))

(ابوداؤد: رقم (2020)، وکنز (34636))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حرم میں اناج مہنگے داموں بیچنے کیلئے ذخیرہ اندوزی کرنا بے دینی ہے۔“

خوشامد کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈالنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتثوا في وجوه المداحين التراب))

(مسلم فی: الزہد: (68, 69)، وابوداؤد فی: الادب: (9) وترمذی فی: الزہد: (55)، وابن ماجہ فی الادب (36)، واحمد: 5/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشامد کرنے والوں کے منہ پر خاک ڈالو۔“

جبل احد جنت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احد ركن من اركان الجنة))

(کنز (34988)، وطبرانی 6/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبل احد جنت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہوگا۔“

بلقیس کے والدین میں سے ایک جن تھا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احد ابوي بلقيس كان جنياً))

(ابن عدی 3/1209، ومیزان (3143)، وکنز: (316))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلقیس کے والدین میں سے ایک (اس کی والدہ) جن تھی۔“

دنیا سرسبز و شیریں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا الدنيا ، فانها خضرة حلوة))

(کنز: (36))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا سے بچو کہ وہ سرسبز و شیریں ہے۔“

پوشیدہ شہوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا الشهوة الخفية، العالم يحب ان

يجلس اليه)) (کنز: (28965))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ شہوت سے بچو۔ وہ یہ ہے کہ عالم اپنے پاس بیٹھنے کو پسند کرے۔“

چرب زبان منافق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا كل منافق عليم اللسان))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک منافق چرب زبان سے بچو۔
کاشتکاری میں برکت رکھی گئی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احرثوا، فان الحرث مبارک ((کنز: 9348))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاشتکاری کرو کیونکہ اس میں برکت رکھی گئی ہے۔
بہترین حسن عمدہ خلق ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اسن الحسن الخلق الحسن ((
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین حسن عمدہ خلق ہے۔

سفید لباس عمدہ ترین لباس ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احسن ما زرتم به اللہ فی قبور کم و مساجد
 م البیاض ((ابن ماجہ فی: اللباس (5)، والترغیب 88/4))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ عمدہ پوشاک جس میں تم اللہ سے قبروں میں ملاقات کرو گے اور اسی کو پہن کر
 اجد کو جاتے ہو وہ سفید لباس ہے۔

حاکم کو کیا کرنا چاہئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احسنوا اذا ولیتم، واعفوا عما ملکتم ((
 کنز: 14590))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم حاکم ہو جاؤ تو رعایا پروری کرو اور اپنے ماتحتوں کو معاف کرو۔

قرآن مجید کو عمدہ آواز سے پڑھنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احسنوا الا صوات بالقرآن ((
 مجمع الزوائد: 170/6))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن شریف کو عمدہ آواز سے پڑھا کرو۔

حفاظت زبان اور جب الہی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احب الاعمال الی اللہ حفظ اللسان ((
 جمع الجوامع: 591))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب اعمال سے پیارا اللہ کے نزدیک زبان کی حفاظت کرنا ہے۔

اہل بیت میں سے محبوب ترین دو شخصیتیں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: احب اهل بيتی الی الحسن والحسين ((
 الجامع: 9/1 وکنز: 34265))، وحاکم: 417/2

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل بیت میں سے مجھے زیادہ محبوب حسن اور حسین ہیں۔“
یتیم کی عزت کرنے والا گھرانہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب بيوتكم الى بيت فيه يتيم مكرم))

(الجامع: 9/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے گھروں میں مجھے وہ گھر زیادہ پیارا ہے جس میں یتیم کی عزت ہو۔“
اللہ کو سچی بات پسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الحديث الى الله صدقه))

(بخاری: 131/3, 193, 212, 108/4, 195/5, وابوداد: (2693), ونبہی: 360/6, وکنز: (6858))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سچی بات سب سے زیادہ پسند ہے۔“

اللہ کا محبوب کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الطعام الى الله ما كثرت الا يدي عليه))

(الجامع: 9/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو وہ طعام زیادہ پسند ہے جس پر بہت سے ہاتھ پڑتے ہوں۔“

اہل و عیال کو زیادہ نفع پہنچانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب العباد الى الله انفعهم لعياله))

(الجامع: 9/1, وکنز: (44953))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو وہ بندہ سب سے زیادہ پسند ہے جو اپنے عیال کو زیادہ نفع پہنچائے۔“

مسلمانوں کے دو کھیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احب الله الى الله اجراء الخيل و الرمي))

(کنز: (10812), ودرمنثور: 194/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو کھیلوں میں سے گھوڑا دوڑانا اور تیر چلانا زیادہ پسند ہیں۔“

کم کھانے والا اور ہلکے بدن والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبكم الى الله اقلكم طعاماً، واخفكم بدنًا))

(الجامع: 9/1, وجمع الجوامع: (627))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے زیادہ پسند اللہ کے نزدیک کم کھانے والا اور ہلکے بدن والا ہے۔“

حضرت صہیب رومی سے محبت رکھنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اغبوا صهيبا حب الوالدة لو لدها))

(کنز: 23352)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صہیب کے ساتھ محبت رکھو جیسے والدہ کو اولاد سے ہوتی ہے۔“

بدگمانی سے بچاؤ کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احترسوا من الناس يسوء الظن ((

(مجمع الزوائد: 89/8، وكشف الخفاء: 56/1، وابن عدی: 2398/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر بدگمانی کرنے سے خود کو بچاؤ۔“

مکہ معظمہ میں مہنگائی کے لیے طعام روکنا بے دینی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احتكار الطعام بمكة الحادفیه ((

(مجمع الزوائد: 101/4، وکنز: (34637)، والاتحاف: 479/5، مشکوٰۃ: (2723)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ معظمہ میں طعام کی (مہنگائی کی خاطر) ذخیرہ اندوزی کرنا بے دینی ہے۔“

علم مومن کی متاع گم گشتہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احبسوا على المؤمنين ضالتهم العلم ((

(الجامع: 9/1 وکنز: 28685، 29393)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومنوں کی متاع گم شدہ (علم) کی ان کیلئے حفاظت کرو۔“

احد پہاڑ سے حضور کی محبت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احد جبل يحبنا ونحبه ((

(بخاری: 152/2، وطبرانی: 106/7، ومجمع: 13/4، والاتحاف: 165/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احد ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔“

مسلمان کی بددعا اور اس کی فراست سے بچنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا دعوة المسلم و فراسته ((

(كشف الخفاء: 42/1، والاتحاف: 45/6، وکنز: (30769)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی بددعا اور اس کی فراست سے بچو۔“

دو قسم کی ممنوعہ پوشائیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا الشهريتين: الصوف، والخز ((

(جمع الجوامع: (668)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو قسم کی پوشاک سے بچو جو باعث شہرت ہیں، ایک اون اور دوسری ریشم۔“

ہرنشہ آور چیز حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احذروا كل مسكر، فان كل مسكر حرام))

(کنز: (13139)، مکارم الاخلاق: (73))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرنشہ لانے والی چیز سے بچو کیونکہ ہرنشہ لانے والی چیز حرام ہے۔“

حسب و نسب کیا ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسابكم اخلاقكم، وانسابكم اعمالكم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے حسب تمہارے اخلاق ہیں اور تمہارے نسب تمہارے اعمال۔“

قرآن پڑھتے وقت عملیں ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن الناس قراءة من قرأ القرآن يتحزن به))

(الاتحاف: 480/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں اچھا قرآن پڑھنے والا وہ ہے جو قرآن پڑھتے وقت غمگین ہو۔“

بہترین اخلاق انبیاء کرام کے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن الهدى هدى الانبياء))

(درمنثور: 225/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین اخلاق انبیاء کے اخلاق ہیں۔“

بڑھاپے کی سفیدی اور مہندی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسن ما غير تم به الشيب الحناء))

(ابن عساکر: 53/2، وابن سعد: 141/2/1، مجمع: 160/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے عمدہ چیز جس سے تم بڑھاپے کی سفیدی بدلو مہندی ہے۔“

نماز میں صفوں کو اچھی طرح درست کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احسنوا اقامة الصفوف في الصلوة))

(کنز: (20574)، مجمع: 89/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں صفوں کو اچھی طرح درست کرو۔“

قیامت میں حضور، ابو بکر اور عمر اکٹھے اٹھیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احشرونا و ابو بكر و عمر يوم القيامة هكنا))

(کنز: (32697))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز میں، ابو بکر اور عمر اس طرح (ایک ساتھ) اٹھیں گے۔“

زبان کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظ لسانك))

(جمع الجوامع: (718/714)، واحد: 231/5، وطبرانی: (281/17))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کی حفاظت کرو۔“

حضرت عباس کی عزت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظوني في العباس، فانه عمي، وصوابي))

(مجمع: 269/9، وابن عساکر: 239/7، وکنز: (33389، 3339، 33396))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عباس کی ذات میں میری حفاظت کرو! تحقیق وہ میرا چچا اور میرے باپ کا ہم شاخ ہے۔“

قیموں کے مال کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظوا اليتامى في اموالهم كي لا تا

لها الزكاة)) (لدار قطنی: 110/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیموں کے مال کی حفاظت کرو تا کہ زکوٰۃ اس کو نہ کھالے۔“

عورتوں کی خواہشات کا لحاظ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احمّلوا النساء على اهوائهن))

(میزان: (7341)، وکنز: (44954)، والجامع: 11/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کیلئے ان کی خواہشات کا لحاظ رکھو۔“

کھجور کی مثال مومن سی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخبروني بشجرة مثلها مثل المومن، هي النخلة))

(بخاری: 99/6، 72/8، وسمعی (صفات المنافقين) (64))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے درخت کی خبر دو جس کی مثال مومن کی سی ہے؟ وہ کھجور ہے۔“

مہندی لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختضب الست بمسلم))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہندی لگا۔ کیا تو مومن نہیں ہے۔؟“

فال گفتگو سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخذنا فالك من فيك))

(ابوداؤد: رقم: (2917)، وابن السنی: (286، 275)، وكشف الخفاء: 68/2، والاتحاف: 556/10، وکنز: (28582))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے تیرا فال تیرے منہ سے لے لیا ہے۔“

عورتوں اور یتیموں کا حق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا حق الضعيفين: المراهق واليتيم))

(دیلی: 140/1: حدیث (342))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضعیفوں یعنی عورتوں اور یتیموں کا حق نکالو۔“

مختنوں سے بچنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا المخنثين من بيوتكم))

(کنز: (45066)، بیہقی: 224/8، و عبد الرزاق: (20434)، وطبرانی: (35211))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مختنوں (بیجروں) کو اپنے گھروں میں نہ آنے دو۔“

نجران کے یہودی اور نجران

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا يهود نجران من الحجاز))

(بیہقی: 2089، وابن عساکر: 160/7، و کنز: (11016))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجران کے یہودیوں کو حجاز سے نکال دو۔“

عورتوں کے بارے میں حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخر و هن من حيث اخر هن الله))

(المقاصد: صفحہ نمبر: (28) حدیث: (41)، و کشف: 69/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو پیچھے رکھو جہاں سے اللہ نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔“

کم حق مہر والی عورت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخف النساء صداقا اعظمهن بركة))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت کا حق مہر کم ہو وہ عورتوں میں زیادہ برکت والی ہے۔“

خالص عمل کم بھی ہو کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخلص العمل يجزك منه القليل))

(معنی عن حمل الاسفار: 47/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا عمل خالص کر! تھوڑا سا بھی تجھے کافی ہو رہے گا۔“

گمراہ کن علماء و حکام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخوف ما اخاف على امتي الانعة

المضلون)) (کنز: (29042))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ خوفناک چیز جس سے میں اپنی امت پر خوف کرتا ہوں وہ گمراہ کن علماء اور حکام ہیں۔“

مغرب کے فرائض کے بعد دو رکعت سنت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادبار السجود الركعتان بعد المغرب))

(کنز: (4405)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغرب کے فرائض کے بعد دو رکعت سنت ہیں۔“

حضور کو اللہ تعالیٰ نے ادب سکھایا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادبني ربي، فاحسن تاديبی))

(الجامع: 12/1، وکنز: (31895)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھے ادب سکھایا اور اچھا ادب سکھایا۔“

امانت دار کی امانت ادا کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادا لا مانة الى من انتمك . ولا تخن من خانك))

(ترمذی: رقم (1264)، وابوداؤد: (3534) واحمد: (414/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تجھے امانت رکھنے کو دی اسے ادا کر اور جس نے تیری خیانت کی تو اس کی انت نہ کر۔“

جہاں تک ہو سکے حدود کو ساقط کرو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادروا الهدود ما استطعتم))

(کنز: (12971)، وترمذی: (1424)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے حدود کو ساقط کرو۔“

دوستوں کو ناموں سے پکارنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادعوا اخوانكم باسمائهم، ولا تدعوهم بالالقاب))

(نسائی فی: البجائز: (83)، ودارمی فی: المقدمة: (7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائیوں کو ان کے ناموں سے بلاؤ۔ ان کو القاب سے مت بلاؤ۔“

شہداء کو قتل میں دفن کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفنوا القتلى في مصارعهم))

(نسائی: 79/4، وعبدالرزاق: (9604)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہداء کو ان کے قتل میں دفن کرو۔“

ماہ شعبان کا حساب رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احصوا هلال شعبان لر مضان))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماہ شعبان کی گنتی رمضان شریف کیلئے یاد رکھو۔“

باپ کے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظ ودابيك لا تقطعه، فيطفي، الله نورك))

(کنز: (45460)، واحد: 3/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باپ کی دوستی کی حفاظت کر! اسے قطع نہ کر! ورنہ! اللہ تیرا نور بجھا دے گا۔“

زبان اور ہاتھوں کو محفوظ رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظ ما بين لحيك و جنبك))

(الجامع: 10/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کچھ تیرے دونوں جبڑوں اور پہلوؤں کے درمیان ہے (زبان اور ہاتھوں کو) محفوظ رکھو۔“

حضرت عباس کی عزت کرنے کا حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفظوني في العباس ، فانه بقية آبائي))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عباس میں میری آبرو کی حفاظت کرو کیونکہ وہ میرے آباء کا بقیہ ہیں۔“

موچھوں اور داڑھی کے بارے میں حکم شرع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احفوا الشوارب ، واعفوا اللحى))

(نسائی: 61/1 و 129/8، وابن ماجہ: (182)، واحد: 16/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موچھیں کتر و اڈاؤ اور داڑھیاں لمبی کرو۔“

فتنہ تکذیب قرآن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخاف على امتي تكذيباً بالقرآن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت کے متعلق فتنہ تکذیب قرآن سے ڈرتا ہوں۔“

حضرت ابراہیم کا ختنہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختن ابراهيم وهو ابن ثمانين سنة بالقدوم))

(بخاری: 1704، و بیہقی: 225/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے اسی سال کی عمر میں کلہاڑی سے اپنا ختنہ کیا۔“

مہندی سے خضاب کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختضبوا بالحناء، فإنه طيب الريح ((
(کنز: (17304) و (17306)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہندی سے خضاب کرو کیونکہ یہ عمدہ خوشبو ہے۔“

اختلاف امت رحمت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختلاف امتي رحمة ((
(معنی عن حمل الاسفار: 28/1، والاتحاف: 204/1، 205)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا (فقہی) اختلاف رحمت ہے۔“

اختلاف صحابہ رحمت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اختلاف اصحابي رحمة ((
(معنی عن حمل الاسفار: 28/1، وتذكرة: (90)، وابن عساكر: 285/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب کا (فقہی) اختلاف رحمت ہے۔“

یہود و نصاریٰ اور جزیرہ عرب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخرجوا اليهود والنصارى من جزيرة العرب ((
(بخاری: 85/4، والبوداود: (3029)، واحد: 222/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔“

زبان سے بس ذکر خیر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخزن لسانك الا من خير ((در منشور: 99/6)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو سوائے ذکر خیر کے محفوظ رکھو۔“

منگنی اور نکاح

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخفوا الخطبة، واطهروا النكاح))
(کنز: (44578)، دہلی: 290/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منگنی کو پوشیدہ رکھو اور نکاح کا اظہار کرو۔“

سب سے بڑا خائن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اخونكم عندنا احرص كم على عملنا))
(البوداود: فی: الامارة (2)، واحد: 393/4، 411)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بڑا خائن وہ ہے جو ہمارے عمل کے حکم کرنے پر زیادہ حریص ہو (مگر خود بے عمل ہو)۔“

نماز فجر کی دو سنتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادبار النجوم الركعتان قبل الفجر))

(کنز: (2930, 4405) وترمذی: (3275)، مشکوٰۃ: (1186))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ستارے ڈوبنے کے بعد نماز فجر سے پہلے دو رکعات (فجر کی سنتیں) پڑھی جائیں۔“

بری رگ انسان کو یا مال کرتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادب السوء كعرق السوء، والعرق دساس))

(الاتحاف: 348/5، میزان: (7621))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بری خصلت بری رگ کی طرح ہے اور بری رگ انسان کو پامال کرتی ہے۔“

شبہ کی وجہ سے حدود ساقط

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادؤوا الحدود بالشبهات))

(نصب الراية: 333/3، وخطیب: 303/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شبہ کی وجہ سے حدود کو ساقط کرو (اس کے مخاطب قاضی ہیں)۔“

حضرت ادریس اور چوتھا آسمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادريس في السماء الرابعة)) (ترمذی: 296/)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ادریس چوتھے آسمان پر ہیں۔“

قبولیت کے یقین کے ساتھ اللہ سے دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادعوا الله وانتم موقنون بالاجابة))

(ترمذی: رقم: (3479)، مشکوٰۃ: (2241))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبولیت کے یقین کے ساتھ اللہ سے دعا کرو۔“

شہداء کو ان کے خون اور کپڑوں سمیت دفن کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفنوهم بدما نهم و ثيابهم))

(کنز: 247/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شہداء کو) ان کے خون اور ان کے کپڑوں میں دفن کرو۔“

حدود کو ساقط کرنے کی وجہ سے ساقط کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفعوا الحدود ما وجدتم لها مدفعاً))

(ابن ماجہ: رقم: (2545)، الجامع: 12/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حدود کو ساقط کرو جب تک کہ تمہارے سامنے ان کے ساقط کرنے والی وجہ ملے۔“

دوسالوں والا برتن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ادمان فی اناء لا آكله ولا احرمه ((

(کنز: (40729)، والحاکم: 122/4، والاتحاف: 125/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوسالوں والے برتنوں کو نہ میں کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔“

بلی کے جوٹھے برتن کو پاک کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ادنیٰ طہور الا ناء اذا ولغ فیہ الہرقہ مرة او مرتین ((

(شرح معانی الآثار: 20/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلی کے منڈالے برتن کو پاک کرنے کا ادنیٰ طریقہ ایک یا دو دفعہ دھونا ہے۔“

اموال کی زکوٰۃ ادا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ادوا زکاتکم ((

(احمد: 262/5، والا تحاف: 187/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو۔“

طعام کو خریدنے سے پہلے بیچا نہیں جاسکتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا بتعت طعاماً فلا تبعہ حتی تستوفیہ ((

(مسلم فی البیوع: (31)، و بیہقی: 312/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو طعام خرید کرے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے مت بیچ۔“

جمعہ کو جانے والا غسل کرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اتی احدکم الجمعة فلیغتسل ((

(ابوداؤد: رقم: (340)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کو جائے تو چاہئے کہ غسل کر لے۔“

لڑکی جب نو برس کی ہو جائے تو وہ عورت کے حکم میں ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اتی علی الجارية تسع سنین، فہی امرأۃ ((

(کنز: (35375)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی جب نو برس کی ہو جائے تو وہ عورت کے حکم میں ہے۔“

کسی قوم کے معزز شخص کی عزت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اتاکم شریف قوم فاکرموہ ((

(الاتحاف: 266/6، کنز: 3694)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کی عزت کرو۔“

اپنے اہل خانہ سے فراست سے کام لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتيت اهلك فاعمل عملاً كيساً))

(کنز: 44852)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے اہل (عورت) کے پاس جائے تو فراست سے کام لے۔“

میت کو تین مرتبہ خوشبو لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اجمرتم الميت، فاجمروه ثلاثاً))

(احمد: 331/3، وابن حبان: 15/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میت کو خوشبو لگاؤ تو تین دفعہ خوشبو لگایا کرو۔“

پسندیدہ قوم کی آزمائش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله قوما ابتلاهم))

(کنز: 6772، 2812)، و احمد: 428/5 والاتحاف: 47/9

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم کو پسند کرتا ہے تو اس کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔“

اللہ کا پسندیدہ بندہ اور آزمائش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله عبد اسب عليه البلاء صباً))

(حاکم: 340/1، والاتحاف: 38/5، 144/9، 273/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو اس پر خود آزمائش ڈالتا ہے۔“

مسلمان بھائی کو محبت جتانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب احدكم اخاه، فليعلمه انه يحبه))

(الحاکم: 171/4، وحلیہ: 99/6، وابن حبان: 514)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اسے جتلا دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔“

لوگوں کے اختلاف کے وقت حق قبیلہ مضر میں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلف الناس، فالحق في مضر))

(کنز: 33989)، واسنی المطالب: (4188)، وابن عدی: 1458/4

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ اختلاف کریں تو حق قبیلہ مضر میں ہوگا۔“

راستے کی چوڑائی سات ہاتھ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اختلفتم في الطريق، فقدروه سبعة أذرع ((
بخاری فی المظالم: (29)، مسلم فی: المساقاة: (143)، وابن ماجہ فی: الاحکام: (16)، واحد: 235/1، 303، 307،
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں راستے میں اختلاف ہو جائے تو راستے کی چوڑائی سات ہاتھ رکھو۔“
جمعہ کی اذان کے بعد جمعہ کے علاوہ دیگر کام حرام ہو جاتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اذن المؤذن في يوم الجمعة حرم العمل ((
(کنز: (21101)، والجامع: 14/1)
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے روز جب مؤذن اذان کہے تو دوسرے کام حرام ہو جاتے ہیں۔“
اذان آرام سے اور اقامت آہستہ کہنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اذنت فترسل، وإذا اقامت فاحذر ((
(ترمذی: رقم: (195)
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اذان کہے تو آرام سے کہہ اور جب اقامت کہے تو جلدی کر۔“
جب اللہ کسی قوم کی بہتری چاہتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اراد الله بقوم خيرا ابتلاهم ((
(جمع الجوامع: (1137)
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم کی بہتری چاہتا ہے تو اسے کسی آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔“
خواب میں عتاب و عقاب کی وجہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اراد الله بعد خيرا عاقبه في منامه ((
(کنز: (30769)
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے سے خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے نیند میں عتاب و عقاب کرتا ہے۔“
ہلاک ہونے والی قوم کی نشانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اراد الله بقرية هلاكاً أظهر فيهم الزنا ((
(کنز: (9751)
وللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بستی کی ہلاکت چاہے تو ان میں زنا عام کر دیتا ہے۔“
اللہ کے کام کو کوئی روک نہیں سکتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إذا اراد الله خلق شيئا لم يمنعه شيء ((
(مسلم فی: النکاح: (133)، وبتی: 229/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے تو اسے کوئی شے روک نہیں سکتی۔“
ماں کی وفات کے بعد بیٹی کی تربیت اس کی خالہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفعوها يعني البنت الى خالتها فان الخالة ام))

(کنز: 14007، 14010)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی کو (تربیت و پرورش کیلئے ماں کیلئے بعد) خالہ کے حوالہ کرو کیونکہ خالہ بھی ماں ہے۔“

حدود اور شبہات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادفعوا الحدود بكل شبهة))

(کنز: (12974)، وترندی: (1424))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حدود کو ہر شبہ کی وجہ سے ساقط کرو۔“

قطع ید کی حد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادنى ما تقطى فيه يد السارق ثمن المحجن))

(نصب الرية: 356/3، والجامع: 12/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادنیٰ درجہ جس میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے وہ ذہاں کی قیمت ہے۔“

صدقہ فطر ایک صاع طعام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ادوا صاعاً من طعام في الفطر)) (الجامع 12/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ فطر میں ایک صاع طعام دیا کرو۔“

مرتد غلام کا قتل جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا بق العبد الى الشرك، فقد حل دمه))

(ابوداؤد: رقم: (4360)، والنسائی: 103/4، واحمد: 365/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام جب شرک کی طرف بھاگ جائے تو اس کا قتل جائز ہے۔“

ہم بستری کرتے ہوئے چادر اوڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتى احدكم اهل، فليستر))

(بیہقی: 193/7، ونصب الرية: 246/4، 247)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو کچھ اوڑھ لے۔“

اللہ کے دیئے ہوئے مال کا اظہار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتك الله مالا، فليبر عليك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ تجھے مال دے تو اس کا اثر بھی تجھ پر نمایاں ہونا چاہیے۔“

قوم کے معزز شخص کی عزت کرنا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اتاكم كريم قوم، فاكرموا) (ابن ماجه: رقم: (3712)، والحاكم: 292/4)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کی عزت کرو۔
اللہ کے محبوب بندے کا گناہ اسے نقصان نہیں دیتا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله عبد الم يضر ذنب) (الجامع: 13/1، والاتحاف: 284/2، 506/8، 609/9)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بندے سے اللہ محبت کرے تو کوئی گناہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
محبوب بندے کی آہ و زاری

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله عبدا ابتلاه، لیسمع تضرعه) (الاتحاف: 46/8، ومغنی: 181/3)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اس کی آہ و زاری سنے۔

اللہ کے محبوب گھرانے کی علامت

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا احب الله اهل بيت ادخل عليهم الرفق) (کنز: 308/12)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی گھرانے سے محبت کرتا ہے تو ان میں نرمی داخل کر دیتا ہے۔
زمانہ اور خواہشات کے بگاڑ کے وقت

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلف الزمان والا هواء، فعليك بدین الاعرابی) (کنز: (33988)، ومجمع: 52/10)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب زمانہ اور خواہشات میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو دیہاتی کی طرح دین پر پختہ ہو جا۔
عدل قبیلہ مضر

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلف الناس، فالعدل في مضر) (کنز: (33988)، ومجمع: 52/10)
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ مختلف ہو جائیں تو عدل قبیلہ مضر میں ہوگا۔
خواہشات کی بھیڑ چال کے وقت

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اختلفت الالهواء، فعليك بدین العجائز)

(مسند فردوسی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خواہشات پر بھیڑ چال ہو جائے تو تُو بوڑھی عورتوں کی طرح دین پر پختہ ہو جا۔“
تکبیر کے وقت اور کوئی نماز درست نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اخذ المؤذن في الاقامة، فلا صلاة الا المكتوبة))
(کنز: (19621)، وتاريخ جرجان: (337، 303)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن تکبیر کہے تو اس فرض کے سوا کوئی نماز درست نہیں۔“
جس مال کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ کنز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا ادیت زكاته، فليس بكنز))
(کنز: (15898)، ودار قطنی 105/2، ونبہتی 83/4، والجامع 390/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے زکوٰۃ ادا کر دی تو تیرا مال (ایسا) خزانہ نہیں ہے (جس پر آخرت میں سزا دی جائے)۔“

جس گاؤں میں اذان دی جائے وہاں عذاب نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اذن في قرية امنها الله من عذاب ذلك اليوم))
(کنز: (20893)، ومجمع: 328/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی گاؤں میں اذان دی جائے تو اس دن عذاب سے اللہ اس کو بچا لیتا ہے۔“
دین کی سمجھ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً يفقهه في الدين))
(بخاری فی: العلم: (10)، ومسلم فی: الامارۃ: (175)، وابن ماجہ فی: المقدمة: (17)، والدارمی فی: المقدمة: (240) واحمد 306/1)
92/4، 93، 95، 96، 97، وما لک فی: القدر (8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی بندے کیلئے اللہ خیر کا ارادہ کرے تو اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔“
پڑوسیوں کا محبوب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً احببه الى جيرانه))
(ریسی: 301/1، حدیث: (843)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کیلئے خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے پڑوسوں میں محبوب کر دیتا ہے۔“
جس کی طرف لوگوں کی حاجتیں ہوں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعبد خيراً صير حوائج الناس اليه))
(کنز: (14594)، ومغنی: 238/3، والاتحاف: 17/8، والجامع: 14/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندے کیلئے اللہ خیر کا ارادہ کرے تو لوگوں کی حاجتیں اس کی طرف کر دیتا ہے۔“

یا کد امن قوم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بقوم البقاء رزقهم العفاف والقصد))
(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی قوم کو باقی رکھنا چاہے تو ان کو پاکدامنی اور میانہ روی عطا کرتا ہے۔

دعا کی توفیق

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله ان يستجيب لعبدا اذن له في
(عاء)) (کنز: (3156)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی کی دعا کو قبول کرنا چاہتا ہے تو اس کو دعا کی توفیق دیتا ہے۔

جمعہ کے دن غسل کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان ياتي الجمعة فليغتسل))
(مسلم في الجمعة: (1)، وابن ماجه: (297/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کو آئے تو غسل کر کے آئے۔

بیوی کو شادی سے پہلے دیکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان يتزوج، فليولج بصره))
(الاحناف: 343/5، ومغنی: 40/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شادی کرنا چاہے تو (زوجہ کو) ایک نظر دیکھ لے۔

بٹی کا نکاح کرنے سے پہلے اس سے پوچھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان يزوجه ابنته، فليستامر بها))
(کنز: (44652)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بٹی کا نکاح کرنا چاہے تو اس سے پوچھ لے۔

بیوی سے دوبارہ جماع کرنے سے پہلے وضو کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اردت ان تعود، فتوضا وضوك للصلاة))
(کنز: (44857)، ونسائی فی الطہارۃ: (168)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو دوبارہ عورت سے جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے جیسے نماز کیلئے کیا کرتا ہے۔

مزدور کی مزدوری طے کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استاجر احدكم اجيراً، فليعلمه اجرة))
(كشف الخفاء: 44/2، 103)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی مزدور کو رکھے تو اس کی مزدوری طے کر دے۔“

تین پتھروں سے استنجا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استجمر احدكم، فليستجمر ثلاثاً))

(مسلم فی الطہارۃ: (20, 24) وطبرانی: 38/17)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پتھروں سے استنجا کرنا چاہے تو چاہیے کہ تین پتھر استعمال کرے۔“

ظالم بادشاہ پر شیطان مسلط ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استشاط السلطان تسلط الشيطان))

(کنز: (14633)، احمد: 226/4، وطبرانی: 168/17، والمجمع: 71/8 و 235/5 و 194/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بادشاہ ظلم کرتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہوتا ہے۔“

جب جہاد کے لیے نکلنے کا حکم دیا جائے تو نکل پڑو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استنفرتم فانفروا))

(ابن ماجہ: رقم (2773)، و بخاری: 18/3 و 18/4 و 28 و 92، و 17، و مسلم فی الاجارۃ (85 و 86) و احمد: 26/1)

316 و 355 و 401/3 و 466/6، والدارمی: 239/2، و بیہقی: 195/5 و 16/9، وطبرانی: 413/10 و 1/11

413/10، و کنز: (11270)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکل پڑو۔“

مسلمان اپنی زمین اور مال کا زیادہ حق دار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اسلم الرجل، فهو احق بارضه وماله))

(کنز: (395)، و تھلیم: 12/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص مسلمان ہو جائے تو وہ اپنی زمین اور مال کا زیادہ مستحق ہے۔“

وتر اگر قضاء ہو جائیں تو پڑھ لینے چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اصبحت احدكم، ولم يوتر فليوتر))

(ترمذی: (466)، و بیہقی: 78/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی نے اس حالت میں صبح کی کہ اس نے وتر نہیں پڑھے تھے تو

(یاد آنے پر) وتر پڑھے۔“

دوڑنے سے تھکان اتر جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اعيى احدكم فليهرول، فانه يذهب العياء))

(کنز: (17541))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھک جائے تو دوڑے کیونکہ دوڑنے سے تھکان اتر جاتی ہے۔“

زکوٰۃ دینے والا اس کے ثواب کو نہ بھولے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اعطيتم الزكاة، فلا تنسوا ثوابها))
(ابن ماجه: رقم (1797)، وابن عساکر: 216/6، وکنز: (12241)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم زکوٰۃ دے دو تو اس کا ثواب مت بھولو۔“
قبضہ کرنے سے پہلے چیز کو فروخت نہیں کیا جاسکتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اشتریت، فلا تبعه، حتی تقبضه))
(دارقطنی: 9/3، وخطیب: 425/11، وکنز: (9455)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کوئی چیز خریدے تو اسے مت بیچ جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔“

شرمگاہ کو چھونے والا اپنا ہاتھ دھو لے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقضى احدكم بيده الفرجه فليتوضأ))
(بیہقی: 132/1 و 134، ودارقطنی: 147/1، وطبرانی فی الصغیر: 42/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ سے چھوئے تو اس کو چاہیے کہ ہاتھ دھو لے۔“

کم کھانے والے کا پیٹ نور سے بھر جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقل احدكم الطعام مليء جوفه نورا))
(الجامع: 17/2، وجمع الجوامع: (1329)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کم کھائے تو وہ اس کا پیٹ نور سے بھر جائے گا۔“

تکبیر کے وقت اس وقت کی نماز کے علاوہ کوئی اور نماز نہیں پڑھی جاسکتی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقيمت الصلاة، فلا صلاة الا المكتوبة))
(مسلم فی صلاة المسافرين: 630 و 64، وابو داود: (1466)، وترمذی: (421) ونسائی: 117/2، وابن ماجه:

(11)، واحمد: 455/1، وبیہقی: 482/2، وابن خزیمہ: (1123)، وعبدالرزاق: (3989)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کیلئے تکبیر کہی جائے تو اس فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔“

مسلمان بھائی کو کافر کہنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اكفر احدكم اخاه، فقد باء بها احد هما))
(مسلم فی: الايمان (111)، وبخاری فی: الادب (730)، وترمذی فی: الايمان (16)، وما لک فی: الکلام (1)، واحمد

(448)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان میں سے کسی ایک پر کفر ضرور لوٹ

رہے گا (یا وہ کافر ہو گیا کہنے والا کافر ہو جائے گا)۔“

امام مقتدیوں سے اونچا کھڑا نہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا ام الرجل القوم، فلا يقيم في مكان ارفع من مقامهم))
 (ابن ماجه في الصلاة: باب الامام يقوم مكانا ارفع من مكان القوم: حديث (598)
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص جماعت کی امامت کرائے تو مقتدیوں کی جگہ سے اونچی جگہ پر کھڑا نہ ہو۔"

خون کا امین قتل نہ کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا آمنك الرجل على دمه، فلا تقتله))
 (ابن ماجه: (2689)، وکنز (1909)، وابن عدی (1489/4، مجمع (285/6)
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص تجھے اپنے خون کا امین بنائے تو اسے قتل مت کر۔"

جب کسی کو انزال ہو تو وہ غسل کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا انزلت الماء فلتغتسل))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے انزال ہو تو غسل کر۔"

جوتے کا تسمہ ٹوٹ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا انقطع شسع نعل احدكم فليستره فانها من المصائب)) (ابن عدی 2661/7، ومجمع 331/2)
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھے کیونکہ یہ مصائب سے ہے۔"

پیشاب کرنے والا اپنے ذکر کو تین مرتبہ جھاڑے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا بال احدكم، فليوتر ذكره ثلاثاً))
 (ابن ماجه في الطهارة (10))
 "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے ذکر کی پیشاب والی رگ کو دہا کر تین مرتبہ جھاڑے (تاکہ بعد میں پیشاب کا کوئی قطرہ نکل کر وضو کو نہ توڑے)۔"

اپنے مال کو تعمیر پر لگانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد الله بعد هوانا انفق ماله في البنيان))
 (مجمع: 69/4)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی کو بے وقعت کرنا چاہے تو وہ اپنے مال کو تعمیر پر لگا دیتا ہے۔"

پیشاب کرنے والا پیشاب کا موقع دیکھ لے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اراد احدكم ان يبول، فليتردد لبلوله))

(ابوداؤد: رقم (3)، واحمد 369/4، و بیہقی 94/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرنا چاہے تو پیشاب کا موقع دیکھ لے۔“

سفر کا ارادہ کرنے والا احباب کو سلام کہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اراد احدکم سفراً، فليسلم على اخوانه))

(مجمع 210/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اپنے احباب پر سلام کہے۔“

دنیا سے بے رغبت ہونے والا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اردت ان يحبك الناس، فاذهب في الدنيا))

(ابن ماجہ: 1374/2: حدیث (4102)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو چاہے کہ تجھ سے لوگ محبت کریں تو دنیا سے بے رغبت ہو جا۔“

گناہ کرنے والا نیکی کر لے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا اسأت فاحسن))

(الحاکم: حدیث (179/179) وابن حبان 370/1-371: حدیث (525)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو گناہ کرے تو نیکی بھی کر لے (تاکہ یہ نیکی اس گناہ کو مٹا دے)۔“

استنجاء میں طاق ڈھیلے استعمال کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا استجمر احدکم فليوتر))

(بخاری 315/1، حدیث (161، 316/1: حدیث (162)، و مسلم 212/1-213: حدیث (20، 22 و 24)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجاء کیلئے ڈھیلا استعمال کرے تو طاق استعمال کرے۔“

مسلمان بھائی کو مشورہ دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا استشار احدکم اخاه، فليشر عليه))

(ابن ماجہ 1233/2: حدیث (747)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے مشورہ طلب کرے تو وہ مشورہ دے۔“

رات کو بیدار ہونے والا نماز تہجد پڑھ لے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا استيقضت، فصل))

(کنز (21383)، واحمد 80/3، و بیہقی 303/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو بیدار ہو تو نماز (تہجد) پڑھ۔“

مسلمان ہونے والا ختنہ کرے اگر چہ عمر میں بڑا ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اسلم الرجل اختن، ولو كان كبيراً))

(ابن عدی: 1671/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان ہو ختنہ کرے، اگر چہ عمر میں بڑا ہو۔“

جب نماز میں ہجوم زیادہ ہو تو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اشتد الزحام، فليسجد الرجل على ظهر اخيه))

(کامل لابن عدی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز میں ہجوم زیادہ ہو تو آدمی اپنے بھائی کی پشت پر سجدہ کرے۔“

اہل قبور کی زیارت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اعيتكم الامور، فعليكم باصحاب القبور،

فزوروها)) (مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو کام تھکا دیں تو اہل قبور کی زیارت کرو۔“

غسل کرنے والا اپنے ہر عضو کو تین مرتبہ دھوئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اغتسل احدكم، فيغسل كل عضو ثلاث مرات))

(اریخ اصفہان: 79/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی غسل کرے تو ہر ایک عضو کو تین مرتبہ دھوئے۔“

پیدا ہونے والا بچہ اگر روئے تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا استهل الصبي صلى الله عليه، ورث))

(ابن ماجہ: 2750)، والحاکم: 49/4

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوقت ولادت جب بچہ روئے اور فوت ہو جائے تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے

اور وہ وارث ہوگا۔“

اقامت کے دوران امام سے پہلے کھڑے ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا اقيمت الصلاة، فلا تقوموا حتى تروني))

(بخاری فی: الجمعة: 180، والاذان: 22، 23) و مسلم فی: المساجد: 156-160

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے صحابہ! جب نماز کی اقامت کہی جائے تو تم مت کھڑے ہو کرو یہاں تک کہ

مجھے دیکھ لو۔“

امام، بلکی نماز پڑھائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا امت قوماً، فاخف بهم الصلاة))
(مسلم فی الصلاة (187)، و بیہقی 116/3، وابن ماجہ (988)، و احمد 22/4)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی قوم کی امامت کرے تو ان کیلئے نماز کو ہلکا کر۔

بندے پر نعمت کا اثر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا انعم اللہ علی عبد نعمة احب ان تری علیہ))
(الاتحاف 180/4، و مغنی 329/1، و تمہید 254/3)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے پر نعمت کا فضل کرتا ہے تو پسند کرتا ہے کہ اس پر اس نعمت کا اثر آجائے۔

ایک عورت کے دو ولی اگر نکاح پڑھادیں تو پہلا نکاح درست ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا انکح الولیان، فالاول احق))
(کنز (44674)، و احمد 149/4، و الحاکم 175/2)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو ولی نکاح پڑھادیں تو پہلا نکاح پڑھانے والا زیادہ حقدار ہے۔

پیشاب کرنے والا اپنے ذکر کو تین مرتبہ پونچھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا بال احدکم، فلیمسح ذکرہ ثلاثاً))
(جمع الجوامع (1438))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو چاہیے کہ اپنے ذکر (شرمگاہ) کو تین دفعہ پونچھے۔

بیع کر نیوالا کہہ دے کہ دھوکا نہیں چلے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا بایعت، فقل: لا خلافة))
(بخاری 86/3 و 157 و 159، و مسلم فی المبیوع (48)، و ابوداؤد (3500)، و بیہقی 262/5، و شرح السنہ 47/8، (2803))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو بیع کرے تو یہ کہہ دیا کر کہ دھوکا نہیں ہے۔

جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اذا تبعتم الجنازة، فلا تجلسوا حتی توضع))
(مسلم فی الجنائز (76)، و ابوداؤد (3173)، و احمد 38/3، و بیہقی 26/4، و کنز (42341))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنازہ کے ساتھ چلو تو جنازہ رکھنے سے پہلے مت بیٹھو۔

کنواری بیوی سے نکاح پر اس کے پاس سات دن رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تزوج البكر على الثيب اقام عندها سبعا))

(بخاری فی: النکاح (100 و 101)، و مسلم فی: الرضاع (43-45) و ابوداؤد (2124)، و بیہقی 302/7، و بخاری 607/1، و کنز (44821))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شادی شدہ کے بعد کنواری سے نکاح کرے تو سات روز کنواری کے پاس رہے۔“

غلام کا اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تزوج العبد بغير اذن سيده كان عاهراً))

(کنز (44757)، و نصب الریۃ 2043، و الحاکم 194/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زانی ہوگا۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت تمنا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تمنى احدكم فليكثر ، فانما يسأل ربه))

(کنز (3177)، و شرح السنۃ 208/5، و مجمع 150/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی تمنیٰ کرے تو بہت کرے، کیونکہ وہ اپنے رب سے دعا کرتا ہے۔“

جب کسی سے کوئی چیز لی جائے تو پہلے اسے دکھالی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا تناول احدكم عن اخيه شيئا، فليره اياه))

(جامع ابی داؤد: 19/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی کوئی چیز لے تو اس کو دکھا دے۔“

جب تک کوئی با وضو رہے وہ نماز کے حکم میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضأ احدكم فهو في صلاة ما لم يحدث))

(بخاری فی: الوضوء (34)، و مسلم فی: المساجد (274))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو جب تک بے وضو نہ ہو وہ نماز (کے حکم) میں ہے۔“

وضو کرنے والا انگلیوں کا خلال کر لے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضأت فخلل الا صابع))

(ترمذی: 56/1: حدیث رقم (38))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو انگلیوں کا خلال کر۔“

وضو میں ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اذا توضأت فخلل اصابع يديك ورجليك))
(ترمذی: 5711، حدیث رقم (39))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر۔“

صلح رحمی..... جلدی ثواب والی عبادت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ابن اعجل الطاعة ثواباً صلة الرحم))
(الجامع (6215, 6217)، وکنز (6957)، مجمع (152/8))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جلدی ثواب والی اطاعت صلہ رحمی کرتا ہے۔“

باطل میں غور و خوض کرنے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اعظم الناس خطا اكثرهم خوفاً في

باطل)) (الجامع: 73/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بڑا گنہگار وہ ہے جو باطل میں غور و خوض کرنے والا ہو۔“

زیادہ قیمت والی اور نفیس قربانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان افضل الضحايا اغلاها و انفسها

اسمنها)) (بیہقی: 268/9، وابن سعد 140/7، والحاکم 231/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی وہ بہتر ہے جو زیادہ قیمت والی، نفیس اور موٹی ہو۔“

مومن کا بہترین عمل

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان افضل عمل المومن الجهاد في سبيل الله))

(الجامع (6236)، وابن عدی 156/4 و 1623، والجامع 47.1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا بہترین عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔“

جنت میں کم داخل ہونے والے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اقل ساكنى الجنة النساء))

(مسلم، صفحہ نمبر (2097)، و احمد 427/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سب سے کم داخل ہونے والی عورتیں ہوں گی۔“

انسان کے اکثر گناہ اس کی زبان سے سرزد ہوتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اكثر خطايا ابن آدم في لسانه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اکثر گناہ اس کی زبان سے سرزد ہوتے ہیں۔“

امت مسلمہ امت مرحومہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان امتي امة مرحومة))

(ابوداؤد: فی: الفتن (7)، واحمد 410/4 و 418، والحاكم 254/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت امت مرحومہ ہے۔“

منور گھر والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اهل البيت ليقبل طعمهم، فتنور بيوتهم))

(ميزان (1844)، و تذكرة (178))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کے گھر والوں کا کھانا تھوڑا ہوتا ہے ان کے گھر منور ہوتے ہیں۔“

جنتی ہر جمعہ کو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اهل الجنة يزورون ربهم في كل جمعة))

(ترمذی: (2549))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والے ہر جمعہ کے روز اللہ سے ملاقات کریں گے۔“

آسمان والے زمین والوں کی اذان سنتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اهل السماء لا يستمعون من اهل الارض الا الاذان))

(الجامع (6309)، و کنز (20898)، و مطالب (235)، و مجروحین (63/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان والے اذان کے علاوہ زمین والوں کی کوئی بات نہیں سنتے۔“

جنت الفردوس والے عرش کی آواز سنیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اهل الفردوس يسمعون اطيظ العرش))

(کنز (39295)، و الجامع (75/1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت الفردوس والے عرش کی کرکڑاہٹ کی آواز سنیں گے۔“

اولاد عطیہ الہی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اولادكم هبة الله لكم))

(کنز (45510)، و بیہقی 480/7، و الحاكم 284/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اولاد اللہ کا عطیہ ہے۔“

سلام کرنے میں پہل کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اولي الناس بداهم بالسلام))

(ابوداؤد: رقم (5197)، والجامع: (6338)، مشکوٰۃ (4646)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔“

قیامت میں سب سے پہلے خون کا حساب ہوگا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان اول ما يحكم بين العباد في الدماء))
(ترمذی رقم (1396)، واحد 441/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کا پہلا حساب خون کے متعلق ہوگا۔“

کمینے لوگوں کا موزن بننا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان بعد کم زمان سفلتهم موزنهم))
(کنز (209، 2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بعد ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ کمینے لوگ ان کے موزن ہوں گے۔“

رات کو اذان دینا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان بلا لا يؤذن ليلاً، ليقظ نائمكم))
(بخاری 150/1 و 225/3 و 108/9، مسلم فی: الصيام (36، 37، 38)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے تاکہ سوئے ہوؤں کو جگائے۔“

قیامت سے پہلے تمیں دجال و کذاب پیدا ہوں گے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان بين يدي الساعة ثلاثين، دجالا كذاباً))
(صحیح (1683)، واحد 118/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے تمیں دجال و کذاب پیدا ہوں گے۔“

تلبیہ زور سے کہنا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان جبريل اتاني، فامرني ان اعلن بالتلبية))
(الجامع 223/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل نے مجھے آکر کہا کہ میں تلبیہ زور سے کہوں۔“

جہنم جمعہ کے دن نہیں بھڑکائی جاتی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان جهنم تسجر الا يوم الجمعة))
(ابوداؤد: رقم (1083)، والاتحاف 217/3، وکنز (21036)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم جمعہ کے سوا تمام دنوں میں بھڑکائی جاتی ہے۔“

سچا وعدہ ایمان کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان حسن العهد من الايمان))

(الاتحاف 235/6، وكشف 263/1، والجامع 57/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچا وعدہ ایمان کی نشانی ہے۔“

آسان ترین دین..... دین اسلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان خير دينكم ايسره))

(بخاری فی: الادب المفرد 341)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بہتر دین وہ ہے جو آسان ہو۔“

قوم کا ساقی سب سے آخر میں پینے والا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ساقى القوم آخرهم شرباً))

(احمد 289/5، وابن عساکر 388/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا ساقی سب سے آخر میں پینے والا ہوتا ہے۔“

صحابہ کرام پر جرأت کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان شرار امتى اجروهم على اصحابى))

(الجامع 76/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے شریروہ ہیں جو میرے صحابہ پر جرأت کرتے ہیں۔“

شریروہ ہے جس کی شرارت سے لوگوں کو خوف ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان شر الناس ما يتقى لشره))

(کنز 43721، والجامع 76/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں شریروہ ہے جس کی شرارت سے خوف ہوتا ہو۔“

شہاب شیطان کا نام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان شهاباً اسم شيطان))

(الجامع 76/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہاب شیطان کا (بھی) نام ہے۔“

صدقہ فطر واجب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان صدقة الفطر حق واجب))

(بخاری فی الزکوۃ 78، مسلم: فی الزکوۃ 10)، الحاکم 410/1، کنز 24135)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ فطر حق اور واجب ہے۔“

حضرت عثمان سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عثمان حياي ستر، تستحيي منه الملائكة))

(احمد 1/81 و 4/353 و 6/453 و 155/6 و 167)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عثمان حیا دار اور پردہ دار ہے، اس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔“

مستی قیامت میں حضور کے دوست ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اوليائي المتقون يوم القيامة))

(الاتحاف 420/8، وطبرانی 39/5، وکنز 5659، 5660)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے دوست قیامت کے روز متقی لوگ ہوں گے۔“

شراب پیچنے والا پینے والے کی طرح ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان بائعها كشاربها، يعني: الخمر))

(کنز 2489، 13259)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (شراب کا) پیچنے والا (گناہ میں) پینے والا جیسا ہے۔“

بنی اسرائیل نے خود کتاب لکھ کر اس کی پیروی کی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان بني اسرائيل كتبوا كتاباً، فاتبعوه وتركوا التوراة))

(کنز 893، 1089، وجمع 150/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل نے از خود کتاب لکھ کر اس کی پیروی کی اور تورات کو چھوڑ دیا۔“

قرب قیامت میں بہت سے جھوٹے پیدا ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان بين يدي الساعة كذابين، فاحذروهم))

(مسلم فی: الفتن 84)، والامارة 10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے قریب بہت سے جھوٹے آئیں گے، ان سے بچتے رہنا۔“

حضرت جابر کی دعوت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان جابرا قد صنع لكم سوراً، فحيها لكم))

(بخاری: 4/90 و 5/139، و مسلم فی: الاشربة 141)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جابر نے تمہارے لئے دعوت تیار کی ہے۔ تم سب دعوت کو چلو۔“

اللہ اکبر کہنے کا حکم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان حريبل امرني ان اكبر))

(کنز (25427) واحمد 138/2، دیلمی 40/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل نے مجھے حکم دیا کہ میں اللہ اکبر کہوں۔“

بندوں کی ضروریات حضرت جبرائیل کے سپرد ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان جبريل موكل بحاجات العباد))

(در 92/1، کنز 3263)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندوں کی ضروریات حضرت جبریل کے سپرد ہیں۔“

اللہ پر نیک گمان کرنا عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان حسن الظن بالله من العبادة))

(کنز (5848)، واحمد 304/2 و 359، والجامع 75/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر نیک گمان کرنا عبادت ہے۔“

حضرت اویس قرنی افضل التابعین ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان خير التابعين اويس القرني))

(مسلم فی: فضائل الصحابة (224)، والدلائل 376/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت اویس قرنی افضل التابعین ہیں۔“

حضرت داود اہل جنت کے قاری ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان داود قارى، اهل الجنة))

(دیلمی: 275/1: 860)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کے قاری حضرت داؤد علیہ السلام ہوں گے۔“

مومنوں کی چھوٹی اولاد اور ان کی کفالت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ذراري المومنين في الجنة يكفلهم ابراهيم))

(کنز (39408) والجامع 370/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومنوں کی اولاد جنت میں ہے اور حضرت ابراہیم ان کے کفیل ہیں۔“

اس امت کی سیروسیاحت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان سياحة امتي الجهاد في سبيل الله))

(ابوداؤد: رقم (2487)، دیلمی: 1619، الحاکم: 73/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی سیروسیاحت جہاد فی سبیل اللہ میں ہے۔“

دریا اور خشکی کے شہداء

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان شهداء البحر اعظم عند الله من شهداء البر ((

(کنز (11108)، مجمع 296/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ دریا میں شہید ہوتے ہیں ان کا درجہ خشکی کے شہداء سے بڑا ہے۔“

حضرت حنظلہ غسیل الملائکہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان صاحبكم تغسله الملائكة، یعنی: حنظلہ ((

(حاکم: 204/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے صاحب حنظلہ کو فرشتے غسل دیتے ہیں۔“

پوشیدہ صدقہ دینا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان صدقة السر تطفى، غضب الرب ((

(ابن عساکر 210/57، مجمع 115/3 و 193/B)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ صدقہ دینا اللہ کے غضب کو بجھاتا ہے۔“

باپ کے تعلق کو محفوظ رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان صلة الرجل اياه حفظ صحابته من بعده ((

(مسلم: البر 13011)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باپ کے تعلق کو میل جول سے محفوظ رکھنا باپ کے بعد اس کی صحبت کو محفوظ رکھتا ہے۔“

پیشاب لگنے سے اکثر عذاب قبر ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عامة عذاب القبر من البول، فتنز هو امنه ((

(الجامع: 76/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکثر عذاب قبر پیشاب لگنے سے ہوتا ہے، لہذا اس سے بچو۔“

اس امت کا عذاب اور دنیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عذاب هذه الامة جعل في دنياها ((

(الشہاب: 1000)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس امت کا عذاب دنیا میں کیا گیا ہے۔“

حضرت علی کی ہجرت میں سبقت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عليا سبقك بالهجرة، قاله للعباس ((

(کنز (33001)، والدر 201/5، وابن عساکر 396/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی تجھ سے ہجرت میں سبقت لے گیا۔ حضور نے یہ عباس سے فرمایا۔“

حضرت علی ہر مومن کے دوست ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عليا مني وانا منه، وهو ولي كل مومن))

(احمد 438/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور یہ ہر مومن کا دوست ہے۔“

اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عمار بيوت الله هم اهل الله))

(بیہقی 66/3، مجمع 23/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے اللہ والے ہی ہیں۔“

ہر نماز کے بعد دو نفل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عند كل اذان ركعتين ما خلا المغرب))

(بیہقی 474/2، وموضوعات 2/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک اذان کے بعد دو نفل ہیں، سوائے مغرب کے۔“

بعض کی بعض سے فنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فناء امتي بعضها ببعض))

(جامع 77/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی فنا آپس میں بعض کی بعض سے (لڑائی کے ذریعے) ہوگی۔“

قرض کے سبب آدمی قبر میں قید ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فلانا ماسور بدينه))

(ابوداؤدنی: البیوع (9)، واحمد 20/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں شخص اپنے قرضہ کے سبب قید میں ہے۔“

جنت میں حوروں کا مجمع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في الجنة لمجتمها للحدور العين))

(ترمذی 2564)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں حوروں کا مجمع لگا کرے گا۔“

زیوروں میں زکوٰۃ لازم ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في الحلبي صدقة))

(دارقطني 107/2، والارواء 296/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیوروں میں زکوٰۃ ہے۔“

نماز سب سے اہم کام ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في الصلاة لشغلا))

(بخاری فی: العمل فی الصلاة (15/2)، ومناقب الانصار (37)، ومسلم فی: المساجد (34)، وابوداؤد فی: الصلاة (166)، و

جہ فی: الاقامة (59)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز بھی ایک اہم کام ہے۔“

نماز میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في المال حقاً سوى الزكاة))

(الجامع 77/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال میں سوائے زکوٰۃ کے (بھی) حق ہے (صدقات ناقلہ وغیرہ)۔“

اس امت کے عذاب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في امتي مسحاً و كسفاً وقذفاً))

(مجمع 11/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں مسخ (صورت بدلنا) کسف (زمین میں دھنسا) قذف (پتھر برسنا)

(ہوگا۔“

انسان کا مال اور اس کی اولاد آزمائش ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في مال الرجل فتنة، وزوجته وولده فتنة))

(الجامع 78/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا مال آزمائش ہے اور اس کی زوجہ و اولاد (بھی) آزمائش ہے۔“

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ دو خصلتیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فيك لخصلتين يحبهما الله: الحلم، والحياء))

(بخاری فی: التوحيد: باب قول الله تعالى، والله خلقكم وما تعملون، ومسلم فی: الايمان (26, 25) وترمذی (20, 11)، وابو

(5225)، وابن ماجہ (4187)، واحمد 23/3 و 50 و 206/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری دو خصلتیں اللہ کو پسند ہیں۔ حلم (بر و باری) اور حياء۔“

پاک دامن عورت پر الزام لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان قذف المحصنة ليهدم عمل مائة سنة))

(مجمع: 279/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاک دامن عورت پر الزام لگانا سو برس کی عبادت کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔“

جہنم سے بوجہ شفاعت کے نکلنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان قوماً يخرجون من النار بالشفاعة))

(کنز، 39420) (39102)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم جہنم سے بوجہ شفاعت کے نکلے گی۔“

فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كسر عظم المسلم ميتاً مثل كسر ه حياً))

(الجامع 78/1 وصحیح، واحد 264/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرے ہوئے مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسا ہے جیسے زندگی میں اس کی ہڈی توڑنا۔“

لوگوں کو علامات سے پہنچانے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لله خلقاً يعرفون الناس بالتوسم))

(مجمع 268/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی ایسی مخلوق بھی ہے جو لوگوں کو علامات سے پہچانتی ہے۔“

شکلیں بنانے پر مقرر اللہ کا فرشتہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لله ملكاً يخلق الاشكال))

(ریلیس 227/1، مجمع 6988)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ایک فرشتہ ہے جو شکلیں بنانے پر مقرر ہے۔“

کئی جنتی شہروں میں بس رجب کا روزہ رکھنے والے ہی داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لله مدائن لا يدخلها الا من صام رجب))

(تذکرہ، 116)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بہت سے ایسے شہر ہیں جن میں صرف رجب کا روزہ رکھنے والے داخل ہوں گے۔“

اسلام کے لیے روشنی و علامت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للاسلام ضوءاً او مناراً كمنار الطريق))

(الجامع 79/1، مجمع 28/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کیلئے روشنی اور علامت ہے جیسے کہ راستے کے روشن نشان۔“

شوہر کا بیوی کے ساتھ تعلق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان للزوج من المرأة لشعبة ماہی لشیء))
(ابن ماجہ رقم (1950)، دیلمی 66/4، والحاکم 61/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کا زوجہ کے ساتھ وہ تعلق ہے جو کسی کو حاصل نہیں۔“

شیطان کا سرمہ اور چٹنی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان للشیطان کحلًا ولعوقًا)) (مجمع 262/2)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کا سرمہ اور چٹنی (بھی) ہے۔“

غیر نافع علم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان علما لا ینتفع بہ ککنز لا ینفق منه))
(کنز (29892)، والجامع 76/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس علم سے فائدہ نہ اٹھایا جائے وہ اس خزانے کی طرح ہے جو خرچ نہ کیا جائے۔“

حضور کا علم اور موت و حیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان علمی بعد موتی کعلمی بالحیة))
(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا علم موت کے بعد ایسا ہی ہوگا جیسا زندگی میں ہے۔“

حضرت عمار اور بڈیوں کے گودے تک ایمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان عماراً ملی، ایماناً الی مشاشہ))
(ابن ابی شیبہ 22/11)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار بڈیوں کے گودے تک ایمان سے پر ہے۔“

حضرت عمار سر سے لے کر قدموں تک ایمان سے بھرے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان عماراً ملی، ایماناً من فرق الی قدمیہ))
(کنز (33531, 33540)، وحلیہ 139/1، والفتح 92/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار سر کی چوٹی سے لے کر قدموں تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔“

چچا باب کا ہم شاخ ہوتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان عم الرجل صنو ابیہ))

(ابن سعد 17/1/4، وخطیب 68/10، وابن عساکر 237/7، 239)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کا چچا اس کے باپ کی ہم شاخ ہے (کیونکہ ان کا باپ مشترک ہے)۔“

مومن کی ران بھی شرمگاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فخذ المومن عورة))

(کنز (19152)، وترندی فی: الادب (40)، حدیث (2797)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی ران شرمگاہ ہے (اس کا پوشیدہ رکھنا بھی لازم ہے)۔“

امت مرحومہ اور نیزہ و طاعون

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فناء امتي بالطعن و الطاعون))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی فتنائیزہ اور طاعون سے ہوگی۔“

جنتی محافل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في الجنة ارحية تدور بالعلماء))

(دیلی 271/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں محافل ہوں گی جو علماء کے گرد گھومیں گئیں۔“

جنت میں غم رسیدہ لوگوں کا درجہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في الجنة درجة لا ينالها الا اصحاب

الهموم))

(دیلی 269/1، والاتحاد 315/5، وکنز (8803)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درجہ ہے جسے صرف غم رسیدہ لوگ حاصل کریں گے۔“

ہنجگانہ نماز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في الصلوات الخمس لشغلا للعباد))

(بخاری: 78/2 و 83 و 64/5، وسلم فی: المساجد (34)، والبوداد (923) و احمد 409/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہنجگانہ نماز میں لوگوں کیلئے (عبادت) کا شغل ہے۔“

گول مول باتیں اور جھوٹ کی وسعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في المعاريض لمندوھة عن الكذب))

(بخاری فی: الادب (116)، والجامع 77/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گول مول (خلاف تصریح) باتیں جھوٹ کی منجائش و وسعت رکھتی ہیں۔“

بنو ثقیف اور ایک جھوٹا وکذاب

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في ثقیف كذاباً و مبيراً))
(مسلم فی فضائل الصحابة (229))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی ثقیف میں ایک جھوٹا اور لوگوں کو ہلاک کرنے والا ہوگا۔“

حوض کوثر پر آسمان کے ستاروں کے برابر پیالے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان في حوضي من اباريق بعدد نجوم السماء))
(ترمذی رقم (2442) واحد (225/3))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض پر آسمان کے ستاروں کے برابر پیالے ہوں گے۔“

حلم و آہستگی اللہ کی پسندیدہ خصلتیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فيك لخصلتين يحبهما الله ورسوله، الحلم، و الا ناقة))
(صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے اندر دو خصلتیں ہیں جنہیں اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں۔ وہ حلم اور آہستگی ہے۔“

حضرت اسماعیل کی قبر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان قبر اسماعيل في الحجر))
(کنز (32312)، والجامع (78/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت اسماعیل کی قبر حجر اسود کے پاس ہے۔“

زیادہ کھانا برا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كثرة الاكل شؤء))
(مشکوٰۃ (4238)، وابن عدی (244/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ کھانا برا ہے۔“

نماز پہلے کے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كل صلاة تحط ما بين يديها من خطيئة))
(طبرانی 150/4، والجامع 298/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز ان گناہوں کو مٹاتی ہے جو اس سے پہلے سرزد ہوئے ہوں۔“

اللہ کے ایک فرشتے کا سر حضرت ادریس کی گود میں ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لله ملكاً رأسه في حجر ادریس يستغفر للخياطين))

(ریلی 29/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ایک فرشتہ کا سر حضرت ادریس کی گود میں ہے، وہ درزیوں کے لئے بخشش مانگتا ہے۔
اللہ کے بندے اور لوگوں کی کام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لله عبداً اختصهم بحوائج الناس))

(الجامع 78/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ایسے بندے موجود ہیں جن کو اس نے لوگوں کے کام نمٹانے کیلئے لگا رکھا ہے۔
ہر افطار کے وقت گنہگاروں کی جہنم سے آزادی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لله عند كل فطر عتقاً من النار كل ليلة))

(ابن ماجہ (1643)، والہالی 54/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر افطار کے وقت رات میں اللہ آگ سے (گنہگاروں) کو آزاد کرتا ہے۔“
عقلمندوں پر بیوقوفوں کا غلبہ رہتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للحمقى على الاكياس دولة))

(ریلی 256/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقلمندوں پر بیوقوفوں کا غلبہ رہتا ہے۔“
شیطان کے شکار اور جال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للشيطان مصايد وفخوخاً))

(کنز (1239)، والدر 116/4، والتاریخ 321/8، والجامع 30/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کے کئی شکار اور کئی جال ہیں۔“
روز دار کی افطار کے وقت دعا رد نہیں کی جاتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للصائم عند فطره دعوة ما يرد))

(الارواء 4/1، وابن ماجہ (53))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کی افطار کے وقت کی دعا رد نہیں کی جاتی۔“
کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للطاعم الشاكر من الاجر مثل ما للصائم الصابر))

(الجامع 30/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کھا کر شکر یہ ادا کرنے والے کیلئے روزہ دار صابر جیسا اجر ہے۔“

ایک قریشی کی قوت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للقرشي مثل قوة رجلين من غير قریش))
(الجامع 80/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قریشی کی قوت دو غیر قریشیوں کے برابر ہے۔“
عورتوں کی طرح مخنثوں کے بھی رحم ہیں مگر اُلٹے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للمخنثين ارحاماً كآرحام النساء غير انها نكوسة))
(دیلیمی 257/1، حدیث (794))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی طرح مخنثوں کے بھی رحم ہیں مگر اُلٹے۔“
حضور کے بیٹے حضرت ابراہیم کی رضاعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لا يبراهيم ظئرا في الجنة يتم رضاعه))
(کنز (32219))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم (آنحضرت کے صاحبزادہ) کیلئے جنت میں ایک دایہ ہے جو ان کی مدت رضاعت پوری کرے گی۔“

خط کا جواب دینا سلام کے جواب دینے کی طرح لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لجواب الكتاب حقاً كرسد السلام))
(کنز (29293))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خط کا جواب دینا سلام کے جواب دینے کی طرح لازم ہے۔“
ہر مرتبہ قرآن مجید ختم کرنے پر ایک مقبول دعا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لصاحب القرآن عند كل ختمة دعوة مستجابة))
(الجامع 80/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے کیلئے ہر ختم پر ایک مقبول دعا ہوتی ہے۔“
تکلیف اٹھانے اور خرچ کرنے کے برابر اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لك من الاجر على قدر نصبك و نفقتك))
(درقطنی 286/2، والاتحاف 434/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے تکلیف اٹھانے اور خرچ کرنے کے برابر ثواب ہے۔“
ہر امت کا حواری ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل امة حوارياً، و حوارى امتي الزبير))

(احمد: 89/1، 102، بغوی: 153/1، بخاری: 33/4، 70)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت میں ایک حواری ہوتا ہے۔ میری امت کا حواری زبیر ہے۔“

مسجد کی طرف جانے والے ہر قدم پر اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل خطوة تخطوها الى المسجد درجة))

(احمد: 263/5، بخاری: اذان (30)، مسلم: مساجد (279، 257))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک قدم پر جس کو تو مسجد کی طرف اٹھاتا ہے ایک درجہ ہے۔“

ہر ایک کی انتہا موت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كل ساع غاية، وغاية كل ساع الموت))

(کنز: 1765، 942131، والجامع: 81/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دوڑنے والے کی انتہا ہوتی ہے اور ہر دوڑنے والی کی انتہا موت ہے۔“

روزہ عبادت کا دروازہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل شيء باباً، وباب العبادة الصيام))

(الاتحاف: 192/4، کنز: 23585)، وابن المبارک (500)، ودیلمی (4992)، والجامع: 81/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کا دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔“

جنت کا راستہ علم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل شيء طريقاً، وطريق الجنة العلم))

(دیلمی: 252/1، 778)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کیلئے ایک راستہ ہوتا ہے اور جنت کا راستہ علم ہے۔“

ہر چیز کی نسبت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل شيء نسبة، ونسبة الله (قل هو الله احد))

(الجامع: 146/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شے کی نسبت ہوتی ہے اور اللہ کی نسبت (نسب نامہ) قل هو اللہ احد ہے۔“

دل کی پالش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل صداً جلاءً، وجلاء القلوب الاستغفار))

(کنز: 2103)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر رنگ آلود چیز کی پالش ہوتی ہے اور دل کی پالش استغفار ہے۔“

حضور کے امین

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل نبى اميناً، و امينى ابو عبيدة))
(کنز (33480))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نبی کا امین ہوتا ہے اور میرا امین ابو عبیدہ ہے۔
جنت کے دروازوں کی دو چوکھٹوں کا درمیان فاصلہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان مابين مصراعين في الجنة كمسيرة اربعين سنة))
(صحیح: (1698))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت (کے دروازوں) کی دو چوکھٹوں کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہوگا۔
بعض تقریر اور شعر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من البيان سحراً، وان من الشعر حملاً))
(ابوداؤد فی: الادب (87)، وترمذی فی: الادب (69))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض تقریر اور بیان سحر ہوتا ہے اور بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔
محفل کی ادنی جگہ پر راضی ہونا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من التواضع الرضا بالدون من شرف المجالس))
(کنز (5733)، وترمذی 259/2، وجمع 59/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونچی محافل میں بیٹھنے کی ادنی جگہ پر راضی ہو جانا تواضع میں سے ہے۔
مہمان کو رخصت کرتے گھر کے دروازے تک نکلنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من السنة ان يخرج الرجل مع الضيف الى باب الدار)) (ابن ماجه رقم (4458)، والاتحاف 260/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان کے ساتھ گھر کے دروازہ تک نکلنا سنت ہے۔

اپنی اولاد کو اولاد نہ ماننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من الكبائر ان ينتفى الرجل من ولده))
(کنز: (15326)، وفتح عن حمل الاسفار 17/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد سے نفی کرنا (ان کو اپنی اولاد نہ ماننا) گناہ کبیرہ ہے۔

اچھے اخلاق والا محبوب سول ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من احبكم الى احسنكم اخلاقاً))

(احمد 189/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تم میں سے وہ زیادہ پیارا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔“

چھوٹوں سے علم طلب کیا جانا قیامت کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اشراط الساعة ان يلتمس العلم على الاصغر))

(کنز (38425)، وصحیح (5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ چھوٹوں سے علم طلب کیا جائے گا۔“

بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ملتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للقاعد في الصلاة نصف اجر القائم))

(کنز (20198)، وعبد الرزاق (4122)، وترمذی فی: الصلاة (157)، وابن ماجه فی: الاقامة (141)، والنسائی

اللیل (20)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑا ہو کر پڑھنے سے نصف ہے۔“

گوشت کھاتے وقت دل کو فرحت حاصل ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان للقلب فرحة عند اكل اللحم))

(کنز (41006)، والموضوعات 04/2

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گوشت کھاتے وقت دل کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔“

حاسدوں سے بچنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لاهل النعم حساد فاحذروهم))

(الاتحاف 54/8، والتذکرہ (205)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نعمت والوں کے حاسد ہوتے ہیں، ان سے بچتے رہنا۔“

حق دار کا سخت بولنا جائز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لصاحب الحق مقالا))

(بخاری 130/3 و 153 و 155 و 511، وسلم فی: الساقاة (140)، وترمذی (1317)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق دار کو تیز بولنا ہی ہوتا ہے۔“

حضرت لقمان کا مقولہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لقمان قال: ان الله اذا استودع شيئا حفظه))

(الاتحاف: 400/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت لقمان نے کہا: جس چیز کو اللہ امانت رکھے تو اس کی حفاظت کرتا ہے۔“

امت مسلمہ کی آزمائش دولت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل امة فتنه، وفتنة امتي المال))

(الحاکم 318/4، وابن سعد 134/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت کیلئے آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔“

قبر کا دروازہ پاؤں کی طرف سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل بيت باباً، وباب القبر من تلقاء رجله))

(کنز (42380)، وجمع 43/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گھر کا دروازہ ہوتا ہے اور قبر کا دروازہ پاؤں کی طرف سے ہے۔“

دین اسلام کی خوبی حیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل دين خلقاً، وان خلق الاسلام الحياء))

(معجم صغیر 12/1، وحیہ 363/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کی کوئی خوبی ہوتی ہے اور اسلام کی خوبی حیا ہے۔“

دل کا پھل اولاد ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل شجرة ثمرة، وثمره القلب الولد))

(کنز (45415)، وجمع 81/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر درخت کا پھل ہوتا ہے اور دل کا پھل اولاد ہے۔“

مساجد کا کوڑا..... قسمیں اور کثرت حلق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل شيء قمامة، وقمامة المسجد: لا

والله ويلي والله)) (کنز 20833)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شے کا کوڑا (بے کار بات) ہے اور مساجد کا کوڑا اللہ اور بلی والہ ہے

(یعنی کثرت حلف اور قسمیں اٹھانا)۔“

ہر شے کی فراست ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لكل شيء فراسة، وانما يعرفها الاشراف))

(کنز (40733)، وکشف 42/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شے کی فراست ہوتی ہے جسے اشراف ہی جانتے ہیں۔“

حضرت معاویہ کی جیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان معاوية لا يصرع احداً الا صرعه معاوية))

(کنز) 3655، 7508

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ جس کے ساتھ بھی کشتی لڑے گا اے گرا لے گا۔“
ہر گھنٹی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان مع كل جرس شيطاناً))

(ابوداؤد: رقم (4230))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گھنٹی کے ساتھ شیطان ہے۔“
ہر من چاہی چیز کھانا فضول خرچی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من السرف ان تاكل كل ما اشتھت))

(ابن ماجہ رقم (3352))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات فضول خرچی کی ہے کہ تو جو چاہے کھالے۔“
بعض علم پوشیدہ چیز کی مثل ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من العلم كهيئة المكنون))

(الاتحاف 1/166، کنز (28942))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض علم مثل پوشیدہ چیز کے ہیں۔“
بوڑھے مسلمان کی عزت کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اجلالی توقیر الشيخ من امتی))

(کنز (6013)، میزان (9801))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بوڑھے کی عزت کرنا میری عزت کرنا ہے۔“
مسلمان کی ناحق ہتک کرنا گناہ بکیرہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اربى الربا الاستطالة في عرض المسلم بغير حق))

(ابوداؤد (4876)، والاتحاف 537/8، مشکوٰۃ (5054) والجامع 82/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی ناحق ہتک کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔“
حضور کے بعض اصحاب جدائی کے بعد زیارت سے محروم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اصحابی من لا يرانی بعد مفارقتی))

(مجمع: 112/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعض اصحاب ایسے ہیں کہ وہ جدائی کے بعد مجھے نہ دیکھیں گے۔“

عرب کی ہلاکت قیامت کی نشانی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من اقتراب الساعة هلاك العرب ((
(کنز: (38628)، التاريخ الكبير، 345/4، وترمذی (2929)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب کا ہلاک ہونا قرب قیامت کی علامات میں سے ہے۔“
صف کو درست کرنا نماز کی تکمیل کے لیے لازم ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من تمام الصلاة اقامة الصف ((
(عبدالرزاق: ۵۲۳۲، وطبرانی 198/2، وجمع 89/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کا درست کرنا نماز کے کمال سے ہے۔“
انسانوں کو فروخت کرنے والے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من شرار الناس الذين يبيعون الناس ((
(کنز (9391)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بہت برے لوگ ہیں جو انسانوں کو فروخت کرتے ہیں۔“
معیشت کو درست کرنا عقل مندی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من عقل الرجل استصلاح معيسته ((
(دیلی: 263/1: (812)، تنزیہ الشریعہ 214/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی معیشت کو درست کرنا انسان کی عقل مندی میں سے ہے۔“
مسلمان کو کھلانا اسباب مغفرت سے ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من موجبات المغفرة اطعام المسلم ((
(ترغیب 64/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو کھانا کھلانا اسباب مغفرت میں سے ہے۔“
مدینہ کی مثال بھٹی کی طرح ہے جو میل کچیل دور کرتی ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما المدينة كالكير، تنفي خبثها، وتنصع طيبها ((
(مسلم فی الحج (489)، وترمذی (3920)، و نسائی 151/7، وموطا (886)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح میل کو دور کرتا ہے اور خوبی کو بناتا ہے۔“
اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الاعمال بالخوا تيم ((
(الاتحاف 206/9، و بخاری 129/8، وکنز (5286)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے (اگر خاتمہ بخیر ہو تو اعمال اچھے ورنہ خیر نہیں)۔“

روزے میں امانت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الامانة في الصوم)) (مغنی 430/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزے میں امانت ہے۔“

خروج منی سے غسل لازم ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الغسل من الماء الدافق)) (کنز 27061)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بدون جماع) خروج منی سے غسل لازم ہوتا ہے۔“

دوستی سوچ سمجھ کر کرنی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما المرء بخليله، فلينظر المرء من يخائل))

(کنز 24731)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان اپنے دوست کے نظریات پر ہوتا ہے پس دیکھنا چاہیے کہ کس سے دوستی کرتا ہے۔“

اطاعت کرنا نیکی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الطاعة من المعروف))

(بخاری 79/9، مسلم فی: الامارة (39، 40)، ونسائی فی: البيعة: باب (32)، واحد 82/1، 123)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تابعداری کرنا نیکی ہے۔“

شفاعت گناہ کبیرہ والوں کے لیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الشفاعة لاهل الكبائر))

(الاتحاف 581/9، وکنز 39549)، ومغنی 304/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفاعت گناہ کبیرہ والوں کیلئے ہوگی۔“

وتر رات کی نماز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الوتر بالليل))

(موطا 281/1، وبتی 389/2، وعبد الرزاق 4607)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وتر رات کی نماز ہے۔“

عورت نماز میں لقمہ کیسے دے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما التصفيق للنساء))

(بخاری 175/1، 84/2، 89، 238/3، مسلم فی: الصلاة (102)، ونسائی فی: السهو: باب (4) وابدودنی: اشتقاق

الصلاة، باب (58) واحد 330/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز میں) عورتیں تالی (سے لقمہ) دے سکتی ہیں۔“

محتاج پر صدقہ دینا لازم نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الصدقة عن ظهر غنی ((

(احمد 501/2، و بیہقی 181/4، وابن خزيمة (2441)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ اس وقت دینا چاہیے جب خود محتاج نہ ہو۔“

احرام باندھنے والا خوشبو نہ لگائے اور نہ ہی بال سنوارے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الحاج الثیث التفل ((

(ترمذی فی: تفسیر سورة (6,3)، وابن ماجہ فی: المناسک (6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجی بکھرے ہوئے بالوں والا اور میلا ہوتا ہے (احرام باندھنے کے بعد خوشبو اور منہ کرے اور بدن کی میل نہ اتارے)۔“

بیٹا آدمی کا امدادی ہوتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما ابنک سهم من کنانتک ((

(کنز (45951)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا لڑکا تیرے ترکش کا تیر ہے۔“

حکم ظاہر کے لیے ہے، باطنی بھیدوں کا اللہ مالک ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما احکم بالظاہر، واللہ یتولی السرائر ((

(تذکرہ (86)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ظاہر پر حکم کرتا ہوں، باطنی بھید کا اللہ مالک ہے۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا اور حاجتیں طلب کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما اقلت بکم، لتدعوا ربکم، وتسالوه حوائجکم ((

(دیلی 418/1، والدر 307/1، والمطالب (454)، وجمع 138/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ دعا کرتا ہوں تاکہ تم اپنے رب سے دعا مانگو اور حاجتیں طلب کرو۔“

نماز کے لیے وضو کا حکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما امرت بالوضوء اذا قمت الى الصلاة ((

(ابوداؤد: رقم (3790) ونسائی فی الطہارة: باب (100)، و احمد 282/1 و 359)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کیلئے کھڑے ہوتے وقت مجھے وضو کا حکم دیا گیا ہے۔“

حضور نبی کریم کی عاجزی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما انا عبد آكل كما يأكل العبد))

(الاتحاف 214/5 وابن المبارک (553)، والاخلاق (97)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بندہ ہوں، بندوں کی طرح کھاتا ہوں۔“

دین میں اختلاف ہلاکت کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما اهلك من كان قبلكم الاختلاف))

(کنز (971)، واحم (419/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگلے لوگوں کو اختلاف نے ہلاک کیا تھا۔“

حج کا کمال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من تمام الحج ان تحرم من ديرة اهلك))

(کنز (11907) والدر 208/1، والجامع 33/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کا کمال یہ ہے کہ تو اپنے گھر سے احرام باندھ کر نکلے۔“

قرآن سیکھنے اور سکھانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من خياركم من تعلم القرآن وعلمه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے وہ بہتر ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔“

اللہ کے برگزیدہ بندوں کی نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من عباد الله من لو اقسام على الله لابرء))

(بخاری فی صلح (8)، ومسلم (1302)، واحم 1283 و 168 و 284، و بیہقی 25/8 و 4

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے بھی اللہ کے بندے ہیں کہ اگر اللہ کے نام پر قسم کھائیں تو اللہ اسے پوری (حقی) کرتا ہے۔“

مسلمان کو خوش کرنا اسباب مغفرت سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان من موجبات المغفرة اذخال السرور على المسلم))

(کنز (16372)، والاتحاف 172/8، والترغیب 64/2، والجامع 83/1 و 4

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخشش کے اسباب سے ایک یہ ہے کہ مسلمان کو خوش کیا جائے۔“

کسی چیز کے خارج ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الا فطار مما دخل، وليس مما خرج))

(مسند ابی یعلیٰ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ کسی چہرے کے (بدن میں) داخل ہونے سے ٹوٹتا ہے نہ کہ خارج ہونے سے۔“
ایمان میض کے مشابہ ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الایمان بمنزلة القمیص، مرة تقمصه،
مرة تنزعہ ((کنز (1323)، والدر 9/2)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان ایک قمیض کی طرح ہے، کبھی تو اس کو پہنتا ہے اور کبھی اتار دیتا ہے۔“
اطاعت نیک کام میں ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الطاعة فی المعروف ((
(بخاری 79/9، مسلم فی الامارۃ (39، 40)، ونسائی فی السبعیۃ: باب (32)، واحد 82/1 و 124)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تا بعداری نیک امر میں ہوتی ہے۔“
غلام کے ترکہ کا وارث اس کو آزاد کرنے والا ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الولاء لمن اعتق ((
(بخاری 123/1 و 158 و 94/3 و 96، مسلم فی الاعتق (5، 6، 8، 17، 15)، وابوداؤد فی الاعتق: باب (2) وترندی
(21)، ونسائی فی الطلاق، باب (30، 31)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام کے ترکہ کا وارث غلام کو آزاد کرنے والا ہے۔“

خروج منی سے غسل لازم ہو جاتا ہے
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الماء من الماء ((
(مسلم فی النجیس: (81)، واحد 47/3)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بغیر جماع) غسل خروج منی سے بھی ہوتا ہے۔“
قسم کے دو نتائج

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الحلف حنث او ندم ((
(ابن ماجہ: رقم (2103)، وطبرانی فی الصغیر 112/2، وابن حبان (2175)، والکشف 347/1 و 558/1)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم کا نتیجہ حنث ہوتا ہے یا پشیمانی۔“
لوگوں کی مثال

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما الناس کابل مائة، لا تجد فیہا راحلة ((
(بخاری 130/8)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ان سواتھوں کی طرح ہیں جن میں تو ایک بھی سواری کے لائق نہیں پاتا۔“

انگوٹھی کس انگلی میں پہنی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الخاتم لهذه وهذه، يعني: الخنصر، والينصر))

(کنز (17284)، مجمع (153/5))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگوٹھی چھنگلیا میں یا اس کے ساتھ والی انگلی میں پہنی جائے۔“

نماز سکون، عاجزی اور تواضع کا نام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما الصلاة تمسكن وتضع وتواضع))

(احمد 167/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز سکون، عاجزی اور تواضع اختیار کرنے کا نام ہے۔“

آیت سجدہ سننے والے پر بھی سجدہ تلاوت لازم ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما السجود على من استمع))

(بخاری فی: السجود (10))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدہ تلاوت اس پر بھی لازم ہوتا ہے جس نے آیت سجدہ سنی ہو۔“

علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری نرم بننے سے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما العلم بالتعلم، وانما الحلم بالتحلم))

(حلیہ 174/5، وابن عساکر 57/1 و 316/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری نرم بننے سے۔“

بادشاہ زمین پر اللہ کا سایہ اور اس کا نیزہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما السلطان ظل الله في الارض ورمحه))

(نہجی 162/8، والفوائد (210)، واندکرة (182))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ زمین پر اللہ کا سایہ اور اس کا نیزہ ہے۔“

اتنا ثواب ملے گا جتنا آدمی خرچ کرے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما اجرک في عمرتك على قدر نفقتک))

(حاکم 472/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرہ میں تیرا ثواب بقدر تیرے خرچ کرنے کے ہے۔“

کسی کی راحت کے لیے نماز کو مختصر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما اسرعت لتفريح ام الصبي بصيها))

(کنز (20459))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس لئے جلدی (سے نماز پڑھائی) کہ بچے کی ماں بچے کے ساتھ خوش ہو جائے۔“

حضور کا غصہ فرمانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما انا بشر اغضب كما يغضب البشر ((
(مسلم فی: البر (95)، واحد 243/2، حلیۃ 208/7، وابوداؤد فی السنۃ (10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انسان ہوں اور انسانوں ہی کی طرح غصہ ہوتا ہوں۔“

مکارم اخلاق کی تکمیل

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما بعثت لا تتم مكارم الاخلاق ((
(بیہقی 192/10، والاتحاف 171/6 و 93/7 و 331)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مکارم اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہوں۔“

اللہ تعالیٰ رحیم بندوں پر رحم فرماتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يرحم الله من عباده الرحماء ((
(بخاری 100/2، و مسلم فی: الجنازۃ: (11)، والنسائی فی: الجنازۃ: ب (1)، وابوداؤد فی: الجنازۃ: باب (28)، وابن ماجہ
(1577)، واحد 204/5 و 207)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے بندوں میں سے رحیم بندوں پر رحم کرتا ہے۔“

مذی کے خروج پر بس وضو لازم ہوتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يجزئك من ذلك الوضوء يعني: المذی ((
(ابوداؤد (210)، وترمذی (115)، وابن ماجہ (506)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی کے خروج سے تجھے صرف وضو کافی ہے۔“

لڑکی اور لڑکا کا پیشاب اور کپڑا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يغسل بول الجارية، وينضح بول الغلام ((
(طبرانی 5/3 والجامع 87/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی کا پیشاب خوب دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب کو ہلکا سا دھویا جائے۔“

حضور مبلغ بن کر تشریف لائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما بعثني الله مبلغاً، ولم يبعثني متعنتاً ((
(ترمذی رقم (3318)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو اللہ نے مبلغ بنا کر بھیجا ہے، لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔“

اللہ تعالیٰ کا مردوں کو ان کی نیت مطابق اٹھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يبعث الله على نياتهم))

(ابن ماجہ (4229)، والاتحاف 296/7، والترغیب 57/1، والجامع 37/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مردوں کو ان کی نیتوں کے مطابق اٹھائے گا۔“

ریشم کو پہننے کے لیے خریدنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يشتريه من لا خلاق له، يعني: الحرير))

(احمد: 49/1، وکنز: 41218)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ریشم کو وہ خریدتا ہے جس کا دین میں حصہ نہ ہو۔“

مومن کی مثال کھجور کی سی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما مثل المؤمن مثل الشجرة لا يسقط ورقها))

(طبرانی 342/12، وکنز: 790)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال اس درخت کی ہے جس کے پتے نہ جھڑتے ہوں۔“

مردار کا گوشت حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما حرم من الميتة لحمها))

(بخاری 158/2، 107/3، 125/7، و مسلم فی: الحیض (100، 101)، والبوداود فی اللباس: باب (40)، و نسائی

172/7، وابن ماجہ (2610)، و احمد 261/1، 262، 330، 329/6، و دارمی 86/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردار کا گوشت حرام ہے۔“

حضور رحمت ہی رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما بعثت رحمة، ولم ابعث لعناً))

(مسلم فی: البر والصلة: 87)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رحمت کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں، لعنت کرنے والا نہیں۔“

خواہشات کی پیروی اور خود شنائی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما هلاك الناس باتباع الهوى وهب الشاء))

(مغنی 227/2، والاتحاف 239/8، و تذکرہ: 177)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی ہلاکت خواہشات کی پیروی اور خود شنائی میں ہوگی۔“

علمائے سوء کی پیروی ہلاکت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما هلكت بنو اسرائيل حيث اطاعوا

(بخاری) (الجامع 422/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل نے جب اپنے (برے) علماء کی تابعداری کی تو ہلاک ہو گئے۔“

بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما بنو هاشم و بنو المطلب شي ء واحد))
(ابوداؤد (2978)، و تہمتی 149/2، 150، 341/6، 342، 365)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک چیز ہیں۔“

ویگ لگانے والوں پر لعنت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما قد لعن الموصلات))

(بخاری 174/6، 214/7، مسلم اللباس، باب 33 رقم (118))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالوں میں بناوٹی بال ملانے والیوں پر لعنت ہے۔“

ریشم پہننے والا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يلبس الحرير من الاخلاق له))

(بخاری 194/7، 28/8، مسلم اللباس، باب 12 رقم (13))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ریشم وہ پہنتا ہے جس کا (دین اور آخرت میں) کوئی حصہ نہ ہو۔“

امت مسلمہ کی امداد کمزروں کے وسیلہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما ينصر الله هذه الامة بضعفائها))

(نسائی 45/6، و تہمتی 331/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس امت کی امداد بوجہ اس کے کمزوروں کے کرتا ہے۔“

دینی علم خوب جانچ پڑتال کر کے حاصل کرنا چاہئے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان هذا العلم دين، فلينظر احدكم من ياخذ

دينه)) (کنز (29274))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دین کا علم ہے۔ تم میں سے ہر ایک کو دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنا دین کس سے لے رہا ہے۔“

وہ رحم میں مقدر ہو چکا وہ ہو کر رہے گا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما قدر قدر في الرحم سيكون))

(نسائی فی: النکاح (55)، و احمد 450/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رحم میں مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔“

راستہ بھلانا شیطان کا کام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما تفرقكم في الشعاب والارودية من الشيطان))

(ابوداؤد فی الجہاد (88))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھاٹیوں اور نالوں میں تمہارا متفرق ہو جانا شیطان کی وجہ سے ہے۔“

حضرت عمر کا زہد و یقین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما غلب عمر الناس بالزهد واليقين))

(بخاری 66/7، وترندی (2709)، ونسائی فی القسامۃ: باب (47))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر لوگوں پر زہد اور یقین کے سبب غالب ہوا۔“

شرمگاہ کو چھونے سے وضو ختم نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما هو بضعة منك، يعني ذكره))

(دارقطنی 149/1، وحیہ 103/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا آلہ تناسل بھی تیرے جسم کا ایک حصہ ہے (اس کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا)۔“

کپڑا تین چیزوں کی وجہ سے دھونا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يغسل الثوب من البول و المذی و المني))

(مناہیہ 332/1، و تنخیص 32/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کپڑا پیشاب اور منی و مذی کی وجہ سے دھویا جائے۔“

حضور رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما بعثت رحمة، ولم ابعث عذاباً))

(الاتحاف 107/7، والدلائل 15/1، ومغنی 361/2، والجامع 86/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رحمت کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔ عذاب کے ساتھ نہیں۔“

مقتول اپنی نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يبعث المقتتلون على النيات))

(الجامع 87/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقتول اپنی نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے (ریا کار ریا کے قتل میں اور مخلص

اخلاص میں)۔“

جنتی ہمیشہ جنت میں راحت پائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما يستريح من دخل الجنة)) (کنز (43773))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنت میں داخل ہوگا وہ راحت پائے گا۔
مردار کا چمڑا رنگنے کے بعد استعمال کرنا جائز ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما حرم علیکم لحمہا، ورخص لکم فی مسکھا))
 (بخاری 158/2، مسلم فی: الخیض (101,100))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردار کا گوشت تم پر حرام کیا گیا اور اس کے چمڑے کی اجازت دی گئی ہے۔

سیدہ فاطمہ سے محبت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما فاطمة بضعة منی، فمن اغضبها اغضبنی))
 (مجمع (77990) و مسلم فی: فضائل الصحابة (94)، و ترمذی (3869))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے اس کو غصہ کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔

مساجد..... عبادت و شرعی فیصلے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما بنیت المساجد لذكر الله والحکم))
 (ابن حبان 246، کنز (20797)، و مسلم المساجد (80-81))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجدیں اللہ کی یاد اور شرعی فیصلے کرنے کیلئے بنائی گئی ہیں۔

امت مسلمہ پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی طرح ہوگی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما حر جہنم علی امتی مثل الحمام))
 (کنز (34453)، و تذکرہ (92)، و ضعیفہ (709))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی کی طرح ہوگی۔

پہلے لوگ کتاب اللہ میں اختلاف کرنے کے سبب ہلاک ہوئے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما هلك من كان قبلکم باختلافهم فی الكتاب))
 (بخاری 117/9، و مسلم (131)، و احمد 192/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگلے لوگ کتاب اللہ میں اختلاف کرنے کے سبب ہلاک ہوئے۔

سوار کے زاوراہ جتنی دنیا کافی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما یکفی احدکم من الدنيا کزاد الراكب))
 (ترغیب 223/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے سوار کے زاوراہ جتنی دنیا کافی ہے۔

جو بخش دیا گیا وہ کامیاب ہو گیا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انما یستریح من غفر له))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بخشا گیا وہ آرام میں رہے گا۔“

گناہ پر اصرار کرنے والا دیوانہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انما المجنون المقيم على معصية الله تعالى))

(مسند 2/96)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گناہ پر ڈٹا رہے وہ دیوانہ ہے۔“

علم دین اور استاد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان هذا العلم دين، فانظروا عمن تاخذون دينكم))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دین کا علم ہے۔ دیکھنا تم اپنا دین کس سے حاصل کرتے ہو۔“

حضرت عثمان سے بغض رکھنے والے سے اللہ ناراض ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان هذا يبغض عثمان، فابغضه الله))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عثمان سے بغض رکھتا ہے، اس لئے اللہ اس سے ناراض ہے۔“

نماز میں گفتگو جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان هذه الصلاة لا يحل فيها شيء من كلام

الناس)) (ابو داود (930)، وابو عوانه 1421)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نماز ہے، اس میں لوگوں کی کسی قسم کی باتیں جائز نہیں۔“

آل محمد کے لیے صدقہ جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا آل محمد لا تحل لنا الصدقة))

(مسلم فی الزکوۃ (161)، ومصنف عبد الرزاق: (6939) الاتحاف 4/170)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم جو آل محمد ہیں ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں۔“

اہل بیت اطہار کے لیے صدقہ و زکوۃ لینا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اهل بيت لا تحل لنا الصدقة))

(ابن سعد 4/521)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اہل بیت کیلئے صدقہ حلال نہیں۔“

مشرکین کے مقابلہ میں مشرکین کی امداد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا لا نستعين بالمشرکين على المشرکين))

(الجامع 1/84)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکین کی امداد مشرکین کے مقابلہ کیلئے نہیں لیتے۔“

کسی نبی کا دنیاوی وارث نہیں ہوتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا لا نورث، ما تركناه صدقة))
 (بخاری فی: الخمس (1)، و مسلم فی: الجہاد (49-52, 54, 56)، و ابوداؤد فی: الامارۃ (19)، و الترمذی فی: امیر (44)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم (حضرات انبیاء) کسی کو وارث نہیں بناتے۔ جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے۔“

انبیاء کرام کی آزمائش دو گنا ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا معشر الانبياء يضاعف لنا البلاء))
 (احمد 94/3، و الفتح: 140/8، و الجامع الصغير: 83/1)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم جماعت انبیاء کیلئے مصیبت دو چند ہوتی ہے۔“

حضور کا وعظ فرمانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا نخطب، فمن احب فليجلس))
 (ابوداؤد (1155)، و نسائی 233/1، و ابن ماجہ (1290)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم وعظ کہیں گے، جو چاہے وہ بیٹھ جائے۔“

شرمگاہ کو برہنہ کرنا منع ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا نهينا ان تری عور اتنا)) (سنن ابی داؤد)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم منع کئے گئے ہیں اس سے کہ ہماری شرمگاہیں دیکھی جائیں۔“
بعد از زمانہ رسالت اہل بیت کی تکلیف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انکم ستبتلون اهل بيتي من بعدی))
 (کنز (30877))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے بعد میرے اہل بیت کو تکلیف پہنچاؤ گے۔“
قبر کی آزمائش دجال کے فتنہ کی مثل ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انکم تفتنون فی القبور کفتنة الدجال))
 (مسلم: المساجد: 123، و النسائی: 135/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے فتنہ کی طرح قبر میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔“

حضور اللہ کا دیا ہوا تقسیم فرماتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا ابو القاسم، الله يعطی، و انا اقسام))
 (شرح معانی الآثار: 337/4، و دلائل نبوة 78/1، و الحاکم 2042)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ابو القاسم ہوں۔ اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔“

ذمہ داری پوری کرنے والے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا احق من وفي بدمته))

(ابن ابن شیبہ 290/9، وعبدالرزاق (18564))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان کا حقدار ہوں جو اپنی ذمہ داری کا ایفاء کرتے ہیں۔“

حضور سب لوگوں سے زیادہ شریف النسب ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اشرف الناس حسبا ولا فخر))

(کنز (32044))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب لوگوں سے زیادہ شریف النسب ہوں اور اس میں کوئی فخر نہیں کر رہا۔“

قیامت کے دن سب سے پہلے حضور اپنی قبر انور سے نکلیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اول من تنشق عنه الارض ولا فخر))

(ترمذی (3148)، (3592)، بیہقی (4308))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں وہ ہوں جس سے زمین (قبر) پہلے کھلے گی اور اس میں کوئی فخر نہیں کر رہا۔“

قیامت کے دن سب سے پہلے حضور اللہ کو سجدہ کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اول من يوذن له في السجود))

(مجمع 2251، بیہقی 172/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں وہ ہوں جسے (قیامت میں) سب سے پہلے سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔“

روز قیامت سب سے پہلے حضور شفاعت کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اول شفيع يوم القيامة))

(مسلم فی: الایمان 332، واحمد 140/3، وکنز (31996))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا۔“

زمانہ نبوت میں حضرت عیسیٰ کا قرب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اولي الناس بعيسى ابن مريم))

(بخاری 203/4، مسلم: الفصائل 143، 144، 145، وابوداؤد (4675))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب لوگوں سے زیادہ میں (نبوت میں) عیسیٰ ابن مریم کا قریبی ہوں۔“

دین اسلام میں نرمی کے ساتھ دیکھو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان هذا الدين متين، فانظروا فيه برفق))

(کنز (5350)، (5351)، الاتحاف 161/5، بیہقی 18/3، 19)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دین محکم ہے، اس کے اندر نرمی کے ساتھ دیکھو۔“

قرآن اللہ کی مہمانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان هذا القرآن مادية الله، فاقبلوا من ماديته

ما استطعتم)) (الحاكم 555/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قرآن اللہ کی مہمانی ہے، جتنا ہو سکے اللہ کی مہمانی سے قبول کرو۔“

عہدہ امارت کا طالب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا لن نستعمل على عهدنا من اراد))

(بخاری 115/3، 19/9، مسلم الامارہ، باب 3 رقم 15)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص درخواست کرے ہم اس کو اپنے کام کا عہدہ (امارت) نہیں دیں گے۔“

مشرکین کی کوئی چیز قبول نہ کی جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا لا نقبل شيئا من المشركين)) (احمد 403/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکین سے کوئی چیز قبول نہیں کریں گے۔“

کتایا تصویر والے گھر سے پرہیز کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا لا تدخل بيتا فيه كلب ولا صورة))

(احمد: 148/1، الترغیب والترہیب 68/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوں گے جس میں کتا یا تصویر ہو۔“

مال زکوٰۃ کی کوئی چیز قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہیں کی جاسکتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا لا نبيع شيئا من الصدقات حتى نقبضه))

(طبرانی: فی الکبیر 7/18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم مال زکوٰۃ میں سے کوئی چیز قبضہ کرنے سے پہلے فروخت نہیں کرتے۔“

حضور بدیہ قبول فرمالیتے تھے صدقہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا ناكل الهداية، ولا ناكل الصدقة))

(مسلم: (751)، احمد 200/1، الشماکل: 17)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ہدیہ (نذرانہ) کھاتے ہیں، صدقہ نہیں کھاتے۔“

حضرت عثمان اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا نثبه عثمان بابينا ابراهيم عليه الصلاة والسلام))

(ریسی: 88/1: (155)، عقیلی: 154/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم عثمان کو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔“

ثواب کی غرض سے کیا جانے والا کام فائدہ مند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انك مع من احببت، لك ما احتسبت))

(بخاری: 48/8، مسلم: البر والصلۃ، 163، ابوداؤد الادب باب: 123)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان کے ساتھ ہوگا جن کے ساتھ محبت کی۔ تیرے فائدہ کیلئے ہے جو تو نے ثواب کی غرض سے کیا۔“

قیامت میں اللہ کا دیدار

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكم سترون ربكم يوم القيامة عياناً))

(کنز: 39213)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے رب کو قیامت کے روز (اپنی آنکھوں سے) ظاہر دیکھو گے۔“

موت سے پہلے دیدار الہی نہیں ہو سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكم لن تروا ربكم حتى تموتوا))

(الجامع 85/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے رب کو موت سے پہلے ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔“

قیامت کا جمع

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكم محشورون حفاة عراة غرلاً))

(بخاری: 36/8، مسلم فی الحجۃ: 58)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جمع کئے جاؤ گے (قیامت میں) ننگے پاؤں، ننگے بدن اور غیر محتون۔“

تواضع بہترین عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكم تفعلون عن افضل العبادۃ التواضع))

(جمع الجوامع 7535)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بہترین عبادت تواضع سے غافل ہو۔“

حدود اللہ کو زیادہ جاننے والا زیادہ متقی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اتقاكم لله، واعلمكم بحدوده))

(احمد: 434/5، کنز: 31964)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے زیادہ متقی اور اللہ کے حدود کو پہچاننے والا ہوں۔“

حضرت موسیٰ کا روزہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا احق بموسى منكم))
(مسلم فی: الصوم (128)، و بخاری 57/3، واحد 291/1 و 310)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام کا (عاشورہ کا روزہ رکھنے میں) حقدار ہوں۔“

حضور کی امت سب سے بڑی امت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اكثر الانبياء تبعا))
(مسلم فی الایمان (330, 331)، و بیہقی 4/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پیروکاروں کے لحاظ سے سب انبیاء سے زیادہ ہوں۔“
سب سے پہلے حضور قبر سے نکلیں گے اور شفاعت کریں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اول من تنشق عنه الارض و اول شافع))
(ترمذی (3148))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا۔“

حضور ہر مومن کی جان تک کے مالک ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اولی بكل مو من من نفسه))
(الدیلمی 81/1، مشکوٰۃ (3051))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر ایک مومن کیلئے اس کی ذات سے زیادہ حقدار ہوں۔“

مقالہ اُحد

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا النبی لا کذب، انا ابن عبد المطلب))
(بخاری 37/4، و مسلم فی الجہاد 78 و 79 و 80، و ابوداؤد (487) و ترمذی (1688))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نبی ہوں، جھوٹ نہیں بولتا، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔“

عاشورہ کا روزہ اور حضرت موسیٰ کی خوشی میں شرکت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اولی بموسى، و احق بصيامه منكم))
(بخاری 186/4، و طبرانی 50/12)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں موسیٰ کا زیادہ وارث ہوں اور اس کے روزہ (عاشورہ) کا تم سے زیادہ لائق ہوں۔“

حضور نذیر و بشیر بن کر تشریف لائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا النذیر، و الموت المغیر، و الساعة الموعد))
(الاتحاف 254/10، و ابن کثیر 178/6، و مغنی 343/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ڈرانے والا ہوں، موت غارت ڈالنے والی اور قیامت وعدے کی جگہ ہے۔“
مشرکین کے ساتھ اقامت رکھنے والا مسلمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا برىء من كل مسلم اقام مع المشركين))
 (کنز (46303)، وطبرانی 134/4، وبتی 131/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسے ہر مسلمان سے بیزار ہوں جو مشرکین کے ساتھ اقامت رکھے۔“

حضرت سلمان کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا سابق العرب ، وسلمان سابق الفرس))
 (عبدالرزاق (20432)، وطبرانی فی ”الصغیر“ 104/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اہل عرب سے سبقت لے جانے والا ہوں اور سلمان اہل فارس سے سبقت لے جانے والا ہے۔“

حضور انبیاء کرام کے سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا سيد النبيين ولا فخر)) (کنز (32039)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انبیاء کا سردار ہوں اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں۔“

حضور اولاد آدم کے سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا سيد ولد آدم))

(مسلم فی: الفضائل (3)، وترندی (3148)، واحد 281/1 و 2/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم کا سردار ہوں۔“

حضور سب انسانیت کے سردار ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا سيد ولد آدم يوم القيامة ولا فخر))

(دیلی 86/1، مشکوٰۃ (5575)، وکنز (32042)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت میں اولاد آدم کا سردار رہوں گا اور یہ کوئی فخر نہیں۔“

حضور اسلام کی تلوار ہیں اور ابو بکر ارتداد کو ختم کرنے والی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا سيف الاسلام، وابو بكر سيف الردة))

(دیلی 75/1، حدیث (108)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اسلام کی تلوار ہوں اور ابو بکر ارتداد کو ہٹانے کی تلوار ہے۔“

اہل جنت کی زبان عربی ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا عربي ، والقرآن عربي ، ولسان اهل الجنة عربي))

(الاتحاف 112/7، وتذکرہ (112)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عربی ہوں قرآن عربی ہے اور جنتیوں کی زبان عربی ہے۔“

حضور غیرت مند ہیں اور اللہ سب سے زیادہ غیرت مند ہے

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا غيور، والله اغير مني))

(بخاری: التوحید (15)، النکاح (107) مسلم التوبہ (6) رقم (2760)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔“

حضور اہل اسلام کو حوض کوثر پر ملیں گے

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان فرطكم على الحوض))

(بخاری 147/7، 150، 158، 58/9، مسلم فی الفضائل (25، 26، 32)، وابن ماجہ (4306)، واحمد 257/1 و

384 و 406، و بیہقی 78/4، وابن خزمہ (6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں حوض (کوثر) پر ملوں گا۔“

حضور کامل و جامع ہیں

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا قثم، اى، كامل جامع)) (الاتحاف 161/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کامل اور جامع ہوں۔“

حضور مظلوم کے ساتھی ہیں

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا مع المظلوم حتى يودي اليه الحق))

(تنزیہ الشریعہ 360/1: (56)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مظلوم کا ساتھی ہوں یہاں تک کہ اس کا حق ادا کر دیا جائے۔“

مسلمان دلہا کو ولیمہ ضرور کرنا چاہئے

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه لا بد للعروس من وليمة))

(احمد: 395/5، و مجمع: 47/4، کنز (44616)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شادی کیلئے ولیمہ ضروری ہے (چاہے معمولی سا کیوں نہ ہو)۔“

آگ کے ساتھ اللہ کے علاوہ کوئی عذاب نہ دے

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه لا ينبغي ان يعذب بالنار الا رب النار))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کے ساتھ بغیر اللہ کے کوئی اور عذاب نہ دے۔“

نماز میں سلام کا جواب نہیں دیا جاسکتا

(قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه لا يمنعني ان ارد عليك الا انى كنت اصلى))

(مسلم فی المساجد (38037)، واحمد 339/3، بیہقی 258/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو سلام کا جواب دینے سے سوائے نماز کے کسی چیز نے نہیں روکا تھا۔“
نبی کبھی اشارہ سے بات نہیں کرتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان ليس لنبی ان یومی، ای: یشیر))

(بیہقی: 58/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبی کیلئے جائز نہیں کہ وہ اشارہ سے بات کرے۔“
جو اللہ سے سوال نہ کرے اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه من لم یسال الله یغضب علیه))

(کنز (3126))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے سوال نہ کرے اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔“
حضور سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا اول من یدخل الجنة یوم القيامة))

(کنز (32048))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پہلا شخص ہوں جو بروز قیامت جنت میں داخل ہوگا۔“
بوقت مصیبت کپڑے پھاڑنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا بریء ممن حلق و سلق و خرق))

(کنز (42321)، مشکوٰۃ (1726)، مسلم فی: الایمان (167)، والنسائی 20/4، وابن ماجہ (1586))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس شخص سے بیزار ہوں جس نے (بوقت مصیبت) بال منڈائے، آزرده باتیں کہیں اور کپڑے پھاڑے۔“

نبی کریم حبیب اللہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا حبیب الله ولا فخر))

(الاتحاف 251/6، وترمدی (618))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کا حبیب ہوں اور یہ کوئی فخر کی بات نہیں۔“
حضور انبیاء سے اس امت کا اور یہ امت امتوں میں حضور کا حصہ تھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا حظکم من الانبیاء وانتم حظی من الامم))

(ابن حبان (2304)، مجمع 8/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انبیاء سے تمہارا حصہ ہوں اور تم امتوں سے میرا حصہ ہو۔“

حضرت بلال حبش کے پہلے مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا سابق العرب ، وبلال سابق الحبش ((
(کنز (32082) وعبدالرزاق (20432)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عرب میں سے اول ہوں اور بلال حبش سے اول ہے۔“

حضور سید الناس ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا سید الناس يوم القيامة ((
(کنز (32042) وبخاری 163/4، و مسلم فی: الايمان (327)، وترمذی (2434)، و احمد (435/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے روز لوگوں کا سردار ہوں گا۔“

حضور ہر ایک کے سردار ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا سید ولد دآدم ولا فخر ((
(مسلم فی: الفضائل (3)، وترمذی (31048)، و احمد (281/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور یہ کوئی فخر نہیں۔“

شہداء کی تدفین کے احکامات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا شهيد على هؤلاء، زملوهم في ثيابهم و دمائهم ((
(بخاری فی الجنائز (74) احمد: (247/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان (شہداء) پر گواہ ہوں۔ انہیں ان کے کپڑوں اور خون میں کفن دے دو۔“

حضور اللہ کی دلیل و حجت ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا عصمة الله ، انا حجة الله ((مسند فردوس)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ ہوں۔ میں اللہ کی حجت و دلیل ہوں۔“

حضور اہل اسلام کے لشکر ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا فئة المسلمين ((
(ابوداؤد فی الجہاد، باب (105)، و تہذیبی 77/9، و احمد 57/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسلمانوں کا لشکر ہوں۔“

حضور حوض کوثر پر امت کے پیش رو ہوں گے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انا فرطكم على الحوض ، من ورد شرب ((
(بخاری 148/8، و مسلم فی: الطهارة (39)، و ابن ماجہ (4306)، و احمد 257/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں۔ جو حوض پر آئے گا پانی پی لے گا۔“

لا وارث کے نبی کریم وارث ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انا وارث من لا وارث له اعقل عنه وارثه))

(ابن ماجہ (2634)، وابن حبان (1225))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا کوئی وارث نہیں میں اس کا وارث ہوں، میں اس کی دیت ادا کروں گا اور وارث ہوں گا۔“

اہل اسلام قبروں میں فتنہ میں گرفتار کیے جائیں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه او حى الى انكم تفتنون في قبوركم))

(نسائی فی الجہان 115، بخاری فی العلم: 24، مسلم: کوف: 11/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو وحی کی گئی ہے کہ تم قبروں میں فتنہ کے اندر گرفتار کئے جاؤ گے۔“

شراب دوائی نہیں بیماری ہی بیماری ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه ليس بدواء، ولكنه داء، يعنى: الخمر))

(مسلم فی: الاثرية: 12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (شراب) دوائی نہیں بلکہ بیماری ہے۔“

زکوٰۃ ادا کرنا ایمان کا کمال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه من تمام اسلامكم ان تؤدوا زكاة اموالكم))

(طبرانی: 7/18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے کمال ایمان سے ہے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو۔“

سفر جل سینے کی خرابی کو دور کرتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انه يذهب بطخاوة الصدر، ويجلى الفؤاد،

يعنى: السفر جل)) (مجمع 45/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر جل سینے کی خرابی کو دور کرتی اور دل کو صاف کر دیتی ہے۔“

آفتاب اور کچھڑ والا چشمہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها اى الشمس تغرب فى عين حمئة))

(ابوداؤد فی: الحروف (34)، و احمد 165/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آفتاب (دیکھنے میں) ایک کچھڑ والے چشمہ میں غروب ہوتا ہے۔“

ضعیفوں، عورتوں اور یتیموں کا حق

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى اخرج عليكم حق الضعيفين: اليتيم،

(مرآة) (مستدرک حاکم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے اوپر ضعیف، یتیموں اور عورتوں کا حق بھی لازم کرتا ہوں۔“

خوف سے اور باہم خوف دلانے سے پناہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انی اعوذ باللہ من البوس والتبؤس ((

(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں خوف سے اور باہم خوف دلانے سے۔“

صالحین تکلف سے بری ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انی بریء من التکلف، وصالحو امتی ((
(صحیح بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور میری امت کے صالح حضرات تکلف سے بری ہیں۔“

گھوڑا سوار اور پیدل مجاہد کا مال غنیمت میں حصہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انی جعلت للفرس سهمین، وللرّحل سهماً ((
(مجمع 342/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے گھوڑا سوار (مجاہد) کے دو حصے اور پیادہ کیلئے ایک حصہ مقرر کیا ہے۔“

حضور نے اپنی دعا امت کے لیے ذخیرہ کر رکھی ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انی خبات دعوتی لامتی يوم القيامة ((
(الاتحاف 174/9، کنز (39082)، و مسلم فی: الايمان (345)، و احمد 384/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دعا اپنی امت کی قیامت میں شفاعت کیلئے محفوظ کر رکھی ہے۔“

وتر کی فرضیت کے بارے میں حضور کا خوف

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انی خشيت ان يكتب عليكم الوتر ((
(کنز (19557)، و ابن حبان (930)، و مجمع 172/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ڈرتا ہوں کہ وتر تم پر فرض نہ کر دیئے جائیں۔“

شرعی احکامات پر عمل اور نبی و امت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: انی فیما اوحی الی کا حد کم ((
(مجمع الزوائد: 178/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو احکام مجھے وحی کئے گئے ہیں ان (پر عمل کرنے) میں میں بھی تمہاری طرح ہوں۔“

حضور کا ستر مرتبہ توبہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا توب الى الله فى اليوم سبعين مرة))
(مسلم فى الذكر رقم (41)، ابوداود فى الوتر، باب 26، وترمذى فى كتاب التفسير سورة رقم (1) (47)، الدیلمی: 89/1 (157))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے سامنے روزانہ ستر دفعہ توبہ کرتا ہوں۔“

حضور مزاح میں بھی سچ بولتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا مزح، ولا اقول الاحقا)) (مجمع 17/9)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مزاح بھی کرتا ہوں تو حق کے سوا نہیں کہتا۔“

حضور کا بیٹا ابراہیم سردار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا رجو ان يكون ابى هذا سيداً))
(بخاری فی: صلح (9) وفضائل اصحاب النبی (22))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ میرا یہ بیٹا (ابراہیم جنتی) سردار ہوگا۔“

حضور آگے اور پیچھے یکساں دیکھتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا راكم من ورائى كما راكم من امامى))
(احمد 228/3)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو (بطور معجزہ کے) اپنے پیچھے ایسا ہی دیکھتا ہوں جیسا آگے دیکھتا ہوں۔“

حضور کا دن میں ستر مرتبہ بخشش طلب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا استغفر الله فى اليوم سبعين مرة))
(ترمذی رقم (3259) و ابوداود فی: الدعاء: باب (4))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں دن میں ستر دفعہ اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔“

حضور سب سے زیادہ خوف الہی رکھنے والے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا عرفكم بالله، واشد كم خشية))
(بخاری: النکاح: 74، 79، ابوداود الصوم: 38)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے زیادہ اللہ کو پہچانتا ہوں اور تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں۔“

حضور جو اپنے لیے پسند کرتے ہیں وہی امت کے لیے بھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لستارضى لكم ما اكره لفسى))
(علیہ: 256/7، وابن سعد: 109/21)
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں وہ چیز تمہارے لئے پسند نہیں کرتا جسے اپنے لئے مکروہ جانتا ہوں۔“

عورتوں سے مصافحہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لست اصافح النساء،
(احمد 454/6، 459، 266/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔“

مساجد کو پختہ بنانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لم اوامر بتشيد المساجد،
(ابوداود: الصلاة: باب (11): (448)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم نہیں ہوا کہ مسجدوں کو پختہ بناؤں۔“

نمازیوں کو قتل کرنا ممنوع ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى نهيت عن قتل المصلين،
(طبرانی 26/18، کنز: (11063)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نمازیوں کے قتل کرنے سے میں منع کیا گیا ہوں۔“

عید کے دن کھانے پینے اور جماع کیدن ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها ايام اكل وشرب، ولا صوم فيها،
(بیہقی 298/4، وابن ابی شیبہ: 19/2، 20، 21)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (عید کے) دن کھانے پینے کے ہیں، ان میں روزہ نہیں ہے۔“

آب زمزم بیماری کا علاج ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها المباركة، وطعام طعم، وشفاء سقم،
(الاتحاف 412/4، مسلم فی: فضائل الصحابة (132)، واحمد (175/5)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آب زمزم برکت والا پانی ہے۔ یہ کھانے کا کھانا اور بیماری کا علاج ہے۔“

طواف کے پہلے چکروں میں اکڑ کر چلنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها مشية يبغضها الله الا في مثل هذا
(موضع) (مجمع 109/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (اکڑ کر چلنا) وہ رفتار ہے جسے اللہ ناپسند کرتا ہے مگر ایسے موقع (طواف) میں خیر ہے۔“

دانتوں کو باریک کرنا شیطانی عمل ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها من عمل الشيطان، يعنى: النشرة،
(حاکم 418/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دانتوں کو باریک کرنا شیطانی فعل ہے۔“

ناگہانی موت کی کراہیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى اكره موت الفوات)) (مجمع 318/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ناگہانی موت کو پسند نہیں کرتا۔“

ناگہانی موت کا خوف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى اخاف موت الفوات)) (مسند ابی یعلیٰ موصلی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ناگہانی موت سے ڈرتا ہوں۔“

وضو کرتے ہوئے کسی سے مدد لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى اكره ان يشر كنى فى طهورى احد))

(کنز 27012)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مکروہ جانتا ہوں کہ وضو کرانے میں میرے ساتھ کوئی شریک ہو۔“

یمن بابرکت علاقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى اهد نفس ربكم من قبل اليمن))

(الاتحاف 124/8، کنز 33951)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یمن کی جانب سے اللہ کی بو پاتا ہوں۔“

حدیث سننے والے پر لازم ہے کہ دوسروں کو اس کے بارے میں بتائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى احدلكم بهديث، فليحدث الحاضر

منكم الغائب)) (کنز 29181) و (29207)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو حدیث بیان کرتا ہوں حاضر کو چاہیے کہ وہ غائب کو پہنچادے۔“

حضور کے آباؤ اجداد نکاح کرتے تھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى خرجت من نكاح، ولم اخرج من سفاح))

(کنز 32014)، وابن عساکر 347/1

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نکاح کرنے والوں سے پیدا ہوا ہوں، نہ کہ زنا کاروں سے۔“

حضرت حمزہ اور حنظلہ کو فرشتوں نے غسل دیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى رأيت الملائكة تغسل حمزة و حنظلة))

(الجامع 88/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ حمزہ اور حنظلہ کو غسل دے رہے تھے۔“

حضرت عمر بن خطاب اور حضور کی تلاوت قرآن

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى قد قيل لى: اقراء على ابن الخطاب))
(کنز (32785)، مجمع (72/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کہا گیا ہے کہ عمر ابن خطاب کو قرآن سناؤ۔“
حضور اللہ کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا رجوا ان اكون اتقاكم لله، واعلمكم به))
(الاتحاف 281/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور تم سے زیادہ اس کو جاننے والا ہوں۔“
گری کھجور کو اٹھا کر کھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا جد التمرة ساقطة، فاكدها، و آكلها)
(مجمع 170/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کھجور گری ہوئی پاتا ہوں تو اسے اٹھا کر کھا لیتا ہوں۔“
حضور کا امت کی غورتوں اور بچوں پر رحم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا سمع بكاء الصبى، فاتجوز فى الصلاة))
(ابن ماجہ رقم (990)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز پڑھنے والی عورت کے بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔“
حضرت عثمان سے حضور کا حیا فرمانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا ستحيى ممن استحيى منه الملائكة))
(مسند 165/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس شخص (حضرت عثمان غنی) سے حیا کرتا ہوں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں۔“
حضور قیامت کے دن اپنی امت کو پہچان لیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا عرف امتى يوم القيامة من بين الامم))
(مجمع 344/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے روز اپنی امت کو دوسری امتوں سے پہچان لوں گا۔“
اللہ کا ذکر بغیر طہارت کے کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى كرهت ان اذكر الله الا على طهر))
(ابن خزیمہ (206)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مکروہ جانتا ہوں کہ اللہ کا ذکر بغیر وضو کے کروں۔“

بغیر معاملہ طے کیے کام پر لگانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لست استعمل احداً حتى اشاركه))

(کنز (14916))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کسی کو اپنے کام پر بغیر معاملہ طے کیے مقرر نہیں کرتا۔“

حضور پیار و محبت پھیلانے کے لیے بھیجے گئے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لم ابعث بقطيعة رحم))

(کنز (96931، دہلی 27/9))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قطع رحمی کیلئے نہیں بھیجا گیا۔“

نبی کریم کو شعر کہنا مناسب نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى والله ما انا بشاعر، ولا ينبغي لى))

(ابن کثیر: 576/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میں نہ شاعر ہوں نہ شعر کہنا مجھ کو مناسب ہے۔“

حضور مزاح بھی سچا کرتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى وان داعبتكم، فلا اقول الا حقاً))

(احمد 326/3، خطیب، 315/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اگر تم سے مذاق بھی کروں تاہم سچ کے سوا کچھ نہیں کہتا۔“

حائضہ اور جہنمی کا مسجد میں داخلہ حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انى لا احل المسجد لحائض ولا جنب))

(ابوداؤد: الطہارۃ: 92، دہلی 442/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسجد کو حائضہ اور جہنمی (کے گزرنے) کیلئے حلال نہیں کرتا۔“

غلام عورت سے پہلے غلام مرد کو آزاد کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان اعتقتها فابدا بالغلام قبل الجارية))

(کنز (29595))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو لونڈی آزاد کرتا ہے تو پہلے غلام آزاد کر (اگر ہو تو) پھر لونڈی کو۔“

نمازیں نقائص سے پاک کرنے کا ذریعہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان سرکم ان تزکوا صلاتکم، فلیومکم خیارکم))

(جوامع: (4751)، وکنز، (20433) (20343)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہتے ہو کہ تمہاری نماز نقائیں سے پاک ہو تو اپنے اچھے حضرات کو امام بناؤ۔“
اصل مال پاس رکھنا اور منافع صدقہ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان شئت حبست اصلها، وتصدقت بها))

(بخاری 260/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس مال کی اصل اپنے پاس رکھے اور اس کے منافع کا صدقہ کرے۔“
نو محرم کا روزہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان عشنا خالفنا هم، وصمنا اليوم التاسع))

(کنز (24257)، والتاریخ 80/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہم زندہ رہے تو ان (یہودیوں) کی مخالفت کریں گے اور نوں محرم کا بھی روزہ نہیں گے۔“

جذام کی بیماری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كان شيء من الداء يعدى، فهو هذا،

یعنی: (الجذام)) (الجامع 89/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی بیماری متعددی ہوتی ہو تو وہ یہی (جذام) ہے۔“

نقلی روزے سرد موسم میں رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كنت صائماً، فصم ايام القر))

(ابن حبان 945)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو روزہ رکھنا چاہتا ہے تو سرد موسم میں رکھا کر۔“

بدفالی عورت اور جانور میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كانت الطيرة شيئاً، فهو في المرأة والدابة))

(کنز (28637)، والجامع 89/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی چیز میں بدفالی ہے تو وہ عورت اور جانور (گھوڑا) میں ہے۔“

نصاری کا ذبیحہ حلال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لم تاكلوها فاطعموني، يعني: زبائح النصارى))

(کنز (15626)، وجمع 36/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم (ذبیحہ نصاریٰ) نہیں کھاتے تو مجھے کھلا دیا کرو۔“

اگر امت خیانت نہ کرے تو کوئی اس سے مقابلہ نہیں کر سکے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لم تغل امتي، لم يقم لهم عدو ابداً))

(اسنی الطالب (2023) درغیب 143/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری امت خیانت نہ کرے تو کوئی دشمن اس کے سامنے کھڑا نہ ہو سکے۔“

اولاد اور اولاد کا مال باپ کی ملکیت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انت ومالك لا بیک))

(ابوداؤد (3530)، وابن ماجہ (2291، 2292)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔“

نبی کریم کے بعد امت کا ضعیف ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم المستضعفون بعدی))

(کنز (31116)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد تم ضعیف ہو جاؤ گے۔“

یہ امت حضور کے ساتھ خاص تھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم حظي من الامم، وانا حظكم من الانبياء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تمام امتوں سے میرا حصہ ہو اور میں انبیاء سے تمہارا حصہ ہوں۔“

وضو میں کسی کی مدد لینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اني لا احب ان يعينني احد على طهوری))

(کنز (927012)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ پسند نہیں کرتا کہ وضو کرنے میں کوئی میری مدد کرے۔“

اللہ کی تصدیق کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان تصدق الله يصدقك))

(بیہقی 16/4، وطبرانی (32717)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو اللہ کی تصدیق کرے گا تو اللہ تیری تصدیق کرے گا۔“

ہر حال میں نیکی آدمی کے لیے بہتر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان تفعل الخير خير لك))

(احمد 480/3 و 481، و دارمی (270/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نیکی کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔“

امام کا صالح ہونا نمازیوں کی قبولیت کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان سرکم ان تقبل صلاتکم، فلیو مکم خیارکم))
(کنز (20343)، و تذکرہ (40))
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہتے ہو کہ تمہاری نمازیں قبول ہوں تو تمہارے امام اچھے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں۔"

اذان سننے والا مسجد میں حاضر ہو جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان سمعت الاذان، فاجب ولو حبواً))
(احمد 367/3، وابن سعد 152/1/4)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو اذان سنے تو مسجد میں حاضر ہو، اگرچہ گھستا ہوا ہو۔"

فجر کی سنتوں کی اہمیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان طلبك الخيل هارباً، فلا تتركن ركعتي الفجر))
(شرح معانی الآثار 299/1)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تجھے گرفتار کرنے کیلئے دشمن پیچھے پڑے ہوں تب بھی فجر کی سنتیں نہ چھوڑنا۔"

حضور کی کھجور کے پودے سے محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان قامت القيامة، وبید احد کم فسیلة فلیغر سہا))
(ابن عدی 1696/5، و کنز 353/16)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر قیامت قائم ہو اور تیرے ہاتھ میں کھجور کا پودا ہو تو بھی اس کو گاڑ دے۔"

اللہ کے بندے کی نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كنت عبد الله، فارفع ازارك))
(طبرانی 357/12، و عبد الرزق 19980)
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو اللہ کا بندہ ہے تو اپنی تہ بند (نخنوں سے اوپر) اٹھا لے۔"

صالحین سے مانگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كنت لا بد سائلاً، فسل الصالحين))
(الجامع 89/1)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو مانگنا ہی چاہتا ہے تو صلحاء سے مانگ لیا کر۔"

حسن یوسف کی چمک دھمک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان كانت الحامل لتري يوسف، فتسقط حملها))

(دیلی 294/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت یوسف کو اگر حاملہ عورت دیکھتی تو اس کا حمل گر جاتا۔“

خلافت سیدنا ابوبکر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ان لم تجدني، فات ابا بكر))

(بخاری 5/5 و 1019، مسلم فی فضائل الصحابة (10)، وترمذی (3676)، واحمد 82/4، و تہذیبی 153/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو مجھے نہ پائے تو ابوبکر کے پاس آ جانا۔“

سواری یا گاڑی والا آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انت احق بصدر دابتك الا ان تجعله لي))

(ابوداؤد فی الجہاد، باب (65)، والجامع 90/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جانور کے اگلے حصے کا حقدار ہے۔ ہاں! اگر اسے میرے لئے کر دے تو پھر اور بات ہے۔“

امت مسلمہ اور جنت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم ثلث اهل الجنة، او نصف اهل الجنة))

(احمد 391/2، و کنز (34511)، و مجمع 403/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تمام جنتیوں کی تہائی یا نصف ہو۔“

امت مسلمہ زمین کے تمام باشندوں سے بہترین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم خير اهل الارض))

(بخاری 157/5، واحمد 308/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زمین کے تمام باشندوں سے بہتر ہو۔“

اہل اسلام زمین پر اللہ کے گواہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم شهداء الله في الارض بعضكم على بعض))

(بخاری فی: الجنائز (85)، واحمد 470/2، 281/2، وابن حبان (2059)، و مسلم فی الجنائز (80)، و الترمذی فی

الجنائز (63)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔ تم میں سے بعض بعض پر گواہ ہیں۔“

حضور کے بعد امت کا ضعف

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم المقهورون المستضعفون يدي))

(دیلی 478/1، واحمد 339/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے بعد مغلوب اور ضعیف ہو جاؤ گے۔“

ایمان کی انتہاء پر ہیزگاری

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتهاء الايمان الى الورع ((

(جمع الجوامع (4505)، وعلل تنائية (332/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی انتہا پر ہیزگاری پر ہوتی ہے۔“

حضور نذیر ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انذرتكم النار ((

(ابن حبان (2490)، ودر منشور 35/1، وابن ابی شیبہ 158/13)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تم کو آگ سے ڈرایا ہے۔“

لوگوں کو ان کے درجوں پر رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انزلوا الناس منازلهم ((

(ابو داؤد (4842)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو ان کے درجوں کے مطابق جگہ دو۔“

شادی سے پہلے عورت کو دیکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انظر اليها، فان في عين الانصار شيئا ((

(احمد 286/2، ودار قطنی 253/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نکاح کیلئے) اس عورت کی طرف دیکھ لے کیونکہ انصار کی آنکھ میں کچھ عیب ہوتا ہے۔“

اپنے آپ کا خیال رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انعم على نفسك كما انعم الله عليك ((

(کنز (917184)، وشرح السنہ 50/12، والجامع 91/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نفس پر انعام کر جس طرح اللہ نے تجھ پر انعام کیا ہے۔“

کثرت امت پر فخر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكحوا، فاني مكاثر بكم يوم القيامة ((

(ابن ماجہ (1863)، والکنز (44434)، وجمع الجوامع 45920)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نکاح کرو کہ میں تمہارے باعث قیامت میں اپنی کثرت امت پر فخر کروں گا۔“

عیدین میں روزہ نہیں رکھا جاسکتا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انكحوا، فاني مكاثر بكم يوم القيامة ((

(الجامع 91/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کرتا ہوں۔“

جھوٹ کی ممانعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها لكم عن الزور))

(الجامع 91/1 وجمع الجوامع (4607))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں۔“

گوشت کو دانتوں سے توڑ کر کھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انهشوا اللحم نهشاً، فانه اشهى واهنا وامرا))

(طبرانی 57/8، وشرح السنہ 297/11، وابدوداودنی: الاطعمۃ (20) والاشریۃ (19) وترندی فی الاطعمۃ (32))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گوشت کو دانتوں سے کاٹ کر کھاؤ کہ یہ خوش لذت، خوش ہضم و خوشگوار ہے۔“

عورتوں کا مساجد میں زینت کر کے آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انهوا نساءكم عن لبس الزينة واتنجر في

المسجد))

(ابن ماجہ فی: الفتن (19))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی عورتوں کو مسجدوں میں زینت و خوشبو لگا کر آنے سے منع کرو۔“

حضرت سعد بن معاذ اور قرب الہی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهتز عرش الرحمن لموت سعد بن معاذ))

(بخاری 44/5، مسلم: فضائل الصحابة (124)، کنز (33312))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا عرش سعد بن معاذ کی موت سے کانپ اٹھا۔“

بدعتی جہنمی کتے ہوں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل البدع كلاب اهل النار))

(کنز: (1125)، مقامیہ 163/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدعتی لوگ جہنمیوں کے کتے ہوں گے۔“

جنتی عورتیں ہمیشہ کنواری رہیں گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الجنة كلما جامعوا نساءهم

عادوا بكاراً))

(مجمع 417/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتی لوگ جب بھی اپنی عورتوں سے جماع کریں گے وہ پھر سے ہاکرہ ہو جائیں گی۔“

ی۔“

اعضائے وضو قیامت میں چمکیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتم الغر المحجلون من اسباغ الوضوء))
(مسلم: الطهارة: 34، الجمع: 344/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اعضاء وضو کرنے کی وجہ سے چمکتے ہوں گے۔“

پریشانی میں اللہ سے امید لگانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انتظار الفرج من الله عبادة))
(کنز (6508)، جمع الجوامع (4502)، وكشف الخفاء 239/1، والجامع 90/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی طرف سے دکھ ٹلنے کا انتظار کرنا عبادت ہے۔“

قرآن مجید عظمت کے ساتھ نازل ہوا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انزل القرآن بالتفخيم))
(جمع الجوامع (4541)، وکنز (3089)، والجامع 231/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن عظمت کے ساتھ نازل ہوا ہے۔“

قرآن مجید کی سات قرأتیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انزل القرآن على سبعة احرف، ايتها قرأت
(سیت))

(طبرانی 185/3، 125/10، 130، 182، وابن حبان (1779، 1780، 1781)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات طرح پر نازل ہوا۔ تو نے جس طرح سے پڑھا درست پڑھا۔“

موزی چیز راستے سے ہٹانا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انظر ما يوذى الناس، فاعزله عن طريقهم))
(کنز (16403)، جمع الجوامع (4563)، واحمد 423/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھ جو چیز لوگوں کو تکلیف دے وہ راستے سے ہٹا دے۔“

نشہ والی کثیر و قلیل چیز کا استعمال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها كم عن قليل ما اسكر كثيره))
(احمد 407/4، 91/2، جمع الجوامع (4603)، دارقطنی (251/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز زیادہ استعمال سے نشہ لائے، میں اس کے قلیل سے بھی منع کرتا ہوں۔“

قیل و قال اور کثرت سوال کی ممانعت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انها كم عن قیل، وقال، وكثرة السؤال))

(طبرانی 15/9، والجامع 91/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں یہودہ قتل و قال اور زیادہ سوال کرنے سے منع کرتا ہوں۔“

مونچھ اور داڑھی کے بارے میں حکم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: انهكوا الشوارب، واعفوا اللحى))

(بخاری 206/7، جوامع (4611)، ابن ابی شیبہ: 376/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مونچھوں کو کتر واؤ اور داڑھیوں کو بڑھاؤ۔“

صاحب عزت کی لغزش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهتبلوا العفو عن عشرات ذوی المروآت))

(کنز (12987, 13419)، والجامع 91/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاحب عزت کی لغزش کو معاف کر دیا کرو۔“

اہل بدعت تمام مخلوق سے بُرے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل البدع شر الخلق والخلق))

(تاریخ اصفہان 90/2، وکنز (1095))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل بدعت تمام مخلوق سے بُرے ہیں۔“

اسی جنتی صفیں امت مسلمہ کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الجنة عشرون ومائة صف، ثمانون

منهم امتی))

(مشکوٰۃ (5944)، وکنز (34513)، وترمذی (2546))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں اسی میری امت کی ہوں گی۔“

حضرت موسیٰ کی جنت میں بھی داڑھی ہوگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الجنة مرد الا موسى، فان له لحية الى

سرتہ))

(الضعیفہ (704)، والاتحاف 550/10، والتزکرة (109)، وابن عدی 368/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت بے ریش ہوں گے، سوائے موسیٰ علیہ السلام کے۔ آپ کی داڑھی تال

تک ہوگی۔“

جنت میں حضرت آدم کی کنیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الجنة يدعون باسمائهم الا ادم، فانه

((ابا محمد))

(اللسان 560/3)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: تمام اہل جنت اپنے ناموں سے بلائے جائیں گے، مگر حضرت آدم کو ابو محمد سے بلایا جائے گا۔“

تکیہ والے تکیہ کے زیادہ مستحق ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل الركح احق بر كحهم))

(مجمع 159/4)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: تکیہ والے اپنے تکیہ کے زیادہ مستحق ہیں۔“

حفاظ کی فضیلت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل القرآن عرفاء اهل الجنة))

(کنز 2288)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: حفاظ قرآن جنتیوں کے چوہدری ہوں گے۔“

بدخوا اور متکبر جہنمی ہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل النار كل جواظ عتل مستكبر))

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: ہر وہ شخص دوزخی ہے جو بدخوا، سخت گواور متکبر ہو۔“

تمام اہل بدر جنت میں جائیں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اهل بدر كلهم في الجنة))

(ریلی: 498/1، 1666)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: اہل بدر تمام جنت میں جائیں گے۔“

عمرہ کے لیے احرام

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: احلوا يا آل محمد بعمره في حجة))

(احمد 297/6، دہلوی 355/4، مجمع 235/3)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: اے آل محمد! حج کے عمرہ کا احرام باندھ۔“

نماز تہجد دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوتر قبل ان تنام ، وصلاة الليل مشني مشني))

(کنز 19560)، وابن عدی 991/2)

قال الله صلى الله عليه وسلم: فرمایا: وتر سونے سے پہلے پڑھ لیا کر۔ رات کی نماز (تہجد) دو دو رکعت ہے۔“

نماز وتر سونے سے پہلے پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوتروا قبل الفجر))

(ترمذی (469)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز وتر فجر ہونے سے پہلے پڑھ لیا کرو۔“
آمین کے ساتھ قرآن مجید ختم کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوجب ان ختم بامین))

(کنز (3233)، وابوداؤد (938)، والترغیب 331/1، والجامع 92/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے قبولیت واجب ہے جس نے آمین کے ساتھ ختم قرآن کیا ہو۔“

مسجد کی فراخی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوسعوا مسجداكم غلوة))

(تاریخ 226/7، کنز (20780)، ومجمع 11/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی مسجد تیر مارنے کی مسافت جتنی فراخ کرو۔“

لعنت کر نیوالا نہ بنا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوصيك ان لاتكون لعاناً))

(طبرانی 318/2، والاتحاف 392/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ تو لعن کرنے والا نہ بن۔“

قریب الموت مال سے ثلث سے زیادہ کی وصیت نہیں کر سکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوص بالعشر، اوص بالثلث، والثلث كثير))

(کنز (46059)، ونسائی 243/8، وسنن سعید بن منصور (332)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قریب الموت اپنے مال میں سے ہانیت صدقہ) دسویں حصے کی وصیت کر (زیادہ کرنی ہو تو) ثلث کی وصیت کر کیونکہ ثلث بہت ہے۔“

اوپچی جگہ چڑھتے تکبیر پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اوصيك بتقوى الله، والتكبير على كل

شرف))

(احمد 325/2، دیلمی 251/5، وشرح السنہ 143/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اللہ کے تقویٰ اور ہر اونچی جگہ پر تکبیر پڑھنے کی وصیت کرتا ہوں۔“

تاجروں سے اچھائی کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصيكم بالتجار خيراً، فانهم برد الافاق،
بناء الله في الارض))

(کنز (9244)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو تاجروں سے نیکی کی وصیت کرتا ہوں کہ وہ اطراف زمین کے قاصد اور اللہ
امین ہیں۔“

پڑوسی اور غلام کی رعایت رکھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصيكم بالجبار ما ملكت ايما نكم))

(الجامع 93/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو پڑوسی اور غلام کی رعایت کی وصیت کرتا ہوں۔“
ولیمہ کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولم ولو بشاة))

(بخاری 13/1، و مسلم فی النکاح (81,80,79)، و ترمذی (1094)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی کیوں نہ ہو۔“
اللہ کے بند و کودیکھ کر اللہ یاد آ جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولياء الله الذين اذا راوا ذكر الله))

(طبرانی (12325)، و اخبار اصحابان 231/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے اولیاء وہ لوگ ہیں جن کو دیکھنے سے اللہ یاد آ جائے۔“

قیامت کی پہلی نشانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول الايات طلوع الشمس من مغربها))

(ابن ماجہ (4069)، و ابن ابی شیبہ 124/14، و ابن عساکر 57/2، و مجمع 9/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی آفتاب کا مغرب سے چڑھنا ہے۔“

پہلی عبادت

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول العبادة الصمت))

(کنز (6885)، و الجامع 93/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی عبادت چپ رہنا ہے۔“

حور عین کا حق مہر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كنس المساجد مهوور الحور العين))

(قرطبی 154/16، الترمذی 38/2 والجامع 81/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مساجد کو صاف کرنا حور عین کا حق مہر ہے۔“

امام کے قریب والی صف میں نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كونوا في الصف الذي يلي))

(کنز (20558)، واحد 140/5، والجامع 526/4 و 527)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس صف میں ہو جایا کرو جو میرے قریب ہو۔“

اہل آسمان کا کلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلام اهل السموات: لا حول ولا قوة الا

بالله))

(الجامع 81/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل آسمان کا کلام لا حول ولا قوة الا باللہ ہے۔“

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كما تدین تدان))

(الجامع 80/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس طرح کرو گے اس طرح پاؤ گے۔“

انبیاء کرام کی دو گنا آزمائش ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كما يضاعف لنا الاجر يضاعف علينا البلاء))

(کنز (32191, 68, 9) والجامع 80/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس طرح ہمارا ثواب دو گنا ہے اسی طرح ہم پر تکلیف بھی دو گنا ہے۔“

دنیا میں غریب الوطن کی طرح رہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كن في الدنيا كأنك غريب، او غابر سبيل))

(ترمذی (2333)، وابن ماجہ (4114))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دنیا میں مسافر کی طرح رہ یا غریب الوطن کی طرح۔“

حضور سب سے پہلے پیدا کیے گئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كنت اول النبين في الخلق، و آخرهم في

((بعث))

(کنز (32126))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں پیدائش میں پہلا نبی تھا اور بعثت میں آخر۔
رسول اللہ حضرت آدم کی پیدائش سے پہلے بھی نبی تھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كنت نبيا و آدم بين الروح والجسد))
 (حاکم 2/609)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اُس وقت بھی نبی تھا جبکہ حضرت آدم جسم و روح کے مراحل میں تھے۔
علم کے محافظ بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كونوا للعلم رعاة، ولا تكونوا له رواة))
 (الجامع 2/81)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کے محافظ بنو، صرف اس کے راوی نہ رہو۔
رحیم بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كونوا رحماء، فان الله رحيم يحب كل رحيم))

(مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم رحیم بنو کیونکہ اللہ رحیم ہے اور ہر مہربان کو پسند کرتا ہے۔
اہل جنت کی زبان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلام اهل الجنة عربي))
 (متدرک حاکم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی زبان عربی ہوگی۔
اہل جہنم کی زبان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كلام العجمية كلام اهل النار))
 (مسند فردوس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجمی کلام اہل جہنم کا ہوگا۔

طعام مانپ کر رکھنے میں برکت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: كيلوا طعامكم بيارك لك فيه))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنا طعام ٹانپ لیا کرو، اس میں تمہارے لئے برکت رکھ دی جائے گی۔

لوگوں پر عیب لگانا تکبر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكبر من سفه الحق، وازدري الناس))

(مسند ابی یعلیٰ الموصلی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر یہ (بھی) ہے کہ حق کو نہ سمجھے اور لوگوں پر عیب لگائے۔“

جھوٹ مثل حیض کے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب حيض، والاستغفار طهارة منه))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ مثل حیض کے ہے اور استغفار اس سے پاکی ہے۔“

جھوٹ رو سیاہی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب مسود للوجه، والنميمة عذاب القبر))

(الجامع 82/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ رو سیاہی ہے اور چغل خوری عذاب قبر۔“

جھوٹ سے رزق کم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب ينقص الرزق))

(الاتحاف 512/7، والدرر 596/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ رزق کو کم کر دیتا ہے۔“

کریم کی پہچان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكرم اذا قدر عفا))

(الاسرار 665)، والكشف 181/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کریم وہ شخص ہے جو قدرت پائے تو معاف کر دے۔“

میت کا کفن اس کے ترکہ سے خریدا جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكفن من جميع المال))

(مجمع 23/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفن (میت کے) مال سے لیا جائے گا (پھر بقیہ مال پر احکام میراث جاری ہوں گے)۔“

کتا جاہلیت کے زمانہ کی خوراک تھا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلب طعمة جاهلية، قد اغنى الله عنها)) (طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتا جاہلیت کے زمانہ کی خوراک تھا، اللہ نے تمہیں اس سے بے پرواہ کر دیا ہے۔“

کھمبی من و سلویٰ کی قسم سے ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكماة من المن، وماؤها شفاء للعین)) (طبرانی (63/12)، والجامع (82/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھمبی من (وسلویٰ) سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔“

حق سے اکڑنا اور لوگوں کو بُرا جاننا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكبر من بطر الحق، و غمط الناس)) (ترمذی (1999)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر یہ ہے کہ حق سے اکڑے اور لوگوں کو بُرا جانے۔“

جھوٹ نفاق کے دروازہ میں سے ایک دروازہ ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب باب من ابواب النفاق)) (کامل لابن عدی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹ نفاق کے دروازہ میں سے ایک دروازہ ہے۔“

جھوٹا ایمان سے برطرف ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب بجانب الايمان)) (الاتحاف 531/9، والدرر 290/3، وابن عدی 43/1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹا ایمان سے برطرف ہے۔“

جھوٹے کو جھوٹا ہی لکھا جاتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب يكتب كذبا، حتى الكذبة كذبه))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھوٹے کو جھوٹا ہی لکھا جائے گا حتیٰ کہ کذب خورد کو کذب خورد لکھا جائے گا۔“

جھوٹ اور غیبت سے روزہ کا ثواب جاتا رہتا ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب والغيبة يفطران الصائم)) (نصب 482/2، والربيع بن حبيب في مسنده: 25/1، 63)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کذب اور غیبت روزہ دار کا روزہ توڑ دیتے ہیں (ثواب میں بہت کمی کر دیتے)

نخت سیاہ کتا شیطان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلب الاسود البهيم شيطان))

(مسلم فی: الصلاة (265))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تخت سیاہ کتا شیطان ہے۔“

بعض کتے جنات کا گروہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلاب امة الجن مسخت))

(مسند فردوسی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بعض) کتے جنات کا گروہ ہیں، جنہیں مسخ کیا گیا ہے۔“

اکیلا کھانے والا بخیل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكنود الذی یا کل وحده، ویمنع رفده، ویضرب عبده))

(قرطبی 160/20، والجامع 82/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ شخص ہے جو کہ اکیلا کھائے، اپنی خیر کو لوگوں سے منع کرے اور اپنے غلاموں کو مارا کرے۔“

اپنے نفس کو مطیع کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكيس من دان نفسه، وعمل لما بعد الموت))

(الحاکم 57/1 و 251/4، والجامع 82/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوشیار شخص وہ ہے جس نے اپنے نفس کو مطیع بنایا اور آخرت کیلئے عمل کیا۔“

حضور کا رنگ اور قد

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيضاً مليحاً مقصداً))

(مسلم فی: الفعائل (99)، والدلائل 205/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفید سوہاوارنگ اور میاں قد تھے۔“

حضور کو جھوٹ سب سے برا لگتا تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ابغض الاشياء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الكذب))

(کنز (17379)، والجامع 83/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ سب چیزوں سے زیادہ برا معلوم ہوتا تھا۔
حضور کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الالوان الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الخضره))

(کنز (18263)، والاتحاف 126/7، والجامع 83/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام رنگوں سے سبز رنگ زیادہ پسندیدہ تھا۔
حضور کو قمیض زیادہ پسند تھی

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الثياب اليه القميص))

(کنز (18264, 18265)، وابوداؤد فی: اللباس (3)، وترندی (1792, 1763)، والجامع 83/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیض تمام کپڑوں سے زیادہ پسندیدہ تھی۔
حضور کو دائمی عمل زیادہ پسند تھا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الذين اليه ما داوم عليه صاحبه))

(بخاری فی: الايمان (32) والصوم (52)، ومسلم فی: المسافرين (139, 221)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائمی دین کا عمل زیادہ مرغوب تھا۔
حضور کو بکری کا اول جز زیادہ مرغوب تھا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الشاة اليه مقدها))

(الجامع 83/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا اول جز زیادہ مرغوب تھا۔

شربت شیریں حضور کو زیادہ مرغوب تھا

(كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الشراب اليه الحلو البارد))

(حمیدی (257)، والشمال (104)، والجامع 83/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرد شیریں شربت تمام شربتوں سے زیادہ مرغوب تھا۔
حضور کو شہد بہت زیادہ مرغوب تھا

(كان احب الشراب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم العسل))

(الجامع 83/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد تمام شربتوں سے زیادہ محبوب تھا۔

حضور کو سرکہ زیادہ پسند تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الصباغ اليه الخل))

(الاتحاف 121/7، والجامع 83/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام رنگنے والی چیزوں سے سرکہ زیادہ پسندیدہ تھا۔“

حضور کو شانہ کا گوشت مرغوب تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب اللحم اليه الكتف))

(الاتحاف (1207) والجامع 83/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت سے شانہ زیادہ مرغوب تھا۔“

حضور کو دائمی نیک عمل مرغوب تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احب العمل اليه ما دووم عليه، وان قل))

(ترمذی فی قیام اللیل (19))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دائمی نیک عمل محبوب تھا اگرچہ قلیل ہو۔“

حضور تمام لوگوں سے زیادہ خوش خلق تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس خلقاً))

(مسلم فی المساجد (267) والاداب (30) والفتاویٰ (550)، وبخاری 55/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ خوش خلق تھے۔“

حضور بہت خوبصورت اور بہت زیادہ شجاع تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس، واجود الناس، واشجعهم))

(بخاری فی: الجہاد (82) والادب (39)، وسم فی: الفتاویٰ (48))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت، زیادہ بخشنے والے اور زیادہ شجاع تھے۔“

حضور تمام لوگوں سے زیادہ حلیم تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احلم الناس))

(الاتحاف 134، 96/7، والسفنی 353/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ حلیم تھے۔“

حضور خفیف اور کامل نماز والے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخف الناس صلاة و اوجز))

(المسند 259/2، وادب 340، 276/3، والدارمی 289/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ خفیف اور کامل نماز والے تھے۔“

خندہ رو حضور کا ہاتھ پکڑ لیتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاہ رجل، فرأى فی وجهه بشراً،
خدیدہ))

(کنز (18382)، وضعیف الجامع 4320/627)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی خندہ رو دیکھتا آپ کا ہاتھ پکڑ لیتا۔“

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لیے دعائے رحمت

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاہ قوم بصدققتهم، قال: اللہم صلی علی
ل فلان))

(بخاری 159/5، مسلم فی الزکاۃ (176))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم زکوٰۃ تولاتی آپ عرض کرتے: اے اللہ! آل فلاں پر رحمت بھیج۔“

حضور کا خوشبو لگانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی بمدھن الطیب لعق منه، ثم ادھن))

(کنز (18289)، والجامع 84/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب خوشبو کا برتن لایا جاتا پہلے چائے پھر تیل لگاتے تھے۔“

حضور زمین پر بیٹھ کر کھانا کھاتے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی بطعام وضعه علی الارض))

(الاتحاف 213/5، والمغنی 3/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب طعام لایا جاتا تو اس کو زمین پر رکھ دیتے تھے۔“

سونے سے قبل سورۃ الکافرون پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعه قرأ قبل ایہا الکافرون))

(کنز (18238)، وابن کثیر 550/8، والمجمع 121/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے لگتے تو قبل یا ایہا الکافرون پڑھتے تھے۔“

حضور حاجت کے لیے دور جاتے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد الحاجة ابعده))

(ابن ماجہ (336))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا (قضاء حاجت) کو جاتے تو دور جاتے تھے۔“

اللہ تعالیٰ سے خیر کا سوال

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد امرًا قال: اللہم خیر لی، واختر لی))

(ترمذی رقم (3516))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو عرض کرتے: یا اللہ! میرے لئے خیر کر اور میرے لئے خیر پسند کر۔“

احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یحرم تطیب بالطیب ما یجد))

(مسلم فی الحج (44))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب احرام کا ارادہ کرتے تو میسر خوشبوؤں میں سے اعلیٰ ترین خوشبو لگاتے۔“

حضور کی رنگت

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابیض کأنما صیغ من فضة))

(الجامع 82/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے سفید تھے گویا چاندی سے رنگے ہوئے تھے۔“

حضور تمام لوگوں سے زیادہ بہادر تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس صدراً))

(جامع البیان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے زیادہ لوگوں سے بہادر تھا۔“

حضور کو عجوہ کھجور پسند تھی

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب التمر الیہ العجوة))

(الجامع 83/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عجوہ کھجور زیادہ پسند تھی۔“

حضور کو دھاری دار کھدر کا کپڑا پسند تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الثیاب الیہ الحجره))

(بخاری فی: اللباس (18)، و مسلم فی: اللباس (33))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دھاری دار کھدر سب کپڑوں سے زیادہ پسند تھا۔“

حضور کو مہندی کا پھول پسند تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الریا حین الیہ الفاغیة))

(کنز 18288)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبودارے پھولوں میں مہندی کا پھول زیادہ پسند تھا۔

حضور کو دستی کا گوشت پسند تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الشاة الیہ الذراع))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کے گوشت سے دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا۔

حضور کو دودھ بہت زیادہ پسند تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الشراب الیہ اللبن))

(کنز 18223)، والجامع 83/2

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پینے والی چیزوں سے دودھ زیادہ پسند تھا۔

حضور ماہ شعبان میں بہت زیادہ روزے رکھتے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الشهور الیہ ان یصومه شعبان))

(ابوداؤد رقم 2431)، والنسائی فی الصیام (69)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھنے کیلئے سب مہینوں سے ماہ شعبان زیادہ پسند تھا۔

حضور کو زرد رنگ بہت پسند تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الصبغ الیہ الصفرة))

(کنز 18266)، وبخاری 196/2، والجامع 83/2

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زرد رنگ تمام رنگوں سے زیادہ پسند تھا۔

حضور کو تر کھجور پسند تھی

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب الفاکهة الیہ الرطب والبطیخ))

(کنز 182/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میوہ جات سے ٹر کھجور اور خر بوزہ زیادہ پسند تھا۔

رسول اللہ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس وجہاً))

(مسلم فی الفہائل (93)، وبخاری 47, 27/4, 228, 80)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ تمام لوگوں سے خوبصورت تھا۔

نبی کریم کا قد بہت زیادہ خوبصورت تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس قدماً))

(الجامع 82/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھا۔“

حضور کی نماز کا مل ترین نماز ہوا کرتی تھی

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخف الناس صلاة في تمام))

(بخاری فی: الاذان (65))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ ہلکی اور کامل نماز پڑھا کرتے تھے۔“

مکہ میں جانے کے بعد وضو کرنا اور طواف کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اول شىء بداهه حين قدم مكة تروضا، ثم طاف))

(بخاری فی: الحج (104)، و مسلم فی: الحج (173))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ تشریف لائے سب سے اول وضو کیا، پھر طواف کیا۔“

برے نام کو بدلنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتاه رجل، وله اسم لا يحبه هوله))

(الجامع 84/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی برے نام والا آتا تو اس کا نام بدل دیتے۔“

دودھ میں برکت ہے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى له لبن قال: بركة))

(الجامع 84/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب دودھ لایا جاتا تو فرماتے برکت آگئی ہے۔“

بیوی کے پاس بیٹھنا اور بوسہ لینا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اجتلى النساء اقمى وقيل))

(الجامع 84/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی ازواج کو دیکھتے، بیٹھتے اور بوسہ لیتے۔“

سونے کا سنت طریقہ

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اخذ مضجعه جعل يده اليمنى تحت خده الايمن))

(الجامع 84/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تو دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے تھے۔“

جہاد کا ارادہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد غزوة وري بغيرها ((
(ابوداود: رقم (2637)، وکنز (18137)، وابن ابی شیبہ 530/12، 539/14، والجامع 85/2)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کہیں جہاد کا ارادہ کرتے تو یہ کرتے ہوئے دوسری طرف کو بتا دیا کرتے۔“

حائضہ بیوی کے ساتھ لیٹا جاسکتا ہے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد من الحائض شيئاً القى على فرجها ((

(بیہقی 314/1، والجامع 84/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حائضہ بیوی سے کچھ چاہتے تو اس کے فرج پر کپڑا ڈال دیا کرتے تھے۔“

غیر واجب اعتکاف کا طریقہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يعتكف صلى الفجر، ثم دخل
مكفته ((

(ترمذی رقم (791)، و مسلم فی: الاعتکاف (6)، و ابوداود (2464)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غیر واجب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو صبح کی نماز پڑھ کر جائے اعتکاف میں چلے جاتے۔“

کسی کام کو یاد رکھنے کے لیے انگلی میں دھاگہ باندھنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة او ثق في خاتمه خيطاً ((

(الاتحاف 129/7، ومغنی 374/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی کام کرنا چاہتے تو (تو یادداشت کیلئے) اپنی انگلی میں دھاگہ باندھ دیا کرتے۔“

قضائے حاجت کا سنت طریقہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة لم يرفع ثوبه حتى يدنو من
ارضه ((

(ابن ماجہ: 3/1-4، و ترمذی (14)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کیلئے بیٹھتے تو جب تک زمین کے قریب نہ ہوتے کپڑا اونچا نہ کرتے۔“

نئے کپڑے جمعہ کے روز پہننا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استجد ثوباً لبسه يوم الجمعة ((

(الاتحاف 130/7، والنہ 43/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا لیتے تو اسے جمعہ کے روز پہنتے تھے۔“

رکن یمانی کو بوسہ دینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استلم الرکن الیمانی قبلہ))

(الاتحاف 354/4، نہجی 76/5، والتاریخ 290/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکن یمانی کو مس کرتے تو اسے بوسہ دیا کرتے تھے۔“

پگڑی کا شملہ کندھوں کے درمیان لٹکانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعتم سدل عمامتہ بین کتفیه))

(ترمذی رقم 1736)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پگڑی باندھتے تو شملہ (طرہ) دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا دیتے۔“

تکبیر تحریمہ کے بعد رفع یدین نہ کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح صلاۃ رفع یدیه الی قریب اذنیہ، ثم

لا یعود))

(ابوداؤد: رقم 749)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک لے جاتے پھر رفع یدین نہ کرتے۔“

اپنے آگے سے کھانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل لم تعد اصابعہ ما بین یدیه))

(الاتحاف 117/7، کنز 18175)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تو اپنے آگے سے انگلیاں دور نہ لے جاتے تھے۔“

نماز میں دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ام اخذ شمالہ بیمینہ))

(ترمذی رقم 252)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب امام ہوتے تو بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑ لیتے۔“

غم کی حالت میں داڑھی کو مس کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اهتم اکثر من مس لحیتہ))

(کنز 18006، مجمع 160/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غم ہوتا تو اپنی داڑھی کو زیادہ مس کیا کرتے تھے۔“

لوگوں کو حسب طاقت تلقین کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بايعه الناس يلقيهم فيما استطعت))

(الجامع 86/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں کو بیعت کرتے تو ان کو حسب طاقت تلقین فرماتے تھے۔

دن میں بس ایک مرتبہ کھانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تغدى لم يتعش ، واذا تعشى لم يتغد))

(الاتحاف 409/7, 384/8, والضعيفه (250))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کا کھانا کھاتے تو رات کو نہ کھاتے، جب رات کو کھاتے تو صبح کو نہ کھاتے۔

وضو کرنے کے بعد تھوڑا سا پانی و سوسوں کو دور کرنے کے لیے شرمگاہ پر ڈالنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ اخذ كفاً، فنضح به فرجه))

(الاتحاف 359/2، وابوداود (145)، ونبہی (54/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے ایک مٹھی پانی لے کر اپنی شرمگاہ پر ڈالتے۔

وضو کرنے والا اپنی انگلی کو اچھی طرح ہلا کر پانی بہائے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ حرك خاتمه))

(ابن ماجہ رقم (449)، ونبہی (57/1))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے (تو ہاتھ دھوتے ہوئے) اپنی انگلی کو ہلاتے تھے۔

وضو کرتے ہوئے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیاں ملنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ ذلك اصابع رجله بخضرة))

(کنز (18742)، والجامع 87/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو پاؤں کی انگلیاں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ملا کرتے تھے۔

وضو میں انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ خلل اصبعه ولحيته))

(کنز (26961, 17838)، وابن ماجہ (431)، واحمد 234/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے اپنی انگلیوں اور داڑھی کا خلال فرماتے۔

وضو کرنے والا داڑھی کا خلال کرے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ خلل لحيته بالماء))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو پانی کے ساتھ داڑھی کا خلال فرماتے۔

سجدہ شکر کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء امر یسره خر ساجداً شکراً للہ))

(الجامع 87/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب خوشی کا کام آتا تو آپ سجدہ میں شکر کے لئے گر جاتے۔“

خود کو دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیٹھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس احتبی بیدیه))

(کنز 18473)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تو خود کو دونوں ہاتھوں سے گھیر لیتے۔“

گفتگو کرتے ہوئے آسمان کی جانب دیکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس يتحدث یكثر ان یرفع طرفه الی

السماء))

(مشکوٰۃ 5830، والجامع 87/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گفتگو کیلئے بیٹھتے تو اکثر نظر آسمان کی طرف اٹھاتے۔“

بوقت ضرورت صلوٰۃ الحاجت ادا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حزبه امر صلی))

(ابوداؤد 1319، صحیح الجامع 4703)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی ضرورت پیش آتی تھی تو صلوٰۃ الحاجت پڑھتے تھے۔“

حضور کا قسم کھانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حلف قال: والذی نفس محمد بیدہ))

(الجامع 87/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو والذی نفس محمد بیدہ فرماتے تھے۔“

قرآن مجید ختم کرنے کا سنت طریقہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ختم یقرأ من اول القرآن خمس آیات))

(قرطبی 30/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن ختم کرتے تو اول قرآن سے بھی پانچ آیات پڑھ لیا کرتے تھے۔“

عیدین میں راستہ بدل کر گھر آنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج یوم العید من طریق رجع من

(خبرہ)

(ترمذی (541)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے روز ایک راستہ سے نکلتے تو دوسرے راستے سے واپس لوٹتے۔“

خطبہ دینے والا اما بعد کہے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب قال: اما بعد))

(درمنثور: 1/222)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو اما بعد فرمایا کرتے۔“

بیوی سے مسکرا کر ملنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خلا بنسائه الین الناس، واکرمهم،

بسماء))

(الجامع 2/88)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی بیویوں کے ساتھ خلوت میں ہوتے تو سب لوگوں سے زیادہ نرم اور باعزت

ہوتے۔“

بیت الخلاء میں جانے سے پہلے کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء قال: یا ذا الجلال))

(کنز (17878)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یا ذا الجلال کہتے۔“

سونے سے پہلے استنجاء اور وضو کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان ینام وهو، جنب، غسل فرجه و

توضاً))

(الجامع 2/84)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں سونا چاہتے تو استنجاء اور وضو کر لیتے تھے۔“

طرفہ کے شعر سے مثال پکڑنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استراث الخبر، تمثل ببیت طرفه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی خبر دیر سے پہنچتی تو طرفہ کے شعر سے مثال پکڑتے۔“

رات کو جاگنے پر مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استيقظ باللیل استاک))

(بخاری فی: التہجد (9)، مسلم فی: الطہارۃ (46/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو جاگتے تو مسواک کرتے۔“

حالت غم میں داڑھی ہاتھ میں پکڑ کر دیکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اغتم اخذ لحیتہ بیدہ، بنظر الیہا))

(کنز (18007)، وکشف 290/2، والجامع 86/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غمگین ہوتے تو داڑھی ہاتھ میں پکڑ کر اسے دیکھتے۔“

کھانا کھا کر انگلیاں چاٹنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل طعاما لعق اصابعہ))

(مسلم فی: الاثریۃ (136)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روٹی کھا لیتے تو اپنی انگلیاں چاٹ لیتے۔“

التقاء ختانان پر غسل کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا التقی الختانان اغتسل))

(کنز (17865)

”جماعت میں جب اتقاء ہو جاتا (شرمگاہ شرمگاہ سے مل جاتی) تو آپ غسل کر لیتے۔“

بات کرنے والی کی طرف پوری طرح پھرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انصرف انحرف بجانبہ))

(صحیح الجامع (3687)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے تھے تو اپنی پوری جانب کو پھیر لیا کرتے تھے۔“

پیشاب کر کے شرمگاہ کو تین مرتبہ جھاڑنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا بال نثر ذکرہ ثلاثا))

(عیلی: 382/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرتے تو پیشاب گاہ کو تین دفعہ جھاڑ لیا کرتے۔“

رومال میں تھوک کر کپڑے کو باہم ملا دینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا یصق فی ثوبہ رد بعضہ علی بعض))

(کنز (17984)، والجامع 87/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کپڑے میں تھوکتے تو اس کو باہم مل دیا کرتے۔“

تہجد کی دو دور کعات کر کے پڑھنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تہجد یسلم بین کل رکعتین))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد پڑھتے تو ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

کانوں کے مسح کے لیے الگ پانی لینا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ یاخذ الماء باصبعیہ لا ذنیہ))
 (موطا امام مالک بن انس)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو کانوں کے مسح کیلئے پانی لے لیا کرتے۔
وضو کے بعد زیر ناف پر تین مرتبہ پانی چھڑکنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ توضع عانتہ ثلاث مرات))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو زیر ناف پر تین دفعہ پانی چھڑکتے۔

وضو سے بچا ہوا پانی پینا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ شرب فضل وضوئہ قائماً))
 (مختارہ ملل ضیاء)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو اس سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لیا کرتے۔

وضو کرتے ہوئے کہنیوں پر پانی بہانا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ ادار الماء علی مرفقیہ))
 (سنن امام دارقطنی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو دونوں کہنیوں پر پانی بہاتے۔

وضو کرنے کے بعد منہ کو کپڑے سے صاف کرنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ مسح وجہہ بطرف ثوبہ))
 (سنن ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کر لیتے تو اپنے منہ کو کپڑے کے حصے سے خشک کر لیا کرتے۔

حضور مال کو برابر تقسیم کر دیتے

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء مال لم یبیتہ ولم یقلیلہ))
 (سنن کبریٰ، از امام بیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب مال آجاتا نہ اسے رات کو پاس رہنے دیتے نہ دوپہر کو (بلکہ تقسیم کر دیتے)۔

گفتگو کرنے کا ادب

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا لس يتحدث یخلع نعلیه))

(الجامع 87/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گفتگو کیلئے بیٹھتے تھے تو جوتی اتار لیتے تھے۔“

رسول اللہ کے ارد گرد صحابہ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس یجلس الیہ اصحابہ حلقاً حلقاً))

(الجامع 87/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تو اصحاب آپ کے پاس حلقے باندھ کر بیٹھتے۔“

غم کے وقت نفلی نماز کی ادائیگی

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا هزبه امر، فزع الی الصلاة))

(ابوداؤد 1319)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی امر پیش آتا تو نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے۔“

قرآن مجید ختم کرنے پر اہل خانہ کو دعا میں شامل کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ختم جمع اہلہ و دعا))

(کنز 4219، وحیہ 260/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن ختم کرتے تو اپنے اہل کو بلاتے اور دعا مانگتے تھے۔“

قضائے حاجت کرنے کے بعد کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ من الغائط قال: غفرانک))

(مسلم فی: الحیض 118، 121)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت سے فارغ ہوتے تو غفرانک فرماتے۔“

زخم پر مہندی لگانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرجت به قرحة جعل علیہ حناء))

(الاتحاف 518/9، معنی 277/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پھوڑا پھنسی نکلتا اس پر مہندی لگاتے تھے۔“

خطبہ دینے کے لیے عصا پر سہارا لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب یعتمد علی عنزة او عصا))

(کنز 17876)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو نیزہ یا عصا پر سہارا لیتے تھے۔
بیت الخلا میں جانے پر انگٹھی اتارنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء وضع خاتمہ))
 (کنز (17872)، ابوداؤد (19)، دیلمی (95/1)، قرطبی (88/10))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا کو جاتے تو انگٹھی کو اتار جاتے۔
بیت الخلا میں جانے کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء قال: اعوذ باللہ من الخبث الخبائث))

((بخاری 88/8، 48/1، ابوداؤد (4)، ترمذی 6/5، نسائی فی الطہارۃ (18))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا جاتے تو اعوذ باللہ من الخبث والخبائث پڑھتے۔

بیت الخلا میں جاتے وقت سر پوشیدہ کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل المرفق لبس حذاءہ، و غطی أسہ))

((کنز (17876)، والجامع 88/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا کو جاتے جوتی پہنچتے اور سر پوشیدہ کر لیتے۔
گھر جانے سے پہلے مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل بیت بدأ بالسواک))

(صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر جاتے پہلے مسواک کرتے۔

دعا مانگ کر چہرہ پر ہاتھ پھیرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ یدیه مسح و جہہ بہما))

((ابوداؤد فی الطہارۃ (44)، واحد 188/6))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو ہاتھ اٹھاتے پھر ان کو چہرہ پر پھیر لیتے۔

دعا سب سے پہلے اپنے لیے مانگنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا بدأ بنفسہ))

((کنز (18013)، ابوداؤد (3984)، الجمع 152/10، والجامع 88/2))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو اپنے سے ابتدا کرتے (پہلے اپنے لیے دعا مانگتے)۔

اصحاب الاخدود کا ذکر

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذکر اصحاب الاخدود تعود من جهد البلاء))

(درمنثور 333/6، وکشاف (183))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اصحاب الاخدود (ایک تباہ شدہ قوم) کا ذکر کرتے تو تکلیف و بلا سے پناہ مانگتے۔“

بارش دیکھنے کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رای المطر قال: اللھم صیباً نافعاً))

(ابن ماجہ (3890)، واحمد 41/6، 90)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے فرماتے یا اللہ نافع بارش ہو۔“

ڈرنے کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا راعد شیء قال: اللہ اللہ ربی لا شریک لہ))

(کنز (18367)، وحلیہ 219/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی چیز ڈراتی تو فرماتے: اللہ میرے رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔“

پسندیدہ چیز کو دیکھنے پر خاموش رہنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رضى شيئاً سکت))

(کنز (18374)، والجامع 89/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی چیز کو پسند کرتے خاموش رہتے تھے۔“

رکوع کا مسنون طریقہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رکع لا یصوب راسه، م ولا یقنعه))

(مسلم فی: الصلاة (240)، والبوداودنی: افتتاح الصلاة (9)، وابن ماجہ (869))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو آپ کا سر نہ اوپر ہوتا نہ نیچے۔“

حج کے دوران رمی جمار

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رمی جمرة العقبة مضی ولم یقف))

(کنز (18109)، وابن ماجہ (3032))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرہ عقبہ کو مار لیتے تو رکتے نہ تھے۔“

سجدہ میں پیشانی کا زمین پر لگانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجد رفع العمامة عن جبهته))
(کنز (17896))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے پیشانی سے پگڑی اوپر کر لیتے۔“
بادل کی کڑک کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمع الرعد ، قال : سبحان الذی یسبح
رعد بحمدہ))

(مالک فی: الکلام (26)، وطبری 83/13، والدر 51/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رعد کی آواز سنتے تو یہ پڑھتے: سبحان الذی یسبح الرعد بحمدہ (وہ ذات پاک ہے کہ رعد جس کے نام تسبیح اس کی حمد کے ساتھ پڑھتا ہے)۔“

تین دفعہ سانس لے کر پانی پینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب تنفس ثلاثاً))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی پیتے تو تین دفعہ سانس لیا کرتے۔“

خطبہ دینے سے پہلے سلام کہنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صعد المنبر سلم))

(ابن ماجہ رقم (1109)، و تہذیبی 204/3، 299)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب منبر پر (خطبہ دینے کیلئے) چڑھتے تو (پہلے) سلام کہا کرتے تھے۔“

جنازہ میں چار تکبیریں کہنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی علی الجنائزۃ کبر اربعاً))

(کنز (42865))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ پڑھاتے تو چار تکبیریں کہتے تھے۔“

عشاء کی چار رکعت نماز

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی العشاء رکع اربع رکعات))

(مجمع 272/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز عشاء پڑھتے تو چار رکعت پڑھتے تھے۔“

سفر میں مغرب و عشاء کو معنوی جمع کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا عجل بہ السیر جمع بین المغرب

(والعشاء))

(مسلم فی: المسافرین (42)، واحد 148,63,51,7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب وعشاء کو (معنوی) جمع کر لیا کرتے۔“

تعزیت کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا عزی قال: برحمة اللہ، ویؤجر کم))

(کشاف (126)، وتاریخ اصفہان 87/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی تعزیت کرتے تو فرماتے اس پر اللہ رحم کرے اور تم کو اجر دے۔“

نبی کریم کے ہاں حضرت علی کا مقام

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا غضب لم یجتر علیہ احد الا علی))

(مجمع 116/9، والجامع 90/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غصہ ہوتے تو حضرت علی کے علاوہ آپ پر کوئی ہمت نہ کر سکتا۔“

رمضان کے روزہ کی عشرہ ذوالحجہ میں قضا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فاتہ شیء من رمضان قضاہ فی عشر ذی الحجۃ))

(مجمع 179/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب رمضان کا کوئی روزہ قضا ہوتا تو ذوالحجہ کے عشرہ میں قضا کر لیتے تھے۔“

امام کب تکبیر کہے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال بلال: قد قامت الصلاۃ نہض فکبر))

(کنز (17992) مجمع 5/2 والجامع 91/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر تکبیر کہتے تھے جب حضرت بلال ”قد قامت الصلوۃ“ کہہ چکے۔“

تہجد کے لیے اٹھنے پر پہلے مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل یشو ص فاه بالسواک))

(بخاری 701 و 5/2، مسلم فی: الطہارۃ (47,48))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تہجد کیلئے اٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔“

مجلس سے اٹھنے پر بیس مرتبہ استغفار کہنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من المجلس استغفر اللہ عشرين مرة))

(کنز (18478)، والجامع (91/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے کھڑے ہوتے تو بیس دفعہ استغفار پڑھتے۔“
سفر سے واپسی پر دو رکعت نفل پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قدم من سفر یصلی رکعتین))
 (مجمع 283/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔“
مکہ معظمہ میں نماز جمعہ کے بعد چھ رکعات پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان بمکہ صلی بعد الجمعة ستاً))
 (ابوداؤد: رقم (1130))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ معظمہ میں تھے تو جمعہ کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔“
رمضان کا آخری عشرہ اور طریقہ رسول

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل العشر شد منزراً، واحیا لیلہ،
 وایقظ اہلہ))

(بخاری 61/3، مسلم فی: الاعتکاف (7))

”جب آخری عشرہ رمضان داخل ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر کس لیتے، خود رات جاگتے اور اپنے اہل کو
 جگاتے۔“

کعبہ کے دخول پر دو رکعات پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الکعبۃ صلی رکعتین))

(سنن ابی داؤد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوتے تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرتے تھے۔“

دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے کا سنت طریقہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا جعل باطن کفہ الی وجہ))

(الجامع 88/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے ہتھیلی کا رخ منہ کی طرف کر لیا کرتے۔“

کسی کے لیے دعا کرنے سے پہلے اپنے لیے دعا کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذکر احداً فدعا له بدأ بنفسه))

(مشکوٰۃ (2285)، کنز، 16، 180، (4899)، وترمذی (3385))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کا ذکر کرتے پھر اس کو دعا دیتے تو پہلے اپنے لئے دعا کرتے۔“

قضائے حاجت کے لیے دور چل کر جانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ذهب المذهب ابعدا))

(ابوداؤد (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضا حاجت کیلئے باہر دور جاتے تھے۔“

چاند دیکھ کر اس سے منہ پھیرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رای الهلال صرف وجه عنه))

(ابوداؤد: (5093)، والجامع 89/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند کو دیکھتے تو اس سے منہ پھیر لیا کرتے۔“

نماز میں نکسیر پھوٹنے پر وضو کر کے دوبارہ وہیں سے نماز شروع کر لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رعف فی صلاة توضعاً، ثم بنی))

(دارقطنی 157/1، وعقیلی 160/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نماز میں نکسیر پھوٹی تو آپ وضو کر کے اس نماز کو وہیں سے تمام کر لیتے تھے۔“

رکوع میں پشت کو سیدھا رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رکع بسط ظهره))

(بیہقی 113/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو اپنی پشت کو سیدھا کر دیتے تھے۔“

رکوع میں سر کو درمیان میں رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رکع لم یشخص رأسه، ولم یصوبه))

(مسلم فی: الصلاة (240)، و ابوداؤد فی: افتتاح الصلاة (9)، وابن ماجہ (869))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو سر کو نہ اونچا رکھتے نہ نیچے جھکا دیتے۔“

نکاح کے بعد کھجوریں بانٹنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا زوج او تزوج نثر تمرأ))

(کنز (18329)، والجامع 89/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نکاح کرتے یا کراہتے تو کھجوریں پھینکا کرتے تھے۔“

خوشی سے حضور کا چہرہ منور ہو جاتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سر استنار وجهه، کانه قطعة قمر))

(بخاری 229/4، 8/6، مسلم فی: التوبة (53))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ اس طرح منور ہوتا گویا کہ وہ چاند کا ٹکڑا ہے۔“
پانی پیتے وقت کم از کم دوسانس لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب تنفس مرتین))

(ترمذی رقم (1886)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی پیتے (کم از کم) دو دفعہ سانس لیتے۔“
دودھ پینے کے بعد مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب اللبن قال: ان له دسماً))

(معجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دودھ پیتے تو فرماتے کہ اس کی چکناہٹ ہے (مسواک کر لینا چاہیے)۔“
نماز کو درست کر کے پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی صلاة اثبتها))

(مسلم فی: المسافرین (298, 139)، و بخاری (50/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اس کو درست کر کے پڑھتے۔“
سفر میں صبح کی نماز پڑھ کر چل پڑنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الفجر فی السقر مشی))

(مجمع 2153)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز سفر میں پڑھ لیتے تو چل پڑتے۔“
بستے وقت منہ پر اپنا ہاتھ رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ضحك وضع یدہ علی فیہ))

(شرح السنن امام بغوی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہنستے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لیا کرتے تھے۔“
اجر و رحم کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا عزی قال: اجر کم اللہ و رحمکم))

(تاریخ اصفہان 87/1، و کشاف (126)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تعزیت کرتے تو فرماتے اجر کم اللہ و رحمکم اللہ۔“
غصہ سے حضور کے رخسار سرخ ہو جاتے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا غضب احمرت وجنتاه))

(مجمع 278/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غصہ ہوتے تو آپ کے دونوں رخسار سرخ ہو جاتے۔“
تین دفعہ بات کہہ کر رجوع نہ کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الشیء ثلاث مرات لم یراجع))

(الجامع 91/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات تین دفعہ فرمادیتے، پھر اس سے رجوع نہ کرتے تھے۔“
تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام للصلاة رفع یدیه مداً))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ اٹھاتے۔“
ہاتھ کا سہارا لے کر کھڑے ہونا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام اتکا علی احدی یدیه))

(کنز (18458)، والجامع 91/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے تو اپنے کسی ایک ہاتھ کا سہارا لیتے۔“
تکبیر اولیٰ کہتے وقت ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر للصلاة نشر اصابعه))

(ترمذی: رقم (239))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے تکبیر اولیٰ فرماتے تو اپنی انگلیاں کشادہ کر لیا کرتے۔“
کسی چیز کی ناپسندیدگی کا حضور کے چہرے سے پتہ چل جاتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کره شیئاً عرف ذلك فی وجهه))

(احمد 79/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی چیز کو مکروہ جانتے تو یہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو جاتا۔“
خوش طبعی کرتے ہوئے آنکھیں نیچی کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مزح غض بصره))

(حکیم ترمذی فی نوادر الاصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سے مزاح کرتے تو اپنی آنکھیں نیچی کر لیتے۔“
چلتے ہوئے ادھر ادھر نہ دیکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مشی لم يلتفت))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو ادھر ادھر نظر نہیں کرتے تھے۔“

جھک کر چلنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مشی کانہ یتوکانا))

(حاکم 280/4-281)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو ایسا معلوم ہوتا گویا کہ جھک کر چل رہے ہیں۔“
حضور سوتے وقت اونچی سانس لیا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نام نفخ))

(بخاری 179/1، مسلم فی: صلاة المسافرين (184))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تو سانس اونچی لیتے۔“

مبارک باد دینے کی دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا هنا، قال: بارک اللہ لکم، وبارک علیک))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مبارک دیا کرتے تو بارک اللہ لکم وبارک علیکم فرمایا کرتے۔“

وحی کے نزول کی وجہ سے حضور کا چہرہ متغیر ہو جاتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل علیہ الوحی ترید جلدہ و جسدہ))

(مسند 424/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کا چہرہ اور جسم مبارک متغیر ہو جاتا۔“

حضور کجاوے کھلنے تک تسبیح پڑھتے رہتے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل منزلاً یسبح حتی تحل الرحال))

(مصنف عبدالرزاق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی منزل پر اترتے تو کجاوے کھلنے تک تسبیح پڑھتے۔“

حضور سب سے زیادہ بہادر تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشجع الناس))

(بخاری فی: الجہاد (82) و: الادب (39)، مسلم فی: الفضائل (48))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بہادر تھے۔“

حضور بہت زیادہ صابر تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصبر الناس علی اقدار الناس))

(کنز (17818)، وابن سعد 99/2/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلق اللہ کی تکالیف برداشت کرنے میں سب لوگوں سے زیادہ صابر تھے۔“

حضور تمام لوگوں سے زیادہ عادل تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعدل الناس))

(الاتحاف: 96/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ عادل تھے۔“

دروازہ ناخنوں سے کھٹکھٹانا

((کان باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرع بالاطافر))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دروازہ ناخنوں سے کھٹکھٹایا جاتا تھا۔“

حضور کی آنکھیں سوتی لیکن دل نہیں سوتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تنام عیناہ ، ولا ینام قلبہ))

(حاکم 431/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سویا کرتی تھیں، دل نہیں سوتا تھا۔“

حضور خوبصورت مونچھوں والے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن السبلۃ))

(مجمع 281/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوبصورت مونچھوں والے تھے۔“

حضور کی انگلیاں اور اس کا گھینہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتمہ من ورق ، وفصہ حبشیاً))

(ترمذی فی البیاس 1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیاں چاندی کی تھیں اور اس کا گھینہ سیاہ تھا۔“

حضور آسان خلق والے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائم البشر ، سهل الخلق))

(ترمذی فی البیاس 187)، مجمع 75/8

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مسکرانے والے آسان خلق والے تھے۔“

حضور کا علم سیاہ تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ سوداء تسمى العقاب))

(الاتحاف 132/7، وابن ماجہ (2818)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم سیاہ تھا جس کا نام عقاب تھا۔“

حضور سخت گرفت والے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم شديد البطش))

(الجامع 93/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرفت والے تھے۔“

حضور کے بیس سفید بال تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم شبيه نحو عشرين شعرة))

(ترمذی فی: الشمائل (42)، والاتحاف 423/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال بیس کے قریب تھے۔“

حضور کی داڑھی بڑی تھی

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضخم الهامة، عظيم اللحية))

(الاتحاف 151/7، وکنز (17833)، وابن سعد 121/2/1، وصحیح الجامع (4820)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موٹے سر اور بڑی داڑھی والے تھے۔“

حضور کا بستر مکمل کا تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم فراشه مسحاً))

(الجامع 93/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مکمل کا تھا۔“

مکروہ چیز

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كره شيئاً رأى ذلك في وجهه))

(کنز (18386)، وابن ماجہ (4180)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی چیز کو مکروہ جانتے تو آپ کے چہرہ سے معلوم ہو جاتا تھا۔“

قمیض پہننا دہنی طرف سے شروع کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبس قميصاً بدأ بميامنه))

(الجامع 91/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کرتہ پہنتے تو اپنی دہنی طرف سے شروع کرتے تھے۔“

پاک پانی کو چھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مس طهوراً سمی اللہ))

(قرطبی 98/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاک پانی کو چھوتے تو بسم اللہ پڑھا کرتے۔“

بعض اوقات اکڑ کر چلنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مشی تقلع))

(دلائل 252/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو اکڑ کر چلتے۔“

بارش میں چادر اُتار دینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مطرت السماء تجرد، وکشف عن رأسه))

(نوادر الاصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برستی بارش میں سر اور کُملی کھول دیتے تھے۔“

وحی کے نزول کی ایک صورت

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل علیه الوحی، یسمع کدوی النحل))

(دارمی فی: المقدمة 2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو شہد کی مکھی کی طرح ہمناہٹ سنی جاتی۔“

وحی کے نزول کے اثر سے حضور کی رنگت ہو جاتی

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل علیه الوحی کرب لذلك، وتربده))

(جہہ)

(احمد 464/1 و 317/5 و 318، وابن سعد 311/1/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ المناک ہوتے اور چہرہ بدل جاتا تھا۔“

اذان کے جفت کلمات

((کان اذان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شقعا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان کے کلمات جفت تھے۔“

حضور پھول کی طرح کھلے ہوئے رنگ والے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ازهر اللون، کثر اللحية))

(بخاری فی: المناقب (23)، و مسلم فی: الفضائل (82)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھول کی طرح کھلے ہوئے رنگ اور گھنی داڑھی والے تھے۔“

حضور بہت زیادہ حیاء دار تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشدا حياء من العذراء في خدرها))

(بخاری 230/4، و مسلم فی: الفضائل (67)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باکرہ پردہ دار لڑکی سے زیادہ حیاء والے تھے۔“

کدو کا پسند ہونا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعجب الطعام اليه الدباء))

(احمد 153/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طعام میں سے کدو سب سے زیادہ پسند تھا۔“

حضور کی قسم

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر ايمانه: لا ومصرف القلوب))

(نسائی فی: الایمان (2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”لا ومصرف القلوب“ کی قسم کھایا کرتے تھے۔“

حضور اور دیوار کے درمیان فاصلہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم بين مصلاه ، وبين الجدار ممر الشاة))

(بخاری 133/1، و مسلم فی: الصلاة (262)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز گاہ اور دیوار کے درمیان بکری گزرنے کا فاصلہ تھا۔“

حضور کی مسکراہٹیں

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم جل ضحكه التبسم))

(فتح الباری: 288/9)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زیادہ سے زیادہ ہنسا مسکرانا ہوتا تھا۔“

مہر نبوت ابھرا ہوا گوشت تھا

كان خاتم النبوة في ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم بضعة ناشرة))

(کنز (17821)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت پشت میں ابھرا ہوا گوشت کا ٹکڑا تھا۔“

حضور کی انگوٹھی اور اس کا نگینہ چاندی کا تھا

((كان خاتم رسول الله صلى الله عليه وسلم من فضة، وفصه منه))

(بخاری 201/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگینہ بھی چاندی کا تھا۔“

حضور کا خلق قرآن تھا

((كان خلقه القرآن))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق قرآن تھا۔“

نماز میں کبھی کبھی داڑھی پر ہاتھ رکھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ربما يضع يده على اللحية في الصلاة من غير

عبث))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کبھی کبھی داڑھی پر بغیر عبث کاری کے ہاتھ رکھا کرتے تھے۔“

کبھی حضور جمعہ کے دن غسل چھوڑ بھی دیتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ربما اغتسل يوم الجمعة -ربما ترك))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز کبھی غسل کرتے اور کبھی ترک کر دیتے تھے۔“

حضور کا بڑا اور چھوٹا جھنڈا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته سوداء، والوازه ابيض))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ رنگ کا تھا اور چھوٹا سفید رنگ کا۔“

حضور کے موئے مبارک

كان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم دون الجمعة وقوف الوفرة))

(کنز 17829)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک نرمہ کان سے زائد اور وفرة سے کم تھے۔“

حضور کے ہاتھ اور پاؤں گوشت سے پُر تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضخم الراس والبدن والقدمين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر اور ہاتھ پاؤں گوشت سے پُر تھے۔“

حضور زیادہ خاموش رہتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم طويل الصمت ، قليل الضحك))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ خاموش رہتے اور کم ہنستے تھے۔“

حضور بستر

((كان راى رسول الله صلى الله عليه وسلم الذى ينام عليه ادماء حشود ليف))

(ترمذی فی: اللباس (38))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے کا بستر چمڑے کا تھا جس میں کھجور کا چھلکا بھرا تھا۔“

حضور میں ظرافت کی عادت کم تھی

((كان فى رسول الله صلى الله عليه وسلم دعابة قليلة))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ظرافت کی عادت کم تھی۔“

حضور کے کلام میں روانی تھی

((كان فى كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم ترتيل و ترسيل))

(ابوداؤد فی: الادب: باب (21))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں آہستگی اور روانی تھی۔“

حضور کا قمیض

((كان قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم فوق الكعبين))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قمیض ٹخنوں سے اوپر تک ہوتا تھا۔“

حضور کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا

((كان قبعة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم فضة))

(الاحناف 132/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔“

حضور کی آستین کلائی تک ہوتی تھی

((كان كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الرسغ))

(ابوداؤد فی: اللباس (3) و ترمذی فی: اللباس (28))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کے آستین کلائی تک ہوتی تھی۔“

حضور کے کلام کو ہر سننے والا یاد کر لیتا

((کان کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يحفظه كل من سمعه))

(ترمذی (3639)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ایسا تھا کہ ہر ایک سننے والا یاد کر لیتا تھا۔“

حضور کو پسند بہت زیادہ آتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم كثير العرق))

(مسلم فی: المفصل (86)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسینہ بہت آتا تھا۔“

ایک مخصوص چادر جمعہ اور عیدین میں اوڑھتا

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم برد يلبسه في العیدین والجمعة))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر تھی جس کو جمع اور عیدین میں اوڑھا کرتے تھے۔“

حضور کے حمار کا نام عفیر تھا

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم حمار اسمه عفیر))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گدھا تھا جس کا نام عفیر تھا۔“

ایک مخصوص رومال سے وضو کا پانی پونچھنا

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم خرفقة اذا توضأ تمسح بها))

(ترمذی (53)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رومال تھا۔ وضو کر کے آپ اس سے پونچھ لیتے تھے۔“

حضور کے فرس کا نام لحیف تھا

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم فرس يقال له: اللحييف))

(کنز (18141)، دیلمی 25/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام لحیف تھا۔“

شیشے کے پیالے میں پانی پینا

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم قدح قوارير يشرب فيه))

(ابن ماجہ (3435)، والجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شیشے کا پیالہ تھا اس میں پانی پیا کرتے تھے۔“
رسول اللہ کے دو مؤذن

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم مؤذنان: بلال، وابن ام مكتوم))
(مسلم فی: الصلاة (7))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے ایک بلال اور دوسرے ابن ام مکتوم۔“
حضور کا رنگ گندم گوں تھا

((كان لون رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمر))
(کنز (18552))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ گندم گوں تھا۔“
حضور سب سے زیادہ خوش طبع تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم من اضحك الناس، واطيهم نفساً))
(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ ہنسنے والے اور خوش طبع تھے۔“
نوکر سے اس کی ضرورت کے متعلق دریافت کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يقول للخادم: الك حاجة))
(الاتحاف 110/7، کنز (18385)، والجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو اپنے خادم سے پوچھا کرتے کہ تیری کوئی حاجت ہے؟۔“
نبی کریم کا چہرہ مبارک گول تھا

((كان وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الشمس والقمر، وكان مستديراً))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مثل آفتاب و مہتاب کے تھا اور گول تھا۔“
رسول اللہ کی اور گردوے نہیں کھاتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأكل الجراد ولا الكليتين))
(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی اور گردوں کو نہیں کھایا کرتے تھے۔“

نماز عید بغیر اذان و اقامت پڑھی جاتی ہے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤذن له فی العیدین))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز عید کے لئے اذان نہیں ہوتی تھی۔“

صحابہ نبی کریم کے پاؤں کے نشان پر بھی پاؤں نہیں رکھتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یاکل متکنا، ولا یطاعقبہ رجلا))

(بخاری فی: الاطعمہ- (13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگا کر نہ کھاتے تھے اور نہ آپ کے پیچھے دو شخص آپ کی اڑھی کو پامال کرتے تھے۔“

رسول اللہ بہت تھوڑے پانی سے وضو فرمالیا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ییل الثری وضوء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی کیچڑ کو تر نہیں کرتا تھا (آپ وضو میں کم پانی استعمال کرتے تھے)۔“

بدشگوننی اور فال نیک

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتطیر، ولكن یتفاءل))

(کنز (18377)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدشگون نہیں لیتے تھے، البتہ فال نیک پکڑتے تھے۔“

رسول اللہ ایک ہی آیت کو لوٹا لوٹا کر نہیں پڑھتے تھے

((کان قراءت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المد، لا ترجیع فیہا))

(کنز (17908)، والجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت مد تھی۔ اس میں ترجیع (لوٹا لوٹا کر پڑھنا) نہ تھا۔“

رسول اللہ سے کوئی گھبراتا نہیں تھا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلما یواجه رجلا بشیء یمکرہ))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت کم کسی کو ایسی طرح پیش آتے جس سے وہ گھبرائے۔“

رسول اللہ کا لباس دس درہم کا ہوتا تھا

((کان قیمۃ ثوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرة دراهم))

(غزالی فی الاحیاء)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس دس درہم کا تھا۔“

رسول اللہ کی آستین انگلیوں تک ہوتی تھی

((كان قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم مع الاصابع))

(الاحتاف 126/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آستین انگلیوں تک تھی۔“

رسول اللہ سیدہ فاطمہ کا بوسہ لیا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كثير اما يقبل فاطمة))

(کنز (18335, 27729)، والجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات فاطمہ کو بوسہ دیتے تھے۔“

رسول اللہ کا کلام صاف صاف ہوا کرتا تھا

((كان كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلًا، يفهمه كل من سمعه))

(ترمذی رقم 4839)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام صاف صاف تھا۔ ہر ایک سننے والا اسے سمجھ سکتا تھا۔“

رسول اللہ کا پیالہ

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم جفنة لها اربع حلق))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بڑا پیالہ تھا جس کے چار حلقے تھے۔“

رسول اللہ کی خوشبو والی ڈبی

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب بها))

(ترمذی فی: الترجمل (2)، والجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ڈبی تھی جس میں سے خوشبو لگایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ کا گھوڑا

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم فرس يقال له: الظرب))

(الجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام ظرب تھا۔“

قرانامی کا سہ

((كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم قصعة يقال لها: القراء يحملها اربعة))

(کنز (18183)، والبوداودنی: الاطعمة: باب (18)، والجامع 93/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن نام کا ایک کاسہ تھا جسے چار آدمی اٹھاتے تھے۔“

رسول اللہ کی نعل کے دو تسمے ہوتے تھے

((كان لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبلا ن))

(ترمذی فی: اللباس (32)، وبخاری 199/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چلی کے دو تسمے تھے۔“

رسول اللہ کی حضرت عباس پر مہربانی

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشد الناس لطفاً بالعباس))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ حضرت عباس پر مہربان تھے۔“

رسول اللہ بچوں کے ساتھ خوش طبعی فرمایا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم من افكه الناس مع صبي))

(طبرانی فی: الصغير 39/2، والاتحاف 355/5، 259/6، 499/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش طبعی بچے کے ساتھ کرتے تھے۔“

رسول اللہ تواضع فرماتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم متواضعا في غير مذلة))

(نحاک)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر ذلت کے تواضع کرنے والے تھے۔“

رسول اللہ کی شہادت والی انگلی درمیان والی سے بڑی تھی

((كان مسبحت رسول الله صلى الله عليه وسلم اطول من الوسطي))

(قرطبی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کی انگلی درمیان انگلی سے زیادہ لمبی تھی۔“

رسول اللہ چہرہ مبارک چاند کے دائرے کی طرح تھا

((كان وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم كدارة القمر))

(کنز (18526)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک چاند کے دائرہ کی طرح تھا۔“

رسول اللہ کا تکیہ

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وساده الذي يتكىء عليه من ادم، حشوه

((یف))

(بخاری فی: الصوم (59)، و: المظالم (250)، و: مسلم فی: الصیام (191))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ جس پر ٹیک لگاتے چڑے کا تھا۔ اس میں کھجور کا پوست بھرا تھا۔“

رسول اللہ نے کبھی گوہ نہیں کھائی

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یاکل الضب من غیر ان یحرمھا))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو مار (گوہ) کونہ کھاتے اور نہ اسے حرام قرار دیتے تھے۔“

میدان جنگ میں دشمن پر اگے بڑھ کر خود وار کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یلقی کتیبة الا کان اول من یضرب))

(ابو شیخ ابن حبان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن کے لشکر کے مقابل ہوتے سب سے پہلے ان پر خود وار کرتے۔“

رسول اللہ کبھی تنہا کھانا نہیں کھاتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یاکل وحده))

(الاتحاف. 217/5 و معنی 5/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تنہا کھانا نہیں کھاتے تھے۔“

رسول اللہ بعد از غسل وضو نہیں کیا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتوضأ بعد الغسل))

(ترمذی رقم: 107)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد از غسل وضو نہیں کیا کرتے تھے۔“

رسول اللہ ماسوائے جنابت کے قرآن پڑھ لیا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحجبه من القرآن شیء غیر الجنابة))

(دارقطنی 119/1، و بغوی 531/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت کے بغیر کوئی چیز قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔“

رسول اللہ ہر بات مسکرا کر کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحدث حدیثاً الا تبسم))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر بات مسکرا کر کرتے تھے۔“

رسول اللہ کل کے لیے کوئی چیز ذخیرہ نہیں کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخر شيئاً لغد))

(ترمذی فی: الشمائل (190)، والجامع (94/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل کیلئے کوئی چیز ذخیرہ نہ کرتے تھے۔“

ایام بیض کے روزے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدع صوم ايام البيض))

(کنز (18068)، والجامع (94/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض (اسلامی مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ کو) میں روزہ نہیں چھوڑتے تھے۔“

رسول اللہ ہر ایک کی دعوت قبول فرما لیتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدعوه احمر ولا اسود الا اجابه))

(الاتحاد 99/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص دعوت دیتا تھا چاہے سرخ ہو کہ سیاہ آپ قبول فرماتے تھے۔“

رسول اللہ زیادہ سے زیادہ ایک بات تین مرتبہ فرمایا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يراجع بعد ثلاث))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیسری دفعہ کے بعد لفظ کا تکرار نہیں فرمایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ سائل کو چیز عطا فرما دیتے ورنہ خاموش رہتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسأل شيئاً الا اعطاه، او سكت))

(حاکم 130/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی چیز مانگی جاتی تو آپ دے دیتے تھے، ورنہ خاموش رہتے۔“

چلتے چلتے بیمار کا حال دریافت کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسأل عن المريض الا ماراً))

(معنی 234/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے چلتے بیمار کا حال دریافت فرمایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ نماز مغرب بعد از افطار پڑھا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي المغرب حتى يفطر))

(الجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز افطار کر کے پڑھا کرتے تھے۔“

زخم پر مہندی لگانا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصيبه فرحة ولا شوكاة الا وضع عليها
(نساء))

(الجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی زخم یا پھنسی ہوتی اس پر مہندی لگایا کرتے۔“

رسول اللہ عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتے تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصفح النساء في البيعة))
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت کے وقت عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔“

مقدمہ والے کی دعوت فریق ثانی سمیت

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يضيف الخصم الا وخصمه معه))

(بیہقی 138/10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقدمہ والے کی دعوت بغیر اس کے فریق ثانی کے نہیں کرتے تھے۔“

جمعہ کے دن مختصر وعظ کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطيل الموعظة يوم الجمعة))

(ابوداؤد: رقم (1107) والجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز وعظ کو طویل نہیں دیا کرتے تھے۔“

رسول اللہ تین روز کے بعد بیمار پرسی کیا کرتے تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يعود مريضاً الا بعد ثلاث))

(الجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین روز بعد بیمار پرسی کیا کرتے تھے۔“

رسول اللہ تھکتے نہیں تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يعباء ولا يلهث))

(ابو شیخ ابن حبان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تھکتے تھے اور نہ بوجہ تھکنے کے زبان نکالتے تھے۔“

رسول اللہ دنیا کے لیے غصہ نہیں ہوتے تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغضب للدنيا))

(الاتحاف 18/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کیلئے غصہ نہیں ہوتے تھے۔“

رسول اللہ تین روز سے کم قرآن مجید ختم نہیں کیا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقرأ القرآن في اقل من ثلاث))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین روز سے کم میں قرآن مجید ختم نہ کرتے تھے۔“

سونے سے قبل سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ زمر پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينام حتى يقرأ بنى اسرائيل والزمرة))

(الجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ بنی اسرائیل اور زمر پڑھ کر سویا کرتے تھے۔“

رسول اللہ کی روٹی کے لیے آٹا نہیں چھانا جاتا تھا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينخل له الدقيق))

(الاتحاف 331/9، ومخنی 217/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے آٹا نہیں چھنا جاتا تھا۔“

کسی کا ناپسندیدہ اس کے روبرو نہ کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يواجه احدا بشيء يكرهه))

(ابوداؤد فی الترجل: باب (8) و: الادب: باب (5))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے روبرو وہ کام نہ کرتے تھے جسے وہ مکروہ جانتا ہو۔“

رسول اللہ ردی کھجور بھی پیٹ بھر کر نہ کھاتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجد من الدقل ما يملأ بطنه))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردی کھجور بھی پیٹ بھر نہ پاتے تھے۔“

عید کے چاند میں دو آدمیوں کی گواہی قبول کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجيز على شهادة الفطر الا رجلين))

(الجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے چاند میں دو آدمیوں کی گواہی قبول فرماتے تھے۔“

رسول اللہ مسواک کر کے باہر نکلا کرتے تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخرج حتى يستاك))

(معجم طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر کے باہر نکلا کرتے تھے۔“

رسول اللہ ظہر کی چار سنتیں نہیں چھوڑا کرتے تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدع اربعاً بعد الزوال))

(مسند امام احمد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد (ظہر کی) چار سنتیں نہیں چھوڑتے تھے۔“

رسول اللہ کی محفل سے لوگ نہ ہٹائے جاتے نہ مارے جاتے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدفع عنه الناس، ولا يضربوا عنه))

(کنز (18388)، والجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ لوگ ہٹائے جاتے تھے، نہ مارے جاتے تھے۔“

کسی کے بلانے پر لبیک کہنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدعو له احد الا قال: لبیک))

(مسند ابی یعلیٰ موصلی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی شخص بلاتا آپ لبیک فرمادیا کرتے تھے۔“

رسول اللہ خوشبو واپس نہیں کیا کرتے تھے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد الطيب))

(بخاری 205/3، 211/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کو واپس نہیں کیا کرتے تھے۔“

فرض کی جگہ نفل نہیں پڑھے جاسکتے

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يركع بعد الفرض في موضع يصلي فيه

لفرض))

(الجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض کی جگہ فرض پڑھنے کے بعد دوسری نماز نہیں پڑھتے تھے۔“

حجر اسود اور رکن یمانی کو استلام کرنا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يستلم الا الحجر والركن اليماني))

(نسائی 231/5، والجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود اور رکن یمانی کے سوا دوسری چیز کو استلام نہیں دیتے تھے۔“

وتر کی طاق رکعات

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسلم فی رکعتی الوتر))

(نسائی: 235/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعت میں سلام نہیں پھرتے تھے۔“

رسول اللہ سفر سے واپس آ کر نماز چاشت پڑھا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلی الضح الا ان یجیء من مغیبه))

(مسلم فی: المسافرین (75, 86)، ابوداؤد فی: التطوع (12)، والنسائی فی: الصیام (35)، واحد 171/6، 204، 218)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز چاشت نہیں پڑھتے تھے مگر سفر سے آ کر۔“

رسول اللہ تبسم فرمایا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یضحک الا تبسماً))

(ترمذی 3645)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہنستے تھے سوائے تبسم کے۔“

رات کے وقت اپنے اہل کے پاس آنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یطرق اہلہ لیلاً))

(بخاری 9/3، و مسلم فی: الامراۃ (180))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے اپنے اہل کے پاس رات کو نہیں آتے تھے۔“

رسول اللہ اور دیگر سورتوں کا فصل

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یعرف فصل السورۃ، حتی ینزل علیہ بسم

اللہ))

(ابوداؤد رقم (788)، والجامع 94/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سورۃ کے فصل کو بسم اللہ کے نزول سے پیشتر نہ جانتے تھے۔“

رسول اللہ بڑے بڑے گھونٹ نہیں بھرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یعب))

(الاحناف 125/7، ومغنی 371/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موٹے گھونٹ نہیں بھرتے تھے۔“

عید الفطر کی نماز کے لیے کھجوریں کھا کر جانا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغدو یوم الفطر حتی یا کل تمرات ((
(بخاری: 21/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز کھجور کھا کر نکلا کرتے تھے۔“

مسواک اور کنگھی اپنے پاس رکھنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یفارق مصلاہ سواک و مشطہ ((
(الاتحاف 410/6، والجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک اور کنگھی اپنے مصلی سے علیحدہ نہیں کرتے تھے۔“

اندھیرے گھر میں چراغ جلا کر بیٹھنا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقعد فی بیت مظلم، حتی یضاء له
(سراج)

(الجامع 94/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندھیرے گھر میں نہ بیٹھتے تھے جب تک آپ کے لئے چراغ نہ جلا دیا جائے۔“

ہر پتھر اور درخت رسول اللہ کو سلام کہتا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یمری بحجر ولا شجر الا سلم علیہ ((
(بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی پتھر اور درخت پر نہ گزرتے مگر وہ آپ کو سلام کہتے تھے۔“

رسول اللہ مسواک کیے بغیر نہیں سوتے تھے

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینام حتی یستن ((
(کنز (18249)، والجامع 95/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر مسواک کے نہیں سوتے تھے۔“

رسول اللہ مسواک پاس رکھ کر سوتے تھے

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینام الا والسواک عندہ ((
(الجامع 95/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے نہیں تھے جب تک مسواک آپ کے پاس نہ ہوتی۔“

رسول اللہ جہاں بھی سفر کے دوران ٹھہرتے دو رکعت نفل ادا فرماتے

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینزل منزلاً الا ودعہ بر کعتین ((

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی منزل میں نہ اترتے مگر دو رکعت پڑھ کر منزل کو ہدیہ دیتے تھے۔“
رسول اللہ کھانے پینے کی چیزوں کو پھونک نہیں مارتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينفخ في طعام ولا شراب، ولا يتنفس في الإناء))

(الجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کھانے اور پینے کو نہ پھونکتے نہ کسی برتن میں سانس لیتے۔“
رسول اللہ حضرت جبرائیل سے پانچ پانچ آیات یاد کیا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأخذ القرآن من جبريل خمساً خمساً))

(الجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل سے قرآن یاد کرتے پانچ پانچ آیات کر کے۔“
سر اور داڑھی کو خوشبو لگانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأخذ المسك، فيمسح به رأسه ولحيته))

(کنز (18292)، والجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشک لے کر اپنے سر اور داڑھی کو مل لیتے تھے۔“
خادم کے ساتھ مل کر کھانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل مع خادمه))

(الاحناف 106/7، والمغنی 359/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خادم کے ساتھ کھا لیتے تھے۔“
رسول اللہ فالودہ تناول فرما کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الفالودج))

(مستدرک ماہم)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فالودہ تناول فرمایا کرتے تھے۔“
بغیر چھانے جو کی روٹی کھانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل خبز الشعير غير منحول))

(الاحناف 118/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر چھانے ہوئے جو کی روٹی کھایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ خربوزہ شکر سے ملا کر کھایا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل البطيخ بالسكر))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خربوزہ شکر سے ملا کر کھایا کرتے تھے۔“

خشک کھجور اور ان کی گٹھلی

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب ويلتقي النوى على الخوان))
 (حاکم 120/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خشک کھجور کھاتے اور گٹھلی دسترخوان پر ڈال دیتے تھے۔“
خربوزہ اور تر کھجور تناول فرمانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الخربز بالرطب، ويقول: هما لا طيبان))

(الجامع 95/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خربوزہ کھجور کے ساتھ کھاتے اور دونوں کو عمدہ ترین قرار دیتے۔“
خربوزہ کو تر کھجور کے ساتھ کھانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل القشاء بالرطب))

(بخاری 506/2، مسلم 122/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کٹڑی کو کھجور سے کھایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ روٹی اور گھی کھایا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الخبز والسمن))

(بخاری: الاطعمة: باب من اكل حتى شبع، ومسلم في: الاشربة (178))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روٹی اور گھی کھایا کرتے تھے۔“

سورج اور چاند گرہن کے وقت غلام آزاد کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر بالعتاقة في صلاة الكسوف))

(ابوداؤد رقم (1192)، والجامع 95/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج یا چاند گرہن کے وقت غلام آزاد کرنے کا حکم دیتے تھے۔“

نظر بد سے بچنے کا دم

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر ان يستوفي من العين))

(مسلم: في: السلام (54-58)، وبخاری في: الطب (35))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نظر بد سے بچنے کا دم کرانے کا حکم فرماتے تھے۔“

کانوں کے مسح کے لیے الگ پانی لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاخذ لا ذنبه ماءً خلاف الماء الذی یاخذہ لرأسه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانوں کیلئے جدا پانی لیتے علاوہ اس کے جو سر کیلئے لیتے۔“

سوار پیادہ کو سلام کرے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامران یسلم الراکب علی الماشی))
(بخاری 62/8، مسلم فی: السلام (1))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ سوار پیادہ کو السلام علیکم کہا کرے۔“

نماز عصر تا خیر سے پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامر بتاخیر هذه الصلاة، یعنی: العصر))
(احمد 463/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کی تاخیر کا امر فرمایا کرتے تھے۔“

وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامر بالمضمضة والا ستنشاق))
(سنن کبریٰ از امام بیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔“

دباغت کے بعد مردار کے چمڑے کا استعمال

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامران یستمع بجلود الميتة اذا دبغت))
(مسند فردوس: 191/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ مردار کے چمڑے سے بعد دباغت کے فائدہ اٹھایا جائے۔“

ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامر بالوضوء لكل صلاة طاهراً أو غیر طاهر))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کیلئے وضو کا امر فرماتے، چاہے کوئی وضو سے ہو یا بے وضو ہو۔“

عیدین کا خطبہ سننے کے لیے خواتین کا عید گاہ جانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامران تخرج الحیض والواتق فی

(عیدین))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے کہ حیض والی اور جوان عورتیں عید کو نکلا کریں۔“

صدقہ دینے کا حکم

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامر بالصدقة، وينهى عن المسالة))

(طبرانی: 151/18)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ دینے کا حکم فرماتے اور مانگنے سے منع فرماتے۔“

حالت حیض میں بیوی کو تہبند سے اوپر مٹس کرنا

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یبشر نساءہ فوق الازار، وھن حیض))

(مسلم فی: الحیض (3)، وبخاری 63/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں سے حالت حیض میں تہبند سے اوپر اوپر مٹس کرتے۔“

بول کے لیے باپردہ جگہ تلاش کرنا

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتبوا لبولہ کما یتبوا لمنزلہ))

(الجامع 96/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کیلئے ایسی جگہ تلاش کرتے جیسے کہ پڑاؤ کرنے کو۔“

داڑھی کے طول اور عرض کے زائد بال کاٹنا

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يأخذ من لحيته من عرضها و طولها))

(ترمذی رقم (2722)، والجامع 95/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی مبارک طول اور عرض سے (زائد بال کاٹ) لیا کرتے تھے۔“

مرغی کا گوشت کھانا مسنون ہے

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يأكل الدجاج))

(بخاری فی: الذبائح (26)، والکفارات (10)، والایمان (4)، والمغازی (73)، وسم فی: الایمان (9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرغی کھایا کرتے تھے۔“

اپنے سامنے سے کھانا

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يأكل مما يليه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے سے کھایا کرتے تھے۔“

خربوزہ نمک کے ساتھ کھانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يأكل القشء بالملح))

(الاتحاف 118/7، والمختار 368/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ککڑی نمک سے کھایا کرتے تھے۔“

ترکھجور اور خربوزہ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کل البطیخ بالرطب))

(ابوداؤد فی الاطعمۃ (45)، وترمذی (1843)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خربوزہ کھجور سے کھایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ ہدیہ قبول فرماتے اور صدقہ نہیں کھاتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کل الهدیۃ، ولا یا کل الصدقۃ))

(الجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ کھاتے تھے صدقہ نہیں کھاتے تھے۔“

تین انگلیوں سے کھانا اور چوٹی سے مدد لینا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کل بثلاث اصابع، ویستعین بالرابعة))

(الاتحاف 117/7، وکنز (18200)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھاتے اور چوٹی سے مدد لیتے تھے۔“

گوشت اور کدوؤں کو خرید میں ملا کر کھانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کل الثرید باللحم والقرع))

(صحیح مسلم) (المطالب 163)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرید گوشت اور کدو میں ملا کر کھایا کرتے تھے۔“

ہدیہ مضبوط تعلق قائم کرنے کا سبب ہے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا امر بالهدیۃ صلة بین الناس))

(الجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں تعلق پیدا کرنے کی خاطر ہدیہ دینے کا حکم فرماتے تھے۔“

کھانے سے فارغ ہو کر انگلیاں چاٹنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کل باصابعه الثلاث، فاذا فرغ لعلقها))

(الاتحاف 272/5، ودارمی 97/2، وسمعی الاثریۃ (32)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھاتے اور فارغ ہو کر چاٹ لیتے۔“

بالوں کو مہندی لگانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر بتغيير الشعر مخالفة للاعاجم))
(مجمع 162/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بال رنگنے کا حکم فرماتے تاکہ عجیوں سے مخالفت ثابت ہو۔“
ناخنوں اور بالوں کو دفن کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر بدفن الشعر والظفار))
(کنز (18319)، والجامع 95/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناخنوں اور بالوں کو دفن کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔“
اچھی طرح وضو کرنے کا حکم

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر ياسباغ الطهور))
(بخاری فی: الوضوء (29)، و مسلم فی: الطہارۃ (250)، و ابوداؤد فی: الطہارۃ (5646)، و ترمذی فی: الصوم (68))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اچھی طرح سے وضو کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔“
موزوں پر مسح کرنے کا حکم

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر بالمسح على الخفين))
(مسند بزار)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔“
رسول اللہ جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمر بالغسل يوم الجمعة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔“

اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت تیزی سے کہنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا ان نرتل الاذان، وتحذر الإقامة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں (صحابہ کو) حکم فرماتے کہ اذان ٹھہر ٹھہر کر دیں اور اقامت تیزی کے ساتھ۔“

عیدین و جمعہ کا مختصر خطبہ

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر باختصار الخطبة))
(ابوداؤد فی: الصلاة (225))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے اختصار کا حکم فرماتے۔“

زخم کی پٹیوں پر وضو اور غسل میں مسح کرنا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر بالمسح على الجبائر))

(مصنف عبدالرزاق)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخم کی پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔“

چاند اور سورج گرہن کے وقت نماز کا حکم

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر عند كسوف الشمس او القمر بالصلاة))

(مسند فردوس: 1/495)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن یا چاند گرہن میں نماز کا حکم فرماتے تھے۔“

تلف جان کے خطرہ کے پیش نظر خطرناک جھولا کاٹنے کا حکم

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر يقطع المراجيح))

(نوادرا اصول حکیم ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے جھولے کو کاٹنے کا حکم فرماتے (ارجوحہ بچوں کا کھیل ہے اس میں تلف جان کا خوف ہے)۔“

بیوی کے کمرے میں موجود خوشبو لگانا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع الطيب في ربا ع النساء))

(الجامع 2/96)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے مکان میں خوشبو کی تلاش کیا کرتے تھے۔“

سفر میں مغرب و عشاء کی نماز کو معنوی طور پر جمع کرنا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين المغرب والعشاء في السفر))

(بخاری 2/57-58)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع (صورتی) کر لیا کرتے تھے۔“

دائیں اور بائیں ہاتھ میں انگلی پھینا

((کان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينختم في يمينه، ثم حوله الى يسار))

(الجامع 2/96) ترمذی (1744) والنسائی فی الترمذی - (45)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے دائیں ہاتھ میں انگلی پھینتے تھے، پھر بائیں ہاتھ میں پھیننے لگے۔“

چاندی کی انگٹھی پہننا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتختم بالفضة))

(کنز (18312)، والجامع 2/96)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاندی کی انگٹھی پہنا کرتے تھے۔“

رسول اللہ عمدہ ناموں کو پسند فرماتے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب الاسم الحسن))

(الاتحاف 556/10، والاخلاق (248))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمدہ نام کو پسند فرماتے تھے۔“

سحری کے وقت تھوڑا سونا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوخی نوم السحر))

(نوادرا اصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری کی نیند تلاش فرمایا کرتے۔“

باعث شرف کام کی ابتداء دائیں طرف سے کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب التیامن فی الوضوء والانتعال))

(مشکوٰۃ (400) وبخاری 116/1، 89/7، 199، مسلم فی الطہارۃ (66))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف سے ابتداء کرنے کو وضو اور جو تا پہننے میں پسند فرماتے۔“

وضو اور غسل میں پانی کے استعمال کی حد

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضا بالرطلین، ویغتسل بالصاع))

(کنز (26966)، ودارقطنی 94/1، 153/2، 154)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رطل پانی سے وضو اور ایک صاع پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔“

سر کے مسح کے علاوہ اعضائے وضو کو تین مرتبہ دھونا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضا ثلاثا ثلاثا الا المسح، فانه مرة مرة))

(ابن ماجہ (417)، واحمد 125/1، 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعضاء وضو تین تین بار دھوتے اور سر کا مسح بس ایک بار کرتے تھے۔“

وضو کرنے کے بعد پانی پونچھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضا، ویمسح وجهه ویديه))

(خطیب فی تاریخ بغداد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کیا کرتے تھے، پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو پونچھ لیا کرتے۔“
بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يتوضا، ثم يقبل، ویصلي ولا يتوضا))

(ابن ماجہ (503)، والجامع 96/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے، پھر بوسہ لیتے اور نماز پڑھتے تھے دوبارہ وضو نہ کرتے تھے۔“
کھانا کھانے کے دوران ٹیک نہیں لگانی چاہئے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجثو للاکل علی رکبتیه، ولا یتکى))

(الاتحاف 116/7، والاخلاق (199)، وکنز (25766))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کیلئے دوزانو ہو کر بیٹھتے اور ٹیک نہیں لگاتے تھے۔“
ولاء میراث کے تابع ہیں

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجعل الولاء، تبعاً للمیراث))

(مسند اسحاق بن راہویہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولاء کو میراث کا تابع کرتے تھے۔“

دوزانو شکم سے ملا کر بیٹھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجلس القرضاء))

(مجمع 60/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرین زمین پر رکھ کر دوزانو شکم سے ملا کر بیٹھتے تھے۔“
سیدنا حضرت عباس کی تعظیم

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجل العباس اجل الولد للوالد))

(حاکم 327/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباس کی ایسی تعظیم کرتے جیسے بیٹا والد کی تعظیم کیا کرتا ہے۔“
جنسی کبھی صبح تک بھی غسل نہ کرے تو اسے گناہ نہیں ہوگا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجنب من اللیل، فلا یمس ماء حتی یصبح))

(کنز (27399))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب ہوتے تو کبھی صبح تک غسل نہیں کرتے تھے۔“

رسول اللہ غلام کی دعوت قبول فرمایا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجیب دعوة العبد))

(الاتحاف 241/5، 99/7، مجمع 20/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت کو قبول فرمایا کرتے تھے۔“

صلوۃ الکسوف

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجہر فی رکعتی الکسوف بالقراءة))
(بخاری فی: الکسوف (18)، مسلم فی الکسوف (19))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ کسوف کی دونوں رکعت میں جہر (اوپنی آواز سے قرأت) کیا کرتے تھے۔“

رسول اللہ کے پسندیدہ پھل

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب من الفاکهة العنب و البطیخ))
(الجامع 96/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھل سے انگور اور خر بوزہ پسند فرماتے تھے۔“

کھجور کی شاخ

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب العرا حین ان یمسکھا بید))
(جامع ابی داؤد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرجون (کھجور کی شاخ) کو پسند فرماتے اس کو اپنے ہاتھ میں رکھتے۔“

احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت خوشبو لگانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتطیب لحله و حرمه))
(بخاری فی: الحج (18)، مسلم فی الحج (27))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت خوشبو لگاتے تھے۔“

ہر اچھا کام دائیں طرف سے شروع کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب بالتیامن فی کل شیء))
(بخاری فی الصلاة (47) و: الاطعمۃ (5)، مسلم فی: الطہارۃ (66، 67))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر چیز میں دائیں طرف کو پسند فرماتے۔“

ہر کام میں دائیں جانب کو پسند فرمانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب التیامن ما استطاع فی شانہ کله))
(ابوداؤد فی: اللباس (41))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر باعزت کام میں دائیں جانب کو پسند فرماتے تھے۔“

رسول اللہ ہر نماز کے لیے تازہ وضو فرمایا کرتے تھے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ لكل صلاة طاهراً، أو غير طاهر))

(ترمذی رقم 60)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کیلئے وضو کیا کرتے با وضو ہوں یا بے وضو۔“

انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجعل فص خاتمه مما يلي كفه))

(ابن ماجہ رقم 3645)، و مسلم فی: اللباس (62)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔“

شراب خوری کی حد

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجعل في الخمر ثمانين))

(معجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب خوری کے جرم میں اسی کوڑے مارا کرتے تھے۔“

فقراء کے ساتھ بیٹھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس مع الفقراء))

(سنن لابی داؤد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقراء کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے۔“

جہاد کے لیے جمعرات کے دن نکلنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب ان يخرج اذا غزا يوم الخميس))

(الجامع 96/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کیلئے بروز جمعرات نکلنا پسند فرماتے تھے۔“

رسول اللہ حلواء اور شہد پسند فرماتے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل))

(بخاری 140/7، 23/9، و مسلم فی: الطاق، باب وجوب الكفارة)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیرینی اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔“

مکھن اور کھجور پسند کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الزيد والتمر))

(ابن ماجہ 3334)، و مجمع 185/5، و الجامع 96/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکھن اور کھجور کو پسند فرماتے تھے۔“

سر میں پچھنا لگوانا اور اس کا نام مغیث رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحتجم فی رسہ، ویسمیہا ام مغیث))

(الاحناف: 95/13)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر میں پچھنا لگواتے اور اس کا نام مغیث رکھتے تھے۔“

حالت صوم میں پچھنا لگوانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحتجم وهو صائم))

(علل (743))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت صوم میں پچھنا لگواتے تھے۔“

حفاظت رسول

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحرس حتی نزل: واللہ یعصمک من الناس))

(الاحناف 102/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حفاظت کراتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: واللہ یعصمک من الناس

(آپ کی لوگوں سے اللہ خود حفاظت کرے گا)۔“

مونچھ کو کترنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحفی شاربہ))

(کنز (18321)، مجمع 166/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مونچھ کو خوب کترتے تھے۔“

آب زمزم اٹھا کر گھر لے جانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحمل ماء زمزم))

(کنز (18390))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آب زمزم اٹھالایا کرتے تھے۔“

رسول اللہ بہت کم گفتگو فرمایا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخزن لسانہ الا فیما ینبئ))

(شائل (177)، والاخلاق (23))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زبان کو محفوظ رکھتے مگر ضروری بات فرمایا کرتے۔“

ہر فرض نماز کے بعد دعا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يدعو فی دبر کل صلاة))

(صحیح بخاری)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد دعائیں پڑھتے تھے۔“

قربانی کو خود ذبح کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذبح اضحیۃ بیدہ))

(ابن ماجہ فی: الاضاحی (13))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے تھے۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح دیکھا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یری باللیل فی الظلمۃ کما یری بالنہار))

(ضعفہ (341))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاریک شب میں مثل دن کے دیکھا کرتے تھے۔“

بیدار ہونے پر مسواک کرنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرقد، فاذا استیقظ تسوَّک، ثم توضا))

(تہذیب 28/3، جامع 123/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوکر بیدار ہوتے تو مسواک کرتے، پھر وضو کرتے۔“

برہنہ پشت گدھے پر سوار ہونا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکب الحمار عریاناً، لیس علیہ شی))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برہنہ پشت گدھے پر سوار ہوتے تھے۔“

لوگوں سے ملاقات کرنا اور ان کے بچوں کو سلام کہنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یزور الانصار، ویسلم علی صبیانہم))

(الجامع 7/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار سے ملاقات کرنے جاتے اور ان کے بچوں کو سلام کہتے تھے۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں کنکروں کا تسبیح پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسبح الحصى فی کفہ))

(الجامع 8/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں کنکریں تسبیح پڑھا کرتے تھے۔“

حالت روزہ میں مسواک کرنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستاك وهو صائم))

(تمبیہ 198/7)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت روزہ میں بھی مسواک کیا کرتے تھے۔
مسکین مسلمانوں کے ویسے سے فتح و نصرت کی دعا مانگنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستفتح ويستنصر بصعاليك المسلمين))

(الجامع 97/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکین مسلمانوں کے ویسے سے فتح و نصرت کی دعا مانگتے تھے۔

میٹھیا پانی پینا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستعذب له الماء من بيوت السقيا))

(الجامع 97/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پانی پلانے والوں کے گھروں سے آب شیریں لایا جاتا تھا۔

نماز فجر خوب روشنی میں پڑھنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسفر بالفجر))

(مطالب 268)، وکنز (22011)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر خوب روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

بچوں کو سلام کہنا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم على الصبيان اذا مر عليهم))

(تاریخ ابن عساکر)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بچوں پر گزرتے ان پر سلام کہا کرتے تھے۔

سترہ اور انیس تاریخ کو پچھنا لگوانا

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتجم لسبع عشرة، وتسع عشرة))

(ترمذی رقم 2051)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سترہ اور انیس تاریخ کو پچھنا لگاتے تھے۔

وضو کرتے وقت انگوٹھی کو ہلانا تاکہ پانی اس کے نیچے تک پہنچ جائے

((كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحرك الخاتم في الوضوء))

(زوائد رقم 449)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے وقت انگٹھی کو ہلایا کرتے تھے۔“

عیدین کی نماز کے لیے پیدل آنا جانا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الی العید ماشیاً، ویرجع ماشیاً))

(الجامع 712)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کو پیادہ آتے جاتے تھے۔“

جمعہ کے خطبہ میں سورۃ قاف پڑھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب بسورۃ (ق) فی کل جمعة))

(کنز (17972)، والجامع 9712)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جمعہ میں سورۃ ق خطبہ میں پڑھتے تھے۔“

یاد الہی میں مشغول رہنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر اللہ تعالیٰ علی کل احیانه))

(مسلم فی: الخیف (117)، وابوداؤد (18))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام اوقات میں یاد الہی کیا کرتے تھے۔“

تہبند کو پیچھے سے اونچا اور آگے سے نیچا رکھنا

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرخی الازار من بین یدیہ، ویرفعہ من ورائہ))

(صحیحہ (1238))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چادر کو آگے سے لٹکاتے اور پیچھے سے اونچا رکھتے تھے۔“

رسول اللہ قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کرتے تھے

((کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر اللہ بین کل خطوتین))

(مسند 261/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو قدم کے درمیان اللہ کو یاد کیا کرتے تھے۔“

مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کی توبہ قبول نہیں ہوتی

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لیس لقاتل توبۃ))

(ابن عدی 2627/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کی توبہ قبول نہیں۔“

مسلمان کا خلق حسن

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للمؤمن شيء أحسن من حسن الخلق))
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے خلق حسن سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔“

جنازہ میں عورتوں کا شامل ہونا درست نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء في الجنابة نصيب))

(مجمع 13/3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنازہ کی نماز میں عورتوں کا شامل ہونا درست نہیں ہے۔“
عورتوں کو سلام کہنے اور اس کا جواب دینے کے متعلق ارشاد نبوی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء سلام ولا عليهن سلام))

(الجامع 115/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو نہ سلام کہنا درست ہے اور نہ اس کا جواب دینا درست ہے۔“

ولد الزنا پر اس کے والدین کے گناہ کا کوئی وبال نہیں ہوگا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس على ولد الزنا من وذر ابويه شيء))

(حاکم 100/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولد الزنا پر اس کے والدین کے گناہ کرنے سے کوئی گناہ نہیں آتا۔“

جنت میں چیزوں کے بس نام دنیا جیسے ہوں گے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في الجنة شيء مما في الدنيا الا

((اسماء))

(کنز (39237)، والجامع 114/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں دنیا کی کوئی چیز نہیں مگر صرف نام۔“

غیر تجارتی اسباب پر زکوہ نہیں

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في العروض زكاة الا ما كان للتجارة))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسباب تجارتی نہیں اس میں زکوہ نہیں (تجارتی میں بعد نصاب زکوہ لازم)۔“

سال گزرنے پر مال سے زکوہ ادا کی جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في المال زكاة حتى يحول عليه

((حول))

(بیہقی 103/4، والجامع 114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک مال پر سال نہ گزرے اس پر زکوٰۃ لازم نہیں۔“

مال میں بس زکوٰۃ لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في المال حق سوى الزكاة))

(الجامع 114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال پر سوائے زکوٰۃ کے کوئی حق لازم نہیں۔“

مذی کے خروج پر بس وضو کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في المذی الا الوضوء))

(مسند فردوس 438/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی کے خروج سے صرف وضو لازم ہے۔“

منافع کے مال پر سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في مال المستفيد زكاة حتى يحول

عليه الحول))

(کنز 15859)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافع کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔“

عضو مخصوص کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس في مس الذكر وضوء انما هو منك))

(ابوداؤد فی: الطہارۃ (70)، ترمذی فی: الطہارۃ (62) والنسائی فی: الطہارۃ (118))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عضو مخصوص کو چھونے سے وضو لازم نہیں آتا (وہ بھی تیرے جسم کا ایک حصہ ہے۔“

قرض کا علاج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للدين دواء الا القضاء والوفاء

والحمد))

(طبرانی 198/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرضہ کا کوئی علاج نہیں سوائے ادا کرنے اور وفا کرنے اور شکر گزاری کرنے کے۔“

فاسق کی غیبت گناہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للفاسق غيبة))

(طبرانی 418/19، والجامع 114/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاسق کی غیبت میں گناہ نہیں۔“

قاتل کے لیے وصیت جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس لقاتل وصية))

(تلخیص 92/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاتل کیلئے وصیت جائز نہیں۔“

مومن کے لیے سب سے راحت والی چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للمؤمن راحة دون لقاء ربه))

(کنز (42137)، والاسرار (299))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کیلئے دیدار الہی کے سوا کوئی راحت نہیں۔“

عورتیں اگر نماز جنازہ پڑھیں بھی تو انہیں ثواب نہیں ملتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء في تباع الجنائز اجر))

(الجامع 114/2، 115)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے لیے جنازہ پڑھنے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔“

عورتوں کے لیے راستے کے درمیان میں چلنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس للنساء وسط الطريق))

(کنز (45063))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کیلئے راستے کے وسط میں چلنا جائز نہیں۔“

رتح کے خروج پر استنجا نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من استنجد من الريح))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہوا خارج ہونے پر استنجا کیا وہ ہم سے نہیں۔“

غیروں کا طریقہ اپنانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من عمل بسنة غيرنا))

(کنز (1097))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غیر کی سنت اپنائی وہ ہم سے نہیں۔“

مصیبت میں بال مندوانے والا اور کپڑے پھاڑنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من صلق، ولا حلق، ولا خرق))

(نسائی 20/4، و مسلم فی: الایمان 167)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے آواز بلند کی یا سر منڈایا یا کپڑے پھاڑے وہ ہم سے نہیں۔“

مسلمان کو دھوکا دینا مسلمان کا شیوہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من غش مسلماً، او ضره، او ماكره))

(الجامع 116/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمان کو دھوکہ دیا، نقصان پہنچایا یا اس کو فریب دیا وہ ہم سے نہیں۔“

بڑوں کے شرف کو پہچاننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من لم يرحم صغيرنا، ويعرف شرف

كبيرنا))

(الحاکم 62/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کیا اور بڑے کی بڑائی نہ پہچانی وہ ہم سے نہیں۔“

بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر رحم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من لم يوقر كبيرنا، ويرحم

صغيرنا))

(طبرانی 449/11، و احمد 257/1، و مجمع 14/8، و الجامع 116/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے بڑے کی تعظیم نہ کی اور چھوٹے پر رحم نہ کیا وہ ہم سے نہیں۔“

قیدی حاملہ عورت سے صحبت کرنا جائز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من وطىء حبلى، اى: من الصبي))

(مجمع 300-299/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قید والی حاملہ عورت سے صحبت کی وہ ہم سے نہیں۔“

حاسد، چغل خور اور کاہن

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منى ذو حسد، ولا نميمة، ولا كهانة))

(عجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد کرنے والا، چغل خور اور کاہن مجھ سے نہیں۔“

بدعتی مسلمان نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من امتي اصحاب البدع))

(مسند فردوس 429/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدعتی لوگ میری امت سے نہیں ہیں۔“
سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من البر الصيام في السفر))
 (ابوداؤد فی: الصیام (43) والنسائی 177، 176/4، وترندی (710) واحد 319/3، 434/5)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے (فرض تو ادا ہوگا مگر ثواب نہیں ملے گا)“
میدان میں نماز پڑھنے والا سترہ ضرور رکھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليستتر احدكم في صلاته ولو بسهم))
 (بیہقی 270/2، وطبرانی 134/7)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز پڑھتے وقت سترہ کر لیا کرو، اگرچہ تیر سے کیوں نہ ہو۔“
اپنے محلے کی مسجد میں نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليصل احدكم في مسجده، ولا يتبع
 المساجد))
 (مجمع 23-23/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے اور مسجدوں کی تلاش نہ کرتا پھرے۔“
رسول اللہ کی تکالیف کو دیکھ کر اپنی زندگی کی تکالیف پر صبر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليغفر المسلمين في مصائبهم المصيبة بي))
 (ابن مبارک: (109)، والجامع 117/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی مصائب میں صبر کریں میری مصیبت کو دیکھ کر۔“
لوگوں کا دجال سے پہاڑوں کی طرف بھاگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليفرن الناس من الدجال في الجبال))
 (مسلم فی: الفتن (125))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ دجال سے پہاڑوں کی طرف بھاگیں گے۔“
سواری اور خادم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليكف احدكم من الدنيا خادم و مركب))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے دنیا میں سے سواری اور خادم کافی ہیں۔“
ولیمہ کرنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليو لم احدكم، ولو بشاة))

(بخاری فی: المبیوع (1)، و مسلم فی: النکاح (1,80,79)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک ولیمہ کر لے چاہے ایک ہی بکری سے ہو۔“

ملاوٹ کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من غش))

(الجامع 116/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم سے نہیں۔“

فراخی کے باوجود اپنے اہل و عیال پر تنگی کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس منا من وسع الله عليه، ثم قتر على عباله))

(کنز (44950)، والجامع 116/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر اللہ نے فراخی کی اور اس نے اپنے عیال پر تنگی کی وہ ہم سے نہیں۔“

معیار فضیلت بس تقویٰ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس لاحد فضل على احد الا بدين او عمل صالح))

(الاتحاف: 145/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو دوسرے پر دینداری یا عمل صالح کے بغیر فضیلت نہیں۔“

راستے پر چلتے ادھر ادھر دیکھنا مروّت نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من المروءة الالتفات في الطريق))

(مسند فردوس 426/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راستے پر چلتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنا مروّت نہیں ہے۔“

مردوں کو نیک لوگ غسل دیا کریں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليغسل موتاكم المامونون))

(ابن ماجہ رقم (1461)، والجامع 117/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے مردوں کو امن والے لوگ غسل دیا کریں۔“

باب لد پر حضرت عیسیٰ دجال کو قتل کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليقتلن الدجال بباب لد))

(کنز (48849))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دروازہ لد پر دجال کو قتل کیا جائے گا۔“

سامان دنیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليكف الرجل منكم كزاد الراكب))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ہر ایک آدمی کیلئے اتنا توشہ کافی ہے جتنا ایک سوار کیلئے۔“

لیلۃ القدر اور رمضان کی ستائیس تاریخ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليلة القدر ليلة سبع و عشرين))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیلۃ القدر (اکثر رمضان کی) ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔“

لیلۃ القدر کی رات معتدل رات ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليلة القدر ليلة سمحة طلقة، لا حارة، ولا

باردة))

(کنز (24052)، والجامع 117/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیلۃ القدر کی رات عمدہ اور مرغوب رات ہوتی ہے۔ نہ گرم ہوتی ہے اور نہ ٹھنڈی۔“

موزن نیک آدم ہونا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليوزن لكم خياركم، وليؤمكم اقرؤكم))

(ابوداؤد فی الصلاة: باب (61)، وابن ماجہ (726)، والجامع 111/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے نیک آدمی اذان دیا کرے اور تمہارا بڑا قاری امام ہوا کرے۔“

خواب میں دودھ دیکھنا اسلام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللبن في المنام فطرة))

(الجامع 118/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواب میں دودھ دیکھنا اسلام ہے۔“

لحد اہل اسلام کے لیے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللحد لنا والشق لغيرنا))

(صحیح الجامع 5489)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لحد ہمارے لئے ہے اور شق غیروں کیلئے۔“

چالیس دن میں ایک مرتبہ ضرور گوشت کھانا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللحم ينبت اللحم، ومن تركه اربعين يوماً

ساء خلقه))

(مسند فردوس 24/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گوشت سے گوشت پیدا ہوتا ہے۔ جس نے چالیس دن تک گھوشت چھوڑا اس کی طبیعت بگڑ جائے گی۔“

نماز عصر کا فوت ہونا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي تفوته صلاة العصر، فكانما وتر أهله وماله))

(بخاری فی: المواقیت (14)، و مسلم فی: المساجد (200، 201)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نماز عصر فوت ہوئی اس کا گویا مال اور اہل پھڑ گیا۔“

عورت کی دبر میں جماع کرنے والا بد بخت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يأتي المرأة في دبرها لا ينظر الله إليه))

(ابن ماجہ فی: النکاح (29)، و ترمذی فی: الرضا (1165)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عورت کی دبر میں جماع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

پھانسی سے خودکشی کرنے والے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يخنق نفسه يخنقها في النار))

(ترمذی فی: الجناز (83)، و احمد (435/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پھانسی سے خودکشی کرے وہ آگ میں ہمیشہ پھانسی سے خودکشی کرتا رہے گا۔“

قاضی بننے والا گویا کہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يلي القضاء يذبح نفسه بغير سكين))

(ابوداؤد فی: الاقضية (1) و ترمذی (1325)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قاضی بنتا ہے وہ گویا خود کو بغیر چھری کے ذبح کرتا ہے۔“

گری ہوئی چیز اللہ کا مال ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللقطة مال الله يوتيها من يشاء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گری ہوئی چیز اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے اسے دیتا ہے۔“

بیوی کی دبر میں جماع کرنا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللوطية الصغرى اتيان الرجل امرأته في

(دبرھا)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوٹی لواطت یہ ہے کہ شخص اپنی عورت سے دبر میں جماع کرے۔“

اختیار طلاق خاوند کے ہاتھ میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي بيده عقدة النكاح الزوج))

(مجمع 320/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق کا اختیار خاوند کے ہاتھ میں ہے۔“

سونے سے پہلے وتر پڑھنے والا محتاط ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي لا ينام حتى يوتر حازم))

(الجامع 118/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے سے پہلے وتر پڑھتا ہے وہ محتاط ہے۔“

امہات المومنین کی عزت کرنے والا صادق الایمان ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يحافظ على ازواج الصديق البار))

(کنز 34398)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری ازواج کی حفاظت کرے گا وہ صادق اور نیک ہے۔“

سلام میں پہلا کرنے والا اللہ اور اس کے رسول کا قریبی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الذي يبدأ بالسلام أولى بالله ورسوله))

(کنز 25281)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سلام میں پہل کرتا ہے وہ اللہ اور رسول کا زیادہ قریبی ہے۔“

کبوتر بازی سے فقیری پیدا ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللعب بالحمام يورث الفقر))

(مسند فردوس: 525/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبوتروں کے ساتھ کھیلنا فقیری پیدا کرتا ہے۔“

شرک کا چھوٹا درجہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اللهم كل شيء دون الشرك))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شرک کے کم درجہ کو کم کہتے ہیں۔“

رات اللہ کی عظیم مخلوق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الليل خلق من خلق الله عظيم))

(الجامع: 18/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات اللہ کی مخلوق میں سے ایک بڑی مخلوق ہے۔“

دریا کا پانی پاک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماء البحر طهور))

(حاکم: 140/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کا پانی پاک ہے۔“

زمزم جس مقصد کے لیے پیا گیا وہ حاصل ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماء زمزم لما شرب له))

(احمد 357/3، والجامع 119/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم کا پانی جس مقصد کیلئے پیا گیا وہی فائدہ دے گا۔“

زندہ جانور سے جدا کیا گیا حصہ مردار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ابين من الحي فهو ميت))

(احمد 218/5، وترندی 1480)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حصہ زندہ سے جدا کر لیا گیا وہ مردار ہے۔“

اللہ کے بندوں سے محبت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احب عبد الله الا اكرمه ربه))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندے اللہ کے بندے سے محبت کرے اللہ اس کی عزت کرتا ہے۔“

بدعتی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلها من السنة))

(مجمع 188/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے بدعت پیدا کی اس سے اتنی سنت اٹھالی جائے گی۔“

پوشیدگی میں نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احدث من امتي يصلي في السر الا براه من

النفاق))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا جو شخص پوشیدگی میں نماز پڑھے اللہ اس کو نفاق سے بری کر دے گا۔“

امت مسلمہ اور ضعف یقین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خاف على امتي الا ضعف اليقين))

(مجمع 108/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت پر ضعف یقین کا اندیشہ کرتا ہوں۔“

زندہ جانور سے کاٹا گیا عضو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اخذ من البهيمة وهي حية فهو ميتة))

(کنز (41719))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور سے جو عضو کاٹ لیا جائے وہ عضو مردار ہے۔“

سیدنا جعفر طیار سے حضور کا اظہار محبت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ادري انا يقدر ام جعفر ام بفتح خيبر اسر))

(مجمع 271/9-272)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا فتح خیبر سے۔“

قیامت بہت جلد واقع ہونے والی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اري الا امر الا اعجل من ذلك))

(ترمذی رقم (2335))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کو بہت جلد واقع ہونے والا دیکھتا ہوں۔“

رزق کی بے عزتی کرنے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما استخف قوم بحق الخبز الا ابتلاهم الله

بالجوع))

(الاتحاف 220/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے رزق کی بے عزتی کی اللہ نے اس کو بھوک میں مبتلا کیا ہے۔“

قوم جسے اپنا فرزند مان لیے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما استلحق قوم رجلاً الا ورثهم))

(مجمع 227/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے کسی شخص کو اپنا فرزند مان لیا وہ ان کا وارث ہو گیا۔“

نشہ آور چیز کا قلیل و کثیر دونوں حرام ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اسكر كثيره، فقليله حرام))

(ترمذی (1865))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کی کثیر مقدار نشہ دیتی ہو اس کا قلیل حصہ بھی حرام ہے۔“

زمزم کے پانی میں ہر بیماری کی شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماء زمزم شفاء من كل داء))

(الجامع 19/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم کا پانی ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔“

قرآن کے حرام کو حلال سمجھنے والا مسلمان نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما آمن بالقرآن من استحله محارمه))

(ترمذی رقم 1918)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کے حرام کو حلال سمجھا وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔“

حطیم یا خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ابالي صليت في الحجر، اوفى البيت))

(مجمع 247/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ حطیم میں نماز پڑھوں یا بیت اللہ میں۔“

غلے کا تاجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اتجر انسان في الطعام الا فسد نيته للناس))

(مسند فردوس: 354/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جب غلے کی تجارت کرتا ہے تو اس کی نیت لوگوں کے حق میں فساد ہو جاتی ہے (یعنی اس کو روک کر مہنگے دام فروخت کرنا چاہتا ہے۔)“

دنیاوی زندگی کی دو عمدہ ترین چیزیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احبت من عيش الدنيا الا الطيب والنساء))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیاوی زندگی میں مجھے دو چیزیں پسند ہیں: ازواج اور خوشبو۔“

سود کھانے والا بالآخر کنگال ہو جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما احد اكثر من الربا الا كان عاقبة امره الى قلة))

(الجامع 120/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص زیادہ سود کھائے وہ بالآخر کنگال ہو جائے گا۔“

حلال اشیاء میں سے مبعوض ترین چیز

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما أحل الله شيئاً أبغض إليه من الطلاق))
(حاکم 196/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی حلال کردہ اشیاء میں سے جس کے استعمال پر سب سے زیادہ اللہ کا غصہ ہے وہ طلاق ہے۔“

نبی کے بعد اختلاف کرنے والی امت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اختلفت امة بعد نبيا الا ظهر باطلها على حقها))

(الجامع 120/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نبی کے بعد جو امت اختلاف کرتی ہے ان میں باطل حق پر غالب آجاتا ہے۔“

جماعت کا امام جماعت کے لیے کافی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اري الا امام اذا ام القوم الا قد كفاهم))
(نسائی فی: الاقباح (30)، وکنز (22955))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ جب جماعت کا امام ہو تو وہ ان کیلئے کافی ہے۔“

زنا کو حلال جاننے والی قوم پر اللہ مفلسی مسلط کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما استحل قوم الزنا الا ضربهم الله بالفقر))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے زنا کو حلال جانا اللہ اس کو مفلس کر دیتا ہے۔“

علم دین سے محروم ہونے والا بندہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اترذل الله عبد الا حرمه العلم))
(کنز (28807, 28928)، والجامع 121/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے کو اللہ ذلیل کرے اسے علم دین سے محروم کر دیتا ہے۔“

جہنمی تہ بند ٹخنوں سے نیچے ہوگی وہ جہنم میں جائے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اسفل الكعبين من الازار ففي النار))
(بخاری: 183/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر راز کا کپڑا ٹخنے سے نیچے ہو وہ آگ میں جلے گا۔“

مومن کے لیے خلاف طبع بات کا درپیش ہونا مصیبت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اصاب المؤمن مما يكره، فهو مصيبة))

(مجمع 331/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو جو خلاف طبع امر پیش آئے وہ اس کیلئے مصیبت ہے۔“

صدق دل سے توبہ کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اصر من استغفر، وان عاد في اليوم

سبعين - مرة))

(ترمذی 3559)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صدق نیت سے) استغفار کرنے والے نے گناہ پر اصرار نہیں کیا گو ستر بار دن میں گناہ میں لوٹا ہو۔“

صبر سے بہترین عطیہ کوئی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى احد عطاء هو خير و اوسع من

الصبر))

(بخاری 152/2، و مسلم فی الزکاة 124)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کو صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع عطیہ عطا نہیں کیا گیا۔“

نرمی کرنے والا خاندان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى اهل بيت الرفق الانفعهم))

(طبرانی 330/11)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس خاندان کو نرمی دی گئی اس کو نرمی سے فائدہ پہنچا ہے۔“

عمدہ یقین اور عافیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى عبد افضل من حسن اليقين

والعافية))

(کنز 4929)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کو عمدہ یقین اور عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔“

امت مسلمہ کا یقین کامل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطيت امة من اليقين ما اعطيت امتي))

(کنز 34483، والجامع 121/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی امت کو میری امت جیسا یقین نہیں دیا گیا۔“
جہالت و علم اور عزت و ذلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعز الله بجهل قط، ولا اذل بعلم قط))
 (کنز (5830)، وکشف (250/2))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہل کے سبب اللہ نے کبھی عزت نہیں دی اور علم کے سبب کبھی ذلت نہیں دی۔“
سرکہ والا گھر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اقفر بيت من ادم فيه خل))
 (کنز (41013)، وترمذی (1841))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں سرکہ ہو وہ بغیر سالن کے نہیں ہے۔“
کسی کی طرف کفر کی نسبت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اكفر رجل رجلاً الا باء بها احد هما))
 (الجامع (121/2))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کی طرف کفر کی نسبت کرتا ہے تو وہ کفر کسی ایک کی طرف لوٹ جاتا ہے۔“

پختہ مساجد بنانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما امرت بتشيد المساجد))
 (الجامع (122/2))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پختہ مساجد بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔“
بادشاہ کا نام ملائم سلوک

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما انكرتم من سلطانكم فيما نقصتم من اعمالكم))

(دیلی (390/4))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ناملائم سلوک تم نے بادشاہ سے دیکھے وہ اپنی علمی کوتاہی کے سبب سے دیکھے۔“
رسول اللہ کو پہنچنے والی اذیت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اوذى احد ما اوذيت))
 (ابن عدی: 2613/7، وکنز (3261، 5817، 3216)، والجامع (122/2))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تکلیف مجھ کو پہنچائی گئی ہے وہ کسی کو نہیں پہنچائی گئی۔“

آسمان والوں کے مؤذن و امام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مؤذن اهل السموات جبريل، واما مهمل ميكائيل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان والوں کا مؤذن جبریل ہے اور ان کا امام میکائیل ہے۔“
باپ کی طرف تیز اور غضبناک نگاہ سے دیکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما برأباه من شدا ليه الطرف بالغضب))
(مجمع 47/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کی طرف تیز اور غضبناک نگاہ سے دیکھا اس نے تابعداری نہیں کی۔“

ہر نبی نے بکریاں چرائیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بعث الله نبياً الا راعى غنم))

(بخاری: 16/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جس بھی نبی کو بھیجا اس نے بکریاں چرائی تھیں۔“

مقدار زکوٰۃ کو پہنچنے والی چیز کی زکوٰۃ ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بلغ ان تودی زكاته فزكى فليس بكنز))
(ابوداؤد رقم 1564)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز مقدار زکوٰۃ کو پہنچی اور تو نے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی تو وہ ایسا خزانہ نہیں ہے (جس سے جہنم میں چہرہ اور پہلو داغے جائیں)۔“

ریاض الجنۃ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة))
(بخاری 77/2، 29/3، 151/8، 129/9، و مسلم فی الحج 500/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر اور منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔“
زنا اور نفاق کا درمیانی حصہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين السرة والركبة عورة))
(حاکم 68/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زنا اور نفاق کے درمیان کا جسم پردہ کی جگہ ہے۔“

قیامت کے دو نفخوں کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين النفختين اربعون))

(بخاری 158/6، 208، مسلم فی: الفتن (141))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے) دو نفخوں کے درمیان چالیس برس کا فاصلہ ہوگا۔“

ترک دنیا سے بہتر زینت کوئی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تزين الا برار في الدنيا بمثل الزهد في

للدنيا))

(مجمع 286/10)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک لوگ دنیا میں ترک دنیا سے بہتر زینت سے مزین نہیں ہوئے۔“

زکوٰۃ کے کارندہ کی تنخواہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اصاب العامل سوى رزقه فهو غلول))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ کے کارندہ نے اپنی تنخواہ کے علاوہ جو کچھ جمع کیا وہ خیانت ہے۔“

حلم کا علم سے ملنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اضيف شيء الى شيء افضل من حلم الى

علم))

(کنز (75829)، وکشف 249/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی کوئی چیز نہیں جو دوسری سے ملائی گئی ہو جو حلم کو علم سے ملانے سے افضل ہو۔“

تیز زبانی انسان کی بری ترین چیز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى عبد شيئاً شراً من طلاقه في لسانه))

(الاتحاف 467/7، وقرطبی 281/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو جو بری چیز دی گئی ہے وہ تیز زبانی ہے۔“

بیوی کو دینے والا خرچ صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطى الرجل امرأته، فهو صدقة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد جو کچھ اپنی عورت کو دے وہ صدقہ ہے۔“

حضور قاسم ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اعطيكم ولا امنعكم، انا قاسم اضع حيث

امرت))

(بخاری: 103/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خود نہ تم کو دیتا ہوں نہ محروم کرتا ہوں۔ میں تقسیم کرنے والا ہوں اس کو دیتا ہوں جہاں کا حکم دیا جاتا ہوں۔“

عیالدار مالی فلاح نہیں پاتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما افلح صاحب عيال قط))

(الاحناف: 319/5، واللسان: 574/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیالدار (اکثر مالی) فلاح نہیں پاتا۔“
حاجی شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما امر حاج قط))

(الجامع: 122/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجی شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا۔“
اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی شفاء رکھی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما انزل الله داء الا انزل له شفاء))

(بخاری: 253/4، 168)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر مرض کیلئے شفاء بھیجی ہے۔“
رسول اللہ کو اللہ کے راستے میں سب سے زیادہ تکلیف دی گئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اودى احد ما اوديت في الله))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جو مجھے تکلیف دی گئی ہے وہ کسی کو نہیں دی گئی۔“

مسلمان بھائی کو ایذا دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بال احدكم يؤذى اخاه بالامر، وان كان حقاً))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو ایذا دے اگرچہ حق کا کام ہو۔“
ہر نبی اپنی قوم کی زبان میں آیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بعث الله نبيا الا بلغة قومه))

(الاحناف: 158/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر ایک نبی کو اس کی قوم کی زبان میں بھیجا ہے۔“

ڈھال کی قیمت جتنی چوری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بلغ ثمن المحجن قطعت يد صاحبه))
(کنز (40556)، و عبد الرزق (18597))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوری جب ڈھال و سپر کی قیمت کو پہنچ جائے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔“
ملتزم کی حد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين الركن والباب ملتزم))
(مجمع 246/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دروازے اور حجر اسود کے کونہ کے درمیان تک ملتزم ہے۔“
جنت کے دروازوں کے پٹوں کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما بين مصر اعى الجنة مسيرة اربعين سنة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے (دروازوں کے) دو پٹوں کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے۔“
عورتیں اس امت کا عظیم ترین فتنہ ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تركت بعدى فتنة اجر على الرجال من النساء))

(بخاری 11/7، و مسلم فی: الذکر والدعاء (98,97))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے بعد عورتوں سے زیادہ فتنہ لوگوں میں نہیں دیکھا۔“
مشورہ کرنے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تشاور قوم الا هدوا))
(ابن جریر طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے باہمی مشورہ کیا اس نے فلاح پائی۔“
دو کھیلوں میں فرشتے بھی حاضر ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تشهد الملائكة من لهوكم الا الرهان والنضال))

(کنز (40615))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑ دوڑ اور تیز اندازی کے سوا فرشتے تمہارے کسی کھیل میں حاضر نہیں ہوتے۔“
جہاد چھوڑنے والی قوم

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ترك قوم الجهاد الا عمهم الله بعذاب))

(مجمع 284/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے جہاد چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں مبتلا رکھتا ہے۔“
جس مال کی زکوٰۃ ادا کی گئی وہ ضائع نہ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تلف مال في بر ولا بحر الا بحبس الزكاة))

(مجمع طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خشکی اور تری میں مال ضائع نہ ہوگا مگر جس مال کی زکوٰۃ نہیں دی گئی۔“
وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما توضع من لم يذكر اسم الله عليه))

(میزان 8370)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیا اس نے (ثواب کیا اعتبار سے کامل) وضو نہیں کیا۔“

ہر ولی نخی اور خوش خلق ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما جعل الله وليا الا على السخاء وحسن الخلق))

(ابن عدی 191/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے ہر ولی کو نخی اور خوش خلق پیدا کیا ہے۔“
یہودیوں نے مسلمانوں کی سلام پر بہت حسد کیا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما حسدتكم اليهود على شيء ما حسدتكم على السلام))

(ابن ماجہ 856)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود نے کسی چیز پر تم سے حسد نہیں کیا جتنا کہ تم سے سلام پر حسد کیا ہے۔“
عقل سے زیادہ معزز کوئی چیز نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خلق الله خلقا اكرم عليه من العقل))

(الاتحاف 461/1، 141/7، 85/1، 16/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے کوئی چیز عقل سے زیادہ عمدہ اور معزز پیدا نہیں کی۔“

دوا مور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ماذا في الامر من الشفاء الصبر والشفاء))
(الجامع 124/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوا مور میں نہایت بری شفا ہے ایک ایلو اور دوسرا رائی۔“

محکم ایمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما رزق عبد شيئاً، افضل من ايمان صلب))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کو ایمان محکم سے زیادہ کوئی عمدہ چیز نہیں دی گئی۔“

قبر سب سے زیادہ گھبراہٹ والی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما رأيت منظر اقط الا والقبر افضع منه))
(ترمذی رقم 2308)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو منظر بھی دیکھا ہے قبر اس سے زیادہ گھبراہٹ والی ہے۔“
جس شخص سے دنیا سمیٹ لی گئی اس کے لیے بہتر ہوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما زويت الدنيا عن احد الا كانت خيرة له))
(کنز (6641)، والجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص سے دنیا سمیٹ لی گئی اس کے لئے بہتر ہوا۔“

امت محمدیہ پر قحط

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما سلت الله القحط على امة محمد الا بتمردهم على الله))

(الجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امت محمدیہ پر اللہ قحط کو ان کی سرکشی کے سبب مسلط کرتا ہے۔“

انسان اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما شيء اكرم على الله من ابن آدم))
(کنز (34621))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک (مسلمان) انسان سے زیادہ معزز کوئی شے نہیں۔“

تین روز بھوک پر صبر کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما صبر اهل بيت ثلاثاً على جهد الا اتاهم الله رزق))

(مجمع 10/256)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھرانہ نے تین روز بھوک پر صبر کیا اللہ انہیں امن کا رزق مہیا کر دیتا ہے۔“

باہم محبت کرنے والوں کی مجلس کبھی تنگ نہیں ہوتی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ضاق مجلس متحابين))

(کنز 24674)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باہم محبت کرنے والوں کی مجلس تنگ نہیں ہوتی۔“

حضرت عمر کی فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر))

(ترمذی رقم 3684)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر سے بہتر شخص پر آفتاب طلوع نہیں ہوا۔“

میانہ روی کرنے والا محتاج نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عال من اقتصد))

(مجمع 10/252)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میانہ روی کرے وہ محتاج نہیں ہوتا۔“

رعیت میں تجارت کرنے والا بادشاہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عدل وال اتجر في رعيته))

(کنز 14676)، والمطالب (2107)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بادشاہ نے رعیت کے اندر تجارت کی اس نے عدل نہیں کیا۔“

عید الاضحیٰ کے دن قربانی سے بہتر کوئی عمل نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عمل آدمي في يوم النحر احب الى الله

من اهراقه دماً))

(ترمذی: رقم 1493)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید الاضحیٰ کے روز قربانی سے بہتر اللہ کے نزدیک آدمی کا کوئی عمل نہیں۔“

مریض کا علاج صدقہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عولج مريض بدوا افضل من الصدقة))

(کنز 28184)، وكشف 1/433)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے بہتر علاج کسی مریض کا نہیں کیا گیا۔“

علم پھیلانا صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تصدق الناس بصدقة افضل من علم
(نشر))

(مجمع 166/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے علم پھیلانے سے بہتر کوئی صدقہ نہیں کیا۔“
مخفی سجدہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما تقرب العبد الى الله با فضل من سجود
(خفی))

(الاتحاف 17/3، وکنز 5269)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخفی سجدہ سے بہتر بندے نے اللہ کا تقرب حاصل نہیں کیا۔“
دم یا داغ لگوانے والا متوکل نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما توكل من استرقى او اکتوى))

(ترمذی فی: الطب (14))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دم کیا یا داغ لگایا اس نے توکل نہیں کیا۔“
موحد کی جزاء جنت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما جزاء من انعم الله عليه بالتوحيد الا
(الجنة))

(الاتحاف 648/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ نے توحید کی نعمت عطا کی اس کی جزاء جنت ہے۔“
مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما حلف بالطلاق مومن ، ولا استحلف به الا
(منافق))

(الجامع 124/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا اور طلاق کی قسم منافق دیا کرتا ہے۔“
جس مال میں زکوٰۃ مل جائے وہ تباہ ہو جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما خالطت الصدقة مالا الا اهلكته))

(الجامع 124/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مال میں زکوٰۃ مل جائے (نکالی نہ جائے) وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔“

ملتزم کے پاس دعا مانگنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما دعى احد بشيء في الملتزم الا استجيب له))

(کنز (34758))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملتزم کے پاس جو دعا انسان مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔“

مسلمانوں کا پسندیدہ عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما رآه المسلمون حسناً، فهو عند الله حسن))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس امر کو مسلمان پسند کریں وہ اللہ کے نزدیک بھی پسندیدہ ہے۔“

مساجد کی آراستگی کے وقت مسلمانوں کا عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ساء عمل قوم قط الا زحرفوا مساجدهم))

(ابن ماجہ: رقم (741)، الجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کا عمل خراب نہیں ہوتا مگر جب وہ اپنی مساجد کو آراستہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔“

حمد اللہ کی محبوب ترین چیز ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما شىء احب الى الله من الحمد))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمد سے زیادہ محبوب اللہ کے نزدیک کوئی چیز نہیں۔“

لوگوں کی غیبت کرنے والا روزہ دار نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما صام من ظل ياكل لحوم الناس))

(نصب 482/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کی غیبت کرتا پھر تاہو وہ روزہ دار نہیں۔“

ذکر اللہ سے بہتر کوئی صدقہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما صدقة افضل من ذكر))

(الجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر اللہ سے بہتر کوئی صدقہ نہیں۔“

حضرت میکائیلؑ کبھی نہیں بنے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ضحك ميكائيل منذ خلقت النار))
(الجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سے جہنم پیدا کی گئی ہے تب سے حضرت میکائیل نہیں بنے۔“

شہد سب سے بہتر دوا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طلب الدواء بشيء افضل من شربة عسل))

(الجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہد کے استعمال سے زیادہ کوئی دوا عمدہ نہیں۔“

لوہے کی انگوٹھی اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما طهر الله كفا فيها خاتم من حديد))
(الجامع 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی ہو اسے اللہ پاک نہیں کرتا۔“

انسان کی دنیاوی زندگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عاش ابن آدم في دنياه الا باحمق))
(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان دنیا میں اپنی بیوقوفی (غفلت) کی زندگی بسر کرتا ہے۔“

فقہ فی الدین

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عبد الله با فضل من فقه في دين))
(سنن کبریٰ بیہقی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین میں سمجھ سے زیادہ عمدہ چیز سے اللہ کی عبادت نہیں کی گئی۔“

جنازہ بہترین عمل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عمل احد في يوم خيرا من شهود جنازة))
(تاریخ 406/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنازہ پر حاضر ہونا تمہارے دن کا ایسا اچھا عمل ہے کہ ایسا دوسرا نہیں ہے۔“

سب سے عمدہ ترین عمل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما عمل افضل من اشباع كبد جائعة))

(کنز (1367)، وکشف 266/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوکے کو شکم سیر کر کے کھانا سب سے عمدہ عمل ہے۔“

جنتی درخت کا تنا سونے کا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما في الجنة شجرة الا وساقها من ذهب))

(ترمذی رقم (2525))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے ہر درخت کا تنا سونے کا ہے۔“

جو تقدیر میں لکھا جا چکا وہ ہو کر رہے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما قدر في الرحم سيكون))

(الجامع 126/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تقدیر نے رحم میں لکھ دیا وہ ہوگا۔“

زندہ جانور سے کٹنے والا جز مردار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما قطع من البهيمة وهي حية، وهو ميتة))

(احمد 218/5، وابن ماجہ (3216)، وترمذی (1480))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حصہ جانور سے کاٹ لیا جائے جبکہ جانور زندہ ہو تو کٹا ہوا جزء مردار ہے۔“

نفاس والی عورت کے لیے تر کھجور

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما لنفساء شفاء مثل الرطب، ولا للمريض مثل العسل))

(الضعفة (2940))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفاس والی عورت کیلئے تر کھجور جیسی کوئی چیز شفاء دہ نہیں اور مریض کیلئے شہد جیسی کوئی چیز شفاء دہ نہیں۔“

سود کا مال اعمال کو بیکار کر دیتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مال الربا يحبط الاعمال))

(سمعان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود کا مال اعمال کو بیکار کر دیتا ہے۔“

مسواک کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مالي اراكم تدخلون على قلحاً، استاكوا))

(الاتحاف 349، والمغنی 1/132)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے پاس میلے دانتوں سے کیوں آتے ہو؟ مسواک کر لیا کرو۔“

جس گھر میں بکری ہو وہاں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مالي اري في بيتك بركة، لا اري فيه شاة))
(مجمع 66/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے گھر میں برکت کیوں نہیں دیکھتا؟ اس میں بکری (کیوں) نہیں دیکھتا؟“

جو چیز مسخ ہوئی اس کی نسل نہیں بڑھی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما مسخ احد قط، فكان له نسل ولا عقب))
(مجمع 11/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز مسخ ہوئی اس کی نسل اور اولاد نہیں رہی۔“

کوئی ایسا آدمی نہیں جس کا قول لیا بھی جائے اور ترک بھی کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من احد يوخز من قوله ويدع))
(طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا آدمی کوئی نہیں کہ اس کا قول لیا بھی جائے اور ترک بھی کیا جائے۔“

بے غیرت آدمی اُلٹے دل والا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من امرى لا يغار الا منكوس القلب))
(ابن ابی شیبہ 420/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو غیرت نہ آتی ہو وہ اُلٹے دل والا ہوتا ہے۔“

جس شخص کی نماز جنازہ پڑھی جائیوہ بخش دیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من رجل يصلي عليه الا غفر له))
(مجمع 36/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی نماز جنازہ پڑھی جائے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ توبہ کرنے والا جوان پسند ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء احب الى الله من شاب تائب))
(ابن عدی 1439/4، الشجر 200/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو سب چیزوں سے زیادہ توبہ کرنے والا جوان پسند ہے۔“

ترازوئے اعمال میں خوش خلقی سب سے زیادہ وزنی ہوئی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء يوضع في الميزان اثقل من خلق

(حسن)

(الاتحاف 320/7، وترندی 2003)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ترازوئے اعمال میں خوش خلقی جتنی کوئی چیز وزنی نہ ہوگی۔“
زبان کے صدقہ سے افضل کوئی صدقہ نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من صدقة افضل من صدقة اللسان))

(الاتحاف 273/6 والبخاری 200/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زبان کے صدقہ (حسن خلق) سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔“
بھوکے کو شکم سیر کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من عل افضل من اشباع كبد ضائع))

(موضوعات 172/2، واقد کرۃ 67)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھوکے کو شکم سیر کرنے سے بہتر کوئی عمل نہیں۔“
سورت یسین پڑھنے والا سیر ہو جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما قرأها جائع الا شبع، یعنی: یس))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ یس کو بھوکا پڑھے تو سیر ہو جائے گا۔“
تھوڑا بکفایت مال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما قل وكفى خير مما كثر والهي))

(کنز 16124)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تھوڑا بکفایت مال ایسے کثیر مال سے زیادہ بہتر ہے جو غافل کرنے والا ہو۔“
فحش ہر چیز کو عیب لگا دیتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما كان الفحش في شيء الا شانه))

(ترمذی رقم 1974)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شے میں فحش ہو وہ اس کو عیب لگا دیتی ہے۔“
غیبت کیا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما كرهت ان توجه به اخاه، فهو غيبة))

(الجامع 127/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بات تو بھائی کے سامنے کہنا مکروہ جانے وہ غیبت ہے۔“

بخیل کا کوئی عذر قبول نہیں ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما للشحيح عندنا عذر))

(ریلمی 393/4، حدیث (6668))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل شخص کیلئے ہمارے نزدیک کوئی عذر مقبول نہیں۔“

حضرت عمر کو شیطان ملتا تو منہ کے بل گر پڑتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما لقي الشيطان عمر الا خرو لوجهه، وما

سمع حسنه الا فر))

(نوادرا اصول)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر سے جب شیطان ملتا ہے تو منہ کے بل گر پڑتا ہے اور جب اس کی آہٹ سنتا

ہے تو بھاگ جاتا ہے۔“

رسول اللہ ہر ساعت سو مرتبہ استغفار کرتے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما مرت على ساعة الا استغفرت الله مائة

مرة))

(مسند فردوس: 384/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر کوئی گھڑی نہیں گزرتی مگر میں اس میں سو بار استغفار کرتا ہوں۔“

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والی قوم قحط سالی کا شکار ہو جائے گی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما منع قوم الزكاة الا ابتلاهم بالسنين))

(طبرانی فی (الاوسط) 1/85/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے زکوٰۃ نہ دی اللہ ان کو قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔“

مرد کو عورت سے زنا کرتے ہوئے اللہ کو سب سے زیادہ غیرت آتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من احد اغير من الله ان يرى عبده يزني

بامته))

(بخاری: 43/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد کو عورت سے زنا کرتے ہوئے اللہ کو سب سے زیادہ غیرت آتی ہے۔“

کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من داء الا في الحبة السوداء شفاء منه))

(مسلم فی: السلام (89))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے۔“

عافیت کا سوال اللہ کو محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء احب الى الله من ان يسأله العافية))

(ابن عدی 4/605)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک عافیت کا سوال ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے۔“

بادشاہ کی نرم خوئی اور عدل سے زیادہ کوئی چیز نفع والی نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء اهم نفعاً من رفق امام و عدله))

(مسند فردوس 4/44)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادشاہی کی نرم خوئی اور عدل سے کوئی شے اہم نفع والی نہیں۔“

عالم کے پیدا ہونے سے گویا کہ شیطان کی کمر ٹوٹ جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من شيء اقطع لظهر ابليس من عالم يخرج في قبيلة))

(کنز 55/87)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کی کمر توڑنے والی سخت چیز یہ ہے کہ کسی قبیلہ میں عالم پیدا ہو جائے۔“

نیک بات سب سے عمدہ صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من صدقة افضل من قول))

(کنز 25/16325)، دکشف 2/49

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک بات سب سے عمدہ صدقہ کوئی نہیں ہے۔“

طلب علم سے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من عبد يطلب العلم الا كان كفارة لما تقدم))

(ترمذی رقم 648)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طلب علم کرتا ہے وہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔“

درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے بخشش کی دُعا مانگتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما من مسلم يصلي على الا صلت عليه الملائكة))

(ابن ماجہ (907)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کیلئے فرشتے استغفار کرتے ہیں۔“
زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کا مال سانپ بن کر اسے ڈسے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانع الزكاة يطوق بشجاع اقرع))
(بخاری فی: الزکاۃ (3)، و مسلم فی: الزکاۃ (27, 28)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ روکنے والے کا مال گنجا سانپ بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائیگا۔“
زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانع الزكاة يوم القيامة في النار))
(مجمع 64/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکاۃ روکنے والا قیامت کے روز جہنم میں جائے گا۔“
رحمت بس بد بخت شخص سے دور کی جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نزع الرحمة الا من شقى))
(الحاکم 248/4-249)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحمت بد بخت شخص سے دور کی جاتی ہے۔“
زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں برکت ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نقصت زكاة من مال))
(مسلم فی: البر و صلۃ (69)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکاۃ مال کم نہیں کرتی۔“

جس خاندان میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہ معزز ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما ولد في اهل بيت غلام الا اصبح فيها عزلم يكن))

(مجمع 155/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس خاندان میں لڑکا پیدا ہوتا ہے اسے وہ عزت ملتی ہے جو پہلے نہ تھی۔“
سیدنا بلال کو نصیحت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مت فقيراً ولا تمت غنياً))
(الاتحاف 273/9، و مغنی 189/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت بلال سے) فرمایا: تو فقیر ہو کر مرنا۔ غنی ہو کر نہ مرنا۔“

صحابہ کی مثال

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل اصحابي كالملح لا يصلح الطعام
الابه))

(مجمع 18.10)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب مثل نمک کے ہیں۔ طعام بغیر نمک کے درست نہیں ہوتا۔

جس کا ظاہر پاک ہو اس کا باطن بھی پاک ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل احد كم مثل الوعاء اذا طاب اعلاه
طاب اسفله))

(طبرانی 368/19)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری مثال اس برتن کی طرح ہے کہ جب اس کا اوپر کا حصہ صاف ہو تو نچلا بھی صاف ہوگا۔“

دل صاف میدان میں پڑے ہوئے ایک پر کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل القلب مثل ريشة بارض فلا))

(الاتحاف 303/7، وکنز 229)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دل ایک پر کی مثل ہے جو صاف میدان میں پڑا ہے۔“

سیدہ عائشہ کی عام عورتوں پر فضیلت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل عائشة في النساء كالثرید في الطعام))

(بخاری فی: الاطعمة (25, 30)، و مسلم فی: فضائل الصحابة (9070)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں عائشہ کی مثال ایسی ہے جیسی طعام میں شریک کی۔“

قیامت بہت قریب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثلي ومثل الساعة كفر سي رهان))

(الجامع 36/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور قیامت کی مثال ایسی ہے جیسی گھوڑ دوڑ کے دد گھوڑے۔“

عالم کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مجالسة العالم عبادة))

(مسند فردوس: 44/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کے ساتھ بیٹھنا عبادت ہے۔“

حلال کو حرام کہنے والا ایسا ہے جیسے حرام کو حلال کہنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: محرم الحلال، كمحل الحرام))

(علل (2439)، والتاریخ 34/6)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کو حرام کرنے والا ایسا ہے جیسا حرام کو حلال کرنے والا۔

داغی شراب خور بت پرست کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مدمن الخمر كعابد وثن))

(مسند فردوس رقم (3375))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: داغی شرابی مثل بت پرست کے ہے۔

نماز میں رسول اللہ کا تبسم فرمانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مربى جبريل وانا صلى، فضحك الى، تبسمت اليه))

(طبرانی 205/2، مجمع 82/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا کہ پاس سے جبرائیل گزرے۔ وہ مجھے دیکھ کر ہنسے اور میں ان کو دیکھ کر مسکرایا۔

جس مومن کو مرض لاچار کر دے وہ بخش دیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن مومن يمرض مرضا يخرسه الا غفر له))

(دیلی 323/4)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مومن کو مرض نے بہرہ کر دیا ہو اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

سورۃ یاسین سے میت پر آسانی ہو جاتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن ميت يقرأ عنده يس الا هون الله عليه))

(الاتحاف 278/10، وکشف 545/2)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میت کے پاس سورۃ یاسین پڑھی جائے اللہ اس پر (موت میں) آسانی کرتا ہے۔

ہر نبی کو موت و زندگی کا اختیار دیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مامن نبى يمرض الا خير بين الدنيا والاخرة))

(ابن ماجہ رقم (1620)، بخاری (58/6))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی نبی بیمار نہیں ہوتا مگر دنیا یا آخرت میں رہنے کا اسے اختیار دیا جاتا ہے۔“

معتبر و صحیح حدیث چھپانے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانع الحديث اهله كمحدثه غير اهله))

(کنز (29013))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لائق (معتبر و صحیح) حدیث لوگوں کو نہ سنانے والا ایسا ہے جیسا نالائق (غیر معتبر) حدیث کو سنانے والا۔“

اولاد کو عمدہ ادب سکھانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مانحل والد ولده افضل من ادب حسن))

(ترمذی رقم (1952))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باپ نے اولاد کو عمدہ ادب سکھلانے سے زیادہ عمدہ کوئی چیز نہیں دی۔“

حضرت ابو بکر کا مال اور دین اسلام

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما نفعتني مال قط ما نفعتني مال ابى بكر))

(ترمذی (3661))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جیسا ابو بکر کے مال نے فائدہ دیا ایسا کسی اور کے مال نے نہیں دیا۔“

مسلمان ہونے کی حالت میں موت آنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مت مسلماً ولا تبال))

(کشف (275/2))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مسلمان ہو کر مر اور پروا نہ کر۔“

متعہ حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: متعة النساء حرام))

(مجمع (268/4))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے متعہ کرنا حرام ہے (یعنی کچھ رقم دے کر مدت معین تک بطور زوجہ کے رکھنا)۔“

امت مسلمہ کی مثال بارش کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل امتي مثل المطر))

(ترمذی (2889))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کے ہے۔“

حضرت ابو بکر کی مثال بارش کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل ابي بكر كالغيث اينما وقع نفع))

(ثعالبی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو بکر مثل بارش کے ہے۔ جہاں پڑے گا فائدہ پہنچائے گا۔“

مومن کی تمثیل

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل المومن مثل الفرس في آخيته))

(دیلیمی 420/4: حدیث (6732))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال اس گھوڑے کی سی ہے جو اپنی کھری پر بندھا ہو۔“

حقیقی مومن دنیا میں قیامت کے لیے تیاری کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل المومن مثل النملة تجمع في صيفها

لتشائها))

(دیلیمی 422/4، حدیث (6736))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال چوٹی کی سی ہے جو گرمی میں سردی کیلئے جمع کرتی ہے۔“

شراب خور کی مثال گندھک کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل شارب الخمر مثل الكبريت فاحذره))

(دیلیمی 345/4: حدیث (2770))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب نوش کی مثال گندھک کی سی ہے اس سے بچتے رہنا۔“

اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل عترتي كسفينة نوح من ركب فيها

نجا))

(روض نضرہ: (953))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اولاد کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے، جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات

پائی۔“

میدان منیٰ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مثل مني كالرحم، هي ضيقة، فاذا حملت

وسعها الله))

(کنز (34799))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کی مثال رحم کی سی ہے، وہ تنگ ہوتا ہے مگر جب حمل ہو فراخ ہو جاتا ہے۔“
لوگوں سے عزت سے پیش آنا صدقہ ہے
 ((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مداراة الناس صدقة))

(مجمع 17/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے مدارات اور عزت سے پیش آنا صدقہ ہے۔“
رسول اللہ کا سیدہ فاطمہ کو مرحبا فرمانا
 ((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحباً بابنتي، قاله لفاطمة))

(بخاری 248/4، 79/8، و مسلم فی: فضائل الصحابة (99))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: میری بیٹی کو مرحبا۔“

موسم سرما رحمتوں والا موسم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحباً بالشتاء فيه تنزل الرحمة))

(کنز (32513)، و کشف 70/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موسم سرما کو مرحبا ہو کہ اس میں رحمت نازل ہوتی ہے۔“

سیدنا عمار کو مرحبا کہنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحباً بالطيب المطيب، قاله لعمار))

(ترمذی: 3798)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار سے فرمایا: مرحبا ہو پاک و پاکیزہ کو۔“

حضرت علی امام امتقین ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحباً بسيد المسلمين، وامام المتقين، قاله

لعلی))

(کشف 410/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مرحبا ہو مسلمانوں اور متقیوں کے سردار کو۔!“

لوگوں کو عاشورا کے روزے کا حکم دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرقومك بصيام هذا اليوم۔ ای: عاشوراء))

(مجمع 185/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی قوم کو عاشورا کے روزے کا حکم کر۔“

بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مروهم بالصلاة لسبع، اى: الصبيان))
(ابوداود: 26، الصلوة)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز کا حکم کرو۔“
مسلمان سے سفر میں خوش طبعی کرنا بھی عبادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مزاح المؤمن في السفر عبادة))
(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سے سفر میں خوش طبعی کرنا عبادت ہے۔“
وضو کرتے ہوئے گردن کا مسح کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مسح الربة امان من الغل))
(الاتحاد 365/2، والضعيف: 69)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گردن کا مسح کرنا (جہنم کے) طوق سے امن ہے۔“
وہ شخص مسکین ہے جس کی بیوی نہ ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مسكين مسكين رجلا ليست له امرأة))
(مجمع 252/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسکین ہے وہ شخص جس کی بیوی نہ ہو۔“
مسلمان سے مصافحہ کرنا اس سے صلہ رحمی کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مصافحة الرجل اخاه صلته))
(مسند فردوس: 444/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی سے مصافحہ کرنا اس سے صلہ رحمی کرنا ہے۔“
دودھ پی کر کلی کرنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مضمضوا من اللبن، فان له دسماً))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودھ پی کر کلی کر لیا کرو، کیونکہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔“

قرآن مجید کے ختم کرنے پر ایک دعا قبول ہوتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مع كل ختمة دعوة مستجابة))
(کنز: 2314)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے ہر ایک ختم پر دعا مستجاب ہوتی ہے۔“

حضرت معاذ بن جبل اور احکام حلت و حرمت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معاذ بن جبل اعلم الناس بحلال الله وحرامه))

(الاحناف: 1/228)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے حلال اور حرام کو معاذ بن جبل سب لوگوں سے زیادہ جانتا ہے۔“

ساڑھ و ستر سالہ عمر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معترك المنايا ما بين الستين الى السبعين))

(الجامع 2/137)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کا مورچہ اور ازدھام کا وقت (عام طور پر) ساڑھ و ستر سالہ عمر کے درمیان ہوتا ہے۔“

آمین کا معنی ہے قبول فرما

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معنى آمين: افعل))

(ثعلبی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آمین کا معنی ہے قبول کر۔“

جنت و نماز کی چابی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مفتاح الجنة الصلاة، ومفتاح الوضوء))

(ترمذی 4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔“

جنت کی چابی کلمہ طیبہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مفتاح الجنة: لا اله الا الله))

(کنز (30291)، والجامع 2/137)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی چابی لا الہ الا اللہ ہے (کہ بغیر ایمان کے جنت نہیں ملے گی)۔“

عمدہ اخلاق اہل جنت کے اعمال سے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مكارم الاخلاق من اعمال اهل الجنة))

(مجمع 8/477)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ اخلاق اہل جنت کے اعمال سے ہیں۔“

اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملاك العمل خواتيمه))

(قیس (1116)، وکنز (42777))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے۔“

قوم لوط والا عمل ملعون ہی کرتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من عمل بعمل قوم لوط))

(مجمع 272/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قوم لوط والا عمل کیا وہ ملعون ہے۔“

قریبی رشتہ دار قیدیوں کو بلا وجہ جدا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون فمّن فرق بين السبایا))

(حاکم 55/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (قریبی رشتہ دار) قیدیوں کو جدا کیا وہ ملعون ہے۔“

شطرنج بازی کرنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من لعب بالشطرنج))

(الجامع 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شطرنج بازی کی وہ ملعون ہے۔“

اہل عرفات اللہ کا وفد ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مرحباً بوفد الله، مرحباً بوفد الله، قاله لاهل

عرفة))

(کنز 12391)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل عرفات کو دو دفعہ فرمایا: اللہ کے وفد کو مرحبا ہو۔“

حضرت موسیٰ کا اپنی قبر انور میں نماز پڑھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مررت على موسى وهو يصلي في قبره))

(مسلم فی: الفہائل (164, 165))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ پر گزرا وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔“

دنیا میں اگر غنی کے منہ پر سوال کیا گیا تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے غیب ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مسألة الغني شين في وجهه يوم القيامة))

(احمد 436/4، مجمع 3/36)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غنی کا سوال کرنا اس کے لئے اس کے منہ پر عیب ہوگا قیامت کے دن۔“
حجر اسود اور رکن یمانی کا مسح کرنا گناہوں کو مٹاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مسح الحجر والركن اليماني يحطان الخطايا خطأ))

(ترغیب 191/2، وابن حبان 100)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجر اسود اور رکن یمانی کا مسح کرنا گناہوں کو خوب مٹاتا ہے۔“
مسلمان کے ساتھ بیابان میں چلنا صدقہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مشيك مع اخيك في ارض فلاة صدقة))

(کنز 16434)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ بیابان میں چلنا صدقہ ہے۔“
پانی پیتے وقت چھوٹے گھونٹ بھرنے چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مصوا الماء مصاً، ولا تعبه عباً))

(الجامع 36/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پیتے وقت چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھرو! موٹے گھونٹ مت بھرو۔“
ہر گھنٹی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مع كل جرس شيطان))

(مشکوٰۃ 398)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک گھنٹی کے ساتھ شیطان ہے۔“
ہر خوشی کے ساتھ غم ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مع كل فرحة ترحه))

(الجامع 37/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر خوشی کے ساتھ غم ہے۔“
معلم خیر کے لیے ہر چیز بخشش مانگتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: معلم الخير يستغفر له كل شئ، حتى الحيتان في البحر))

(طبرانی فی الاوسط، ابن جابر) (الجامع 37/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی سکھانے والے کیلئے ہر شے بخشش مانگتی ہے یہاں تک کہ دریا میں مچھلیاں بھی۔“

حاجت براری ہدیہ دینے میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مفتاح الحاجة الهداية))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجت براری ہدیہ دینے میں ہے۔“

دھوپ اور سایہ کے درمیان شیطان کی خواب گاہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مقيل الشيطان بين الشمس والظل))
 (مسند فردوس: 441/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کی خواب گاہ دھوپ اور سایہ کے درمیان ہوتی ہے۔“

دجال کے ماتھے پر کافر لکھا ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مكتوب بين عيني الدجال كافر))
 (مجمع: 327/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے آنکھوں کے درمیان ”کافر“ لکھا ہوگا۔“

مکہ حاجیوں کے اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مكة مناخ لا تباع ربا عها، ولا تو جز بيوتها))

(الحاکم 53/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکہ (حاجیوں کے) اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے۔ نہ اس کے مکان فروخت ہو سکتے نہ گھر کرایہ پر دیئے جاسکتے ہیں۔“

دین کا دار و مدار پرہیزگاری پر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملاك الدين الورع))

(مجمع: 120/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین کا مدار پرہیزگاری پر ہے۔“

عورت کی دبر میں جماع کرنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من اتى امرأة في دبرها))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کے دبر میں جماع کرنے والا ملعون ہے۔“

مسلمان کو نقصان پہنچانے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من ضار مؤمناً، أو ما كربه))

(ترمذی: 941)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے وہ جس نے مومن کو نقصان پہنچایا یا دھوکہ دیا۔“

جھوٹ بولنے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون ملعون من كذب))

(مسند فردوس: 14/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے، ملعون ہے وہ شخص جس نے جھوٹ بولا۔“

قاتل ملعون ترین شخص ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملعون من هدم بنيان الله، أي: قتل نفساً))

(ثعلبی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے وہ جس نے اللہ کی بنیاد گرائی یعنی کسی کو قتل کیا۔“

کراماً کاتبین چار فرشتے ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملکا الليل غير ملکی النهار))

(مسند فردوس: 439/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے دو فرشتے دن کے دو فرشتوں کے علاوہ ہیں۔“

حضرت عمار کا ایمان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ملیء عمار ایماناً الی مشاشه))

(ابن ماجہ: 147)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار ایمان سے نرم ہڈی کے سرے تک بھر گیا ہے۔“

کھجور سے بھی شراب بنتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من التمر والبسر خمر))

(الجامع 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خشک اور نیم پختہ کھجور سے شراب بنتی ہے۔“

رسول اللہ کے نام کے وقت درود نہ پڑھنے والا ظالم و جفا کار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الجفاء ان اذکر عند الرجل، فلا یصلی

علی))

(الجامع 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قلم و جفا ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“
اللہ تعالیٰ کسی غیرت کو پسند فرماتا ہے اور کسی کو ناپسند

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الغيرة ما يحبه الله، ومنها ما يكرهه الله))
 (ابوداؤد: فی: الجہاد (104)، والتسائی فی الزکاة (66)، وابن ماجہ فی: النکاح (56)، والدارمی فی: النکاح (37)، واحد، 446،
 (445/5

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی غیرت کو اللہ پسند کرتا ہے اور کسی کو ناپسند۔“
مذی اور منی کا خروج

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من المذی الوضوء، ومن المنی الغسل))
 (ترمذی: (144)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مذی نکلنے سے وضو اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے۔“
بوڑھے کی عزت کرنا گویا اللہ کی عزت کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اجلال الله اكرام ذی الشیبة المسلم))
 (ابوداؤد: فی: الادب (20)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے مسلمان کی عزت کرنا اللہ کی عزت کرنا ہے۔“
حاکم کی بڑی خیانت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخون الخيانة تجارة الوالی فی رعیتہ))
 (الجامع 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی خیانت والا وہ حاکم ہے جو اپنی رعایا میں تجارت کرے۔“
نکاح کرنے والوں کے درمیان سفارش

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من افضل الشفاعة ان تشفع بین النین فی النکاح))

(ابن ماجہ فی: النکاح (49)، والجامع 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عمدہ سفارش ہے کہ تو نکاح کیلئے دو شخصوں میں سفارش کرے۔“
علامت قیامت ہے کہ انسان بغیر بیماری کے مر جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقترب الساعة ان يموت الرجل بغیر وجع))

(مسند فرد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرب قیامت میں سے ہے کہ شخص بغیر کسی بیماری کے مر جائے (جیسے ہارٹ ایٹک یا حادثہ)“

جھوٹی قسم اکبر الکبائر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكبر الكبائر الشرك بالله، واليمين الغموس))

(مجمع 1/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے گناہوں میں سے ہے اللہ کا شریک بنانا اور جھوٹی قسم کھانا۔“
نبی کا ہمنام شخص طعام پر حاضر ہو تو وہ طعام کی برکت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بركة الطعام ان يكون عليه رجل اسم))

(مسند فرد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام کی برکت سے ہے کہ طعام پر ایسا شخص حاضر ہو جو نبی کا ہمنام ہو۔“
سلام کی تکمیل ہے کہ ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کیا جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام التحية الاخذ باليد))

(ترمذی: 730)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کی تکمیل سے یہ بات ہے کہ ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کیا جائے۔“
نماز میں ہاتھ اور پاؤں کو ساکت رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام الصلاة سكون الاطراف))

(الجامع 2/29)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی تکمیل سے ہے کہ ہاتھ پاؤں میں سکون رکھے۔“
بے کار باتوں کو چھوڑنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن اسلام المرء تركه مالا يعنيه))

(ترمذی فی: الزہد (11)، وابن ماجہ فی: الفتن (12)، وما لک فی حسن الخلق (3) والکلام)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اسلام کی عمدگی سے ہے کہ بے کار باتوں کو چھوڑ دے۔“
اللہ پر نیک گمان رکھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن عبادة المرء حسن ظنه))

(الجامع 2/130)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی عمدہ عبادت سے ہے کہ وہ اللہ پر نیک گمان رکھے۔“
بہترین خوشبو مشک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خير طيبكم المسك))

(نسائی 4/40)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بہترین خوشبو مشک ہے (جو نافہ سے نکلتا ہے)“
سعادت انسان

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء ان يشبه اباہ))

(الجامع 2/139)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سعادت سے ہے کہ وہ (مثل و نیک عمل میں) اپنے باپ کے مشابہ ہو۔“

منیٰ اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے جو پہلے پہنچے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: منی منا ح من سبق))

(ترمذی 881)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ اس کا ذریعہ ہے جو پہلے پہنچا۔“
باپ کے دوست سے تعلق قائم رکھنا نیکی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من البر ان تصل صديق ابيك))

(الجامع 2/138)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے باپ کے دوست سے تعلق قائم رکھنا نیکی سے ہے۔“
مسلمان کا جھوٹا پینا نیکی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من التواضع ان يشرب الرجل من سور اخيه))

(سنن دارقطنی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تواضع سے ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جھوٹا پیئے۔“
کئی گناہ عرفات میں وقوف کرنے سے ہی معاف ہوتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الذنوب ذنوب لا يكفرها الا الوقوف بعرفة))

(احیاء العلوم از غزالی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض ایسے گناہ ہیں جنہیں عرفات میں وقوف کرنا ہی دور کر سکتا ہے۔“

تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من السنة ان تخفي التشهد))

(سنن ترمذی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تشہد آہستہ پڑھنا سنت ہے۔“

عید کی نماز کو پیدل جانا سنت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من السنة ان تخرج الى العيد ماشياً))

(ترمذی: 530)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید کی نماز کو پا پیادہ جانا سنت ہے۔“

سیراب ہونے کے بعد قدرتی پانی روکنا اکبر الکبائر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من الكبائر منع الماء بعد الري في الفلوات))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیراب ہونے کے بعد جنگل میں پانی سے روکنا گناہ کبیرہ ہے۔“

دوسرے بھائی کو گفتگو کا موقع دینا مروت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من المروءة ان ينصت الاخ لآخيه اذا

حدثه))

(دیلی 294/4، والجامع 138/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بھائی کا دوسرے بھائی کی بات کیلئے چپ رہنا مروت سے ہے۔“

جس طعام میں زیادہ لوگوں شریک ہوں وہ اللہ کا محبوب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الطعام الى الله ما كثرت عليه الا

يدي))

(مسند ابی یعلیٰ الموصلی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس طعام پر زیادہ ہاتھ پڑیں وہ اللہ کو محبوب ہے۔“

مساجد پر فخر کرنا علامات قیامت میں سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشراط الساعة ان يتباهى الناس في

المساجد))

(نسائی فی: المساجد (2)، ابوداؤد فی: الصلاة (12)، وابن ماجہ فی: المساجد (2) والدارمی فی: الصلاة (163)، وجامع 152،

(138/2، الجامع 145، 134/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی علامات سے ہے کہ لوگ مساجد میں (مساجد کے یا اپنے بارے میں) فکر کریں گے۔“

پہلی رات کے چاند کا موٹا ہونا قیامت کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقتراب الساعة انتفاخ الاهلة))

(الجامع 146/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلال (پہلی تاریخ کے چاند) کا موٹا ہونا قرب قیامت کی نشانی ہے۔“

عرب کی ہلاکت قرب قیامت کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اقتراب الساعة هلاك العرب))

(ترمذی فی: المناقب (70) حدیث رقم (3929))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب کا ہلاک ہونا قرب قیامت کی نشانی ہے۔“

اس امت کے بعض افراد مرنے کے بعد گفتگو کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من امتي من يتكلم بعد الموت))

(دلائل 355/6)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بعض افراد مرنے کے بعد گفتگو کریں گے۔“

مبارک عورت کی نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من بركة المرأة تبكيها بالانثى))

(الجامع 139/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مبارک عورت کی نشانی ہے کہ وہ پہلے لڑکی جنے۔“

صف کی درستگی کمال نماز سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام الصلاة اقامة الصف))

(کنز 25190/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کی درستگی نماز کا کمال ہے۔“

بیمار کے پاس تھوڑی دیر بیٹھنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تمام العبادة خفة القيام من عند المريض))

(المريض)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیمار پر سی کے کمال سے ہے کہ بیمار کے پاس تھوڑی دیر بیٹھے۔“

طویل قیام نماز کے حسن سے ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن الصلاة طول القنوت))

(ترمذی: 217/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لمبا قیام نماز کے حسن سے ہے۔“

نماز کی عمدگی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حسن الصلاة اقامة الصف))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کو درست کرنا نماز کی عمدگی سے ہے۔“

اخلاقی لحاظ سے بہتر آدمی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خياركم احسنكم اخلاقاً))

(کنز: 5242/3، واحد: 161/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کے اخلاق زیادہ عمدہ ہوں وہ تمہارے اچھے لوگوں سے ہے۔“

روزہ دار کی عمدہ خصلت اس کا مسواک کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من خير خصال الصائم السواك))

(الجامع: 139/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کی عمدہ خصلت اس کا مسواک کرنا ہے۔“

دعا کے وقت چھینک آنا سعادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء العطاس عند الدعاء))

(کنز: 25539/9)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا کے وقت چھینک کا آنا سعادت ہے۔“

انسان کی سعادت حسن خلق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء حسن الخلق))

(کنز: 30780/8)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سعادت حسن خلق ہے۔“

بھائیوں کا نیک ہونا انسان کی سعادت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء ان تكون اخوانه صالحين))

(اسلمی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی سعادت سے ہے کہ اس کے بھائی نیک ہوں۔“

زندگی کو درست کرنا انسان کی عقل مندی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من عقل الرجل استصلاح معيشته))
(مسند الحارث)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا اپنی زندگی کو درست کرنا اس کی عقل مندی سے ہے۔“

معراج میں حضور عرش پر بیٹھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من كرامتي على ربي قعدى على العرش))
(مسند فردوس: 298/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (معراج میں) میرا عرش پر بیٹھنا اللہ کے نزدیک میرے مکرم ہونے کی علامت ہے۔“

جس عورت کا حق مہر کم ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من يمن المرأة تيسير امرها، وقلة صداقها))
(الحاکم 181/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کی برکت سے یہ ہے کہ اس کا نکاح آسان اور مہر کم ہو۔“

حضرت عیسیٰ حضرت امام مہدی کے پیچھے نماز ادا کریں گے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: منا الذي يسلي عيسى خلفه))

(الجامع 139/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے بعض (حضرت امام مہدی) کے پیچھے حضرت عیسیٰ نماز پڑھیں گے۔“

لوگوں کی محبت پر اللہ کی محبت کو ترجیح دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آثر محبة الله على محبة الناس كفاه الله
مونة الناس))

(کنز 43128)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی محبت کو لوگوں سے محبت پر ترجیح دی اللہ لوگوں کی محتاجی سے اس کو محفوظ رکھے گا۔“

گم شدہ چیز کی تشہیر نہ کی گئی تو وہ گم شدہ کے زمرہ میں ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آوى ضالة، فهو ضال ما لم يعرفها))

(مسلم فی: الملقطة 12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گمشدہ چیز اٹھائی اور اس کی تشہیر نہ کی تو وہ گم شدہ کے حکم میں رہے گی (اس کا استعمال ناجائز ہے)“

اہل بیت کو تکلیف دینا اللہ کو اذاپہنچانا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آذاني في اهل بيتي فقد آذى الله))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے میرے اہل بیت کی نسبت تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔“

جس کا عمل درست نہ ہو اس کا نسب اسے فائدہ نہیں دے سکے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ابطأ به عمله لم يسرعه نسبه))

(ابوداؤد فی: العلم (1)، والترنزی فی: القرآن (10)، وابن ماجہ فی: المقدمة (17)، والدارمی فی: المقدمة (32)، وائمہ، 407،

(252/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کے عمل نے پیچھے کیا اس کا نسب فائدہ نہیں کر سکے گا۔“

سینہ نامار سے بغض رکھنے والے سے اللہ بغض رکھتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ابغض عماراً ابغضه الله))

(الاتحاف: 89/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عمار سے بغض کیا اللہ اس سے بغض کرے گا۔“

بادشاہوں کے دروازوں پر آنے والا فتنوں میں مبتلا ہو جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى ابواب السلاطين افتتن))

(طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بادشاہوں کے دروازوں پر آتا رہا وہ فتنہ میں مبتلا ہوگا۔“

جمعہ کے دن غسل کر کے نماز جمعہ ادا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى الجمعة فليغتسل))

(بخاری 2/2، و مسلم فی: الجمہ (4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کو آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کر لے۔“

حالت حیض میں عورت سے جماع کرنا حرام ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى حائضاً فقد كفر بما انزل على

(محمد))

(ترمذی (135)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حالت حیض میں عورت سے جماع کیا اس نے دین محمد کا انکار کیا۔“

ایمان دار جہنم میں نہیں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتخذ عند الله عهداً لم تمسه النار ابداً))

(الاتحاف 245/5، والمستمایہ 23/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے نزدیک عہد پکڑا (ایمان لایا اور نیک اعمال کیے) اس کو آگ ہرگز مس نہ کرے گی۔“

اللہ کے لیے کسی کو بھائی بنانا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتخذ في الله اخاً بني الله بيتاً في الجنة))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کیلئے کسی کو بھائی بنایا اس کیلئے اللہ جنت میں گھر بنائے گا۔“

متقی کی دوا، ہم ترین صفات

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتقى الله كل لسانه، ولم يشف غيظه))
(الجامع 141/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے اس کی زبان خاموش ہو جاتی ہے اور وہ اپنا غصہ نہیں نکالتا۔“

بھوکا رہنے کے فوائد

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اجاع بطنه عظمت فكرته، وفطن قلبه))
(الاتحاف 294/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پیٹ کو بھوکا رکھے اس کی فکر تیز اور دل ہوشیار ہو جائے گا۔“

غیر آباد اور غیر مملوک زمین کا قابض اس کا مالک ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احاط حائطاً على ارض فہی له))
(ابوداؤد فی: الخراج 37)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی (غیر آباد غیر مملوک) زمین پر دیوار ڈال لی وہ جگہ اس کی ہو گئی۔“

اللہ سے محبت رکھنے والا حیا والا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الله استحيا))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے محبت رکھے وہ حیا کرتا ہے۔“

عرب سے محبت کرنے والا رسول اللہ سے محبت کرنے والا ہوتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب اعرب فقد احبني حقاً))

(مجمع 89/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عرب سے محبت کی اس نے بلاریب مجھ سے محبت کی۔“

خفیف داڑھی انسان کی نیک بختی کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من سعادة المرء خفة لحيته))

(طبرانی: 211/12)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خفیف داڑھی انسان کی نیک بختی کی نشانی ہے۔“
نعمت کو ظاہر کرنا اس کا شکر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من شكر النعمة افشاؤها))

(الجامع 139/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نعمت کا شکر اس کا اظہار کرنا ہے۔“
اعتدال سے خرچ کرنا انسان کی عقل مندی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من فقه الرجل رفقہ فی معيشته))

(الاتحاف: 194/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی بچھداری سے یہ ہے کہ وہ اپنا گزارنرم خرچ (اعتدال پر) رکھے۔“
مغفرت کے دو اسباب

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من موجبات المغفرة بزل السلام، وحسن الكلام))

(معجم طبرانی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسباب مغفرت سے یہ ہے کہ سلام کو عام کرے اور پاکیزہ بات کہے۔“
لوگوں کی تعریف پر اللہ کی تعریف کو ترجیح دینا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أثر محامد الله على محامد الناس كفاه الله مودة الناس))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کی تعریف پر اللہ کی حمد کو ترجیح دی اس کی ضروریات کو بندوں کی بجائے اللہ کافی ہوگا۔“

راستوں کے متعلق اہل اسلام کو تکلیف پہنچانے والا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آذى المسلمين في طرقهم وبت عليه لعنتهم))

(طبرانی: 200/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کو راستوں کے متعلق تکلیف دی وہ ان کی لعنت کا مستحق ہو گیا۔“

حضرت علی کو تکلیف دینا رسول اللہ کو تکلیف دینا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من آذى علياً فقد آذاني))
(الحاکم 122/3، و مسلم فی: البیوع (29, 30, 31, 32, 34))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علی کو تکلیف دی اس نے مجھ کو تکلیف دی۔“
طعام قبضہ میں لینے سے پہلے فروخت نہیں کیا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ابتاع طعاماً فلا يبعه حتى يستوفيه))
(ابوداؤد فی: الصلاة (20))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے طعام خرید تو اسے قبضہ میں لانے سے پہلے فروخت نہ کرے۔“
جو مسجد میں جس کام سے آئے گا اسے وہی حاصل ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى المسجد لشيء، فهو حطه منه))
(ابوداؤد فی: السلام (125))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسجد میں جس کام کیلئے آیا وہی اس کا حصہ ہوگا۔“
کاہن کے پاس جانے والے کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتى عرافاً لم تقبل له صلاة اربعين ليلة))
(مسلم فی: الجنائز (15))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عراف (کاہن) کے پاس آیا اس کی چالیس روز کی نماز مقبول نہ ہوگی۔“
جنازہ کے ہمراہ چلنے والے کی ذمہ داری

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتبع الجنازة، فليحمل بجوانب السرير))
(ابن ماجہ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ کے ہمراہ چلے اسے چار پائی کی اطراف اٹھانا چاہئیں۔“
اللہ کی نافرمانی سے بچنے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اتقى الله وقاه كل شيء))
(الجامع 141/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی نافرمانی سے بچا اللہ اسے ہر شے کی ایذا سے بچالے گا۔“
اسلامی قوانین کے یا بند بادشاہ کی تعظیم کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اجل سلطان الله اجله الله يوم القيامة))
(الجامع 141/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے (پابند احکام) بادشاہ کی تعظیم کی قیامت میں اس کی اللہ تعظیم کرے گا۔“

حضرت اسامہ سے محبت رکھنا لازم ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الله ورسوله، وليحب اسامة))

(مسند احمد)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھے اسے چاہیے کہ اسامہ سے بھی محبت رکھے۔“

سیدنا حسنین کریمین سے محبت کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الحسن والحسين، فقد احبني))

(کنز (34268)، وابن ماجہ (143))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔“

موت کو محبوب جاننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب الموت، فهو حبيبي حقاً))

(دیلی 247/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے موت سے محبت کی (اور اس کے لیے تیاری کی) وہ میرا سچا دوست ہے۔“

سیدنا حسن مجتبیٰ سے محبت کرنا محبت رسول کی نشانی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احبني، فليحبه، يعني: الحسن))

(کنز (37649, 37650)، و احمد 366/5 والجامع 174/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ سے محبت رکھے وہ حسن سے بھی محبت رکھے۔“

محبوب چیز کا ذکر زیادہ سے زیادہ مرتبہ کیا جاتا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب شيئا اكثر من ذكره))

(الاتحاد 20/5، 621/9، وکشف 307/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کسی شے سے محبت ہو وہ اس کا ذکر زیادہ کیا کرتا ہے۔“

دین کو پسند کرنا اور اس سنت پر عمل کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب فطرته، فليستن بسنتي، وان من

سنتي النكاح))

(مجمع 252/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرے دین کو پسند کرے وہ میری سنت پہ کاربند ہو اور میری سنت میں نکاح کرنا بھی ہے۔“

کسی قوم کے اعمال کو پسند کرنے والے کا انہی کے ساتھ حشر ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب قوماً على اعمالهم حشر في زمرةهم))

(مجمع 281/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کو ان کے اعمال کے سبب پسند کرے وہ ان میں اٹھایا جائے گا۔“

اللہ اور اس کے رسول کی محبت و اطاعت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احبني فقد احب الله، ومن اطاعني فقد اطاع الله))

(مناوی)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے کی اور جس نے میری تابعداری کی اس نے اللہ کی تابعداری کی۔“

تین بچوں کی وفات پر صبر کرنے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احتسب ثلاثة من صلبه دخل الجنة))

(نسائی 24/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے تین بچوں کی وفات پر اللہ کی خوشنودی کیلئے صبر کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

دین میں بدعت پیدا کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احدث في امرنا ما ليس فيه فهورد))

(بخاری 241/3، مسلم فی: الاقضية (17))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں نیا کام پیدا کیا جو اس میں نہیں تھا، وہ مردود ہے۔“

غیر مملوک زمین آباد کرنے والی کی ملکیت ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احيا ارضا ميتة، فهي له))

(ترمذی: (1378, 1379)، بخاری 139/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (غیر مملوک) غیر آباد زمین آباد کی وہ اس کی ہوگئی۔“

اہل مدینہ کو ڈرانے کا گناہ

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخاف اهل المدينة، فقد اخاف ما بين جنبي))

(مجمع 3/306)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا اس نے میرے دل کو ڈرایا۔“

قرض کی ادائیگی کی نیت کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ اموال الناس يريد اداءها، ادى الله عنه))

(بخاری: 152/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کا مال ادا کرنے کے ارادے سے (بطور قرض کے) لیا اس کو اللہ ادا کرنے کی توفیق دے گا۔“

قرآن پڑھانے کی مزدوری لینے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ على القرآن اجرا، فذاك حظه من القرآن))

(الجامع 2/143)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھانے پر مزدوری لی اس کا قرآن سے وہی حصہ ہوگا۔“

مسجد سے موزی چیز نکالنے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخرج اذى من المسجد، بنى الله له بيتاً في الجنة))

(ابن ماجہ (757)، والجامع 2/143)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسجد سے موزی چیز نکالی اس کے لئے اللہ جنت میں گھر بنائے گا۔“

حبشی کا گھر میں داخل ہونا گویا برکت کا داخل ہونا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادخل بيته حبشياً او حبشية ادخل الله بيته بركة))

(ترمذیہ 27/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے گھر میں حبشی مرد یا حبشی عورت داخل کی اس کے گھر میں اللہ برکت داخل کرے گا۔“

جماعت کی ایک رکعت پانے والے کو جماعت کا ثواب ملے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادرك ركعة من الصلاة، فقد ادرك الصلاة))

(بخاری 161/1 و مسلم فی المساجد (161, 162))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز سے ایک رکعت پائی اس نے جماعت کو پایا۔“
رمضان کے مہینے میں بس اسی رمضان کے روزے رکھے جاسکتے ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادرك رمضان وعليه شيء لم يقضه))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کو پایا اور اس کے ذمہ (سابقہ رمضان کے روزہ کی) قضا تھی تو (سابقہ روزہ کی اس رمضان میں) قضا چھوڑ دے۔ (جب رمضان گزر جائے تب قضا کرے۔“

غیر نسب کا دعویٰ کرنے والا کافر ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادعى نسباً لا يعرف كفر بالله))
(مجمع 97/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے (اپنے لئے کسی ایسے) نسب کا دعویٰ کیا جسے وہ جانتا نہیں تو اس نے اللہ کے ساتھ کفر کیا۔“

گناہ پر پشیمان ہونے والا تائب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذنب ذنباً قندم عليه، فهو توبته))
(سمعان)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے گناہ کیا پھر اس پر پشیمان ہو تو وہی اس کے لئے توبہ ہے۔“

اذان دینے والا ہی اقامت کہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذن فهو يقيم))
(ابوداؤد فی الصلاة (30)، وترمذی (199))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان دی وہی اقامت کہے۔“
جسے بلا تکلف نعمت ملے وہ شکر ادا کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذلت له نعمة فليشكرها))
”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے بلا تکلف نعمت حاصل ہو وہ شکر کرے۔“

حج کا ارادہ کرنے والا جلدی حج کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد الحج فليتعجل))

(الجامع 144/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے۔“

سلامتی کا راز..... زبان کی حفاظت

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد ان يسلم، فليحفظ لسانه))

(کنز 6899)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سلامت رہنا چاہے وہ اپنی زبان کو محفوظ رکھے۔“

اللہ کی ملاقات کو پسند کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من احب لقاء الله احب الله لقاءه))

(بخاری 133/8، مسلم فی الذکر والدعاء 14، 15، 16، 17، 18)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی ملاقات پسند کرے اللہ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے۔“

اہل مدینہ کو ڈرانے والا خود خوف میں گرفتار ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخاف اهل المدينة اخافه الله))

(مجمع 306/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا اللہ اس کو خوف میں مبتلا کرے گا۔“

قرآن پاک کا پہلا ساتواں حصہ حفظ کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ السبع الاول من القرآن، فهو خير))

(حاکم 564/1)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پاک کا پہلا ساتواں حصہ یاد کیا وہ اس کے لئے بہتر ہے۔“

فیصلہ کرنے میں رشوت لینا جنت میں رکاوٹ ہوگا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اخذ رشوة في الحكم كانت سترابيه

وبين الجنة))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فیصلہ کرنے میں رشوت لی، وہ رشوت اس کے اور جنت کے درمیان

رکاوٹ ہوگی۔“

مسلمان کو خوش کرنا رسول اللہ کو خوش کرنا ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادخل على مؤمن سروراً، فقد سرني))

(الاتحاف 245/5، کنز 16411)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کو خوش کیا اس نے مجھے خوش کیا۔“

جمعہ کی ایک رکعت پانے والا دوسری بھی پڑھے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادرك ركعة من الجمعة، فليصل اليها
اخيراً))

(الجامع 143/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پائی وہ اس کے ساتھ دوسری ملا لے۔“
اپنے آپ کو جاننے کے باوجود غیر باپ کی طرف منسوب کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ادعى الى غير ابيه، وهو يعلم، فالجنة
عليه حرام))

(بخاری 199/5، 194/8، مسلم فی: الايمان (115))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خود کو غیر باپ کی طرف منسوب کیا باوجود جاننے کے تو اس پر جنت حرام
ہے۔“

سات برس تک اللہ کی رضا کے لیے اذان کہنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اذن سبع سنين محتسباً كتب له براءة
من النار))

(ترمذی (206) و مشکوٰۃ (664))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ثواب کیلئے سات برس اذان کہی اس کے لئے آگ سے براءت لکھ دی
جاتی ہے۔“

خود کو زیادہ خاشع دکھانے والا منافق ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ارى الناس فوق ما عنده من الخشية فهو
منافق))

(کنز (853))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خوف و خشیت سے زیادہ لوگوں کو اپنے میں خوف و خشیت دکھائی وہ منافق
ہے۔“

روزہ رکھنے والا سحری ضرور کھائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد ان يصوم، فليتسهر ولو بشربة ماء))
(الجامع 150/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ رکھنا چاہے وہ سحری کھا لیا کرے، چاہے پانی کے ایک گھونٹ سے ہو۔“

پرہیزگاری عزت یا نے کا سبب ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد عزرا بلا عشيرة، فليترك الله))

(الدیلمی 246/4، حدیث (6273))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بغیر قبیلے کے عزت چاہے اس کو پرہیزگاری اختیار کرنی چاہیے۔“

اللہ کی رضا کا طالب بننا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اراد وجه الله اراد الله وجهه))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی رضا طلب کرے اللہ اس کو خوش کرے گا۔“

اللہ کے بجائے لوگوں کو خوش کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ارضى الناس بسخط الله و كله الله الى

الناس))

(الجامع 144/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کو ناخوش کر کے لوگوں کو راضی کیا اسے اللہ لوگوں کے سپرد کر دیتا

ہے۔“

مزدوری کی مزدوری طے کر لینی چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استاجر اجيراً، فليسم له اجرته))

(الاتحاف 459/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو مزدور بنایا اس کو اس سے مزدوری طے کر لینی چاہیے۔“

تین پتھروں سے استنجا کرنا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استجمر، فليستجمر ثلاثاً))

(الجامع 145/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سنگریزی سے استنجا کرے تو تین سے کرے۔“

مسلمان بھائی کو نفع پہنچانے کی طاقت رکھنے والا ایسا کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استطاع منكم ان ينفع اخاه فلينفعه))

(مسلم 19-18/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے تو وہ اس کے نفع پہنچائے۔“

مدینہ میں فوت ہونے کی توفیق پانے والا ایسا ضرور کرے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استطاع ان يموت في المدينة فليفعل))
(الجامع 145/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مدینہ میں فوت ہونے کی توفیق پائے تو وہ ایسا کر لے۔“
نکاح کا مہر ادا کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استعجل بدرهم في النكاح، فقد استحل))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نکاح کا مہر فوراً ادا کیا وہ ذمہ سے فارغ ہو گیا۔“
اپنا دبدبہ پورا کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اكمل روعه حرم رؤيتي في المنام))
(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا دبدبہ پورا کیا وہ نیند میں میری زیارت سے محروم ہوگا۔“
جو کسی غیر مسلم کو مسلمان کرے وہ جنت میں جائے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم على يديه رجل، وجبت له الجنة))
(طبرانی 286/17، والجامع 146/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاتھ پر کوئی شخص ایمان لایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔“
فارس کے اہل اسلام قرشی ہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم من فارس، فهو قرشي))
(الجامع 146/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فارس میں سے جو اسلام لائے وہ قرشی ہے۔“
لا لچ کی وجہ سے اسلام قبول کرنے والے کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم على شيء فهو له))
(الجامع 146/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جس چیز کی لا لچ میں ایمان لایا اس کو صرف وہی چیز ملے گی۔“
رتح کی وجہ سے استنجا نہیں کرنا چاہئے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استنجد من الريح، فليس منا))
(الجامع 146/2) (ابن عدی 1352/4)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہوائٹکنے پر استنجا کیا وہ ہم سے نہیں۔“
امانت گم ہونے کی صورت میں امین پر ضمان نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استودع وديعة، فلا ضمان عليه))

(الجامع 146/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کی چیز امانت رکھی (گم ہونے کی شکل میں) اس پر ضمان لازم نہیں۔“
جنت کے اصلی شوقین کی نشانی

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشتاق الى الجنة سابق الى الخيرات))

(الاتحاف 222/9, 268, 179/10, وابن عساكر 133/7)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنت کا شوق کرے وہ نیکوں کی طرف بڑھے۔“
بغیر قبضہ کے چیز کو نہیں بیچا جاسکتا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشترى طعاما لم يبعه حتى يستوفيه))

(بخاری فی: البیوع (55, 51) و مسلم فی: البیوع (29, 32, 34, 35, 41)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی طعام خریدے تو وہ بغیر قبضہ کئے فروخت نہ کرے۔“
آدمی اس لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا جس کی ماں سے اس نے مباشرت کی ہو

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصاب امرأة فجورا، فلا عليه ان ينكح ابنتها))

(الجامع 146/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے مباشرت کی اسکی لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا۔“
دنیاوی مقصد میں صبح کر نیوالا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ وهمه الدنيا، فليس من الله في شيء))

(مسند فردوس)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیاوی مقصد میں صبح کی اس کے لئے اللہ کی رضامندی سے کچھ نہیں۔“
کسی پر ظلم کرنے کا ارادہ نہ کر نیوالے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ وهو لا يهم بظلم احد غفر له من اجترم))

(الجامع 148/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی اور کسی پر ظلم کرنے کا ارادہ نہ تھا اس کے (سابقہ چھوٹے) جرم بخش دیئے جائیں گے۔“

ہرنیک و بد کے پیچھے نماز ادا کی جاسکتی ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصل الدين الصلاة خلف كل بر وفاجر))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین کے اصول میں سے ہے کہ ہرنیک و بد کے پیچھے نماز پڑھے۔“

مرتد کی سزا قتل ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ارتد عن دينه، فاقتلوه))
 (طبرانی 186/17، دکنز (386))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسلام سے پھر جائے اسے قتل کر دو۔“

تین مرتبہ اجازت چاہئے یا بھی اجازت نہ ملے تو آدمی واپس پلٹ جائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استاذن ثلاثاً، فلم يؤذن له، فليرجع))
 (بخاری: فی الاستیذان (13)، مسلم فی: الادب (32، 34، 35، 37))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو تین دفعہ اذان چاہئے پر اجازت نہ ملے تو اس کو چاہیے کہ واپس لوٹ جائے۔“

جلدی کرنے والا خطا کے قریب ضرور ہوا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استعجل خطأ أو كاد)) (الجامع 145/2)
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جلدی کی اس نے خطا کی یا خطا کے قریب ہوا۔“

سال پورا ہونے سے پہلے مال پر زکوٰۃ لازم نہیں

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استفاد مالا، فلا زكاة حتى يحول الحول))
 (الجامع 145/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال حاصل کیا سال پورا ہونے سے پہلے اس پر زکوٰۃ لازم نہیں آتی۔“

اپنے تین بچوں کی وفات پر صبر کرنے والے کا اجر

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسكن ثلاثة من صلبه، فاحسبهم وجبت له الجنة))
 (احمد 306/3، بخاری 125/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی اولاد سے تین دفن کئے اور ثواب کی نیت کی اس کیلئے جنت واجب ہو گئی۔“

قرض دینے والا سوائے ادائیگی کے کوئی اور شرط نہ لگائے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلف فلا يشترط على صاحبه غير قضائه))
 (کنز (15331)، دارقطنی 46/3)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو قرض دیا اس پر سوائے ادائیگی قرضہ کے کوئی شرط نہ لگائے۔“

میراث کی تقسیم سے پہلے مسلمان ہونیوالے کو حصہ ملے گا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اسلم على ميراث قبل ان يقسم، فله نصيبه))
 ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میراث کی تقسیم سے پہلے اسلام لایا تو اس کو اس کا حصہ ملے گا۔“

گانے سننے والے کی سزا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من استمع الى قينة صب في اذنيه الانك))

(الجامع 146/2)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رنڈی کا گانا سنا اس کے کان میں پتھلی ہوئی قلعی ڈالی جائیگی۔“

ہتھیار سے مسلمان کی طرف اشارہ کر نیوالا ملعون ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشار على اخيه بحديدة لعنته الملائكة))

(ترمذی 2162)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ کیا اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔“

دنیاوی مقصد کے لیے صبح کرنے والا

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اصبغ وهمه الدنيا شئت الله عليه امره))

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیاوی مقصد میں صبح کی اس کا معاملہ اللہ متفرق کر دے گا۔“

نادیدہ چیز کی خریداری کرنے والے کو دیکھنے کے بعد اختیار ہے

((قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من اشترى شيئاً لم يره، فهو بالخيار))

(بیہقی 68/5)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نادیدہ چیز خریدی جب اس کو دیکھے تو لینے یا نہ لینے میں اختیار ہے۔“

☆☆☆

تمت



مسجد
 امام علیؑ

